☆ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ☆

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ

دیباچہ

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

انڈیکس دیباچہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لمحہ فکریہ

قرآن ایک روشنی ہے اس پر ہر انسان کا حق ہے کہ اس پر غور وفکر کرے اور اپنا فہمِ قرآن، تضاد (4/82) سے پاک کرے۔ ذہن پر عدمِ تدبر کا تالا نہ لگائے (47/24)۔ یہ روشنی ہے اسے قید نہیں کیا جا سکتا۔ یہ اللہ کی کتاب ہے کسی کی ذاتی ملکیت نہیں ہے کہ وہ اس پر قبضہ کر کے کسی کو سمجھنے کی اجازت نہ دے جبکہ ہر انسان اللہ کے سامنے اکیلا جوابدہ ہے۔ ہر انسان کی قرآن کے بارے مسئولیت ہے (43/44) اور کوئی کسی کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا (53/38)۔ لہٰذا فہمِ قرآن پر پابندی لگانا اور خود ٹھیکیدار بننا اور اپنے فہمِ قرآن کو جبرًا دوسروں پر مسلط کرنا قرآن کے سراسر منافی ہے (2/256)۔ لہٰذا یہ اللہ کی امانت ہے جو رسول اللہ نے اللہ کے حکم سے انتہائی دیانتداری سے انسانوں تک پہنچا دی ہے (5/67)۔ اب ہر انسان کی ذمہ داری ہے جس تک یہ قرآن پہنچا ہے اور وہ اس پر ایمان لایا ہے وہ دوسروں تک پہنچائے (6/19) کیونکہ سارے انسانوں کے لئے یہی قرآن راہِ راست ہے (17/9)۔ اسی کے ذریعے جہادِ کبیر کرنا ہے (25/52)۔ اگر قرآن کا علم ہی نہیں تو جہاد کیا ہے انسانوں کو عباد الرحمٰن بنانا جہاد ہے انسانوں کا قتلِ عام جہاد نہیں۔ اس لئے ترجیحی بنیادوں پر لوگوں کو قرآن کی تعلیم دی جائے جو بہت بڑا جہاد ہے۔ **یُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ** ہی انبیاء کا مشنِ اوّل ہے (2/129,151,3/164,62/2) جس سے تزکیہ نفس ہوتا ہے۔ تعلیمِ قرآن کے ذریعے تزکیہ نفس کئے بغیر دنیاوی مال ومتاع اور اقتدار بھی معاشرے میں فساد کا باعث ہوتا ہے۔ لہٰذا تعلیمِ قرآن اور اس پر عمل کرنا ہر مسلم پر فرض ہے۔ 28/85 اور اس کے بارے ہر انسان مسئول ہے۔ 43/44

نوٹ۔ 4/82 کا مطلب ہے سورۃ نمبر 4 اور آیت نمبر 82 یہ قرآن کا ریفرنس ہے۔
د/ 73 کا مطلب ہے دیباچے کا تفہیم نمبر 73 ملاحظہ فرمایئے۔

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ

اللہ، یومِ آخرت، ملائکہ، تمام نازل شدہ کتابوں اورانبیاء پرقرآن کےمطابق ایمان کا نہ ہونا شرک کی بنیادی وجہ ہے۔قرآن حاکم کتاب ہے۔اللہ کی لاریب ہدایت ہے۔اُسے محکوم،مشکوک،غیرمفصل،مبہم اورغیراللہ کا محتاج قرار دینا قرآن فہمی کے لئے بہت بڑی رکاوٹ ہے۔اور یہ کتنا بڑا خسارہ ہے کہ انسان اللہ کی راہ سے دورگمراہی میں چلا جائے۔یہ قرآن ہی سیدھی راہ ہے پس اسی کی اتباع کرو اوردوسری کتابوں کی راہ پرنہ چلو۔پس وہ تمہیں اس قرآن کی راہ سے دورکر دیں گیں۔6/153 یہ آیت غیرقرآنی کتابوں سے ہدایت نہ لینے اوراُن سے بچنے کے لئے نشانِ راہ ہے۔لیکن انسان نے باربار قرآن سے ہٹ کرغیرقرآنی کتابوں کواپنا راہنما بنایا۔اس کے ذہن میں یہ صدیوں پرانا مرض ہے۔اگراس موذی مرض کے ہوتے ہوئے بھی کوئی اپنے آپ کو تندرست خیال کرتا ہے تووہ کبھی بھی اس وحی کردہ نسخہ کیمیا (قرآن) سےاپنا علاج نہیں کرائے گا۔اس طرح جوشخص اُسے مریض کہے یا وہ اُس کےمرض کی نشان دہی کرائے تو یہ مریض اپنےمسیحا کو پاگل اور دیوانہ کہے۔ یقیناً یہ اُس کی تباہی اور بربادی کی طرف قدم ہے۔ایسے مریض کا علاج ناممکن ہے۔اب صورتِ حال یہ ہے کہ انسان ذہنی مریض ہے۔بنیادی طور پر اللہ،آخرت اورقرآنی نظریات کے انکارکا ذہنی مرض ہے۔جس کا کافی اورشافی علاج صرف اللہ حکیم وعلیم کے پاس ہے جس نے شِفَآء'' لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ کے لئے قرآنِ حکیم نازل فرمایا10/57۔ المیہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو مریض سمجھتا ہی نہیں اورظلم کی انتہا ہے کہ مرض کی نشان دہی کرانے والے کا وہ دشمن ہوجاتا ہے۔لہٰذا قرآن اورقرآن پیش کرنے والے سے وہ عناد و دشمنی میں اتنی دور چلا گیا کہ نہ وہ قرآن کی آواز سمجھتا ہےاورنہ وہ اُس سے ہدایت لیتا ہے۔انسان بےشمار ذہنی بیماریوں میں مبتلا ہے۔کیونکہ وہ قرآن چھوڑکر جہالت میں ڈوبا ہواہے۔غیر توقرآن مانتے نہیں اورقرآن والےبھی قرآن کی بات نہ مانتےاور نہ سنتے ہیں۔لہٰذا شرک، بدنظمی، نافرمانی، بددیانتی، وعدہ خلافی، بدکاری، شہادتِ حق سےانکار، فرضِ منصبی سے غفلت، انفاق فی سبیل اللہ سے گریز،تفرقہ،خودغرضی، تعصب، ضد، اناپرستی، آباءپرستی، تنگ دلی، ظلم و افترٰی پردازی، جھوٹ، رشوت، چوری، اقرباءپروری،ڈاکہ زنی، الرّبوٰا کھانااور دوسرے باطل ذرائع سے کمانا، حق کوچھپانا، عدل نہ کرنا، دین فروشی یعنی آیات کے مقابلے میں خودبک جانا، ماانزل اللہ کی تبلیغ نہ کرنا، بُرےلوگوں سےدوستی اوراُن کی حمائت اورپشت پناہی کرنا، شوہر، والدین اور مرکزِرسالت کی نافرمانی اوراللہ کے مقابلے میں غیراللہ (مال واولاداورازواج) کی دنیاوی محبت نے انسان کو ناحق شناس بنادیا ہے۔مذکورہ اخلاقی بیماریوں سے بھرپورمعاشرہ اپنے جرم کااعتراف نہ کرے اوراپنے آپ کو تندرست سمجھے توایسے معاشرے میں اصلاح کےمواقع معدوم ہوجاتے ہیں۔اُس کا ہرقدم تباہی اور بربادی کی طرف جاتا ہے۔مذکورہ بداعمال

معاشرہ (گلوبل ویلج) عذاب کی طرف بڑھ رہا ہے۔اخلاقی انحطاط کی وجہ سے قدرتی آفات اور بیماریاں تنبیہات ہیں کہ شاید لوگ اللہ کی کتاب کی طرف لوٹ آئیں مگر ایسا دور دور تک دکھائی نہیں دیتا۔اس بے حسی کا نتیجہ ہے کہ خوف، حزن، بھوک، پیاس، قتل و غارت اور بے شمار دکھوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔اللہ کی حاکمیت اور اُس کے نازل شدہ ضابطہ کو جو اس زہر کا تریاق ہے۔ اُسے چھوڑ کر ظالم اور مظلوم جمہوریت، مادی اور سائنسی ترقی میں ان دکھوں کا حل تلاش کر رہے ہیں یہ زہر کو تریاق سمجھنے والی مردہ قوم ہے۔انسان کو اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ مادی ترقی میں اگر ما انزل اللہ اخلاقی اصول و ضوابط کا فقدان ہے تو یہ ترقی انسان کی زندگی نہیں بلکہ تباہی کا پیش خیمہ ہے۔یہ بات دلیل کی محتاج نہیں۔اس کا آپ مشاہدہ کر رہے ہیں اور انسان کا مستقبل مایوس کن حد تک تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے۔مستقبل پہلے سے زیادہ کرپٹ اور جرائم سے بھرا ہوا ہے۔معاشرہ جب جرائم میں ترقی کر رہا ہو اور کوئی سدھرنے کے لئے پُر اُمید ہو۔اُسے احمقوں کی جنت میں رہنے والا پاگل کہہ سکتے ہیں۔موجودہ مادی ترقی اور ایٹمی اسلحے سے لیس طاقتیں اور منظّم فوجی حکومتیں گلوبل ویلج کے خراب حالات کو درست کرنے میں ناکام ہیں۔اللہ کا اعلان ہے کہ ما انزل اللہ اخلاقی ضابطہ کے نفاذ کے بغیر کرپٹ معاشرے کی اصلاح ناممکن ہے۔یہ اللہ کی ایک طے شدہ مشیت ہے جس کو چیلنج ہے۔انسان اللہ کو کسی صورت میں بھی ہرا نہیں سکتا۔اگر معاشرہ اصلاح چاہتا ہے تو اسے قرآن اور صرف قرآن کی طرف رجوع کرنا ہوگا ورنہ اللہ کے عذاب کا انتظار کرے۔یہ بُرائیاں فرد یا ایک قوم کی تباہی نہیں بلکہ پورے انسانی معاشرے کی تباہی ہے۔یہ قرآنی انذار ہے۔کیا یہ جاننے کے بعد بھی اللہ کی نافرمانی سے نہیں بچو گے۔ ظالموں، مشرکوں اور نافرمانوں کے لئے دردناک عذاب کی خبر قرآن میں بار بار دوہرائی گئی ہے۔یہ صرف قرآن کی اتباع کرنے والے باشعور ہی سمجھتے ہیں۔باقی مذاق اُڑانے والوں کی کثرت ہے۔آباءواجداد کی اتباع کا طوطی بول رہا ہے۔قرآن مہجور ہے۔اندھیروں کو نور، ریب کو لا ریب اور ظن یعنی عقل کو وحی کے مقابلے میں معیار قرار دے کر قرآن کے معیارِ حق ہونے اور اس کی اتباع سے انکار کیا جا رہا ہے۔ قرآن کو عقل کے تابع کر کے اپنے نفس کو اِلٰہ بنالیا ہے جبکہ عقل کو وحی کی اتباع کا حکم ہے اور عقل کو وحی پر چیک کرنے کا حکم ہے کیونکہ عقل پیمانہ نہیں ہے۔قرآن نور ہے، لاریب اور حق ہے، یہی پیمانہ ہے۔بھلا بتاؤ تو سہی اندھیرا اور نور برابر ہو سکتے ہیں۔ریب کبھی لاریب کا مصدّق اور تشریح ہوسکتا ہے اور حق ظن کا محتاج ہوسکتا ہے۔اگر اس میں دو رائے نہیں تو یہ معاشرے میں کیوں ہو رہا ہے؟ کیا اب بھی عقل و فکر سے کام نہیں لوگے؟اب یہ فیصلہ قیامت کے دن ہو گا کہ کون خسارے میں ہے قرآن کی اتباع کرنے والا یا غیر قرآن کی اتباع کرنے والا۔ تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

قرآن نےعقل سے کام لینے کے لئے کہاہے یہ میزان نہیں ہے اورانسان نے عقل کو معیار بناکر وحی میں تحریف کی،غلط رویے اختیارکرلئے جبکہ عقل وحی کے بغیر اندھی ہے۔ وحی عقل کی آنکھ ہے۔عقل وحی کی لاٹھی کے بغیر ایک قدم بھی نہیں چل سکتی۔کیونکہ وحی میزان ہے۔لہٰذا عقل کا کام وحی سے مالک کی پہچان کرے اور مالک کی منشاء اورحکم معلوم کرے اورحکم کی تعمیل میں اپنا مال وجان نثارکرے۔عقل ظن وتخمین ،اندازے اوراٹکل پچو سے زیادہ کام نہیں کرسکتی۔ہاں اگرکوئی طے شدہ پیمانہ ہو توعقل مادی یاغیرمادی اشیاءکو درست ناپ تول سکتی ہے۔عقل کواللہ نے طےشدہ پیمانے پرچیزوں کو پرکھنے کی صلاحیت دی ہے۔اس فارمولے کےتحت انسان سائنس میں ترقی کررہاہے کہ اپنے عقلی اٹکل پچو اورظنی مفروضوں کوما انزل اللہ پیمانے(تخلیقِ کائنات)پربار بار پرکھتاہے جب تک ماانزل اللہ پیمانہ(تخلیقِ کائنات) اُسے پاس نہیں کرتا وہ ہٹ اورٹرائل کا عمل دوہراتا رہتاہے۔کائنات میں اللہ کا فعل (work of Aallah) سائنس میں تسلیم شدہ پیمانہ ہے۔لیکن اخلاقی ضابطہ حیات میں قرآن(words of Allah) کوغیرمسلم توکیا مسلم بھی پیمانہ ماننے کے لئے تیار نہیں۔فرمانِ قرآن ہے فرقہ نہ بناؤ۔قرآن کو پیمانہ نہ ماننے کی وجہ سے اُمتِ مسلمہ فرقوں میں بٹی آپس میں دست وگریبان ہے۔ہم اپنے اخلاقی ضابطہ کوقرآن پر ٹیسٹ کرنے کے لئے تیار نہیں۔اس میں روایت،عقل، زن و زر اور دنیاوی مفاد پرستی شامل ہے جو ہمیں قرآن سے دورکرتی چلی جا رہی ہے۔

لہٰذا ان کو قرآن کی اتباع میں درست مقام پررکھنا صراطِ مستقیم میں باعثِ معاون و مددگار بنے گا۔ جب روایت ،عقل،زن و زر اور دنیاوی مفاد پرستی کو قرآن کی بجائے معیار اور پیمانہ بنا لیں گے تو قرآن انسان کی سمجھ سے بالاتر ہوگا کیونکہ مفادات سےٹکرانے والےحکم کا علی الاعلان انکارکرےگا یا اُس کو اپنے غیر قرآنی معیار پر پرکھتے ہوئے قرآنی حکم کو اپنی تاویل سے بدلنے کی کوشش کرےگا۔اس طرح قرآن پرایمان لانے کے بعدبھی کفرکا مرتکب ہو گا۔اے انسانو!عقل سے کام لو۔عقل کو پیمانہ نہ بناؤ۔عقل کےذریعے وحی کی اتباع کرو۔وحی کے مقابلے میں عقل کو پیمانہ بنا لیا گیاہے۔روایتیوں نےاپنے بزرگوں کواپنے سے زیادہ عقل والامان لیااور بزرگوں کی روایات ہی کو پیمانہ بنا لیا اورعقل پرستوں نے روایات اورقرآن دونوں کوچھوڑکرعقل کو پیمانہ بنا لیا۔ لہٰذا جو آیت اُن کے مفادات کےخلاف ہوتی ہے اُس کا عقل سے کوئی من چاہا مفہوم لیااوراُس پرڈٹ گئے۔لہٰذا روایت پرست اورعقل پرست قرآن فہمی میں ایک ہی نظریہ رکھتے ہیں یعنی عقل کی اتباع کرتے ہیں۔جب کہ قرآن عقل سے کام لینے کا کہتا ہے اور عقل کو وحی کی اتباع کا حکم دیتاہے۔وہ صرف وحی کو پیمانہ قرار دیتا ہے۔

☆ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ☆

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡم

سورۃ نمبر ۱ تا ۲

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

انڈیکس قرآن

صفحہ نکالنے کا طریقہ: انڈیکس کا صفحہ جمع 72 کریں تو مطلوبہ صفحہ نکل آئے گا

صفحہ نکالنے کا طریقہ: انڈیکس کا صفحہ جمع 72 کریں تو مطلوبہ صفحہ نکل آئے گا

انڈیکس قرآن

انڈیکس قرآن

صفحہ نکالنے کا طریقہ: انڈیکس کا صفحہ جمع 72 کریں تو مطلوبہ صفحہ نکل آئے گا

انڈیکس قرآن

صفحہ نکالنے کا طریقہ: انڈیکس کا صفحہ جمع 72 کریں تو مطلوبہ صفحہ نکل آئے گا

انڈیکس قرآن

صفحہ نکالنے کا طریقہ: انڈیکس کا صفحہ جمع 72 کریں تو مطلوبہ صفحہ نکل آئے گا

انڈیکس قرآن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝	اللہ کے احکام و تعارف 1 کے ساتھ جو بلا محنت اورمحنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے (یہ قرآن بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔27/30)
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝	حاکمیت 2 اللہ ہی کیلئے ہے(2/30) جو تمام جہانوں کو پیدا 3 کرکے انہیں ھدایت دینے والا ہے (20/50)۔1
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝	بغیرمحنت کے عطاکرنے والا ، محنت کا بدلا دینے والا ہے۔2
مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝	جزا و سزا کے فیصلے کے دن کا مالک 4 ہے(82/19)۔3
اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝	ہم صرف تیری ہی غلامی 5 کرتے ہیں(26/22,23/47,24/32)اور خاص تجھ سے ہی مدد کے طلب گار رہتے ہیں۔4
اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝	ہمیں سیدھے راستے 6 پر چلائے رکھ ۔5
صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۝	اُن لوگوں کے راستے پر جن پر تیری وحی کا انعام ہوا تھا (19/58)۔6
ع1 غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ۝	نہ ان پر غضب کیا گیا اور نہ وہ گمراہ تھے۔7

تفھیمات : 1۔ اسم ۔سَمَا،یَسۡمُوۡ،سَمُوًا بلند ہونا۔(مصباح، منجد) بلندہونا To rise high

الاسم وہ لفظ ہے جوکسی جوہر یا عرض کی تعین وتمیز کے لیے وضع کیا گیا ہو لہٰذا اسم وہ کلمہ ہے جس سے مسمّٰی کا ذکر بلند ہو اور اِس سے اُس کی پہچان ہو یہ مکمل تعارف ہے۔ جوہر وعرض، ذات وصفات، فعل واحکام پر برابر اس کا استعمال ہے بِسۡمِ اللّٰہِ اللہ کے اسم سے مراد اُس کے مکمل تعارف کے ساتھ افعال واحکام مراد ہیں لہٰذا یہ ہر سورۃ کا عنوانِ مبارک ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے عنوان کے تحت اللہ کا تعارف اور رحمٰن اور رحیم فعلان اور فعیل کے وزن پر اللہ کے احکام اور افعال، تخلیقِ رحمت کا ذکر ہے۔اس نے نشو ونما کے سامان بن مانگے بغیر محنت کے پیدا کر دیئے یہ الرحمان ہے اور محنت کا بدل ایک دانے سے کسان کو کتنے دانے عطا کرتا ہے الرحیم کا فعلِ رحمت ہے ۔ لہٰذا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے عنوان کے تحت، القرآن کی ہر سورۃ میں اللہ کا تعارف ہے۔ تاریخی واقعات اور کائنات کی تخلیق، اللہ کے فعل کا تذکرہ ہے اور اللہ کے رحمت بھرے احکام ہیں جو کہ سورۃ کے عنوان کے عین مطابق ہیں۔ سلیمان سلامٌ علیہ نے ملکہ سبا کی طرف کتابِ کریم بھیجی وہ وحی شدہ کتاب تھی جس کے بارے ملکہ نے کہا، یہ کتاب سلیمانؑ کی طرف سے ہے اِنَّہٗ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یعنی اس کا عنوان بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہے 27/30 لہٰذا اس کی وضاحت یہاں کردی گئی ہے کہ اللہ کا اسم جس سے اللہ کا ذکر بلند کیا گیا وہ(اِنَّہٗ لَکِتٰبٌ عَزِیۡزٌ "41/41") یہی القرآن الحکیم ہے۔ وہی بن مانگے عطا کرنے والا اور محنت کا بدلہ بھی دینے والا ہے فرمایا وَلِلّٰہِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی فَادۡعُوۡہُ بِہَا 7/180 تمام حسین تعارف ذات اور آیات کے حوالے سے ہوں وہ سب اللہ کے لیے خاص ہیں تم اِس

تعارف کے ساتھ اُس کی طرف دعوت دو باقی جو کچھ لوگوں کی خودساختہ اورمن گھڑت کتابیں ہوں یا ان کی اللہ کے بارےکوئی ذاتی آراء ہوں وہ من دونہٖ ہیں۔ اُن کو سَمَّیۡتُمُوۡ هَآ اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُ كُمۡ (12/40) کہہ کر رد کر دیا گیا ہے۔ھود سلامٌ علیہ اپنی قوم سے کہہ رہے ہیں۔ اَتُجَادِلُوۡنَنِیۡ فِیۡۤ اَسۡمَآءٍ سَمَّیۡتُمُوۡهَآ اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُكُمۡ 7/71 کہ تم مجھ سے ایسے اسماء کے بارے جھگڑ رہے ہو جو تم نے اور تمہارے آباء نے خود متعارف کرائے ہیں اور 12/40 میں یوسف سلامٌ علیہ اعلان کرتے ہیں۔ مَاتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسۡمَآءً سَمَّیۡتُمُوۡهَآ اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُ كُمۡ۔ کہ تم اُس کے سوا کسی کی غلامی نہیں کرتے ہو مگر یہ چند اسماء ہیں جو تم نے اور تمہارے آباء نے خود متعارف کرائے ہیں۔ 7/180 میں اللہ کا حکم ہے وَ لِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى فَادۡعُوۡهُ بِهَا‌ ۖ وَ ذَرُوا الَّذِيۡنَ يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ اَسۡمَآئِهٖ اور اللہ ہی کے لئے اسماءِ حسنٰی ہیں پس تم اِن کے ذریعے اللہ کی طرف دعوت دو۔ اور اُن لوگوں سے الگ ہو جاؤ جو اُس کے اسماء میں کجروی اختیار کرتے ہیں۔ اب 41/40 میں ارشادِ ربّانی پر غور فرمایئے۔ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡ اٰيٰتِنَا لَا يَخۡفَوۡنَ عَلَيۡنَا‌ ؕ اَفَمَنۡ يُّلۡقٰى فِى النَّارِ خَيۡرٌ '' اَمۡ مَّنۡ يَّاۡتِىۡۤ اٰمِنًا يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ ؕ اِعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ‌ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ '' 41/40 یقیناً جو لوگ ہماری آیات میں کجروی اختیار کرتے ہیں وہ ہم پر مخفی نہیں ہیں۔ کیا پھر جو آگ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن کی حالت میں حاضر ہوگا۔ بس اب جو چاہو تم عمل کرو یقیناً وہ اُسے دیکھ رہا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ 41/40، 7/71,180 اور 12/40 مذکورہ آیات پر غور کرنے سے اسماء (جو اسم کی جمع ہے) کے معنی بڑے واضح ہو جاتے ہیں۔ يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ اَسۡمَآئِهٖ کو دوسرے مقام پر يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا کہہ کر قرآن نے اسماء کے معنی خود آیات کے کر دیئے ہیں۔ اور اللہ کی آیات میں اللہ کے احکام اور اللہ کا تعارف ہے لہٰذا انسانوں کیلئے یہی صراطِ مستقیم اور وحی شدہ شریعت ہے۔ لیکن اِس کے مقابلے میں لوگ ایک خودساختہ شریعت بناتے ہیں جس کی اتباع سے مذکورہ آیات میں منع کیا گیا ہے جس کو مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اسماء کہا گیا ہے۔ مزید اس کی وضاحت یہ ہے کہ اسم اور حمد بھی مترادف ہیں حکمِ ربّانی ہے۔ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ (56/96) اور فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ (110/3) دونوں آیات میں بڑا واضح طور پر اسم اور حمد مترادف نظر آ رہے ہیں۔ اب کسی ابہام میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اسم، حمد اور آیت ایک دوسرے کے مترادف کلمات ہیں اس لئے ہم معنی بھی ہیں۔ اس سے جہاں ہمیں قرآن فہمی میں مدد ملی وہاں قرآن کے مبین ہونے کی دلیل بھی ملی کہ قرآن اپنے کلام کو کیسے بامعنی پیش کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ اللہ نے صرف الفاظ ہی نازل نہیں فرمائے بلکہ اس کے معنی بھی نازل فرما دیئے ہیں۔ اس طرح قرآن انسانوں کی بنائی ہوئی لغت کی دست برد اور تبدیلی سے بھی محفوظ ہو گیا ہے لہٰذا اب قیامت تک جو حق کا متلاشی ہے وہ قرآن سے حق تلاش کر سکتا ہے کیونکہ قرآن اپنے معنوں کے ساتھ محفوظ ہے۔ سبحان اللہ

2۔ اَلۡحَمۡدُ: کیونکہ لام تعریف (ا ل) کسی فعل کے ساتھ نہیں آتا اس لئے یہ اسم مصدر ہے اور اَلۡحَمۡدُ کے معنی حاکمیت اور حکم ماننے کے ہیں۔ ہر وہ کام اَلۡحَمۡدُ کہلائے گا جس سے اللہ کی عظمت و وقار اور اُس کی حاکمیت کو قائم

کرنا مقصود ہو۔اس کے برعکس اگر کوئی کام یا حکم غیراللہ کی حاکمیت کیلئے ہے تو یقیناً یہ حمدِ باری تعالیٰ کی نفی ہے اور شرک ہے۔کائنات کا ذرّہ ذرّہ اللہ کی حمدیت یعنی حاکمیت کا اظہار ہے۔اور کائنات اللہ کے ربّ العالمین ہونے کی شہادت دے رہی ہے۔کائنات اللہ کی فرمانبردار، لَہٗ عَابِدُوْن ہے لہٰذا انسان کو اللہ کی حاکمیت قائم کرکے اللہ کا عبد بننا چاہیے جبکہ اللہ کا شریک ٹھہرا کر باوجود مادی ترقی کے انسان تکریم کے درجہ سے گر چکا ہے۔صورتِ حال آپ کے سامنے ہے۔اللہ کی حاکمیت کی بجائے جمہور، شخصی حکمرانی یا اقوامِ متحدہ کا چارٹرڈ آف ڈیموکریسی ہو یہ سب شرک ہے۔بحروبر میں فساد کی یہی وجہ ہے،انسان کا لہو پانی سے زیادہ ارزاں ہے۔انسان اللہ کی حاکمیت کو چھوڑ کر قومیت میں بٹ کر دوسری قوم کی تکریم کرنا توہین سمجھتا ہے۔اللہ کی حاکمیت کو سبوتاژ کرنے کا یہ نتیجہ ہے۔کلمہ اَلْحَمْدُ کو انتہائی دیانت داری اور شرح صدر سے سمجھنے کی کوشش کی جائے۔اس کا سہ حرفی مادہ ح م د ہے حَمِدَ فعل ثلاثی مجرد باب سَمِعَ سے واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔اس کا معنیٰ ہے اُس نے حمد کی یعنی اُس نے حکم مانا 2/30 آیت میں ملائکہ کا اعلانِ تسبیح وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ ہم تیرے حکم کے مطابق جدوجہد کرتے ہیں۔یہاں حَمْد کے معنی حکم کی بجائے تعریف کے کریں تو کوئی بھی نوکر ایسا اظہار مالک کے سامنے نہیں کرتا کہ میں تیری تعریف کے مطابق کام کرتا ہوں۔تیرے حکم کے مطابق کام کرتا ہوں کہنا درست ہے۔لہٰذا لغتِ قرآنی سے اَلْحَمْدُ کے معنی حکم کے ثابت ہو رہے ہیں اب اس کی لفظی تصریف ملاحظہ فرمایئے۔ماضی حَمِدَ اُس نے حکم مانا، مضارع یَحْمَدُ وہ حکم مانتا ہے، فاعل حَامِد'' حکم ماننے والا، مفعول مَحْمُود'' جس کا حکم مانا جائے، بادشاہ۔ باب تفعیل پر حَمَّدَ کے معنی، اُس نے حکم دیا، فاعل مُحَمِّد''حکم دینے والا اور مفعول مُحَمَّد'' جس کو حکم دیا گیا ہے۔ لہٰذا اللہ کی حمد بمعنی حکم ہمارے پاس قرآن ہے۔مرسلین پر اللہ کی طرف سے سلام اور اللہ کیلئے حمد ہے وَسَلٰم ''عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ج وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (37/182)۔اَلْحَمْدُ میں الف لام جنس ہے یعنی حمد کی تمام کی تمام جنس صرف اللہ ہی کیلئے وقف ہے یا الف لام استغراقی ہے یعنی جتنے افراد بھی حمد کریں گے وہ صرف اللہ ہی کے لئے حمد کریں گے کسی غیراللہ کے لئے کوئی حمد نہیں کرے گا لہٰذا اَلْحَمْدُ بمعنی حاکمیت اوّل وآخر صرف اُسی کی ہے اس لئے حکم بھی اُسی کیلئے ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (28/70)۔یہ حمد یعنی حکم انبیاء پر نازل ہوتا ہے جس کا نفاذ معاشرے میں ظالموں کی جڑ کاٹتا ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کا تقاضہ پورا کرتا ہے۔(6/45) لہٰذا یہ کہنا بے جانہ ہوگا کہ قرآن ہی وہ حمد ہے،اللہ کا حکم ہے جس کی تنفیذ کیلئے ہمارا ہر قدم اُٹھنا چاہیئے۔یہ کام اوّلین تو انبیاءکرام نے کیا تھا۔اِن کے بعد قرآن کا نفاذ ہی سنتِ انبیاء ہے۔لہٰذا محمد (47/2) اسمِ صفت ہے جس پر نزولِ قرآن ہوا ہے اور احمد (61/6) اُس کا ذاتی نام ہے جس نے حکم مانا ہے اور اِس کے نفاذ کے لئے مبالغے کی حد تک کام کیا ہے اور ہمارے لئے مشعلِ راہ بن گئے۔اب اَلْحَمْدُ کے بارے میں کتاب اللہ میں تو کوئی تضاد نہیں ہے۔انسانوں کے فہم میں تضاد ہے کہ ایک طرف اللہ کے کلام کا آغاز میں ہی اعلان ہو کہ تعریف صرف اللہ ہی کیلئے خاص ہے جو حرفِ جار کا تقاضہ

ہے۔پھر محمد رسول اللہ بشر(18/110)تعریف درتعریف کیا گیا بھی ہو۔یہ تضاد اللہ کی منشا کے خلاف ہے۔منشاء ربّانی معلوم کرنے کا حق اللہ نے ہر فرد کو دیا ہے کہ وہ تضاد کو دور کرے۔تضاد کی وجہ سے 4/82 کے تحت قرآن کو غیر اللہ کی کتاب ثابت نہ کرے۔علم وحی کی اتباع فرض ہے جس کیلئے ہر فرد اپنے رب کے حضور قیامت کے دن جواب دہ ہے نبی اور غیر نبی سب اللہ کے ہاں مسئول ہیں(7/6..17/36..43/44)۔اللہ کے بارے اچھی طرح جان لینا چاہیئے کہ وہ حقائق کو قرآن سے جاننے کی دعوت دیتا ہے۔اُس کی عدالت میں محض عقیدت و جذبات اور بناوٹی الفاظ سے چھٹکارا ممکن نہیں ہے۔لہٰذا اللہ کی حمد قرآن ہے، کائناتی حقائق ہیں جہاں باطل کی کوئی گنجائش نہیں ہے جس کی اللہ قرآن میں شہادت دیتا ہے۔انبیاء کے بعد انسانوں کا فرض تھا کہ وہ اس حمدیت کا معاشرے میں نفاذ کرتے تا کہ معاشرہ اللہ کی حمد سے خالی نہ ہوتا۔انسان کا اللہ کی حمد کو بھول جانا اِس کی تباہی ہے۔ من چاہی زندگی نے نظام درہم برہم کر دیا ہے۔آیئے اللہ کی حمد کے تقاضے پورے کریں، قرآن سے جڑ جائیں، فرقہ بندی چھوڑیں۔اب ہمارے پاس اللہ کی حمد کا واحد راستہ قرآن ہے۔اللہ جو رب العالمین ہے۔صرف اِس راستے سے ظالموں اور کافروں کی جڑ کاٹتا ہے(6/45) باقی تمام راستے قرآن سے دور کرتے ہیں۔(6/153)

3. رَبِّ الۡـعٰـلَمِيۡنَ ۔مرکّبِ اضافی ہے۔معنیٰ ہے عالمین کا رب۔رَبَّ کے معنیٰ ہیں جمع کرنا، مالک ہونا، بالا دست ہونا، زیادہ پیدا کرنا، درست کرنا، نشوونما کرنا، کسی بھی شے کے آغاز سے لے کر انجام تک کی نشوونما کیلئے ہر قسم کی غذا اور تربیت کے سامان مہیا کرنے والا رب کہلاتا ہے۔20/50 میں فرعون کے سوال پر موسیٰ رب کے بارے فرماتے ہیں کہ ہمارا رب ایسی ہستی ہے جس نے ہر شے کو اُس کی شکل و صورت عطا کی پھر اُس نے ہر شے کو راہنمائی عطا فرمائی ہے۔عَالَم'' فَاعَل'' کے وزن پر اسمِ آلہ ہے۔ عاَلَمِيۡنَ جری حالت میں عَالَم'' کی جمع ہے۔عاَلَمُ' مَا يُعۡلَمُ بِهٖ ایسی شے جس کے ذریعے سے علم لیا جائے اُسے عَالَمُ' کہتے ہیں۔کائنات کی ہر شے اور قرآن بھی اللہ کی ایسی تخلیق ہے جس سے انسان علمی حقائق سے آگاہ ہوتا ہے۔اِس لئے رب العالمین سے عالَمین کا کرتا دھرتا، مالِک، خالق، اِسے درست کرنے والا، نشوونما دینے والا، اِسے راہنمائی دینے والا مراد ہے۔جس سے ایک اللہ کا احساس پیدا ہوگا کہ وہ اپنے تمام عالَمین کے ساتھ ہماری مدد و نصرت کرے گا۔ یہ احساس انسان کو تنہا نہیں چھوڑتا کیونکہ وہ اللہ کے بھروسے پر اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ کا اعلانِ حاکمیت کرتا ہے، کیونکہ اُسے یقین ہے کہ وہی رَبِّ الۡـعٰـلَمِيۡنَ ہے۔وہ الرّحمٰن اور الرّحیم ہے۔سہ حرفی مادہ دونوں کا رح م ہے جس کے معنی نشوونما دینے کے ہیں۔الرّحمٰن جو انسان کو نشوونما کے ذرائع وسائل بغیر محنت کے عطا کرنے والا ہے۔اور الرّحیم جو محنت کا صلہ دینے والا ہے۔وہ ہی ربّ العالمین ہے جس نے ارض وسمٰوات، شمس وقمر، آب و ہوا، پھول اور پھل اور حیوانات و نباتات اور جمادات وغیرہ یہ سب بغیر محنت کے ہمیں عطا کر دیئے ہیں۔کائنات میں یہ الرّحمٰن کا فعل ہے۔وہ رحمتوں کو پیدا کرنے والا۔وہ رحمتوں کا خالق ہے۔ایک دانہ بونے سے وہ کتنے گنا

عطا کرتا ہے۔کائنات میں یہ الرّحیم کا فعلِ رحمت ہے کہ وہ ہماری محنت کا صلہ کتنے گُنا کر دیتا ہے۔

4 . **مٰلِکِ یُوۡمِ الدِّیۡنِ** ۔جزا و سزا کے دن کا مالک ہے۔اللہ فرماتے ہیں مَـآ اَدۡرٰکَ مَا یَوۡمِ الدِّیۡنِ ہ ثُمَّ مَا اَدۡرٰکَ مَا یَوۡمِ الدِّیۡنِ ہ یَوۡمَ لَا تَمۡلِکُ نَفۡس' لِنَفۡسٍ شَیۡئًا ط وَالۡاَمۡرُ یَوۡمَئِذٍ لِّلّٰہِ ہ (82/17,18,19,)ترجمہ۔ تجھے کیا معلوم کہ یوم الدین کیا ہے۔پھر تجھے کیا معلوم کہ یوم الدین کیا ہے۔جس دن کوئی نفس کسی کیلئے نفع نقصان کا اختیار نہیں رکھے گا۔اُس دن فیصلے کا اختیار اللہ کے پاس ہوگا۔اُس دن مجرم بول پڑیں گے۔ہائے ہماری بربادی یہ تو وہی جزا و سزا کا دن ہے۔(37/20) یہ فیصلے کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔(37/21) اُس دن مجرموں کے پاس معذرت کا کوئی موقعہ نہ ہوگا۔دنیا میں بھی جب اللہ کی پکڑ ہوتی ہے تو کوئی نہیں بچا سکتا۔دنیا میں ظالموں پر اللہ کا عذاب اُس کی حمدیت کا ایک چھوٹا سا نظارہ ہے ۔ انسان کو یوم الدین کے محاسبے سے بچنے کے لئے اللہ کی محکومیت اختیار کرنی چاہیے۔

5 ۔**نَعۡبُدُ** ۔نَعۡبُد صیغہ مضارع جمع متکلم۔سہ حرفی مادہ عَ بُ دَ (ک) عَبَـدَ یَعۡبُدُ عَبۡدُ' غلام کو کہتے ہیں۔اللہ کی حاکمیت، اُس کی بے حدو حساب رحمت اور یوم الدین کے ادراک کا تقاضا یہی ہے کہ انسان اللہ کا عبد بننے کا عہد دِل کی گہرائیوں سے کرے۔عبد ایسے غلام کو کہتے ہیں جو اپنے مالک کی منشاء کے خلاف سوچ بھی نہ سکتا ہو۔فرعون سے مکالمہ کرتے ہوئے موسیٰ نے کہا یہی وہ نعمت ہے جس کا تُو مجھ پر احسان جتلا رہا ہے کہ تُو نے بنی اسرائیل کو(عَبَـــدۡتَّ) غلام بنا رکھا ہے۔(26/22)ایک دوسرے مقام پر فرعون نے کہا کہ ان دونوں کی قوم ہماری غلام (عَـابِدُوۡنَ) ہے۔(23/47)یہ لفظ غلامی کے لئے آیا ہے۔یہ غیر اللہ کی غلامی ہے جس میں جبر ہوتا ہے اور انسان کی عزت وتکریم خاک میں مل جاتی ہے۔لہذا انبیاء کرام بہترین عباد الرحمان ہوتے ہیں جو اللہ کے ہر حکم کی تفصیل وتفسیر نہیں کرتے بلکہ حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔ یہاں عبد بننے کا بذریعہ کتاب میثاق لیا جا رہا ہے۔جو نافرمانی کرے ا میثاق ٹوٹ جائیگا اور وہ خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہو گا۔2/27

6 ۔ **اِهۡـدِنَـا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ** ۔ یہ دعا انسان کا مافی ضمیر ہے اور اللہ نے انسان کا حال بذریعہ وحی بیان کر دیا وہ اپنے خالق سے دعا کرتا ہے کہ مجھے سیدھے راستے پر چلائے رکھ ۔یہ جامع مفہوم ہے کیونکہ چلائے رکھ میں راہنمائی کرنا، دکھانا اور ثابت قدم رکھنا بھی شامل ہے۔ نزولِ کتاب راہنمائی کے لئے دعا کی قبولیت کا ثبوت ہے۔اب تو چلنا باقی ہے۔اب ھدایت سامنے ہے انسان اپنی دعا کے خلاف ہے کیونکہ وہ اِس ھدایت پر چلنا ہی نہیں چاہتا تو اِسے ھدایت کہاں سے ملے گی۔یہ ھدایت کا طالب ہی نہیں۔دعا کے ساتھ جب تک تمسّک بالکتاب نہ ہو تو دعا نتیجہ خیزی کے بغیر ہی دم توڑ دیتی ہے۔دُعا عمل کیلئے تحریک ہے مقصد ہے۔ دعا رب سے کمزوری کا اظہار ہے۔وسائل کی بجائے اللہ پر توکّل ہے۔دُعا تکبر اور غرور کی نفی ہے۔انبیاء کرام اور اُن کے صحابہ نے جس جس موقع پر جو دُعائیں کی ہیں قرآن اِن دُعاؤں سے بھرا ہوا ہے۔ھدایت

کی دعا اللہ سے مانگ کر پھر غیر اللہ کی ہدایت کی اتباع دُعا کی نفی ہے ۔جس سے دعا کی ہے اُسی سے ھدایت لو۔دُعا کا تقاضا ہے کہ اللہ سے ھدایت لی جائے جو قرآن کی صورت میں ہمارے پاس موجود ہے۔قرآن چھوڑ کر انسانوں کا مجموعہ کلام، ھدایت کے لئے منتخب کرنا انسانوں کو رب بنانے کے مترادف ہے۔ 9/31 میں اللہ کا واضح حکم ہے کہ اپنے احبار ورھبان کو رب نہ بناؤ۔قرآن نے تعلیمِ وحی کو انعام قرار دیا ہے جسے انبیاء اور اُن کے صحابہ نے اپنے معاشرہ میں نافذ کیا تھا۔آنے والی نسل کے لئے یہی علمِ وحی ورثہ ھدایت تھا جسے کمی بیشی کر کے بگاڑ دیا جاتا تھا۔لیکن اِس وقت اللہ کے فضل و کرم سے قرآن کی حفاظت کا ذمہ قیامت تک اللہ نے لیا ہے۔انسان کی مکمل ھدایت اِس میں محفوظ ہے۔صرف سمجھنے کی ضرورت ہے۔اِس میں کوئی شک نہیں کہ یہ واحد کتاب ہے جو بغیر سمجھے سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے۔لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اِسے سمجھے بغیر اس سے ھدایت حاصل کرنا ناممکن ہے۔لہٰذا اِس کی تلاوت بغیر سمجھے کرنا تلاوت نہ کرنے کے برابر ہے۔اوراس تلاوت کے حق کو کماحقہ، ادا نہ کرنا عظیم جُرم ہے۔پڑھنا، سمجھنا، اور پھر عمل کرنے سے تلاوت کا حق پورا ہوتا ہے۔

خلاصہ کلام۔ سورۃ نمبر 1 میں پہلی تین آیات تین نقاطی منشورِ قرآن ہے۔

نمبر 1۔ الحمد : الحمد بمعنی حاکمیت صرف اللہ کی ہے جس کے پاس عالَمین کیلئے ہر قسم کی نشوونما اور تربیت کے ذرائع وسائل ہیں۔وہی خالق ہے اور وہ اِن کو ختم کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔حاکمیت کے بارے قرآن تفصیلی گفتگو کرتا ہے۔حکم کیا ہے اور اللہ کی حاکمیت کے دلائل کیا ہیں؟ قرآن تفصیل سے بتاتا ہے۔

نمبر 2۔ الرّحمٰن الرّحیم. رحمتوں کو پیدا کرنے والا رحمٰن و رحیم ہے۔قرآن رحمت ہے اور اللہ کی بے شمار رحمتوں کا تذکرہ ہے جن کا خالق الرّحمٰن الرّحیم ہے۔الرّحمٰن الرّحیم، منشور کا دوسرا نقطہ ہے۔کائنات میں اِس کی رحمت کی جھلک ہر طرف نظر آتی ہے۔جو صرف انسان کے لئے تخلیق کی گئی ہے۔

نمبر 3. مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ . تیسرا نقطہ احتساب کا ہے۔قرآنی اصطلاح میں یوم الدین کہتے ہیں۔ قرآن میں اِس کی وضاحت ہے کہ اِس وقت رحمت کے خزانوں پر تمہارا ارادہ اور اختیار ہے۔اگر تم نے میرے نازل کردہ قرآن کے مطابق اپنے ارادے اور اختیار کو استعمال نہ کیا تو یوم الدین تمہارے محاسبے کا دن ہے۔سخت حساب ہوگا۔قرآن میں اِس کا بہت تذکرہ ہے۔مذکورہ تین نقاطی منشور جاننے کے بعد اللہ کا عبد بننے کا اقرار نامہ ہے جو قرآنی اصطلاح میں میثاقِ کتاب ہے۔جن لوگوں نے اِس میثاقِ کتاب کو نبھایا اور اللہ سے وفا کی۔اُن کا تفصیلی تذکرہ قرآن میں موجود ہے۔اُن کی سرفرازیاں اظہر من الشّمس یہاں پر بھی ہیں اور مرنے کے بعد بھی فوز العظیم کی سند اللہ کی طرف سے ہے۔انبیاء اور ان کے صحابہ پر جس رحمت کا خصوصی انعام تھا اُس کا بھی ذکر قرآن میں ہے۔جس وجہ سے وہ انعام یافتہ بنے اُس تعلیمِ وحی کی نشان دہی قرآنِ کریم کی صورت میں کر دی گئی ہے۔اِس کے باوجود کوئی بھٹکتا پھرتا ہے تو اب اِس کی گمراہی کی اللہ پر کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

سورۃ البقرۃ 2

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلامحنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۛۚ فِیۡہِ ۛۚ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿۳﴾

الٓمّٓ [1] (1) صرف یہی وہ الکتاب [2] ہے جس میں ریب نہیں۔ یہ راہنما [3] ہے متقین [4] بننے کے لیے۔ 2 یہ وہ لوگ ہیں جو وحی کی اخبار غیب کو مانتے اور وحی کے جاری کردہ فرض منصبی [5] (75/31,32) کو قائم کرتے اور جو بھی ہم نے ان کو صلاحیت دی ہے اس کو اللہ کے لیے خرچ [6] کرتے ہیں۔ 3

تفہیمات :۔ ا لٓمّٓ 2/1 : الف، لام، میم جیسے بے معنی اور بے مقصد حروف سے جب کلام کا آغاز ہوگا تو باقی قرآن کے مبین، مفصل، واضح، مفسر، دوٹوک اور کلیر کٹ ہونے میں شک ہوگا۔ لہٰذا حروفِ مقطّعات کے بارے یہ نظریہ غلط ہے کہ اِن کے بارے کوئی نہیں جانتا۔ یہ قرآن کو مبہم، بے معنی کلام قرار دینے کی کوشش ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ ہماری اٰیٰت بینات ہیں۔ الف لام میم باقاعدہ ایک آیت ہے۔ اِس کا مفہوم اللہ نے واضح کیا ہوا ہے ذرا تدبر فی القرآن کی ضرورت ہے۔ قرآن کا اندازِ تقریری ہے۔ اللہ اِس کتاب میں کافروں، مومنوں اور منافقوں کو خطاب کرتا ہے۔ اللہ نبی سلامٌ علیہ سے مخاطب ہے۔ حروفِ مقطّعات سورتوں کے آغاز میں آئے ہیں۔ جیسے مزّمل اور مدثر کا خطاب سورہ کے شروع میں نبی سلامٌ علیہ کے لئے ہے۔ آغازِ کلام میں اِن حروف سے نبی سلامٌ علیہ کو اللہ نے مخاطب کیا ہے۔ حروف مقطعات نبی سلامٌ علیہ کے اسمائے مبارک کے قطع شدہ حروف ہیں۔ آیت نمبر 4 میں اُنــزل الیک اور قبـلک میں 'کَ'، ضمیرِ مخاطب کا مرجع ماقبل الٓمّٓ کے اور کوئی اسم نہیں ہے۔ لہٰذا یہ ہمارے لئے سمجھنا بہت آسان ہے کہ یہ نبی سلامٌ علیہ کے اسمائے مبارک سے قطع کئے ہوئے حروف ہی ہیں۔ الف امین سے، لام لین القلب سے اور میم مرسل، محمد اور مزمل سے قطع شدہ ہے۔ یہ حروف ہر زبان میں ہوتے ہیں مثلاً انگریزی میں ڈی، سی سے مراد ڈپٹی کمشنر ہے۔ باقی حروفِ مقطّعات کی تفصیل دیباچہ کے نمبر 8 میں پڑھ سکتے ہیں۔

ذٰلِکَ الۡـکِتٰـبُ : 2/2 ۔ یہ اشارہ بعید ہے۔ ھٰذا کی جگہ جب اشارہ بعید لایا جاتا ہے تو یہ عظمت کے لئے ہوتا ہے۔ اور یہاں موجودہ کتاب کے لئے لایا گیا ہے۔ حصر کا بھی فائدہ دیتا ہے۔ کتاب کی بلندی اور عظمت کا اظہار ہے۔ فارسی میں بھی آن احترام اور علو مرتبت کے لئے بولا جاتا ہے مثلاً آنحضرت، آن کتاب زندہ قرآنِ حکیم وغیرہ۔ الکتاب میں ال موصولہ ہے یعنی یہ وہی کتاب ھدایت ہے جو پہلے نازل ہوتی رہی ہے۔ اور یہ وہی کتابِ ہدایت ہے جس کی پہلی سورۃ میں طلب کی گئی تھی۔ ذرا مذکورہ سورۃ نمبر 1 پر غور کریں۔ حمد، یوم الدین، عبد بننے کا عہد، طلبِ استعانت، ھدایت کی طلب اور انعام یافتہ لوگوں کے راستے پر چلنے کی دعا، گویا کہ ایک کتاب کی طلب ہے۔ جس میں ان تمام چیزوں کا تذکرہ دلائل و براہان کی بنیاد پر ہو۔ کَ تَ بَ کے بنیادی معنی لکھنے کے ہیں۔ واجب اور فرض کرنے کے معنی بھی ہیں۔ تم پر صیام فرض کردیئے گئے (کُتِبَ فرض کرنے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے)۔

اس حوالے سے کتاب کے معنی قانون اور ضابطہ کے ہوتے ہیں جو ایک فرض کی حیثیت رکھتا ہے۔

3۔ ھُدًی : 2/2 ھ د ی بنیادی مادہ ہے۔معنی راہنمائی کرنے کے ہیں۔اور ھُدًی کے معنی راہنمائی کے ہیں۔ اللہ کا قرآن انسانوں کی راہنمائی کیلئے ہے۔اللہ خالق ہے۔اُس نے انسانوں کیلئے مفصّل اور واضح ھدایات فرمائی ہیں۔۔کوئی ادارہ اپنے ملازمین کے لئے مبہم اور غیر واضح ھدایات جاری کردے جو نوکر سمجھ نہ سکیں۔کیا اللہ سے یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ وہ اپنے بندوں کو ایسے احکام دے جو بندے سمجھ نہ سکیں۔لیکن اللہ کے بارے عوام و خاص نے یہی سوچ رکھا ہے کہ یہ قرآن سمندر ہے اِس کو سمجھنا بہت مشکل ہے۔اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اِسے نصیحت کے لئے آسان بنایا ہے۔(54/17,22,32,40) لوگوں کے پیچھے نہ لگو وہ تمہارے جواب دہ نہیں ہیں۔اللہ کی بات پر یقین کرو قرآن سیکھ لو یہ ہر انسان کے سمجھنے والی کتاب ہے۔کیونکہ اللہ کے سامنے ہر فرد جواب دہ ہے۔اللہ کی تمام ھدایات بڑی واضح ، روشن، مفصل، تفسیر شدہ، مکمل، آفاقی ، دوٹوک اور کلیر کٹ ہیں۔اِن کو سمجھنے کے لئے خارج از قرآن جانے کی ضرورت نہیں ہے۔کیونکہ مالک کا فرمان ہے **وَ لَقَدۡ جِئۡنٰھُمۡ بِکِتٰبٍ فَصَّلۡنٰہُ عَلٰی عِلۡمٍ ھُدًی وَّ رَحۡمَۃً لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ o** 7/52 اور یقیناً ہم نے اِن کو ایک کتاب دی جس کی ہم نے علم کی بنیاد پر تفصیل کردی ہے۔ یہ راہنمائی اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لئے جو اِس کتاب کو مفصّل مانتے ہیں۔قرآن میں اِس قسم کی بے شمار آیات ہیں مگر ماننے والوں کے لئے ایک آیت ہی کافی ہوتی ہے۔بتائیں جو ھدایت ہی کو مبہم اور غیر مفصّل سمجھ لے وہ اِس پر عمل کیسے کرسکتا ہے اور اُسے کہاں سے ھدایت ملے گی۔

4. اَلۡمُتَّقِیۡنَ :2/2 سہ حرفی مادہ وق ی ہے۔وَ قٰی یَقِیۡ کسی شے کی حفاظت کرنا،نگہداشت کرنا۔ اِتَّقیٰ مزید فیہ ہے۔اِس کے معنی بچنے کے ہیں۔اِسی سے مُتَّقِی فاعل ہے بچنے والا۔یہاں متّقین متّقی کی جمع جری حالت میں ہے۔لام تعریف کی وجہ سے یہ اصطلاحِ قرآن ہے۔۔لہٰذا اللہ متّقین کی وضاحت فرماتے ہیں جو اللہ کی نافرمانی سے بچنے والے ہیں۔سورہ نمبر 2 آیت نمبر 3 تا 5 المتّقین معرّف باللّام اِصطلاحِ قرآن کی وضاحت کی گئی ہے۔المتّقین وہ ہوتے ہیں جو الغیب (اللہ کی ذات، ملائکہ کی غیبی مدد، انبیاء کی جماعت، یوم الاخرہ، حیات بعدالموت جزاوسزا کا دن، جنت دوزخ، اتباعِ قرآن میں کامیابی اور انکارِ قرآن میں ناکامی کے نتائج) پر ایمان لاتے ،فرضِ منصبی قائم کرتے اور جو ہم نے اُن کو دیا وہ خرچ کرتے ہیں۔وہ مانتے ہیں جو تیری طرف نازل کیا گیا یعنی جو تجھ سے بھی پہلے نازل کیا گیا اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔یہی متّقی لوگ اپنے رب کی طرف سے ھدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

5۔یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ : 2/3 یُقِیۡمُوۡنَ کا سہ حرفی مادہ ق وم ہے۔قام فعلِ لازم ہے،معنی کھڑا ہونا۔ یُقِیۡمُوۡنَ مزید فیہ اَقام یُقِیۡمُ متعدی ہے۔معنی کھڑا کرنا۔الصلوۃ مفعول ہے۔حکم الصلوۃ قائم کرنا ہے۔الصلوۃ کو کھڑا کرنا ہے۔ خود کھڑے نہیں ہونا۔الصلوۃ کے قیام میں نقص وارد نہ ہو یہ اہم ذمہ داری ہے۔ایک فرد کھڑا ہو کر بھی اپنے فرضِ منصبی سے غافل ہے تو کھڑے ہونے کا کیا فائدہ ہے۔قرآن فرماتا ہے کہ ذمہ دار اپنا فرضِ منصبی بھول چکے ہیں۔

لہٰذا الصلوۃ دائمی قائم ہوگی (70/23)۔ یہ زندگی بخش فرضِ منصبی ہے۔ اس عمل کے تسلسل میں ایک لمحہ کی غفلت بھی قوم کی حیات کو موت میں بدل سکتی ہے۔ اس فرضِ منصبی کا تقاضا ہے کہ ہم چوبیس گھنٹے اپنے رب کے سامنے ہوتے ہیں۔ وہ ہمارے دلوں میں گزرنے والے خیالات جانتا ہے۔ ہم اللہ کے ہر لمحہ کے غلام ہیں۔ کسی وقت بھی ہم اپنے فرضِ منصبی سے کوتاہی نہیں کر سکتے۔ یہ اجتماعی عمل ہے جس میں ہر فرد دوسرے پر نگران ہے۔ کیونکہ اجتماعی نظام کو بچانے کیلئے انفرادی طور پر قربانی دینے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ شہادت کے قانون میں بالکل اجازت نہیں کہ اپنے لوگوں کے خلاف سچی شہادت کو چھپا لیا جائے۔ اب سچّی شہادت کیلئے کھڑا ہونا الصلوۃ قائم کرنا ہے۔ سچّی شہادت کو چھپانا الصلوۃ ضائع کرنا ہے۔ جب معاشرے میں حق گوئی کا یہ معیار زندہ جاوید ہو جائے تو پھر مجرموں کو بچانے کے لئے نہیں بلکہ انہیں کیفرِ کردار تک پہنچانے کیلئے اپنے ہی عدالت میں موجود ہوں گے۔ اس کو کہتے ہیں الصلوۃ قائم کرنا۔ سچّی شہادت کیلئے فزیکل اُٹھنے، بیٹھنے یا لیٹنے کا مسئلہ نہیں ہے۔ اسی طرح کے اور بہت سے فرائض ہیں جن کو معاشرے میں قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ جن کے بغیر الصلوۃ نہیں بلکہ خواہشات کا قیام وجود میں آ جاتا ہے۔

الصّلوٰۃ : سہ حرفی مادہ ہے ص۔ل۔و۔ معنی داخل اور شامل ہونے کے ہیں جیسے قرآن مبین میں ہے **اِنّھم صَالُوالنّار 38/59** اور **ھُوَ صَالِ الجحیم 37/163** میں اسم فاعل صال واحد اور صالو جمع ہے جس کے معنی داخل ہونیوالے کے ہیں اسی طرح تصلٰی ، یصلٰی ، یصلون ثلاثی مجرد سے تعلق رکھتے ہیں۔ تقریباً کم وبیش اٹھارہ مقامات پر ثلاثی مجرد ص۔ل۔و کے بنیادی روٹ پر ہی ہے جس کے اکثر معنی داخل ہونے۔ شامل ہونے کے کیے گئے ہیں۔ باقی سو سے زیادہ مقامات باب تفعیل اور باب افعال پر ہیں۔ صَلُّوْ، صَلّٰی باب تفعیل پر ہے۔ نُصْلِیْہِ 4/30,56,11 باب اِفعال سے ہے۔ الصلوۃ مفعولی حالت باب تفیعل ہے۔ اس کا فعل صیغہ واحد مذکر غائب **75/31** میں صَلّٰی آیا ہے جو تولّٰی کی ضد ہے قرآن متضاد یا مترادف کلمات لاکر اپنے مبین ہونے کا ثبوت دیتا ہے۔ لہٰذا یہاں فَلاَ صَدَّقَ وَلا صَلّٰی o ولکن کَذَّبَ وَتَوَلّٰی متضاد کلمات لاکر صدَّقَ اور صلّٰی کی وضاحت کی گئی ہے۔ صَدَّقَ ، کَذَّبَ کی ضد ہے اور صلّٰی ، تَوَلّٰی کی ضد ہے۔ ہمارا موضوع صلّٰی جس کی وضاحت قرآن نے تَوَلّٰی کی ضد سے کی ہے لہٰذا تَوَلّٰی کے معنی مخالفت، روگردانی اور نافرمانی کیلئے گئے ہیں تو صلّٰی کے معنی حمایت، اتباع اور فرمانبرداری کے ہیں۔ پیچھے چلنا، حمایت کرنا کے معنی مان لینے سے اس کے بہت سے معنی ماخوذ ہیں جس میں پیچھے چلنے یا اتباع کرنے کا احساس موجود ہو۔ مثلاً وابستگی کے ساتھ کسی شے کی اتباع کرنا، مدد کرنا، تحسین و آفریں کرنا، ڈیوٹی کرنا، ڈیوٹی مقرر کرنا، فرض منصبی ادا کرنا اور داخل کرنا کے ہیں۔ قرآن نے کسی کلمہ کی وضاحت اضداد و مترادفات سے کر دی ہو تو وہاں انسانوں کی لغت کی ضرورت نہیں۔ لہٰذا جو لغاتِ عربی قرآن کے مفہوم کا ساتھ دے وہی لغت قرآن فہمی میں معیاری ہوگی اس سے استفادہ ہی قرآن فہمی میں مددگار ثابت ہو گا ورنہ قرآن کا ماانزل اللہ فہم ضائع ہو جائے گا۔ صَلّٰی (ماضی) یَصَلُّوْ (مضارع) اور مُصَلِّی اسمِ فاعل ہے ۔

دوسرے نمبر پر آنے والے گھوڑے کو مُصَلِّی کہتے ہیں۔ جو سابق یعنی اول نمبر والے گھوڑے کے پیچھے قدموں پر قدم رکھتا ہوا آئے اور درمیانی فاصلہ نظر نہ آئے۔ قرآن مُصَلِّی اُسے کہتا ہے جو اتباعِ قرآن میں چلتا پھرتا قرآن نظر آئے۔ مُصَلِّی فاعل اور مُصَلّیٰ مفعول جس کی اتباع کی جائے۔ اَفَلا یَتَدَ بَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے 4/82 الصلوٰۃ کے سہ حرفی مادے پر غور کرنے اور قرآن میں اس صیغے کے استعمال نے الصلوٰۃ کے مفہوم کو واضح کر دیا ہے کہ الصلوٰۃ ایسا فرضِ منصبی ہے جس کو قائم کرنا فرض ہے۔ پیچھے چلنے کی بنیاد پر اس کے مزید معنی ہو سکتے ہیں۔ تحسین و آفریں، پشت پناہی، مدد، مرکز، جماعت، حکم، الدین۔ مراکز کیلئے الصلوٰۃ 22/40 میں ہے، امرِ جامعٍ 24/62 میں اور 62/9 میں اِس کا مترادف الصلوٰۃ ہے، 11/87 میں الصلوٰۃ بمعنی وحی ہے، 17/78 میں الصلوٰۃ القرآن کا مترادف ہے۔ 24/58 میں صلوٰۃ الفجر، قرآن الفجر (17/78) کا مترادف ہے۔ الصلوٰۃ قائم کرنا قرآن کا مقصد ہے اگر اس کے معنی کو سمجھنے میں غلطی ہوئی تو ظاہر ہے عبد کا تقاضا باقی نہ رہے گا اور نزولِ قرآن کا مقصد فوت ہو جائے گا۔ قرآن اللہ کا حکم نافذ کرنے کی تعلیم دیتا ہے نہ کہ ایسا حکم نافذ کرو جو قرآن میں نہ ہو۔ الصلوٰۃ کے قیام کا حکم اسماعیل سلامٌ علیہ کو 19/55 میں، ابراہیم سلامٌ علیہ کی الصلوٰۃ کا ذکر 14/37 میں، 10/87 اور 20/14 میں موسیٰ سلامٌ علیہ کو الصلوۃ کا حکم ہے، عیسیٰ سلامٌ علیہ کو 19/31 میں الصلوۃ کا حکم ہے، 11/87 میں شعیب سلامٌ علیہ کی الصلوٰۃ کا ذکر ہے، 2/43 میں بنی اسرائیل کیلئے الصلوٰۃ کا حکم ہے۔ 20/132,17/78,11/114 میں نبی آخر الزماں محمد سلامٌ علیہ کیلئے الصلوٰۃ کا حکم ہے۔ الصلوٰۃ نہ معراج کا تحفہ ہے اور نہ کوئی نیا فریضہ ہے جو امت مسلمہ کو سونپا گیا ہے بلکہ الصلوٰۃ تمام انبیاء پر یکساں ذمہ داری تھی جس میں تفریق اور اختلاف کی گنجائش نہیں۔ الصلوٰۃ ماانزل اللہ دین کو قائم کرنے کی ذمہ داری تھی جسے 42/13 میں اقیموا الدینَ ولا تتفرّقو فیہِ اللہ نے فرمادیا ہے۔ گویا اقیموا الصلوٰۃ، اقیموا الدین کا مترادف ہے۔ وحی کی غرض و غایت الصلوٰۃ کا قیام ہے۔ الصلوٰۃ کے قیام کا انبیاء کو حکم ہے۔ قرآن کا مرکزی نصب العین قیامِ الصلوٰۃ ہے۔ اسی حکم کو ھواء وھوس کی بھینٹ چڑھا دینا اور قرآنی الصلوٰۃ کو سرے سے غائب کر کے خواہشات کی اتباع کرنا کوئی نیا کام نہیں اگر ایسا نہ ہوتا تو الفحشاء والمنکرات کہاں سے آتیں کیونکہ الصلوٰۃ تو ان کو روک دیتی ہے 29/45 فحشات اور منکرات جس معاشرے میں ہوں وہاں الصلوٰۃ نہیں خواہشات ہوتیں ہیں۔ وہاں قرآن کی تعلیم و تربیت کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ اللہ کی آیات کی اتباع نہیں لہٰذا الصلوٰۃ ضائع ہوگئی۔ 19/59 ہمیشہ سے ایسا ہوتا رہا ہے۔ بیت اللہ میں ابراہیم سلامٌ علیہ کی ما انزل اللہ الصلوٰۃ کو بدل دیا وما کان صلاتھم عندالبیت الاّ مکآءً وّ تصدیہ 8/35۔ 107/4-5 میں ایسے المصلین، وحی کے دعوے داروں کے لیے بربادی کا اعلان فرمایا جو اپنی الصلوٰۃ کو بھول گئے ہوں۔ امت مسلمہ کو اپنی الصلوٰۃ بھولنے کی سزا مل رہی ہے۔ یہ قرآن بھول گئے ہیں قرآن کے اوامر ونواہی بھول گئے ہیں۔ شرکیہ اعمال کی کثرت ہے۔ الصلوٰۃ بمعنی فرض منصبی اپنی ڈیوٹی بھول گئے ہیں مثلاً پولیس چوروں کو پکڑنا، فسادیوں کو پکڑنا، امن وسلامتی کو قائم کرنا، عدالت عدل کو قائم کرنا الصلوٰۃ نہیں سمجھتی اور کسان ملک کو اناج میں

خود کفیل کرنا اپنی الصلوٰۃ نہیں سمجھتا۔لہٰذا امن وسلامتی کی فاختہ مرچکی ہے یہ ایک ایسا خواب ہے جس کی تعبیر اس وقت تک ممکن نہیں جب تک الصلوٰۃ بمعنی ''حکم'' جواللہ کی طرف سے لاگو ہے اسے پورا نہ کیا گیا اور جس کا حکم ماننا اللہ نے فرض کیا ہے اسے پورا نہ کیا گیا۔مثلاً اللہ نے بیوی کو شوہر کا اور اولاد کو ماں باپ کا اور مومنوں کو اپنے مرکزِ رسالت اوراُولی الامر کا حکم ماننے کا حکم دیا ہے اگر اس پر عمل نہیں تو بغاوت ہے عبادت نہیں۔الصلوٰۃ قرآن کی اہم ترین اور جامع اصطلاح ہے جس نے پورے قرآن کا احاطہ کیا ہوا ہے سیاق وسباق میں الصلوٰۃ کا جو مفہوم سامنے آتا ہے اس پر عمل کیا جائے۔الصلوۃ کا عمل پورے قرآن پر محیط ہے عملِ واحد نہیں ہے۔

الصّلوٰۃ کی اہمیت۔مسلمہ حقیقت ہے۔الصلوۃ کا قیام مقصدِ وحی تھا، ہے اور رہے گا۔19/55,11/87,2/4314/37, ,10/87,20/14,19/31اور20/132 آیات میں موسٰی، عیسٰی، ابراہیم، اسماعیل، شعیب سلام'' علیہم انبیاء کے ساتھ بنی اسرائیل کی الصلوۃ کا ذکر اور حکم ہے کہ الصلوۃ قائم کرو اور 42/13 میں ارشاد فرمایا اَقِیۡمُوۡا الدِّیۡنَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوۡ فِیۡہ دین کو قائم کرو اور اس میں تفریق نہ کرو۔ مذکورہ آیات میں انبیاء کو الصلوۃ اور 42/13 میں دین قائم کرنے کا حکم ثابت کرتا ہے کہ دین اور الصلوۃ ایک ہے جس کا قیام تمام انبیاء پر فرض تھا۔29/45 میں الصلوۃ الفحشاء اور المنکرات سے روکنے کا حکم دیتی ہے۔اور 11/87 میں قوم کہتی ہے اے شعیب! کیا تیری الصلوۃ تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں جن کی غلامی ہمارے بڑے کرتے تھے۔یہاں الصلوۃ سے مراد وحی ہے جو حکم دیتی ہے۔لہٰذا وحی کے نزول کی غرض وغائت الصلوۃ کا قیام ہے۔الصلوۃ نیا فریضہ نہیں جوامتِ مسلمہ کو سونپا گیا ہے۔یہ قائم کرنا تمام انبیاء کی یکساں ذمہ داری تھی۔ قرآن کی تعلیم علم اور معاشرے میں عملی نفاذ الصلوۃ کہلاتا ہے۔انبیاء اوراُن کے اصحاب نے معاشرے میں وحی کا نفاذ کیا تھا۔لمحہ فکریہ! کہ اتنی اہم الصلوۃ کو ہر دور میں خواہشات کی بھینٹ چڑھا دیا جاتا ہے۔پہلے بھی اس طرح ہوتا رہا ہے۔ 19/59 کا قرآنی حوالہ ہم پہلے پیش کرچکے ہیں۔اگر آج الصلوۃ کا مفہوم بدل کر غیرقرآنی صلاتوں کا انبار لگ گیا تو حیرت کی بات نہیں۔وحی کا آفاقی ،غیرمتبدل، لاریب، مکمل اور مفصّل ضابطہ حیات قرآن وحی شدہ الصلوۃ قائم کرنے کا حکم دیتا ہے ۔آبائی غیرقرآنی، غیرآفاقی اور علاقائی رسم ورواج جمعیتِ انسانی کا روگ ہیں۔

غیرقرآنی الصّلوۃ کا وجود۔جب انبیاء کے بعد ناخلف جانشین آتے ہیں اور وحی کا علم ناپید ہوجاتا ہے۔تو لوگ وحی کو چھوڑ کر جو عمل کرتے ہیں وہی الصلوۃ ہوتی ہے۔جسے وہ انبیاء اور صالحین سے منسوب کر کے مقدس عمل قرار دیتے ہیں۔یہ عمل معاشرے میں مقدس اور دین بن جاتا ہے۔معاشرے میں یہی غیرقرآنی عمل مقبول اوراُن کا نجات دہندہ عمل ہوتا ہے۔اس طرح غیرقرآنی الصلوۃ وجود میں آتی ہے۔19/59 آیتِ مجیدہ میں آیات الرحمٰن وحی شدہ الصلوۃ کو ضائع کرنے اور اپنی خواہشات کی اتباع کرنے کی نصِ قطعی موجود ہے۔اور 29/45 میں مصنوعی الصلوۃ بنانے کا ذکر ہے۔ابراہیم سلام'' علیہ نے الصلوۃ قائم کی جس کا 14/37 میں ذکر ہے۔8/35 میں ابراہیمی الصلوۃ کو تالیوں اور سیٹیوں میں بدلنے کا ذکر ہے۔ایسے وحی کے نام نہاد پیروکاروں کے لئے جو اپنے فرض منصبی کو بھول چکے ہیں قرآن

کی آیت نمبر 107/4,5 میں بربادی کا اعلان ہے۔ الصلوۃ جاننا ہر ذی شعور فرد کا حق ہے۔ الصلوٰۃ فرضِ منصبی ہے جو پورے قرآن کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ایک مقام پر اسے سمیٹنا درست نہیں۔ لہٰذا الصلوٰۃ کو ہر جگہ سیاق وسباق کے لحاظ سے سمجھا جائے۔ الصلوۃ ینفقون کے ساتھ آئی ہے تو الصلوٰۃ ینفقون کے بغیر نامکمل ہے۔ مومنین کو جو اللہ نے صلاحیت دی ہے وہ فی سبیل اللہ خرچ کرتے ہیں۔ قرآن آغاز ہی میں الصلوۃ اور ینفقون کا اشتراک ثابت کرتا ہے۔ جس معاشرے میں صلاحیتوں کو فی سبیل اللہ خرچ نہیں کیا جاتا وہاں الصلوٰۃ ضائع ہو چکی ہے۔ یہ کتنا اہم فریضہ تھا جو انسانوں نے اپنی خواہشات کی اتباع کرتے ہوئے ضائع کر دیا ہے اور اب صلاحیتیں فی سبیل الطاغوت، اپنی خواہشات پر خرچ ہو رہی ہیں اور قرآن کی وحی شدہ الصلوٰۃ ترک کر کے اپنی خوہشات والی الصلوٰۃ بنا لی ہے۔

6۔ یُنۡفِقُوۡنَ ۔ 2/3 ن ف ق بنیادی مادہ ہے اور یہ اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ مزید فیہ ہے جس کے معنی خرچ کرنے کے ہیں۔ یہ مضارع جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے۔ کافر بھی طاغوت کی راہ میں خرچ کرتے ہیں 8/36۔ ایمان والے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ کھلا رکھنا سے بات واضح نہیں ہوتی۔ خرچ کرنے سے بات واضح ہوتی ہے۔ انسان اپنی صلاحیت میں سے رضا کارانہ طور پر کیا خرچ کرتا ہے اور اگر اسلامی حکومت اُس پر کوئی صدقہ (ٹیکس 9/103) لاگو کرے تو اِسے خوش دلی اور دیانتداری سے دیتا ہے یا کہ نہیں۔ لہٰذا یہ ٹیسٹ ہے کہ کون اللہ کی راہ میں مالی اور جانی صلاحیتیں خرچ کرتا ہے اور کون طاغوت کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ قیامت کے دن کافر اپنی مالی اور جانی قربانیوں پر حسرت زدہ ہوں گے اور مومنین اپنی قربانیوں پر خوش ہوں گے کیونکہ اُس دن اُن کو اِس کا صلہ مل جائے گا۔

وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾

اور جو مانتے ہیں اس کو جو تیری طرف نازل کیا یعنی جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا تھا (2/213,21/24)۔ وہ جزا و سزا کے آخری وقت پر یقین رکھتے ہیں۔ 4 یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ھدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ 5

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ وَ عَلٰی سَمۡعِهِمۡ ؕ وَ عَلٰۤی اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَۃٌ ۫ وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۷﴾ ع 1

بے شک کافروں پر انذار [7] کرنا یا نہ کرنا برابر ہے وہ نہیں مانیں گے۔ 6 اللہ نے ان کے ذہنوں اور ان کے کانوں پر مہر [8] لگی پائی اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ 7

تفھیمات :7 . اَنۡذَرَ 2/7: سہ حرفی مادہ ن ذ ر ہے۔ انذر مزید فیہ سے ہے۔ جس کے معنی پیش آگاہ کرنا ہوتا ہے۔ آنے والے خطرات سے پہلے ہی آگاہ کرنے والے کو مُنۡذِر اور نذیر کہتے ہیں۔

8۔ خَتَمَ اللّٰهُ :2/8 خَتَمَ کے معنی ختم کرنا، مہر لگا دینا. علی قلبه بے سمجھ کر دینا۔ عام ترجمہ کیا جاتا کہ اللہ نے مہر

لگا دی ہے۔اس ترجمے سے اللہ پر الزام آتا ہے کہ وہ دلوں پر مہر لگاتا ہے۔پھر دوسرے کو ذمہ دار ٹھہراتا ہے یہ عدل کے خلاف اورانسان کے ارادہ و اختیار کی نفی ہے۔مجرّد افعال میں خاصہ وجدان تسلیم کرنا پڑے گا۔تفسیرالقرآن بالقرآن ادارہ بلاغ القرآن نے دیباچہ صفحہ نمبر 105 پر قواعد کی بحث کرتے ہوئے مجرّد افعال کا خاصہ وجدان تسلیم کیا ہے۔ختم اللہ کا ترجمہ اللہ نے مہر لگی پائی درست ہے کیونکہ اس ترجمے سے قرآن میں تضاد و تخالف نہیں پایا جاتا۔ قواعد کے تسلیم شدہ نظریہ کے مطابق گرائمر کا ہر وہ اصول درست ہے جس کی تائید قرآنی آیات سے ہو۔افعال ثلاثی مجرّد کا خاصہ وجدان تسلیم نہ کیا جائے تو قرآنِ کریم میں تضاد پایا جائے گا اور مکافاتِ عمل کا نظریہ بے کار ہو جائے گا۔لہٰذا اہلِ قواعد نے اپنے مرتب کردہ صرفی نحوی کلیات کی صحت کی دلیل بھی قرآنی آیات ہی کو ٹھہرایا ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۸ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۹ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۱۰ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۱۱ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۱۲

اور لوگوں میں جو کہتے ہیں ہم اللہ اور آخرت مانتے ہیں حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں۔8 وہ اللہ اور مومنوں کو دھوکہ دیتے ہیں حالانکہ وہ صرف اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں اور شعور نہیں رکھتے۔ 9 ان کے ذہنوں میں مرض ہے پس اللہ نے مرض ان میں زیادہ ہی پایا ہے۔ان کے لیے دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔10 جب ان کو کہا جاتا ہے کہ ملک میں فساد نہ کرو تو کہتے ہیں یقیناً ہم اصلاح کرنے والے ہیں۔11 خبردار! بے شک یہی لوگ فسادی ہیں لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔ 12

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَ نُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۱۳ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۱۴ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۱۵ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۱۶

اور جب ان کو کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ جیسا مومنین ایمان لا چکے ہیں۔کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جیسا کہ بے وقوف ایمان لائے ہیں۔خبردار! بے شک یہی بے وقوف ہیں لیکن وہ نہیں جانتے۔13 اور جب وہ مومنین سے ملتے تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیطانی گروہ سے ملتے تو کہتے ہیں بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں۔یقیناً ہم مومنوں سے مذاق کر رہے ہیں۔ 14 سرکشی میں بھکے جا رہے ہیں۔ 15 یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے۔سو نہ تو ان کی تجارت نے نفع دیا اور نہ وہ ہدایت پانے والے ہیں۔ 16

مَثَلُهُمۡ كَمَثَلِ الَّذِی اسۡتَوۡقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّاۤ اَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوۡرِهِمۡ وَ تَرَكَهُمۡ فِیۡ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡیٌ فَهُمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۸﴾ اَوۡ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیۡهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعۡدٌ وَّ بَرۡقٌ ۚ یَجۡعَلُوۡنَ اَصَابِعَهُمۡ فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ؕ وَ اللّٰهُ مُحِیۡطٌۢ بِالۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۱۹﴾ یَكَادُ الۡبَرۡقُ یَخۡطَفُ اَبۡصَارَهُمۡ ؕ كُلَّمَاۤ اَضَآءَ لَهُمۡ مَّشَوۡا فِیۡهِ ۙ وَ اِذَاۤ اَظۡلَمَ عَلَیۡهِمۡ قَامُوۡا ؕ وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمۡعِهِمۡ وَ اَبۡصَارِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۰﴾ ع2

ان کی مثال [9] تو اس شخص جیسی ہے جو تاریکی میں آگ جلانا چاہتا ہے سو جب آگ اس کا ماحول روشن کر دیتی ہے تو اللہ ان کی بینائی کو گیا ہوا پاتا ہے۔ اس لیے اللہ ان کو تاریکیوں میں چھوڑ دیتا ہے۔ وہ بصیرت سے کام نہیں لیتے۔ 17 بہرے، گونگے، اندھے ہیں لہٰذا یہ قرآنی ہدایت کی طرف نہیں لوٹیں گے۔ 18 یا مثال ہے ایک بادل کی جو آسمان میں ہے اس میں اندھیرے اور کڑک اور بجلی ہے۔ منافق کڑک کی وجہ سے موت کے ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تو کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ 19 بجلی تو کڑک سے بھی زیادہ قریب ہوتی ہے کہ وہ ان کی بصارت کو اچک لے۔ جب ان کے لیے روشنی ہوتی ہے تو وہ اس میں چل پڑتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا ہو تو کھڑے ہوجاتے ہیں اور اگر اللہ کی مشیت جبراً منوانا ہوتا تو ان کی سماعت وبصارت یقیناً لے جاتا۔ یقیناً اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے [10]۔ 20

تفہیمات :9۔ منافقین کی دو مثالیں:2/17,20 آگ جلا کر روشنی چاہتے ہیں مگر جب ماحول روشن ہوتا ہے تو اللہ ان کے نور کو گیا ہوا پاتا ہے۔ روشنی ھدایت کیلئے ہوتی ہے جب کہ منافق اپنے مفادات سامنے رکھتا ہے۔ ھدایت کو مفادات کے خلاف دیکھ کر وہ اپنی آنکھیں بند کرتا ہے۔ اس لئے وہ قرآن کی روشنی سے محروم رہتا ہے۔ اللہ نے بہرے، گونگے اور اندھے کہہ کر اُن کو مجرم ثابت کر دیا ہے کہ یہ مفاد پرست ٹولہ ھدایت کی طرف نہیں لوٹے گا۔ دوسری صَیِّبٍ کی مثال ہے۔ اس میں 'ک' حرفِ تشبیہہ ہے۔ سہ حرفی مادہ ص و ب ہے۔ صَابَ بارش کا ہونا، اوپر سے شے کا گرنا، صَیِّبٍ اسم ہے جس کا معنی بادل کا ٹکڑا جس میں پانی نہیں، اندھیرا، گرج اور برق ہے۔ یہ قرآن کی اپنی وضاحت ہے جس سے اختلاف نہیں۔ منافق جس جماعت اور گروہ میں ہے ایمان کے سوا جو بھی اس کا نظریہ ہے۔ وہاں آبِ حیات نہیں، وہاں اندھیرا اور گرج ہے، تھوڑی سی روشنی ہے جس کی بنیاد پر وہ اپنے مفادات کی تلاش میں رہتا ہے اور کفریہ ماحول میں اپنے آپ کو مطمئن کر کے ایمان والوں کو دھوکہ دیتا ہے۔

10۔قَدِیۡرٌ: 2/20 سہ حرفی مادہ ق دَ رَ ہے جس کے معنی اندازہ لگانا، پیمانہ بنانا۔ پیمانے بنا کر نفاذ کی قدرت رکھنے والا 'قَدِیۡرٌ' کہلاتا ہے۔ جو پیمانے بناتا مگر نفاذ کی طاقت نہیں رکھتا وہ قدیر نہیں۔ قدرت میں پیمانہ بنانا شامل ہے لہٰذا پیمانے کے بغیر قدرت کے کوئی معنی نہیں ہیں۔ لغاتِ عربی میں اقدارُ' ایسا گھوڑا جو اپنی رفتار میں ایسا اندازاور

توازن رکھے کہ پچھلے پاؤں اُس کے اگلے پاؤں پر پڑیں۔ قُدارُ' مناسب درمیانہ قد کا آدمی۔ المُقَدِّرُ کھیتی میں غلے کا اندازہ کرنے والا۔ اِن مثالوں سے قدیر اور تقدیر کے معنی سمجھنے میں مشکل نہیں رہتی۔ تقدیر ضابطہ اور حکم ہے جس کی اتباع کرنا اللہ نے فرض قرار دیا ہے۔ ارشادِ ربّانی ہے وَ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقْدِيْرًا 25/2 اللہ نے ہر شے کو تخلیق کیا پھر اُس کا پیمانہ بنایا جیسا پیمانہ بنانے کا حق ہوتا ہے یعنی حکم مقرر کر دیا جس کی اتباع فرض تھی۔ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِکَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ 36/38 سورج اپنے مقررہ راستے پر چلتا ہے یہی راستہ سورج کے لئے اللہ زبردست علیم کی طرف سے مقرر کیا گیا قانون ہے۔ وہ ذرّہ برابر بھی اللہ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کرسکتا۔ یہی سورج کی اللہ کی طرف سے مقرر شدہ تقدیر ہے۔ اور انسانوں کی اللہ کی طرف سے مقرر شدہ تقدیر قرآن ہے اور قرآن فرض ہے (28/85)۔ ہمارے ہاں تقدیر کا کیا مفہوم ہے، آپ سب جانتے ہیں۔ ہم کسی قانون کے پابند نہیں سب کچھ اللہ کی طرف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جو لکھا ہوا اسے ٹالا نہیں جا سکتا لہٰذا قرآن ہمارے لئے بے معنی سی کتاب رہ گئی ہے جس کا تقدیر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ذرا سا غور فرما لینے میں کوئی حرج نہیں لفظ کا مفہوم بدلنے سے کتنا دین بدل جاتا ہے اس ایک مثال سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝	اے لوگو! اپنے رب کی غلامی کرو جس نے تم کو اور جو تم سے پہلے سب کو پیدا کیا۔ تاکہ تم نافرمانی سے بچو۔ 21 جس نے زمین کو بچھونا [11] اور آسمان کو چھت [12] مقرر کیا۔ اس نے آسمان سے پانی اتارا (50/9,78/14) پھر اس سے پھلوں (35/27) کو پیدا کیا جو تمہارا رزق ہے پس تم اللہ کی برابری کرنے والا [13] مقرر نہ کرو کیونکہ تم جانتے ہو۔ 22 اور اگر تم شک میں ہو اس سے جو ہم نے اپنے عبد پر نازل کیا ہے تو اس کی مثل تم ایک سورۃ [14] بنا لاؤ اور اللہ کے سوا اپنے حمایتی بھی بلا لاؤ اگر تم سچے ہو۔ 23 پس اگر تم نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکو گے تو پھر بچو اس آگ سے جس کا ایندھن عام لوگ اور تمہارے سرکش لیڈر [15] ہیں۔ یہ انہی کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ 24

تفہیمات: 11۔ فِرَاشًا : 2/22 اس کی جمع فُرُش'' ہے۔ سہ حرفی مادہ ف ر ش ہے جس کے معنی بچھانا یا بچھ جانا۔ سوار ہونا بھی ہے، جیسا چاہے کوئی روندے۔ لہٰذا زمین کا فراش ہونا کسی دلیل کا محتاج نہیں ہے۔ یہ زمین رہن سہن، چلنے پھرنے اور نباتات اُگانے کے لئے بچھا دی ہے۔ یہ زمین انسان کے لئے اللہ نے فراشاً کر دی ہے۔ یہ اللہ کا انسان پر بڑا احسان ہے۔ جو کسی غیر اللہ کے بس کی بات نہیں ہے۔

12۔ بِنَآءً :2/22 سہ حرفی مادہ ب ن ی ہے۔جس کے معنی ہیں تعمیر کرنا، آباد کرنا، مکانات بنانا۔ عمارت کا اختتام چھت پر جا کر ختم ہوتا ہے۔اس لئے اس کے معنی چھت کے کئے جاتے ہیں۔چھت کے بغیر عمارت غیر محفوظ ہوتی ہے۔انسان کی زندگی بخش اشیاء کا تعلق آسمان سے ہے۔ہوا بارش اور سورج کی روشنی آسمان سے آتی ہے۔اس سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہماری زندگی میں آسمان کی کیا کارکردگی ہے۔

13. اندادًا :2/22 ۔ نِدّ'' کی جمع ہے۔مثل، نظیر اور برابری کے معنی ہوتے ہیں۔

14۔بِسُوْرَةٍ :2/23 بِسُوْرَةٍ حرفِ با کی وجہ سے مجرور ہے۔بنیادی سہ حرفی مادہ س و ر ہے۔ سَارَ يَسُوْرُ کے معنی ہیں دیوار پر چڑھنا، پھاندنا۔اس چڑھائی کے لحاظ سے سورۃ کے معنی بلندی،فضیلت، مرتبہ، شرف و مجد کے ہوتے ہیں۔اور سورٍ کے معنی 57/13 میں دیوار کے بھی ہیں۔لہٰذا مذکورہ معنوں کی روشنی میں قرآنی مضامین کو سورۃ کا نام اس لئے دیا گیا ہے۔کہ یہ انسان کی زندگی گزارنے کی حدود ہیں اور وہ انہیں پھلانگ کر خلافِ قانون حرکت نہ کرے دوسرا شرف و مجد کے حوالے سے یہ اللہ کا کلام ہے اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ لہٰذا اس آیت مبارکہ میں چیلنج ہے۔اس کے مقابلے کا کوئی کلام بنا کر لاؤ۔ ایک تو یہاں نبی سلام'' علیہ کے مافوق البشر ہونے کی نفی ہے۔اگر نبی سلام'' علیہ کو مافوق البشر مانا جائے تو یہ چیلنج جائز نہیں۔کیونکہ مافوق البشر کے کلام کا کوئی بشر کیسے مقابلہ کر سکتا ہے۔قرآن میں نبی سلام'' علیہ کی بشری حدیثوں کا نہیں بلکہ وحی شدہ قرآن کا چیلنج ہے 17/88۔ایک دوسرے مقام پر قرآن کو حدیث کہہ کر چیلنج دیا ہے 52/34۔

15۔اَلْحِجَارَۃ :2/24 سہ حرفی مادہ ح ج ر(ن) حَجُر کے معنی منع کرنا،روکنا ہیں۔جو شے روکنے کا سبب بنے حَجُر'' کہلائے گی۔الحجارۃ حجر'' کی جمع ہے۔اِس سے مراد پتھر دل کافر سردار اور لیڈر ہیں جو انسانوں کو ہدایت سے روکنے کا سبب بنتے ہیں۔روکنے والے اور اُن کے کہنے پر رکنے والے دونوں کافر ہیں۔یہ جہنم اِن کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔پتھر کافر نہیں ہوتے اور نہ ہی قرآنی انذار پتھروں کیلئے ہے۔یہ انذار ہر گروہ کے لیڈر اور اُس کے ماتحت انسانوں کے لئے ہے۔لہٰذا کافر لیڈر اور اُن کی اتباع کرنے والے لوگ جہنم رسید ہوں گے۔

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ بشارت سنا دو مومنوں اور معیاری عمل کرنے والوں کو کہ یقیناً لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ان کے لیے باغات ہیں ان کے تحت نہریں بہہ رہی ہیں۔ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ جب ان کو ان باغات سے پھل بطور انعام دیا جائے گا۔ قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا جنتی کہہ اٹھیں گے یہ وہی ہے جس کا ہمیں پہلے وعدہ دیا گیا [16] بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ اور اس سے ملتا جلتا اور دیا جائیگا۔اوران کے لیے ان میں مختلف مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اقسام کی پاکیزہ چیزیں ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔25

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْىٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا یقیناً اللہ چھوٹی سی بات [17] بھی بیان کرنے سے نہیں رُکتا(33/53)

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلاً ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِىْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿۲۶﴾

پس جواس بات کی فوقیت ہےسو جو لوگ ایمان لائے پس وہی جانتے ہیں کہ یقیناً یہ بات ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔اور جوقرآن کا انکار کرتے ہیں پس وہ کہتے ہیں بھلا اس بات سے اللہ کا کیا ارادہ ہے؟اس بات سے وہ بہت سے لوگوں کوگمراہ قرار دیتا ہے 18 اوراسی سے بہت سے لوگوں کوہدایت یافتہ قرار دیتا ہے۔ اوراس سے صرف وہ نافرمانوں کوگمراہ قرار دیتا ہے۔ 26

تفھیمات: 16۔ رِزْقًا :2/25 رزق سہ حرفی مادہ ہے۔جس کے معنی دینے کے ہوتے ہیں۔لہٰذا رزق میں اللہ کی عطا شدہ ہر شے آجاتی ہے۔لہٰذا جنت کا وعدہ بھی اللہ کا دیا ہوا ایک بہترین رزق ہے۔جس کا اس آیتِ مبارکہ میں ذکر ہے۔

17۔ بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا: 2/2 بعوضة میں تائے قلت کی ہے جس کی وجہ سے کمتر، چھوٹی اورحقیر شے کے لئے یہ کلمہ بولا جاتا ہے۔سہ حرفی مادہ ب ع ض ہے۔جس کے معنی کچھ کے ہیں یا کسی شے کا کچھ حصّہ ہونا کے ہیں۔یہ مَثَلًا کی صفت ہے۔مَثَلاًما بعوضة سے مرادکوئی چھوٹا سا حکم، بات، واقعہ، مثال یا چھوٹی سی کوئی ہدایت کی بات ہو اللہ اُسے بیان کرنے سے نہیں رُکتا اور فما فوقها سے مراد ہے۔پس جو اِس چھوٹی سی بات کی اہمیت ہے وہ تو صرف مومن ہی جانتے ہیں کہ یہ اُن کے رب کی طرف سے ہے۔فا کے معنی پس اور ما کے معنی جو اور فاق یفوق فوقاً کے معنی بلند ہونا، اہم ہونا ہوتے ہیں اورفوق بمعنی اہمیت کے ہیں اور ھا کی ضمیر کا مرجع بعوضة ہے۔

18. يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا : 2/26 ضَلَّ کے معنی گمراہ کرنا یا گمراہ ہونے کے ہیں۔عام تراجم میں اللہ اورقرآن دونوں پر گمراہ کرنے کا الزام آتا ہے۔جب کہ اللہ تو کتاب کو نازل ہی ہدایت کے لئے کرتا ہے۔یہاں بھی ثلاثی مجرد کا خاصہ وجدان تسلیم کیا جائے گا اور اللہ اِس کتاب کے مطابق اُن کی نافرمانی کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو گمراہ قرار دیتا ہے۔کیونکہ لوگ اپنے ارادہ اوراختیار کے ساتھ کتاب اللہ کا انکار اور کفر کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ هُوَالَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّافِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ

جواللہ کے عہد کو پکّا کرنے کے بعد توڑتے ہیں (یعنی ایّاکَ نَعْبُدُ کے عہد کو توڑتے ہیں) اورجس (قرآن) کے ذریعے خاندان بننے (49/10) کا حکم دیا تھا اسے قطع کرتے ہیں اوروہ زمین میں فساد کرتے ہیں یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔27 تم اللہ کا کیسے انکار کرتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے پھرتم کو زندہ کیا پھر تم کو مارے گا پھر تم کو زندہ کرے گا 19 پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ 28 وہی ہے جس نے تمہارے لیے جو زمین میں ہے سب پیدا کیا۔اور آسمان کا قصد کیا تو اُس نے کثرت 20 سے آسمانی کرّے درست

ع3 سَمٰوٰتٍ ط وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۞ بنائے کیونکہ وہ ہر شے کا علم رکھنے والا ہے۔29

تفہیمات :19. كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَا كُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ :۔ 2/28 موت کے بعد زندگی پھر موت اس کے بعد پھر زندگی اس کے بعد موت نہیں ہے۔دو موتیں اور دو زندگیوں کا تصوّر قرآن سے ثابت ہو رہا ہے۔پیدا ہونے سے پہلے اموات تھے۔پیدا ہونے کے بعد پھر موت اور اِس کے بعد قیامت کو اُٹھنا ہے 23/16 قبر میں زندگی نہیں۔40/11 میں دو موتوں اور دو زندگیوں کا اقرار ہے۔مزید 22/66, 20/55, 45/26,30/40 میں بھی یہی تصوّر ہے۔اور 44/56,37/59 میں قیامت کے دن اُٹھنے کے بعد موت نہیں ہے۔

20۔ **سَبْعَ سَمٰوٰتٍ** :۔2/29 سَبْعَ کے معنی سات ہیں اور یہ مکمل عدد ہے۔جو کثرت کے لئے بولا جاتا ہے۔ جیسے ہم بھی اپنی زبان میں ستِ خیراں بولتے ہیں۔اِس سے مراد صرف سات خیریں نہیں بلکہ ساری خیریں ہوتی ہیں۔سَــمَـــاء'' کے معنی بلندی کے ہوتے ہیں اور سَمٰوٰات'' جمع ہے۔سات بلندیاں معنی بنا۔اِس طرح ہر شے کی بالائی سطح کو سماء کہتے ہیں اور زیریں سطح کو ارض کہتے ہیں۔سات آسمان کا مطلب سات بلندیاں یا اِس ارض کی بہت سی بلندیاں ہیں۔جیسا کہ ہمارا مشاہدہ ہے کہ تمام ستارے اور سیارے اِس ارض کی بلندیاں ہیں۔الارض کے قرآنی اصطلاحی معنی جس ارض سے ہم پیدا ہوئے ہیں۔جس میں دفن ہوں گے اور جس سے دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔اسی ارض میں ہمارا مستقر اور متاع'' اِلٰی حین ہے۔کائنات میں صرف ایک ہی الارض ہے۔باقی اس کے اوپر سمٰوات ہی ہیں۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ط قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ج وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ط قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۞ ٣٠

اور (اے انسان) جب تیرا رب تیرے بارے ملائکہ 21ے سے کہتا ہے (5/116) کہ یقیناً میں تجھے الارض میں با اختیار 22ے بنانیوالا ہوں (38/26,71) 23ے وہ بزبانِ حال کہتے ہیں کیا آپ اُسے بناتے ہیں جو اس میں فساد کرے اور خون بہائے گا۔حالانکہ ہم تیرے حکم کے مطابق جدوجہد کرتے 24ے اور تیرے پروگرام کی تقدیس کرتے ہیں ۔اللہ نے فرمایا یقیناً میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ہو۔ 30

تفہیمات :21۔ **مَلٰٓئِكَةَ** :2/30 اِس کا سہ حرفی مادہ اَ لَ كَ اور مَ لَ كَ دونوں سے بتایا جاتا ہے۔ اَ لَ كَ سے پیغام رسانی کے معنی لئے جاتے ہیں۔مَلَكَ اضداد میں سے ہے۔اس کے معنی غلام اور نوکر ہونے کے ہیں۔ کائناتی قوتوں کو ملائکہ سے موسوم کیا گیا ہے۔اور یہ ساری قوتیں انسان کے کام میں لگی ہوئی ہیں اور انسان کے لئے مسخّر کر دی گئی ہیں۔گویا ملائکہ انسان کی نوکری میں لگے ہوئے ہیں۔لہٰذا کائنات میں سے کسی شے کو بھی رب یا رب کے برابر ٹھہرانا جو اللہ نے انسان کی نوکری پر لگائے ہوئے ہیں کوئی دانشمندی نہیں ہے۔دوسرا یہی لفظ مالک، ملوک اور بادشاہ کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔جو انسان ہی ہوتے ہیں۔مَلِكَ میں قوّت اور قابلیّت و مہارت کے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔ایک ذرّے سے شمس و قمر تک اور نہ نظر آنے والی قوّتیں اور پیغام رسانی والے ملائکہ جو نظر نہیں آتے سب شامل ہیں۔جن کے بارے

نبی سلام' علیہ بھی 6/50 میں اللہ کے حکم سے اعلان کرتے ہیں کہ میں ملک نہیں ہوں۔ لہٰذا انسان کے سوا ساری کائنات ایک لگے بندھے جبری نظام کے تحت چل رہی ہے۔ یہ ملکوتی نظام ہے جس میں نافرمانی کی مجال نہیں ہے۔ یہ قوّتیں اللہ کے حکم کے مطابق سرگرمِ عمل رہتی ہیں۔ جب انسان اللہ کے حکم کے مطابق سرگرمِ عمل ہو جاتے ہیں تو ملکوتی قوّتوں کو اللہ کا حکم ہے کہ انسان کیلئے سازگار ماحول پیدا کریں اور اِس کی مدد کریں۔ اور نافرمانوں کی سزا کیلئے کائنات کو اپنا ردِّعمل ظاہر کرنے کا حکم ملتا ہے۔ قرآن میں انبیاء اور اُن کے مخالفین کا ایک تاریخی حقیقی تجربہ ملتا ہے۔ جس میں ملکوتی قوّتوں کا مومنوں کے حق میں اور کافروں کے خلاف ردِّعمل ملتا ہے۔ اور ثابت ہوتا ہے کہ کائناتی قوّتیں مومنوں کیلئے سازگار ماحول پیدا کرتی ہیں۔ اور یہ اللہ کے قانون کے مطابق ہوتا ہے۔ ملائکہ کے ذریعے دنیا میں سزائیں ملتی اور آخرت میں بھی ملیں گی۔ یہ 8/50,6/43,158, 15/8, 16/28,33, 21/103 آیات میں مذکور ہے۔ ملائکہ مومنوں کی مدد اور تثبیتِ قلب کیلئے ہیں۔ یہ اللہ کے لشکر ہیں جنہیں تم نہیں دیکھتے۔ یہ 33/9,9/40,26 آیات میں مذکور ہے۔ ملائکہ رسول ہیں۔ یہ 22/75. اور 35/1 آیات میں مذکور ہے۔ یہ رسول انسان کا پورا ریکارڈ لکھنے پر مامور ہیں۔ یہ 43/80,82/11,10/21 آیات میں موجود ہے۔ کائنات کی ہر شے عبد ہے یہ 43/14,4/172, 21/19, 19/93 میں ہے۔ لہٰذا 53/31 15/85 ,45/22 آیات میں تخلیقِ کائنات کا مقصد بیان ہوا ہے۔ جو مومن کے لئے باعثِ تثبیتِ قلب ہے۔ یہ سمٰوات وارض اللہ نے بالحق تخلیق کئے ہیں۔ اور یہ مقصد بھی ہے کہ ہر نفس کو اس کے عمل کے مطابق بدلہ دیا جائے۔ ملائکہ کے ذریعے دنیا میں سزا دی جاتی ہے اور آخرت میں بھی سزا ملے گی۔ اس لئے ملائکہ کا فیصلہ کن مرحلے میں نزول ہوتا ہے اور 25/22 میں ہے کہ جس دن ملائکہ کو دیکھیں گے تو کافروں کے لئے عذاب کا دن ہو گا۔ اِس دنیا میں لوط سلام' علیہ کی قوم نے اِن کو دیکھا تو یہ اُن کے لئے عذاب کا دن تھا اور جب کافر قیامت کے دن سزا دینے والے ملائکہ کو دیکھیں گے تو یہ کوئی خوشی کا دن نہیں ہوگا۔ ملائکہ جہنم کے نگران ہیں۔ یہ 74/30 ,66/6 آیات میں مذکور ہے۔ لہٰذا ملائکہ یعنی خارجی ملکوتی نظم ونسق پر ایمان لانا اللہ کی طرف سے حکم ہے۔ اللہ کے حکم سے یہ ملکوتی کائناتی نظام مومن کا ہمنوا ہوتا ہے جو یکسو ہو کر اللہ کی غلامی میں آتا ہے۔ اللہ نے انسان کو تعلیمِ وحی دی ہے کہ وہ اپنے اختیار سے اللہ کا عبد بن جائے تو کائناتی قوّتیں اِس کی حفاظت میں لگ جائیں گی۔ کیونکہ تمام ملائکہ انسان کے سامنے اللہ کے حکم سے سربسجود ہیں۔ اِن کو رب نہ بناؤ۔ یہ ملائکہ تو انسان کی خدمت کیلئے اللہ نے پیدا کئے ہیں۔ اللہ کی نافرمانی میں اِن کا ردِّعمل تباہی و بربادی کا سبب بنتا ہے۔ ملکوتی قوّتیں انسان کے اندر اور خارجی نظام میں ہیں۔ لہٰذا انسان داخلی اور خارجی طور پر اِن قوّتوں کو اللہ کی راہ میں لگاتا ہے یا اللہ کی بغاوت میں استعمال کرتا ہے۔ تمثیلِ آدم کے اِس قصّے میں انسان کے داخلی اور خارجی ملائکہ کا حالی بیان ہے۔ جو اب بھی فسادی انسان کی خود مختاری پر سراپا احتجاج بزبانِ حال ہے۔ ظاہر ہے کہ انسان کے سامنے ملائکہ بے بس ہیں تو انسان کو آگاہ رہنا چاہیے کون سی داخلی اور خارجی قوّتیں ہیں جو حق کے خلاف استعمال کرتا ہے یا اُس نے اُن کو اِلٰہ بنا لیا ہے۔

22۔ **خَلِیْفَةً :۔2/30** وَ اِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَةِ اِنِّی جَاعِلٌ'' فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً **2/30** اور جب تیرا رب ملائکہ سے (تیرے بارے) کہتا ہے۔میں تجھے زمین میں با اختیار بنانے والا ہوں۔رَبُّکَ میں کاف ضمیرِ مخاطب انسان ہے۔یہی وہ قرینہ ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ آدم نبی کا واقع نہیں ہے۔یہ آسمان سے نیچے نہیں آیا۔بلکہ یہ زمین سے پیدا کیا اور یہی اِس کا مستقر ومتاع ہے ایک مدت تک پھر اِسی میں دفن ہوگا اور پھر اِسی میں سے دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔(71/17,18) اِس کا سہ حرفی مادہ خ ل ف ہے جس کے معنی عام طور پر جانشین ہونا، پیچھے رہنا، بعد میں آنا، خلاف کرنا کے ہیں۔قرآن نے 38/26 میں داؤدسلام'' علیہ کے لئے خلیفہ کا لفظ استعمال کیا ہے جس کے معنی بااختیار بادشاہ ہیں۔اور 6/165 میں ضمیرِ کم کے ساتھ فرمایا کہ تم سب خلائف یعنی بااختیار مخلوق ہو۔اب انسانی لغت کی ضرورت نہیں ۔انسان مخاطب ہے۔تمثیلی واقعہ مکالمہ حالی ہے۔فرماں برداراورنافرمان دو انسانوں کا ذکر ہے۔انسان مثبت اور منفی دو متضاد ملکوتی قوّتوں کا مجموعہ ہے۔جو ملائکہ اور ابلیس پر مشتمل ہے۔اِن قوتوں کو احکامِ وحی کے مطابق استعمال کرنے کا خلیفہ یعنی ہر انسان کو حکم ہے۔۔انسان کا کائنات میں سٹیٹس بتا دیا ہے۔اگر اس نے اپنے سٹیٹس کو(co) کے مطابق اللہ کی فرمانبرداری نہ کی تو سزا کی وعید ہے۔ اگر فرمانبرداری کی تو انعام واکرام کا وعدہ ہے۔

23۔**جَاعِلٌ'' 2/30**:۔فاعلِ استمرار ہے۔یہ فعل ماضی، حال اور مستقبل میں جاری ہے۔ہر انسان مخاطب ہے۔

24۔ **سَبَّحَ 2/29** : یہ بابِ تفعیل سے ہے۔سہ حرفی مادہ س ب ح ہے جس کے معنی تیرنا، جدوجہد کرنا کے ہیں۔ قرآن کی 36/40 آیت میں ہے۔کُلٌّ'' فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ہر شے اپنے اپنے حلقے میں جدوجہد کر رہی ہے۔ بابِ تفعیل میں شدّت کا خاصہ ہے۔ سَبَّحَ لِلّٰہِ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض (61/1) جو کچھ بھی سموات و الارض میں ہے وہ اللہ کے نظام کو متشکل کرنے کے لئے بھرپور جدوجہد کر رہا ہے۔حکم کی تعمیل کر رہا ہے۔سُبْحٰنَکَ کا معنی ہے تیری ذات سبحان ہے۔سبحان فعلان کے وزن پر مبالغے کا صیغہ ہے۔سہ حرفی مادہ س ب ح ہی ہے۔اللہ کی جدوجہد نتیجہ خیز اور ہر سقم اور عیب سے پاک ہے۔یہ کلمہ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ باور کرانے کیلئے ہے کہ اے انسان! اللہ کے خلاف تیری کوئی جدوجہد کامیاب نہیں ہوسکتی کیونکہ اللہ ہی سبحان ہے۔کلمہ سبحان، اللہ کی قوت کا تعارف ہے اور یہ انسان کے ذہن میں راسخ ہونا چاہیے کہ اللہ کے خلاف کوئی چال کامیاب نہیں ہوسکتی۔

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِکَةِ لا فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ 31 اور اللہ نے آدم 25 کو ان کے قوانین فطرت جاننے کی صلاحیت دی پھر ان کو ملائکہ کے سامنے پیش کیا پھر فرمایا مجھے ان کے قوانین فطرت بتاؤ اگر تم سچے ہو تو۔

تفھیمات :25۔اٰدَمُ 2/33 : آدم کے بارے دیباچے کا نمبر 62 بھی ملاحظہ فرمالیں۔آدم سے مراد انسان ہے۔ ایک انسان کی داستان نہیں جو آسمانوں پر زمین کی خلافت کیلئے نامزد کیا تھا۔اُس نے اللہ کی نافرمانی کی، گمراہ ہوا (20/115) اور فوت ہوگیا۔دراصل تمثیلی انداز میں انسان کی سرگزشت ہے۔دو قسم کے انسانوں کا ذکر ہے۔وحی کے فرماں بردار انبیاء

جن کو بذریعہ وحی حکم ہے کہ اپنی جماعت نوعِ انسان کے ساتھ امن وسکون کے ساتھ کھاتا پیتا رہ۔ اور شجرِ ممنوعہ یعنی منکرات کے قریب نہ جانا۔ دوسرے نافرمان انسان نے خلاف ورزی کی، بھٹک گیا اور گمراہ ہوگیا 20/115. فَتَلَقّٰٓی اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیۡہِ پھر انسان نے اپنے رب سے ازسرِنو ضابطہ وحی سیکھا تو پھر اللہ نے اُس پر مہربانی فرمائی۔ اور بذریعہ وحی انسان کو یہی ہدایت ملی کہ جو میری ہدایت کی اتباع کرے گا وہی بےغم اور بےخوف ہوگا۔ یہ ضابطہ وحی پانے والے انسان انبیاء اور اُن کے اصحاب ہیں۔ اور ضابطہ وحی کے مخالف شجرِ ممنوعہ کے پاس جانے والے کافر ہیں۔ آدم ہی کو اللہ نے بار بار پیغام رسانی کے لئے چُنا۔ اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰۤی اٰدَمَ وَ نُوۡحًا وَّ اٰلَ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ اٰلَ عِمۡرٰنَ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ 3/33 یقیناً اللہ نے انسان کو یعنی نوح سلامٌ علیہ کو اور آلِ ابراہیم کو اور آلِ عمران کو لوگوں پر پیغام رسانی کیلئے چُنا۔ اور انسانوں نے گمراہی اختیار کی۔ لہٰذا انسان کیلئے ساری کائنات کی ملکوتی قوتیں اب بھی سربسجود ہیں۔ اور ابلیس اب بھی اللہ کے انکار اور تکبر کے مقام پر انسان کا کھلا دشمن ہے۔ یہ دونوں قوتیں داخل اور خارج میں موجود ہیں اور انسان کو آگاہ کر دیا ہے۔ اب اس کے اختیار میں ہے وہ ان قوتوں سے وحی کے مطابق کیسے کام لیتا ہے۔

قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳۲﴾ انہوں نے بزبان حال عرض کی آپ سبحان ہیں۔ ہمارے پاس علم نہیں مگر وہی جو آپ نے صلاحیت دی ہے یقیناً آپ العلیم الحکیم ہیں۔ 32

قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡہُمۡ بِاَسۡمَآئِہِمۡ ۚ فَلَمَّاۤ اَنۡۢبَاَہُمۡ بِاَسۡمَآئِہِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّکُمۡ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ غَیۡبَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۙ وَ اَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَ مَا کُنۡتُمۡ تَکۡتُمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ فرمایا اے انسان! تو ان کو ان کے اسماء کے بارے بتا۔ پس جب اُس نے اُن کو اِن کے قوانین فطرت بتائے تو اللہ نے فرمایا کیا میں نے تم کو نہیں کہا تھا۔ یقیناً میں سمٰوٰت وارض کے غیب کو جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو جانتا ہوں۔ 33

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اَبٰی وَ اسۡتَکۡبَرَ ٭۫ وَ کَانَ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۳۴﴾ اور یاد کرو جب ہم نے ملائکہ کو حکم دیا کہ انسان کے لیے فرمانبردار بن جاؤ سوائے ابلیس 26ے کے سب نے فرمانبرداری کی (38/71) اس نے انکار کیا اور تکبر کیا۔ بہرحال وہ انکار کرنے والوں میں سے ہے۔ 34

تفھیمات : 26۔ اِبۡلِیۡسَ 2/34: ۔ سہ حرفی مادہ ب ل س جس کے معنی مایوسی پھیلانا یا مایوس کرنا کے ہیں۔ یہ شیطان ہی کا نام ہے۔ انکار و تکبّر اس کا کردار ہے۔ ملکوتی قوت ہے۔ انکار اور تکبّر کی وجہ سے لعنتی قرار دیا گیا ہے۔ انسان کو اللہ نے عاجزی کرنے والی فرماں بردار اور تکبّر کرنے والی نافرمان متضاد ملکوتی قوتوں سے تخلیق کیا ہے۔ لہٰذا ابلیس یا شیطان انسان میں ہے۔ اگر اپنے اندر کے ابلیس کو انسان سمجھ لے تو خارجی ابلیس کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ دراصل وحی انسان کو دونوں قوتوں کا درست استعمال بتاتی ہے۔ وحی بتاتی ہے کب اور کس کی اطاعت، کب اور کس سے بغاوت کرنی ہے۔ اللہ پر ایمان سے پہلے طاغوت کا انکار لازمی ہے۔ 2/256 غیر اللہ کے انکار کے بغیر اللہ کو ماننا باطل ہے۔ اگر انسان ابلیسی قوّت کا استعمال طاغوت کے انکار کے لئے کرے۔ تو یہ جزوِ ایمان ہے۔ اللہ کے حکم کے انکاری کو لعنتی مردود قرار دیا گیا ہے۔ ذرا سا سوچ لیں

کہ اگر اللہ نے انکاری قوّت نہ دی ہوتی تو ہم طاغوتی قوّتوں کا انکار کیسے کر سکتے تھے۔ اللہ ہر قسم کا اسلحہ دے کر ہمارا امتحان لے رہا ہے۔ یہ قوّت دینے کے بعد ہمیں اختیار دیا۔ چاہو تو میرا انکار کرو چاہو تو طاغوت کا انکار کرو تمہیں اختیار ہے۔ اب انسان کو اپنے داخلی اور خارجی ابلیس سے جو اللہ کے احکام سے دور کرے اس کا علم ہونا چاہیے۔ اِس کی نشان دہی بھی اللہ کی کتاب سے ہو جاتی ہے۔ آیات الرحمٰن کے مقابلے میں اپنی خواہشات ابلیس و شیطان ہے 7/175,176۔ قرآن کے مقابلے میں جو لوگ خواہشات کی اتباع کرتے ہیں وہ ابلیس و شیطان ہیں۔ اِن سے اجتناب کریں۔

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ص وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۵

اور ہم نے کہا اے انسان! تو اور تیری جماعت جنتِ ارضی میں رہو اور کھاؤ اس میں سیر ہو کر جیسا کہ تم اپنی حیثیت کے مطابق مشیت بناتے ہو اور شجرِ ممنوعہ (منکرات) کے قریب نہ جانا جس سے روکا گیا ہے (3/104,110) ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ 35

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ص وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ج وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝۳۶

سو خواہش (7/176) نے اِن کو اُس سے پھسلایا پس ان کو جنّتی کیفیت سے نکالا جس میں وہ تھے اور ہم نے بذریعہ وحی کہہ دیا کہ تم جنتی حالت سے نکل جاؤ 27۔ تمہارے بعض بعض کے دشمن ہیں اور تمہارے لیے اس ارض میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ایک مدت تک کے لیے ہے۔ 36

تفہیمات :27۔ اِهْبِطُوْا 2/36: سہ حرفی مادہ ھ ب ط ہے جس کے معنی گرنا، نکلنا، ایک حال سے دوسرے حال میں جانا۔ یہ اچھے سے بُرا اور بُرے سے اچھا ہو سکتا ہے۔ قصہ آدم پہلا اِهْبِطُوْا آیت 36 میں ہے۔ یہ اچھے سے بُرا ہے۔ اور آیت نمبر 38 اِهْبِطُوْا جمیعاً یعنی جماعت سازی کی طرف بہتری کی طرف ہے۔ سورة نمبر 11 آیت نمبر 48 میں نوح سلام' علیہ کے بارے فرمایا قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا یہاں اِهْبِطْ اچھے مقام کی طرف جانے کیلئے استعمال ہوا ہے۔ لہٰذا اِهْبِطْ مادی، اخلاقی اور ذہنی کیفیت بدلنے کے لئے استعمال ہو سکتا ہے۔

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ط اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۳۷

پھر انسان نے اپنے رب سے احکامِ وحی سیکھ لیے پس اللہ نے اس پر مہربانی کر دی۔ یقیناً وہی توبہ قبول کرنے والا الرحیم ہے۔ 37

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ج فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۳۸ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۳۹ ع 4

ہم نے کہہ دیا ہے کہ تم اس جنتِ ارضی میں داخل ہو جاؤ اُمّتِ واحدہ ایک جماعت (2/213) بن کر پس جب بھی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے سو جو میری ہدایت کی اتّباع کرے گا پھر نہ ان پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ 38 اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہمارے احکام کو جھٹلایا یہی لوگ آگ والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ 39

يٰبَنِيٓ اِسۡرَآءِ يۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِيَ الَّتِيٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ اَوۡفُوۡا بِعَهۡدِيٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ وَاِيَّايَ فَارۡهَبُوۡنِ ۝	اے بنی اسرائیل! میری اُس نعمت کتاب اللہ کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی تھی اِس لیے میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارے عہد کے مطابق بدلہ دوں گا اور خاص مجھ ہی سے ڈرو۔ 40
وَاٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِيۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۡ وَّ اِيَّايَ فَاتَّقُوۡنِ ۝	اور مان لو اس قرآن کو جو میں نے نازل کیا ہے۔ تصدیق کرنے والا 28 ہے اُس کی جو تمہارے پاس تھا اور تم اس کے پہلے انکار کرنے والے نہ بن جاؤ۔ اور میری آیات کے مقابلے میں تھوڑی قیمت پر سودے بازی نہ کرو اور خاص میرے حکم کی نافرمانی سے بچو۔ 41
وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَتَكۡتُمُوا الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝	اور الحق 29 (القرآن) کو غیر قرآن کے ساتھ خلط ملط نہ کرو اور قرآن کو نہ چھپاؤ حالانکہ تم جانتے ہو کہ یہ جرم ہے (2/159)۔ 42
وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ۝	اِس طرح وحی شدہ فرض منصبی قائم کرو اور لوگوں کا قرآنِ حکیم سے تزکیہ نفس (62/2) کرو اور قرآن ماننے والوں کے ساتھ شامل ہو جاؤ 30۔ 43
اَتَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبِرِّ وَ تَنۡسَوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَ اَنۡتُمۡ تَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝	کیا تم لوگوں کو البرّ 31 کے بارے میں حکم دیتے ہو اور خود کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم الکتاب کی تلاوت کرتے رہے ہو۔ کیا تم پھر بھی عقل سے کام نہیں لیتے ہو۔ 44
وَاسۡتَعِيۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا لَكَبِيۡرَةٌ اِلَّا عَلَى الۡخٰشِعِيۡنَ ۝	مدد طلب کرو فرض منصبی کی انجام دہی کے ذریعے استقامت 32 (3/146) کے ساتھ اور یقیناً یہ بڑا مشکل ہے مگر الخاشعین 33 پر مشکل نہیں۔ 45
الَّذِيۡنَ يَظُنُّوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّهِمۡ وَ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ۝ ع5 الربع	جو یقین رکھتے ہیں کہ یقیناً وہ اپنے رب کے سامنے جوابدہی کے لیے پیش ہونے والے ہیں اور یقیناً وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ 46

تفهيمات : 28 ۔ مُصَدِّ قً لِّمَا مَعَكُمۡ 2/41:۔ یہ قرآن مُصَدِّ قٌ ہے اُس (تورات وانجیل) کا جو تمہارے پاس تھا اب وہ تمہارے پاس نہیں جس کو تم لئے پھرتے ہو۔ وہ وحی نہیں بلکہ تمہارا ذاتی علم ہے جو تم اللہ سے منسوب کرتے ہو۔ اب وحی کا مصدّق صرف قرآن ہے۔ بنی اسرائیل سے خطاب ہے کہ وہ قرآن پر ایمان لے آئیں جو میں نے نازل کیا ہے۔ کیونکہ تم تو علمِ وحی کی حقیقت سے واقف ہو تم قرآن کے پہلے منکر نہ ہو جاؤ۔ اب یہی حال قرآن والوں کا ہو گیا ہے۔ بلکہ اُن سے بھی بدتر کیونکہ محفوظ کتاب کے ہوتے ہوئے قرآن کے مقابلے میں روایات، اجماع، تبع تابعین، اماموں اور صحابہ کے اقوال، تاریخی آثار و تواتر اور نہ جانے کیا کیا قصّے اور کہانیاں سنا سنا کر قرآن کو ایک مبہم کتاب بنا دیا ہے۔ اور غیر قرآنی کتابوں کا بول بالا ہو رہا ہے۔ اور اِسی کی نشر و اشاعت پر میڈیا لگا ہوا ہے۔ قرآن صرف برکت کے لئے پڑھا جاتا ہے۔ اس سے ہدایت کا کام لینے والا اور قرآن کی بات کرنے والا اس امتِ مسلمہ میں شاتمِ رسول کہلاتا ہے۔ اس لئے بہت سے قرآن جاننے والے بھی ڈر کے مارے قرآن کی بات نہیں کرتے۔ اب امتِ مسلمہ ہی جب اهلِ کتاب کی مثال بن

گئی ہے۔ جب یہی قوم اللہ کی آیات کا سب سے پہلے انکار کر رہی ہے تو دوسرے لوگ اس پر ایمان کیسے لائیں گے۔ اے عقل والو! غور وفکر کرو۔ قرآن کے ساتھ دوسری کتابوں کی ملاوٹ نہ کرو۔ جب قرآن سے پہلی کوئی تحریف شدہ کتاب، اللہ نے قرآن کے ساتھ دین میں فرض نہیں کی۔ تو لمحہ فکریہ ہے کہ کوئی دوسری کتاب دین میں کیسے فرض ہو سکتی ہے۔

29 ۔ الحقّ 2/42 : ۔ حق ایسی حقیقت اور سچّائی کو کہتے ہیں۔ جس کو اپنی سچّائی کی شہادت کے لئے بیرونی شہادت کی ضرورت نہ ہو۔ بلکہ وہ اپنی شہادت آپ ہو۔ قرآن کو الحقّ کہا ہے بائے بسم اللہ سے لے کر الناس کی س تک قیامت تک کسی خارجی شہادت کی ضرورت نہیں۔ یہ اپنے حق ہونے کی شہادت خود آپ ہے۔ دیباچہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیے۔

30 ۔ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ و اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارۡکَعُوۡا مَعَ الرّٰکِعِیۡنَ 2/43:۔ کلمہ الصّلوۃ کے بارے دیباچہ نمبر 5 اور اسی سورۃ کی تفہیمات نمبر 5 ملاحظہ فرمائیے۔ الزّکٰوۃ کی قرآنی لغت۔ اس کا سہ حرفی مادہ ز ک و ہے ۔ بنیادی معنی نشو ونما دینے یا پانے، بڑھنے اور پھلنے پھولنے کے ہیں۔ قرآن میں زکّھا، دسّھا کی ضد ہے 91/10 ۔ دَسَّ کے معنی گاڑنا اور دبانا کے ہیں۔ اس لحاظ سے زَکَّ کے معنی نشو ونما پانا، تزکیہ نفس کرنا ہے۔ لہٰذا تزکیہ نفس کے بغیر تزکیہ جسم یعنی مادی نشو ونما کا کوئی فائدہ نہیں۔ تزکیہ کتاب اللہ کے بغیر ناممکن ہے۔ انبیاء اللہ کی کتاب سے انسانوں کے نفوس کا تزکیہ کرتے ہیں 2/129۔ غیر اللہ ذہن سے نکالنا اور اللہ ذہن میں ڈالنا تزکیہ نفس کہلاتا ہے۔ تعلیمِ قرآن سے جب تک انسان آراستہ نہیں معاشرے میں امن وسکون کی کوئی ضمانت نہیں۔ اِرۡکَعُوۡا کی قرآنی لغت۔ اس کا سہ حرفی مادہ ر ک ع ہے جس کے معنی جھکنے کے ہیں۔ دیباچے کا نمبر 13 بھی ملاحظہ فرمائیے۔ قرآن میں یہ لفظ اللہ کی آیات یعنی احکام کے سامنے جھکنا، مان لینا مراد ہے۔ جسمانی جھکاؤ نہیں ہے۔ جیسا کہ 77/48 میں اِرۡکَعُوۡا کا حکم ہے لیکن لَا یَرۡکَعُوۡنَ ہو رہا ہے۔ اِس کے بعد 77/50 میں یوَءۡمِنُوۡنَ، یَرۡکَعُوۡنَ کا مترادف پیش کر کے یَرۡکَعُوۡنَ کے معنی قرآن نے خود یوَءۡمِنُوۡنَ کر دیئے ہیں۔ لہٰذا رَکَعَ کے معنی ماننا کسی گروہ میں شامل ہونے کے مترادف ہوتا ہے۔ 5/55 میں الصلوۃ اور الزکوۃ دونوں کام کرنے والے راکعون ہوتے ہیں۔ گویا کہ الصلوۃ + الزکوۃ = رکوع ہے۔ گویا کہ الصلوۃ رکوع کا جز ہے۔ لہٰذا قرآن الفاظ کی ضد اور مترادف الفاظ کے استعمال سے الفاظ کے معنی بیان کرتا ہے۔ اس طرح قرآن کے اہم اور خاص الفاظ کے معنی بھی لغت کی تبدیلی اور دست برد سے محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

31 ۔ البرّ 2/44:- اس کے بارے دیباچے کا نمبر 35، ملاحظہ فرما لیجئے۔

32. اَلصَّبۡرُ 2/45 :۔ تنگی میں عقل وشعور اور قرآنی تقاضے کے مطابق اپنے آپ کو اللہ کی نافرمانی سے روک لینا۔ اور اللہ کے حکم پر ڈٹے رہنا اَلصَّبۡر کہلاتا ہے۔ 3/146 میں ارشادِ ربّانی ہے۔ وَمَا ضَعُفُوۡا وَمَا اسۡتَکَانُوۡا ط وَاللّٰہُ یَحِبُّ الصَّابِرِیۡن o نہ تو انہوں نے کوئی کمزوری دکھائی اور نہ ہی وہ کسی سے دبے۔ یقیناً اللہ ایسے صابرین سے محبت کرتا ہے۔ ایسا ہی ایثار وقربانی کا تقاضا 2/155 نمبر آیت میں ہے۔ ایسے صابروں کے لئے اللہ کی طرف سے خوش خبری ہے۔

33 ۔ اَلۡخَاشِعِیۡنَ 2/45:۔ دیباچے کا نمبر 15 ملاحظہ فرمائیے۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾

اے بنی اسرائیل! میری اس نعمت کتاب اللہ کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی تھی اور یقیناً میں نے تم کو اس وقت کی قوموں پر علم وحی کی بنیاد پر (44/32) فضیلت دی تھی۔ 47 اور بچو اس دن سے جب کوئی فرد کسی کے ذرا بھی کام نہ آئے گا اور اس کے بارے شفاعت قبول نہ کی جائے گی اور نہ اس سے کوئی بدلہ لیا جائے گا اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ 48 اور یاد کرو جب ہم نے تم کو آلِ فرعون سے نجات دلائی تھی۔ وہ تمہیں بڑا دُکھ پہنچاتے تھے۔ وہ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے 34 (28/9,7/141) اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ 49 اور جب ہم نے سمندر کو تم سے دور پایا تھا 35 (44/24,20/77) پھر ہم نے تم کو بچایا اور آلِ فرعون کو غرق کیا اور تم دیکھ رہے تھے۔ 50 اور یاد کرو جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا معاہدہ کیا تھا 36 پھر تم نے اُس کے جانے کے بعد بچھڑے کو اِلٰہ بنالیا تھا اور تم ظالم تھے۔ 51

تفھیمات: 34. **يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ 2/49**: ذ ب ح سہ حرفی مادہ ہے۔ معنی سر کو دھڑ سے جدا کرنا کے ہیں۔ جسم کا جوہر الگ کرنا اور محبوب شے کو اپنے سے جدا کرنے کیلئے یہی لفظ استعمال ہوتا ہے۔ ذَبَّحَ بابِ تفعیل سے ہے جس میں شدّت کا عنصر موجود ہے۔ یہ يُقَتِّلُوْنَ کا مترادف بھی ہے۔ کیونکہ 7/141 میں يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ کے الفاظ ہیں۔ 28/9 میں فرعون کی بیوی کہتی ہے کہ لَا تَقْتُلُوْهُ تم اس کو قتل نہ کرو۔ ہم اِسے اپنا بیٹا بنائیں گے۔ یہاں سے فرعون کا نومولود بچوں کو قتل کرنے کا ثبوت ملتا ہے۔ سوال پیدا ہوتا کہ اگر وہ بچوں کو قتل کرتا تھا تو موسیٰ کے ہم عمر کہاں سے آ گئے۔ اس کا جواب 28/4 میں ہے۔ بنی اسرائیل کے گروہوں میں سے ایک گروہ کے بچے قتل کرتا تھا۔ باقی گروہوں کے بچے قتل نہیں کرتا تھا۔ لہٰذا یہ کوئی سوال نہیں اُٹھتا کہ موسیٰ کے ہم عمر کہاں سے آئے۔ جب دوسرے گروہوں میں بچے قتل نہیں کئے جاتے تو اِن حالات کے پیشِ نظر اس قسم کے سوال اُٹھانا غور و فکر کی قحط سالی معلوم ہوتی ہے۔ اور سیدھے سادے ترجمے کو بدلنا پھر قرآن میں تضاد پیدا کرنا دانشمندی کا مظاہرہ نہیں ہے۔

35. **فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ 2/50**: ف ر ق کے معنی دور ہونا، فاصلے پر ہونا، الگ ہونا اور فرق کرنا کے معنی ہیں۔ یہاں خاصّہ وجدان تسلیم کرنا پڑے گا۔ حکم ہوتا ہے فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا (20/77) میرے بندوں کو خشک سمندر میں سے لے کر نکل جا۔ اس آیت میں فِي الْبَحْرِ يَبَسًا سے مراد ایسا سمندر ہے جو خشک ہے۔ اور 44/24 میں

ہے وَاتۡرُکِ الۡبَحۡرَ رَھۡوًا اور تُو آبنائے خاک(20/77)کو پار کرجا۔ جغرافیہ کی اصطلاح میں ایسے خشک نشیبی علاقے کو جو دو سمندروں کے درمیان ہو آبنائے خاک کہتے ہیں۔ دونوں سمندروں میں مدو جزر کی کیفیت سے یہ آبنائے خاک کبھی سمندر اور کبھی خشک رہتی ہے۔ لہٰذا جب خشک تھی تو حکم ہوا کہ میرے بندوں کو اس آبنائے خاک میں سے لے کر نکل جا۔ جب وہ سمندر خشک ہے تو ڈنڈا کس پانی میں مارا گیا ہے۔ پہلے عصا کے معنی ڈنڈا لاٹھی کیئے پھر اِس کی کرشمہ سازیاں سوائے مذہبی داستانوں کے اور کچھ نہیں ہے۔ 3/103 میں حبل بمعنی رسی کے ہیں مگر سب یہاں سے قرآن مراد لیتے ہیں۔ اِس طرح عصا سے مراد بھی وحی کی تعلیم ہے۔ قرآن نے البحر کے لئے یبسًا کی خبر دے کر اِن کی مذہبی داستان کو غلط قرار دے دیا ہے۔ لاٹھی قوّت واقتدار کا استعارہ ہے جو قرآن نے علمِ وحی کے لئے استعمال کیا ہے۔

36۔ وٰعَدۡ نَا 2/51: یہ بابِ مفاعلہ سے ہے یہ معائدے کے معنوں میں ہے۔ گویا موسٰی نے کتاب کو مکمل لکھنے کے لئے تیس دن کا معائدہ کیا تھا۔ جب وہ اپنا کام مکمل نہ کرسکا تو اللہ نے دس دن کا مزید وقت دے دیا۔ 7/142

ثُمَّ عَفَوۡنَا عَنۡکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۵۲﴾	اِس ظلم کے بعد پھر ہم نے تم کو معاف کر دیا تھا تاکہ تم شکر کرو۔ 52
وَ اِذۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَالۡفُرۡقَانَ لَعَلَّکُمۡ تَھۡتَدُوۡنَ ﴿۵۳﴾	اور یاد کرو جب ہم نے موسیٰ کو الکتاب یعنی الفرقان دیا تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ 53
وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِہٖ یٰقَوۡمِ اِنَّکُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ بِاتِّخَاذِکُمُ الۡعِجۡلَ فَتُوۡبُوۡۤا اِلٰی بَارِئِکُمۡ فَاقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ عِنۡدَ بَارِئِکُمۡ ؕ فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ ؕ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ﴿۵۴﴾	اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! یقیناً تم نے بچھڑے کو اپنا اِلٰہ بنا کر اپنے اوپر ظلم کیا ہے پس تم اپنے پیدا کرنے والے کی طرف رجوع کرلو توبہ کرو پس تم اپنی خواہشات کو مارو یہی تمہارے لیے تمہارے پیدا کرنیوالے کے ہاں بہتر ہے پس اُس نے تم پر مہربانی کی ہے یقیناً وہی مہربانی کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ 54
وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ یٰمُوۡسٰی لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَھۡرَۃً فَاَخَذَتۡکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾	اور یاد کرو جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم ہرگز تیری بات نہیں مانیں گے یہاں تک کہ اللہ کو ظاہراً دیکھ لیں پس تم کو ایک پریشانی نے پکڑ لیا اور یہ حال تم دیکھ رہے تھے۔ 55
ثُمَّ بَعَثۡنٰکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾	پھر ہم نے تمہاری جا ہلانہ، مردہ حالت کے بعد تم کو وحی کی تعلیم سے مبعوث 37 کیا تاکہ تم شکر کرو۔ 56
وَ ظَلَّلۡنَا عَلَیۡکُمُ الۡغَمَامَ وَ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰی ؕ کُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰکُمۡ ؕ وَ مَا ظَلَمُوۡنَا وَلٰکِنۡ کَانُوۡۤا اَنۡفُسَھُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۵۷﴾	پس ہم نے تمہارے اوپر بادلوں کے سائے کر دیئے اور تم پر احسان اور تسلی 38 نازل کردی (49/17,20/80)۔ کھاؤ خوشگوار چیزوں کو جو ہم نے تم کو دی ہیں اور انہوں نے نافرمانی کرکے ہمارا نقصان نہیں کیا لیکن وہ اپنا ہی نقصان کررہے تھے۔ 57

وَاِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ فَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ رَغَدًا وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ خَطٰيٰكُمۡ ؕ وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۵۸ فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَيۡرَ الَّذِىۡ قِيۡلَ لَهُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ۝۵۹ ع6

اور جب ہم نے کہا اس بستی پر حملہ کرو (7/161,5/23) پس اس میں کھاؤ سیر ہو کر جس حیثیت سے تم قانون بناؤ اور بابِ وحی میں فرمانبردار بن کر داخل ہو جاؤ اور مسائل حل کرنے کا اعلان کرو 39۔ ہم تمہاری خطائیں معاف کریں گے اور محسنین کو بہت زیادہ دیں گے۔ 58

پھر ظالموں نے اس حکم کو بدل دیا اُس حکم سے جو اُن کو نہیں دیا گیا تھا پھر ہم نے ظالموں پر آسمان سے سخت عذاب اُتارا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ 59

تفہیمات :37۔ثُمَّ بَعَثۡنٰكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ 2/56:- بچھڑے کو معبود بنا کر جو شرک کا ارتکاب کیا تھا۔ اللہ نے شرکیہ حالت کو موت کہا ہے۔ اور موسیٰ نے کہا اللہ سے رجوع کرو اور فَاقۡتُلُوۡٓا اَنۡفُسَكُمۡ تم اپنی خواہشات کو قتل کر دو اور بچھڑے کی پوجا چھوڑ و۔ یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ اُن کو اِس گناہِ عظیم کی معافی دے کر اللہ نے اپنا ایک احسان جتایا ہے۔ ثُمَّ بَعَثۡنٰكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ تم مردہ قوم تھے پھر ہم نے وحی والی زندہ قوم بنا دیا۔ یہاں کفر و شرک سے لت پت مردہ قوم کو ایمان بالوحی سے زندہ قوم بنایا۔ طبعی موت کے بعد پھر یہاں ہی زندہ کرنا اللہ کے محکم اصول کے خلاف ہے۔ کیونکہ یہ کام قیامت کے دن کا ہے (23/16) اس سے پہلے کا نہیں ہے۔ طبعی موت کے بعد زندگی کا مفہوم غلط ہے۔

38۔اَلۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى 2/57 : پانی بھرے بادلوں نے جب نباتات اور حیوانات کی کثرت کر دی تو بنی اسرائیل کے لئے یہ صورتِ حال اطمینان بخش تھی۔ اَلۡمَنَّ کے معنی احسان، قرآن نے کئے ہیں۔ اللہ نے تم پر احسان کیا۔ 4/94 اور یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا ہے۔ 3/164 اِن دونوں آیتوں میں احسان کے لئے اللہ نے مَنَّ کا کلمہ استعمال کیا ہے۔ اَلسَّلۡوٰى کا سہ حرفی مادہ س ل و ہے۔ سلا یسلو کے معنی ہیں تسلی پانا، بے غم ہونا۔ اَلسَّلۡوٰى ہر اُس شے کو کہتے ہیں جس سے انسان کو تسلی ہو۔ نباتات و حیوانات کی کثرت بنی اسرائیل کے لئے اللہ کی طرف سے اَلۡمَنُّ وَالسَّلۡوٰى تھا۔ آج بھی جس قوم کے پاس یہ سامان وافر مقدار میں ہو۔ مَنُّ و سلوٰی کی موجودگی میں اللہ کا انکار اب بھی کفرانِ نعمت ہے۔

39۔حِطَّةٌ'' 2/58 :۔ سہ حرفی مادہ ح ط ط ہے جس کے معنی اوپر سے نیچے بوجھ اُتارنے کے ہیں۔ حَطَطۡتُ الرَّحۡلَ میں نے پالان کو نیچے اُتار دیا ہے۔ یہاں اسلامی حکومت کا حِطَّةٌ'' کہنا، عوام کے لئے اعلانِ فلاح ہے۔ وہ عوام کا دکھ اور بوجھ اُتارنے کے لئے حکمران بنے ہیں۔ یہ اعلان کرنا اللہ کی طرف سے حکم ہے۔ اگر کوئی حکومت ایسا نہیں کرتی تو وہ اللہ کی باغی حکومت ہے۔ ایسا عمل کرنے سے ہم تمہاری کمزوریاں دور کر دیں گے۔ مگر اِن ظالموں نے تو اللہ کے حکم کے مطابق بستی پر حملہ کرنے سے انکار کر دیا جس کی وجہ سے ظالموں پر اللہ کی طرف سے عذاب آیا اور چالیس سال تک بستی میں داخلہ حرام قرار پایا۔ 7/161 اور 5/20,21 میں بھی اسی قسم کا مضمون آیا ہے۔

وَ اِذِ اسۡتَسۡقٰی مُوۡسٰی لِقَوۡمِہٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ بِّعَصَاکَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡہُ اثۡنَتَا عَشۡرَۃَ عَیۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَہُمۡ ؕ کُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰہِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ ﴿۶۰﴾

اور یادکرو جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیےعلمِ وحی سے سیراب ہونے 40؎ کی دعا کی تو ہم نے کہا اپنی کتاب (28/43) کے ذریعے عقل وشعور (89/5) کی باتیں 41؎ بیان کر۔ پھراس قوم میں علمی آگاہی دینے والے بارہ لیڈر 42؎ (5/12) پیدا ہوگئے۔ یقیناً ہر فرد یا گروہ نے اپنا علمی سرچشمہ پہچان لیا تھا۔حکم دیا کھاؤ اور پیؤ اللہ کے دیئے ہوئے سے اور نہ پھرو ملک میں فسادی بن کر۔ 60

وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ یٰمُوۡسٰی لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّکَ یُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ بَقۡلِہَا وَ قِثَّآئِہَا وَ فُوۡمِہَا وَعَدَسِہَا وَبَصَلِہَا ؕ قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِیۡ ہُوَ اَدۡنٰی بِالَّذِیۡ ہُوَ خَیۡرٌ ؕ اِہۡبِطُوۡا مِصۡرًا فَاِنَّ لَکُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ وَضُرِبَتۡ عَلَیۡہِمُ الذِّلَّۃُ وَالۡمَسۡکَنَۃُ ٭ وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَ یَقۡتُلُوۡنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ ؕ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوۡا وَّ کَانُوۡا یَعۡتَدُوۡنَ ﴿۶۱﴾ ع7

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم وحی کی اکلوتی تعلیم 43؎ پر ہرگز صبر نہیں کرسکتے پس ہمارے لیے اپنے رب سے مانگ کہ وہ ہمارے لیے ایسا بندوبست کرے جو شاہی سلطنت کرتی ہے۔ اُس کا ظاہری آب وتاب اور اُس کا مال واسباب اور اس کا عیش وآرام اور اس کا محلاتی زندگی اور اُس کا عریانی, طاؤس ورباب سے تعلق ہو۔فرمایا کیا تم وحی کے بہترین نظامِ زندگی کو پست ترین فرعونی طرزِ زندگی سے بدلنا چاہتے ہو۔(حکم ہوا) جاؤ فرعونی, مصری طرز زندگی 44؎ اختیار کرلو پھر یقیناً تمہارے لیے وہ سب ہے جو تم عیش مانگ رہے ہو۔اوران پر ذلت و مسکنت ماردی گئی اور اللہ کے غضب میں پھرتے رہے۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے (4/74,22/58,3/144) یہ اس لیے بھی ہوا کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔ 61

تفھیمات :40۔اِسۡتَسۡقٰی 2/60 :۔ سہ حرفی مادہ س ق ی ہے۔معنی پلانا کے ہیں۔استقاءٗ‘ میں وسعت ہے۔ اور بابِ استفعال میں چاہت اور طلب کا ہے۔لہٰذا استسقٰی میں موسٰی سلام‘ علیہ قوم کیلئے حیات بخش آبِ وحی کی طلب اللہ سے کررہے ہیں۔جس سے قوموں میں زندگی پیدا ہوتی ہے۔اوراس آبِ وحی کے بغیر قومیں مردہ ہوتی ہیں۔موسٰی نے اپنی قوم کو جب آبِ وحی پلانے کی طلب کی جس سے اختلاف اورنفرت کی بجائے اتفاق اورمحبت پیدا ہوجاتی ہے۔

41۔الحجر 2/60۔ دیباچے کا نمبر 55 ملاحظہ فرمایئے۔(42)۔ **عَیۡنًا** 2/60 :۔5/12 میں اِسی مضمون کے ساتھ اثۡنَیۡ عَشَرَ نَقِیۡبًا آیا ہے۔قرآن نے عیناً کے معنی نَقِیۡبًا کردیئے ہیں۔جس کے معنی سرداراور راہنما کے ہوتے ہیں۔کیونکہ عیناً چشمے کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔لہٰذا یہ ایسے سردار ہیں جو قوم کو حیات بخش آب,تعلیمِ وحی دینے والے ہوں۔اوراس طرح سب جان لیں گے اپنا سیرابی مرکزِ وحی (مَشۡرَبَہُمۡ) جہاں سے انہوں نے ہدایت لینی ہے۔

43۔ **طَعَـامٍ وَّاحِدٍ** 2/61 :۔ ط ع م (س) طعام کا سہ حرفی مادہ ہے۔معنی کھانے کے ہیں۔اور وَّاحِدٍ صفت ہے۔یہ مرکب توصیفی ہے۔طعام کا لفظ لسانِ عربی میں صرف کھانے کے لئے نہیں جیسے رَجُلٍ ذُوْ طَعِمٍ میں ذُوْ طَعِمٍ عقل والے تجربہ کار کے لئے بولا ہے۔ ھُوَ لَا یَطْعَمُ اب وہ نہیں سیکھتا۔اس کے معنی یہ بھی کئے جاتے ہیں۔وہ نہیں حاصل کرتا جو اُسے درست کردے۔مصباح لغات سے معلوم ہوتا کہ یَطْعَمُ کا معنی یَعْلَمُ بھی ہے۔قرآن ذہنوں کو بدلنے والے واحد علمِ وحی کا ذکر کررہا ہے۔جو تقوٰی شعار اور مجاہدانہ زندگی کی تعلیم دیتا ہے۔بنی اسرائیل کا مطالبہ ہے کہ ہم اس تعلیم پر ہرگز صبر نہیں کریں گے۔لہٰذا اس کے بعد جو مطالبہ کیا جارہا ہے اُس کا تعلق ہرگز کھانے پینے سے نہیں ہوسکتا کیونکہ اُنہوں نے کسی حرام شے کا مطالبہ نہیں کیا جس سے ذلت اور مسکینی کا نتیجہ نکالا جائے۔یہ مطالبہ اِس بنیاد پر مسترد کرنے کے قابل ہے۔کہ اُن کا مطالبہ تعلیمِ وحی کی ضد ہو۔جس کا نتیجہ یقینی طور پر ذلت اور مسکینی کے سوا کچھ نہیں ہے۔یہ علمِ وحی کی ضد شاہانہ سلطنت (تُنۢبِتُ الْاَرْضُ) کی پیدا کی ہوئی اللہ کے مقابلے میں ظالمانہ طاقت ہے۔(1) **بقل** سے مراد حکمرانی کا بناؤ سنگار ظاہری آب و تاب ہے جس کا تقوے سے دور کا واسطہ نہیں ہے۔(2) **قثّاء** جس سے مراد حکمرانوں کے پاس بہت سا مال واسباب ہو۔(3) **فوم** جس سے مراد آرام طلبی اور عیش وآرام کی زندگی ہے۔جو جدوجہد اور مجاہدے کے بغیر ہو۔(4) **عدس** جس سے مراد محلاتی زندگی مراد ہے۔جس میں صحرائی اور کوہستانی جنگی تربیت سے بیزاری پائی جاتی ہے۔(5) **بصل** جس سے ننگا پن مراد ہے۔جس سے طاؤس ورباب کی محفلیں مراد ہیں۔یہ مذکورہ معنی لغات لسانِ عربی میں مل جاتے ہیں۔یہ مذکورہ مطالبے تعلیمِ وحی کی ضد تھے۔لہٰذا بنی اسرائیل کے ان مطالبات پر اللہ ذلت اور مسکینی مسلط کررہے ہیں۔اگر یہ کھانے والی چیزیں ہیں تو ہم یہی چیزیں دن رات کھارہے ہیں اور کسی قسم کی ذلت اور مسکینی کا خوف ہی نہیں ہے۔اللہ نے یہ چیزیں حرمت کی لسٹ میں بھی نہیں دیں۔لہذا سبزیاں، ککڑیاں، گندم، مسور اور پیاز کے معنی کرنا اللہ کی منشا کے خلاف ہے۔

44۔ **مِصْـرًا** 2/61 :۔ دو چیزوں کے درمیان حد کو کہتے ہیں۔ایسے شہر کو جو چاروں طرف سے فصیل دار ہو اور اُس میں داخل ہونے کے لئے دروازے ہوں اُسے مصر کہتے ہیں۔میدانوں، کوہستانوں کی بے بہا وسعتوں کے مقابلے میں یہ بہت ہی تنگ اور محدود ہوتا ہے۔اس طرح اللہ کے علمِ وحی کے مقابلے میں انسانی علم میں تنگ نظری اور تعصب ہے۔یہ انسانی محدود علم کامیابی کی ضمانت نہیں دیتا۔اس لئے انسان خود ساختہ نظریات میں محدود، متعصب اور تنگ نظری کا شکار ہے۔جس میں وسعت، تحمل وبرداشت نہیں۔یہاں مصرًا سے مراد فرعونی عصبیت، آباء پرستی، انا پرستی ہے۔وحی کے مقابلے میں غیر اللہ کی شرکیہ رنگین، من چاہی اور خود ساختہ شاہراہِ حیات کو **مِصْـرًا** سے تعبیر کیا گیا ہے۔گویا اھبطوا مصرًا کا حکم وحی والے معاشرے کی کیفیت کو بدل کر فرعونی معاشرے میں داخلے کا حکم ہے جہاں ذلت، غلامی اور مسکینی انسان کا مقدّر رہے۔

اِنَّ الَّـذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰی وَ الصَّابِئِیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

یقیناً جو مومنین اور جو یہودی اور عیسائی (22/17،5/69) اور صابئین، جو بھی اللہ کو بلا شرکتِ غیر حاکم مان لے اور یومِ آخرت کی جوابدہی کو قرآن کے مطابق تسلیم کرلے 45 پھر معیاری کام کرے پھر اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس صلہ ہے اس لیے نہ اُن پر خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمناک ہوں گے۔ 62

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ۝

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور ہم نے کتابِ طُور کی وجہ سے تمہارے اوپر رفعتیں عطا کیں 46۔ (حکم دیا) جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اسے مضبوطی سے تھام لو۔ اور تذکرہ کرتے رہو جو کچھ اس میں ہے (7/169) تا کہ تم نافرمانی سے بچ جاؤ۔ 63 اِس کے بعد پھر تم نے روگردانی کی۔ پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو یقیناً تم نقصان اُٹھانے والے ہو جاتے۔ 64 اور یقیناً تم ان کو جانتے ہو جو اجتماعِ سبت 47 (ہفتہ وارانہ اجتماع) کے بارے میں حد سے نکل گئے تھے پھر ہم نے حکم دیا کہ تم ذلیل بندر کی مثل ہو جاؤ (دوسروں کے اشاروں پر ناچنے والے) (5/60,61)۔ 65

تفہیمات :45: مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا 2/62 : اِس مذکورہ آیت نمبر 60 میں چار گروہوں کا ذکر ہے۔ 5/69 آیت میں بھی ایمان والے، یہودی، عیسائی اور صائبین چار گروہوں کا ذکر ہے۔ اس میں بنیادی بات اللہ اور آخرت پر ایمان لانے کی ہے۔ جب تک اللہ اور آخرت پر ایمان اللہ قرآنی اصولوں پر نہیں ہوگا اعمال کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ اس لئے ایمان کے دعویداروں کو سرِفہرست رکھا کہ اگر ان کا ایمان بھی قرآن کے پیمانے کے مطابق نہ ہوا تو اعمال حبط ہو جائیں گے۔ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور اگر وہ شرک کرتے تو یقیناً جو بھی وہ عمل کرتے ضائع ہو جاتے (39/65)۔ 6/88 شرک کے ساتھ اچھے اعمال، نہ تو دنیا میں امن و سلامتی پیدا کرتے ہیں اور نہ ہی آخرت میں ان کا وزن ہوگا۔ آیت میں نقطہ ہدایت کہ جو اللہ اور آخرت پر کتاب اللہ کے مطابق ایمان لائے اور عملِ صالح کریں گے۔ ان کو خوف و حزن سے چھٹکارے کی ضمانت ہے۔ ایمان وراثت میں نہیں بلکہ ایمان حاصل کرنا پڑتا ہے۔ پیدائشی حق نہیں بلکہ کتاب اللہ کا علم حاصل کرنے کے بعد پسند کرنا ہوتا ہے۔ 12/106 آیت میں ہے کہ اللہ کو اکثر ماننے والے مشرک ہوتے ہیں۔ 22/17 آیت میں ان چار گروہوں کے ساتھ مشرک اور مجوسی بھی شامل ہیں۔ اور فرمایا قیامت کے دن قرآن کے مطابق ان گروہوں میں فیصلہ کریں گے۔ ایمان و عمل قرآن کی میزان پر پرکھا جائے گا۔

46: وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ 2/63 : میثاق کا سہ حرفی مادہ و ث ق ہے۔ وَثِقْتُ بِهٖ اَثِق ''ثِقَة'' میں نے اُس پر بھرپور اعتماد کیا۔ اس لحاظ سے معنی اعتماد کرنے کے ہوئے۔ الوثاق زنجیر اور رسی کو کہتے ہیں۔ اس لحاظ سے میثاق اُس پُر اعتماد معاہدے کا نام ہے جو بڑا پختہ ہوتا ہے۔ انبیاء اور مومنوں کا اللہ سے میثاق، کتاب کے ذریعے ہے۔ الطّور موسیٰ پر نازل شدہ کتاب ہے جس کے ذریعے موسیٰ اور اُس کی قوم سے میثاق لیا گیا تھا۔ س کتابِ طور کی وجہ سے اس قوم کو اللہ نے رفعتیں عطا کی تھیں اُنہیں یاد دلایا جا رہا ہے۔ اور ساتھ کہا جا رہا ہے کہ اس کتاب کو مضبوطی سے تھام لو۔ جہاں موسیٰ کو کتابِ طور لکھوائی گئی اُس پہاڑ کا نام بھی اس کتاب کی وجہ سے طور ہوا، اس میں بھی کوئی

مضائقہ نہیں۔مگر جس شے کو تھامنا ہے وہ کتاب ہے پہاڑ نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا میثاق کتابِ طور کے ذریعے ہوا ہے۔اگر کہیں سیاق وسباق وادی طور یا طور پہاڑ کے معنوں کا تقاضا کرے تو وہاں یہ معنی لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

47:۔ اَلسَّبۡتِ 2/65: اسی مادہ سے سَبَاتًا 25/47 اور 78/9 میں آیا ہے۔اس کے معنی آرام و سکون کے ہیں۔ اَلسَّبۡــــت خاص مقصد کے لئے کام کاج سے چھٹی کرنے کا دن ہے جس کا اللہ تذکرہ فرما رہے ہیں۔یومِ سبت ہفتے میں ایک دن تعلیمِ قرآن کے لئے وقف کرنا ہوگا۔بحر کے ساحل پر آباد قوم نے اس حکم کی تعمیل نہ کی جس کے نتیجے میں وہ قوم اللہ کے ذکر کو بھول گئی 7/165 لہٰذا اَلسَّبۡت کی نافرمانی کرنے والی قوم کو وحی کی اقدار بھولنے کی یہ سزا دی گئی کہ وہ دوسری قوموں کی اقدار کی نقل کرنے والی قوم بن گئی جس کو اللہ نے ذلیل بندروں سے تعبیر کیا۔یہ ہفتہ وارانہ روزگار میں مصروف لوگوں کے لئے تعلیمِ قرآن کا پروگرام ہے۔معاش میں پھنسے ہوئے لوگوں کے لئے یہ ہفتہ وارانہ اجتماع بڑا فائدہ مند ہے۔

فَجَعَلۡنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهَا وَمَا خَلۡفَهَا وَمَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۶۶﴾	ہم نے واقعہ کو جو اُن کے سامنے اور جو اُن کے بعد آنے والے ہیں موجب عبرت بنا دیا۔یہ نصیحت ہے متقی بننے کے لیے۔ 66
وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تَذۡبَحُوۡا بَقَرَةً ؕ قَالُوۡۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۶۷﴾	اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا یقیناً اللہ تم کو ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے 48 کہنے لگے کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہو؟ فرمایا میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی یہ کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔67
قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِىَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكۡرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيۡنَ ذٰلِكَ ؕ فَافۡعَلُوۡا مَا تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶۸﴾	کہنے لگے ہمارے لیے اپنے رب سے پوچھ کہ وہ ہمارے لیے واضح کرے کہ وہ کتنی عمر کی ہو؟ کہا یقیناً وہ فرماتا ہے کہ بے شک یہ گائے نہ بوڑھی ہو نہ بچّی ہو۔جوان ہو ان دو عمروں کے درمیان ہو ۔پس کر دو جو تم کو حکم دے دیا گیا ہے۔68
قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا لَوۡنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفۡرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوۡنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيۡنَ ﴿۶۹﴾	کہنے لگے اپنے رب سے پوچھ کہ وہ ہمیں واضح کرے اُس کا رنگ کیا ہے؟ کہا یقیناً وہ فرماتا ہے۔یقیناً یہ گائے گہری زرد ہے۔اُس کا رنگ دیکھنے والوں کو خوش کر دیتا ہے۔69
قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِىَ ۙ اِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا ؕ وَ اِنَّاۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۷۰﴾	کہنے لگے ہمارے لیے اپنے رب سے پوچھ کہ وہ ہمارے لیے واضح کرے کہ وہ کیسی ہو؟ یقیناً گائیں ہمارے سامنے ملتی جلتی ہیں اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا ہے تو ہم ضرور گائے ڈھونڈ لیں گے۔ 70
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ وَلَا تَسۡقِى الۡحَرۡثَ ۚ	کہا یقیناً وہ فرماتا ہے کہ یقیناً یہ گائے جو کام پر نہ لگائی گئی ہو نہ وہ زمین میں ہل جوتتی ہو اور نہ ہی کھیت میں پانی دینے کے لیے استعمال

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْئٰنَ کی گئی ہو۔صحت مند ہو اس میں کوئی داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب آپ نے
جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا درست بتایا ہے۔ پس انہوں نے اُسے ذبح تو کیا حالانکہ وہ کرنا نہ
يَفْعَلُوْنَ ۝ وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْ تُمْ ع8 چاہتے تھے۔ 71 اور یاد کرو جب تم نے روشن ضمیر کو قتل کر دیا 49 پھر تم
فِيْهَا ؕ وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ نے اس میں ٹال مٹول کی اور اللہ تو ظاہر کرنے والا تھا جو تم ضمیر
تَكْتُمُوْنَ ۝ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ میں چھپا رہے تھے۔ 72 پس ہم نے حکم دیا اُس ضمیر کی کچھ باتوں کو
كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ بیان کرو جو تم چھپا رہے ہو۔ اسی طرح اللہ مُردہ قوم کو حیات دیتا
وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ اور وہ تم کو اپنی آیات سکھاتا ہے تا کہ تم حقیقت سمجھ جاؤ۔ 73

48: اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً 2/67: تَذْبَحُوْا کا سہ حرفی مادہ ذ ب ح ہے جس کے معنی الگ کرنا یا الگ ہونا کے ہیں۔ سر کو دھڑ سے الگ کرنا کے معنی بھی ہیں۔ بقرۃ گائے، بچھڑا اور بیل کے لئے بول سکتے ہیں۔ تائے وحدت کی ہے۔ جس گائے کی تم پرستش کرتے ہو اسے ذبح کر دو۔ اس کی پرستش سے الگ ہونے کے معنی بھی کئے جا سکتے ہیں۔ بات ایک ہی ہے کہ اس کے تقدسِ الوہیت کو ختم کرنا ہے۔ جو الٰہ اپنے کو نہیں بچا سکتا وہ تمہاری مشکل کشائی کیسے کر سکتا ہے۔ تہذیب و تمدن کے اعلیٰ ترین دور میں گاؤ پرستی کا دور دورہ ہے۔ مادی ترقی کی انتہائی بلندیوں کو چھونے کے باوجود انسان شرک کی گندگی میں پڑا اور جہالت میں ڈوبا تو ہم پرستی کی زندگی گزار رہا ہے۔ جہالت کو روشن خیالی سمجھ کر ما انزل اللہ دین چھوڑ کر انسان نے عوامی دین اختیار کر لیا ہے۔ اللہ کے کلام کی قدر نہیں۔ اللہ کی بجائے انسانوں کے اقوالِ زریں کی قدر و قیمت ہے۔ اللہ کی آیات کے مقابلے میں ارسطو، افلاطون، بطلیموس، کارل مارکس، لینن، قائدِ اعظم، علامہ اقبال وغیرہ کے حوالہ جات زیادہ متاثر کرتے ہیں۔ شخصیت پرستی کا شرک جو گاؤ پرستی سے کم نہیں۔ کوئی حوالہ جب اللہ یعنی اللہ کی کتاب سے زیادہ معتبر یا اس کے مساوی سمجھا جائے شرک ہو جاتا ہے۔ بھلا وہ شخص جو مُردہ تھا پھر ہم نے زندگی عطا کی اور اُس کیلئے ہم نے نور یعنی کتاب مقرر کی وہ اُسی کے ساتھ لوگوں میں چلتا ہے وہ اُس جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں ہو اور اس سے نکلنے والا نہ ہو (39/9)۔ اسی طرح خوشنما بنا دیا ہے کافروں کیلئے اُن کی خواہشات (غیرِ قرآن) کو جس پر وہ عمل کرتے ہیں (6/43,7/176)۔ 6/122

49: قَتَلْتُمْ نَفْسًا 2/72: یہاں کسی انسان کے قتل کا واقعہ نہیں ہے بلکہ یہاں نفس سے مراد روشن ضمیر ہے۔ جس کو انہوں نے مار دیا تھا۔ وہ مردہ ضمیر ہو چکے تھے۔ فرمایا جان بوجھ کر حق کے بارے ٹال مٹول کر رہے ہو۔ اِضْرِبُوْهُ میں ہُ کی ضمیر ماقبل ما موصولہ کی طرف لوٹتی ہے۔ اُس حق کو روشن ضمیر کے مطابق بیان کرو جو حق تم چھپا رہے ہو۔ ایمان کی نعمت روشن ضمیری سے آتی ہے۔ اللہ اس نعمت کو کسی قوم سے نہیں بدلتا جب تک وہ اپنے روشن ضمیر کو نہیں بدل لیتے 13/11 **فالھمھا فجورھا و تقوٰھا** 91/8 انسان کے لئے اس کا فجور اور اس کا تقویٰ جس کا معیار وحی نے مقرر کیا ہے۔ اس کے روشن ضمیر کو سمجھنے کی صلاحیت دی ہے۔ حق کو جاننے کے لئے صرف یہ روشن ضمیر چاہیے۔ مردہ قومیں بے ضمیر ہو جاتی ہیں جن کو حقیقت کبھی بھی سمجھ نہیں آتی اور ما انزل اللہ اُن کے لئے معیار نہیں ہوتا اور ظلمات میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ
كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ
الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَ
اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ
وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝74

اس کے بعد پھر تمہارے دل سخت ہو گئے۔ پس یہ پتھروں کی طرح یا
اس سے بھی زیادہ سخت تھے کیونکہ یقیناً پتھروں میں البتہ ایسے ہیں جن
سے روشنی نکلتی ہے, یقیناً ان میں البتہ ایسے ہوتے ہیں جو پھٹ جاتے
ہیں پھر اُس سے پانی نکلتا ہے اور یقیناً ان میں ایسے ہوتے ہیں جو
اللہ کے خوف سے نیچے گر پڑتے ہیں تکبر نہیں کرتے اور اللہ بے خبر
نہیں اِس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ 74

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ
مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ
مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝75

کیا (مومنو) تم توقع کرتے ہو کہ وہ تمہاری بات مان لیں گے حالانکہ
ان میں ایک گروہ قرآن سنتا پھر سمجھنے کے بعد اس کو بدلنے کی
کوشش کرتا ہے [50] حالانکہ وہ حق کو جانتے ہیں (5/41)۔ 75

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا
خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ
بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝76

پس جب مومنوں سے ملتے تو کہتے ہم ایمان لائے اور جب علیحدہ وہ
ایک دوسرے سے ملتے تو کہتے ہیں کیا تم اُن سے باتیں کرتے ہو جن
کو اللہ نے تم پر کھول دیا تا کہ وہ اِس کے ساتھ تمہارے رب کے
ہاں تم سے جھگڑا کریں۔ کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو؟ 76

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝77 وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝78 النصف

بھلا وہ نہیں جانتے کہ یقیناً اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ
ظاہر کرتے ہیں۔ 77 اور اِن میں اُمّی [51] جو کتاب نہیں جانتے
مگر خواہشات ہیں۔ نہیں وہ مگر ظنی خیالات رکھتے ہیں (3/75)۔ 78

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ق
ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا
بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ
اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝79

سو ان کی تباہی ہے جو الکتاب اپنے ہاتھوں سے لکھتے پھر کہتے ہیں کہ یہ
اللہ کی طرف سے ہے تا کہ وہ دنیا کی قلیل قیمت پر بیچ دیں (3/77)۔
پس اُن کی تباہی ہے اِس وجہ سے جو اِن کے ہاتھوں نے لکھا ہے
اور تباہی ہے اُن کی بھی جو اِس کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ 79

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ
قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ
اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ۝80 بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ
اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝81 وَالَّذِيْنَ

اور اِن خود ساختہ کتابوں میں اعلان کرتے ہیں کہ ہرگز ہم کو آگ نہیں
چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن۔ پوچھو کیا تم نے اللہ سے عہد لے لیا ہے
پس اللہ اپنے عہد کی خلاف ورزی نہیں کرے گا یا تم اللہ پر ایسی
باتیں کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ 80 بلکہ بات یہ ہے کہ جس نے
برائی کی اور اسکی برائی نے اس کا احاطہ کر لیا پس یہی آگ والے
ہیں۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ 81 اور جو کتاب اللہ کو

اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ مانتے ہیں اور کتاب اللہ کے مطابق صالح عمل کرتے ہیں یہی
ع9 اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۲﴾ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ 82

تفهيمات :50 : یُحَرِّفُوۡنَ 2/75: دیباچہ کا نمبر 27 ملاحظہ فرمایئے۔

51: اُمِّیُّوۡنَ 2/78: اُمِّیّ ''واحد ہے۔ وحی کا علم نہ رکھنے والوں کے لئے یہ لفظ بولا گیا ہے۔ اہل کتاب عربوں کے پاس آسمانی کتاب نہ ہونے کی وجہ سے اُنہیں اُمِّیُّوۡن کہتے تھے۔ انہیں ان پڑھ ہونے کی وجہ سے اُمّی نہیں کہا جاتا تھا۔ دوسرا اُم القرٰی کی وجہ سے اُمّی کہا جاتا تھا جس کا معنی ہے اُمّ القرٰی کے رہنے والے۔ قرآن میں 29/48 آیت نبی سلام ٗ علیہ کو لکھا پڑھا ثابت کرتی ہے۔ اَلَّذِی عَلَّمَ بِا الۡقَلَم وہی ذات ہے جس نے قلم سے علم سکھایا ہے۔ 96/4 اس آیت کی موجودگی میں کوئی نبی بھی ان پڑھ نہیں ہوسکتا, 62/2,7/157,158 ,اور 3/20,75 آیات میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ یہ اُمّ القرٰی اور کتابِ وحی کو نہ جاننے کی نسبت سے استعمال ہوا ہے۔

وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ لَا تَعۡبُدُوۡنَ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا غلامی نہیں کرو
اِلَّا اللّٰہَ ۟ وَ بِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا وَّ ذِی الۡقُرۡبٰی گے (4/36) والدین اور قرابت والوں اور یتیموں اور مساکین سے
وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰکِیۡنِ وَ قُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا حسنِ سلوک کرنا اور لوگوں سے وحی کردہ حسین باتیں کہو۔ اس طرح یہ
وَّ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّیۡتُمۡ فرض منصبی قائم کرو اور لوگوں کو پاکیزہ تعلیم دو۔ پھر تم وحی سے پھر گئے مگر
اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡکُمۡ وَ اَنۡتُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۸۳﴾ تم میں تھوڑے رہ گئے اور تم تو وحی سے پھرنے والی قوم ہو۔ 83
وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَکُمۡ لَا تَسۡفِکُوۡنَ دِمَآءَکُمۡ اور یاد کرو جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ تم اپنے لوگوں کا خون نہیں
وَ لَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ مِّنۡ دِیَارِکُمۡ ثُمَّ بہاؤ گے اور اپنے لوگوں کو اُن کے اپنے گھروں سے نہیں نکالو
اَقۡرَرۡتُمۡ وَ اَنۡتُمۡ تَشۡہَدُوۡنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنۡتُمۡ ہٰۤؤُلَآءِ گے پھر تم نے اقرار کیا اور گواہی بھی دیتے ہو۔ 84 پھر تم وہی ہو کہ
تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ وَ تُخۡرِجُوۡنَ فَرِیۡقًا مِّنۡکُمۡ تم اپنے لوگوں کو قتل کرتے ہو اور تم اپنے میں سے ایک گروہ کو
مِّنۡ دِیَارِہِمۡ ۫ تَظٰہَرُوۡنَ عَلَیۡہِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَ اُن کے گھروں سے بھی نکالتے ہو۔ ان کے خلاف گناہ اور
الۡعُدۡوَانِ ؕ وَ اِنۡ یَّاۡتُوۡکُمۡ اُسٰرٰی تُفٰدُوۡہُمۡ زیادتی کے ساتھ چڑھائی بھی کرتے ہو اور اگر تمہارے
وَ ہُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیۡکُمۡ اِخۡرَاجُہُمۡ ؕ اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ پاس قیدی بن کر آئیں تو تم اُن کا فدیہ بھی دیتے ہو حالانکہ
بِبَعۡضِ الۡکِتٰبِ وَ تَکۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ فَمَا اُن کا نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔ کیا تم الکتاب کے کچھ حکم مانتے
جَزَآءُ مَنۡ یَّفۡعَلُ ذٰلِکَ مِنۡکُمۡ اِلَّا خِزۡیٌ اور کچھ کو نہیں مانتے ہو۔ پس تم میں جو یہ فعل کرے گا پس نہیں
فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚ وَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ یُرَدُّوۡنَ سزا مگر دنیاوی زندگی میں رسوائی اور قیامت کے دن شدید
اِلٰۤی اَشَدِّ الۡعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا عذاب کی طرف لوٹایا جائے گا اور اللہ بے خبر نہیں اس سے جو تم عمل
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ اشۡتَرَوُا کرتے ہو۔ 85 یہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے

الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَۃِ ز فَلَا یُخَفَّفُ عَنْھُمُ الْعَذَابُ وَلَا ھُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع 10
دنیاوی زندگی خرید لی ہے۔پس ان سے عذاب کم نہ کیا جائے گا اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ 86

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَقَفَّیْنَا مِنْۢ بَعْدِہٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَیْنَا عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ وَاَیَّدْنٰہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط اَفَکُلَّمَا جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَھْوٰٓی اَنْفُسُکُمُ اسْتَکْبَرْتُمْ ج فَفَرِیْقًا کَذَّبْتُمْ ز وَ فَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾
اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو الکتاب دی اور ہم نے پے در پے اُس کے بعد رسولوں کو بھیجا اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو واضح دلائل اور القدس کی تعلیم سے اُس کی ہم نے تائید کی۔کیا تمہارے پاس جب کوئی رسول وہ چیز لایا جس کو تمہارے جی نہیں چاہتے تھے تو تم نے تکبر کیا۔پس ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کرنے لگے۔ 87

وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط بَلْ لَّعَنَھُمُ اللّٰہُ بِکُفْرِھِمْ فَقَلِیْلًا مَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾
اور کہتے ہیں ہمارے ذہن علم سے پُر ہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے لعنت کی پس بہت کم ہیں جو کتاب اللہ مانتے ہیں۔88

وَلَمَّا جَآءَ ھُمْ کِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَھُمْ لا وَکَانُوْا مِنْ قَبْلُ یَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَی الَّذِیْنَ کَفَرُوْا صلے فَلَمَّا جَآءَ ھُمْ مَّا عَرَفُوْا کَفَرُوْا بِہٖ ز فَلَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ﴿۸۹﴾
اور جب اللہ کی طرف سے اِن کے پاس کتاب آئی جو مصدق 52 تھی جو اُن کے پاس تھی اور پہلے کافروں پر فتح مانگتے تھے پس جب ان کے پاس آ گیا حق جس کو یہ پہچانتے تھے۔انہوں نے اُس کا انکار کر دیا پس انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔89

تفہیمات :52: مُصَدِّق'' 2/89 :. سہ حرفی مادہ ص دق ہے۔یہ باب تفعیل سے ہے جس کے معنی مصدق ہے۔پہلی کتابوں کا قرآن مصدق ہے اور رسول بھی مصدق ہے۔لہٰذا یہ قرآن اپنے سے پہلی شریعتوں کی تردید، تنسیخ یا تکذیب قطعاً نہیں کرتا بلکہ اس کی تعلیم وہی ہے جو پہلی کتابوں کی تعلیم ہوتی ہے۔اس لئے 26/196 آیت میں فرمایا کہ یقیناً یہی قرآن پہلی کتابوں میں موجود تھا۔معلوم ہوتا ہے کہ قانون میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔لوگ اللہ کی کتاب کو تبدیل کرتے ہیں۔اپنے خیالات شامل کر کے وحی کی تعلیم کو مشکوک بناتے تھے اور اللہ وحی کر کے شیطانی خیالات منسوخ کرتا اور اپنی آیات کو محکم کرتا تھا 26/52۔یہ قرآن اسی سلسلے کی آخری کڑی ہے۔یہ پہلی کتاب کی حفاظت کا سلسلہ ہے جو اپنے انجام تک پہنچ چکا ہے کیونکہ کتاب کی حفاظت کے اب سائنسی ذرائع دریافت ہو چکے ہیں اور یہ پہلی تمام کتابوں کا مصدق ہے۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِہٖٓ اَنْفُسَھُمْ اَنْ یَّکْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ بَغْیًا اَنْ یُّنَزِّلَ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ ج فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ ط وَ لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّھِیْنٌ ﴿۹۰﴾
بہت ہی بُرا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا ہے یہ کہ وہ ضد سے اُس کا کفر کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے۔یہ کہ اللہ اپنے فضل کو اپنے بندوں میں سے جو فضل چاہتا ہو اُس پر نازل کرتا ہے پس یہ تو غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے ہیں اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔90

وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ وَ
اور جب کہا جاتا ہے کہ مان لو اُسے جو اللہ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں ہم مانیں گے اُسے جو ہم پر نازل کیا گیا ہے اور

يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا
لِّمَا مَعَهُمْ ط قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ
اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٩١
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْ
تُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝٩٢
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
الطُّوْرَ ط خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ
اسْمَعُوْا ط قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ق
وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ
بِكُفْرِهِمْ ط قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ
اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٩٣
قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٩٤
وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٩٥
وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ
ج وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ج يَوَدُّ اَحَدُهُمْ
لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ج وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ
مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ط وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
ع11 بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝٩٦ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا
لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ
اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى
وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٩٧ مَنْ كَانَ عَدُوًّا
لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ
مِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝٩٨

انکار کرتے ہیں اُس کا جو اِس کے سوا ہے حالانکہ یہ قرآن حق ہے جو
تصدیق کرنے والا ہے اُس کی جو اِن کے پاس تھا۔ کہہ دو پھر تم اس
سے پہلے کیوں انبیا کو قتل کرتے تھے اگر تم ایمان والے تھے۔ 91
اور یقیناً موسیٰ تمہارے پاس واضح دلائل لے کر آئے تھے پھر بھی تم نے
اِس کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا تھا کیوں کہ تم ظالم تھے۔ 92
اور یاد کرو جب ہم نے تم سے میثاق کتاب لیا اور ہم نے تمہارے
اوپر کتابِ طور کی رفعتیں نازل کیں۔ (حکم دیا) مضبوطی سے پکڑو جو
ہم نے تم کو دیا ہے اور اللہ کی باتیں غور سے سنو۔ کہنے لگے ہم نے سن
لیا اور ہم نے نافرمانی کی کیونکہ اُن کے کفر کے سبب اُن کے دلوں
میں بچھڑا ہی رچ بس گیا تھا۔ کہہ دو اگر تم بچھڑے پر ایمان لانے
والے ہو تو بہت بُرا ہے جس کا تمہارا ایمان تم کو حکم دیتا ہے۔ 93
کہہ دو دوسرے لوگوں کے سوا اگر آخرت کا گھر
تمہارے لیے ہی اللہ کے ہاں خالص ہے تو پھر موت
کی آرزو کرو اگر تم دعویٰ میں سچے ہو۔ 94
اور وہ کبھی یہ آرزو نہیں کریں گے اپنی بد اعمالیوں کی وجہ سے
جو وہ اپنے آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جاننے والا ہے۔ 95
اور یقیناً تُو اِن کو دوسرے لوگوں کے مقابلے میں زندہ رہنے کا زیادہ
حریص پائے گا اور مشرکوں سے بھی زیادہ۔ اِن کا ہر فرد چاہتا ہے
کہ کاش اُسے ہزار سال عمر دی جائے حالانکہ عمر کا مِل جانا
بھی اُس کو عذاب سے بچانے والا نہیں اور اللہ دیکھ رہا ہے
جو وہ عمل کر رہے ہیں۔ 96 کہہ دو جو قرآن 53 کا دشمن ہے
پس یقیناً قرآن ہے جس کو تیرے قلب پر اللہ کے حکم سے اُتارا
ہے (17/20)۔ یہ تصدیق کرنے والا ہے جو اِس سے پہلے تھا اور
یہ ہدایت ہے اور بشارت ہے مومنین کے لیے۔ 97 جو اللہ اور
اُس کے ملائکہ اور اس کے رسولوں اور قرآن اور مومنوں 54
کا دشمن ہے پس یقیناً اللہ کافروں کا دشمن ہے۔ 98

تفھیمات :53: جِبْرِيْلَ 2/97 : مشاہدے کی بنا پر کہا جا سکتا ہے کہ دنیا میں قرآن سے دشمنی کی جاتی ہے۔جبریل کا کوئی دشمن نہیں ہے۔نبی سلام'' علیہ سے بھی کافروں کی دشمنی قرآن کی وجہ سے تھی۔قرآن پیش کرنے سے پہلے تو آپ کا کوئی دشمن نہ تھا۔یہاں جبریل سے مراد قرآن ہے۔جبریل کو واؤ تمیزی کے ذریعے 2/98 آیت میں ملائکہ سے الگ بیان کیا گیا ہے۔ فَاِنَّهٗ میں ہٗ کی ضمیر مفعولی ہے جو جبریل کی طرف لوٹتی ہے۔پس یقیناً یہ جبریل ہے نَزَّلَهٗ جس کو تیرے قلب پر نازل کیا ہے۔جبریل سے مراد یہاں قرآن ہے۔ضمیرِ مفعولی کی مثالیں۔27/6وَ اِنَّکَ لَتُلَـقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ 27/6 اِنَّکَ میں کَ مفعولی ضمیر ہے۔اَنَّـآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ 6/157 آیت میں اَنَّا میں نا مفعولی ضمیر ہے۔ وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ'' 11/76 میں اِنَّھُم میں ھُمْ مفعولی ضمیر ہے۔

54: مِيْـكٰــلَ 2/98 :۔ قرآن پیش کرنے کی وجہ سے سارے کافر مل کر مومنین کے دشمن بن جاتے ہیں۔لہٰذا میکال سے مراد مومنین کی جماعت ہے۔اس کا بنیادی سہ حرفی مادہ وک ل ہے۔اس کا ظرف میکال ہے۔مومنین کی جماعت اللہ کے دین کی وکالت گاہ ہے۔اس آیت میں مومنوں کا بھی ذکر نہیں کیا گیا۔حالانکہ مومنین تو کافروں کے خلاف ایک واضح دھڑا ہے۔ان کی بھی دشمنی اظہر من الشّمس ہے۔لہٰذا میکال سے مراد مومنین کے علاوہ کوئی دوسرا معنی مناسب ہی نہیں ہے۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍ م بَيِّنٰتٍ ج وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝ اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ط بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ق كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ج وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ق وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ط وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ط فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ط وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ

اور یقیناً ہم نے تیری طرف بڑے واضح احکامات نازل کیے اور سوائے نافرمانوں کے اِن کا کوئی انکار نہیں کرتا۔ 99 کیا ایسا نہیں کہ جب بھی انہوں نے عہد کیا اِن میں سے ایک گروہ نے اُسے توڑ دیا بلکہ ان کی اکثریت مانتی ہی نہیں۔100 اور جب اِن کے پاس آ گیا اللہ کی طرف سے رسول/ پیغام جو تصدیق کرنے والا ہے جو ان کے پاس تھا، ایک فریق نے رسول کا انکار کیا اِن میں سے جن کو کتاب دی گئی تھی۔اللہ کی کتاب کو انہوں نے پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا کہ وہ جانتے ہی نہیں۔ 101 اور اتباع کرتے ہیں اُن باتوں کی جو شیاطین 55 سلیمان کی حکمرانی پر افترٰی باندھتے تھے اور سلیمانؑ نے تو کتابِ وحی کا انکار نہیں کیا تھا بلکہ شیاطین ہی علمِ نبوت کا کفر کرتے تھے۔وہ لوگوں کو ہاروت ماروت سے منسوب باطل تعلیم 56 دیتے تھے۔حالانکہ بابل میں ہاروت و ماروت فرشتوں پر کچھ بھی نازل نہیں کیا گیا (یہ فرضی کہانی تھی کہ) وہ نہیں سکھاتے تھے کسی ایک کو یہاں تک کہہ دیتے تھے یقیناً ہم تمہارے لیے فتنہ ہیں پس تم ہمارا انکار نہ کرنا پھر وہ اِن سے سیکھتے تھے جس کے ساتھ وہ مرد اور اس کی زوج میں تفریق ڈالنے کی کوشش کرتے حالانکہ وہ اس سے کسی کو نقصان پہنچانے والے

بِهٖ مِنۡ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوۡنَ مَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ ؕ وَلَقَدۡ عَلِمُوۡا لَـمَنِ اشۡتَرٰٮهُ مَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئۡسَ مَا شَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ۝١٠٢

نہیں تھے مگر اللہ کے قانون کے مطابق ہوتا تھا۔وہ سیکھتے جو اُن کو نقصان دیتا اور نفع نہیں دیتا تھااور یقیناً انہوں نے جان بھی لیا کہ یقیناً جو اِس کو خریدتا ہے اُس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہےاور یقیناً بہت بُرا ہے جس کے بدلے وہ اپنی جانوں کا سودا کر بیٹھے ہیں۔کاش کہ وہ حقیقت کو جان لیتے۔102

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَمَثُوۡبَةٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ خَيۡرٌ ؕ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ۝١٠٣ ع 12

کاش یہ ایمان لاتے اور بُرے سودے سے بچ جاتے تو یقیناً اللہ کی طرف سے جو بدلہ ملتا بہتر تھا کاش وہ حقیقت جان لیتے۔103

تفھیمات :55: اَلشَّيٰطِيۡنُ 2/102 : دیباچے کا نمبر 68 دیکھئے۔سورت نمبر 2 کی تفہیمات کا نمبر 26 کا مطالعہ فرمائیے۔

56: اَلسِّحۡرَ 2/102: باطل کو حق بنا کر پیش کرنا السحر کہلاتا ہے۔جادو، حیلہ،فساد اور ہروہ شے جسے حاصل کرنے کے لئے شیطانی تقرب، جھوٹ اور فریب کی ضرورت ہو السحر کہلاتا ہے۔جب بھی کافروں کے سامنے حق آجاتا ہے تو وہ اس حق کے بارے کہتے ہیں ھٰذا سحر مبین 10/76 وہ اس حق کو سحر مبین اس لئے کہتے ہیں کہ وہ اپنے باطل کو حق سمجھتے ہیں۔وہ اپنے باطل کو حیلہ سازی اور شیطانوں کا تقرب حاصل کر کے پیش کرتے ہیں۔دیباچے کا نمبر 69 بھی پڑھ لیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقُوۡلُوۡا رَاعِنَا وَقُوۡلُوا انۡظُرۡنَا وَاسۡمَعُوۡا ؕ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝١٠٤

اے ایمان والو! راعنا مت کہو اور اُنظرنا کہو اور بات غور سے سنو اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔104

مَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَلَا الۡمُشۡرِكِيۡنَ اَنۡ يُّنَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ۝١٠٥

نہیں پسند کرتے کافر اہل کتاب میں ہوں اور نہ ہی مشرکوں میں سے کہ تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی تمہیں پہنچے اور اللہ تو اپنی رحمت خاص کر لیتا ہے جو چاہے رحمت کو اور اللہ تو بڑے ہی فضل والے ہیں۔ 105

مَا نَنۡسَخۡ مِنۡ اٰيَةٍ اَوۡ نُنۡسِهَا نَاۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَآ اَوۡ مِثۡلِهَا ؕ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝١٠٦

لوگوں کا خود ساختہ حکم جو ہم منسوخ کریں 57 یا اُسے بھلا دیں (22/52) ہم اُس سے بہتر یا اُس کی مثل لاتے ہیں۔کیا تُو نہیں جانتا کہ یقیناً اللہ ہر شے کے پیمانے بنانے والا ہے۔106

تفھیمات :57: نَنۡسَخۡ مِنۡ اٰيَةٍ 2/106: دیباچے کا نمبر 63 ملاحظہ فرمائیے۔

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ۝١٠٧

کیا تُو نہیں جانتا کہ اللہ ہی ہے جس کے لیے سمٰوٰت وارض کی بادشاہی ہے اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی سرپرست نہیں ہےاور نہ ہی کوئی مددگار ہے۔ 107

اَمۡ تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَسۡـئَلُوۡا رَسُوۡلَـكُمۡ كَمَا

کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ایسے ہی سوال کرو جیسے ماضی

سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ط وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾
وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا صلے حَسَدًا مِّنْ
عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
الْحَقُّ ج فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ
اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
عِنْدَ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ
كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ط تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ط
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾
بَلٰى ق مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ص وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع13
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى
شَيْءٍ ص وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ
عَلٰى شَيْءٍ لا وَّ هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ
قَوْلِهِمْ ج فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ
يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ط
اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا
خَآئِفِيْنَ ط لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ لَهُمْ

میں موسیٰ سے سوال کیے گئے تھے اور جو ایمان کے بدلے کفر
اختیار کرتا ہے پس وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ 108
اہلِ کتاب میں سے کثیر لوگ چاہتے ہیں کہ کاش وہ تم کو
تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف پھیر دیں (3/69)۔ اُن
کے ذہنوں میں یہ ایک حسد ہے۔ اس کے بعد بھی جبکہ اُن کے
لیے حقیقت واضح ہو چکی ہے۔ پس اُن کو عافیت دو اور الگ ہو جاؤ
حتیٰ کہ اللہ اپنا فیصلہ صادر فرمائے۔ یقیناً اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے
والا ہے۔ 109 اور تم وحی شدہ فرضِ منصبی قائم کرو اور قرآن سے
تزکیہ نفس کر دو (2/129) اور جو تم اپنے لیے بھلائی کی منصوبہ بندی
کرو گے تم اُس کا نتیجہ اللہ کے ہاں پاؤ گے یقیناً اللہ اُس عمل کو دیکھ
رہا ہے جو تم کر رہے ہو۔ 110 اور کہتے ہیں ہرگز جنّت میں
داخل نہیں ہو گا مگر جو یہودی یا عیسائی ہو گا۔ یہ اُن کی اپنی خواہشات
ہیں۔ کہہ دو اِس پر تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔ 111
بلکہ جس نے اپنے آپ کو اللہ کے لیے فرمانبردار بنا لیا اور وہ کتاب اللہ
کے مطابق اچھے کام کرنے والا ہے پس اُس کے لیے اس کے رب کے
ہاں اجر ہے اور نہ اُن پر خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ 112
یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی کسی سچائی پر نہیں اور
عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی کسی سچائی پر نہیں حالانکہ
دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔
جو بے علم لوگ ہوتے ہیں اسی طرح کی باتیں کرتے ہیں۔
پس اللہ اِن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا
جن کے بارے وہ اختلاف کرتے ہیں۔ 113
اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی مساجد سے اُس کے
تعارف 58 کا تذکرہ کرنے سے منع کرتا ہے اور اسے خراب کرنے
کی کوشش کرتا ہے۔ اِن کے لیے جائز نہیں کہ وہ اِن میں داخل ہوں مگر
ڈرتے ہوئے۔ اِن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور اِن کے لیے

فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ آخرت میں بھی بہت بڑا عذاب ہے۔ 114 مشرق ومغرب اللہ کے
الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ق فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ نظام کو متشکل کرنے کیلیے ہیں جہاں کہیں بھی تم اللہ کی حکومت قائم کرو وہاں
وَجْهُ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾ اللہ کی خوشنودی ہے 59 یقیناً اللہ وسعت والے علم والے ہیں۔ 115

تفهیمات :58۔ اِسْم " 2/114 :- دیباچے کا نمبر 29 اور سورت نمبر 1 تفہیمات 1 کا مطالعہ فرمائیے۔

59: فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ 2/115:۔ تَوَلُّوْا کا سہ حرفی مادہ و ل ی ہے۔وَلِیَ یَلِی وَلَایَۃً کے معنی ہیں والی ہونا، کسی شے پر قابض اور متصرف ہونا۔تَوَلّٰی کے معنی ہیں ذمہ داری لینا اور کسی بھی کام کے لئے مستعد ہونا یا تیاری کرنا۔اور وَلّٰی بابِ تفعیل سے ہے۔اس کے معنی والی یا حکمران مقرر کرنا، اعراض کرنا اور دور ہونا کے ہیں۔لیکن یہاں مشرق اور مغرب ظرفِ مکاں اور زماں کی نسبت سے معنی کئے جائیں گے تو مفہوم یہ ہوگا کہ جہاں کہیں بھی اللہ کی حکمرانی قائم کروگے وہاں اللہ کی خوشنودی تمہارے ساتھ ہوگی۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کے دین کے نفاذ کیلئے کوئی خاص جگہ مختص نہیں ہے۔جہاں بھی حالات مناسب ہوں وہاں اللہ کے دین کی اشاعت کا مرکز بن سکتا ہے۔دین کے نفاذ یا ہدایت لینے کے لئے خاص جگہ مقرر نہیں۔ ہدایت قرآن کا نفاذ پورے خطہء زمین کے انسانوں پر ہے۔یہ قرآن کسی قوم یا علاقہ یا کسی وقت کے لئے مخصوص نہیں ہے۔ یہ یونیورسل ہے، عالمین کے لئے ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا لا سُبْحٰنَهٗ ط بَلْ اور کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے۔اُس کی ذات پاک ہے بلکہ جو کچھ بھی
لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط كُلٌّ سمٰوٰت وارض میں ہے اُسی کے لیے ہے۔سب کا سب اُسی کے لیے
لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط فرمانبردار ہے۔116 وہ سمٰوٰت وارض کو پیدا کرنے والا ہے 60 اور جب
وَاِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ وہ کام کا فیصلہ کرتا ہے تو یقیناً وہ اُس کا حکم فرماتا ہے پھر وہ قانونی
كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ مراحل سے گزر کر مکمل ہو جاتا ہے 61۔ 117 اور جاہل کہتے ہیں اللہ ہم
لَوْلَا یُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِیْنَاۤ اٰیَةٌ ط كَذٰلِكَ سے کیوں نہیں کلام کرتا یا ہمارے پاس کوئی معجزہ آتا 62۔ اِن سے پہلوں
قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ط نے بھی اسی طرح معجزے مانگے تھے۔(6/35,11/120,29/50,51) اِن
تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ط قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ کے ذہن متشابہ ہیں۔ہم نے آیات بیان کر دی ہیں لوگوں کیلئے جو
لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ یقین کرتے ہیں۔ 118 یقیناً ہم نے تجھے حق کے ساتھ بشیر ونذیر بنا کر
بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا لا وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ بھیجا ہے (معجزے دکھانے والا نہیں) اور تجھ سے دوزخیوں کے بارے
اَصْحٰبِ الْجَحِیْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضٰی نہیں پوچھا جائے گا۔ 119 اور ہرگز تجھ سے یہودی اور عیسائی
عَنْكَ الْیَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ راضی نہیں ہو سکتے جب تک تُو اُن کے دین کی اتباع نہ کرے۔
مِلَّتَهُمْ ط قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی ط کہہ دو بے شک اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے اور یقیناً اگر

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِیْ تُونے اِن کی خواہش کی اتّباع (42/15,2/145,5/49,6/56,119) جَآءَ کَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَکَ مِنَ اللّٰهِ اس کے بعد کی کہ تیرے پاس العلم یعنی قرآن آ گیا تھا۔ تجھے اللہ سے مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ بچانے والا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔ 120 جن کو ہم نے الکتاب الْکِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ط اُولٰٓئِکَ دی ہے وہ اس کی اتباع کرتے ہیں (91/2) جیسا کہ اِس کی اتباع کا حق یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ط وَمَنْ یَّکْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِکَ ہے یہی لوگ اس کو مانتے ہیں اور جو اِس کا انکار کرتے ہیں پس یہی لوگ ع14 هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔ 121

تفہیمات :60۔ بَدِیْعُ" 2/117:۔ سہ حرفی مادہ ب د ع ہے۔اس کا معنی بغیر میٹریل اور بغیر نمونے کے چیز بنانا، ابتدا کرنا۔ اللہ نے ارض وسمٰوات کو پیدا کیا ہے۔اس طرح پیدا کیا ہے کہ اس سے پہلے کچھ نہ تھا کہ سب کچھ بنا دیا۔اللہ کے اس کام کی وجہ سے اُسے بَدِیْع" کہا جاتا ہے۔ایسا کام صرف اللہ ہی کر سکتا ہے۔کہ کسی شے کے بنانے کیلئے میٹریل ہی موجود نہ ہو اور اللہ اُسے وجود بخش دیتا ہے۔اللہ اب بھی یہ کام کر رہا ہے جو ہمارے علم میں نہیں ہے۔

61:۔ کُنْ فَیَکُوْنَ 2/117: کُنْ اللہ کا حکم ہے جس سے کسی شے کے پیدا ہونے کے قانونی تقاضے پورے ہوتے ہیں۔ اگر میٹریل نہیں تو میٹریل بن جاتا ہے۔اگر میٹریل موجود ہے تو حکم کے ملتے ہی کارروائی شروع ہو جاتی ہے۔'فا' وقفے کیلئے ہے پھر وہ قانونی مراحل طے کر کے 'یکون' ہو جاتی یا ہو جائے گی۔ارض وسمٰوات اور جو کچھ بھی اس میں ہے سب کچھ بنانے میں چھ دن لگے۔یہ سب اللہ کے کُنْ فَیَکُوْنَ کا ہی کارنامہ ہے۔اللہ کا یہ کہنا کہ ہمارا ایک دن تمہارے ہزار سال کے برابر ہے گویا زمین وآسمان اور جو کچھ اس میں ہے چھ دن یعنی چھ ہزار سال میں تخلیق ہوا ہے تو کُنْ اللہ کے قانونی تقاضے ہیں جس کے ذریعے فیکون یعنی کام کی تکمیل ہوتی ہے۔اب بھی ان قانونی تقاضوں کے مطابق قدرت کے کارخانے میں موت وحیات کا سفر رواں دواں ہے 40/68۔ایک انسان کی پیدائش کے لئے کُنْ ایک قانونی تقاضا ہے اس مرحلے کو پورا کرنے کے بعد ہی انسان پیدا ہوتا ہے۔یہ شانِ کُنْ اللہ کی حکمرانی ہے۔ کائنات میں غیر متبدل قوانین ہیں۔جسے انسان نے سمجھ کر مادی ترقی کی ہے۔اور ان کا خالق اللہ ہے۔انسان نے دریافت کئے ہیں۔لہٰذا ہمارا ہر کام اللہ کی شانِ کُنْ کا محتاج ہے۔ہمارا کام شانِ کُنْ کے ماتحت کام کرنا ہے۔پھر اللہ ہی اس کام کو انجام تک لے جائے گا۔اس سے ایک لاشریک ھستی کا علم ہوتا ہے جس پر ایمان بالغیب لانے کا حکم ہے۔لہٰذا کُنْ اللہ کا حکم ہے، قانون ہے اور فیکون اس امر کی تکمیل کا مرحلہ ہے۔کُنْ فَیَکُوْنَ کائنات میں اللہ کے بنائے ہوئے قوانینِ فطرت کی حکمرانی کا ثبوت ہے۔کائنات میں کوئی بھی اس میں ایک بال برابر بھی ردّ وبدل نہیں کر سکتا۔

62:قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْلَا یُکَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِیْنَآ اٰیَةٌ 2/118: بے علم لوگوں کا مطالبہ ہے کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا اور ہمارے پاس کوئی معجزہ کیوں نہیں آتا۔یہ جاہلوں کی پرانی عادت ہے کہ جب نبی موجود ہوتا ہے تو اُس سے معجزے مانگتے ہیں اور وہ معجزے سے خالی ہوتا ہے۔اسی قسم کے لوگ نبی سلام' علیہ کی وفات کے بعد اس سے معجزے منسوب کرتے۔معجزہ نبوت کا نشان قرار دیتے ہیں۔اللہ فرماتے ہیں یہ کام جاہل کرتے ہیں۔دیباچے کا نمبر 47 ملاحظہ فرمائیے۔

یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ
الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَ اَنِّیۡ
فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۲۲﴾
وَاتَّقُوۡا یَوۡمًا لَّا تَجۡزِیۡ نَفۡسٌ عَنۡ
نَّفۡسٍ شَیۡئًا وَّلَا یُقۡبَلُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا
تَنۡفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَاهُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾
وَ اِذِ ابۡتَلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِکَلِمٰتٍ
فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُکَ
لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ؕ
قَالَ لَا یَنَالُ عَهۡدِی الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۲۴﴾
وَ اِذۡ جَعَلۡنَا الۡبَیۡتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ
وَ اَمۡنًا ؕ وَ اتَّخِذُوۡا مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ
مُصَلًّی ؕ وَ عَهِدۡنَاۤ اِلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ
وَاِسۡمٰعِیۡلَ اَنۡ طَهِّرَا بَیۡتِیَ لِلطَّآئِفِیۡنَ
وَالۡعٰکِفِیۡنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوۡدِ ﴿۱۲۵﴾
وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا بَلَدًا
اٰمِنًا وَّارۡزُقۡ اَهۡلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنۡ
اٰمَنَ مِنۡهُمۡ بِاللّٰهِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ قَالَ
وَمَنۡ کَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِیۡلًا ثُمَّ اَضۡطَرُّهٗۤ
اِلٰی عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۲۶﴾
وَاِذۡ یَرۡفَعُ اِبۡرٰهٖمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَیۡتِ وَ
اِسۡمٰعِیۡلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ
السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَ اجۡعَلۡنَا
مُسۡلِمَیۡنِ لَکَ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً
لَّکَ ۪ وَ اَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَ تُبۡ عَلَیۡنَا ۚ
اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۲۸﴾

اے بنی اسرائیل! میری اُس نعمت کا تذکرہ کرو جو میں نے تم
پر انعام کی تھی (جو تم بھول گئے ہو) اور یقیناً علم وحی کی بنیاد پر میں
نے تم کو دوسرے لوگوں پر فضیلت دی تھی (44/32)۔ 122
اُس دن کی سزا سے بچ جاؤ جب کوئی نفس کسی نفس کے ذرا بھی کام نہ
آئے گا اور نہ ہی اُس سے قبول کیا جائے گا کوئی بدلہ اور نہ ہی اُسے
کوئی شفارش فائدہ دے گی۔ اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے۔ 123
اور یاد کرو جب ابراہیم کو اُس کے رب نے احکامات کے ساتھ نمایاں
کیا تو اُس نے تمام حکموں کی تعمیل کی تھی۔ فرمایا میں تجھے لوگوں کا
امام بنانے والا ہوں 63۔ عرض کی پھر میری ذرّیت میں بھی امام
بنانا۔ فرمایا میرا یہ عہد ظالم نافرمانوں کو نہیں حاصل ہوگا۔ 124
اور جب ہم نے مرکز بنا ہوا پایا جو لوگوں کے فائدے کیلئے اجتماع گاہ
اور امن مہیا کرنے کا مرکز تھا (حکم دیا) کہ ابراہیم کے مقام (کردار) کو رہنما
بنالو اس لئے ہم نے ابراہیم اور اسماعیل سے عہد لیا تھا کہ وہ میرے
اس مرکز کو طائفین 64 اور عاکفین 65 اور فرماں برداروں 66
کے لیے ظاہری باطنی شرک کی آلودگی سے پاک رکھیں۔ 125
اور یاد کرو جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے رب! اِس جگہ کو امن والا بنا
اور اِس کے اہل میں سے اُسے بھرپور ثمرات دے جو اللہ اور آخرت پر
ایمان لائے۔ اللہ نے فرمایا جو کفر کرے گا پس میں اُسے بھی تھوڑا سا
فائدہ دوں گا پھر اُسے مجبور کر کے آگ کے عذاب کی طرف لے
جاؤں گا اور یہ بہت ہی بُری لوٹنے کی جگہ ہے۔ 126
اور جب ابراہیم اِس مرکز کے قواعد اُٹھا رہا تھا اور اسماعیل بھی۔
دُعا کی اے ہمارے رب! ہماری دُعا قبول فرما۔ یقیناً تُو سننے
والا اور جاننے والا ہے۔ 127 اے ہمارے رب ہمیں اپنا فرمانبردار
بنائے رکھنا اور ہماری ذرّیت کو بھی فرمانبردار جماعت بنائے
رکھنا اور سکھا دے ہمیں ہمارے مناسک (2/200,22/67) اور ہم پر
اپنی مہربانی فرما۔ بے شک تُو بڑا توّاب ہے رحیم ہے۔ 128

رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۲۹﴾ ع15

اے ہمارے رب اِن میں بھیجتا رہ کوئی رسول جو اِن میں سے ہو وہ اِن پر تیری آیات تلاوت کرے یعنی اِن کو الکتاب الحکیم 67 کی تعلیم دیتا رہے اور اِن کا تزکیہ نفس کرتا رہے۔ یقیناً تُو ہی غالب حکمت والا ہے۔ 129

تفہیمات :63: اِنِّیۡ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا 2/124 : اللہ کی طرف سے بذریعہ وحی ابراہیم سلام" علیہ کو یہ مقام تفویض ہوا ہے۔ اللہ نے خود فرمایا یقیناً میں تُجھے لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔ امام کے معنی لیڈر اور راہنما کے ہوتے ہیں۔ قرآن نے متعدد بار اس لفظ کو ان معنوں میں استعمال کیا ہے۔ اس کی جمع اَئِــمَّةُ ہے۔ کافروں کے لیڈروں کے لئے بھی اللہ نے یہی لفظ استعمال کیا ہے۔ فَقَاتِلُوۡا اَئِمَّةَ الۡكُفۡرِ 9/13 کافروں کے اماموں یعنی لیڈروں سے لڑو۔ اللہ نے کتاب کو بھی امام کہا ہے۔ مِنۡ قَبۡلِهٖ كِتَابُ مُوۡسٰى اِمَامًا 46/12 اس قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی امام تھی۔ لہٰذا درست لیڈرشپ کا انتخاب قرآن کی تعلیم کے بغیر ناممکن ہے۔ قیامت یعنی محاسبے کے دن لوگوں کو ان کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔ اب امام کوئی انسان ہو یا کتاب دونوں کا انتخاب ذرا سوچ سمجھ کر کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ آخرت کا دارومدار اسی پر ہے۔ اب کوئی انسان ہو یا کتاب دونوں میں سے کسی کا بھی انتخاب غلط ہو گیا تو آخرت برباد ہو جائے گی۔ ابراہیم نے اللہ سے عرض کی یہ امامت میری اولاد میں بھی ہو۔ اللہ نے فرمایا اس کا حسب نسب سے تعلق نہیں ہے۔ میرا وعدہ ظالموں سے نہیں ہے۔ 14/36 میں ابراہیم کا بڑا واضح اعلان ہے کہ جو میری اتباع کرے گا اس کا تعلق مجھ سے ہے۔ وہی میری آل، ذریت اور میرے اہل میں ہے۔ اب ابراہیم کا کردار شرک کے خلاف قرآن میں بڑا واضح ہے۔ اللہ کی طرف سے امامت کے مقام پر فائز ہونے کے لئے قرآن کی اتباع کے معیار پر مُصَلًّى یعنی راہنما بنانے کا حکم ہے۔ یہ مُصَلِّي فاعل ہے اتباع کرنے والا، مُصَلًّى مفعول جس کی اتباع کی جائے یعنی لیڈر، راہنما۔ شرک وکفر سے لتھڑا قرآنی آیات کا بھگوڑا کفر کا امام تو ہوسکتا ہے۔ یہ متقین کا امام ہرگز نہیں ہو سکتا۔

(64):۔ **اَلطَّآئِفِيۡنَ 2/125** :۔ دیباچے کا نمبر 37 مطالعہ فرمائیے۔ (65) : **اَلۡعَاكِفِيۡنَ 2/125**:۔ دیباچے کا نمبر 38 ملاحظہ فرمائیے۔ (66) :۔ **اَلرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ 2/125** :۔ دیباچے کا نمبر 13 مطالعہ فرمائیے۔

(67) : **اَلۡحِكۡمَةَ 2/129** :۔ دیباچے کا نمبر 11 دیکھ لیں۔

وَ مَنۡ يَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ اِلَّا مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُ فِی الدُّنۡيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾

اب بتاؤ کہ ابراہیم کے دین سے کون منہ موڑے گا یقیناً وہی جس نے اپنے آپ کو وحی سے بے خبر رکھا اور یقیناً ہم نے اُسے دنیا میں ہی مصطفےٰ بنالیا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں صالحین میں سے ہے۔ 130

اِذۡ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسۡلِمۡ ۙ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۳۱﴾

یاد کرو جب اُس کو اُس کے رب نے حکم دیا کہ فرمانبردار بن جا۔ (3/20) عرض کی میں تو رب العالمین کا فرمانبردار بن گیا ہوں 131

وَ وَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُ ط یٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اورابراہیم اوریعقوب نے اپنے بیٹوں کو اِس کی وصیت کی۔ اے میرے بیٹو! یقیناً اللہ نے تمہارے لیے الدّین چُنا ہے۔ پس تم نہ مرنا مگرتم فرمانبرداری کرنے والے رہو۔ 132

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ لا اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ط قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا صلے ج وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾

کیا تم حاضر تھے جب یعقوب پر موت کا وقت آیا، جب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم میرے بعد کس کی غلامی کروگے؟ انہوں نے جواب دیا ہم تیرے اِلٰہ اور تیرے آباء ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے اِلٰـــہ کی غلامی کریں گے جو یکتا اِلٰہ ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ 133

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ج لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ج وَ لَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾

یہ گروہ گزر چکا ہے اِن کے لیے صلہ ہوگا جو وہ کام کرگئے اور تمہارے لیے صلہ ہوگا جو تم نے کیا اور تم سے پوچھ نہیں کی جائے گی اُن کے بارے جو وہ کام کرگئے تھے۔ 134

وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ط قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ط وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

کہتے ہیں یہودی ہوجاؤ یانصاریٰ تو ہدایت پالوگے کہہ دو بلکہ ابراہیم کا دین کتاب اللہ کا خالص یکسوئی کا دین ہے اور وہ مشرکین میں سے نہ تھا (3/113,5/83,28/52)۔ 135

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ج لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ز صلے وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

اب اعلان کروہم اللہ پر ایمان لائے اور قرآن پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا یعنی جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد کی طرف نازل کیا گیا تھا یعنی جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا یعنی جو نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے دیا گیا تھا۔ ہم اِن میں کسی میں فرق نہیں کرتے 2/285 (یہ ایک کتاب کے رسول تھے) اور ہم اُسی ایک اللہ کے فرمانبردار ہیں۔ 136

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ج وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ج فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ج وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾

پھر اگر وہ ایمان لائیں جیسے تم اس قرآن کو مانتے ہو تو وہ ہدایت پر آ گئے (2/284,3/84) اگر وہ روگردانی کریں تو یقیناً وہ قرآن کی مخالفت میں ہیں پھر اللہ تمہیں ان سے بچائے گا اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ 137

صِبْغَةَ اللّٰهِ ج وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ز وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

یہ اللہ کا دین[68] ہے اور اللہ سے زیادہ بہترین دین کس کا ہے؟ حقیقت ہے کہ ہم اُسی کی غلامی کرنے والے ہیں۔ 138

تفھیمات :68 ۔صِبۡغَةَ اللّٰهِ 2/138 :۔ الصبغة کے معنی نوع،ملّت ،دین اور بپتسمہ کا رنگ کئے جاتے ہیں۔ یہاں اللہ کا دین مراد لئے جائیں گے کیونکہ اس کے بعد آتا ہے نَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ کہ ہم تو اللہ کی غلامی اختیار کرنے والے ہیں۔

قُلۡ اَتُحَآجُّوۡنَنَا فِى اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمۡ‌ۚ وَلَنَآ اَعۡمَالُنَا وَ لَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ‌ۚ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ ۙ‏ 139

اِن سے پوچھ کیا تم اللہ کے بارے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا رب ہے بہرحال ہم کو ہمارے اور تم کو تمہارے اعمال کا بدلہ ملے گا۔اور ہم اُسی کے لیے خالص عمل کرنے والے ہیں۔ 139

اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطَ كَانُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى‌ؕ قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰهُ‌ ؕ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَتَمَ شَهَادَةً عِنۡدَهٗ مِنَ اللّٰهِ‌ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ‏ 140

کیا تم دعویٰ کرتے ہو کہ یقیناً ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد وہ یہودی یا عیسائی تھے۔ان سے پوچھو کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ۔حقیقت یہی ہے کہ اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو گواہی کو چھپاتا ہے جو اُس کے پاس اللہ کی طرف سے ہے۔یقیناً اللہ بے خبر نہیں اس سے جو وہ عمل کرتے ہیں۔ 140

تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ‌ۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَلَـكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ‌ۚ وَلَا تُسۡـئَلُوۡنَ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ 141 ع16

مذکورہ گزری ہوئی جماعت ہے ان کے لیے صلہ ہے جو انہوں نے کام کیے اور تمہارے لیے اُس کا صلہ ہوگا جو تم نے کام کیا اور تم سے ان کے بارے سوال نہ ہوگا جو وہ کام کرتے رہے تھے۔ 141

سَيَقُوۡلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰٮهُمۡ عَنۡ قِبۡلَتِهِمُ الَّتِىۡ كَانُوۡا عَلَيۡهَا ‌ؕ قُل لِّلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَالۡمَغۡرِبُ ‌ؕ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ‏ 142

لوگوں میں سے بے وقوف پوچھیں گے کہ کس نے ان کو پھیر دیا اِن کے اُس مرکز 69 سے جس پر وہ تھے؟ کہہ دو کہ مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لئے ہیں۔ وہی ہدایت دیتا ہے اُسے جو صراط مستقیم کی طرف ہدایت چاہتا ہو۔ 142

تفھیمات :69۔اَلۡقِبۡلَةَ 2/142 :۔ قبلہ،مسجد اور بیت کے الفاظ قرآنی مرکز کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ جگہ کو مقدس سمجھنے والے بے وقوفوں کیلئے قبلہ کی تبدیلی حیرت کا سامان پیدا کر رہی ہے۔کہ ابراہیم کے بنائے ہوئے قبلہ سے یہ کیوں پھر گئے ہیں۔نبی کے تعمیر کردہ مرکز میں جب شرک کا پرچار ہو تو پھر یہ قرآنی مرکز نہیں ہوتا کیونکہ انبیاء وحی کی تعلیم کے امین ہوتے ہیں۔اُن کا ورثہ وحی ہے۔جو قرآن کی صورت میں ہمارے پاس موجود ہے۔اب جہاں یہ تعلیم ہوگی وہ ابراہیمی مرکز کہلائے گا۔ 2/145 میں بڑا واضح ہے مَآ اَنۡتَ بِتَابِعٍ اور تو کبھی بھی ان کے قبلہ کی اتباع کرنے والا نہیں ہے۔تابع ’’فاعل استمرار ہے۔نبی سلام‘‘ علیہ نے ان کے قبلہ کی اتباع ماضی میں نہ اب کرنی ہے اور نہ آئندہ ہوگی۔قبلہ نظری فکری علم کی آماج گاہ ہوتا ہے اس کی اتباع ہوتی ہے۔قبلہ رخ منہ کرنے کا تصور نہیں ہے۔ 2/145 میں ہے کہ علم آجانے کے بعد اگر تُو نے ان کی خواہشات کی اتباع کی تو تُو اُسی وقت ظالموں میں سے ہو جائیگا۔کہنے کا مقصد ہے کہ تیرا قبلہ قرآن کا مرکز ہے اور ما انزل اللہ کی نشر و اشاعت ہے۔ جو قبلے تیرے لئے ماضی میں قابلِ اتباع نہ تھے نہ اب ہیں اور نہ مستقبل میں قابلِ

اتباع ہوں گے وہاں لوگوں کی خواہشات ہیں اور ما انزل اللہ کا کوئی وقار نہیں ہے۔قرآن کی آفاقی تعلیم سے یہی پتہ چلتا ہے کہ اسلام کی وابستگی کسی مقام اور شخص سے نہیں ہے۔اس کی وابستگی وحی یعنی قرآن سے ہے۔جس نے قرآن کی اتباع کی اُسی نے انبیاء اوراس کے اصحاب کا احترام کیا اور انہیں تسلیم بھی کیا ورنہ اُن کا انکار ہے۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ الرَّحِيْمٌ ۝

اوراس طرح ہم نے تم کو مرکزی جماعت بنا دیا تا کہ تم لوگوں پر گواہ بن جاوٗ(5/8)اورتم پر قرآن(65/10,11) گواہ بن جائے۔ اورہم نے یہ قبلہ مقرر نہیں کیا جس پرتوُ تھا یقیناً یہ مقرراس لیے نہیں کیا تا کہ ہم نمایاں کر دیں جو رسول کی اتباع کرتا ہے اُس سے جو اپنی ایڑی کے بل وحی سے پھر جاتا ہے اور یقیناً اتباعِ قرآن میں پہلے قبلہ کو بدلنا بڑی گراں بات ہے مگر جن کو اللہ نے ہدایت دی اُن کو مشکل نہیں اوراللہ ایسا نہیں کہ وہ تمہارے ایمان ضائع کر دے یقیناً اللہ لوگوں سے شفقت اوررحم کرنے والا ہے۔ 143

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝

یقیناً ہم دیکھ رہے ہیں کہ توُ اپنی توجہ پر قرآن 70 (السَّمَآءِ) کے مطابق تصرّف کر رہا ہے 71۔پس یقیناً ہم تجھے ایک قبلہ کی تولیّت دیں گے جس سے تیرا ذہن ہم آہنگ ہوگا پس توُ اپنی توجہ مسجد حرام بنانے 72 کی طرف لگا دے۔جہاں کہیں بھی تم ہوتم سب اپنی توجہ اسے بنانے کی طرف لگا دو اور یقیناً جن کو کتاب دے دی گئی ہے وہ جانتے ہیں کہ یقیناً قرآنی قبلہ اُن کے رب کی طرف سے حق 73 ہے یقیناً اللہ بے خبر نہیں اِس سے جو وہ عمل کرتے ہیں۔ 144

تفہیمات :70۔اَلسَّمَآءِ 2/144: سماء کا سہ حرفی مادہ س م و سما یسمو کے معنی بلند ہونا اوراسماء کے معنی بلند کرنا ہیں۔بہرحال قرآن کے بلند ہونے اور کرنے میں کسی کو شک نہیں ہے لہٰذا السّماء کے معنی قرآن لئے جاسکتے ہیں۔اور یہاں قرآن کے معنی کرنا سیاق و سباق اجازت دیتا ہے۔دیباچے کا نمبر 29 اور سورۃ 1 کی تفہیمات نمبر 1 کا مطالعہ فرمائیے۔

71۔تَقَلُّبَ 2/144: تقلب کے معنی چلنا پھرنا،کروٹیں لینا اور کسی شے میں تصرف کرنا کے ہوتے ہیں۔انا تقلب فی نعمائه. میں اُس کی نعمتوں میں تصرف کرتا ہوں۔سورۃ 3 آیت نمبر 196 میں ہے۔لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِى الْبِلَادِ ۝ اے داعیِ قرآن! کافروں کا شہروں میں شان و شوکت سے گھومنا اور تصرف کرنا تجھے دھوکے میں ڈالے گا۔196

72۔شَطْرَ 2/144: شطر کے معنی متوجہ ہونا، سمت، نصف، پہچان، بازیابی حاصل کرنا اور بنانے کے ہوتے ہیں۔

73۔ اَلْحَقُّ 2/144: دیباچے کا نمبر 6 اور سورۃ 2 کی تفہیمات کا نمبر 29 کا مطالعہ فرمائیے۔

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ
اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ج وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ
قِبْلَتَهُمْ ج وَ مَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ
بَعْضٍ ط وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ م
بَعْدِ مَاجَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لا اِنَّكَ اِذًا
لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٤٥ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ط
وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ
هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝١٤٦ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
ع17 فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝١٤٧
وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ
اللّٰهُ جَمِيْعًا ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٤٨ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ط وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ط
وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝١٤٩
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط وَحَيْثُ مَا
كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ لا لِئَلَّا
يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ق لا اِلَّا
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ق فَلَا تَخْشَوْهُمْ
وَاخْشَوْنِيْ ق وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ
وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٥٠ كَمَآ اَرْسَلْنَا
فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ
اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ

اور یقیناً اگر تُو لے آئے ان کے پاس ہر دلیل جن کو الکتاب دی گئی
یہ تیرے قرآنی قبلہ کی اتباع نہیں کریں گے اور نہ تُو ان کے غیر
قرآنی قبلہ کی اتباع کرنے والا ہے اور نہ وہ ایک دوسرے کے
قبلے کی اتباع کرنے والے ہیں اور یقیناً اگر تُو نے اُن کی خواہشات
کی اتباع کی اس کے بعد کہ تیرے پاس قرآن آ چکا ہے تو بلاشبہ (23/71)
اس وقت تُو ظالموں میں ہوگا۔ 145 جن کو ہم نے کتاب دی وہ تو
اس کو پہچانتے ہیں جیسا کہ وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور یقیناً اِن میں
ایک فریق ہے جو یقیناً الحق کو چھپا رہا ہے حالانکہ وہ حقیقت کو جانتے
ہیں(6/20,2/89)۔ 146 یہ قرآن ہی تیرے رب کی طرف سے الحق
ہے پس تم ہرگز شک کرنیوا لوں میں سے نہ ہو جانا۔ 147
یقیناً ہرگروہ کے لیے مرکز ہوتا ہے وہ اس مرکز کو والی مقرر کرنے والا
ہے پس تم قرآنی احکام ماننے میں ایک دوسرے سے سبقت لے جاؤ۔
جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تم کو ایک جماعت بنا کر لائے گا۔ یقیناً اللہ ہر
شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ 148 اور جہاں کہیں سے بھی تُو نکلے پس
تُو اپنی توجہ مسجد حرام بنانے کی طرف لگا دے اور یقیناً یہ تیرے
رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ بےخبر نہیں ہے اِس سے
جو تم عمل کرتے ہو۔ 149
اور جہاں کہیں سے بھی تُو نکلے پس تُو اپنی توجہ مسجد حرام
بنانے کی طرف لگا دے اور جہاں کہیں بھی تم ہو اپنی
توجہ اس مرکز بنانے کی طرف لگاؤ تاکہ لوگوں کے لیے تم پر
مرکزی جگہ نہ ہونے کی حجت نہ ہو مگر جو ان میں ظالم ہیں
اِن کی پرواہ نہ کرو۔ پس تم اِن سے نہ ڈرو اور تم مجھ سے
ڈرو اس لیے کہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کر رہا ہوں اور
تاکہ تُم ہدایت پاؤ۔ 150 جیسا کہ ہم نے تم میں رسول مقرر کیا
جو تم میں سے ہے وہ تمہیں ہمارے حکم پڑھ کر سناتا ہے اور تمہارا
تزکیہ نفس کرتا ہے یعنی وہ تم کو قرآنِ حکیم کی تعلیم

وَ الۡحِکۡمَۃَ وَ یُعَلِّمُکُمۡ مَّا لَمۡ تَکُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۵۱﴾ؕ فَاذۡکُرُوۡنِیۡۤ اَذۡکُرۡکُمۡ وَ اشۡکُرُوۡا لِیۡ وَلَا تَکۡفُرُوۡنِ ﴿۱۵۲﴾ؑ 18ع

دیتا ہے اور تم کو ایسی تعلیم دیتا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔151 پس تُم میرا تذکرہ کرو 74 میں تم کو بدلہ دوں گا اور میرا حکم مان لو اور تم انکار نہ کرو۔152

تفھیمات : 74 ذِکۡر'' 2/152۔ وَ اِنَّہٗ لَذِکۡرٌ لَّکَ وَ لِقَوۡمِکَ ۚ وَ سَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ 43/44 یقیناً قرآن تیرے اور تیری قوم کے لئے ذکر ہے۔تم سب سے پوچھا جائے گا۔41/41 میں ہے جب ذکر ان کے پاس آجاتا ہے تو یہ لوگ انکار کر دیتے ہیں۔یقیناً یہ ذکر ایک غلبہ دینے والی کتاب ہے۔فَاذۡکُرُوۡنِیۡ کا مطلب یہی ہے کہ اس قرآن کے ذریعے میرا تذکرہ یعنی میرا تعارف لوگوں کو بتاؤ اور میرے احکام بتاؤ اور عمل کرو۔اَذۡکُرۡکُمۡ قانونِ مشاکلہ کی رو سے اس کے معنی ہیں کہ میں تمہارے اس عمل کا جواب دوں گا۔میں تمہاری مدد کروں گا۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَعِیۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَ الصَّلٰوۃِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ یُّقۡتَلُ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَمۡوَاتٌ ؕ بَلۡ اَحۡیَآءٌ وَّ لٰکِنۡ لَّا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبۡلُوَنَّکُمۡ بِشَیۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ وَ الۡجُوۡعِ وَ نَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ وَ الۡاَنۡفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۵۵﴾ۙ الَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَصَابَتۡہُمۡ مُّصِیۡبَۃٌ ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ ﴿۱۵۶﴾ؕ اُولٰٓئِکَ عَلَیۡہِمۡ صَلَوٰتٌ مِّنۡ رَّبِّہِمۡ وَ رَحۡمَۃٌ ۟ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾

اے ایمان والو! فرض منصبی پر ڈٹ کر مدد کے طلب گار بنو۔ یقیناً اللہ صابرین کے ساتھ ہے ۔153 جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جاتے ہیں اُن کو نا کام 75 مت کہو بلکہ وہ کامیاب ہیں بلکہ تم شعور نہیں رکھتے ہو 154 اور ہم تم کو آزمائیں گے (21/35) ایسی شے سے جس کا تعلق خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے ہوگا حقیقت یہ ہے کہ ان حالات میں صرف صابرین کو بشارت سنا دو ۔155 جب ان کو مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں ہم اللہ کیلئے وقف ہیں اور ہم اسی کی طرف جانیوالے ہیں۔ 156 یہی لوگ ہیں جن پر اُن کے رب کی طرف سے نوازشیں 76 اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ 157

تفھیمات :75 ۔ اَمۡوَاتٌ'' 2/154 ۔ موت اس کا واحد ہے۔دیباچے کا نمبر 66 ملاحظہ فرمائیے۔

76 ۔ صَلَوٰتٌ'' 2/157 ۔صَلَاۃ اس کا واحد ہے۔دیباچے کا نمبر 5 اور سورۃ نمبر 2 کی تفہیمات 5 ملاحظہ فرمائیے۔

اِنَّ الصَّفَا وَ الۡمَرۡوَۃَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰہِ ۚ فَمَنۡ حَجَّ الۡبَیۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡہِ اَنۡ یَّطَّوَّفَ بِہِمَا ؕ وَ مَنۡ تَطَوَّعَ خَیۡرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۵۸﴾

یقیناً غیر اللہ سے ذہن کی صفائی 77 اور قرآن سے سیرابی اللہ کا شعور دینے والی صفات ہیں۔پس جو بیت بنانے یا تعمیری کام کرنیکا قصد کرے پس اُس پر کوئی حرج نہیں کہ دونوں کی نگرانی کرے 78 کیونکہ جو قرآن کی اطاعت اپنی مرضی سے کرے پھر یقیناً اللہ قدردان علم والا ہے۔158

تفھیمات :77 ۔اَلصَّفَا وَ الۡمَرۡوَۃَ 2/158 ۔اَلصَّفَا وَ الۡمَرۡوَۃ کا سہ حرفی مادہ ص ف ی ہے صفا یصفو صفوًا کے معنی ہیں صاف ہونا۔اَلصَّفَا کے معنی صفائی کے ہیں۔اَلۡمَرۡوَۃ کا سہ حرفی مادہ روی ہے جس کے معنی سیراب ہونے کے ہیں۔

اَلْـمَرْوَۃ کے معنی سیرابی۔لہٰذا کفروشرک یعنی غیراللہ کوذہن سے نکالنا ذہن کی صفائی ہے۔اس کے بعدالمروۃ ہے یعنی کتابُ اللہ کے ذریعے اللہ کی محبت سے ذہن کوسیراب کرنا۔اُس کے احکام یعنی شَعَآئِرِ اللّٰہ کو جاننا اوراُس کی اتباع کرنی ہے۔شعائر شعور سے ہے۔گویا صفائی اورسیرابی کے عمل سے اللہ کے احکام کا علم ہوگا اللہ کے احکام کی اتباع کا شعورحاصل ہوگا۔

78۔اَنْ یَّـطَّـوَّ فَ بِہِمَا 2/158 : یـطوف کا سہ حرفی مادہ طوف ہے طاف یطوف طوفًا کے معنی ملک میں گھومنا پھرنا، چکرلگانا، الطّوف کے معنی چوکیدار،نگرانی کرنے والا کے ہیں۔الطائف فاعل کے وزن پر ہے جس کے معنی نگرانی کرنیوالا چوکیدار۔لہٰذا اَنْ یَّـطَّوَّ فَ بِہِمَا کے معنی ہیں۔اَلـصَّـفَا وَالْمَرْوَۃَ کی نگرانی کرنا۔ان دو صفات کی غیرموجودگی میں کوئی مرکز اورلیڈراپنے پیروکاروں کے ساتھ امانت دارنہیں ہوسکتا اورکوئی بھی تعمیری کام دیانت داری سے نہیں ہوسکتا۔اس لئے آیت میں پابندی ہے کہ کوئی اصلاحی مرکزاور ملک وقوم کیلئے فلاحی مرکز ان دو صفات کو حاصل کئے بغیر نہیں بنایا جا سکتا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَالْھُدٰی مِنْۢ بَـعْدِ مَا بَیَّنّٰہُ لِلنَّاسِ فِی الْکِتٰبِ ۙاُولٰٓـئِکَ یَلْعَنُھُمُ اللّٰہُ وَ یَلْعَنُھُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۝۱۵۹ۙ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَ اَصْـلَـحُوْا وَ بَیَّنُوْا فَاُولٰٓئِکَ اَتُوْبُ عَلَیْھِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝۱۶۰

یقیناً جو چھپاتے ہیں جو ہم نے واضح دلائل اور ہدایت نازل کی ہے اس کے بعد کہ ہم نے اُسے لوگوں کے لیے الکتاب میں واضح بیان کر دیا ہے[79]۔یہی ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے اِن پر لعنت کرتے ہیں۔ **159** مگر جو کتمانِ تنزیل سے باز آ جائیں اوراصلاح کرلیں اور جو قرآن میں ہے بیان کریں پس یہی ہیں کہ اِن پرمیں مہربانی کروں گا اورمیں تو توّاب ہوں، رحیم ہوں۔ **160**

تفہیمات :79۔مَا بَیَّنّٰہُ لِلنَّاسِ فِی الْکِتٰبِ 2/159 : بَیَّنّٰہُ کا سہ حرفی مادہ ب ی ن ہے بان یبین کا معنی ہے۔ظاہر کرنا، واضح کرنا، کھول دینا۔اللہ کی منشاء النَّاس یعنی لوگوں کے علم میں یہ بات لانی ہے کہ اللہ نے کتابِ واحد میں لوگوں کے لئے اپنے احکام وضاحت سے بیان کردیئے ہیں اوراب غیرِقرآن کی طرف رجوع کی ضرورت نہیں ہے۔16/44 میں بھی اس کا اظہار ہے۔کہ ہم نے تیری طرف ذکر نازل کیا ہے تاکہ لوگوں کے سامنے وہی احکام بیان کرو جوان کی طرف نازل کئے گئے ہیں۔کوئی اپنی طرف سے تشریح کرکے نہیں بتانے بلکہ اللہ کی طرف سے تشریح شدہ احکام کو ظاہرکرناہے۔ان کا کتمان نہیں کرنا۔ان کو چھپانا نہیں۔3/187 میں یہی حکم اہلِ کتاب کے لئے تھا کہ وہ اللہ کی وحی کو بیان کریں مگرانہوں نے اللہ کی وحی کا کتمان یعنی چھپایاتھا اور احکامِ وحی کو اپنی زندگیوں سے نکال کر پھینک دیا تھا۔اللہ نے تشریح اورتفصیل کرنے کا حق کسی کو نہیں دیا۔

اِنَّ الَّـذِیْـنَ کَفَرُوْا وَمَا تُوْا وَ ھُمْ کُفَّار" اُولٰٓـئِکَ عَـلَیْھِمْ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝۱۶۱ۙ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ۚ لَا یُـخَفَّفُ عَنْھُمُ الْـعَذَابُ وَ لَا ھُمْ یُنْظَرُوْنَ ۝۱۶۲ وَ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ

یقیناً جوانکارکرتے ہیں اور مرجاتے ہیں بلاشبہ وہ کافر ہیں یہی لوگ ہیں جن پراللہ کی لعنت ہے اور ملائکہ کی اور خاص جماعتِ مومنین کی۔ **161** ہمیشہ اِس میں رہیں گے اِن سے نہ توعذاب کم کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مہلت دیے جائیں گے۔ **162** یقیناً تمہارا حاکم واحد یکتا حاکم ہے اُس

ع19
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝١٦٣ کے سوا کوئی حاکم نہیں وہی الرحمٰن الرّحیم حاکم ہے۔ 163
اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِوَالْفُلْکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۨ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝١٦٤ یقیناً سمٰوٰت وارض کی تخلیق اور لیل و نہار کے مختلف ہونے میں اور کشتی و جہاز جو سمندر میں چلتے ہیں ان سے اللہ جو لوگوں کو نفع دیتے ہیں اور جو اللہ نے بادل سے پانی نازل کیا پھر اس سے زمین کو سرسبز کردیا اُس کے بنجر ہونے کے بعد اور اس نے اِس میں ہر قسم کا جاندار 80 پھیلایا اور ہواؤں کا گردش کرنا اور بادل جو سماء و ارض کے درمیان مسخر ہیں یقیناً یہ تعارف باللہ کے زبردست نشانِ راہ ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقلِ سلیم رکھتے ہیں۔ 164

تفهيمات :80۔ دَآبَّةٍ 2/164 :۔ اس کا سہ حرفی مادہ د ء ب ہے۔ اس کے معنی کوئی کام لگا تار جانفشانی سے کرنے کے ہیں۔ قرآن میں دآبّۃ ہر حرکت کرنے والی شے کے لئے استعمال ہوا ہے۔ مثلاً 14/33 سورج اور چاند کے لئے دآئبین کا لفظ آیا ہے۔ ہر جاندار (دآبّۃ) کو اللہ نے پانی سے پیدا کیا ہے۔ 24/45 اس میں پیٹ کے بل چلنے والے، چار پاؤں اور دو پاؤں پر چلنے والے ہیں۔ بُرے لوگوں کے لئے اور کافروں کے لئے 8/22 اور 8/53 میں شرّالدّوآبِ کا لفظا ستعال ہوا ہے۔ ظاہر ہے اس کی ضد خیرالدوآبّ ہے۔
27/82 میں عذاب سے پہلے نبی کا آنا مراد ہے جو قوم سے بذریعہ وحی کلام کرتا ہے یا قربِ قیامت کا نشان کلام کرنے والا دآبّۃ خیرالبشر نبی آخرالزماں کے سوا اور کون ہو سکتا ہے۔ پھر خاتم النبیین بلاشبہ قربِ قیامت کی نشانی ہے۔ جانور تو کلام سمجھتے نہیں۔ اُن سے کلام کی توقع خیالِ عبث ہے۔ 34/14 میں دآبّۃ الارض سے مراد سلیمان سلام' علیہ کا نااہل جانشین ہے۔ جس کے زوال کی وجہ سے سرکشوں کو سلیمان سلام' علیہ کی موت کا علم ہوا تھا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝١٦٥ اور لوگوں میں جو اللہ کے ساتھ ہمسر بنا لیتے ہیں۔ وہ اُن سے محبت کرتے ہیں جیسی اللہ سے محبت کرنے کا حق ہے لیکن ایمان والے اللہ کی محبت میں شدید ترین ہوتے ہیں۔ کاش کہ ظالم آج سمجھ جائیں۔ جب عذاب دیکھیں گے تو سمجھیں گے کہ یقیناً قوت تو اللہ ہی کی ہے اور یقیناً اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ 165
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ۝١٦٦ جب لیڈر اور پیر مریدوں سے بیزار ہوجائیں گے اور وہ دیکھ لیں گے عذاب اور اُن کے تعلقات ٹوٹ جائیں گے۔ 166
وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ یقیناً مرید کہیں گے کاش کہ ہمارے لیے لوٹ جانا ہوتا (39/58) تو ہم اِن سے اسی طرح بے زار ہوتے جیسے وہ ہم سے بے زار ہیں۔ اسی طرح اللہ اِن کے حسرت بھرے اعمال ان کو دکھائے گا

ع20 وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ اور وہ کبھی بھی آگ سے نکلنے والے نہ ہوں گے۔ 167

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اے لوگو! زمین میں جو کچھ بھی ہے اِس میں سے حلال جو تمہیں اچھا لگے 81 کھاؤ۔ شیطان کی تحریروں کی اتباع نہ کرو یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ 168

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ یقیناً وہ تم کو بُرائی اور قرآن کی نافرمانی 82 کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ پر ایسی جھوٹی بات کرو جو تم جانتے ہی نہیں۔ 169

تفھیمات :81۔ حَلٰلًا طَيِّبًا 2/168: مرکّبِ توصیفی ہے۔حلال کی صفت طیب ہے۔اور یہاں طیب کے معنی موزوں اور پسند کے لئے جائیں گے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حلال غیر طیب بھی ہے۔اور حکم یہ ہے کہ زمین میں سے کھاؤ جو حلال ہو اور تمہاری صحت اور تمہارے مزاج کے لئے موزوں ہو۔ یہ دینِ فطرت ہے۔مشاہدے سے یہ بات ثابت ہے کہ ایک شے کسی کی صحت اور مزاج کے لئے موزوں اور وہی شے دوسرے کے لئے غیر موزوں ہوتی ہے اور اُس کے مزاج کے خلاف ہوتی ہے۔اگرچہ حلال تو ہوتی ہے مگر اسے ناپسند ہوتی ہے۔اگر حلال کے ساتھ طیب کا لفظ نہ آتا تو ہر حلال کھانا پڑتا اور نہ کھانے کی صورت میں کفر لازم آتا۔اللہ نے یہ سہولت دی ہے کہ ہر فرد اپنی من پسند اور صحت کے لئے موزوں خوراک کا انتخاب کرے اور اپنی ناپسند دوسروں پر حرام قرار نہ دے۔لہٰذا ہر حلال کو کھانا فرض نہیں ہے اور اپنی ناپسند حلال شے کو حرام قرار دینا جائز نہیں ہے۔

82. اَلْفَحْشَآءِ 2/169 :. اس کا سہ حرفی مادہ ف ح ش ہے۔الفحش کے معنی حد سے بڑھنا اور زیادتی کرنا ہیں۔حد سے بڑھنا کئی طریقوں سے ہے۔مثلاً عدل نہ کرنا،16/90 میں یہ عدل کے مقابلے میں آیا ہے۔اور فعلوا فاحشة 3/134 میں بُری، ذلیل اور شرمناک حرکت کیلئے آیا ہے۔33/30 میں قنوت کی ضد فاحشہ ہے۔17/32 میں الزّنا کے محرکات واسباب ہیں۔ الزّنا کی طرف لے جانے والی ہر حرکت فاحشہ ہے۔میڈیا فحاشی کی انتہا ہے۔یہاں تک کہ محرکاتِ زنا کے بغیر کسی قوم کو مہذب کہلانے کا حق نہیں ہے۔الفحشاء 2/268 میں بخل کی ضد ہے۔29/45 میں الصلوٰۃ الفحشاء کو روکنے کا حکم دیتی ہے۔الفحشاء اللہ کے حکم کی نافرمانی اور حدود اللہ سے بغاوت کرنا ہے۔قرآن کے اس لفظ میں اتنی وسعت ہے کہ وحی کے خلاف ہر کام اس کے احاطہ میں آجاتا ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ اور جب اِن کو کہا جاتا ہے کہ اتباع کرو جو اللہ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں بلکہ ہم اتباع کریں گے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا ہے۔(23/24,5/104,7/28, 31/21,11/62,77/50,37/35) اگرچہ ان کے بڑے نہ عقل رکھتے اور نہ وہ سیدھی راہ پاتے تھے۔ 170

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ یقیناً کافروں کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی بے مقصد باتیں کرتا ہے 83 اُس ہستی کے ساتھ جو با مقصد دعا اور ندا کے سوا کچھ نہ سنتا ہو۔ یہ لوگ بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس یہ عقل نہیں رکھتے۔ 171

تفھیمات :83۔ یَنۡعِقُ 2/171: اس کا سہ حرفی مادہ ن ع ق ہے۔ معنی ہیں بلا مقصد اور فضول قسم کی آواز دینا۔ بے معنی اور بے اصولی بات کرنا۔ اللہ کافر کی مثال دیتا ہے۔ کہ وہ اُس ہستی کو ایسے پکارتا ہے یا اُس سے اس طریقے سے باتیں کرتا ہے۔ جو دعا اور ندا کے دائرے میں نہیں ہیں۔ اور وہ تو ایسی ہستی ہے جو دعا اور ندا کے علاوہ کوئی بات نہیں سنتا۔ یہاں دعا اور ندا سے مراد دعوتِ قرآن ہے۔ اور اس کے مطابق انسان کی جو دعا اور ندا ہے اسے اللہ کی بارگاہ میں قبولیت ہے۔ ندا کے لئے 3/193 اور دعا کے لئے 3/23 اور 61/7 آیات کا مطالعہ فرمایئے۔ اللہ نے 2/171 آیت میں کافروں کی ہر پکار کو یَنۡعِقُ قرار دے دیا ہے۔ کیونکہ کافر کا ہر کام قرآن کے خلاف ہے۔ اور خلافِ قرآن اللہ سے تعلق یَنۡعِقُ کے مترادف ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰکُمۡ وَاشۡکُرُوۡا لِلّٰهِ اِنۡ کُنۡتُمۡ اِیَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیۡکُمُ الۡمَیۡتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحۡمَ الۡخِنۡزِیۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیۡرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَیۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَیۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۷۳﴾

اے ایمان والو! خوشگوار چیزوں کو کھاؤ جو ہم نے تم کو عطا کی ہیں اور اللہ کے لیے فرمانبرداری کرو اگر تم خاص اُسی کی غلامی کرتے ہو۔ 172 اُس نے تم پر صرف مردار اور بہتا ہوا خون اور خنزیر کا (6/145) گوشت اور جس شے سے غیر اللہ کی شان کو بلند کیا جائے حرام قرار دیا ہے 84۔ پس جو مجبور ہو گیا نہ تو باغی ہو نہ حد سے گذرنے والا پس اُس کو کھانے کا کوئی گناہ نہیں ہے۔ یقیناً اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ 173

تفھیمات :84۔ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیۡکُمُ الۡمَیۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِیۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیۡرِ اللّٰهِ 2/173:۔

یقیناً اُس نے تم پر صرف مردار اور بہتا ہوا خون اور خنزیر کا گوشت اور جس شے سے غیر اللہ کی شان کو بلند کیا جائے اُسے حرام قرار دیا گیا ہے۔ اللہ کریم نے 2/173 آیت میں اِنَّمَا کے حصریہ کلمہ کے ساتھ چار چیزوں کی حرمت کا ذکر کیا ہے۔

(ا) اَلۡمَیۡتَةَ (ب) اَلدَّمَ (پ) لَحۡمَ الۡخِنۡزِیۡرِ (ت) مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیۡرِ اللّٰهِ

ا۔ **اَلۡمَیۡتَةَ ۔5/3** آیت میں اللہ نے مردار کی اقسام بتا دیں ہیں۔ (1) جو گلہ گھٹ کر مر جائے (2) چوٹ لگ کر مرنیوالا (3) گر کر مرنے والا (4) سینگ لگ کر مرنے والا (5) جس کو درندہ کھا کر مرا ہوا چھوڑ دے۔ ان مذکورہ حالات میں بھی مرنے سے پہلے اگر ان کو ذبح کر لو تو کھا سکتے ہو۔ یہ اَلۡمَیۡتَةَ کی تفصیل ہے۔

ب۔ **اَلدَّ مَ ۔6/145** میں دَمًا مَسۡفُوۡحًا اُچھلتا ہوا لہو ہے جو ذبح کرتے وقت جانور میں سے فوارے کی طرح بہہ جاتا ہے۔ یہ بہتا ہوا خون اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔

پ۔ **لَحۡمَ الۡخِنۡزِیۡرِ ۔** یہ مرکب اضافی ہے۔ خنزیر سے مراد جانور کا گوشت مراد ہے۔ یہ رباعی مجرد ہے۔ خ ن ز ر اس کا بنیادی مادہ ہے۔ الخنز یر اسمِ جنس ہے۔ یہ جانوروں کی ایک جنس ہے جس کو اللہ نے کھانے کے لئے حرام قرار دیا ہے۔ گلا سڑا گوشت اس لئے ترجمہ غلط ہے کیونکہ مرکب توصیفی کا کوئی قرینہ موجود نہیں ہے کہ ہم کہہ سکیں یہ ایسا

گوشت ہےجس کی صفت گلا سڑا ہے۔غدود کا ترجمہ مناسب نہیں ہے۔صرف غدود کا لفظ ہی کافی تھا یا خنزیر الانعام جانوروں کی غدودیں آنا چاہیئے تھا۔لہٰذا یہاں خنزیر کا گوشت ہی درست ترجمہ ہے۔جو جانور کا نام ہے۔
ت.**مَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ** ۔جس شے کو بھی غیر اللہ کی بلندی کے لئے دیا جائے حرام ہے۔اس میں نباتات، جمادات اور حیوانات ہر چیز شامل ہے۔2/168 میں کُلُوْا کا حکم نباتات سے شروع ہوتا ہےاور جو کچھ بھی زمین میں پیدا ہوتا ہے اسے کھانے کا حکم ہے۔اس میں جمادات بھی آ جاتیں ہیں کیونکہ وہ بھی زمین ہی سے پیدا ہوتی ہیں۔ نمک اور پھٹکڑی جمادات ہیں جو ہم کھا رہے ہیں۔کسی شے کو بھی غیراللہ کی بلندی کیلئے نہیں دیا جا سکتا یہ حرام ہے۔صرف اللہ کے نام پر اور اللہ کا نام بلند کرنے کے لئے جان اور مال خرچ کرنے کا حکم ہے۔
مذکورہ چار چیزوں کی حرمت کا تذکرہ5/3،16/115اور6/145 آیات میں بھی ہے۔6/145 آیت میں بڑے واضح اورمحکم انداز میں ان چار چیزوں کی حرمت کا ذکر ہے۔وحی شدہ کلمات ملاحظہ فرمائیے۔ارشاد ہوتا ہے۔**قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ج فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ** ہ 6/145
اے داعی قرآن!اعلان کردو کہ اس وحی میں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔میں اِس میں کوئی شے بھی کھانے والے پر حرام نہیں پاتا ہوں کہ وہ اُسے کھاتا ہے مگر یہ کہ ہو مردار یا بہتا ہوا لہو ہو یا خنزیر کا گوشت ہو۔پس یقیناً یہ بھی بُرائی ہےاور نافرمانی ہے کہ کسی شے کے ذریعے بھی غیراللہ کو بلند کیا جائے۔پس جو مجبور ہے باغی نہیں ہےاور نہ وہ حد سے گزرنے والا ہے وہ اِن حرام چیزوں کو بھی کھا سکتا ہے۔پس یقیناً تیرا رب غفور ہے، رحیم ہے۔16/115 میں ان چار چیزوں کی حرمت کے بعد فرمایا کہ تمہاری تقریروں یا تمہاری ہاتھوں کی لکھی ہوئی تحریروں کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ کسی شے کے بارے کہیں کہ یہ حرام ہےاور یہ حلال ہے۔حرام وحلال کی لسٹ بنانے کا اختیار اللہ نے کسی نبی کو بھی نہیں دیا۔ 16/116 میں ہے کہ یہ اللہ پر جھوٹی افترٰی ہے۔اللہ کے حلال وحرام کے فتوے میں اپنی رائے دینے والے کبھی بھی فلاح نہیں پائیں گے۔ان آیات سے بالکل واضح ہوجاتا ہے کہ حلال وحرام میں اللہ کسی کو مداخلت کی اجازت نہیں دیتا۔ارشادِ ربّانی ہے۔**قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ط قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ** 10/59۔اے داعی قرآن!اِن سے پوچھو کہ تمہاری کیا رائے ہے اس کے بارے جو اللہ نے تمہیں رزق پہنچایا ہے۔پھر تم نے اُس میں خود حرام و حلال مقرر کیا ہے۔ان سے پوچھو کیا اللہ نے تمہارے لئے قانون سازی کی ہے یا حرام و حلال کی خودساختہ لسٹ مقرر کر کے اللہ پر افترٰی بازی کررہے ہو۔6/146 میں ہے یہودیوں پر ہم نے ہر حملہ کر کے شکار کرنے والا جانور حرام پایا تھا۔گائے اور بھیڑ بکریوں کی چربی کو بھی حرام پایا تھا۔یہ حرمت اللہ کی طرف سے نہیں تھی بلکہ یہ اُن کی اللہ کے حکم سے بغاوت تھی۔3/50 میں اللہ عیسٰی سلامٌ علیہ کی بعثت کے مقاصد میں سے ایک یہ مقصد بھی بتاتے ہیں جس کا وہ اس آیت میں اعلان کرتے ہیں کہ میں اس لئے تمہارے

پاس آیا ہوں کہ جوکچھ تم نے اپنی طرف سے حرام ٹھہرا لیا ہے اُسے بذریعہ وحی حلال قرار دوں۔ ذی ظُفُرٍ اسرائیل کی خود ساختہ حرمت والی لسٹ میں شامل تھا۔ اَلظُّفُرُ انسان اور جانور کے ناخن کو کہتے ہیں. كُلَّ ذِىۡ ظُفُرٍ۔ ہر پنجہ والا ناخن والا جانور مراد ہے جو حملہ کر کے شکار کرتا ہے۔ کیونکہ وہ فتح وظفر یعنی کامیابی سے اپنے شکار پر غالب آتا ہے اس لئے وہ ذی ظفر کہلاتا ہے۔ 48/24 میں اَظۡفَرَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ آیا ہے۔ یہاں اظفر کامیاب اور غالب ہونے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ اور اللہ نے حرمت والی لسٹ میں ذی ظفر کا ذکر نہیں کیا۔ اللہ 6/119 آیت میں فرماتے ہیں قَدۡ فَصَّلَ لَكُمۡ مَّاحَرَّمَ عَلَيۡكُمۡ اِلَّامَااضۡطُرِرۡتُمۡ اِلَيۡهِ اللہ نے تو تفصیل بیان کر دی ہے (2/173,5/3,6/145,16/115) جو کچھ بھی اُس نے تم پر حرام قرار دیا ہے مگر مجبوری کی حالت میں اس حرام کو بھی کھا سکتے ہو۔ ان آیات کے ہوتے ہوئے کوئی یہ کہہ دے کہ اللہ کی کتاب میں حلال وحرام کی تفصیل نہیں ہے۔ اللہ کی کتابِ مفصَّل (6/114) کی نفی ہے اور اللہ کے فیصلہ کن، قول (86/13) کو جھٹلانے والی بات ہے۔ بنی اسرائیل پر بھی وہ سب حلال تھا جو قرآن میں حلال ہے۔ اس لئے اہلِ تورات کو پہلے اس بات سے آگاہ کیا گیا پھر یہ چیلنج کیا گیا کہ اگر تم سچّے ہو تو تورات لے کر آؤ۔ آیت کے کلمات پر غور فرمایئے۔ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِيۡلُ عَلٰى نَفۡسِهٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰٮةُ فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ 3/92 کھانے کی ہر شے جو قرآن میں حلال ہے وہ بنی اسرائیل کے لئے بھی حلال تھی۔ مگر تورات کے نزول سے پہلے اسرائیل (یعقوب سلام'' علیہ) نے کچھ چیزوں کی اپنے اُوپر خود ساختہ پابندی لگائی ہوئی تھی۔ اگر تم سچّے ہو تو وحی شدہ تورات کی تلاوت کرو۔ اس آیتِ مبارکہ میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ نبی کی خود ساختہ پابندی حرام وحلال میں حجت نہیں ہے۔

یہودیوں سے قرآن کا مطالبہ تورات لانے کا ہے جو وحی شدہ کتاب ہے جو اُن کے پاس نہیں ہے۔ لہٰذا غیر مسلم کا مسلمانوں سے حرام وحلال کے بارے یہی مطالبہ ہوگا کہ اے مسلمانو! فَاتوا بالقرآن تم قرآن لے کر آؤ یہ اُن کا جائز مطالبہ ہے کہ مسلمان اپنا حلال وحرام قرآن سے ثابت کریں۔ قرآن میں ان چار چیزوں کے علاوہ کوئی شے حرمت کی لسٹ میں شامل نہیں ہے۔ اور نہ ہی اللہ نے کسی بشر کو اس میں مداخلت کا اختیار دیا ہے۔ ارشادِ ربّانی ہے۔ اُحِلَّتۡ لَكُمۡ بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ غَيۡرَ مُحِلِّى الصَّيۡدِ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ'' ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ مَا يُرِيۡدُ 5/1 تمہارے لئے بھیمة الانعام حلال کر دیئے گئے ہیں مگر جو بھیمة الانعام قرآن میں حرمت کی فہرست میں تلاوت کیا گیا ہے وہ حرام ہے۔ تم اپنی مرضی سے کسی جانور کا شکار حلال کرنے والے نہیں ہو کیونکہ تم حکم کے پابند ہو۔ بلاشبہ اللہ ہی حکم دیتا ہے جو وہ ارادہ کرتا ہے۔

بَهِيۡمَةُ: البهائهم جمع ہے۔ سہ حرفی مادہ ب ھ م ہے جس کے معنی مستقل اقامت کرنا، ماں سے علیحدہ کرنا، مشتبہ ہونا، اَلۡبَهِيۡمَةُ جو قوّتِ گویائی سے محروم ہو۔ مُبۡهَمۡ اور ابہام بھی اسی سے ہے۔ جس کے معنی غیر معروف اور غیر واضح کے ہیں۔ اس عربی لغت کے اعتبار سے ماں سے الگ اور قوتِ گویائی سے محروم تمام جانور بھی آجاتے ہیں۔ انسان اپنے علاقے کے جانوروں سے واقف ہوتا ہے۔ دوسرے علاقے کے جانور اس کے لئے مبهم ہوتے ہیں اور واقفیت تک نہیں ہوتی۔ اس طرح علاقے میں ماں سے جدا ہونے والے جانور اور دوسرے علاقے کے مبهم اور غیر واضح جانور بھیمة الانعام میں

شامل ہیں۔اس میں خشک وتر کے تمام جانور شامل ہیں۔ نبی سلامٌ علیہ صحابہ کوایک واقعہ سنا رہے تھے جس میں ایک آدمی ایک پیاسے کتّے کو پانی پلاتا ہے تو اس پر صحابہ نے سوال کیا۔او انّ لنا فی البھائھم اجرًا کیا ہمارے لئے البھائھم میں اجر ہے۔ فقال نعم فرمایاہاں۔ یہاں صرف اس طرف توجہ دلانی مقصود ہے کہ عربی ادب میں ا لبھیمة، البھائھم کا واحد ہے اوراس کا اطلاق کتے پر بھی ہوتا ہے۔(رواہ البخاری والمسلم) یہ پوری روایت اوپن یونیورسٹی کی عربی دوئم بی۔اے کے صفحہ 73 پر دیکھ سکتے ہیں۔ کما تنتج البھیمة'' بھیمةً جیسے ہر جانور جانور کو جنتا ہے۔(مشکوٰۃ عبدالحق جلد 1 حدیث نمبر 63)

گویا یہاں بھی جننے کے اعتبار سے لامِ تعریف بطورِ استغراق خشک وتر کا ہر جانور شامل ہے۔6/145 آیتِ محکم میں حلال و حرام کا بڑا جامع اور مفصل بیان مااور اِلاّ کے حصر کے ساتھ اللہ نے صرف بیان ہی نہیں بلکہ قُل کہہ کر نبی سلامٌ علیہ سے اعلان کروایا ہے اوراب ہر مومن یہ اعلان کرے تو سنتِ رسول کا عامل ورنہ سنت اور آیتِ محکم کا انکار ہے اور منکرِ رسول ہے۔ لہٰذا ایک نظر حلال وحرام میں فقہا کا اختلاف تفہیم القرآن جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 592 از مودودی صاحب حاشیہ پر نوٹ نمبر 121 ملاحظہ فرمایئے۔ چند اقتباسات پیشِ خدمت ہیں۔ (1) یہی چار چیزیں حرام ہیں اوران کے سوا ہر کھانا جائز ہے۔یہی مسلک عبداللہ ابنِ عباس اورعائشہؓ کا تھا (2) حلتٗ وحرمت میں فقہا کے درمیان اختلاف ہوا مثلاً پالتو گدھا امام ابوحنیفہ، امام مالک اورامام شافعی حرام قرار دیتے ہیں مگر بعض دوسرے حرام نہیں کہتے۔ (3) درندہ، شکاری اور مردار خور حیوانات کو حنفیہ مطلقاً حرام ہیں۔ مالک اوراوزاعی کے نزدیک شکاری پرندے حلال ہیں۔لیث کے نزدیک بلّی حلال ہے۔شافعی کے نزدیک درندے شیر، چیتا اور بھیڑیا جو انسان پر حملہ کرتے ہیں حرام ہیں۔عکرمہ کے نزدیک کوّا اور بجّو حلال ہے۔ (4) ان دلائل پر غور کرنے سے یہ بات صاف معلوم ہوتی ہے دراصل شریعت الٰہی میں قطعی حرمت چار چیزوں کی ہے جن کا ذکر قرآن میں ہے۔ (5) اس طرح شریعت کسی کو یہ حق نہیں دیتی کہ وہ اپنی کراہت کو قانون قرار دے اوراُن لوگوں پر الزام عائد کرے جو ایسی غذائیں استعمال کرتے ہیں جنہیں وہ ناپسند کرتے ہیں۔ بقیہ تفصیل تفہیم القرآن سے خود مطالعہ کریں۔

اَلْاَنْعَامِ کا سہ حرفی مادہ ن ع م ہے۔جس کے معنی خوشحال ہونے کے ہیں النُعم اونٹ کے لئے بولا جاتا ہے کہ عربوں کے لئے اونٹ ہی خوشحالی کا باعث ہے۔اب ہر جانور کے لئے بولا جاتا ہے۔الانعام جمع ہے۔عربوں کے ہاں جو جانور معروف تھے اوروہ گھروں میں رکھتے تھے اورحرث یعنی کھیتی کے ساتھ جواُن کی شرکیہ وابستگی تھی۔قرآن نے اُس کا اظہار کیا ہے۔اللہ نے اِن آیات کو بَھِیْمَةُ الاَ نْعَامِ کی تعریف (Defination) اور معیار کے لئے پیش نہیں کیا۔لہٰذا 6/138 آیت پیشِ خدمت ہے خود غور فرمایئے۔ ھٰذا انعام'' و حرث'' حجر'' لا یطعمھا الّا من نّشا ءُ بزعمھم.6/138 یہ جانور اور کھیتی کھانا منع ہے۔اسے کوئی نہیں کھائے گا مگر جس کو اپنے نظریے کے مطابق ہم چاہیں گے وہ کھا سکتا ہے۔اس خودساختہ حلال وحرام کی پابندی سے اللہ نے منع کیا ہے۔اللہ نے یہ مسئلہ تو یہاں نہیں بتایا کہ انعام اس قسم کے ہوتے ہیں اور بھیمة اس قسم کے ہوتے ہیں۔7/179 میں غوروفکر سے عاری لوگوں کو کالانعام اللہ نے کہا ہے۔ ماقبل 7/176 آیت میں اللہ ایسے ہی لوگوں کو کتّے کی مثل کہہ چکا ہے۔62/5 میں گدھے کی مثال ہے۔5/60 اور 7/166 میں بندر اور سور کی مثال ہے۔غوروفکر کا مقام

ہے کیا اللہ کو انعام کے بارے علم نہیں تھا کہ وہ گھاس کھانے والا، جگالی کرنے والا، دومعدوں والا اور گوشت نہ کھانے والا ہوتا ہے۔ پھر بھی کا **الانعام** کہنے کے بعد کتنے بندر اور سور کی مثالیں دے کر اللہ کس انعام کی وضاحت فرمارہے ہیں۔ **افلا یعقلون**۔ ایک دوسرے مقام پر فرمایا **یاکلون کما تاکل الانعام** 48/12 یہ لوگ بھی جانوروں کی طرح کھاتے ہیں۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ گوشت اور نباتات دونوں چیزیں انعام کی خوراک ہیں اور انسان بھی دونوں چیزیں کھاتا ہے۔ پھر فرمایا **وارعوا انعامکم** 20/54 اپنے انعام کی نگرانی کرو۔ **ارعوا** کا سہ حرفی مادہ ر ع ی ہے۔ **راعِی**'' اسمِ فاعل ہے جس کے معنی نگرانی کرنے والا کے ہوتے ہیں۔ لہٰذا چرانے کے معنی مناسب نہیں ہیں۔ اب تو گھروں میں چرانے والے جانوروں کے علاوہ بھی بہت سے جانور رکھے جاتے ہیں۔ جن میں مچھلیاں، سانپ اور شیر بھی ہیں۔ اس طرح وہ ترجمہ درست تصور کیا جائے گا۔ جو ان تمام جانوروں کو اپنے احاطہ میں لے آئے ورنہ اللہ کے حکم اور علم میں نقص وارد ہوتا ہے۔ قرآن کی اِن تصریفات سے تو معلوم ہوتا ہے کہ انعام کے لئے چرنے چگنے اور جگالی کرنے والا محدود تصور درست نہیں ہے۔ الانعام میں لام ِتعریف کو استغراقی قرار دیا جائے اور بحری، برّی اور فضائی ہر قسم کا جانور اس میں شامل کیا جائے۔ اور **بھیمة** میں تائے مبالغہ اس کی بہم رسانی کی کثرت اور وسعت کا اظہار ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جانوروں کے مبہم ہونے کا تصور بھی موجود ہے۔ اس کائنات میں جانوروں کی اتنی زیادہ کثرت ہے کہ انسان کیلئے پہچان مشکل ہے اس لئے اللہ نے آسانی پیدا کر دی ہے کہ انسان صرف حرام جانور کی پہچان کرلے۔ مبہم اور ماں سے الگ ہونے والے جانور حلال ہیں۔ بہرحال اللہ نے حلال و حرام کو بڑی تفصیل کے ساتھ واضح کر دیا ہے۔ حالانکہ 6/145 کی ایک محکم آیت ہی حرام و حلال کے لئے کافی تھی۔

اِنَّ الَّـذِيْـنَ يَـكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْـكِتٰـبِ وَ يَشْتَـرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًاۙ اُولٰٓـئِكَ مَـا يَـاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّاالـنَّـارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اُولٰٓـئِكَ الَّـذِيْنَ اشْتَرَوُا الـضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِـى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝ لَيْسَ الْبِـرَّ اَنْ تُـوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِـرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

یقیناً جو لوگ چھپاتے ہیں اُسے جو اللہ نے الکتاب میں پیش کیا اور وہ اِس کے بدلے تھوڑا سا معاوضہ لے رہے ہیں یہی لوگ ہیں جو اپنے اندر آگ ڈال رہے ہیں۔ اللہ قیامت کے دن اِن سے کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی اِن کا تزکیہ کیا جائے گا یقیناً اِن کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ 174 یہی لوگ ہیں جو ہدایت کے مقابلے میں گمراہی اور مغفرت کی بجائے عذاب خریدتے ہیں پس اِن کا آگ والی تعلیم پر ڈٹ جانا کیا ہی عجب ہے۔ 175 یہ اِس وجہ سے کہ اللہ نے یقیناً سچائی کے ساتھ قرآن نازل کیا اور یقیناً جو لوگ قرآن میں اختلاف کرتے ہیں وہ مخالفت کی وجہ سے ہدایتِ قرآن سے دور ہو گئے ہیں۔ 176 اللہ نے البرّ کو اِس عمل سے خارج کر دیا ہے جس عمل میں تُم اپنے چہرے مشرق اور مغرب کی طرف کرتے ہو بلکہ البرّ تو یہ ہے کہ جو اللہ

ع21

وَ الۡيَـوۡمِ الۡاٰخِرِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَ الۡكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَـى الۡمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الۡقُرۡبٰى وَ الۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنَ وَ ابۡنَ السَّبِيۡلِ ۙ وَ السَّآئِلِيۡنَ وَ فِى الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الۡمُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِهِمۡ اِذَا عٰهَدُوۡا ۚ وَالصّٰبِرِيۡنَ فِى الۡبَاۡسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَ حِيۡنَ الۡبَاۡسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الۡقِصَاصُ فِى الۡقَتۡلٰى ؕ اَلۡحُرُّ بِالۡحُرِّ وَالۡعَبۡدُ بِالۡعَبۡدِ وَالۡاُنۡثٰى بِالۡاُنۡثٰى ؕ فَمَنۡ عُفِىَ لَهٗ مِنۡ اَخِيۡهِ شَىۡءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيۡهِ بِاِحۡسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخۡفِيۡفٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ رَحۡمَةٌ ؕ فَمَنِ اعۡتَدٰى بَعۡدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمۡ فِى الۡقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾

کو لاشریک اور یوم آخرت (فیصلے کے دن) کو **لا شفاعۃ** مانتے ہیں اور ملائکہ اور وحی شدہ کتاب اورانبیاء کو حق مانتے ہیں اور وہ اُس کی محبت میں قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور ابن سبیل اور سائلین کو اور پھنسی ہوئی گردن آزاد کرانے میں مال دیتے ہیں یعنی وہ اس فرض منصبی کو قائم کرتے اور قرآن حکیم کی تعلیم سے تزکیہ اور اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں جب انہوں نے عہد کیا ہو اور تنگی اور تکلیفات اور جنگ وجدل کے وقت ثابت قدم رہنے والے ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں اور یہی اللہ کی نافرمانی سے بچنے والے ہیں۔ 177 اے ایمان والو! تُم پر مقتولوں کے بارے قاتلوں سے بدلہ لینا 85 فرض کردیا گیا ہے۔ آزاد قاتل تو آزاد کو اور غلام قاتل تو غلام کو اور عورت قاتل تو عورت کو قتل کیا جائے گا۔ پس جس کے لیے اُس کا بھائی کچھ معاف کرے پس دستوری فیصلے کی اتباع کریں اور خون بہا ادا کرنا ہے اُس کو احسان کے ساتھ۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے۔ پس جو مذکورہ دستوری فیصلے کے بعد زیادتی کرے پھر اُس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ 178 یقیناً القصاص کے حکم میں تمہارے لیے زندگی ہے۔ اے عقل والو! تاکہ تم قانون کی خلاف ورزی سے بچو۔ 179

تفهیمات :85. اَلۡقِصَاصُ فِى الۡقَتۡلٰى 2/178: القصاص کا سہ حرفی مادہ ق ص ص ہے۔ قَصَّ يَقُصُّ بیان کرنا، کسی کے پیچھے چلنا اور بدلہ لینا کے معنی ہیں۔ القصاص قرآن کی اصطلاح ہے۔ اس کا واضح مفہوم یہی ہے کہ مقتولوں کی حمایت میں قاتلوں کا پیچھا کر کے انہیں اُن کے انجام تک پہنچانا ہے۔ **القتلٰى**، القتیل کی جمع ہے۔ اس کے معنی مقتول کے ہیں۔ اس کا سہ حرفی مادہ ق ت ل ہے۔ اس کے معنی قتل کرنے کے ہیں۔ 17/33 میں اللہ کی طرف سے مقتول کو منصور کہا گیا ہے۔ جہاں مقتول منصور نہیں وہ مسلم معاشرہ نہیں ہے۔ 5/45 میں بھی نفس کا بدلہ نفس، آنکھ کا بدلہ آنکھ، ناک کا بدلہ ناک، کان کا بدلہ کان، دانت کا بدلہ دانت ہے۔ **والجروح قصاص** " تمام زخموں کا بدلہ لینا ہے۔ 2/194 اور 42/39,41 میں زیادتی کا بدلہ لینے کی اللہ نے بات کی ہے۔ 26/227 میں مظلوم کو بدلہ لینے کی اللہ نے اجازت دی ہے۔ زیادتی کرنے والے کی قرآن میں حمایت اور نہ حوصلہ افزائی ہے۔ اسلامی معاشرے میں قاتلوں اور مجرموں کو پناہ نہیں ملتی۔ جس معاشرے

میں قاتلوں اور مجرموں کو پناہ ملے وہ معاشرہ غیر اسلامی ہے۔اسلام کمزوروں،مظلوموں اور مجبور لوگوں کی پاسبانی کرتا ہے۔اُن کی عزت و ناموس کی حفاظت کرتا ہے۔اسلامی معاشرہ میں ہر امن پسند فرد کی جان و مال اور عزت و ناموس کی بلا تفریق مسلم اور غیر مسلم کی حفاظت کرنا اسلامی سٹیٹ کا اولین فرضِ منصبی ہوتا ہے۔القصاص کے حکم پر عمل کرنے سے معاشرے میں قتل و غارت رک جائے گی۔زندگی محفوظ ہوگی۔القصاص ہی میں زندگی ہے۔اب کوئی مانے یا نہ مانے اس کی اپنی مرضی ہے۔وہ موت چاہتا ہے یا زندگی فیصلہ اس کے اپنے ہاتھ میں ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ اۨلْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝۱۸۰ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۸۱ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۸۲ ع22

تم پر وصیت کرنا فرض کیا گیا ہے جب تم میں سے کسی ایک کو موت آئے اگر اُس نے مال چھوڑا ہے۔یہ وصیت والدین کیلئے اور قرابت داروں کیلئے جو دستورِ وحی کے مطابق ہو وہ متقین پر فرض ہے۔180 پس جو بھی اِس وصیت کو سننے کے بعد بدلے پس اس کا گناہ اُن پر ہی ہے جو اِس کو بدلتے ہیں۔یقیناً اللہ سننے والا علم والا ہے۔181 پس جو وصیت کرنیوالے کی طرفداری اور گناہ سے ڈرے پس وہ اُن کے درمیان اصلاح کرے پس اُس پر گناہ نہیں۔یقیناً اللہ غفور ہے،رحیم ہے۔182

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۱۸۳ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۸۴

اے ایمان والو ! تم پر صیام 86 فرض کیے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے اُمید ہے کہ تم اللہ کی نافرمانی سے بچو گے۔183 چند گنتی کے دن ہیں پس اس دور میں جو تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے اور اُن پر جو (مرض اور سفر کے بعد) دوسرے دنوں میں صیام کی طاقت رکھتے ہیں تو الصیام کا فدیہ ایک مسکین کا کھانا بھی ہو سکتا ہے۔پس جو خوشی سے اطاعت کرے پس اس کے لیے بہتر ہے،لیکن فدیہ سے الصیام بہتر ہے اگر تم علمی آگاہی رکھتے ہو۔184

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ

یہ ایّاماً مّعدودتٍ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا لوگوں کی ہدایت اور ہدایت کی وضاحت اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے۔پس جو تم میں اِس مہینے میں نزولِ قرآن کی گواہی دے پس وہ اس ماہ میں صیام کرے اور جو مریض یا سفر پر ہو پس وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے۔اللہ تمہارے ساتھ آسانی

ُاللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ ز وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ وَ لِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ھَدٰئکُمْ وَ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

چاہتا ہے اور وہ مشکل نہیں چاہتا اور تا کہ تُم قضا صیام کی گنتی پورا کرلو اور تا کہ اللہ کی کبریائی کا اعتراف کرو جو اُس نے تم کو ہدایت فرمائی ہے۔ اور اُمید ہے کہ تُم حکم مان لوگے۔ 185

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ لا فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَ لْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

اور جب میرے بندے میرا تجھ سے پوچھیں تو بتاؤ میں قریب ہوں میں قبول کرتا ہوں جب کوئی رغبت کرنے والا میری طرف رغبت کرے۔ پس چاہیے کہ وہ میرا حکم مان لیں اور وہ میرے ساتھ ایمان بالیقین رکھیں امید ہے کہ وہ ہدایت پالیں گے۔ 186

اُحِلَّ لَکُمْ لَیْلَۃَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمْ ط ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّھُنَّ ط عَلِمَ اللّٰہُ اَنَّکُمْ کُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَکُمْ فَتَابَ عَلَیْکُمْ وَعَفَا عَنْکُمْ ج فَالْئٰنَ بَاشِرُوْھُنَّ وَابْتَغُوْا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمْ ص وَ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ص ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ ج وَلَا تُبَاشِرُوْھُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰکِفُوْنَ لا فِی الْمَسٰجِدِ ط تِلْکَ حُدُوْدُ اللّٰہِ فَلَا تَقْرَبُوْھَا ط کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ اٰیٰتِہٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

تمہارے لیے الصیام کے دورانیہ میں راتوں کو اپنی بیویوں کی طرف رغبتِ جنسی حلال کی گئی ہے۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تُم ان کا لباس ہو اللہ جانتا ہے کہ یقیناً تم تو اپنے نفسوں کی حق تلفی کر رہے تھے پس اُس نے تم پر مہربانی فرمائی اور تم کو عافیت دی ہے پس اب تم اِن بیویوں سے رات کو مباشرت کرو اور وہی چاہو جو اللہ نے تمہارے لیے فرض کیا ہے اور کھاؤ اور پیو حتیٰ کہ تمہارے لیے سفید خط (دن) الفجر کے وقت کو سیاہ خط (رات) سے واضح کردے۔ پھر تم الصیام کو رات تک یعنی غروب آفتاب تک مکمل کرو (91/4) اور جب تم مساجد میں اعتکاف کرو تو بیویوں سے رات کو بھی مباشرت نہ کرو۔ یہ مذکورہ اللہ کے احکام ہیں پس ان کی خلاف ورزی نہ کرنا۔ اسی طرح اللہ اپنے احکام واضح بیان کرتا ہے لوگوں کے لیے امید ہے کہ وہ حکموں کی نافرمانی سے بچیں گے۔ 187

تفہیمات :86۔اَلصِّیَام 2/183:۔ صام ، یصوم، الصیام . رکنا مصام رکنے کی جگہ، صوماً رکا ہوا بالکل ایسے ہی جیسے القیام ہے۔ قام ، یقوم ، القیام (کھڑے ہونا)، مقام (جہاں قیام کیا جائے) اور قوم (قیام کرنے والا)۔ یہ فعل لازم ہے۔ متعدی کی کوئی مثال نہیں۔ لہٰذا صام کا معنی روکنا اور قام کا معنی کھڑا کرنا نہیں ہو سکتے جو شخص ایسا کرتا ہے وہ علمی بات نہیں ہے لہٰذا الصیام اصطلاحِ قرآن ہے۔ کن باتوں سے یا کن کاموں سے رکنا ہے یہ اللہ تعالیٰ بتائیں گے اور اصطلاحِ قرآن میں صرف ان کاموں سے اللہ کی منشاء کے مطابق رکنا الصیام کہلائے گا۔ ہر کام سے رکنا الصیام نہیں ہے۔ یہ مفہوم کسی کی اپنی خواہش تو ہوسکتی ہے مگر اللہ کی منشاء قرار دینے والا مفتری ہے ایسے لوگوں سے ہوشیار رہنا قرآن کے طالب علم کی ذمہ داری ہے اور دوسروں کو ایسی بے علم گفتگو و تحریر سے آگاہ کرنا بھی

قرآن کے طالب علم کی ذمہ داری ہے۔قرآن میں 183 تا 187 سورۃ البقرہ میں الصیام اپنی تمام جزیات کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے فرض کیا ہے۔ الصیام کا کوئی جز بھی غیر قرآن سے لینے کی ضرورت نہیں پڑتی لہٰذا ایسے واضح حکم کو بغیر ثبوت کے چیلنج کرنا یہ ان کے عباد الرحمٰن ہونے کا ثبوت نہیں ہے۔ الصیام کا قرآنی مفہوم ملاحظہ فرمایئے:۔

یَـاَیُّهَاالَّـذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ 2/183 ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر الصیام فرض کیے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر بھی فرض کیے گئے تھے امید ہے کہ تم اس حکم کی خلاف ورزی سے بچو گے۔ اٰمَـنُوْا: اٰمَـنُوْا باب افعال کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے اور اس کی لفظی تصریف ہے ۔ اٰمَنَ (ماضی)، یُؤْمِنُ (مضارع)، مُؤْمِنٌ (فاعل)، مُؤْمَنٌ (مفعول)، اِیْمَانٌ (مصدر) اس کے معنی ماننے کے ہوتے ہیں ۔قرآنی اصطلاح میں اس کے معنی اے قرآن پر ایمان لانے والو! اللہ کو حاکم ماننے والو! ہوتا ہے اس کا مطلب غیر اللہ اور غیرِ قرآن پر ایمان لانے والو ہرگز نہیں ہوتا اسلیئے ایمان لانے کے بعد اللہ کا حکم نہ ماننے والے ایمان سے خارج ہو جاتے ہیں اگر چہ وہ دعویٰ ایمان کا کرتے رہیں۔ اَمِنَ (س) امن میں آنا، اَمُنَ (ک) امانت، اَمِینٌ امانت دار ہونا۔ اَمِنَ معنی امن میں آنا۔تصریفِ لفظ ہے۔اَمِنَ (ماضی)، یَأْمَنُ (مضارع)، اٰمِنٌ (فاعل)، مَأْمُوْنٌ (مفعول)، مُؤْمِن'' (ظرف)، اَمْنًا، کے معنی اَمْن میں آنا کے ہیں۔قرآن میں اس مادہ سے مضارع یَـاْمَنُ 7/99 میں استعمال ہوا ہے اور آیت کا آغاز اَفَاَمِنُوْ سے ہے اب آپ اَمِنُوْ اور اٰمَنُوْ میں فرق بخوبی کر سکتے ہیں۔لہٰذا اب جو اٰمَنُوْ کا معنی ماننے کی بجائے اَمْن میں آنے والا کرے تو اس سے میں آپ کو ہوشیار باش ہی کی ہدایت دے سکتا ہوں۔

یٰٓاَیّھا الّذین اٰمَنُوْا کا خطاب قرآن میں تقریباً 90 بار دہرایا گیا ہے اور ایمان والے مخاطب ہیں۔اب مُؤمِنُ، اَمِنَ کا اسم ظرف ہے اور اٰمَنَ کا فاعل بھی ہے اس اشتراک سے جو غلط فہمی ہوتی ہے اسے دور کیا جائے نہ کہ مادے کی بنیاد پر غلط مفہوم دے کر جاہلیت کو عام کیا جائے بلکہ اس علمی سقم کو دور کیا جائے نہ کہ قرآنی حکم کو غیر علمی مفہوم دے کر من چاہی تاویل کر کے اللہ کے باتفصیل حکم کا ہی انکار کر دیا جائے اور اللہ کے ہاں مجرم بننے کی کوشش کی جائے۔الصیام کے لفظ کے بارے مختصر آغاز ہی میں لغوی تشریح کر دی ہے یہاں صرف یہ عرض ہے کہ الصیام قرآن میں آٹھ بار آیا ہے۔ 183,187,188,196,196,2/196,4/92, 5/95,89، صیاماً 58/4 اور صوماً ایک ہی بار 19/26 میں آیا ہے قوم کا لفظ قرآن میں 383 مرتبہ آیا ہے اور قیام دو مرتبہ 51/45,39/68 قیاماً 5 بار 4/102,4/5,3/10125/64,5/97, قوم کا لفظ 383 بار میں سے ایک بار بھی قیام کے معنوں میں استعمال نہیں ہوا جو کہ صیامٌ اور صوماً کے وزن پر ہے لہٰذا الصیام اور صوماً کو مادے کی بنیاد پر ایک ہی معنی میں سمجھنا علمی سقم ہے جو قوم اور قیام کی مثالوں سے اظہر من الشمس ہے۔

کَـمَا کُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ :۔یہ کوئی نیا حکم نہیں پہلوں پر بھی یہی فرض تھا جس کی یہاں تفصیل ہے جیسے دوسرے مقام ہیں سُنَّۃَ مَن قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ مِنْ رُّ سُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلاً (17/77) یہ سنت ہے جو ہم اپنے رسولوں کی طرف تجھ سے پہلے بھیج چکے اور ہماری سنت میں تبدیلی نہ پاؤ گے۔33/38 میں ہے سُنَّۃَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا

مِـــنْ قَبْــلُ اللہ کا یہ قانون پہلے لوگوں میں گزر چکا ہے۔اب منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کا پہلے لوگوں کا کوئی واقعہ قرآن میں نہیں تو کیا اللہ کے اس حکم کا انکار کر دیا جائے۔قرآن فہمی کا یہ بہت عجیب انداز ہے۔یُـرِ یْـدُ الـلّٰــهُ لِیُبَیِّـنَ لَـکُمْ وَیَهْـدِیَـکُـمْ سُـنَـنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ (4/26)اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے سامنے کھول کھول کر بیان کر دے اور تمہیں رہنمائی دے ان لوگوں کی سنتوں کی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ثابت ہوا کہ قرآن کا حکم پہلے لوگوں پر بھی فرض تھا یہ قرآن پہلے لوگوں کی سنتیں ہیں کیا اب ہر حکم کے عمل کرنے سے پہلے اس حکم پر عمل کرنے کا کوئی واقعہ قرآن میں معلوم کرنا ضروری ہے قرآن فہمی کا یہ انداز رہا تو کسی حکم پر آپ عمل نہیں کر پائیں گے 4/26,33/38,17/77 آیات میں اللہ کا کہنا کہ یہ پہلے لوگوں پر فرض کیا تھا ہمارے لیے کافی ہے اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ایسا ہی ہے ہمیں اب قرآن سے کوئی واقعہ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں۔اگر اللہ نے کوئی قانون یا حکم واقعہ کے ساتھ بیان کر دیا ہے تو وہ حکم نازل ہونے کی وجہ یا سبب نہیں ہے۔کیا شانِ نزول سے یہ مطلب لیا جائے کہ اگر یہ واقعہ نہ ہوتا تو حکم نازل ہی نہیں ہونا تھا۔اگر ایسا نہیں تو پھر اس پر زور کیوں؟ کیونکہ یہ حکم پہلے لوگوں پر بھی لاگو تھا 33/38۔

لَـعَلَّـکُمْ: لَعَلَّ حرفِ رجا جہاں دو امکان ہوں وہاں آتا ہے۔فعل ماضی پر لگانے سے شک کے معنی پیدا ہوتے ہیں،امید کی دلالت ہوتی ہے۔رجوع مخاطب کی طرف ہوتا ہے جیسے کہ 20/44 میں اللہ نے فرمایافَـقُـوْ لَا لَـه' قَـوْ لاً لَیِّـناً لَعَلَّـه' یَتَـذَکَّرُ اَوْ یَخْشیٰ پس اسے قَوْ لاً لَیِّناً کہہ دو شاید (امید کی جاسکتی ہے کہ) وہ نصیحت حاصل کرے اور ڈر جائے۔لَعَلَّ کَیْ کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔مقصد کی طرف رہنمائی ہوتی ہے بہر حال قرآن میں 129 مقامات ہیں کہیں بھی اس کا معنی یقیناً نہیں کیا جاتا۔تاکہ اور شاید کے معنی کیے جاتے ہیں جو امید ورجا کا مفہوم رکھتے ہیں امید ورجا کا معنی جانتے ہوئے بھی یقیناً کے معنی سمجھ لینا ھذا شئیُ' عجیب۔صرف عقل والوں کے لیے یہ غور وفکر کا مقام ہے۔

یَتَّقُوْنَ , تَتَّقُوْنَ: اِتَّقیٰ ، یَتَّقُوْ سے ہے جس کے معنی بچنا، پرہیز کرنا، ڈرنا ہے۔ثلاثی مجرد وَقیٰ ، یَقِیْ ، وقایة ہے جس کے معنی بچانا، حفاظت کرنا ہے تو یہاں تتــقـون سے مراد اللہ کے حکم کی خلاف ورزی سے بچنا ہے، اس کی خلاف ورزی سے ڈرنا ہے نہ کہ کوئی نتیجہ نکالنے کی بات ہے۔اللہ کے حکم ماننے میں نتیجہ سے ہمیں کوئی غرض نہیں ہے ہم جیتے ہیں یا مرتے ہیں ہم نے عہدِ وفاداری نبھانا ہے۔مالک نے کہہ دیا ہے کہ حکم ماننے میں فائدہ ہے اب حکم ماننے میں جان بھی چلی جائے تو سودا نفع مند ہے ہمیں کوئی نقصان نہیں ہوا۔حکم ماننے میں تقویٰ ہے۔جو لوگ تقویٰ کا معیار نفع و نقصان کو بناتے ہیں یہ معیاری ایمان و تقویٰ نہیں ہے یہ انہیں مبارک ہو۔ہم نے تو جان و مال کے سودے پر تقویٰ جانچنا ہے۔جو اللہ سے یہ سودا کر لے وہ متقی ہے۔یہ ہی اللہ کا معیار ہے۔مذکورہ آیت کا قرآنی مفہوم لسانِ عربی کے مطابق واضح کرنے کی کوشش کی ہے امید ہے کہ آپ لوگ خود غور وفکر سے کام لے کر غیر قرآنی تصورات پر اندھے بہرے ہو کر نہیں گریں گے کیونکہ آپ کے پاس قرآن، اللہ کا نازل کردہ پیمانہ ہے جس سے ہم نے اپنی عقل کو بھی جانچنا ہے۔

اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّة'' مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ فِدْیَة''

طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ط فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ط وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾

ترجمہ: الصیام گنتی کے دن ہیں۔ پس جو تم میں ان دنوں میں مریض یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں الصیام کی گنتی پوری کر لے اور ان پر جو دوسرے دنوں میں صیام کی طاقت رکھیں وہ الصیام کا فدیہ مسکین کا کھانا دے سکتے ہیں۔ پس جو اللہ کے اس حکم کی خوشی سے اطاعت کرتا ہے پس یہ اس کیلئے بہتر ہے۔ لیکن الصیام تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

اَیَّـا مـاً مَّعْدُوْدٰتٍ :۔ مرکب اضافی ہے۔ گنتی کے دن۔ ایام یوم کی جمع ہے۔ مَعدُودٰت مفعول کے وزن پر ہے مَعْدُود کی جمع ہے لفظی تصریف ہے۔ عَدَّ (ماضی) یَعِدُّ (مضارع) عادٌ (فاعل) مَعْدُوْد (مفعول) اس تصریف لفظ سے پتہ چلتا ہے کہ گنتی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے قرآن میں ماضی ثلاثی مجرد کے مفعول کے وزن پر یہ لفظ کہیں بھی تیاری کے معنوں میں استعمال نہیں ہوا کیونکہ قرآن میں اَعَـــدَّ (باب افعال) کا لفظ تیاری کے معنوں میں استعمال ہوا ہے اس کی لفظی تصریف ملاحظہ فرمایئے۔ اَعَدَّ (ماضی) یُـعِدُّ (مضارع) مُـعِدُّ (فاعل) مُـعَدُّ (مفعول) تیاری کے معنوں میں مفعول مُـعَدَّ ہے مَعْدُوْد نہیں ہے لہٰذا اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ کے معنی سوائے گنتی کے ایام کے اور ہو ہی نہیں سکتے۔

مریضاً اَوْ عَلٰی سَفَرٍ :۔ مریض سے یہاں مراد جسمانی مریض ہے سفر سے مراد زمینی سفر ہے قرآن میں جہاں بھی اللہ نے ذہنی مریض کی بات کی ہے وہاں فی قلوب" کا ذکر ہے اور جہاں علمی سفر ہے وہاں اللہ کی اصطلاح فی سبیل اللہ، ابن سبیل موجود ہے لہٰذا جسمانی مرض کے لیے 9/91 میں علـی المرضیٰ مریض (جسمانی مرض) کی جمع استعمال ہے اور زمینی سفر کے لیے سفراً قاصداً 9/42 ملاحظہ فرمایئے۔ لہٰذا یہاں جسمانی مرض اور زمینی سفر کے علاوہ اور کوئی معنی لینا الصیام کے پورے موضوع کو بدلنے کے مترادف ہے۔

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ :۔ پس مسافر اور مریض کا دوسرے دنوں میں اس فرض الصیام کی مدت کی گنتی کو پورا کرنا ہے جو مرض یا سفر کی وجہ سے الصیام چھوڑے تھے۔ ایامِ اُخر سے ثابت ہوتا ہے کہ اَیَّـامًـا مَّـعْدُوْدٰتٍ خاص دنوں میں مومنوں پر صیام فرض ہیں ان دنوں میں جو مریض اور سفر پر ہو تو اس کیلئے دوسرے دنوں میں اس کی قضا کی سہولت ہے۔

عَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ : اَطَاقَ یُطِیْقُ سے ہے جس کے معنی طاقت رکھنے کے ہیں اور طَوَّقَ کے معنی طوق ڈالنے کے ہیں۔ اَطَـاقَ یُـطِیْقُ کو طَوَّقَ کے معنی پہنانا زیادتی اور بے علمی کا مظاہرہ ہے ہمارا موقف یہ ہے کہ لفظی تصریف کرتے وقت سیاق وسباق کی وجہ سے لفظ کے معنی بدل جاتے ہیں اور اگر لفظوں کے اوزان اور گرائمر میں صرف ونحو میں تصریف کا اختلاف موجود ہو جیسے اَطَـاقَ یُطِیْقُ اور طَـوَّقَ یُطَوِّقُ میں ہے اور کوئی اسے ایک ہی معنی دے کر اپنا علمی مقام بنانے کی کوشش کرے تو سوائے دیوانگی کے اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ ایک جیسا معنی بھی کرنے کے لیے قرینہ ضروری ہے۔ مادے یا بناوٹ کے لحاظ سے کوئی لفظ آئے تو اللہ کی منشاء کے مطابق معنی لینے چاہیے جیسے اٰمِنَ کا مُوْمِنٌ ظرف بھی ہے، اور باب افعال پر اٰمَنَ کا اسم فاعل بھی مُـوْمِنٌ ہے۔ مشابہ ہونے کے باوجود دونوں کے معنی مختلف ہیں ثلاثی مجرد کا اسم ظرف امن چاہنے والا اور مزید فیہ کا اسم فاعل ایمان لانے والا ہے۔ اس قسم کے لفظ سے کم علم انسان مغالطے کا شکار ہوتا ہے یا منکرینِ

قرآن ایسے لفظوں سے جان بوجھ کر اپنی خواہش منوانے کی کوشش کرتے ہیں۔ عَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ یہ وہ لوگ ہیں جو اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ کے خاص دنوں میں مریض تھے یا سفر پر تھے اور دوسرے دنوں میں صیام رکھنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ انہیں سہولت دی جارہی ہے کہ فِدْیَةٌ طَعَامُ مَسْکِیْنٍ کہ صیام نہ رکھنا ہو تو ایک صیام کے بدلے ایک مسکین کا کھانا ہے اور آگے یہ کہا جا رہا ہے کہ اَنْ تَصُوْمُوْا کہ صیام رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے۔ طَعَامُ مَسْکِیْنٍ دوسرے دنوں میں ایک سہولت ہے ان کے لیے جو اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ میں مریض اور سفر پر تھے پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں طَعَامُ مَسْکِیْنٍ سے زیادہ بہتر تمہارے لیے خود صیام رکھنا ہے اگر تم صیام کے فائدے جانتے ہو۔ لہٰذا اگر یہاں ماہ رمضان کا صیام نہیں ہے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ فدیہ طعام مسکین کس جرم کا فدیہ ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ز وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۸۵ ترجمہ: اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ رمضان کا مہینہ ہے جس میں القرآن نازل کیا گیا ہے۔ یہ قرآن لوگوں کے لیے رہنمائی ہے اور ھدایت کے بارے مکمل وضاحت ہے اور یہ حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے پس جو تم میں سے اس مہینے میں نزول قرآن کی گواہی دے پس وہ اس ماہ میں صیام کرے اور جو مریض اور سفر پر ہو۔ وہ اس مہینے میں چھوڑے ہوئے صیام کی گنتی دوسرے دنوں میں پوری کرے۔ اللہ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے اور وہ تمہیں کوئی مشکل نہیں دینا چاہتا اور اسی لیے چھوٹے ہوئے صیام کی گنتی مکمل کرو۔ اور حکم پر عمل کر کے اللہ کی کبریائی کا اعتراف کرو جیسا اس نے تمہیں ہدایت دی ہے اور امید ہے کہ تم اللہ کے حکم کو مان لوگے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ :۔ کسی بھی معروف نام کا تذکرہ جب قرآن میں آئے تو اس کے بنیادی مادے کو بغیر چھیڑے سیاق و سباق میں جو اس کی حیثیت ہے اسے بیان کیا جائے نہ کہ مادے کے اعتبار سے معنیٰ لیا جائے۔ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ الصیام کا دورانیہ اور اَیَّامٍ اُخَر کا فرق شَهْرُ رَمَضَان کے بغیر ہو ہی نہیں سکتا اور کلام اللہ ہی ابہام کا شکار ہو جاتا ہے اس لیے ان لفظوں کے مادّوں کی طرف ہمیں جانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ رمضان کا مہینہ ہے جس میں القرآن نازل کیا گیا ہے یعنی لکھوایا گیا ہے جیسے موسیٰ سلام' علیہ کو مقام طور پر چالیس دنوں میں کتاب لکھوائی گئی تھی شَهْرُ رَمَضَان ، اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ کی تشریح ہے لہٰذا قمری مہینوں کا نواں مہینہ رمضان معروف ہے اور شھر کا معنی مہینہ بڑا شہرت یافتہ ہے لہٰذا قرآن کے دوسرے مقام بھی شھر کے معنوں کی تصدیق کرتے ہیں کہ یہ مہینہ ہی ہے اگر چہ اس کے بنیادی معنی شہرت کے ہیں اور مہینہ اسی لیے الشھر کہلاتا ہے کہ وہ مشہور ہوتا ہے قرآن کے دوسرے مقامات ملاحظہ فرمائیے۔

شهرٌ 2/194, 2/217, 5/2, 5/97, 97/3, 9/36, 46/15, **شهرین** 4/92, 58/4, **الشهور** (شھر کی جمع) 9/36 **اربعة اشهر** 9/2, 9/5, 65/4, **ثلثه اشهر** 2/226, 2/234, لہٰذا قرآن میں الصیام کا حکم اپنی مکمل تشریحات کے ساتھ موجود ہے اس کا کوئی جزو بھی غیر قرآنی نہیں ہے کہ ہم اسے کسی کی خواہش قرار دے سکیں لہٰذا فَلْیَصُمْهُ

میں ہٗ کی ضمیر مفعول فیہ ہے جو ظرفِ زماں کی نشان دہی کرتی ہے۔ پس وہ اس شہر کے یعنی رمضان کے مہینے میں صیام رکھے۔ جو مریض یا سفر پر ہے اس کو اللہ نے دوسرے دنوں میں اپنے چھوڑے ہوئے صیام کو پورا کرنے کی سہولت دی ہے اس سہولت کا اسی آیت کے اگلے حصے میں ذکر کردیا ہے کہ اللہ آسانیاں چاہتا ہے۔ بے شک اللہ کی کائناتی کتاب میں مہینے بارہ (12) ہیں 9/36۔ یہ اللہ کی طرف سے ایک بیان ہے اور اس کی حقیقت یہ ہے کہ اس پر ایمان لاؤ۔ **هُوَالَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَنُوْرًاوَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْاعَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابِ** 10/5 وہی ہے جس نے سورج کو چمکدار بنایا اور چاند کو روشن بنایا اور اِن کی منزلیں مقرر کردیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرسکو۔ ماہرِ فلکیات کا تجویز کردہ سال کے 12 مہینوں کا شمسی اور قمری کیلنڈر موجود ہے۔ شمس اور قمر کا نظامِ فلکی کائنات میں اللہ کا تجویز کردہ ہے۔ اور انسان نے سورج اور چاند کی ماہانہ اور سالانہ گردش کی تحقیق کرکے 12 مہینوں کا نظام بنایا ہے۔ لہٰذا مہینے قمری ہوں یا شمسی ہوں۔ بہرحال یہ اللہ کی دونشانیوں سے بنائے گئے ہیں۔ اللہ نے ان کی منازل مقرر کیں ہیں تاکہ انسان ماہ و سال کا حساب لگا سکے۔ قمری اور شمسی کیلنڈر ماہرِ فلکیات نے بنائے ہیں جو 12 مہینوں پر مشتمل ہیں جس کی 9/36 آیت مصدق ہے لہٰذا ہم دونوں کیلنڈروں کو مانتے ہیں۔ جو کام جس رائج الوقت کیلنڈر سے وابستہ ہے قرآن میں وہ کام اُس کیلنڈر کے مطابق کرنے کی کوئی ممانعت نہیں ہے اور نہ ہی یہ کفر ہے۔ ماہرینِ فلکیات و ارض کے مطابق زمین کو 360 ڈگری پر تقسیم کیا گیا ہے۔ چاند روزانہ 12.2 ڈگری زمین کا سفر طے کرتا ہے۔ اس طرح تقریباً 29.6 دنوں میں یہ زمین کا چکر مکمل کرتا ہے۔ جسے ہم سال کہتے ہیں۔ اس قرآن کی آیت کے مطابق قمری 12 مہینوں کا سال تقریباً 355 دن کا بنتا ہے۔ قمری اور شمسی کیلنڈر میں تقریباً دس دن کا فرق ہے۔ اس کے باوجود جب اللہ نے قمر و شمس دونوں کو ماہ و سال کی گنتی کے لئے جائز قرار دیا ہے تو دونوں کیلنڈر اسلامی ہیں ان میں کوئی غیر اسلامی کیلنڈر نہیں۔ عربی اور غیر عربی ہونے کی وجہ سے کوئی شے غیر اسلامی نہیں ہوتی۔ اگر کوئی قرآنی حکم قمری کیلنڈر سے وابستہ ہے جو عربی میں ہے تو اُسے اُسی مہینے میں کرنا ضروری ہے۔ اختلاف برائے اختلاف کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ قرآن لسانِ عربی میں ہے رمضان عربیوں کے ہاں قمری کیلنڈر کا نواں مہینہ ہے اس میں صیام فرض ہیں جو ہمیں رکھنے چاہیے۔ اختلاف کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اگر وہ اسے شمسی کرلیں تو بھی ہمیں اعتراض نہیں۔ دونوں کیلنڈر اللہ کے تجویز کردہ ہیں۔ 10/5

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

ترجمہ: اور جب میرے بندے میرے بارے پوچھیں یقیناً میں تو قریب ہوں میں تو قبول کرتا ہوں جب بھی کوئی رغبت کرنے والا میری طرف رغبت کرتا ہے۔ پس چاہیے کہ وہ میرا حکم مان لیں اور میرے ساتھ ایمان بالیقین رکھیں امید ہے کہ وہ ہدایت پالیں گے۔ مذکورہ آیت میں اللہ کے بارے تعارف کرایا جا رہا ہے کہ جس اللہ نے صیام کا حکم دیا ہے وہ تو تمہارے بہت قریب ہے۔ لہٰذا اس کے حکم میں خیانت نہ کرنا وہ نگرانِ اعلیٰ تمہارے ذہنوں کے رازوں تک جانتا ہے (3/154)۔

وہ ہر جگہ موجود ہے۔ تین نہیں ہوتے مگر اُن کا چوتھا اللہ ہوتا ہے، پانچ نہیں مگر چھٹا وہ ہوتا ہے۔(58/7) لہٰذا تمہاری رشد اسی میں ہے کہ میرا حکم مانو۔ پوچھنا جستجو, تلاشِ رب ہے, گویا کہ بتایا گیا ہے کہ حکم ماننے سے رب ملتا ہے۔ جنگلوں, پہاڑوں اور چلّہ کشیوں میں رب تلاش کرنے کی ضرورت نہیں۔

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ط هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ج فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ص وَكُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ص ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ج وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ لا فِي الْمَسٰجِدِ ط تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ ۱۸۷

ترجمہ: تمہارے لیے الصیام کے دورانیہ میں راتوں کو تمہاری اپنی بیویوں سے جنسی رغبت حلال کی گئی ہے وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ اللہ جانتا ہے کہ تم اس خود ساختہ پابندی سے اپنے نفسوں کی حق تلفی کر رہے تھے پس اس نے تو مہربانی فرمائی اور اس نے تم کو عافیت دی (کہ خود ساختہ پابندی سے آزاد ہو جاؤ) پس اب تم ان سے رات کو مباشرت کرو اور وہی چاہو جو اللہ نے تم پر فرض کیا ہے اور کھاؤ اور پیو حتّٰی کہ تمہارے لیے سفید خطہ (دن) سیاہ خطہ (رات) کو صبح صادق (الفجر) سے واضح کر دے۔ پھر تم الصیام ﴿باشروھن (مباشرت) + کُلوْ + اشربو سے رکنا﴾ کا عمل رات (غروبِ آفتاب 91/4) تک مکمل کرو۔ اور ان (اپنی بیویوں) سے مباشرت نہ کرو جب تم مسجد میں کسی کام کیلئے دھرنا مار کر بیٹھتے ہو۔ یہ مذکورہ اللہ کی پابندیاں ہیں پس تم ان کی خلاف ورزی کے قریب بھی نہ جانا اسی طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کیلئے واضح بیان کرتا ہے امید ہے کہ وہ اللہ کی نافرمانی سے بچیں گے۔

الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ :۔ فی کلامہٖ فحش گوئی کرنا۔ الی نسائکم کے ساتھ یہ لفظ اپنی بیویوں سے جنسی میلان و رغبت کرنا ہے۔ با شروھن اور لا تبا شروھن، الرفث کی قرآنی تشریح ہے اُحِلَّ کا فاعل وہی ہے جو کُتِبَ کا ہے۔ آیت کا شروع سے لیکر آخر تک ایک ہی فاعل ہے جو بات کر رہا ہے اور وہ اللہ ہے اور اللہ نے ان کی خود ساختہ پابندی کو اٹھایا ہے۔

هُنَّ لباسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَا سٌ لَّهُنَّ :۔ میاں بیوی کے لیے فرمایا ہے کہ تم ایک دوسرے کے لباس ہو۔ یہ ایک دوسرے سے نہ جدا ہونے والا اور ہمیشہ کے لئے ایک دوسرے کا نگہبانی اور حفاظت کرنے والا رشتہ ہے۔ اللہ کی طرف سے الفاظ کا انتخاب اور پاکیزگی کا کیا کہنا ہے۔ ضابطہ حیات میں تو بے مثال ہے ہی مگر یہ ادبی نقطہ نظر سے بھی بے مثال کتاب ہے۔

تَخْتَانُوْنَ :۔ خیانت کرنا، حق تلفی کرنا، خود ساختہ اپنی بیویوں سے جنسی میلان کی پابندی، اپنی اور بیوی کی حق تلفی ہے کیونکہ باشروھن کے الفاظ اس مفہوم پر دلیل ہے۔ الصیام اصطلاح ہے جس کی تعریف ہمیں قرآن سے معلوم کرنی چاہیے اس کا کسی کو حق نہیں ہے لہٰذا اللہ نے بتا دیا اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ چند گنتی کے دن اور یہ رمضان کا مہینہ ہے اور اس مہینے میں الفجر سے لیکر الیل تک مباشرت + کُلو + اشربو سے رکنا ہے اور رات ہوتے ہی الفجر تک یہ پابندی اٹھالی جاتی ہے۔

اس کے مزید لوازمات :۔ نزول قرآن کا مہینہ ہے لہٰذا اس مہینے میں سمجھ بوجھ کر کم از کم ایک دفعہ قرآن کو پڑھ لینا چاہیے اور مسجد میں انتظامی امور کی میٹنگ ہے کہ وہاں امن و سلامتی مہیا کرنے کے لیے دھرنا مار کر بیٹھنے والی انتظامی شوریٰ اپنے مقامی

اور ملکی مسائل کے حل کے لیے تجاویز مرکز کو بھیجے اور اپنی خامیوں کا جائزہ لے۔ القرآن کے دوسرے مقامات جہاں الصیام کا لفظ بطور سزا ہے وہاں بھی یہی عمل کرنا ہے جو یہاں اللہ نے بطور حکم تفصیلاً بیان کیا ہے وہ مقام درج ذیل ہیں۔ ,58/4, 5/95, 4/92, 5/89, 2/196 آپ قرآن سے ملاحظہ فرمائیے۔

نوٹ: ڈاکٹر آرنلڈ البرٹ فاقے کو فطرت کا تجویز کردہ واحد عالمگیر قوی ترین علاج قرار دیتا ہے پوری میڈیکل ہسٹری میں فاقے کو قابل اعتماد علاج سمجھا جاتا ہے۔ بقراط، گلیلیو، پیراکیلس دوا کے ساتھ فاقہ کی ترغیب دیتے تھے۔ معدہ، آنتوں اور جگر کی سنگین خرابیاں دور کرنے کے لیے فاقہ بے حد فائدہ مند ہوتا ہے فاقہ سے صحت مند خلیوں کی افزائش اور تعمیر کی رفتار تیز ترین ہو جاتی ہے فاقہ موثر ترین علاج ہے۔

(دواؤں کے بغیر علاج باب نمبر 2 صفحہ نمبر 19 ڈاکٹر ایچ۔ کے با کھرو ترجمہ محمد یحییٰ خان)

وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَـكُمۡ بَيۡنَكُمۡ بِالۡبَاطِلِ وَ تُدۡلُوۡا بِهَآ اِلَى الۡحُـكَّامِ لِتَاۡكُلُوۡا فَرِيۡقًا مِّنۡ ع23 اَمۡوَالِ النَّاسِ بِالۡاِثۡمِ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۞١٨٨ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡاَهِلَّةِ ‌ؕ قُلۡ هِىَ مَوَاقِيۡتُ لِلنَّاسِ وَ الۡحَجِّ ‌ؕ وَلَيۡسَ الۡبِرُّ بِاَنۡ تَاۡتُوا الۡبُيُوۡتَ مِنۡ ظُهُوۡرِهَا وَلٰـكِنَّ الۡبِرَّ مَنِ اتَّقٰى‌ۚ وَاۡتُوا الۡبُيُوۡتَ مِنۡ اَبۡوَابِهَا‌ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۞١٨٩

اور تم ایک دوسرے کا مال باطل طریقوں سے ہڑپ نہ کرو۔(4/129) تم حاکموں کو مال بطور رشوت نہ پیش کرو تاکہ تم لوگوں کے مال میں سے کسی گروہ کا حق گناہ کے ذریعے کھا جاؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔ 188 تم سے بلندیوں 87 کے بارے پوچھیں گے۔ کہہ دو یہ فرائض منصبی کو مقرر وقت پر کرنا اور مرکز میں سالانہ بلاوے پر آنا ہے۔ اور البرّ ختم ہوتی ہے اِس وجہ سے کہ تم حق سے انحراف کر کے مراکز میں آتے ہو بلکہ البرّ ہے جو قرآن کے احکام سے ہم آہنگ ہو یعنی نافرمانی سے بچے اور تسلیم حق کے ساتھ مراکز میں آئے (یعنی علم وحی کے اسباق کے مطابق مراکز میں آئے) اللہ کی نافرمانی سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ 189

تفھیمات: 87. اَلۡاَهِلَّةِ 2/189۔ **اُهِلَّ** کا لفظ اس سے پہلے 2/173 میں آیا ہے۔ جس کے معنی بلند کرنے کے ہیں۔ اَلۡاَهِلَّةِ کو سمجھنے کے لئے اُهِلَّ بڑا مددگار ثابت ہوتا ہے۔ دونوں کا سہ حرفی مادہ ھ ل ل ہے۔ جس کا معنی آواز کو بلند کرنے، چیخنے، نیا چاند نکلنے اور زور سے برسنے کے ہیں۔ عربوں کے ہاں نئے چاند کے نکلنے کا اور چاند کی تاریخوں کا کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ مسئلہ تو یہ پیدا ہو گیا کہ جب غیر اللہ کی بلندیاں ختم ہوئیں تو اب بلندیاں کیا ہیں۔ تو فرمایا ان کو بتا دو کہ لوگوں کے لئے فرائض منصبی کو وقتِ مقررہ پر کرنا بہت بلند بات ہے۔ پھر مرکز کے بلاوے پر اپنے تمام ذاتی مفادات چھوڑ کر مرکز میں حاضر ہونا بڑی بلند بات ہے۔ آیت کا بعد والا حصہ اسی مفہوم کی تائید کر رہا ہے۔ کہ مراکز میں حق سے انحراف کر کے آنا البر نہیں ہے بلکہ حق کو تسلیم کر کے مراکز میں آنا البر ہے۔ ظھورھا تقوٰی کی ضد ہے۔ تقوٰی حق کے مراکز سے ہم آہنگی ہے اور ظھورھا حق کے مراکز سے انحراف ہے۔ اَبۡوَابِهَا حق کے مراکز سے ہم آہنگی ہے۔

وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰہَ لَایُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقْتُلُوْھُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْھُمْ وَ اَخْرِجُوْھُمْ مِّنْ حَیْثُ اَخْرَجُوْکُمْ وَ الْفِتْنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقٰتِلُوْھُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰی یُقٰتِلُوْکُمْ فِیْہِ فَاِنْ قٰتَلُوْکُمْ فَاقْتُلُوْھُمْ کَذٰلِکَ جَزَآءُ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَھَوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَ قٰتِلُوْھُمْ حَتّٰی لَا تَکُوْنَ فِتْنَۃٌ وَّ یَکُوْنَ الدِّیْنُ لِلّٰہِ فَاِنِ انْتَھَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّھْرُ الْحَرَامُ بِالشَّھْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ فَمَنِ اعْتَدٰی عَلَیْکُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَیْہِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰی عَلَیْکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۹۴﴾

اوراللہ کی راہ میں ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسندنہیں کرتا۔190 اور اِن کوقتل کرو جہاں کہیں بھی تم ان کو پاؤ اوران کو نکال دو جہاں سے انہوں نےتم کو نکالا تھا کیونکہ الفتنہ قتل سے زیادہ بُرا ہےاورمسجدِ حرام میں ان سے لڑائی نہ کرنا یہاں تک کہ وہ اس میں تمہارے ساتھ لڑائی کریں پس اگروہ تم سے لڑائی کریں تو تم بھی ان سے لڑو یہی بدلہ ہے کافروں کا۔191 پس اگر وہ رُک جائیں تو یقیناً اللہ غفور ہے، رحیم ہے۔192 اوران سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ نہ رہےاور الدین صرف اللہ کے لیے ہو جائے پس اگروہ باز آجائیں پھرزیادتی نہیں ہےمگر ظالموں پر زیادتی کر سکتے ہو۔193 حرمت والے مہینے 88 کا احترام بدلہ ہے کہ دوسرا فریق بھی اس مہینے کا احترام کرے کیونکہ الحرمات کی خلاف ورزی بدلے کا حکم رکھتی ہے پس جوزیادتی کرے تم پر پس اُس پرزیادتی کر سکتے ہواُس کی مثل جواُس نے تم پرزیادتی کی اوراللہ کی نافرمانی سے بچو اور جان لو یقیناً اللہ نافرمانی سے بچنے والوں کے ساتھ ہے۔194

تفہیمات 88۔اَلشَّھْرُ الْحَرَامُ بِا لشَّھْرِ الْحَرَامِ 2/194 ۔حرمت والے مہینے کے بدلے حرمت والا مہینہ ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر دشمن اس مہینے میں جنگ سے گریز کرے تو پھراس مہینے کا احترام تم پرلازم ہے۔کیونکہ حرمات قصاص کا مطلب ہی یہ ہے کہ ان کا بدلہ ہے۔2/217 میں حکم ہے کہ اِن مہینوں میں جنگ کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔9/36 میں ہے۔اللہ نے بارہ مہینے بنائے ہیں جن میں چارحرمت والے ہیں۔9/2 میں الحج الاکبر کے دن معائدہ امن کی خلاف ورزی کرنیوالے مشرکوں سے بےزاری کا اعلان ہے۔اوران کو چار مہینے کی مہلت ہے۔9/5 میں ہے کہ جب چار مہینے گزرجائیں توان سے جنگ کرو۔9/36 میں اللہ نےاس کومحکم قانون قرار دیاہے۔9/37 میں ہے کہ اس محکم قانون کو بھولنا کفر میں زیادتی کا سبب ہے۔ان تمام آیات کےمطابق ثابت ہوتاہے مسائل کا حل جنگ نہیں ہے۔مسائل کا حل قیل وقال کے ذریعے مذہبی آزادی میں جبرکئے بغیرامن و سلامتی کے فارمولے کے تحت معائدات کرنے ہیں۔کوئی فریق نظریہ ضرورت کےتحت دل میں کھوٹ رکھ کر یہ معائدہ نہ کرے۔دوسرااِن آیات سے ثابت ہوتاہے کہ معائدہ امن کرنے کا کوئی وقت نہیں ہے۔لیکن تنسیخِ معائدہ کا اعلان یوم الحج الاکبر ہے۔اس

سے تو یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہ معاملہ سالانہ اجتماع سے پہلے بحث کرنے کے بعد طے پایا کہ اب یہ مشرکین امن کے معائدے کی بار بار خلاف ورزی کرتے ہیں۔ لہٰذا اب ان سے امن کا معائدہ برقرار نہیں رہ سکتا۔ اور سالانہ اجتماع کے دوران اُن سے بے زاری کا اعلان حکومت کی طرف سے ہے۔ اسی دن سے لگا تار چار مہینے کی مہلت ہے۔ سالانہ اجتماع کی تاریخوں کا اعلان اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ یہ حکومت کی طرف سے ہے۔ ذی الحج سالانہ اجتماع کا مہینہ ہے تو حرمت والے مہینوں کا شمار یہاں سے شروع ہوگا۔ اس طرح حرمت والے مہینے ذی الحج، محرّم، صفّر اور ربیع الاوّل کہلائیں گے۔ سورۃ نمبر 9 کی آیت نمبر 1 تا 5 کے مطالعہ سے یہی بات ثابت ہوتی ہے کہ یہ مسلسل لگا تار چار مہینوں کی مہلت ہے۔ جب کہ روایت میں ذی قعد، ذی الحج، محرّم اور رجب ہے۔ جو قرآن کی منشاء کے خلاف ہے۔

وَ اَنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَلَا تُلۡقُوۡا بِاَیۡدِیۡکُمۡ اِلَی التَّهۡلُکَةِ ۛۚ وَاَحۡسِنُوۡا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۹۵﴾

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور تم اپنے آپ کو دنیا و آخرت کی بربادی میں نہ ڈالو اور قرآنی احکامات پر عمل کرو یقیناً اللہ قرآن کے حکم پر عمل کرنے والوں کو چاہتا ہے۔ 195

و اَتِمُّوا الۡحَجَّ وَالۡعُمۡرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنۡ اُحۡصِرۡتُمۡ فَمَا اسۡتَیۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡیِ ۚ وَلَا تَحۡلِقُوۡا رُءُوۡسَکُمۡ حَتّٰی یَبۡلُغَ الۡهَدۡیُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنۡ کَانَ مِنۡکُمۡ مَّرِیۡضًا اَوۡ بِهٖۤ اَذًی مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡیَةٌ مِّنۡ صِیَامٍ اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُکٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ وقفة فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَی الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَیۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡیِ ۚ فَمَنۡ لَّمۡ یَجِدۡ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ فِی الۡحَجِّ وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ تِلۡکَ عَشَرَةٌ کَامِلَةٌ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ لَّمۡ یَکُنۡ اَهۡلُهٗ حَاضِرِی الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ ع24

الحج اور العمرہ 89 کو اللہ کے دین کی تنفیذ کے لیے مکمل کرو۔ اگر تم محصور کیے جاؤ تو جو الھدی میسر ہو وہ مرکز کو بھیجو اور اُس وقت تک اپنے سروں کو مت منڈواؤ جب تک الھدی اپنے جائے محل یعنی مرکز میں نہ پہنچ جائے پس جو تم میں سے مریض ہو یا اُس کو تکلیف ہو اپنے سر کی وجہ سے تو سر منڈوالے پھر بدلہ دینا ہے صیام کر کے یا صدقہ دے کر یا کوئی فلاحی کام کر کے۔ پھر جب تم امن میں آ جاؤ۔ پس جو العمرہ کو الحج تک بڑھائے پس جو الھدی میسر ہو وہ مرکز کو دے۔ پس جو نہیں پاتا الھدی پس صیام کرے تین دن الحج کے دوران اور سات صیام جب تم گھر لوٹ آؤ۔ یہ دس صیام پورے کرنے ہیں۔ یہ مذکورہ پابندی اُس کے لیے ہے جس کا اہل خانہ مسجدِ حرام کا رہائشی نہ ہو۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو اور جان لو یقیناً اللہ نافرمانی کی سخت سزا دینے والا ہے۔ 196

اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ فَرَضَ فِیۡهِنَّ الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ ۙ وَ لَا جِدَالَ فِی الۡحَجِّ ؕ

سالانہ اجتماع مشہور معلوم شدہ ہے پس جو کوئی ان معلوم دنوں میں سالانہ اجتماع پر جانا فرض کر لے پس نہ جنسی رغبت اور نہ نافرمانی اور نہ جھگڑا دورانِ حج سرزد ہو اور جو تم قرآن کے مطابق کام

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ٞ وَ اتَّقُوْنِ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾

کرو گے اللہ اُسے جانتا ہے اور قرآن کے مطابق زیادہ کام کرو پس یقیناً قرآن کا سب سے زیادہ کام نافرمانی سے بچنا ہے اس لیے حکم ہے کہ اے عقل والو! میری نافرمانی سے بچو۔197

لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَ اِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۱۹۸﴾

تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔ پس جب تم علمِ قرآن سے فیضیاب ہو چکے ہو تو پھر اس مشعرِ حرام (مسجدِ حرام) کے پاس اللہ کا تذکرہ کرو اور اس کا ایسے تذکرہ کرو جیسے تم کو حکم دیا ہے اور یقیناً تم اس قرآن سے پہلے گمراہوں میں سے تھے۔198

ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۹۹﴾

پھر تم سپرد ہو جاؤ وہاں جہاں سب مومن سپرد ہو گئے اور اللہ سے اصلاح کے طلب گار رہو۔ یقیناً اللہ غفورٌ ہے رحیم ہے۔199

فَاِذَا قَضَیْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾

پس جب تم اپنے فرائضِ حج (22/67) مکمل کر لو تو اللہ کا تذکرہ کرو جیسا کہ تم اپنے بزرگوں کا تذکرہ کرتے تھے اور یہ ذکر بڑا شدید ہو۔ پس لوگوں میں سے جو دعا کرتا ہے کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں سب کچھ دے یقیناً اُس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔200

وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ النصف

اور ان میں سے جو دعا کرتا ہے کہ اے ہمارے رب! ہمیں اِس دنیا میں بھلائی عطا فرما (42/20,3/77,46/20,9/38,10/7,16/107) اور آخرت میں بھلائی کا بدلہ جنّتی زندگی عطا فرمانا اور ہمیں جہنّم کے عذاب سے بچا لے۔201

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِیْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾

یہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے حصہ ہے اس کے مطابق جو انہوں نے عمل کیا یقیناً اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔202

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰی ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

اللہ کا تعارف اور احکامات گنتی کے (تین) ایّام میں بیان کرو پس جو دو دن میں الحج کے متعلقہ احکام پورے کر لے پس اُس پر (2/196) کوئی گناہ نہیں اور جس نے ایک دن کی تاخیر کی اُس پر بھی گناہ نہیں یہ صرف اُس کے لیے ہے جو نافرمانی سے بچتا ہے۔ اور تم اللہ کی نافرمانی سے بچو اور جان لو یقیناً تم اس کے سامنے جوابدہی کے لیے پیش کیے جاؤ گے۔203

تفھیمات :89۔اَتِمُّوا لْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ2/196 : الحج اور العمرہ کو اللہ کے نظام کو متشکل کرنے کے لئے مکمل کرو۔الحج قرآن کی اصطلاح ہے جس کے معنی ہیں سالانہ اجتماعی ،انتظامی کانفرنس جس کا اعلان حکومت کی طرف سے ہو گا اور العمرہ سالانہ اجتماع کے علاوہ ماہانہ،سہ ماہی یا کوئی ہنگامی اجلاس ہے کیونکہ العمرہ کے لئے الھدی کا حکم نہیں ہے۔ یہ دونوں قسم کے اجلاس مسجدِ حرام میں ہوں گے۔ دیباچے کا نمبر 41 اور 42 بھی ملاحظہ فرمائیے۔الحج اللہ کے نظام کی تنفیذ کے لئے حجتہ البالغہ کا کام کرے گا۔امت مسلمہ کیلئے خصوصی اور عمومی طور پر سارے انسانوں کے مسائل کو حل کرنیکے لئے غور وفکر کر کے کوئی لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔امت مسلمہ اس مرکز کے ساتھ وابستہ ہو کر اللہ کے نظام کو متشکل کرنے کے لئے فیصلہ کن کردار ادا کرے گی۔ نبی سلام' علیہ نے شرک کے غلبہ کی وجہ سے مکّہ میں مرکز نہیں بنایا۔وہاں سے ہجرت کی اور مدینہ میں مسجدِ حرام بنائی جس کو مرکزِ قرآن بنایا۔وہاں ہی اجتماعِ حج ہوتے تھے۔کیونکہ قرآن کا فیصلہ ہے کہ جہاں نبی موجود ہو وہاں ہی اجتماعِ حج ہوتا ہے۔ابراہیم سلام' علیہ سے پہلے بھی انبیاء نے ہدایت ورشد کے لئے مرکز بنائے تھے۔3/96 کی رو سے اگر ابراہیمی مرکز کو پہلا قرآنی مرکز ٹھہرایا جائے تو اس سے پہلے انبیاء کے بنائے ہوئے مراکز غیر اہم ہو جاتے ہیں۔اس کے علاوہ غیر مبارک اور بغیر ہدایت کے تصور کئے جائیں گے۔لہٰذا یہ تضاد ہے ہر نبی کا بنایا ہوا مرکز اہم، مبارک اور ہدایت دینے والا ہوتا ہے کیونکہ ہر نبی کے پاس قرآن والی تعلیم ہوتی ہے۔اس لئے 22/27 میں اللہ کا حکم ہے کہ اے ابراہیم ! لوگوں میں حج کا اعلان کردو ۔یَاْتُوْکَ کہ وہ تیرے پاس آئیں گے۔یہاں كَ ضمیرِ مخاطب کا مرجع ابراہیم سلام' علیہ ہے۔اب محمد رسول اللہ، ابراہیم سلام' علیہ کی جگہ لے چکے ہیں۔اور انہوں نے مسجد حرام مدینہ میں بنائی ہے۔اسی مسجد میں غیر مسلموں سے امن کے معائدے ہو رہے ہیں۔ ہمارے ہاں صرف ایک ہی مسجدِ حرام ہےجو ابراہیم سلام' علیہ نے بنائی تھی۔حالانکہ ہر نبی مسجد حرام بناتا ہے۔محمد رسول اللہ سے پہلے انبیاء نے بھی اپنی اپنی جگہ مرکز بنائے اور وحی کی تبلیغ و تنفیذ کا کام کیا۔مکہ کو بُت خانہ اور شرک کا مرکز بننے کے بعد اس کو کسی نبی نے بھی مرکز کے طور پر استعمال نہیں کیا۔یوسف سلام' علیہ نے مصر میں مرکز بنایا اور اس کے بعد آنے والے نبیوں نے جہاں مناسب سمجھا وہاں ہی مرکز بنا لیا۔مکّہ کو کسی نے کوئی خاص اہمیت نہیں دی۔ اس لئے کہ وہ جانتے تھے کہ اصل شے وحی کی تعلیم ہے۔ جہاں یہ تعلیم ہوگی وہی جگہ مرکز بن جائے گی۔انسانوں کو امت واحدہ بنانے کے لئے اللہ کو لاشریک حاکم تسلیم کرنے کی ضرورت ہے۔اللہ کی کتاب میں جگہ اور شخص مقدس نہیں ہوتا بلکہ اللہ کا حکم مقدس ہوتا ہے۔اس حکم کی وجہ سے انسان اور جگہ مقدس ہوتی ہے۔انسان اور جگہ اللہ کے حکم کی نفی کردیں تو وہ بھی بے حیثیت ہو جاتے ہیں۔مکّہ کی مسجدِ حرام میں اب وحی کی مخالفت ہو رہی تھی اس پر مشرکوں کا قبضہ تھا اور قرآن کی مخالفت میں وہاں اجلاس ہوتے تھے۔اس لئے محمد رسول اللہ نے وہاں سے ہجرت کر لی اور مدینہ میں ابراھیم کے نقشِ قدم پر مسجدِ حرام بنا کر قرآن کی تبلیغ و تنفیذ کا کام شروع کر دیا۔سورت نمبر 9 میں اسی مسجدِ حرام کا ذکر ہے۔اس جگہ الحج الاکبر ہوتا ہے اور مشرکوں سے بےزاری کا اعلان بھی کرایا جاتا ہے۔اسی مسجد میں مشرکوں سے امن کے معاہدے ہوتے ہیں۔ 9/7 میں ہے کہ اللہ اور رسول کے نزدیک اُن مشرکوں کے ساتھ معاہدہ امن کیسے ہو سکتا ہے جنہوں نے اس کو توڑ دیا ہے۔ہاں وہ

لوگ جواس معاہدے پر قائم رہیں تو ایمان والو تم بھی اس کو نبھاؤ۔ یہ معاہداتِ امن مدینے والی مسجد حرام میں ہو رہے ہیں۔ معاہدہ امن کرنے کے بعد مشرکین کا رویہ مندرجہ ذیل ہے۔(ا) مشرکین عہد کی خلاف ورزی کرتے ہیں 9/7 (ب) مومنوں کے دین میں طعنہ زنی کرتے ہیں 9/12 (پ) رسول اور مومنوں کو مدینہ سے نکالنے کی کوشش کرتے ہیں 9/13 (ت) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں 9/9 (ٹ) جب طاقت میں ہو جائیں تو پھر معائدے کا کوئی لحاظ نہیں رکھتے 9/10 یہ معاہدہ امن کو توڑنے والے مشرکین نجس ہیں۔(بعد عامهم هذا 9/28) ان کے اس مذکورہ چال چلن کے بعد ان خاص قسم کے مشرکوں پر مسجد حرام میں داخلے کی پابندی ہے۔ وہ بھی اس لئے کہ اب ان سے کوئی معاہدہ امن طے نہیں ہوگا کیونکہ ان سے اعتماد اُٹھ گیا ہے اب صرف ان سے جنگ ہے۔ یہ مدینے والی مسجدِ حرام ہے کیونکہ وہاں نبی سلام' علیہ موجود ہیں اور وہاں یہ معاہدے ہو رہے ہیں۔ سورت نمبر 9 کی آیات نمبرز 17 تا 19 اُس مسجدِ حرام کی نفی کر رہی ہیں۔ جہاں صرف عمارت ہے اور حاجیوں کو کھلایا پلایا جا رہا ہے۔ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ لوگ اُس شخص کے برابر نہیں ہو سکتے جو اللہ اور آخرت پر کتاب اللہ کے مطابق ایمان لاتا ہے اور وہ فرضِ منصبی کو قائم کرتا ہے اور کتاب اللہ سے لوگوں کا تزکیہ نفس کرتا ہے۔ مسجدِ حرام اپنے مقاصد کے ساتھ ہر جگہ تعمیر ہو سکتی ہے۔ جہاں مقصدِ قرآن نہ ہو قرآن کی ضد غیر اللہ کی حکمرانی کی دعوت ہو۔ جہاں نام تو ہو مگر کام نہ ہو تو اللہ کو ایسے ناموں کی ضرورت نہیں ہے محمد رسول اللہ نے ابراہیمی نقشِ قدم پر مدینے میں مسجدِ حرام بنائی تھی جس میں آیاتِ بیّنات تھیں کیونکہ اِس میں صرف اللہ کی حکومت کا اعلان تھا یعنی اس مرکز میں اللہ کی حکمرانی کا درست ماڈل تھا۔ قرآن میں سورت نمبر 2 آیات نمبرز 194 تا 210 میں الحج کے بارے اللہ نے پوری تفصیل دے دی ہے۔ نبی سلام' علیہ اسی مرکز میں معلّم، جج، منتظم اعلیٰ، لیڈر اور اسلامی فوج کے کمانڈر انچیف کے فرائضِ منصبی اللہ کی کتاب کے مطابق سرانجام دیتے تھے۔ اور نبی سلام' علیہ اسی مرکز سے ملک کی داخلی اور خارجی پالیسی کا اعلان کرتے تھے۔ پھر اسی طرح کی دوسری مساجد تھیں۔ جن میں اس بڑے مرکز کے ماتحت انتظامی امور سرانجام دیئے جاتے تھے۔ الحج سے متعلقہ چند امور مندرجہ ذیل ہیں۔

(ا) **اَلْهَدْيِ : هَدِيَّةٌ** کی جمع ہے۔ 27/35 میں ہے۔ اِنِّي مُرْسِلَةٌ "اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ" م بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۔ میں ان کی طرف تحائف بھیجنے والی ہوں پھر ہم انتظار کرنے والے ہیں کہ ایلچی کیا جواب لے کر لوٹتے ہیں۔ الھدی دیباچے نمبر 45 ملاحظہ فرمایئے۔ اور اس کا مرکز میں پہنچنا ضروری ہے۔ 48/25 میں اَلْهَدْىَ مَعْكُوْفًا ہے کہ الھدی مدنی مسجدِ حرام میں نہیں پہنچ رہی۔ الھدی اناج، رقم یا جانور جو میسر ہے وہ بطورِ تحفہ مرکز میں پہچانا ہے۔

(ب) **نُسُكِ:** بنیادی معنیٰ محیط نے کپڑے دھو کر پاک کرنے کے کئے ہیں مثلاً نسک الثوب اس نے کپڑے کو دھو کر پاک کیا۔ نسک الی طریقةٍ جمیلةٍ اُس نے ایک اچھا راستہ اختیار کیا ہے۔ اسی سے منسگا ہے جس کی جمع مناسک ہے۔ اسم ظرف ہے۔ یہ دین کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ذمہ داری کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس طرح نسک ہر اچھے کام کو کہتے ہیں۔ 2/196 محصور کی ھدی مرکز میں پہنچنے سے پہلے سر منڈوانے کی سزا صدقہ اور صیام اور نسک

ہے۔نسک سے مراد مرکز کے لئے یا عوامی بھلائی کے لئے بغیر معاوضے کے کوئی کام یا ڈیوٹی کرنا ہے۔

(پ)**اَلۡحَجُّ اَشۡھُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ**: الحج یعنی سالانہ اجلاس عوام میں مشہور معلوم شدہ ایّام ہیں۔قرآن سے تین دن کا تصور ملتا ہے۔کیونکہ الھدی نہ ہونے کی وجہ سے دس دنوں کے صیام ہیں۔اِن میں تین صیام فی الحج ہیں۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ سالانہ اجلاس تین دن کا ہے۔پھر 2/202 میں ہے کہ اگر کوئی دو دن میں جلدی کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔اور جو تاخیر کرلے۔تو یہ تاخیر ایک دن کی ہے۔کیونکہ اس سے پہلے بھی تین صیام فی الحج کا حکم موجود ہے۔لہٰذا الحج تین دن کا ہے۔ اور یہ تین دن اسلامی حکومت میں بڑے مشہور اور معلوم شدہ ہیں۔یہاں مشہور اور معلوم شدہ الحج کی خبر ہے۔

(ت)**فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ وَلَا جِدَالَ فِی الۡحَجِّ**: رفث اور فسوق اور جدال ان تینوں کاموں کی الحج کے دوران سختی سے ممانعت ہے۔یہ تینوں چیزیں اندھے جذبات اور مفادِ خویش کی پیداوار ہوتے ہیں۔مسلمانوں کے مرکز میں سارے انسانوں کی بھلائی اور فلاح کے لئے اجتماع ہے۔وہاں دوست دشمن سب اکٹھے ہو رہے ہیں۔نظم وضبط کا تقاضا یہی ہے۔اس مرکز میں اپنی حیوانی تسکین اور فحش کلامی سے بچا جائے۔نافرمانی اور جھگڑے سے گریز کیا جائے۔انسانوں کے مسائل کو حل کرنے پر بھرپور توجہ ہو۔جو فرد یہ پابندیاں برداشت نہیں کرسکتا اُس کے لئے اس اجتماع میں داخلہ بند ہے۔

(ٹ)**اَفَضۡتُمۡ** : سہ حرفی مادہ ف ی ض ہے جس کے معنی ہیں جانا، ہٹ جانا، جدا ہونا، کثرت سے ہونا، برتن کا بھر جانا، فیض حاصل کرنا اسی سے اَفَاضَ ہے۔معنی آنسو بہانا، پانی گرانا، برتن کو لبریز کر دینا اور کام میں مصروف ہو جانا۔سپرد کرنا۔

(ث)**عَرَفَاتٍ** : سہ حرفی مادہ ع ر ف ہے۔عرف عرفانًا کے معنی پہچاننا کے ہیں۔عریف کے معنی سربراہ، تعارف کرانے والا، بہت علم والا اور مانیٹر کے ہوتے ہیں۔عرفات جمع ہے عرافہ کی اور اس کے معنی ہیں علم والی بات، حق بات۔اس وزن پر خرافہ ہے جس کی جمع خرافات ہے۔اس کے معنی باطل کے ہوتے ہیں۔یہ عرفات کی ضد ہے۔اس بنیاد پر عرفات سے مراد قرآن ہے کیونکہ یہی حق ہے۔وہ جگہ بھی مراد ہوسکتی ہے جہاں سے حق کا تعارف کرایا جاتا ہے۔اب **فاذا افضتم من عرفاتٍ** کا معنی بالکل واضح ہے کہ جب تم قرآن سے لبریز ہو جاتے ہو یعنی قرآن سے مستفیض یا فیض حاصل کرلیتے ہو۔

(ج)**اَفِیۡضُوۡا** : اس کا سہ حرفی مادہ ف وض ہے۔اس کے معنی سپرد کرنا اور فیض حاصل کرنا کے ہیں۔**فَوَّضَ تَفۡوِیۡضًا** اور **افاض یفیضو** مزید فیہ ہے۔جس کے معنی سپرد کرنا کے ہیں۔اس کا معنی فیض حاصل کرنے کے بھی ہیں۔اس کا سہ حرفی مادہ ف ی ض بھی ہے۔حکم یہ ہے کہ تم سب ایک ہی مرکز کے سپرد ہو جاؤ یا فیض حاصل کرو جہاں سب ایمان والوں نے اپنے آپ کو سپرد کر دیا ہے یا فیض حاصل کرلیا ہے۔الگ الگ مرکزوں کے سپرد ہو کر یا فیض حاصل کر کے فرقہ واریت سے گریز کرو۔

☆بیت اللہ کی ازروئے قرآن غرض وغائت☆

(1) **مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمۡنًا** ط 2/125 لوگوں کے مسائل حل کرنے کی مرکزی جگہ جہاں سے لوگوں کو امن کی ضمانت ملے۔

(2) **طَهِّرَا بَيۡتِیَ لِلطَّآئِفِيۡنَ وَالۡعٰكِفِيۡنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ** 2/125 طائفین اور عاکفین اور فرماں برداروں کے

لئے اس مرکز کو پاک رکھنے کا حکم ہے۔ اس مرکز کا فرض منصبی ہے کہ انسانوں کو ظاہری اور باطنی شرک کی آلودگی سے نکالنا۔
(3) قِيٰمًا لِّلنَّاسِ 5/97 المسجدالحرام کا مقام انسانوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل بنایا جائے گا۔
(4) مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ 3/96 یہ انسانوں کو ماانزل اللہ کے ذریعے فائدہ اور ہدایت دینے والا مرکز ہے۔
(5) وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى 2/125 مرکز میں ابراہیم سلام' علیہ کے کردار کو راہنما بناؤ۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔
(6) فِيْهِ اٰيٰتٌ' م بَيِّنٰتٌ' مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ 3/97 مرکز میں اللہ کے واضح احکام کی تبلیغ وتنفیذ کا کام ہو۔ ابراھیم سلام' علیہ کے کردار کا ماڈل یہ مرکز پیش کرتا ہے۔ نفاذِ قرآن کا ذمہ دار مرکز ہے۔

لہٰذا یہ مرکز ایک لیڈر شپ اور امامت کا تصور دیتا ہے۔ یہ کسی قومیت بمعنی علاقہ، لسان، رنگ ونسل کی نمائندگی نہیں کرتا۔ یہ مرکز سب انسانوں کو اللہ کی طرف سے نازل شدہ تعلیم کی سہولت مہیا کرتا ہے اور اس کے نفاذ کے لئے پر امن طریقے سے انسانوں کی ذہن سازی کرتا ہے۔ یہ مرکز بلاغ و نفاذ کے حوالے سے دوسرے لوگوں پر حجت کاملہ ہے۔ کیونکہ یہ مرکز کتاب اللہ کی خالص شہادت دینے والا مرکز ہے۔ اب اس دور کو اپنے ابراہیم کی تلاش ہے۔ کون ہے جو یہ جراءت کرے کہ صرف کتاب اللہ کو لے کر اُٹھے اور اس کے کافی اور مفصّل ہونے کا اعلان کرے۔ اور خود ساختہ تمام ادیانِ باطلہ کی بساط اُلٹ کر رکھ دے۔ اگر لوگوں میں نورِ بصیرت کا فقدان نہ ہو تو نغمہ توحید کا بول بالا کر کے امن کی فاختہ کو اس جنتِ ارضی میں دوبارہ بلایا جاسکتا ہے۔ جو عوام اور حکمرانوں کے کفر وشرک کے نغموں سے بے زار ہو کر اس جنتِ ارضی سے ہجرت کر چکی ہے۔ انسانوں کے غیر قرآنی نظاموں نے بحر و بر میں اللہ کے ساتھ شرک وکفر کر کے ظلم و فساد برپا کر دیا ہے۔ پھر اوپر سے طرفہ تماشہ یہ کہ ماانزل اللہ کا دامن چھوڑ کر خود ساختہ قوانین نافذ کر کے اس ظلم وفساد کو ختم کرنے کی کوشش بھی کی جا رہی ہے۔ گویا کہ ایک اندھیرے سے نکل کر دوسرے اندھیرے میں کود جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم روشن خیالی میں آگئے ہیں۔ یہ ان کی اپنی روشن خیالی ہوتی ہے۔ اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا کیونکہ یہ خیالی روشنی ہوتی ہے۔ حقیقی یعنی وحی والی روشنی ان کے پاس نہیں ہوتی۔ اور یہ اللہ کی طرف سے طے شدہ بات ہے کہ اس جنتِ ارضی میں امن وسلامتی کے تمام پروگرام فیل و ناکام ہیں۔ صرف اللہ کا نازل شدہ قرآن ہی اس کائنات میں امن و سلامتی کی ضمانت دیتا ہے۔ کاش کہ انسان اس قرآن کی باتوں کو صدقِ دل سے قبول کر لیں تو انسانوں کی زندگیوں میں حقیقی امن وسلامتی کا انقلاب آجائے گا۔ ورنہ اس دنیا میں جتنے بھی انقلاب آتے ہیں اُس کی حقیقت اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ ایک اندھیرے سے دوسرے اندھیرے میں کود پڑتے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّعۡجِبُكَ قَوۡلُهٗ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ يُشۡهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىۡ قَلۡبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الۡخِصَامِ ۝۲۰۴

اورلوگوں میں جس کی بات دنیاوی زندگی کے بارے تجھے اچھی لگتی ہے اور وہ اللہ کو گواہ ٹھہرائے جاتا ہے جواُس کے ذہن کے خلاف ہے کیونکہ یہ قرآن کا مخالف سخت جھگڑالو ہے۔204

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الۡاَرۡضِ لِيُفۡسِدَ فِيۡهَا وَ يُهۡلِكَ الۡحَرۡثَ وَالنَّسۡلَ ‌ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الۡفَسَادَ ۝۲۰۵

اورجب وہ حاکم بن جاتا ہے توملک میں کوشش کرتا ہےتاکہ اس میں فساد برپا کرے اورعورت اورنسلِ انسانی کو ذلیل ورسوا کر دیتا ہے۔یقیناً اللہ ایسے فسادکو ہرگز پسندنہیں کرتا۔205

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتۡهُ الۡعِزَّةُ بِالۡاِثۡمِ فَحَسۡبُهٗ جَهَنَّمُ ‌ؕ وَ لَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ۝۲۰۶ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡرِىۡ نَفۡسَهُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ ‌ؕ وَاللّٰهُ رَءُوۡفٌ ۢ بِالۡعِبَادِ ۝۲۰۷

اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی نافرمانی سے بچ تو حکمرانی کا وقار اُسے گناہ میں لگائے رکھتا ہے۔پس اُس کو جہنم ہی کافی ہےاور یقیناً وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔206 اور لوگوں میں جو اپنی جان کا سودا اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے کر لیتا ہے۔یقیناً اللہ ایسے غلاموں پر بہت مہربان ہے۔207

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا ادۡخُلُوۡا فِى السِّلۡمِ كَآفَّةً ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ‌ ؕ اِنَّهٗ لَـکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ۝۲۰۸

اے ایمان والو!تم مکمل طور پر مذکورہ معاہدہ عہد میں داخل ہوجاؤاور الشیطان کی تحریروں کی اتباع نہ کرو یقیناً وہ تمہارے لیے(اس معاہدہ کی وجہ سے) واضح دُشمن ہے۔208

فَاِنۡ زَلَلۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡكُمُ الۡبَيِّنٰتُ فَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ۝۲۰۹

پس اگرتم معاہدے سے پھر جاؤ گے اِس کے بعد کہ تمہارے پاس واضح حکم آ گیاپھرتم جان لوکہ یقیناً اللہ ہی غالب حکمت والا ہے۔209

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىۡ ظُلَلٍ مِّنَ الۡغَمَامِ وَ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِىَ الۡاَمۡرُ ‌ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ۝۲۱۰ ع25

پھسل جانے والے صرف اِس وقت کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ بادلوں کے سایوں اور ملائکہ کے ذریعے اِن پر عذاب لائے اور اِن کا کام تمام کر دے۔یقیناً سارے اموراللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔210

سَلۡ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ كَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنۡ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ‌ؕ وَمَنۡ يُّبَدِّلۡ نِعۡمَةَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۝۲۱۱

بنی اسرائیل سے پوچھ کہ ہم اِن کوکتنے واضح دلائل دے چکے ہیں۔اس طرح جو اللہ کی نعمت کو بدلتا ہے اِس کے بعد جواِس کے پاس آ جائے تو یقیناً اللہ سخت عذاب دینے والے ہیں۔211

زُيِّنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا وَ يَسۡخَرُوۡنَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ‌ۘ وَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ‌ؕ وَ اللّٰهُ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ۝۲۱۲

کافروں کیلئے دنیاوی زندگی ہی کوخوشنما پایا ہے(3/14)۔اس لیے وہ ایمان والوں کا مذاق اُڑاتے ہیں یقیناً جو نافرمانی سے بچ جائیں وہی قیامت کے دن اِن پر فوقیت حاصل کریں گے یقیناً اللہ اُسے بغیرحساب کےدیتا ہے جو اللہ سے لیناچاہتا ہو۔212

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً قف فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ ص وَ اَنۡزَلَ مَعَهُمُ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ لِيَحۡكُمَ بَيۡنَ النَّاسِ فِيۡمَا اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ ط وَمَا اخۡتَلَفَ فِيۡهِ اِلَّا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡهُ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنٰتُ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ ج فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَا اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ مِنَ الۡحَقِّ بِاِذۡنِهٖ ط وَاللّٰهُ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝۲۱۳

انسانوں کا ایک دین ہے 90 (یا سب انسان ایک ہی جماعت ہیں)۔ (21/92) پس اللہ نے نبیوں کو مبشر و منذر بنا کر بھیجا تھا اور اُن کے ساتھ کتابِ واحد حق کے ساتھ اُتاری تھی تاکہ وہ فیصلہ کردے لوگوں کے درمیان جس میں وہ اختلاف کرتے تھے اِس میں ان لوگوں نے ہی اختلاف کیا جن کو یہ کتاب دی گئی تھی آپس میں ضد کی وجہ سے اِس کے بعد کہ اِن کے پاس واضح حکم آچکا تھا۔ پس اللہ نے ماننے والوں کو ھدایت دی اس لیے کہ انہوں نے اُس کے حکم کے مطابق حق سے اختلاف نہیں کیا۔ یقیناً اللہ تو اُسے ہی ہدایت دیتا ہے جو صراطِ مستقیم کی طرف آنا چاہتا ہو۔ 213

تفهیمات : 90. كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّ احِدَةً 2/213: دیباچے کے نمبر 67 میں اُمّة کے بارے مطالعہ فرمایئے۔ یادرہے کہ کان فعلِ ناقص ہے جو اپنی خبر کو نصب دیتا ہے۔ امّةً وّاحدة مرکب توصیفی ہے اور النّاس کی خبر ہے۔ امّ'' ہر اس شے کو کہتے ہیں جو کسی دوسری شے کے وجود یا اصلاح وتربیت کا سبب بنے۔ کسی شے کی ابتدا کرنے والا ہو۔ الامّة ہر وہ جماعت ہے جس میں دینی وحدت، رشتہ داری اور تعلق داری ہو۔ اس کی جمع اُمَم'' ہے۔ النّاس کو اللہ نے امّة'' وّاحدة'' قرار دیا ہے۔ اس آیت سے تفرقہ اور فرقہ بندی باطل ثابت ہوتی ہے۔ انسانوں کو گروہ بندی میں تقسیم کرنے میں دین اور امام یعنی لیڈر کا بڑا ہاتھ ہوتا ہے۔ لہٰذا اُمّة'' کے بنیادی معنوں میں دین اور امام دونوں مفہوم پائے جاتے ہیں۔ اس لحاظ سے بھی اللہ کا بیان حتمی ہے۔ کہ سب انسانوں کا دین اور امام ایک ہی ہے اور وہ وحی شدہ الکتاب ہے۔ جو تمام انبیاء کے ساتھ نازل ہوئی ہے۔ جس کے ذریعے انسانوں کے اختلاف کو ختم کیا جائے گا۔ انسانوں کو ایک جماعت بنانے کے لئے اللہ نے انبیاء کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ اور اب بھی انبیاء کی سنت یہی ہے کہ ماانزل اللہ کے ذریعے تمام انسانوں کو ایک جماعت بنایا جائے۔ اور یہ صرف اللہ کی طرف سے نازل شدہ آفاقی تعلیم ہی سے ممکن ہوسکتا ہے۔ انسانوں کے ہاتھوں کے لکھے ہوئے خودساختہ مجموعے انسانوں کو لسانی، علاقائی، مذہبی اور سیاسی گروہ بندیوں میں تو تقسیم کر سکتے ہیں۔ اس سے عالمی بھائی چارہ ممکن نہیں ہے۔ صرف اور صرف اللہ کی نازل شدہ کتاب ہی انسانوں کو ایک خاندان اور ایک جماعت بنا سکتی ہے۔

اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ وَلَمَّا يَاۡتِكُمۡ مَّثَلُ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِكُمۡ ط مَسَّتۡهُمُ الۡبَاۡسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَ زُلۡزِلُوۡا حَتّٰى يَقُوۡلَ الرَّسُوۡلُ وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ مَتٰى

کیا تم نے یونہی جنت میں داخل ہونے کا حساب لگا رکھا ہے حالانکہ تم پر تو ایسے حالات نہیں آئے جو تم سے پہلے لوگوں پر گذر چکے ہیں۔ اُن کو بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچی تھیں اور سخت ہلائے گئے تھے یہاں تک کہ رسول اور اس کے ساتھ ایمان والے بھی پکار اُٹھے کہ اللہ کی

نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ ۝۲۱۴
یَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَ الْاَقْرَبِیْنَ
وَ الْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ؕ
وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۝۲۱۵
کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ کُرْهٌ لَّکُمْ ۚ
وَعَسٰٓی اَنْ تَکْرَهُوْا شَیْئًا وَّ هُوَ خَیْرٌ
لَّکُمْ ۚ وَعَسٰٓی اَنْ تُحِبُّوْا شَیْئًا وَّهُوَ شَرٌّ
لَّکُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۲۱۶ ع26
یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ
فِیْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِیْهِ کَبِیْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ وَکُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَکْبَرُ
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ اَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَ
لَا یَزَالُوْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ حَتّٰی یَرُدُّوْکُمْ
عَنْ دِیْنِکُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَ مَنْ
یَّرْتَدِدْ مِنْکُمْ عَنْ دِیْنِهٖ فَیَمُتْ وَهُوَ
کَافِرٌ فَاُولٰٓئِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِکَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۱۷ اِنَّ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِکَ یَرْجُوْنَ
رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۲۱۸
یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ ؕ قُلْ
فِیْهِمَآ اِثْمٌ کَبِیْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَ
اِثْمُهُمَآ اَکْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَیَسْئَلُوْنَکَ

مدد کب آئے گی۔خبردار! یقیناً اللہ کی مدد قریب ہے۔214(9/16)
لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کس مقصد کے لیے خرچ کریں؟ کہہ دو جو تم
مال خرچ کرتے ہو پس یہ والدین اور قرابت داروں اور یتیموں اور
مسکینوں اور ابنِ سبیل کے لیے ہے اور جو کام قرآن (2/269) کی بنیاد پر
کرو گے۔پس یقیناً اللہ اُسے جاننے والا ہے۔215
تم پر قتال فی سبیل اللہ فرض کیا گیا ہے اور یہ تم کو ناپسند ہے اور ہوسکتا
ہے کہ جس شے کو تم ناپسند کرتے ہو وہی تمہارے لیے بہتر ہو اور ہو
سکتا ہے کہ جو شے تم پسند کرتے ہو اور وہی تمہارے لیے خطرناک ہو۔
یقیناً یہ تو اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔216
حرمت والے مہینے میں جنگ کرنے کے بارے میں سوال
کریں گے۔کہہ دو اِس میں جنگ کرنا بڑا گناہ ہے اور اللہ کی
راہ سے روکنا اور اُسکا انکار کرنا اور مسجدِ حرام سے روکنا اور
اُس کے اہل کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا
گناہ ہے۔یقیناً یہ فتنہ تو خونریزی سے بھی بڑا گناہ ہے یقیناً وہ
تم سے ہمیشہ جنگ کرتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر وہ طاقت
رکھیں تو وہ تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں گے۔اور جو
بھی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے اور وہ مرجائے اور وہ
کافر ہی ہو پس یہی لوگ ہیں کہ اُن کے اعمال ضائع ہوگئے دنیا
میں اور آخرت میں بھی۔یقیناً یہ لوگ آگ والے ہیں
۔یہ لوگ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔217 یقیناً جو لوگ
ایمان لاتے ہیں اور کافروں سے علیحدہ ہو جاتے ہیں اور اللہ
کی کتاب کے ذریعے جہاد کرتے ہیں یہی اللہ کی رحمت کے
امیدوار ہوتے ہیں۔یقیناً اللہ غفور ہے، رحیم ہے۔218
نشے اور جوئے 91 کے بارے پوچھتے ہیں کہہ دو ان میں بہت بڑا گناہ
ہے (7/33) لیکن کاروباری مخصوص لوگوں کے لیے یہ فائدہ مند ہے
اور اس کا گناہ اس کے نفع سے بڑا ہے۔اور پوچھتے ہیں کس مقصد کے

مَاذَا یُنۡفِقُوۡنَ ۬ؕ قُلِ الۡعَفۡوَ ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ تَتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۲۱۹﴾ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ ؕ وَیَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الۡیَتٰمٰی ؕ قُلۡ اِصۡلَاحٌ لَّہُمۡ خَیۡرٌ ؕ وَاِنۡ تُخَالِطُوۡہُمۡ فَاِخۡوَانُکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ الۡمُفۡسِدَ مِنَ الۡمُصۡلِحِ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰہُ لَاَعۡنَتَکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿۲۲۰﴾

لیے خرچ کریں؟ کہہ دو مقصد عافیت 92 ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے احکامات کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ امید ہے کہ تم غور وفکر کرو گے۔219 دنیا اور آخرت کے معاملات میں۔ اور یتیموں کے بارے بھی پوچھتے ہیں۔ کہہ دو ان کو باصلاحیت بنانا بہت بہتر ہے اور اگر تم ان کو اپنے ساتھ ملالو تو وہ تمہارے بھائی بند ہیں۔ یقیناً اللہ اصلاح کرنے والے کے مقابلے میں فساد کرنے والے کو خوب جانتا ہے اور اگر اللہ سخت قانون بنا دیتا تو یقیناً تم کو سختی میں ڈال دیتا۔ یقیناً اللہ تو غالب ہے حکمت والا ہے۔220

تفہیمات :91۔**اَلۡخَمۡرِ وَالۡمَیۡسِرِ 2/219** :دونوں کلمات لامِ تعریف سے شروع ہوتے ہیں۔ خمر خمیر شدہ شے کو کہتے ہیں اور میسر ہر شے جو آسانی سے مل جائے۔ ہمارا مشاہدہ ہے کہ نہ تو خمیر شدہ شے حرام ہے اور نہ ہی ہر آسانی سے ملنے والی شے حرام ہے۔ کیونکہ ہم خمیر شدہ اشیاء کھاتے ہیں اور والدین کی طرف سے بہت سی چیزیں ہمیں آسانی سے مل جاتی ہیں۔ اللہ کی طرف سے وراثت کا قانون بغیر محنت کے بڑی آسانی سے بہت سی چیزیں ہمارے نام منتقل کر دیتا ہے۔ لہٰذا مادے کے بنیادی معنی کی وجہ سے ہر شے کو حرمت میں شامل کرنا قرآنی تعلیم کے مطابق نہیں ہے۔ لہٰذا لامِ تعریف الخمر کو محکمہ صحت کی طرف سے جاری شدہ منشیات کی لسٹ تک محدود رکھتا ہے۔ نشہ آور اشیاء کے بارے حتمی فیصلہ صرف محکمہ صحت کے دائرہ اختیار میں ہے۔ جس شے کو وہ نشہ آور اشیاء کی لسٹ میں درج کرے وہ الخمر کہلائے گی۔ المیسر کو لامِ تعریف جوئے کی معروف شکلوں تک محدود رکھتا ہے۔ اللہ نے ان دونوں کو اثم" کبیر فرمایا ہے۔**7/33** میں اثم" کو حرام قرار دیا ہے۔**5/90** میں الخمر اور المیسر کو رجس" اللہ نے فرمایا ہے۔ حکمِ ربّانی ہے **فاجتنبوہ** پس اس رجس سے دور رہو۔ لہٰذا اللہ کی کتاب سے ان دونوں کی حرمت ثابت ہے۔

92۔اَلۡعَفۡوَ 2/219 : بنیادی سہ حرفی مادہ ع ف و ہے **عَفَاَ** ، **یَعۡفُوۡ** کے معنی معاف کرنے، درگزر کرنے اور دوسروں کی عافیت کرنے کے ہوتے ہیں۔ اللہ کی ذات عَفُوًّا (4/43) ہے۔ اگر العفو کا ترجمہ زائد از ضرورت کریں تو اللہ کی ضرورت کیا ہے کہ وہ بھی زائد از ضرورت خرچ کرے گا۔ لہٰذا یہ ترجمہ درست نہیں ہے۔ **ماذا ینفقون** میں انفاق کا مقصد پوچھا گیا ہے۔ انفاق کی مقدار اور قسم کا سوال نہیں ہے۔2/215 میں اس سوال کا جواب ہے کہ جو تم مال خرچ کرتے ہو یہ والدین اور قرابت داروں اور یتیموں، مسکینوں اور ابن سبیل کیلئے ہے۔2/219 میں جواب العفو، کلمہ اجمالی ہے۔ جس کی تفصیل **2/215** میں آ چکی ہے۔ یہاں العفو کہہ کر معاشرے کی ہر قسم کی عافیت کا احاطہ کر لیا گیا ہے۔ لہٰذا انفاق کی مقصدیت ضرورت کے لحاظ سے معاشرے کی مکمل عافیت کا احاطہ کیا جائے۔ اسلامی حکومت معاشرے کی ضرورت کے لحاظ سے کلّی عافیت کا ذمّہ لے گی۔ اس حکومت میں عیّاشی کا کوئی پروگرام نہیں ہے۔ یہاں

ضرورت سے زائدمعنی کرنا تو بڑا آسان ہے مگرضرورت سے زائد کیا ہے قرآن سے ثابت کرنا ناممکن ہے۔اس غلط معنی کی بنیاد پر کچھ لوگ اسلامی معاشی نظام کی داغ بیل ڈالتے ہیں اور پھر اسے کیمونزم اور سوشلزم سے جوڑ دیتے ہیں۔ذاتی ملکیت کے خاتمے کا اعلان کر کے مزدوروں، کسانوں اور معاشرے کے پسے ہوئے لوگوں کی ہمدردیاں حاصل کر کے اقتدار پر پہنچتے ہی پورے ملک میں لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کر دیتے ہیں۔ذاتی ملکیت جو اللہ کا دیا ہوا اختیار ہے اسے ختم کرنے کی بے معنی کوشش کرتے ہیں۔9/111 میں اللہ مومنوں سے اُن کی جانوں اور مالوں کا سودا جنت کے بدلے کر رہا ہے۔اگر مومن اپنی جانوں اور مالوں کے مالک ہی نہیں تو کیا کسی دوسرے کی جان اور مال بیچنے کا اللہ نے اختیار دیا ہے؟ ایسا نہیں ہے بلکہ اللہ پہلے مومنوں کو اُن کی جانوں اور اُن کے مالوں کا مالک بناتا ہے پھر اُن سے سودا کرتا ہے۔جو اپنی جانوں اور مالوں کا سودا اپنی رضا سے کریں ایسے مومنوں کو بدلے میں جنت ملے گی۔حقِ ملکیت کی وجہ سے وراثت کا قانون ہے جو صرف نسبی رشتوں اور زوجیت تک محدود ہے۔یہ نوکروں کی طرف منتقل نہیں ہوتی۔سوشلزم اور کیمونزم صرف معاشی نظام ہی نہیں ہے بلکہ یہ نظریہ حیات ہے جس نے تمام اخلاقیات کو مادی ترقی کے تابع کر دیا ہے۔آج کا مفکرِ قرآن بھی قرآنی تعلیمات کو معاش کے تابع کر کے جدید دانشوروں کی لسٹ میں نام لکھوانے کی کوشش میں ہے اس سے اُس کا کوئی مطلب نہیں ہے کہ ایمان والوں سے قرآن کیا مطالبہ کرتا ہے۔ارشادِ ربّانی وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ م بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ج 28/58 ہم ایسی بہت سی بستیاں ھلاک کر چکے ہیں جن کو اپنی مشرکانہ طرزِ زندگی پر بڑا ناز تھا۔معاشی خوشحالی سے اگر کردار کی ضمانت مل جائے تو پھر مشرک، کافر، منافق، بددیانت، بدکردار، غدار، ڈاکو، رشوت خور، قاتل، بے انصاف، حق چھیننے اور لوٹنے والوں کا تعلق خوشحال طبقے سے کیسے ہوسکتا ہے؟ یقیناً خوشحالی سے کردار نہیں بنتا بلکہ کردار، اللہ اور آخرت پر قرآن کے مطابق ایمان لانے سے بنتا ہے۔ملکوں کی باگ ڈور خوشحال طبقے کے ہاتھ ہے اور ظلم و استبداد کی تمام کارروائیاں خوشحال طبقے کی ملّی بھگت سے ہوتی ہیں۔یقیناً خوشحالی ایمان وکردار کی سند نہیں ہے بلکہ تقویٰ ایمان وکردار کی سند ہے اور ملک کی باگ ڈور قرآن پر ایمان والوں کے ہاتھ میں آجائے تو یقیناً تمام بُرائیوں کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ط وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ج وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ط وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ط اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ صلے ج وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ج وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ع27

اورتم مشرکات سے نکاح نہ کرو 93 جب تک مومن نہ ہو جائیں اور یقیناً لونڈی مومنہ بہتر ہے مشرکہ سے اگرچہ وہ تمہاری پسند ہو اور تم مشرکوں سے اپنی عورتوں کے نکاح نہ کرانا جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں اور یقیناً ایک غلام مومن بہتر ہے مشرک سے اگرچہ وہ تمہاری پسند ہو۔یہی لوگ ہیں جو آگ کی طرف دعوت دیتے ہیں اور اللہ جنّت کی طرف اپنے قرآن کے ذریعے اور مغفرت کی طرف دعوت دیتا ہے اور وہ اپنی آیات کی وضاحت کرتا ہے لوگوں کی راہنمائی کے لیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔221

تفھیمات :93۔ اَلنِّکَاح'': 2/221 : نِکَاح'' کے معنی ملنے ملانے اور جمع ہونے اور کرنے کے ہیں۔اس کا سہ حرفی مادہ ن ک ح ہے۔یہ ملانا بھی اس طرح ہے جس طرح نیند آنکھوں میں گھل مل جاتی ہے۔**نَکَحَ النُّعَاسُ** نینداس کی آنکھوں میں گھل مل گئی۔**نَکَحَ الْمَطُرُ الْاَرْضَ** بارش زمین میں خوب جذب ہوگئی۔ان مثالوں سے نکاح کے ذریعے مرد اورعورت کے ازدواجی رشتے کی گہرائی کا تصور معلوم ہوتا ہے۔یہ ایک ایسی مضبوط گرہ ہے کہ نکاح کے بعد یہ دوافراد آپس میں اس طرح گھل مل جاتے ہیں جیسے آنکھوں میں نیند اور جیسے بارش کے قطرے زمین میں جذب ہو جاتے ہیں۔لہٰذا غیر نظری فکری یعنی ایمان وکفر کے درمیان یہ تعلق کبھی بھی پیدا نہیں ہوسکتا۔یہ آگ اور پانی کو جمع کرنے والی بات ہے۔یہ کیسے ایک دوسرے میں جذب ہوسکتے ہیں۔اس لئے 2/221 آیت میں مومنوں کو مشرکوں سے نکاح کرنے سے منع کر دیا ہے۔جوایسا کرتا ہے وہ بھی مشرک ہو جاتا ہے۔النکاح قرآن کی اصطلاح ہے جوایک مسلم مرد اور عورت کے درمیان مرتے دم تک ازدواجی زندگی گزارنے کا معائدہ ہے۔جسے قرآن نے **میثاقًا غلیظًا** (4/21) کا نام دیا ہے۔ ایک مسلم کے لئے جوشرائط قرآن نے مقرر کی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔یہ لفظ عام میل ملاقات کے لئے بھی استعمال ہوسکتا ہے جہاں نکاح کا موضوع نہ ہو۔

(1) مشرکوں سے نکاح نہیں ہوسکتا۔2/221 (2) زانی اور مشرک دونوں سے مومنوں کا نکاح حرام ہے۔24/3

(3) محرمات سے نکاح نہیں ہوسکتا۔4/22,23 (4) نکاح کے اخراجات مردوں کے ذمہ ہوتے ہیں۔ 4/24 یہ کفالت کی ذمہ داری ہے اور فرض شدہ مالی فائدہ پہنچانا ہے۔4/12 آیت میں حق مہر اور کفالت کی ذمہ داری شامل ہے۔عورت کو کوئی شے تحفے میں دے کر واپس نہیں لینی۔4/129

(5) یہ **میثاقًا غلیظًا** ہے۔4/21 بہت مضبوط اور پکّا معائدہ ہے۔لہٰذا اس کے لئے گواہان ضروری ہیں۔4/25

(6) نکاح کے بندھن میں زبردستی نہیں ہے 4/19 (7) چھپا ہوا یارانہ بازی گندا کردار ہے۔نکاح کرنے کے لئے منگنی کا پیغام دو۔2/235,4/25 (8) نکاح کے لئے جسمانی اور ذہنی بلوغت ضروری ہے۔اِن کو بھلے بُرے کی پہچان ہو، آزمالو۔4/6 (9) اہل کی اجازت سے نکاح ہوگا۔4/25,2/237

(10) مال نہ ہونے کی صورت عصمت کی حفاظت کا حکم ہے۔اللہ غنی کردے تو نکاح کریں۔24/33

(11) مال دار دو دو تین تین چار چار بیویاں کرسکتے ہیں اور جوایک سے زائد بیوی کی کفالت نہیں کرسکتا وہ صرف ایک ہی بیوی رکھے۔4/3 (12) ایمان والوں میں سے المحصنات اور اہلِ کتاب سے بھی المحصنات سے نکاح کرسکتے ہیں۔5/5 (13) طلاق کے بعد نکاحِ ثانی کے لئے عورت کے لئے تین ماہ کا اور شوہر کے فوت ہونے کے بعد چار ماہ دس دن کا انتظار ہے۔

نوٹ: 5/5 آیت کی رو سے ہمارے ہاں اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کا جواز پیش کیا جاتا ہے۔حالانکہ یہ آیت ایک یونیورسل لاء کا اعلان کررہی ہے۔جس میں اپنے پرائے کی تمیز نہیں ہے۔المحصنات کی شرط نے اہلِ کتاب اور ایمان والوں کو ایک ہی صف میں لا کھڑا کیا ہے۔اب ضرورت تو اس بات کی ہے کہ المحصنات کو سمجھا جائے کہ وہ عورت کن صفات

کی حامل ہوتی ہے۔قرآن کی نظر میں شرک اور زنا نہ کرنے والی عورت المحصنات ہوتی ہے 24/3۔اگر ایمان کا دعوٰی کرنے والیاں بھی شرک اور زنا کی مرتکب ہیں تو ان سے بھی نکاح نہیں ہوسکتا۔المحصنات کا لفظ تصریفِ آیات کی رو سے بقیہ قرآن سے آزاد نہیں ہے۔المحصنات کی شرط نے 2/221 اور 24/3 کی پابندی کو برقرار رکھا ہے اور دوسرے لفظوں میں قرآن کے مطابق ایمان لانے والی عورتیں مراد ہیں۔اللہ فرماتے ہیں اہلِ کتاب سب برابر نہیں ان میں ایمان والے ہیں ۔(28/53 4/113,5/83)۔پابندی کے بغیر المحصنات کا تصور غیر قرآنی ہے۔مومنات میں سے محصنات کہنے کا کیا مطلب ہے کہ مومنات میں بھی محصنات نہیں ہیں۔لہٰذا محصنات ایمان وعمل میں قرآن کے معیار پر پوری اترنے والی عورت ہی یہاں مراد ہے۔4/25 میں ہے کہ اہل کی اجازت سے نکاح کرو۔یہ اللہ کا حکم ہے۔کہا جاتا ہے کہ یہ حکم صرف لونڈیوں کے لئے ہے۔یہ بالکل غلط ہے۔کیونکہ کہ آیت کا اگلا حصّہ اجورھنّ کا حکم بھی دیتا ہے۔اگر اہل کی اجازت سے دوسری عورتیں مستثنٰی ہیں تو اجورھنّ کا حکم بھی ان پر لاگو نہیں ہوگا۔**محصنات غیر مسفحات ولا متخذات اخدان** کی شرط سے بھی دوسری عورتوں کو آزاد کرنا پڑے گا۔اگر یہ نہیں ہوتا تو **باذن اھلھنّ** میں سب عورتوں کو شامل کرنا پڑے گا۔سزا کے معاملے میں بھی نصف کا ذکر محصنات کے مقابلے میں لاکر کیا ہے۔جس سے سارے حکم میں اشتراک ثابت ہوتا ہے۔صرف سمجھنے کی بات ہے۔کون عقل مند ہے جو لختِ جگر کیلئے سرقہ،چوری چھپے،یارانہ بازی کو جائز سمجھتا ہے۔مذکورہ بالا شرائط کے مطابق ایک عورت کا نکاح ہوجاتا ہے۔دونوں میں سے ہر فریق کو ناگزیر حالات میں یہ نکاح کا معائدہ توڑنے کی اجازت ہے۔میاں بیوی کی علیحدگی کو قرآن نے طلاق کا نام دیا ہے۔طلاق کی تفصیل بھی قرآن میں موجود ہے۔قرآن نے نکاح کی مکمل تفصیل سے ہمیں آگاہ کر دیا ہے۔قرآن سے باہر ہمیں کسی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔مشرک وزانی سے نکاح حرام کرکے اللہ نے مسلم معاشرے کی بنیاد رکھ دی ہے۔نظر وفکر کی ہم آہنگی اور پکے ایمان والے ہی ایک اسلامی معاشرے کی تشکیل کر سکتے ہیں۔قرآنی علم کے بغیر تو مومن اور مشرک کی شناخت نہیں کر سکتے۔لوگوں کی اکثریت شرک کے بغیر اللہ کو نہیں مانتی 12/106 لہٰذا ایک سچّے اور پکّے مومن کے لئے لمحہ فکریہ ہے کہ وہ نکاح کے معاملے کو زندگی کا بہت اہم فیصلہ سمجھے اور قرآن کی لگائی ہوئی پابندیوں کا خیال رکھے۔اللہ نے بڑے واضح انداز میں خبردار کردیا ہے کہ مشرک تمہیں آگ کی طرف بلاتے ہیں۔اور اللہ تمہیں مغفرت کی طرف دعوت دیتا ہے۔ایمان والوں کو مشرکانہ رشتوں سے اجتناب کرنے کا حکم ہے۔

وَ یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الۡمَحِیۡضِ ؕ قُلۡ ہُوَ اَذًی ۙ فَاعۡتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الۡمَحِیۡضِ ۙ وَ لَا تَقۡرَبُوۡہُنَّ حَتّٰی یَطۡہُرۡنَ ۚ فَاِذَا تَطَہَّرۡنَ فَاۡتُوۡہُنَّ مِنۡ حَیۡثُ اَمَرَکُمُ اللّٰہُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیۡنَ وَ یُحِبُّ الۡمُتَطَہِّرِیۡنَ ﴿۲۲۲﴾

اور وہ حیض 94 کے بارے پوچھتے ہیں۔کہہ دو ایک تکلیف ہے پس تم دورانِ حیض عورتوں سے الگ رہو یعنی جنسی قرابت نہ کرو یہاں تک کہ وہ حیض کی تکلیف سے پاک ہو جائیں جب وہ اس تکلیف سے پاک ہو جائیں تو اُن کے پاس جاؤ جس حیثیت سے اللہ نے تم کو حکم دیا ہے یقیناً اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں سے محبت کرتا ہے۔222

نِسَآؤُكُمۡ حَرۡثٌ لَّكُمۡ ۪ فَاۡتُوۡا حَرۡثَكُمۡ اَنّٰى شِئۡتُمۡ ۫ وَ قَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡٓا اَنَّكُمۡ مُّلٰقُوۡهُ ؕ وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۲۳﴾

تمہاری بیویاں تمہارے لیے کھیتی 95 ہیں پس تم اپنی کھیتی کونشو ونما دوجیسی تم مشیت بناتے ہولیکن اپنے خاندان کیلئے منصوبہ بندی کرلو اوراللہ کی نافرمانی سے بچواور جان لو بلا شُبہ تم اُس سے ملنے والے ہواور مومنوں کو جنت کی بشارت دو۔223

تفھیمات :94۔ اَلۡمَحِيۡضِ 2/222: سہ حرفی مادہ ح ی ض ہے۔معنی ہیں عورت کو ماہواری آنا۔محیض ظرف ہے۔ زمان ومکان کی طرف اشارہ ہے۔اللہ نے ان دنوں میں عورتوں کے پاس جانے سے منع فرمایاہے۔ اَلۡمَحِيۡض کواللہ نے اذًی کہاہے گویا تکلیف دہ صورتِ حال ہے۔اس حالت کواللہ نے پلید نہیں کہا۔ تَطَهَّرۡنَ سے غلط فہمی ہوئی کہ یہ کوئی پلید چیز ہے۔ یہ خون ہے۔جس سے انسان کی نشونما ہوتی ہے۔خون بہنے کے مرحلے میں عورت ایک تکلیف دہ حالت سے گزر رہی ہوتی ہے۔ لہٰذا اللہ نے پابندی لگائی ہے۔اس حالت سے پاک ہوجائیں توجانے کی اجازت ہے۔جب تم مسجد میں اعتکاف کرتے ہو تو بیویوں کے پاس نہ جاوَ۔اَذًی کے دوسرے مقامات(3/111,186, 4/102,2/196,262,263,264,) پر غورفرما لیں تو معلوم ہو جائے گا کہ قرآن میں کسی مقام پر بھی اذًی کو ناپاکی اور پلیدی کے معنوں میں استعمال نہیں کیا گیااس لئے دورانِ حیض ناپاکی کا تصورقرآنی نہیں ہے یہ عیسائیت سے ہمارے ہاں داخل ہوا ہے۔

95۔ نِسَآءُكُم حَرۡثٌ لَّكُمۡ 2/223 : تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں۔اور یہ نہیں کہا کہ تم بھی اپنی بیویوں کی کھیتی ہو۔ ارشاد ہے فَاتُوۡا حَرۡثَكُمۡ اَنّٰى شِئۡتُمۡ اپنی کھیتی کی نشوونما کرو جیسی تم مشیّت بناتے ہو۔اوراپنے خاندان کیلئے منصوبہ بندی کرو۔عورت کی مثال کھیتی سے دی گئی ہے تو بہت سے مسئلے حل ہوگئے۔حقیقت ہے کھیتی اپنی حفاظت کی اہلیت نہیں رکھتی لہٰذا مردکو کھیتی کا نگران بنایا گیا ہے۔دوسرا بیج کسان بوتا ہے۔لہٰذا بیٹا اور بیٹی کی پیدائش میں عورت کو ذمہ دار نہ ٹھہرایاجائے۔ بیج ڈالنے والا جو ڈالے گا وہی پیدا ہو گا۔عورت صرف حرث ہے۔بیٹے اور بیٹی کی پیدائش کا ذمہ دار مرد ہے۔ بیج پیدا کرنے والی فیکٹری مرد ہے۔عورت اور مرد کے درمیان ذمہ داری تفویض کرتے وقت اللہ کی بیان کردہ کھیتی کی مثال ہمیشہ پیشِ نظرر ہنی چاہیے۔ایک مرد اور عورت کے درمیان ازدواجی تعلقات میں بھی عدل اسی مثال کو سامنے رکھ کر قائم کیا جائے گا۔ دوسرے اداروں کی طرح گھر بھی ایک ادارہ ہے اس میں ڈائریکٹر کون ہو گا۔ماتحت کون ہے۔اس مثال سے ہم بہت سے فیصلے آسانی سے کرسکتے ہیں۔حرث کی ذمہ داری کیا ہے اور اس کے نگران کی ذمہ داری کیا ہے۔دونوں کی ذمہ داری کا دائرہ کار اظہر من الشّمس ہے۔اَ نّٰی شِئۡتُم میں اَ نّٰی حالت اور مکان دونوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ایـن اور کیف دونوں معنوں میں یہ آتاہے۔مردکو اللہ نے ایک گھر کا نگران مقرر کیا ہے اللہ نے عورت کو ایک گھر کی نگران بھی مقرر نہیں کیا وہ بھی مرد کے ماتحت ہے چہ جائیکہ پورے ملک کا انتظام و انصرام کسی عورت کے سپرد کیا جائے۔یہ اللہ کے قانون کے خلاف غیر فطری نظام چلانے کی کوشش ہوگی جو فسادکا باعث بنے گی۔

وَ لَاتَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَیْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَیْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَ الْمُطَلَّقٰتُ یَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا یَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ یَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِیْۤ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ یُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِیْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْۤا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع28

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ شَیْئًا اِلَّاۤ اَنْ یَّخَافَاۤ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾

اللہ کو اپنی قسموں کی ڈھال نہ بناؤ جس سے فلاحی کام کرنے اور برائی سے بچنے اور اصلاح بین النّاس کرنے سے رُک جاؤ اور اللہ سننے والا علم والا ہے۔224 اللہ تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا ایسی لغو قسموں کا (5/89) لیکن وہ تمہارا مواخذہ کرے گا اس کا جو تمہارے دِلی ارادوں نے قسم کھا کر کام کیا یقیناً اللہ حفاظت کا سامان دینے والا بردبار ہے۔225 اُن کے لیے جو اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں عورتیں چار ماہ انتظار کریں اگر مردوں نے رجوع کرلیا تو یقیناً اللہ تو حفاظت دینے والا رحم کرنے والا ہے۔226 اگر انہوں نے نکاح کا بندھن توڑنے کا عزم کر لیا تو یقیناً اللہ سننے والا علم والا ہے۔227 طلاق یافتہ عورتیں نکاح ثانی سے پہلے اپنے آپ کو تین حیض تک روکیں اور اُن کے لیے جائز نہیں چھپانا جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے۔ اگر وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہیں اور اِن کے شوہر ان کو مذکورہ حالات میں بھی قانون کے مطابق اگر وہ اصلاح چاہتے ہوں تو حق زوجیت میں لوٹانے کے زیادہ حق دار ہیں۔ یقیناً یہ حکم دستورِ وحی کے مطابق ہے جو اِن عورتوں پر لاگو کیا گیا ہے وہ اِن کے فائدے کیلئے ہے۔ یقیناً مردوں کو اِن پر قوام ہونے کا درجہ ہے 4/34۔ یقیناً اللہ ہی غلبہ دینے والا حکمت دینے والا ہے 1تا65/6۔228

الطلاق 96 دو مراحل سے گذرنے والی ہے (ارادہ + فیصلہ) (1تا65/6) پھر دستور کے مطابق رکھنا یا احسان کے ساتھ علیحدگی ہے تمہارے لیے جائز نہیں لینا اُس شے کو جو تُم نے اِن کو دے دی ہے مگر دونوں کا ڈرنا یہ کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکتے تو اگر تم بھی ڈرتے ہو کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکتے تو پھر اِن دونوں پر گناہ نہیں اِس معاملہ کو ایک دوسرے کو دے دلا کر ختم کریں یہ اللہ کی حدود ہیں پس تم اِن میں زیادتی نہ کرو اور جو اللہ کی حدود میں زیادتی کرے گا پس یقیناً وہی لوگ ظالم ہیں۔229

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝	پس اگر مرد نے عورت کو طلاق دے دی پھر اُس کے سوا دوسرے مرد سے نکاح کرنے کے بعد وہ اُس کے لیے حلال نہیں ہے۔ پس اگر وہ اُس کو طلاق دے دے۔ پھر ان پر گناہ نہیں کہ آپس میں نکاح کر لیں اگر یقین کریں کہ حدود اللہ کو قائم رکھ سکیں گے یقیناً یہ حدود اللہ ہیں جس کی اللہ وضاحت کرتا ہے اُس قوم کے لیے جو علم رکھتی ہو۔230
وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ع29	اور جب تم نے عورتوں سے علیحدگی کا ارادہ کر لیا ہے تو پھر اِن کو اِن کی مصالحتی عدت اسی جگہ پوری کرنے دیں جہاں تم رہتے ہو (65/6) پھر ان کو عدالتی فیصلے کے مطابق روکو یا رخصت کرو لیکن اُن کو تکلیف دینے کے لیے نہیں روکنا تاکہ زیادتی کرو اور جو کوئی یہ زیادتی کرے گا پس اُس نے اپنے اوپر ظلم کر لیا۔ اس لیے تم اللہ کے حکموں کو مذاق نہ بناؤ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کا تذکرہ کرو یعنی جو اُس نے تم پر الکتاب الحکیم نازل فرمائی وہ اِس کے ساتھ ہی تم کو واعظ کرتا ہے۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو اور جان لو کہ یقیناً اللہ ہر شے کے بارے جاننے والا ہے۔231

تفھیمات : 96۔ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ 2/229 : الطّلاق مرّتٰنِ جملہ اسمیہ ہے الطّلاقُ مبتدا ہے اور مرّتٰنِ خبر ہے۔ الطّلاقُ واحد ہے۔ اس کے مراحل دو ہیں۔ ط ل ق اس کا سہ حرفی مادہ ہے۔ جس کے معنی علیحدہ ہونے کے ہیں۔ طَلَّقَ بابِ تفعیل سے ہے۔ جس کے معنی علیحدہ کرنے کے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ تیسری پارٹی طلاق کا فیصلہ کرے گی۔

طلاق نکاح کی ضد ہے۔ نکاح مرد اور عورت کے درمیان ایک معائدہ ہے جو ایک عدالت میں گواہوں کی موجودگی میں ہوتا ہے۔ طلاق اسی معائدے کے ٹوٹ جانے کا نام ہے۔

جس طرح نکاح کے لئے منگنی یعنی ارادہ ہوتا ہے۔ اس منگنی کو نکاح کا درجہ حاصل نہیں ہوتا۔ نکاح کے لئے پھر تاریخ مقرر ہوتی ہے با قاعدہ عدالت لگتی ہے اور معائدہ نکاح طے پاتا ہے۔ اسی طرح طلاق کا مسئلہ خود بخود علیحدہ ہونے کا نہیں ہے۔ بلکہ اس کا بھی ارادہ عدالت میں نوٹ کرانا پڑتا ہے۔ پھر عدالت مصالحتی عدت یعنی فریقین کو صلح کا موقع فراہم کرتی ہے اور عدالت فیصلے کی تاریخ مقرر کرتی ہے۔ اگر وہ صلح کر لیں تو عدالت مقدمہ خارج کر دیتی ہے۔ طلاق کا ارادہ ان کے نکاح پر بالکل اثر انداز نہیں ہوتا۔ نکاح برقرار رہتا ہے اور وہ اپنے سابقہ نکاح کی بنیاد پر میاں بیوی کی حیثیت سے زندگی گزار سکتے ہیں۔ اگر وہ صلح نہیں کرتے تو عدالت دو گواہوں کی موجودگی میں ان کی علیحدگی کا فیصلہ سنا دے گی۔ اور ان کا معائدہ نکاح ختم ہو جائے گا۔ اب وہ میاں بیوی کی حیثیت سے اکٹھے نہیں رہ سکتے۔ اگر طلاق کے فیصلے کے بعد صلح کرتے ہیں تو اس صورت میں بغیر حلالہ کے معائدہ نکاح از سر نو کرنا ہوگا۔ طلاق کے معاملات 2/226 سے شروع ہوتے ہیں اور سورۃ نمبر 65 میں بھی طلاق کے بارے

بیان ہوا ہے۔ یہ ایک طلاق کا مسئلہ ہے، دو تین طلاقیں نہیں ایک نکاح ہوتا ہے اور اس نکاح کے معائدہ کو ختم کرنے کیلئے عدالت کی طرف سے علیحدگی کا آخری فیصلہ طلاق کہلاتا ہے۔ یہ ایک طلاق ہوتی ہے۔ عدالتی فیصلے کے بعد ایک ہی بار عورت اپنے شوہر سے الگ ہوتی ہے۔ اس فیصلے کے بعد بیوی اور خاوند کا رشتہ ختم ہو جاتا ہے۔ عورت کی اپنے خاوند سے علیحدگی کیسے ہوتی ہے اور اس کا طریقہ کار کیا ہے۔ اس کے مسائل کیا ہیں۔ قرآن میں جو بیان ہوئے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم (یُؤْلُوْنَ) کی صورت میں بیوی چار ماہ انتظار کے بعد خاوند کے خلاف عدالتی چارہ جوئی کرنے کا حق رکھتی ہے اور طلاق کا مطالبہ کرسکتی ہے۔ اگر رجوع کرلیں تو صلح ہے ورنہ عورت طلاق لینے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔ 2/226

(2) اگر انہوں نے طلاق ہی کا عزم کر لیا ہے تو طلاق کا فیصلہ عدالت سنائے گی۔ 2/227

(3) طلاق کا مقدمہ عدالت میں دائر ہونے کے بعد جس کی حیثیت ایک ارادے کو ظاہر کرتی ہے کہ فریقین میں جھگڑا ہے اور اب وہ معائدہ نکاح کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ عدالت دونوں کو سوچنے کا موقع فراہم کرے گی۔ عدالت کی طرف سے یہ مصالحتی مدت یا عدت تین ماہ کی ہے۔ حاملہ کے لئے یہ مدت بچے کی پیدائش تک ہے۔ 65/1 تا 65/6 آیات ملاحظہ فرمائیے۔ یہ مصالحتی مدت یا عدت کے دوران عورت کو وہاں ہی رکھنا ہے جہاں اس کا شوہر رہتا ہے (65/6)۔ اگر اس دوران صلح ہو جاتی ہے تو عدالت کو اطلاع کر دی جائے گی اور مقدمہ خارج کر دیا جائے گا۔ طلاق یعنی علیحدگی نہیں ہوگی۔ معائدہ نکاح اسی طرح برقرار ہے اس میں کوئی نقص وارد نہیں ہوا۔ کیونکہ عدالت میں مقدمہ صرف علیحدگی کے ارادہ کو ظاہر کرتا ہے اس ارادہ کو طلاق کا فیصلہ سمجھ لینا قرآنی تعلیم کے خلاف ہے۔ طلاق کا فیصلہ عدالت نے کرنا ہے اور عدالت صلح کے لئے تین ماہ کا وقت دیتی ہے۔ صلح کی صورت میں طلاق کا مقدمہ خارج کر دیا جاتا ہے۔ لہٰذا کسی فردِ واحد کے ارادے کو طلاق کا فیصلہ قرار دینا درست نہیں ہے۔

(4) عورت عدالت کے سامنے رحم کی کیفیت نہ چھپائے 2/228۔ حاملہ کی مصالحتی عدت بچے کی پیدائش تک ہے۔ طلاق کا حکم اُس پر موثر نہیں۔ اگر کسی عورت نے اس معاملہ میں خیانت کی تو عدالت قصوروار نہیں ہے۔

(5) طلاق یافتہ عورت نکاحِ ثانی تین ماہ یا ثلاثۃ قروء کے بعد کرسکتی ہے۔ 2/228

(6) طلاق کے بعد بغیر پہلے شوہر اپنی طلاق یافتہ بیویوں کو حق زوجیت میں لینے کے زیادہ حق دار ہیں۔ 2/228

(7) طلاق باقاعدہ عدالتی کارروائی سے عمل میں آئے گی۔ دو گواہوں کی موجودگی کو فرض قرار دیا گیا ہے۔ 65/2

(8) کسی کو بھی اللہ نے بلیک میلنگ یا زیادتی کرنے کا حق نہیں دیا۔ 2/229,230

(9) اولاد کی وجہ سے ایک دوسرے کو نقصان نہ پہنچاؤ۔ 2/233

(10) مرد کو احسان کرنے کا حکم ہے۔ مصالحتی عدت کے دوران بھی نان نفقہ کا خرچہ مرد کے ذمہ ہے۔ طلاق کے بعد بچے کی رضاعی مدت جو دو سال ہے اس کا خرچہ بھی استطاعت کے مطابق مرد کے ذمہ ہے۔ اگر آپس میں مشورے

کے بعد دونوں رضامندی سے دودھ چھڑانا چاہیں تو کوئی گناہ والی بات نہیں ہے۔2/231,233,236

(11) طلاق کے دو مراحل ہیں نمبر1 ارادہ جو کہ فریقین میں سے کسی ایک کو عدالت میں ایک درخواست دائر کرنی پڑے گی۔ گویا کہ طلاق کا مقدمہ عدالت میں دائر کرانا ضروری ہے۔طلاق کے ارادے پر کوئی پابندی نہیں ہے مگر فیصلہ عدالت کی ذمہ داری ہے یہ گھر بیٹھے نہیں ہوسکتا۔زیادتی کرنے والے کا عدالت نوٹس بھی لے سکتی ہے۔ عدالت انہیں اس ارادہ پر سوچ و بچار کے لئے اور مصالحت کرنے کے لئے ایک مدت تک موقع دے گی۔نمبر2 اس کے بعد طلاق کا حکم یا فیصلہ عدالت کرے گی۔صلح کی صورت میں مقدمہ خارج کر دیا جائے گا۔نمبر1 فریقین کا طلاق کا ارادہ جو عدالت میں نوٹ کرایا جائے گا نمبر2 مصالحتی عدت کے بعد عدالتی فیصلہ سے طلاق ثابت ہوتی ہے۔اس کے علاوہ گھر بیٹھے جو ایک فرد کے تین بار طلاق، طلاق، طلاق کہنے یا خط لکھنے یا فون پر کہنے سے طلاق ثابت کرتے ہیں یہ قرآنِ حکیم کا طریقہ نہیں ہے۔اس طرح اللہ لوگوں کے گھر نہیں اُجاڑتا اور نہ ہی قرآن کے نقطہ نظر سے یہ طلاق ہوتی ہے۔ یہ گھریلو جھگڑے ہیں۔غصّے میں اس قسم کے الفاظ اگر منہ سے نکل جاتے ہیں تو اللہ نے گھر ہی میں صلح کا موقع دیا ہے۔طلاق نہیں ہوتی جب تک آپ عدالت میں نہ جائیں۔گھر کا معاملہ ہے گھر ہی میں حل ہو جائے۔وقتی لڑائی تھی صلح ہوگئی معاملہ ختم تین بار ایک لفظ بولنے سے اتنا بڑا اپ سیٹ قرآنی فیصلہ نہیں ہے۔

(12) اگر شوہر کے ساتھ خلوت و لمس اور صحبت نہیں ہوئی تو نکاحِ ثانی کے لئے عدت نہیں ہے۔33/49

(13) طلاق کی صورت میں حق مہر ادا کرنا ہے۔چھونے سے پہلے طلاق کا مرحلہ آجائے تو نصف ادا کرنا ہے۔حق مہر مقرر نہ ہو تو مرد کے لئے حکم ہے کہ وہ احسان کرے۔عورت اگر اپنا حق معاف کرنا چاہے تو معاف کر سکتی ہے۔دونوں کے لئے اللہ کا حکم ہے کہ آپس میں فضل کرنا مت بھولو۔2/236,237

(14) طلاق کے بعد عورتوں کو دوبارہ اپنے شوہروں سے نکاح کرنے سے مت روکو اور نکاحِ ثانی کرنے کا فیصلہ بھی کرنے کی اسے اجازت ہے۔2/232

(15) شوہر کے فوت ہونے کے بعد بیوہ چار ماہ دس دن تک نکاح ثانی کے لئے انتظار کرے گی۔ایک سال تک بیوہ کا خرچہ شوہر کے گھر والوں پر فرض کیا ہے۔اگر یہ بیوہ خود گھر سے نکل جائے اور عقدِ ثانی کا فیصلہ کر لے تو تم پر اس کا کوئی گناہ نہیں ہے۔ایسا کرنے کی اللہ کی طرف سے اُسے آزادی ہے۔یہ بیوہ بھی کیونکہ شوہر سے محروم ہوئی ہے اس لئے اسے بھی مطلقہ کے موضوع کے تحت ہی لکھ دیا ہے۔اور اس کا کوئی الگ موضوع نہیں ہے۔

نوٹ: آیتِ حلالہ: **فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ**۔2/230 پس اگر عورت کو طلاق کا فیصلہ مل چکا ہے۔پھر اُس کے سوا کسی دوسرے مرد سے نکاح کرنے کے بعد وہ (عورت) اُس (پہلے مرد) کے لئے حلال نہیں ہے۔حَتّٰی حرفِ ناصبہ ہے جو فعل مضارع کو نصب دے رہا ہے اور مصدری معنی کا تقاضا کرتا ہے۔آیت مجیدہ پر غور کریں۔اللہ عورت کو طلاق کے بعد کسی دوسرے مرد سے نکاح کرنے کی اجازت دیتا ہے۔اور یہ نکاح کا معائدہ زندگی بھر ساتھ رہنے کا

ازدواجی معائدہ ہے۔ ناگزیر حالات میں اس معائدے کو توڑا جا سکتا ہے۔ اور کسی دوسرے سے زندگی بھر کے لئے معائدہ نکاح کیا جا سکتا ہے۔ پہلے مرد کی طرف لوٹنے کے لئے دوسرے کے ساتھ نکاح کی قرآن میں کوئی شرط نہیں ہے۔ کسی دوسرے مرد سے نکاح نہ ہوا ہو تو پہلے خاوند اپنی بیویوں کو بغیر حلالے کے ہی لوٹانے کے زیادہ حق دار ہیں۔ **2/228** ثابت ہوا کہ یہ مذکورہ آیتِ مجیدہ عورت کے نکاحِ ثانی کے بعد پہلے مرد کے لئے **لَا تَـحِـلُّ** ہے، حلال نہیں ہے یعنی حرمت کا حکم رکھتی ہے۔ اللہ کا حکم ہے **لَا تَـحِـلُّ** کہ اب یہ عورت نکاحِ ثانی کے بعد شوہر والی ہے اور یہ تجھ پر حرام ہے یعنی حلال نہیں ہے۔ اس تحریم والی آیت کو حلالے والی آیت قرار دے کر قرآن میں تضاد پیدا کر دیا ہے۔ لہٰذا اس آیت سے حلالہ ثابت کرنا درست نہیں ہے۔

وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعۡضُلُوۡهُنَّ اَنۡ يَّنۡكِحۡنَ اَزۡوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوۡا بَيۡنَهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ ذٰلِكَ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمۡ اَزۡكٰى لَكُمۡ وَ اَطۡهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکے پھر وہ اپنی عدّت پوری کر لیں پھر تم ان کو اپنے شوہروں سے نکاح کرنے سے مت روکو جب وہ آپس میں نکاح کرنے پر دستور کے مطابق راضی ہو گئے ہوں مذکورہ واعظ اس قرآن حکیم کے ساتھ کی جاتی ہے اُس کو جو تم میں سے اللہ کو اور یوم آخرت کو مانتا ہے۔ یہی واعظ تمہارے لیے تزکیہ نفس اور تمہارے لیے طہارت ہے یقیناً اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو (3/66)۔ **232**

وَالۡوَالِدٰتُ يُرۡضِعۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ حَوۡلَيۡنِ كَامِلَيۡنِ لِمَنۡ اَرَادَ اَنۡ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الۡمَوۡلُوۡدِ لَهٗ رِزۡقُهُنَّ وَكِسۡوَتُهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفۡسٌ اِلَّا وُسۡعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوۡلُوۡدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَ عَلَى الۡوَارِثِ مِثۡلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنۡ اَرَادَا فِصَالًا عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا ؕ وَ اِنۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ تَسۡتَرۡضِعُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِذَا سَلَّمۡتُمۡ مَّآ اٰتَيۡتُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝

طلاق یافتہ مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں (46/15) یہ اُس کے لیے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنے کا ارادہ کرے اور بچے کے والد پر ہے ان کے کھانے اور اُن کے کپڑوں کا بندوبست دستور کے مطابق۔ کسی بھی فرد کو اُس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہ دی جائے نہ ہی ماں کو اُس کے بچے کی وجہ سے اور نہ باپ کو بچے کی وجہ سے تکلیف دی جائے اور وارثوں پر بھی یہی قانون لاگو ہے۔ پس اگر دودھ چھڑانے کا آپس کی رضامندی اور مشورے سے ارادہ کر لیں تو اِن پر گناہ نہیں ہے۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہتے ہو (دایہ سے) تو کوئی حرج نہیں جب تم نے جو معاوضہ طے کیا وہ تم دستورِ وحی کے مطابق دے دو اور اللہ کی نافرمانی سے بچو اور جان لو کہ اللہ یقیناً اُس کو جو تم عمل کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ **233**

وَالَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَيَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا يَّتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ وَّ عَشۡرًا ۚ

جو لوگ تم میں سے فوت ہو جاتے ہیں اور وہ بیویاں چھوڑ جاتے ہیں۔ عورتیں چار مہینے دس دن نکاح ثانی کے لیے انتظار کریں پس

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ط
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝234 وَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ
النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ط عَلِمَ
اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا
تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا
مَّعْرُوْفًا ط وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى
يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ج وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝235 ع30 لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ
تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ج عَلَى
الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ج
مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ج حَقًّا عَلَى
الْمُحْسِنِيْنَ ۝236 وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ
قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ
فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ
يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ
النِّكَاحِ ط وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ط
وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝237 حٰفِظُوْا عَلَى
الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ق وَقُوْمُوْا
لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝238 فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ
رُكْبَانًا ج فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا
عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝239

جب وہ اپنی یہ عدت پوری کرلیں پھر کوئی گناہ نہیں تم پر اس بارے جو وہ اپنے بارے دستورِ وحی کے مطابق کرلیں۔ یقیناً اللہ اس بارے جو تم عمل کرتے ہو خبردار ہے۔ 234 اور تم پر گناہ نہیں اس بارے جو بیوہ عورتوں کو پیغام نکاح پیش کرو یا تم اپنے دل میں چھپائے رکھتے ہو۔ اللہ تو جانتا ہے کہ تم یقیناً اُن سے اپنی خواہش کا تذکرہ کرو گے لیکن تم ان سے خفیہ وعدے مت کرو مگر کہہ دینا ایک دستورِ وحی والی بات اور معاہدہ نکاح کو پورا نہ کرنا جب تک کہ فرض کی ہوئی مدت اپنی قانونی حیثیت پوری نہ کرلے اور جان لو یقیناً اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔ پس اُس کی نافرمانی سے بچو اور جان لو یقیناً اللہ حفاظت دینے والا بردبار ہے۔ 235 تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم نے عورتوں کو طلاق دے دی جبکہ نہ تو تم نے ان سے جنسی رغبت کی اور نہ ہی ان کو کوئی شے دینا فرض کیا ہو تو ان کو وسعت والا اپنی حیثیت کے مطابق اور تنگ دست اپنی حیثیت کے مطابق کچھ مال دے دے۔ دستورِ وحی کے مطابق مال و متاع دینا یہ محسنین پر فرض ہے۔ 236 اور اگر تم نے اُن کو جنسی رغبت سے پہلے طلاق دی اور تم نے اُن کو کچھ دینا فرض کیا تھا تو پھر آدھا دینا ہے جو تم نے فرض کیا تھا مگر وہ معاف کردیں یا وہ شخص معاف کردے جس کے اختیار میں اس نکاح کا معاہدہ تھا اور معاف کرنا ہی تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ آپس میں ایک دوسرے پر حسن سلوک کرنا مت بھولو یقیناً اللہ جو وہ عمل کرتے ہیں دیکھ رہا ہے۔ 237 اپنے فرائض منصبی کی حفاظت کرو [97] حقیقت میں یہی مرکزی فریضہ منصبی ہے اور اللہ کے حکم کی تعمیل کیلئے فرمانبردار بن کر کمر بستہ ہو جاؤ۔ 238 پس اگر تم کوئی فوری فیصلہ کرنے سے ڈرتے ہو پھر تم مرد ہو یا عورت ہو [98] پس جب تم امن میں آؤ تو اللہ کے احکامات کا تذکرہ کرو جس کی اللہ نے تمہیں تعلیم دی ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔ 239

تفھیمات : 97۔ حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِالْوُسْطٰی 2/238 : الصلٰوت الصلٰوۃ کی جمع ہے۔اور الصلٰوۃ کے مفہوم کو سمجھنے کے لئے دیباچہ نمبر 5 اور سورۃ نمبر 2 تفھیمات نمبر 5 ملاحظہ فرمائیے۔الصلٰوۃ بمعنی فرضِ منصبی اور الوسطٰی سے مراد مرکزی ہے ۔امتِ مسلمہ کو بھی وسط کہا ہے 2/143۔حالانکہ یہ آخری اُمت ہے کیونکہ اب کوئی نبی نہیں آنا۔لہٰذا اب انسانوں میں عدل و انصاف کے تقاضے پورے کرنے کیلئے یہ امت مرکزی کردار ادا کرے گی۔ لہٰذا سب لوگ اپنے اپنے فرائضِ منصبی کے نگہبان بن جاؤ (23/2,9,70/23,34,6/92)۔اپنے فرضِ منصبی کو نبھاتے ہوئے جان کا نذرانہ پیش کر دو۔ یقیناً یہی مرکزی الصلٰوۃ ہے۔ یہاں یہی ایک جامع مفہوم ہے کیونکہ اللہ عورت اور مرد دونوں کو فرائض منصبی کی حفاظت کرنے کا حکم دیتا ہے۔ جو معاشرتی ،معاشی ،اخلاقی اور سیاسی تمام جہتوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔شوہر اور بیوی کے درمیان یہ سارے رشتے پائے جاتے ہیں۔ یہ دو افراد ہی معاشرے کی وہ بنیادی اکائی ہے۔اگر یہ دو افراد اپنی ازدواجی زندگی میں معاشرتی ،معاشی ،اخلاقی اور سیاسی نظم وضبط کے پابند ہوں تو انہی دو دو افراد سے مل کر ایک معاشرہ تشکیل پاتا ہے اور پھر عدل والا معاشرہ بن جاتا ہے۔اگر ان دو افراد ہی میں قانون کی حکمرانی نہیں بلکہ من مانی ہے تو معاشرہ ظلم وجور کا شکار ہو جائے گا۔آنے والی نسل ماں باپ کے رویوں سے بہت کچھ سیکھتی ہے۔ ماں باپ کے فسق و فجور کے رویے آنے والی نسل میں منتقل ہوتے ہیں اور اس قسم کے معاشرہ میں ہر گھر فسق کی تعلیم دینے والی ایک یونیورسٹی ہوتی ہے۔اس طرح یہی فسق و فجور حکومتی اداروں میں پہنچ کر ان کی تباہی کا سبب بن جاتا ہے۔اگر گھر کو ایک ادارہ مان لیا جائے جو شوہر اور بیوی سے بنتا ہے۔مرد اللہ کے نازل کردہ احکامات کا پابند ہے اور وہ گھر کا سربراہ ہے **4/34**۔عورت اپنے شوہر کی اللہ کے حکم کے مطابق مثالی سمع و اطاعت کرتی ہے۔پھر اولاد میں اللہ کے حکم کے مطابق یہ مثالی سمع و اطاعت منتقل ہوتی ہے اور وہ اللہ کے حکم کے مطابق والدین کی ایسی مثالی سمع و اطاعت کرتے ہیں کہ اُف کہنے کا بھی سوال پیدا نہیں ہوتا۔پھر حکومتی اداروں میں یہی سمع و اطاعت منتقل ہوتی ہے۔اداروں میں اللہ کے حکم کے مطابق سمع و اطاعت کا نظام قائم ہو جاتا ہے جو امن و سلامتی کا باعث بنتا ہے۔اس طرح اللہ کے نافرمانوں اور غلط کام کرنے والوں کا نام و نشان تک نہیں رہتا۔

98۔ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُکْبَانًا 2/239 : آیت میں رجالاً کی ضد رکباناً آیا ہے۔رجالاً کے معنی مرد کے ہیں۔قرآن کے دوسرے مقامات میں بھی یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔7/78,12/109,16/43,21/7، 4/1,176 آیات میں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔منصوب ہونے کی وجہ سے اسے ذوالحال کہتے ہیں۔حالانکہ اصولی طور پر یہ ذوالحال نہیں ہے ۔یہ منصوب برائے تمیز ہے ۔کیونکہ خِفْتُمْ میں سب کو مخاطب کیا گیا ہے۔رجالاً سے مراد سب مرد نہیں ہیں بلکہ سیاق و سباق میں نکاح و طلاق کا مسئلہ ہے۔یہ شوہر اور بیوی سے متعلقہ بات ہو رہی ہے۔یہاں رجالاً سے مراد شادی شدہ مرد ہے۔رکباناً کی ضد ہے۔لغات عربی میں رَکَب'' کنایہ کے طور پر عورت کے ستر کو کہتے ہیں۔اور مجازاً مَطِیَّۃ'' (سواری) یا قَعِیْدَۃ'' بھی عورت کو کہا جاتا ہے۔لہٰذا رکباناً شادی شدہ عورت کے لئے کنایہ کے طور پر استعمال ہوا ہے اور اس کی ضد رجالا ہے جس کا معنی مرد یعنی شادی شدہ مرد ہے۔

وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْکُمْ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا
ۚۖ وَّصِیَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَی الْحَوْلِ
غَیْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ
عَلَیْکُمْ فِیْ مَا فَعَلْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ
مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۝
وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
حَقًّا عَلَی الْمُتَّقِیْنَ ۝ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ
ع31 اللّٰهُ لَکُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝
اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ
وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ
اللّٰهُ مُوْتُوْا ۟ ثُمَّ اَحْیَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ
فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ
لَا یَشْکُرُوْنَ ۝ وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ
اللّٰهِ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ
عَلِیْمٌ ۝ مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا کَثِیْرَةً ؕ وَاللّٰهُ
یَقْبِضُ وَیَبْصُطُ ۪ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝
اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ
مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ
ابْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ
قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ
الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا
نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا
مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا کُتِبَ
عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا
مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ۝

اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جاتے اور چھوڑ جاتے ہیں بیویاں۔ بیویوں
کیلئے ایک سال تک گھر سے بغیر نکالے فائدہ دینے کی وصیت کرنا
ضروری ہے پس اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس
بنیاد پر کہ انہوں نے اپنے بارے دستور وحی کے مطابق (نکاح کرنے
کا) فیصلہ کرلیا ہے۔ یقیناً اللہ ہی غالب حکمت والا ہے۔240
طلاق یافتہ عورتوں کے لیے متاع زندگی مہیا کرنا دستور وحی کے مطابق
متقیوں پر فرض ہے۔241 اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنے احکام
کو واضح بیان کرتا ہے امید ہے کہ تم سمجھ جاؤ گے۔242 کیا تم نے
غور نہیں کیا ان لوگوں کی طرف جو اپنے گھروں سے موت کے خوف کی وجہ
سے نکل گئے تھے حالانکہ وہ کئی ہزار تھے۔ پس اُن کے لیے اللہ نے زبان
وحی سے فرمایا موت سے ڈرنے والو مردہ زندگی گزارو۔ پھر اُن کی مردہ
حالت کو وحی سے زندگی دی۔ یقیناً اللہ لوگوں پر بڑے ہی فضل والا ہے
۔لیکن لوگوں کی اکثریت وحی کے احکام کو نہیں مانتی۔243 اللہ کی راہ میں
قرآن کے مطابق جنگ کرو اور کتاب اللہ کا علم حاصل کرو یقیناً اللہ
ہی سننے والا علم والا ہے۔244 کون ہے جو اللہ کو اچھے عمل بھیجتا ہے وہ
اُس کو اُس کیلئے کئی گُنا کرتا ہے یقیناً اللہ نافرمانوں سے رحمت روکتا اور
فرمانبرداروں پر کھولتا ہے اور یقیناً اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔245
کیا تم نے بنی اسرائیل کے سرداروں کی طرف غور نہیں کیا کہ موسیٰ کے بعد
انہوں نے کیا کیا تھا؟ یاد کرو جب انہوں نے نبی سے عرض کی کہ اُن
کے لیے جنگجو سردار مقرر کرے۔ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔ اُس نے
کہا بھلا تم سے تو یہی ہو سکتا ہے کہ اگر تم پر جنگ کرنا 99 فرض کیا جائے
تو تم نہیں لڑو گے۔ انہوں نے کہا اب یہ ہمارے لیے ممکن نہیں ہے کہ ہم
جنگ نہ کریں اللہ کی راہ میں جبکہ ہمیں ہمارے گھروں سے نکالا گیا ہے اور
ہمارے بیٹوں سے جدا کیا گیا ہے۔ پس جب اُن پر جنگ کرنا فرض کیا
گیا تو وہ قول سے پھر گئے مگر اِن میں سے تھوڑے اپنی بات پر قائم
رہے یقیناً اللہ ظالموں کو جاننے والا ہے۔246

تفھیمات :99۔ اَلۡقِتَالُ 2/246 : القتال کا حکم 2/216 میں بھی آ چکا ہے۔ قتال کے معنی جنگ کرنے اور لڑائی کرنے کے کئے جاتے ہیں۔ یہ جہاد کرنے کے لئے بہت سے حکموں میں سے ایک حکم ہے۔ اللہ کا حکم ہے **جا ھد ھم به جهادًا كبيرًا** 25/52 کافروں کے ساتھ اس قرآن کے ذریعے جہاد کرنا بہت بڑا جہاد ہے۔ قرآن کی تعلیم اور اس پر خود عمل کرنا سب سے بڑا جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ قرآن کی تعلیم اور اس پر خود عمل کئے بغیر کافروں سے صرف جنگ کرنے کا نام جہاد نہیں ہے۔ قرآن کی تبلیغ و تنفیذ اور اپنے عمل میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے ناگزیر حالات میں جنگ کرنا جہاد فی سبیل اللہ ہے۔

وَقَالَ لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ بَعَثَ لَكُمۡ طَالُوۡتَ مَلِكًا ؕ قَالُوۡٓا اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهُ الۡمُلۡكُ عَلَيۡنَا وَنَحۡنُ اَحَقُّ بِالۡمُلۡكِ مِنۡهُ وَلَمۡ يُؤۡتَ سَعَةً مِّنَ الۡمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰٮهُ عَلَيۡكُمۡ وَزَادَهٗ بَسۡطَةً فِى الۡعِلۡمِ وَالۡجِسۡمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤۡتِىۡ مُلۡکَهٗ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ۲۴۷

اور ان کو ان کے نبی نے حکم دیا کہ یقیناً اللہ نے تمہارے لیے طالوت کو سردار مقرر کیا ہے۔ انہوں نے اعتراض کیا کہ یہ ہمارا سپہ سالار کیسے ہوسکتا ہے یقیناً ہم اس کے مقابلے میں سپہ سالاری کے زیادہ مستحق ہیں کیونکہ اس کو مال میں وسعت نہیں دی۔ فرمایا یقیناً اس کو تم پر اللہ نے چُنا ہے کیونکہ اسے جنگی فنون اور جسمانی طور پر 100ؔ برتری ہے یقیناً اللہ تو اپنی سرداری اُس بنیاد پر دیتا ہے جو وہ قانون بنا دیتا ہے یقیناً اللہ وسعت دینے والے اور علم دینے والے ہیں۔ 247

وَقَالَ لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ اِنَّ اٰيَةَ مُلۡکِهٖۤ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ التَّابُوۡتُ فِيۡهِ سَكِيۡنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوۡسٰى وَاٰلُ هٰرُوۡنَ تَحۡمِلُهُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۲۴۸ ع32

اور اُن کے نبی نے اُن کو بتایا یقیناً اُس کی سپہ سالاری کی دلیل ہے کہ تمہارے پاس تمہارا چھنا ہوا ملک 101ؔ واپس آئے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکون ہوگا اور وہ علاقے جو آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون نے چھوڑے تھے مل جائیں گے ان کا انتظام وانصرام قوم کی خدمت کرنے والے 102ؔ سنبھالیں گے یقیناً اس واقعے میں تمہارے لیے ایک نشانِ راہ ہے اگر تم اللہ کے حکم کو ماننے والے ہو۔ 248

تفھیمات :100۔ بَسۡطَةً فِى الۡعِلۡمِ وَالۡجِسۡمِ 2/247 : نبی سلام علیہ نے جب طالوت کو سپہ سالاری کے لئے منتخب کیا تو لوگوں نے اعتراض کیا کہ طالوت مال دار نہیں ہے۔ اس کے مقابلے میں ہماری مالی پوزیشن زیادہ مضبوط ہے۔ لٰہذا یہ سپہ سالاری کا حق دار نہیں ہے۔ نبی سلام علیہ نے فرمایا سپہ سالاری کا پیمانہ مال و دولت نہیں ہے بلکہ علم اور جسم ہے۔ علم سے مراد فنونِ حرب کی واقفیت اور جسم سے مراد جسمانی قوت میں تم میں سے کوئی بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ لٰہذا جنگ لڑنے کے لئے سپہ سالاری کا یہی معیار ہے۔ ان دونوں خوبیوں سے طالوت مالا مال ہے اور اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ طالوت کو یہ سپہ سالاری میرٹ پر دی گئی تھی۔ اس میں ہمارے لئے بڑا سبق ہے کہ ذمہ داریاں میرٹ پر دینی چاہیے۔ اس معاملے میں کوئی مفاہمت نہیں کرنی چاہیے۔ پھر معاشرہ ہر فیلڈ میں ترقی کرے گا ورنہ تنزلی کا شکار ہوگا۔

101۔ اَلتَّابُوۡتُ 2/248 : بنیادی سہ حرفی مادہ ت و ب ہے۔ **تاب یتوب توبًا** لوٹنے اور پلٹنے کے معنی ہیں۔

قرآن کے اصطلاحی معنی گناہ چھوڑ کر اللہ کی کتاب کی طرف رجوع کرنے کے ہیں۔تابوت صندوق کو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ہر طرف سے بند ہوتا ہے۔جدھر جاؤ لوٹ کر واپس آنا پڑتا ہے۔کسی ملک یا علاقہ کو جس کی سرحدیں ہوں اسے تابوت کہہ سکتے ہیں۔یہاں التّابوت سے مراد بنی اسرائیل سے چھنے ہوئے علاقے ہیں جو طالوت کی سپہ سالاری میں واپس مل جائیں گے۔

102۔ تَحۡمِلُهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ 2/248 :اس تابوت یعنی اس ملک کا نظم ونسق ملک کی خدمت کرنے والے مومنین سنبھال لیں گے۔اس ملک کا نظام اللہ کی وحی کے مطابق ہوگا۔یہ کائنات کے ملکوتی نظام کے ساتھ ہم آہنگ ہوگا۔اسے اللہ کی مدد و نصرت حاصل ہوگی۔ملائکہ کے لئے دیباچے کا نمبر 36 اور سورة نمبر 2 کی تفہیمات کا نمبر 21 ملاحظہ فرمائیے۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوۡتُ بِالۡجُنُوۡدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبۡتَلِيۡكُمۡ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنۡ شَرِبَ مِنۡهُ فَلَيۡسَ مِنِّىۡ ۚ وَمَنۡ لَّمۡ يَطۡعَمۡهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡٓ اِلَّا مَنِ اغۡتَرَفَ غُرۡفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوۡا مِنۡهُ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۙ قَالُوۡا لَا طَاقَةَ لَنَا الۡيَوۡمَ بِجَالُوۡتَ وَجُنُوۡدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ يَظُنُّوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمۡ مِّنۡ فِئَةٍ قَلِيۡلَةٍ غَلَبَتۡ فِئَةً كَثِيۡرَةًۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۲۴۹﴾

پس جب طالوت نے لشکر کے سامنے احکامات بیان کیے۔حکم دیا کہ یقیناً اللہ تمہارا نہر پر امتحان لینے والا ہے پس جو اس میں سے پیئے گا پس وہ میرا ساتھی نہیں اور جس نے اُس سے نہ پیا وہی میرا ساتھی ہے مگر جو ایک چُلّو بھر پانی کا ذائقہ چکھ لے وہ بھی میرا ساتھی ہے پس اُس نہر سے سب نے پیا مگر اُس میں سے تھوڑے تھے جنہوں نے نہیں پیا پس جب وہ اور جو اُس کے ساتھی نہر سے گذر گئے۔تو انہوں نے کہا اب ہماری جالوت اور اُس کے لشکروں سے مقابلے کی طاقت نہیں۔کہا اُن لوگوں نے جو یقین رکھتے تھے کہ یقیناً وہ اللہ کے سامنے پیش ہونے والے ہیں۔ بہت سی مثالیں ہیں کہ مٹھی بھر ایمان والی جماعت نے بڑے لشکر پر اللہ کے قانون کے ساتھ غلبہ پایا تھا۔یقیناً اللہ صابرین کے ساتھ ہے۔249

وَلَمَّا بَرَزُوۡا لِجَالُوۡتَ وَجُنُوۡدِهٖ قَالُوۡا رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۵۰﴾ ؕ

اور جب جالوت اور اُس کے لشکروں کے ساتھ آمنا سامنا ہوا تو انہوں نے دعا کی اے ہمارے رب! ہمیں صبر عطا فرما یعنی میدانِ جنگ میں ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔250

فَهَزَمُوۡهُمۡ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوۡتَ وَاٰتٰٮهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ وَالۡحِكۡمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوۡلَا دَفۡعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الۡاَرۡضُ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۵۱﴾

پس انہوں نے اِن کو اللہ کے قانون کی بنیاد پر شکست دے دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے اُس کو ملک دیا اور احکام وحی دیئے اور اُس کو تعلیم دے دی جو وہ چاہتا تھا اگر اللہ ظالم لوگوں کو نہ روکے بعض کو اِن کے بعض سے تو یقیناً زمین تو تباہ ہو جائے لیکن اللہ تو لوگوں پر بڑا فضل کرنے والے ہیں۔251

تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَـقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۲۵۲﴾

یہ اللہ کی آیات ہیں ہم ان کو تیرے سامنے پیش کرتے ہیں حق کے ساتھ کیونکہ یقیناً تُو یہ آیات پہنچانے والوں میں سے ہے۔252

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ **الْبَيِّنٰتِ** وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ **الْبَيِّنٰتُ** وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝٢٥٣ ع 33

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّ لَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٥٤

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٢٥٥

لَاۤ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۫ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٥٦

یہ مذکورہ بالا رسول ہیں ہم نے اِن کو ایک سے ایک بڑھ کر فضل والا پایا ہے (17/55)۔ اِن میں ایسا بھی ہے جس سے اللہ نے کلام کیا اور اِن کے بعض کے درجات بلند کئے اور ہم نے عیسیٰ ابنِ مریم کو واضح کتاب دی اور ہم نے اُس کی پاکیزہ تعلیم کے ذریعے مدد فرمائی۔ اگر اللہ جبراً کوئی کام کرنا چاہتا تو ان کے بعد والے لوگ آپس میں نہ لڑتے اس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح کتاب آ چکی تھی لیکن انہوں نے اختلاف کر لیا پس اُن میں سے کچھ تو ایمان لائے اور ان میں سے کچھ نے انکار کر دیا اور اگر اللہ جبراً چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ تو وہی کرتا ہے جو وہ ارادہ کر لیتا ہے۔ 253

اے ایمان والو! خرچ کرو اِس میں سے جو ہم نے تم کو صلاحیت دی ہے اُس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ کوئی سودے بازی اور نہ کوئی دوستی اور نہ ہی کوئی شفاعت ہو گی۔ یقیناً یہ کافر ہی ظلم کرنے والے ہیں۔ 254

یہ اللہ ہے کہ اُس کے سوا کوئی حاکم نہیں وہی زندگی دینے والا قیام بخشنے والا ہے۔ نہ اُسے اونگھ اور نہ نیند آتی ہے، جو کچھ سمٰوٰت و ارض میں ہے اُس کے حکم کے پابند ہیں کسی کی مجال ہے اُس دن اُس کے ہاں کوئی اُسکے حکم کے بغیر گواہی (43/86) بھی دے۔ وہ جانتا ہے جو انہوں نے اپنے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا اور وہ اس کی معلوماتِ علم کا کسی شے میں احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس کی اُس نے مشیت بنا دی۔ اُس کا اقتدار سمٰوٰت و ارض میں پھیلا ہوا ہے اور اُسے اِن کی نگرانی تھکا نہیں سکتی کیونکہ وہ غالب عالی مرتبت عظمتوں والا ہے۔ 255

الدّین کے بارے ذرّہ بھر بھی زبردستی نہیں۔ ہدایت تو گمراہی کے مقابلے میں واضح ہو چکی ہے۔ پس جو قرآن کے باغی 103 کا انکار کرے اور اللہ کو لا شریک مان لے تو اُس نے ایک محکم ضابطہ حیات کو پکڑ لیا ہے (31/22) جس کے لیے زوال نہیں ہے کیونکہ اللہ ہی تو سننے والا علم والا ہے۔ 256

اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ یُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ۬ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَوۡلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ یُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۲۵۷ ع 34

اللہ کی لازوال ہستی مومنوں کی سرپرستی کرتی ہے۔ وہ اِن کو اندھیروں سے نکال کر نورِ کتاب 104 کی طرف لاتا ہے اور جو کافر ہیں اِن کی سرپرستی باغی قوتیں کرتی ہیں۔ وہ اِن کو قرآنِ حکیم سے نکال کر غیراللہ کی کتابوں کے اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ آگ کی طرف دعوت دینے والے لوگ ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ 257

تفهیمات :103۔ اَلطَّا غُوۡتُ 2/256 : ط غ و اس کا سہ حرفی مادہ ہے۔ جس کا معنی حد سے باہر نکل جانا۔ اور طاغوت حد سے نکل جانے والا۔ دریا کا پانی اپنی حدود میں رہے تو حیوانات و نباتات کے لئے زندگی بخش ہوتا ہے۔ جب وہ اپنی حدود یعنی کناروں سے باہر نکل آتا ہے تو کہتے ہیں دریا میں طغیانی آ گئی ہے۔ وہی زندگی بخش پانی حیوانات و نباتات کے لئے تباہی کا سبب بن جاتا ہے۔ اسی طرح انسان کی حدود، اللہ نے قرآن کو مقرر کیا ہے۔ جب تک انسان قرآن کی حدود میں رہے گا وہ دوسرے انسانوں کے لئے نفع بخش ہے۔ جب وہ قرآن کی حدود سے نکلتا ہے تو وہ دوسرے انسانوں کے لئے تباہی کا سبب بن جاتا ہے۔ قرآن کی حدود سے نکل جانے والے کو قرآنی اصطلاح میں الطاغوت کہتے ہیں۔

104. اَلنُّوۡر 2/257: دیباچے کا نمبر 17 ملاحظہ فرمائیے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡ حَآجَّ اِبۡرٰهٖمَ فِیۡ رَبِّهٖۤ اَنۡ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الۡمُلۡکَ ۘ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیۡ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحۡیٖ وَ اُمِیۡتُ ؕ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاۡتِیۡ بِالشَّمۡسِ مِنَ الۡمَشۡرِقِ فَاۡتِ بِهَا مِنَ الۡمَغۡرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیۡ کَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ۲۵۸ ۚ

کیا تو نے غور نہیں کیا اس کی طرف جس نے ابراہیم سے اُس کے رب کے بارے جھگڑا کیا تھا یہ کہ اللہ نے اسے سلطنت دی تھی۔ یاد کرو جب ابراہیم نے کہا کہ میرا رب تو وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔ اُس نے جواب دیا میں بھی زندگی دیتا ہوں اور مارتا بھی ہوں۔ ابراہیم نے کہا پس یقیناً اللہ تو سورج کو مشرق سے لاتا ہے پس تو اسے مغرب سے لے کر آ۔ پھر تو یہ کافر عاجز و ششدر رہ گیا۔ حقیقت ہے اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ 258

اَوۡ کَالَّذِیۡ مَرَّ عَلٰی قَرۡیَۃٍ وَّ هِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوۡشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی یُحۡیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَۃَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ کَمۡ لَبِثۡتَ ؕ قَالَ لَبِثۡتُ یَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ یَوۡمٍ ؕ قَالَ بَلۡ لَّبِثۡتَ مِائَۃَ عَامٍ فَانۡظُرۡ اِلٰی طَعَامِکَ وَ شَرَابِکَ لَمۡ یَتَسَنَّهۡ ۚ وَ انۡظُرۡ اِلٰی حِمَارِکَ وَ لِنَجۡعَلَکَ اٰیَۃً لِّلنَّاسِ وَ انۡظُرۡ اِلَی الۡعِظَامِ کَیۡفَ

یا ابراہیم کی مثال اُس شخص جیسی ہے جو کسی بستی میں سے گزرا جبکہ یہ بستی اپنے اقتدار کے نشے میں حسنِ اخلاق سے خالی 105 تھی۔ اُس نے کہا اللہ اِس مردہ قوم کو حُسنِ اخلاق والی زندگی کیسے دے گا۔ پس اللہ نے اُسے اسی حال میں سو سال رکھا۔ پھر اُسے نبوت عطا کی۔ فرمایا تُو کتنا عرصہ ان میں رہا ہے۔ عرض کی میں زندگی گذار چکا یا زندگی کا کچھ حصہ۔ فرمایا بلکہ تُو سو سال گذار چکا ہے۔ اب غور کر اپنے طعام و شراب یعنی حاصل کرنیوالے ذرائع کی طرف اُس میں تبدیلی نہیں۔ اپنے مذہبی پیشوا کی طرف غور کر (74/50,62/5,31/19) اِس میں بھی کوئی تبدیلی نہیں یقیناً ایسے ہم تجھے لوگوں کے لیے نشانِ راہ مقرر کرتے ہیں اور میرے پروگرام کو غور سے سمجھ لے کہ کیسے ہم اِس کو پروان

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْھُنَّ اِلَیْکَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنْھُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُھُنَّ یَاْتِیْنَکَ سَعْیًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع35

اور جب ابراہیم نے عرض کی اے میرے رب مجھے سکھا دے کہ تُو مردہ قوم کو زندگی کیسے دے گا۔ فرمایا کیا تُو نے مومنانہ زندگی اختیار نہیں کی۔ عرض کی ہاں لیکن عرض اس لیے کی کہ اس سے میرا قلب مطمئن ہو جائے فرمایا پھر چار آزاد آدمی لو پھر ان کو اپنی تعلیم کی طرف مائل کرو 106 پھر اِن میں سے ہر ایک کو الگ کثیر التعداد بستی 107 پر داعی مقرر کر دے۔ پھر ان کو جب بلائے گا تیرے پاس دوڑیں آئیں گے اور اچھی طرح علم حاصل کر لو کہ یقیناً اللہ غلبہ دینے والا حکمت دینے والا ہے۔ 260

تفہیمات :105۔ خَاوِیَة" 2/259 : اس کا بنیادی مادہ خ وِیَ ہے۔ جس کے معنی خالی ہونے کے ہیں۔ اپنے اقتدار کے نشے میں وحی شدہ اخلاقی اقدار سے خالی بستی کو خَاوِیَة" عَلٰی عُرُوْشِھَا کہا جائے گا۔ جس کی مثال ماقبل ابراہیم اور بادشاہ کے مکالمے سے ثابت ہو رہی ہے۔ یہ مثال دراصل ابراہیم ہی سے تعلق رکھتی ہے۔ اَوْ کَالَّذِیْ کا مطلب ہے کہ ابراہیم کی مثال اس شخص جیسی ہے۔

106۔ خُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْ ھُنَّ 2/260: الطیر عام طور پر پرندے کو کہتے ہیں۔ اور پرندہ ہر زبان میں آزادی کا استعارہ ہے۔ جیسے اردو میں طائرِ لاہوتی تقلید سے آزاد ہو کر غور وفکر کرنے والے افراد مراد ہیں۔ اور چار سے مراد چار ہی نہیں بلکہ کچھ لوگ مراد ہیں۔ صُرْ فعل امر ہے اور اس کا بنیادی مادہ ص ور ہے۔ صار یَصُوْرُ صَوْرًا کے معنی ہیں آواز دینا اور جھکا دینا۔ صَارَ عُنُقَه، اَوْ وَجْھَه، اِلَیَ اُس نے اپنی گردن یا اپنے چہرے کو میری طرف مائل کیا۔ وحی کی تربیت سے ان افراد کو مائل کر۔ ان کو اللہ کے نازل کردہ احکام کی طرف جھکا دے۔

107۔ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَی کُلِّ جَبَلٍ مِّنْھُنَّ جُزْءً 2/260 : جَبَلَ (ض ن) جَبَلَ اللّٰهُ کے معنی ہیں۔ اللہ نے پیدا کیا۔ الجبل والجبلة ہر شے کی کثرت، مضبوطی، طاقت اور قوت کو کہتے ہیں۔ یہاں جبل سے مراد کثیر التعداد بستی ہے جو افرادی قوت کی وجہ سے بڑی طاقت ور ہوتی ہے۔ ان بستیوں میں وحی کی تعلیم کے لئے ان تربیت یافتہ افراد میں سے ہر ایک کو یا ان میں سے کچھ کو مقرر کر دو۔

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ کَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۶۱﴾

مثال اُن کی جو اپنے مالوں کو قرآنِ حکیم کی راہ میں خرچ کرتے ہیں جیسا کہ مثال ہے ایک دانے کی جس سے اُگتی ہیں سات بالیاں اور ہر بالی میں ہوں سو دانے۔ یقیناً اللہ تو اُس کے عمل کو بڑھاتا ہے جو اللہ کی راہ میں مال خرچ کر کے عمل کو بڑھانا چاہتا ہو یقیناً اللہ ہی وسعت دینے والا علم دینے والا ہے۔ 261

اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ
اللّٰهِ ثُمَّ لَا یُتۡبِعُوۡنَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا مَنًّا وَّلَاۤ
اَذًی ۙ لَّهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا
خَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ وَلَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۶۲﴾
قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّمَغۡفِرَةٌ خَیۡرٌ مِّنۡ صَدَقَةٍ
یَّتۡبَعُهَاۤ اَذًی ؕ وَ اللّٰهُ غَنِیٌّ حَلِیۡمٌ ﴿۲۶۳﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُبۡطِلُوۡا
صَدَقٰتِکُمۡ بِالۡمَنِّ وَ الۡاَذٰی ۙ کَالَّذِیۡ
یُنۡفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤۡمِنُ
بِاللّٰهِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ کَمَثَلِ
صَفۡوَانٍ عَلَیۡهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ
فَتَرَکَهٗ صَلۡدًا ؕ لَا یَقۡدِرُوۡنَ عَلٰی
شَیۡءٍ مِّمَّا کَسَبُوۡا ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهۡدِی
الۡقَوۡمَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِیۡنَ
یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ
اللّٰهِ وَتَثۡبِیۡتًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ کَمَثَلِ جَنَّةٍ ۢ
بِرَبۡوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتۡ اُکُلَهَا
ضِعۡفَیۡنِ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ یُصِبۡهَا وَابِلٌ
فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۲۶۵﴾
اَیَوَدُّ اَحَدُکُمۡ اَنۡ تَکُوۡنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنۡ
نَّخِیۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
الۡاَنۡهٰرُ ۙ لَهٗ فِیۡهَا مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ
وَاَصَابَهُ الۡکِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّیَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ ۚ
فَاَصَابَهَاۤ اِعۡصَارٌ فِیۡهِ نَارٌ فَاحۡتَرَقَتۡ ؕ
کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمُ الۡاٰیٰتِ
لَعَلَّکُمۡ تَتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۲۶۶﴾ ع36

جو اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر جو خرچ کیا اُس کے پیچھے نہ تو احسان جتاتے ہیں اور نہ دُکھ دیتے ہیں اِن کے لیے اِن کے رب کے ہاں اجر محفوظ ہے اور نہ ان پر کوئی خوف ہے اور نہ وہ غم زدہ ہوں گے۔262
دستوری یعنی مغفرت والی بات بہتر ہے اُس صدقہ سے جس کے پیچھے کوئی دکھ ہو یقیناً اللہ ہی غنی ہے اور بردبار ہے۔263
اے مومنو! اپنے صدقات کو اِحسان واَذ ی سے برباد نہ کرلو جیسا کہ ایک شخص جو اپنا مال محض لوگوں کے سامنے نمود ونمائش کے لیے خرچ کرتا ہے۔ یقیناً وہ قرآن کے مطابق اللہ اور یوم آخرت کو نہیں مانتا۔ پس اس کی مثال تو ایسے ہے جیسے مثال ہے ایک چٹان کی اس پر ہو مٹی، پھر اسے زوردار بارش پہنچے پھر مٹی بہہ جائے اور وہ چٹان کو صاف چھوڑ دے۔ وہ ذرا سی بھی قدرت نہیں رکھتے جو انہوں نے محنت کی تھی یقیناً اللہ نمود ونمائش کے لیے خرچ کرنے والے کافروں کو راہِ ہدایت نہیں دیتا۔264 اور مثال ان لوگوں کی جو اپنے مالوں کو صرف اللہ کی رضا حاصل کرنے اور اپنے دلوں میں ایمان کی پختگی کے لیے خرچ کرتے ہیں جیسا کہ مثال ہو ایک باغ کی جو بلند جگہ پر ہو اُس کو زوردار بارش پہنچے پھر اُس کا پھل دُگنا ہوتا ہے پس اگر اسے بارش نہ پہنچے تو ہلکی سی بوندا باندی بھی کافی ہے یقیناً اللہ جو تم عمل کرتے ہو اُسے دیکھ رہا ہے۔265
کیا تم میں کوئی ایک بھی چاہتا ہے کہ اُس کے لیے کھجور اور انگور کا ایک باغ ہو اور اس میں نہریں چل رہی ہوں۔ اُس کے لیے اِس میں ہر قسم کا پھل موجود ہو اور اُسے پہنچ جائے بڑھاپا سخت اور اُس کے لیے کمزور و ناتواں اولاد ہو پھر اِس باغ کو پہنچ جائے گرم ہوا جس میں آگ ہو پھر وہ جلا دے باغ کو۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے قرآنی احکام کو بڑی وضاحت سے بیان کرتا ہے۔ اُمید ہے کہ تم غور و فکر کرو گے۔266

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۲۶۷

اے مومنو! جو تم کماتے ہو اور اس میں جو ہم نے زمین میں تمہارے لیے پیدا کیا ہے بہترین حصہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور ردّی چیزوں کا ارادہ نہ کرو کہ اس میں سے تم خرچ کرتے ہو حالانکہ تم اس کو لینے والے نہیں مگر یہ کہ تم اس کے لینے میں آنکھیں بند کرلو اور جان لو کہ یقیناً وہی بے نیاز بادشاہ ہے۔ 267

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۶۸

الشیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور وہ تم کو بخل یعنی نافرمانی کا مشورہ دیتا ہے یقیناً اللہ اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا تم سے وعدہ کرتا ہے۔ یقیناً اللہ وسعت اور علم دینے والا ہے۔ 268

يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۲۶۹

اللہ قرآن حکیم کی تعلیم دیتا ہے جو اس کو چاہتا ہے اور جس کو یہ حکمت دی جائے پس یقیناً اُسے دنیا و آخرت کی بہت بڑی دولت مل گئی لیکن یہ نصیحت صرف عقل والے ہی لیتے ہیں۔ 269

وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۲۷۰

جو تم نے خرچ کیا یا جو تم نے وقف کیا [108] پس یقیناً اللہ جانتا ہے کہ یہ اللہ یا غیر اللہ کے لیے ہے۔ لہٰذا غیر اللہ کے لئے کرنے والے ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔ 270

تفھیمات :108. نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ 2/270: نَذْرٍ کے بنیادی معنی کسی بھی کام کو جو انسانوں کی بھلائی کیلئے ہو خالص اللہ کی رضا کیلئے اپنے ذمے لینا نذر کہلاتا ہے۔ جیسے مریم کی ماں نے کہا۔ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا ..3/35 جو بچہ میرے پیٹ میں ہے میں نے تیرے لئے آزادی سے، بغیر کسی کے دباؤ کے وقف کردیا ہے۔ مریم بھی یہی کہتی ہے۔ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا 19/26 یقیناً میں اپنے پیٹ میں رکے ہوئے بچّے کو رحمٰن کے لئے وقف کرتی ہوں۔ ایمان والے جب نذر دینے کا وعدہ کرتے ہیں تو وہ یہ وعدہ پورا کرتے ہیں 76/7 اگر ایسی نذور کے پیچھے کوئی احسان جتانے یا ایذا پہنچانے کا ارادہ ہو تو اس کا نذر دینے والے کو اللہ کے ہاں سے کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔ 2/264

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۲۷۱

اگر تم صدقات اعلانیہ اور خفیہ دو اچھی بات ہے لیکن صدقات مستحق محتاج لوگوں کو دو تو پھر یہ تمہارے لیے خیر کا کام ہے۔ اس طرح اللہ تم سے تمہارے معاشرے کی کمزوریاں دور کرے گا یقیناً اللہ تو خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ 271

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ

ان کی ہدایت تیرے ذمہ نہیں لیکن اللہ ہدایت اسے عطا کرتا ہے جو چاہتا ہو اور جو تم قرآن کے مطابق خرچ کرتے ہو پس تمہارے

خَيْـرٍ فَلِاَ نْفُسِكُمْ ط وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا اپنے لیے ہے اورتم نہیں خرچ کرتے ہو مگر اللہ کی رضا حاصل کرنے
ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ کے لیے۔ اس لیے جو بھی تم قرآن کے مطابق خرچ کرو گے تمہیں
يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ پورا بدلہ دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ 272
لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اُن فقراء کے لیے صدقات ضروری ہیں جو تعلیم قرآن کے لیے اللہ کی راہ
اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي میں روکے گئے اور وہ زمین پر سفر کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔
الْاَرْضِ ز يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ جاہل لوگ ان کو قناعت پسندی 109 کی وجہ سے دولت مند سمجھتے ہیں
مِنَ التَّعَفُّفِ ج تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ج لَا ۔ تُو اِن کو اِن کے حالات سے پہچان لے گا۔ وہ لوگوں سے لپٹ
يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ط وَمَا تُنْفِقُوْا لپٹ کر نہیں مانگتے اور جو بھی تم قرآن کے مطابق خرچ کرو گے پھر یقیناً
ع37 مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ الربع اللہ اس کے بارے علم رکھنے والا ہے۔ 273

تفہیمات :109۔ اَلتَّعَفُّفُ 2/273: تھوڑی شے میں گزارہ کرلینا جسے قناعت پسندی کرنا بھی کہتے ہیں۔ اَلْعِفَّۃُ کے کلمہ میں اپنی خواہشات پر غلبہ پا لینے کا مفہوم ہے۔ یہ باکمال صفت اُن لوگوں میں پائی جاتی ہے۔ جو اللہ کے دین کو سیکھنے اور سکھانے کے لئے مالی پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ کہیں آنے جانے کی سفری سہولتوں کی طاقت نہیں رکھتے تاکہ وہ اللہ کے قرآن کو آگے پہنچائیں۔ اور جاہل لوگ اُن کی قناعت پسندی اور سوال نہ کرنے کی وجہ سے اُنہیں غنی سمجھتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ جو لوگ اپنے اموال رات اور دن چھپ کر اور اعلانیہ خرچ
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج کرتے ہیں پس اُن کے لیے اُن کے رب کے ہاں اُن کا بدلہ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ہے اور نہ اُن پر خوف اور نہ وہ غم زدہ ہوں گے۔ 274
اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا جو لوگ الرّبٰو 110 کھاتے ہیں وہ ترقی یافتہ قوم نہیں بن سکتے مگر وہ
كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ ایسی قوم بنیں گے جن کو شیطان غیر قرآنی تعلیم دے کر بے بصیرت کر
مِنَ الْمَسِّ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا دیتا ہے۔ غیر قرآنی تعلیم کی وجہ سے وہ کہتے ہیں۔ یقیناً البیع بھی
الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ الرّبٰو کی مثل ہے حالانکہ اللہ نے تو البیع حلال کی ہے اور الرّبٰو کو حرام
حَرَّمَ الرِّبٰوا ط فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ کیا ہے پس جس کے پاس اُس کے رب کی طرف سے نصیحت پہنچ گئی
رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ط وَ اَمْرُهٗٓ پھر وہ رُک گیا پھر جو ماضی میں لے چکا وہ اُسی کا ہے اور اس کا معاملہ
اِلَى اللّٰهِ ط وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ اللہ کے سپرد ہے اور جو پھر الرّبٰو لینے لگے پس یہی لوگ آگ والے
النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ 275
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرْبِي الصَّدَقٰتِ ط اللہ الرّبٰو کو مٹاتا ہے اور الصدقات کو بڑھاتا ہے یقیناً اللہ
وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝ ہر قرآن کے انکاری گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ 276

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾

یقیناً جولوگ ایمان لاتے اور صلاحیت بخش کام کرتے ہیں یعنی وحی شدہ فرض منصبی کو قائم کرتے اور معاشرے کا تزکیہ نفس قرآن حکیم سے کرتے ہیں اُن کے لیے اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے۔ یقیناً اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غم زدہ ہونگے۔ 277

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾

اے ایمان والو! اللہ کی نافرمانی سے بچو اور چھوڑ دو جو الرّبٰوا میں سے باقی رہ گیا اگر تم قرآن کو ماننے والے ہو۔ 278

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾

پس اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ کا اُس کے رسول کے ذریعے جنگ کا اعلان سمجھو اور اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لیے تمہارے مالوں کا اصل زر جائز ہے۔ نہ تو تم نقصان پہنچاؤ اور نہ تم کو نقصان پہنچایا جائے۔ 279

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾

اگر اُدھار لینے والا تنگ دست ہو تو پھر فراخی تک مہلت دینا اور صدقہ کر دینا تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ 280

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ ع38

اور ڈر جاؤ اُس دن سے جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اس کا جو اُس نے عمل کیا تھا اور وہ ظلم نہ کیے جائیں گے۔ 281

تفہیمات :110۔اَلرِّ بٰوا 2/275 : بنیادی سہ حرفی مادہ ر ب ی ہے رَبَا یَرْبُوْا کا معنی ہوتا ہے۔زیادہ ہونا، بڑھنا، پھلنا اور پھولنا وغیرہ۔قرآن میں ہے۔ **یمحق اللہُ الرّبٰوا و یُربِی الصدقٰتِ** ..2/276 اللہ الربٰوا کو مٹاتا ہے اور الصدقات کو بڑھاتا ہے۔22/5 میں الارض کے لئے رَبَتْ آیا ہے۔ بارش کی وجہ سے زمین پھلتی پھولتی ہے۔رَبْوَہ (2/265) بلند اور اُونچے ٹیلے کو کہتے ہیں۔ الرّبٰوا کا موضوع 2/275 سے شروع ہوتا ہے۔اس سے ماقبل 261 تا 274 انفاق فی سبیل اللہ کی بات ہو رہی ہے۔اللہ کے ہاں اُس کا کیا بدلہ ہے۔مثالیں دے دے کر سمجھایا جا رہا ہے۔ایسے صدقات کے مستحق لوگوں کو اُدھار دے کر اُن سے بڑھوتری لینا حرام قرار پایا ہے۔ وہاں بزنس، تجارت یعنی البیع نہیں ہے۔ یقیناً اُن کی ہنگامی طور پر رُکی ضرورت پوری کررہے ہیں۔ اگر اس اُدھار پر کوئی زائد لیا گیا تو یقیناً یہ الرّبٰوا کہلائے گا۔الرّبٰوا قرآن کی اصطلاح ہے۔جو البیع کے نفع پر لاگو نہیں کیونکہ اللہ نے البیع کو حلال اور الرّبٰوا کو حرام قرار دیا ہے۔سوال یہ ہے کہ کیا اپنے سرمایہ سے ہر آدمی البیع خود ہی کرے گا ؟ کیا وہ نوکر رکھے گا یا وہ البیع میں حصّہ دار بنائے گا؟ کیا دوسرا فرد سرمایہ کی بنیاد پر البیع میں شریکِ نفع ہو سکتا ہے؟ ان سوالوں کی مشاہداتی دلیل یہی ہے کہ البیع میں اکیلا آدمی کافی نہیں ہے دوسرا نوکر ہو یا حصّہ دار ضرور رکھنا پڑتا ہے۔ بڑے بڑے کاروبار، ورکشاپیں اور کارخانے اس کی واضح مثالیں ہیں۔البیع میں کوئی نوکر ہو یا سرمایہ کاری کی شراکت، شرائط طے کرکے فائدہ لیا جا

سکتا ہے۔دونوں پارٹیوں کی رضا مندی سے البیع میں سرمایہ کاری کی بنیاد پر کسی کاروبار کرنے والے سے جو معائدہ طے ہو جائے اُسے البیع کہا جائے گا۔اس طرح سرمایہ کار کو جو نفع حاصل ہوگا وہ الرّبٰوا نہیں کہلائے گا۔الرّبٰوا جس کو اللہ نے منع کیا ہے یقیناً وہ البیع سے کوئی الگ شے ہے جس کا البیع سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔معائدے کی شرائط صرف نفع ہو یا نفع و نقصان میں شراکت ہو اسے البیع ہی کہیں گے۔الرّبٰوا ایسے راس المال پر زائد لینا ہے جس کا البیع سے کوئی تعلق نہ ہو۔ لہٰذا بہت ہی واضح بات ہے کہ جہاں البیع ہے وہاں الرّبٰوا نہیں ہے۔اب یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح ہے کہ ایسا اُدھار جو کسی ضرورت مند کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہو جو البیع کی مد میں نہ آتا ہو۔اُدھار لینے والے کا اس اُدھار سے پیداوار کرنا اور نفع کمانا مقصد نہ ہو۔ایسے ضرورت مند سے جو صدقات کا مستحق تھا اُسے اُدھار دے کر اصل زر سے زائد وصول کرنا الرّبٰوا کہلاتا ہے۔ایسے مواقع تو صدقات دینے کے ہوتے ہیں۔ان لوگوں سے البیع بھی ہو سکتی ہے بشرطِ کہ یہ لوگ ہنر مند ہیں تجارت یا کسی کاروبار میں مہارت رکھتے ہیں۔اس کی مثال یوں سمجھ میں آسکتی ہے کہ اگر کوئی دوکاندار یہ اشتہار لکھ کر لگا دے کہ ضرورت مندوں کے لئے یہاں سے ادھار چیزیں بغیر نفع کے مل سکتی ہیں۔خود سوچئے دوکاندار کتنے دن کاروبار کر سکتا ہے۔دوکاندار محتاج سے البیع کرتا ہے اور چیزیں نفع پر ہی فروخت کرتا ہے۔ضرورت مند کا ضرورت پوری کرنے کے لئے اُدھار لینا الگ چیز ہے۔ضرورت مند کا البیع کرنا یا البیع کے لئے اُدھار لینا ایک الگ مسئلہ ہے۔دونوں کو ایک نہ کریں اللہ کی کتاب کا یہی فیصلہ ہے۔الرّبٰوا اور البیع الگ الگ ہیں۔البیع میں اصل زر کاروبار میں لگتا ہے۔نفع حاصل کرتا ہے۔اصل زر پیداوار دیتا ہے۔ایسا بار بار ہوتا ہے۔البیع میں اُدھار دینے والا نفع میں شریک ہوتا ہے۔جب کہ ضرورت پر خرچ ہونے والا اُدھار نفع نہیں کماتا اور ضرورت مند کو مزید اپنی جیب میں سے فالتو رقم دینی پڑتی ہے۔

لہٰذا سرمایہ کاری پر نفع حلال ہے اور یہ البیع ہے۔حاجت مند کی ضرورت پوری کرنے کے لئے جو غیر پیداواری مد میں اُدھار دیا ہو ایسے اُدھار پر اصل زر سے زائد لینا الرّبٰوا کہلاتا ہے۔الرّبٰوا کو الصّدقات کی ضد میں لا کر یہ ثابت کیا جا رہا ہے کہ الرّبوا صدقات کے مستحق لوگوں سے لیا جا رہا ہے۔یہ یکطرفہ مفاد ہوتا ہے۔کیونکہ صدقات کے مستحق لوگ اس اُدھار کو ایسی ضرورت پر صرف کر لیتے ہیں جس میں کوئی پیداوار نہیں ہوتی اور انہیں اس اُدھار پر جو زائد دینا پڑتا ہے وہ یک طرفہ فائدہ ہوتا ہے۔اُدھار لینے والے کی رقم میں تو ایک روپے کا بھی اضافہ نہیں ہوتا مگر اُدھار دینے والے کی رقم میں یک طرفہ اضافہ ہو رہا ہے۔یہی وہ لامِ تعریف والا الرّبٰوا ہے جو ایک خاص اُدھار ہے جو ضرورت مند کو کسی غیر پیداواری مد میں دیا گیا تھا۔ایسے اُدھار پر زائد لینا قرآن کی اصطلاح میں الرّبٰوا کہلائے گا۔جس کا 30/39 آیت میں بھی ذکر ہے اس سے اللہ نے منع کیا ہے۔ایسا اُدھار جس میں باہمی مفاد ہو پیداواری مد میں ہو البیع کہلائے گا۔اسے اللہ نے جائز قرار دیا ہے۔کیونکہ اُدھار لینے والا اس سے نفع کما رہا ہے لہٰذا اس نفع میں اُدھار دینے والے کا سرمایہ ایک قوت ہے اس لئے اس نفع میں اُس کا حق ہے۔اگر اُدھار لینے والے کا تو دُگنا

ہو رہاہے۔اور دینے والے کو اصل زر ہی ملے گا تو یہ بھی ظلم ہو گا۔البیع میں باہمی فائدہ ہوتا ہے۔اس لئے اللہ نے اسے حلال قرار دیا ہے۔البیع کیلئے دیئے گئے اُدھار پر زائد لینا حلال اور ضرورت مند کی غیر پیداواری مد میں اُدھار دے کر زائد لینا الرّبٰوا ہے۔جو اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔البیع اور الرّبٰوا میں اتنے واضح فرق کے باوجود بھی جو لوگ البیع اور الرّبٰوا کو ایک ہی جیسا سمجھتے ہوں اُن کی قرآن فہمی سے اللہ ہمیں محفوظ رکھے۔یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے مفاد کے پیشِ نظر الرّبٰوا کو بھی البیع کی مثل کہتے ہیں۔اللہ کے ہاں اُن کا قول غلط ہے۔جب صورتِ حال یہ ہو کہ البیع اور الرّبٰوا میں امتیاز ہی نہ رہے۔ہر قسم کا نفع حرام ہو جائے تو کوئی نظام ترتیب دینا ہی مشکل ہو جائے گا۔ہمیشہ غلط فہمی کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔اب اس کا ازالہ ہونا چاہیے۔اگر یہ سازش ہے تو ہمیں اس سازش کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔ یہ قرآن کی آیات کا غلط مفہوم لینے کی وجہ سے ہوا ہے۔2/219 آیت میں قُلِ الۡعَفۡوَ کے معنی کئے جاتے ہیں زائد از ضرورت دے دو۔قرآن زائد از ضرورت کی کوئی حد مقرر نہیں کرتا۔سوال تو یہ ہے کہ کس مقصد کے لئے خرچ کرنا ہے جواب ہے کہ لوگوں کی عافیت کے لئے خرچ کرنا ہے جیسا کہ 2/215 میں والدین، اقربا، مسکین اور ابنِ سبیل پر خرچ کرنا بتایا تھا۔2/219 میں قُلِ الۡعَفۡوَ کہہ کر انفاق کا مقصد بتایا جا رہا ہے کہ یہ انسانوں کی عافیت کیلئے ینفقون ہوگا۔اللہ کی ذات عفوًا غفورًا ہے۔وہ عافیت اور مغفرت والی چیزیں پیدا کرنے والا ہے۔کیا اللہ زائد از ضرورت چیزیں پیدا کرنے والا ہے؟ لہٰذا زائد از ضرورت کا معنی غیر موزوں اور غیر قرآنی ہونے کے ساتھ ساتھ ترقی کے عمل کو بھی متاثر کرتا ہے۔اور معاشرے میں ترقی کے لئے بچت کی سکیموں کی نفی ہو جاتی ہے۔اور ذاتی ملکیت کا تصور بطورِ امانت جو اللہ نے انسان کو تفویض کیا ہے۔اُسے بھی دھندلا سا کر دیتا ہے۔انسانوں کی عافیت صدقات کے ذریعے انفاق کا مقصد ہے دوسری آیت اَنۡ لَّیۡسَ لِلۡاِنۡسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی 53/39 ہے انسان کے لئے صرف وہی ہے جس کی اُس نے کوشش کی۔اِس آیت کو اپنے سیاق وسباق سے ہٹا کر الرّبٰوا سے جوڑنا **یحرفون الکلمہ عن مواضعہٖ** نہیں تو اور کیا ہے۔اس سے پہلے نمبر 38 میں ہے کہ یہ وہ وقت اور وہ جگہ ہے جہاں کوئی کسی کا بوجھ اُٹھانے والا نہیں ہے۔اس جہان میں تو ایک دوسرے کی غلطیوں کا ازالہ کرنے والے اور بوجھ اُٹھانے والے موجود ہیں۔یہ تو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہو کر اللہ کے سامنے پیش ہونے والے جہان کی بات ہے جہاں موت بھی نہیں ہے۔جب وہاں کے قوانین کو اِس جہان میں لاگو کریں گے تو یہ ناممکنات کو ممکن بنانے کی لاحاصل کوشش ہوگی۔آیت مبارکہ میں لَیۡسَ اور اِلَّا کا حصر کسی فرد کو بھی بغیر محنت کے کسی شے کا حق نہیں دیتا۔اس کلمہ حصر یہ میں کوئی استثناء نہیں ہے۔بچّے، بوڑھے، مریض اور عورت وغیرہ کا بغیر محنت کے کسی شے پر حق تسلیم کرنا اس آیت کی نفی ہو جاتی ہے۔یہ صورتحال اس دنیاوی معاشرے میں ناممکن ہے کہ سو فیصد محنت کر کے کھانے والے ہوں۔بچّے، بوڑھے، بیمار اور عورتیں وغیرہ تقریبًا پچاس فیصد سے زیادہ تعداد بغیر محنت کے ہے جن کے کھانے پینے کا انتظام محنت کرنے والے لوگوں کو کرنا پڑتا ہے۔اللہ نے باپ کو اپنی اولاد کا بالغ ہونے تک کفیل بنایا ہے اور مرد کو بیوی کی کفالت کا ذمہ دار بنایا ہے۔ وراثت کے قانون میں بغیر محنت کے وُرثہ جائداد کے وارث بن جاتے ہیں۔ایک ماں اپنے دودھ

پیتے بچّے کی کفالت سے کیسے دستبردار ہوسکتی ہے یہ اس دنیا میں ناممکن ہے۔لہٰذا مودبانہ گزارش ہے کہ اس آیت کو کسی بھی دنیاوی مسئلے کے لئے دلیل نہ بنایا جائے۔الف لام معرفہ کی لغت کا جائز استعمال ضرور کرنا چاہیئے کیونکہ اس کے ایک سے زیادہ مفہوم ہیں۔من چاہی تاویل کا امکان ہے۔اس لئے قرآن کے باقی مقامات بھی سامنے ہوں اور مشاہدات عالم کی روشنی سے بھی استفادہ ضروری ہے۔مثلاً الخمر اور المیسر سے جب تک ہم خاص خمر اور خاص میسر مراد نہ لیں گے تو اس کا مفہوم واضح نہیں ہوگا اور عام مفہوم لینے سے ہر خمیری شے اور آسانی سے ملنے والی شے حرام ہوجائے گی تو خود اندازہ لگائیں کہ عمل کرنے میں کتنی مشکل پیش آئے گی۔یہ اصطلاحِ قرآن ہیں جب تک یہ کلمات خصوصیت کے حامل قرار نہ پائیں گے قرآن فہمی میں دشواری ہوگی۔الخمر کی وجہ سے جس جس شے سے نشہ بنتا ہے وہ بھی حرام قرار دیا جائے اس طریقے سے چیزوں کو حرام قرار دینا قرآن کا طریقہ نہیں ہے۔مثلاً انگور سے نشہ بنایا جاتا ہے تو انگور کو بھی حرام قرار دیا جائے یہ قرآنی فتوٰی نہیں ہے۔ **الخمر و المیسر** کے بارے سورۃ نمبر 2 کی تفہیمات کا نمبر **91** کا مطالعہ فرمالیں۔الرّبٰوا کے بارے بھی اتنی لمبی لسٹ بنانے میں یہی فلسفہ کارفرما ہے کہ ہر قسم کی بڑھوتری کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ایسا ذہن رکھنے والوں کے نزدیک کوئی کاروبار بھی الرّبٰوا کی زد سے بچا ہوا نہ پاؤ گے۔ الرّبٰوا کا قرآنی موقف صدقات کے مستحق لوگوں کو غیر پیداواری مد میں اُدھار دے کر زائد لینا الرّبٰوا کہلاتا ہے۔لہٰذا کمرشل بینک ،انشورنش کمپنیاں، کمرشل ادارے ،کرایہ داری اور دوسری کاروباری شکلیں قرآنی نقطہ نظر سے الرّبٰوا کی زد میں نہیں ہیں۔کیونکہ یہ تمام شکلیں استحصالی نہیں ہیں بلکہ باہمی مفادات کے تحت عوام کی سہولت کے لئے کاروباری ادارے ہیں جو الرّبٰوا کی حدود سے خارج ہیں۔کچھ لوگوں کا خیال ہے سرمایہ پر محنت مزدوری کر کے نفع لینا حلال ہے اور محنت کے بغیر سرمایہ کی بنیاد پر نفع لینا الرّبٰوا ہے۔یہ سب محنت مزدوری اور تجارت کے فرق کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ہوا ہے۔تجارت میں نفع ہمیشہ سرمایہ پر ہوتا ہے مثلاً ایک سو بکری پر دس روپے نفع ملے گا۔بغیر سرمایہ کے کوئی فرد ایک جگہ سارا دن بیٹھا رہے کچھ بھی نہیں ملے گا۔سرمایہ کاری کی وجہ سے جتنے سینکڑے آئیں گے اُتنی دہائیاں نفع کی ہوں گی۔محنت اور مزدوری میں آٹھ گھنٹے کام کرنے کی مقرر شدہ وقت کی اُجرت ملے گی کوئی کام کرے یا نہ کرے یہ صرف حاضری کی تنخواہ ہے۔سرمایہ کاری کا تصور ایسی جائداد ہوتا ہے جو فاضل پیداوار دے۔سرمایہ مادی ہو یا غیر مادی اس سے نفع حاصل کرنا اور ترقی کرنا ہر انسان کا حق ہے۔ظاہر ہے جس کے پاس زیادہ صلاحیت ہوگی زیادہ کمائے گا وہی دوسروں پر زیادہ خرچ کرے گا اور ریاست کو صدقہ دے گا۔محنت و مزدوری میں اوقات کار کا معاوضہ ہے اور تجارت میں بکری (sale) پر فی صد کے حساب سے نفع ہوتا ہے۔تجارت میں سرمایہ کے بغیر محنت نہیں ہوسکتی لہٰذا سرمایہ کار کی بغیر محنت کے کاروبار میں شمولیت جائز ہے۔سرمایہ داری حرام اور سرمایہ کاری حلال ہے۔الرّبٰوا کیلئے دیباچہ کا نمبر **40** بھی ملاحظہ فرمایئے۔**وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِىٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ج وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ** ۔ اور جو تم مذکورہ ضرورت مندوں کو بڑھوتری کی نیت سے اُدھار دیتے ہو تا کہ وہ اُدھار دیا ہوا تمہارا مال ہی لوگوں کے مال کے مقابلے میں یک طرفہ بڑھتا رہے۔پس وہ اللہ کے ہاں تو نہیں بڑھتا

(کیونکہ یہ لوگ تو صدقے کے مستحق تھے جن کو اُدھار دے کر زائد لینا شروع کیا ہے) اور جو تم لوگوں کی نشوونما کی نیت سے دیتے ہو اور تم اللہ کی رضا چاہتے ہو تو یہی لوگ اللہ کے ہاں اضافہ کرنے والے ہیں 30/39۔ یہاں رِبًا کی تنوین عہد ذکری ہے یہ اُسی الرّبٰوا کا بیان ہے جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے۔ اور حرف فِیْ بمعنی مقابلہ لیا گیا ہے۔ یہ اُدھار صدقے کے مستحق لوگوں کو دیا گیا ہے جنہوں نے اس اُدھار سے تجارت نہیں کرنی جس کی وجہ سے اُن کے مال میں تو اضافہ نہیں ہے لیکن اُدھار دینے والے کا مال اُن کے مال کے مقابلے میں بڑھ رہا ہے۔ اس آیت میں یک طرفہ بڑھوتری کا تصور سامنے لایا گیا ہے۔ جو ضرورت مند سے لیا گیا ہے جو اس سے البیع نہیں کر رہا۔ آیت نمبر 2/280 میں ہے کہ اگر وہ تنگ دست ہو تو خوشحالی تک مہلت دینی ہے۔ اگر تم اُسے صدقہ کر دو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ صاف پتہ چلتا ہے کہ یہ بزنس ڈیل نہیں ہے۔ یہ کوئی تجارت اور کاروبار کے لئے اُدھار نہیں دیا گیا۔ یہ کوئی صدقے کا مستحق فرد تھا جس کو اُدھار دیا گیا ہے۔ جب کہ ہمارے کمرشل ادارے بنک وغیرہ لوگوں کے پیسے جمع کر کے قومی ترقی میں لگاتے ہیں۔ نفع بخش کاروبار کرتے ہیں۔ یہ کوئی خیراتی ادارے نہیں ہیں لہٰذا باہمی مفادات کی بنیاد پر کمرشل اداروں میں انویسٹمنٹ کرنا البیع کہلائے گی یہ الرّبٰوا نہیں ہے۔ ہمارے ہاں صدقات پر چلنے والے ادارے بھی ہیں جہاں کاروباری انویسٹمنٹ نہیں ہوسکتی مثلاً تعلیمی ادارے، ویلفیر سنٹر اور اسپتال وغیرہ جہاں لوگ صدقات دیتے ہیں۔ ایسے اداروں کو اُدھار دے کر زائد لینا الرّبٰوا کہلائے گا۔ لہٰذا صدقات کے مستحق ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنے کے لئے جو غیر پیداواری مد میں اُدھار دیا جائے اُس پر زائد لینا الرّبٰوا کہلائے گا۔ اس کے علاوہ باہمی مفاد کے لئے کمرشل بنیاد پر کسی کو اُدھار دے کر اُس کے کاروبار میں شریک ہو کر نفع میں شریک ہونا البیع کہلاتا ہے۔ لہٰذا یہ حلال ہے۔

يَـاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَ لْيَكْتُبْ بَّيْـنَـكُمْ كَاتِبٌۢ بِـالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُـمْلِلِ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْـخَسْ مِـنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَـاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَـلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْلَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّـمِـلَّ هُوَ فَـلْيُـمْـلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَ اسْتَشْهِـدُوْا شَهِيْـدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّـمْ يَكُوْنَا رَجُـلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْـرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰٮهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰٮهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ	اے ایمان والو! جب تم ادھار کا لین دین آپس میں کرو۔ ایک مقررہ وقت تک تو اِسے لکھو۔ پس تمہارے درمیان ایک کاتب کو عدل کے ساتھ لکھنا چاہیے اور کاتب لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اللہ نے اسے لکھنے کی صلاحیت دی ہے۔ پس چاہیے کہ عدل سے لکھے اور چاہیے کہ املا کروائے وہ جس پر ادھار ہے اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے جو اُس کا رب ہے اور اس ادھار میں ذرا بھی کمی نہ کرے۔ پس اگر وہ شخص جس پر ادھار ہے کم عقل یا کمزور ہے یا وہ تحریر لکھوانے کی اہلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ عدل سے تحریر لکھوائے۔ اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ کر لو پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک ہی مرد لے لو یا دو عورتیں لے لو۔ اِن گواہوں میں سے لے لو جن کو تم پسند کرتے ہو 111۔ یہ کہ اِن دو گواہوں میں سے ایک بھول جائے تو ان دونوں میں سے ایک کو دوسرا گواہ یاد کرائے۔ اور گواہ انکار نہ

الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ص وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾

کریں جب ان کو بلایا جائے اور نہ تم سستی کرو اس کو لکھنے کی، چھوٹا ہو یا بڑا ادھار، ایک مدّت تک ۔ مذکورہ قانون اللہ کے ہاں انصاف کی بات ہے اور مضبوط تر ہے شہادت کے لیے اور زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو مگر یہ کہ ہو نقد تجارت جس کا تم آپس میں لین دین کرتے ہو پس نہیں تم پر کوئی حرج یہ کہ اِسے نہ لکھو۔ اور تم گواہ کرلیا کرو جب تم آپس میں تجارتی معاہدہ کرتے ہو اور کاتب اور گواہ کو نقصان نہ پہنچایا جائے اگر تم نے ایسا کیا تو یقیناً یہ تمہاری طرف سے نافرمانی ہے۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو۔ کیونکہ اللہ تم کو وحی کی تعلیم دیتا ہے یقیناً اللہ ہی ہر شے کا علم دینے والا ہے۔ 282

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع 39

اگر تم سفر پر ہو اور تم کاتب نہ پاؤ تو ادھار کے عوض کوئی شے بطور گروی قبضہ میں رکھی جائے۔ پس اگر تمہارے بعض بعض کا اعتبار کریں۔ پس چاہیے کہ لوٹا دے وہ شخص جس کا اعتبار کیا گیا اُس کی امانت اور چاہیے کہ اللہ سے ڈرے جو اُس کا رب ہے اور گواہی کو نہ چھپاؤ۔ اور جو بھی اس کو چھپائے گا پس یقیناً اُس کا ذہن خراب ہے گنہگار ہے یقیناً اللہ تو جو تم عمل کرتے ہو جانتا ہے۔ 283

تفہیمات : 111۔ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ 2/282 : پس اگر اُدھار کی کتابت کے وقت دو مرد شہادت کے لئے دستیاب نہ ہوں پھر ایک مرد ہی گواہی کے لئے لے لو یا صرف دو عورتیں لے لو۔ دو مرد نہیں ہیں تو ایک مرد یا صرف دو عورتیں اِن مذکورہ گواہوں میں سے جو تم پسند کرو گواہی کے لئے رکھ لو۔ واؤ بمعنی اَوْ لیا ہے۔ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءُ کا قرینہ ہے کہ وہ دو مردوں کے نہ ہونے کی وجہ سے ایک مرد سے گواہی کا کام لے سکتے ہیں۔ یا دو عورتوں کو گواہ بنالیں۔ اللہ نے فرمایا جو تم پسند کرتے ہو گواہ رکھ سکتے ہو۔ آگے دو گواہوں کا فائدہ بیان کر دیا۔ کہ اگر ایک سے بھول ہو دوسرا گواہ یاد کرائے۔ بھولنے میں عورت اور مرد کی تفریق کرنا درست نہیں ہے کیونکہ یہ حقیقت ہے مرد بھی بھول جاتے ہیں تو پھر تَضِلَّ کا صیغہ عورت کے لئے کیوں مخصوص کیا گیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تائے نسائی نے مغالطہ میں مبتلا کیا ہے۔ حقیقت ہے کہ قرآن کی کوئی آیت بھی مشاہداتِ عالم کے خلاف نہیں ہوسکتی۔ قرآن کی یہ کیسی تعلیم ہے کہ مرد بھی بھولتے ہوں اور وہ صرف عورتوں کے لئے یہ فتوٰی دے کر عورت کی آدھی گواہی قرار دے۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جب جملہ فعلیہ ہو تو فعل ہمیشہ واحد ہوتا ہے۔ فاعل مذکر ہو تو فعل

مذکر ہوتا ہے فاعل مونث ہو تو فعل مونث ہوتا ہے۔ لیکن اگر فاعل عاقل ہو تو فعل مذکر اور مونث دونوں میں سے کوئی بھی ہوسکتا ہے۔ تضلّ میں تائے نسائی فاعل عاقل ہونے کی وجہ سے تمام شھداء کے لئے ہے جس میں مرد بھی شامل ہیں ۔ یہ 2/282 نمبر آیت کا ایک حصّہ ہے۔ اس آیت میں اُدھار کے معاملے میں کتابت اور شہادت کا ضابطہ بیان کیا گیا ہے۔ شہادت کے معاملے میں عورت اور مرد کی گواہی برابر ہے۔ عورت کی آدھی گواہی کا تصور غیر قرآنی ہے۔ جو اس آیت کے غلط ترجمہ کی وجہ سے عوام میں مشہور ہو گیا ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾

جو کچھ بھی سمٰوٰت وارض میں ہے صرف اللہ کے لیے فرمانبردار ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے ذہنوں میں ہے یا تم اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا پس وہ مغفرت کرے گا اُس کے لیے جو چاہے گا اور سزا دے گا اُس کو جو چاہے گا یقیناً اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ 284

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

رسول اور ایمان والے ایمان لائے اُس پر جو اُس کی طرف اُس کے رب کی طرف سے اُتارا گیا۔ سب اللہ اور اُس کے ملائکہ اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں۔ کہتے ہیں ہم اُس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے۔ (2/136) اور کہتے ہیں ہم نے سُن لیا اور ہم نے اطاعت کی۔ تیری حفاظت کے طلبگار ہیں اے ہمارے رب! اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔ 285

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع 40

اللہ کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتا مگر اُس کی وسعت کے مطابق اُسی کے لیے ہے جو اُس نے عمل کیا اور اسی پر بوجھ ہے جو اُس نے بُرا کیا۔ اے ہمارے رب! ہمارا مواخذہ نہ کرنا اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے خطا ہو جائے۔ اے ہمارے رب! ہم پر جہالت کے بوجھ نہ رہنے دے جیسے تُو نے ہم سے پہلوں پر بوجھ رہنے دیئے تھے۔ اے ہمارے رب! ہم پر کسی گناہ کا بوجھ نہ رہنے دینا جس کی سزا ہمارے بس کی بات نہیں ہمیں عافیت دے دو۔ ہماری مغفرت فرمایئے اور ہم پر رحم کرنا۔ تُو ہی ہمارا سرپرست ہے پس اِس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرمایئے۔ 286

سورۃ نمبر 2 کا خلاصہ

1 تا 2 آغازِ قرآن ہی میں اللہ کی طرف سے قرآن کے بارے لاریب اور متّقین بننے کے لئے اسی کتاب میں راہنمائی کا اعلان ہے۔ لہٰذا امت مسلمہ کے لئے بالخصوص اور غیر مسلموں کیلئے بالعموم لمحہ فکریہ ہے۔ اس قرآن سے ہٹ کر کسی بھی دوسری کتاب کی راہنمائی سے متّقی بننے کی اللہ کی طرف سے کوئی ضمانت نہیں ہے۔ آیت نمبر 3 تا 20 میں انسانوں میں تین گروہوں کی تقسیم کا تذکرہ ہے۔

(1) متّقین وہ ہیں جو اللہ اور اُس کی تمام اخبارِ غیب پر دل کی گہرائیوں سے ایمان بالیقین لانے والے ہیں (2) کافر اللہ کی آیات کا ایسا کھلا انکار کرنے والے ہیں کہ ان کو انذار کرو یا نہ کرو یہ قرآن ماننے والے نہیں ہیں (3) منافقین کا تذکرہ اُن کی عادات اور مثالیں دے کر بتایا گیا ہے۔ آیت نمبر 21 تا 29 میں اللہ نے انسانوں کو مخاطب کر کے حکم دیا ہے کہ میری غلامی اختیار کرو اس تعارف کے ساتھ کہ تمہیں اور تمہاری نشو ونما کے تمام ذرائع میں نے تخلیق کیئے ہیں۔ اور یہ چیلنج بھی کر دیا کہ اگر تم قرآن کو اللہ کی کتاب نہیں مانتے ہو تو اس جیسی ایک سورت بنالاؤ۔ چھوٹی سی مثال یا کوئی حکم قرآن میں دیکھتے ہی کافروں کی ذہنیت بتائی ہے کہ سوال کرتے ہیں کہ اللہ کا اس سے کیا ارادہ ہے۔ الفاسقین کی تعریف عہد کو توڑنے والے ہوتے ہیں۔ مرنے کے بعد انجام جنت اور جہنم اور دو زندگیوں اور دو موتوں کا نظریہ حیات و ممات آخرت ہی کا تذکرہ ہے۔ اللہ کا تعارف تخلیقِ ارض و سماء اور اسکے اقتدار کے حوالے سے ہے۔ آیت نمبر 30 تا 39 آدم و ابلیس اور ملائکہ کا تمثیلی واقعہ اور مکالمہ حالی ہے۔ آیت نمبر 40 تا 123 بنی اسرائیل پر نعمتِ کتاب کا ذکر کر کے تنبیہ کی ہے کہ وہ کفر نہ کریں کیونکہ یہ مصدّق ہے اُس کا جو اِن کے پاس اس سے پہلے علمِ وحی تھا۔ آیت نمبر 45,43 اور 83 میں قرآن نے بتایا ہے کہ بنی اسرائیل کو بھی الصّلوٰۃ کا حکم دیا گیا تھا۔ آیت نمبر 46 میں الخاشعین کی تعریف ہے کہ وہ اللہ کے سامنے جوابدہی کے لئے پیش ہونے کے دن سے ڈرتے ہیں۔ آیت نمبر 48 میں انذارِ آخرت ہے کہ اُس دن کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا آیت نمبر 49 تا 60 میں مسلسل اللہ کے احسانوں کا تذکرہ ہے مثلاً اللہ کے اس احسان کا ذکر ہے کہ اللہ نے فرعون کے ظلم سے بنی اسرائیل کو نجات دلائی کہ وہ اُن کے بچوں کو ذبح کرتا تھا۔ بحر سے پار کرانے کا احسان، عجل پرستی کے گناہ کے بعد معافی کا احسان، کتابِ موسٰی کا احسان، فَـٰقْتُـلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ کے بعد پھر اللہ کو دیکھے بغیر ایمان نہ لانے کا مطالبہ اس کے بعد معاف کرنے کا احسان یاد دلایا، اس مردہ حالت کے بعد بھی تم کو تعلیمِ وحی سے مبعوث کرنے کا احسان یاد دلایا۔ بادلوں کا سائبان اور منّ وسلوٰی کا احسان، موسٰی نے اپنی قوم کے لئے علم سے سیراب ہونے کی دعا کی جس کے جواب میں موسٰی کو عقل و شعور کی باتیں بیان کرنے کا حکم ملا لہٰذا قوم کے بارہ باشعور لیڈر پیدا ہو گئے۔ آخر آیت نمبر 61 میں اللہ نے بتایا ہے۔ اس قوم نے مجاہدانہ زندگی یعنی رب چاہی زندگی کی جگہ فرعونی ظلم و جور والی من چاہی زندگی کا موسٰی سے مطالبہ کر دیا تھا۔ آیت نمبر 62 میں ایمان والے، یہودی، نصارٰی اور صائبین میں سے جس کا ایمان و عمل قرآن کے معیار پر پورا اُترے گا وہ ہی خوف و حزن سے پاک ہوگا۔ آیت نمبر 63 تا 66 میں میثاقِ طور کا ذکر ہے۔ واذ کرو ما فیه کا حکم ہے۔ اِن کا حق سے پھرنے کا اور بندروں کی مثل بننے کا تذکرہ ہے۔ آیت نمبر 67 تا 71 میں بقرۃ کے ذبح کرنے کا واقعہ ہے۔ آیت نمبر 72 تا 73 میں قوم کے روشن ضمیر کے قتل کی بات ہے۔ آیت نمبر 74 میں حق سے دور قوم کی قساوتِ دل کا بیان ہے۔ آیت نمبر 75 تا 82 میں تحریفِ کلمہ کی بات ہے اور اللہ نے اُ مّی کے معنی بھی بتا دیئے ہیں۔ خود ساختہ کتابوں کو اللہ کی طرف منسوب کرنے کی فنکاری اور چند دن آگ میں رہنے کے بعد معافی کے باطل نظریے کا اللہ نے یہاں پول کھول دیا ہے۔ آیت نمبر 83 تا 86 میں میثاقِ بنی اسرائیل کا تذکرہ اور انہیں الصّلوۃ والزکوۃ کا حکم ہے اور ان کا سوائے تھوڑے سے لوگوں کے سب کا دینِ وحی سے پھر جانے کا تذکرہ ہے۔ اپنے لوگوں کو قتل نہ کرنے اور گھروں سے نہ نکالنے کا میثاق ہے جس کی انہوں نے خلاف ورزی کی۔ دنیا اور آخرت کی رسوائی سے اللہ کی طرف سے انذار ہے۔ آیت نمبر 87 میں موسیٰ سلام' علیہ کو کتاب دینے کا تذکرہ ہے۔

عیسیٰ سلام' علیہ کی روح القدس کے ساتھ تائید کا ذکر ہے۔ بنی اسرائیل کا انبیاء کو قتل کرنے اور جھٹلانے کا تذکرہ ہے۔ آیت نمبر 88 میں قلوب غلف کا ذکر ہے۔ آیت نمبر 89 تا 91 میں کتابِ مصدق کا ذکر ہے اِن کے انکار کا ذکر ہے۔ انکار ضد کی وجہ سے ہے کہ اُن کی پسند کے آدمی پر وحی نازل نہیں ہوئی۔ غیرِ وحی کو مانتے ہیں۔ سوال ہے کہ اگر وہ ایمان والے تھے تو وہ انبیاء کو قتل کیوں کرتے تھے۔ آیت نمبر 92 تا 96 میں عجل پرستی اور میثاقِ طور کا ذکر ہے۔ آخرت ان کے لئے مخصوص ہے تو یہ لوگ موت کی تمنّا کریں۔ اِن کی زندگی ہزار سال بھی ہو جائے تو ایسے لوگ اللہ کے عذاب سے نہیں بچ سکتے۔ آیت نمبر 97 تا 98 میں جبریل اور میکال کا ذکر ہے۔ آیت نمبر 99 تا 101 میں فاسق کا اللہ کی آیات کا انکار اور عہد کے توڑنے کا ذکر ہے اور اہلِ کتاب کا کتابِ مصدق کو پسِ پشت ڈالنے کا تذکرہ ہے۔ آیت نمبر 102 تا 103 میں ہاروت و ماروت کے سحر کا واقعہ ہے۔ آیت نمبر 104 تا 105 راعنا نہ کہنے کی پابندی کا ذکر ہے۔ آیت نمبر 106 میں منسوخِ آیت کا ذکر ہے۔ آیت نمبر 107 تا 112 میں اللہ کا تعارف ہے۔ رسول سے موسیٰ سلام' علیہ کی قوم جیسے سوال نہ کرنے کا ذکر ہے۔ اہلِ کتاب کا حسد کہ وہ تم کو ایمان ہی سے پھیر دینا چاہتے ہیں۔ الصلوۃ والزکوۃ اور خیر کا کام منصوبہ بندی سے کرنے کا حکم ہے۔ یہود و نصارٰی کے سوا کوئی جنت میں نہیں جائے گا۔ اس باطل خواہش کا ذکر ہے۔ جنت میں جانے کا پیمانہ **من اسلم وجهه لله** کا ذکر ہے۔ آیت نمبر 113 تا 117 میں اہلِ کتاب کی مخالفانہ روش، جہالت اور قیامت کے دن فیصلے کا ذکر ہے۔ اللہ کی مساجد میں اللہ کے قرآن کو بیان کرنے سے روکنے والے کو سب سے بڑا ظالم قرار دیا ہے۔ مشرق و مغرب میں کسی جگہ بھی اللہ کے نظام کو متشکل کرنے کے لئے مرکز بنانے کی اجازت ہے۔ اللہ کا تعارف ہے انہوں نے اللہ کا بیٹا بنایا ہے وہ تو آسمانوں اور زمین کو کن فیکون سے تخلیق کرنے والا ہے۔ آیت نمبر 118 تا 119 میں معجزہ طلب کرنے والے جاہلوں کا تذکرہ ہے۔ آیت نمبر 120 تا 123 یہود و نصارٰی کی خواہش پر نہ چلنے کا ذکر ہے۔ ہدایت صرف اللہ کی طرف سے وحی ہوتی ہے۔ جن کو کتاب دی ہے کتاب کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں۔ یہی لوگ کتاب کو ماننے والے ہوتے ہیں۔ بنی اسرائیل کو مخاطب کر کے اُن کا ماضی میں فضیلت کا تذکرہ کیا ہے۔ آخرت میں بدلے اور شفاعت کی نفی ہے۔ آیت نمبر 124 تا 134 میں احکامات کے ذریعے ابتلائے ابراہیم کا ذکر ہے۔ بیتِ ابراہیم کے مقاصد کا ذکر ہے۔ دعائے ابراہیم **ربنا وابعث فيهم رسولًا** کا ذکر ہے۔ ابراہیم کے راستے سے روگردانی بےوقوفی بتایا گیا ہے۔ ابراہیم اور یعقوب سلام'' علیہما کی وصیت کرنے کا تذکرہ ہے۔ **تلک اُمة'' قد خلت** کا ذکر ہے کہ تم سے اُن کے بارے نہیں پوچھا جائے گا۔ آیت نمبر 142 تا 151 میں قبلہ کے بنانے کا تذکرہ ہے۔ اور رسول قرآنِ حکیم کی تعلیم دے گا۔ آیت نمبر 152 تا 157 میں **فاذكروني اذكركم، واستعينوا بالصبر والصلوة، ولا تقولوا لمن يقتل في سبيل الله اموات، ولنبلونكم بشي.** اور **اِنَّا لله و انَّا اليه راجعون.** کا ذکر ہے۔ آیت نمبر 158 تا 163 میں الصفا اور المروۃ شعائر اللہ ہیں۔ ہدایت کی مکمل وضاحت تمام انسانوں کے لئے الکتاب میں ہی ہے۔ آیات چھپانے والوں پر اللہ کی لعنت کا ذکر ہے۔ ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے۔ پھر اللہ کا تعارف ہے کہ وہی اکیلا تمہارا حاکم ہے جو رحمتوں کو پیدا کرنے والا ہے۔ آیت نمبر 164 تا 167 میں اللہ کا تعارف تخلیقِ سمٰوات و ارض ہے اور اللہ سے شدید محبت صرف ایمان والے کرتے ہیں۔ قیامت کے دن پیروں اور مریدوں کا آپس میں مکالمہ بےزاری کا سین ہے۔ آیت نمبر 168 تا 173 میں **حلالاً طیّبًا** کھانے کا

حکم ہے۔شیطان کی اتباع نہ کرنے کا حکم ہے۔کافر اۤباۓاجداد کی اتباع کرنے پر بضد ہیں۔کافروں کی مثال کہ وہ ندااور دعا سننے والی ہستی کے سامنے ینعق کرتے ہیں۔مردار، بہتا ہوا خون، خنزیر کا گوشت اور غیر اللہ کو بلند کرنے والی نذرونیاز حرام ہے۔ آیت نمبر 174 تا176 میں ہے کہ قیامت کے دن نازل کردہ کو چھپانے والوں سے اللہ کلام نہیں کرے گا اور نہ اُن کا تزکیہ نفس کرے گا۔جانتے ہوئے بھی آگ پر صبر کرلیا ہے۔یہ لوگ قرآن سے اختلاف کی وجہ سے حق سے دور ہو گئے ہیں۔آیت نمبر 177 تا179 میں البر کا اور القصاص کا بیان ہے۔آیت نمبر 183 تا187 میں وصیت اور صیام کا بیان ہے۔آیت نمبر 188 تا189 میں باطل طریقے اور رشوت ستانی سے لوگوں کا مال کھانے سے منع کیا گیا ہے۔الاھلہ کے بارے سوال اور اُس کا جواب ہے۔آیت نمبر 190 تا195 میں اُن سے لڑنے کا حکم ہے جو تم سے لڑیں۔فتنہ قتل سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ظلم ختم کرنے کا حکم ہے۔مسجدِ حرام اور حرمت والے مہینے میں لڑنا منع ہے۔کافر لڑائی نہ بند کریں تو پھر تم بھی لڑو۔حرمات کا بدلہ ہے۔انفاق فی سبیل اللہ کا ذکر ہے۔آیت نمبر 196 تا207 میں الحج اور العمرہ کا تذکرہ ہے۔آیت نمبر 208 تا215 میں اللہ کے عہد ہونے کے معائدے میں مکمل طور پر داخل ہو جاؤ۔معائدہ توڑنے والے اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔اللہ کے عذاب کا انتظار کر رہے ہیں۔اِن کے لئے دنیاوی زندگی مزّین کی گئی ہے۔ایمان والوں کا مذاق اُڑاتے ہیں۔تمام انسانوں کا دین ایک ہے۔قرآن اختلاف ختم کرنے کے لئے آتا ہے۔اِس قرآن سے علم آنے کے بعد بھی جو لوگ اختلاف کرتے ہیں وہ ضد کی وجہ سے کرتے ہیں۔یہ بھی بتا دیا کہ بغیر آزمائش کے جنت میں جانے کا خیال غلط ہے۔کس مقصد کے لئے انفاق کرنا ہے بتا دیا ہے۔آیت نمبر 216 تا218 میں قتال کا حکم ہے۔اللہ جانتا ہے اور تم بے علم ہو۔حرمت والے مہینے میں لڑنا، اللہ کی راہ سے روکنا، مسجدِ حرام سے روکنا، اُس کے اہل کو وہاں سے نکالنا، بڑے جرم ہیں۔فتنہ قتل سے بھی بڑا جرم ہے۔جو اپنے دین سے پھر گیا اُسکے اعمال ضائع ہو گئے۔جس نے ایمان لانے کے بعد ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہی لوگ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔آیت نمبر 219 تا220 میں الخمر اور المیسر کو اثم'' کبیر کہا گیا ہے۔ انسانوں کی عافیت کے لئے انفاق ہے۔یتیموں کی اصلاح کے لئے کہا گیا ہے۔آیت نمبر 221 تا225 میں مشرکوں سے نکاح نہ کرنے کا حکم ہے۔المحیض کی تکلیف کا مسئلہ ہے۔عورت مرد کے لئے کھیتی ہے۔اس کی نشوونما کرنے کا حکم ہے۔خاندان کی منصوبہ بندی کا حکم ہے۔قسموں کو اچھے کاموں کے لئے ڈھال نہ بناؤ۔آیت نمبر 226 تا242 میں طلاق اور نان نفقہ کے مسائل ہیں۔آیت نمبر 243 تا252 بنی اسرائیل کا موت کے خوف سے اپنے گھروں سے نکل جانے کو مردہ زندگی قرار دیا ہے۔طالوت اور جالوت کا واقعہ ہے۔آیت نمبر 253 تا258 میں تلک الرسل فضلنا کی بات ہے۔آخرت میں شفاعت کی نفی ہے۔دین میں جبر نہیں ہے۔الطاغوت کا انکار ہو تو اللہ پر ایمان ہوتا ہے۔اللہ اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لاتا ہے۔آیت نمبر 259 تا260 میں ابراہیم سلام' علیہ کا بادشاہ سے مکالمہ ہے۔ابراہیم کی زندگی کو ایک مثال دے کر سمجھایا گیا ہے۔پھر ابراہیم کو دعوت وتبلیغ کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔آیت نمبر 261 تا274 میں انفاق فی سبیل اللہ کا حکم اور فضیلت بیان ہے۔آیت نمبر 275 تا281 الرّبوٰا کی تفصیل ہے۔آیت نمبر 282 میں ادھار کا مسئلہ اور گواہوں کا مسئلہ ہے۔آیت نمبر 283 تا286 میں رھن کا مسئلہ ہے۔اللہ کا تعارف ہے۔رسول اور مومنین دونوں کا قرآن پر ہی ایمان ہوتا ہے اور قرآن کے سوا کسی دوسری کتاب پر ایمان لانے کا حکم نہیں ہے۔آخر میں اللہ سے دعا ہے۔

☆ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ☆

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰن الۡحَكِيۡمِ

سورۃ نمبر ۳ تا ۴

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورة اٰلَ عِمْرٰنَ 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ — اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَ مَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

الٓمّٓ ۔ اللہ ہی ہے اُس کے سوا کوئی حاکم نہیں وہی زندگی دینے والا، قیام بخشنے والا ہے [1]۔ 2 اُسی نے تیرے اوپر کتاب، حق کے ساتھ نازل کی ہے۔ یہ تصدیق کرنے والی ہے اُن کتابوں کی جو اس سے پہلے نازل ہوئیں تھیں اور اس نے تورات اور انجیل بھی نازل کی تھی۔ 3 وہ اس سے پہلے لوگوں کو رہنمائی دینے والی تھیں اور اُسی نے الفرقان نازل کیا ہے۔ یقیناً جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں اُن کے لیے سخت ترین سزا ہے یقیناً اللہ زبردست غالب انتقام لینے والا ہے۔ 4 یقیناً اللہ ہی ہے کہ اُس پر نہ زمین (پستی) میں اور نہ آسمان (بلندی) میں کوئی شے چھپی ہوئی ہے۔ 5 وہی رحموں میں تمہاری صورتیں بناتا ہے قانون کے مطابق جیسا وہ تقاضا کرتا ہے اُس کے سوا کوئی حاکم نہیں وہی غالب حکمت والا ہے۔ 6 وہی ہے جس نے کتاب تجھ پر نازل فرمائی ہے۔ اِس میں محکم آیات ہیں یہ الکتاب کی بنیاد ہیں اور دوسری آیات محکمات سے ملتی جلتی [2] (39/23) آیات ہیں۔ پھر جن کے دلوں میں ٹیڑھ پن ہے۔ وہ اس میں محکمات سے ملتی جلتی آیات (39/23,4/82) کے پیچھے گمراہی پیدا کرنے کے لیے لگ جاتے ہیں اور اس کی من چاہی تاویل کرتے ہیں حالانکہ اللہ کے سوا اس کی تاویل کوئی نہیں جانتا (لہٰذا یہ محکمات سے ملتی جلتی ہیں) اس لیے العلم میں پختہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم پوری کتاب کے ساتھ ایمان لاتے ہیں۔ ہمارے رب طرف سے سارا قرآن محکمات سے ملتی جلتی آیات کا مجموعہ ہے۔ اس میں تضاد نہیں (4/82) ہے۔ لیکن عقل والے ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ 7

تفہیمات:1۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ 3/2 ۔ اللہ وہ ہستی ہے کہ اُس کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے۔ وہ زندہ ہے اور دوسروں کو زندگی دینے والا ہے۔ خود قائم ہے اور دوسروں کو قائم کرنے والا ہے۔ قرآن میں اللہ کا لفظ 2702 بار دوہرایا گیا ہے۔ اِلٰہ کا لفظ 111 بار دوہرایا گیا ہے۔ اَلْحَیّ کا لفظ پانچ دفعہ آیا ہے اور اَلْقَيُّوْمُ

کا لفظ تین دفعہ آیا ہے۔اِس طرح اللہ کے دوسرے اسمائے گرامی بھی شمار کیئے جائیں تو یہ 5000 سے زیادہ بار دوہرائے گئے ہیں۔قرآن میں اللہ نے اپنا تعارف زبردست انداز میں کرایا ہے۔اللہ نے اپنا تعارف ہر سطح پر کروایا ہے۔ تخلیق کو دیکھ کر خالق کا انکار کرنا بے ہودگی ہے اِن سے الگ ہو جاؤ اور اِن کو اپنے بے ہودہ خیالوں میں کھیلنے دو۔لا الــہ الا ھو میں لا کی تلوار سے ہر شے کی نفی ہے۔دل ودماغ سے ہر نقش غیر کو مٹانا ہوگا۔پہلا قدم ہی ڈگمگایا تو اللہ دل ودماغ میں نہیں اُتر سکتا اور نہ ہی اللہ کی حاکمیت دل میں راسخ ہو سکتی ہے۔انسان کے دو دِل نہیں کہ اللہ اور غیر اللہ دونوں آجائیں گے۔ غیر اللہ کی موجودگی میں اللہ کبھی بھی ذہن میں نہیں آ سکتا۔لہٰذا 'لا ' کی منزل طے کیئے بغیر اللہ کی منزل حاصل نہیں ہو سکتی اگر چہ یہ کام بہت آسان ہے مگر غیر اللہ سے محبت کرنے والوں کے لئے یہ منزل بڑی گراں اور کٹھن ہے۔غیر اللہ سے محبت کا بت اُس کی خودساختہ الوہیت کی عظمت کا نشان ہے۔وہ اللہ کی بجائے اپنے اِن محبوبوں ہی میں ہر وقت کھویا رہتا ہے۔ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کے اسمائے مبارک اللہ کا ایسا تعارف ہے کہ ہماری محبتوں کا محور صرف اللہ ہی ہونا چاہیے کیونکہ وہی ازل سے قائم ہے اور ہمیشہ قائم رہے گا۔اُسی نے تورات وانجیل نازل کی تھی اور اُسی نے قرآن نازل کیا ہے۔

2۔مِنْهُ اٰیٰت'' مُحْکَمٰت'' هُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰت'' 3/7 :۔سورۃ ھذا کی آیت نمبر 7 میں قرآن فہمی کا ایک عظیم اصول بیان کیا گیا ہے۔اس میں محکمات اور متشبھات دو الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ فرمایا محکمات الکتاب کی بنیاد ہیں اور متشبھات اِن محکمات سے ملتی جلتی آیات ہیں۔اِن میں استعارہ، مجاز، تشبیھات، محاورہ اور مثال وغیرہ ادبی کلام میں متشابہ کلام ہے جو متشبھات کی تعریف میں آتا ہے۔اللہ نے یہاں محکمات کو الکتاب کی بنیاد قرار دے کر متشبھات کو محکمات کے تابع کر دیا ہے۔اس طرح سارا قرآن محکم ہو جاتا ہے 11/1 اور 39/23 میں ساری کتاب کو متشبھاً قرار دیا ہے۔یہاں متشبھات'' دوسری آیات کی صفت ہے۔ ما تشابه منه جو اس الکتاب میں آپس میں ملتی جلتی آیات ہیں۔یہاں منــه میں ہ 'کی ضمیر واحد مذکر غائب الکتاب کی طرف لوٹتی ہے۔ورنہ اس کا مرجع ماقبل کہاں ہے بتانا پڑے گا قرآن کی تاویلات قرآن میں ہیں۔متشابھات کی تاویل قرآن کی محکمات کی اتباع کرنے سے ممکن ہو جاتی ہے۔متشابھات کا قرآنی آیات کے سوا کوئی اور مفہوم لینا غیر عقلی ہے۔اللہ کے ایک درخشاں قرآن فہمی کے اصول کو جان بوجھ کر سبوتاژ کرنے والی بات ہے۔دو سے زیادہ معنوں والی آیاتِ متشابہ کو اٹل ایک ہی معنے والی آیتِ محکم کے تابع کر دو تاکہ تضاد ختم ہو جائے۔ چہ جائیکہ اس آفاقی اصول کے مفہوم میں گڑبڑ پیدا کر کے بات کو ایسے الجھا دیا جائے کہ اس اصولِ ما انزل اللہ کی حاکمیت ہی ختم ہو جائے۔قرآن فہمی کے اصول کے ساتھ یہ بے انصافی نہ کی جائے تو بہتر ہے۔اس اصول پر عمل کرنے سے قرآن کی بہت سی آیات کا مفہوم خود بخود واضح ہو جاتا ہے۔قرآن فہمی میں اتنی آسانی پیدا ہوتی ہے کہ سادہ ترجمہ پڑھ کر محکم اور متشابہ کے تضاد سے غلطی کا احساس ہونے لگتا ہے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا (وہ دعا کرتے ہیں) اے ہمارے رب! ہمارے دل ٹیڑھے نہ ہونے دینا بعد اس
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً ج اِنَّکَ کے کہ جب تُو نے ہمیں ھدایت دی ہے۔ہمارے لیے اپنے ہاں سے رحمت

اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۹﴾ ع1

عطا کردے۔ یقیناً تُو عطا کرنے والا ہے۔8 اے ہمارے رب! یقیناً تو سب لوگوں کو اُس دن جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے[3]۔ یقیناً اللہ اس وعدے کے خلاف نہیں کرے گا۔9

تفہیمات:3۔یَوْمٍ لَّا رَیْبَ 3/9 :اس یوم سے مراد قیامت کا دن ہے۔حساب کا دن ہے جس میں کسی قسم کے شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْئًا ؕ وَاُولٰٓئِکَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿۱۰﴾

یقیناً جو لوگ اس دن کا انکار کرتے ہیں ہرگز ہرگز اُن کو اُن کے اموال اور اُن کی اولاد اللہ کے سامنے ذرا بھی فائدہ نہ دے گی اور یہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں ۔ 10

کَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾

یہ آل فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کی طرح ہیں انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا پھر اللہ نے اُن کے گناہوں کی وجہ سے اُن کو پکڑ لیا یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے (ایسے نافرمانوں کو)۔ 11

قُلْ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰی جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾

کافروں کے لیے اعلانِ وحی کردو کہ تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم میں اکٹھے کردیے جاؤ گے حقیقت ہے کہ یہ بُرا ٹھکانا ہے۔ 12

قَدْ کَانَ لَکُمْ اٰیَةٌ فِیْ فِئَتَیْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰی کَافِرَةٌ یَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَیْهِمْ رَاْیَ الْعَیْنِ ؕ وَاللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾

یقیناً تمہارے لیے دو جماعتوں کے ٹکراؤ میں نشانِ راہ تھا ایک گروہ قرآن کے مطابق اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ کافر تھا جو اپنے آپ کو ان سے دوگنا سمجھ رہا تھا۔ یقیناً اللہ اپنی مدد کے ساتھ مضبوط کرتا ہے اُسے جو اللہ کی مدد چاہتا ہو۔ یقیناً اس میں اہل بصیرت کے لیے بڑا سبق ہے۔ 13

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ؕ ذٰلِکَ مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾

خواہشات کی محبت لوگوں کے لیے مزیّن کردی گئی ہے (2/212)۔ جو عورتوں اور بیٹوں اور سونے چاندی کے ڈھیر اور نشان زدہ سواریاں اور جانور اور کھیتوں کو حاصل کرنے کی خواہش ہے۔ یہ دنیاوی زندگی کی عارضی ضرورت ہے لیکن اللہ وہ ہے جس کے پاس بہترین ٹھکانہ ہے۔ 14

قُلْ اَؤُنَبِّئُکُمْ بِخَیْرٍ مِّنْ ذٰلِکُمْ ؕ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ

اعلانِ کرو کہ کیا میں تم کو بتاؤں جو ان سے بہتر ہیں۔ اُن کے لیے ہیں جو نافرمانی سے بچتے ہیں۔ اُن کے رب کے ہاں باغات ہیں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور قسم قسم کی پاکیزہ چیزیں اور اللہ کی رضا حاصل ہو

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ﴿۱۵﴾ — گی۔ یقیناً اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔15

اَلَّـذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ﴿۱۶﴾ — جو لوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! یقیناً ہم ایمان لائے پس ہم سے ہماری کمزوریاں دور کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔16

اَلصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ — صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرماں برداری کرنے والے اور خرچ کرنے والے اور وہ ملمع ساز جھوٹ پھیلانے والوں سے حفاظت کا سامان طلب کرنے والے ہیں۔17 [4]

تفہیمات:4۔اَلْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ 3/17: سحر کا لفظ دھوکے اور جھوٹے تخیل اور نظریہ کیلئے بولا جاتا ہے۔ اسحار اسحر باب افعل سے اسمِ مصدر ہے۔ مومنین جھوٹوں اور جھوٹے نظریات سے اللہ کی حفاظت کے طلب گار رہوتے ہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ﴿۱۸﴾ النصف — اللہ نے گواہی دی ہے کہ یقیناً اس کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے اور ملائکہ اور علم والے بھی اس شہادت پر انصاف کے ساتھ قائم ہیں کہ اُس زبردست حکمت والے کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے۔18

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّـذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ — یقیناً الدّین تو اللہ کے ہاں پوری توجہ کی سپردگی ہے (ماننے کے بعد عمل کرنا ہے) اور نہیں اختلاف کرتے وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی مگر آپس کی ضد کی وجہ سے اس کے بعد کہ اُن کے پاس العلم بھی آ گیا تھا اور جو کوئی بھی اللہ کی آیات کا انکار کرتا ہے پھر یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔19

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِىَ لِلّٰهِ وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع2 — پس اگر وہ تجھ سے جھگڑیں تو کہہ دو میں اور میری اتباع کرنے والے اللہ کے لیے اپنی توجہ سپرد کرتے ہیں (2/131,49/14,12/108) اور کہہ دو کتاب والوں سے اور اُمّ القریٰ کے رہنے والوں سے کہ کیا تم سپرد کرتے ہو؟ پس اگر وہ سپرد کریں تو انھوں نے ہدایت پالی اور اگر وہ پھر گئے تو یقیناً تیری ڈیوٹی صرف بلاغ ہے اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔20

اِنَّ الَّـذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّـذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ — یقیناً جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے اور اُن کو قتل کرتے ہیں جو لوگوں میں انصاف کا حکم دیتے ہیں پس اُن کو دردناک عذاب کی بشارت دو۔21

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ز وَمَا لَھُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿22﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ اُوْتُوْا نَصِیْبًا مِّنَ الْکِتٰبِ یُدْعَوْنَ اِلٰی کِتٰبِ اللّٰہِ لِیَحْکُمَ بَیْنَھُمْ ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیْقٌ مِّنْھُمْ وَ ھُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ص وَغَرَّھُمْ فِیْ دِیْنِھِمْ مَّا کَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ فَکَیْفَ اِذَا جَمَعْنٰھُمْ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ قف وَ وُفِّیَتْ کُلُّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ وَ ھُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿25﴾

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿26﴾ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَ تُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ ز وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾ لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ج وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ فَلَیْسَ مِنَ اللّٰہِ فِیْ شَیْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْھُمْ تُقٰةً ط وَ یُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفْسَہٗ ط وَاِلَی اللّٰہِ الْمَصِیْرُ ﴿28﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ اَوْ تُبْدُوْہُ یَعْلَمْہُ اللّٰہُ ط وَیَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

یہی ہیں جن کے اعمال دنیا و آخرت میں ضائع ہو جاتے ہیں اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ۔22 کیا تُو نے غور نہیں کیا ان کی طرف جن کو کتاب کا حصہ دیا گیا جب کتابُ اللہ کی طرف بلایا جاتا تاکہ وہ اُن میں فیصلہ کرے پھر اِن کا فریق رُوگردانی کرتا اور وہ اعراض کرنے والے ہیں۔23 یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم کو ہرگز آگ میں داخل نہیں ہونا مگر چند گنتی کے دن ہیں اور اُن کو اپنے دین میں دھوکا لگا ہے جو وہ افترا کرتے ہیں۔24 پس کیا کیفیت ہوگی جب ہم ان کو اس دن جمع کریں گے جس میں شک نہیں اور ہر نفس کو پورا بدلہ دیا جائے گا جو اُس نے عمل کیا اور وہ ظلم نہ کیے جائیں گے۔25

کہہ دو اے اللہ! تُو بادشاہی کا مالک ہے جسے تُو ملک دیتا ہے جو تیری مشیت کے مطابق ہوتا ہے اور تُو ملک چھین لیتا ہے جو تیری مشیت کے مطابق ہوتا ہے اور تُو عزت دیتا ہے جو تیری مشیت کے مطابق ہے اور تُو ذلت عطا کرتا ہے جو تیری مشیت کے مطابق ہے۔الخیر تیرے قانون کے مطابق ملتی ہے یقیناً تُو نفاذِ قانون کی قدرت رکھنے والا ہے۔26 تُو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تُو ہی حیات کو موت سے پیدا کرتا ہے(2/28) اور موت کو حیات سے پیدا کرتا ہے اور تُو عطا کرتا ہے بغیر حساب کے جو تیری مشیت کے مطابق ہوتا ہے۔27 مومنین کے سوا ایمان والے قرآن کے منکروں کو دوست نہ بنائیں جو یہ حرکت کرتا ہے۔ (3/118,4/89,139,144) پس اُس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں مگر اُن کی شر سے بچنا ہے جیسا کہ بچنے کا قانونی حق ہے۔اللہ تم کو اپنی ذاتی قوت سے ڈراتا ہے کہ یقیناً اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ 28 کہہ دو اگر تم اپنے ذہنوں میں چھپاؤ یا اُسے ظاہر کرو۔ اللہ تو اُسے جانتا ہے۔یقیناً اللہ جانتا ہے جو کچھ بلندیوں

فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۹﴾ یَوۡمَ تَجِدُ کُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ مِنۡ خَیۡرٍ مُّحۡضَرًا ۚۖۛ وَّ مَا عَمِلَتۡ مِنۡ سُوۡٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوۡ اَنَّ بَیۡنَہَا وَ بَیۡنَہٗۤ اَمَدًۢا بَعِیۡدًا ؕ وَ یُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفۡسَہٗ ؕ وَ اللّٰہُ رَءُوۡفٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۳۰﴾ ع3 قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ وَ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ ذُنُوۡبَکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۳۱﴾ قُلۡ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰۤی اٰدَمَ وَ نُوۡحًا وَّ اٰلَ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ اٰلَ عِمۡرٰنَ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿ۙ۳۳﴾ ذُرِّیَّۃًۢ بَعۡضُہَا مِنۡۢ بَعۡضٍ ؕ وَ اللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿ۚ۳۴﴾ اِذۡ قَالَتِ امۡرَاَتُ عِمۡرٰنَ رَبِّ اِنِّیۡ نَذَرۡتُ لَکَ مَا فِیۡ بَطۡنِیۡ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّیۡ ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۳۵﴾

میں ہے اور جو کچھ پستی میں ہے۔یقیناً اللہ تو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔29 جس دن ہر نفس موجود پائے گا جو اُس نے قرآن کے مطابق عمل کیا۔اور جو اُس نے خلافِ قرآن بُرا عمل کیا ہوا ہو گا۔ وہ چاہے گا کاش اِس کے اور بُرائی کے درمیان بہت دوری ہوتی اور اللہ تو اپنی قوت سے ڈراتا ہے۔یقیناً اللہ تو اپنے بندوں پرمہربانی کرنے والا ہے۔30 کہہ دو اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو 5 پھر اللہ تم کو محبوب بنا لے گا اور اللہ تمہیں تمہاری کمزوریوں سے محفوظ کر دے گا یقیناً اللہ ہی حفاظت دینے والا رحم کرنے والا ہے۔31 کہہ دو اللہ کی اطاعت کرو بذریعہ پیغام پہنچانے والے کے پس اگر تم پھر جاؤ گے تو یقیناً اللہ ایسے کافروں کو پسند نہیں کرتا۔32 یقیناً اللہ نے پیغام رسانی کے لئے انسان 6 یعنی نوح اور آلِ ابراھیم اور آلِ عمران کو دوسرے لوگوں پر چُن لیا تھا۔33 یہ ایک دوسرے کی نسل میں سے تھے۔یقیناً اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔34 یاد کرو جب عمران کی بیوی نے عرض کی اے میرے رب! یقیناً میں نے آزادی سے تیرے لئے وقف کر دیا ہے جو میرے پیٹ میں ہے۔پس تو میری نذر قبول فرما۔یقیناً تُو ہی سننے والا علم والا ہے۔35

تفھیمات:5۔ قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ۔3/31: اعلان کرو کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو۔ جس طرح میں نے اللہ کی محبت میں گھر بار، رشتے ناطے اور کفر سے تعلق چھوڑا ہے، تم بھی چھوڑو۔ یہ اتباعِ رسول ہے۔ اس آیت میں محبت کا مرجع اللہ کی ذات ہے۔اس سے ماقبل 3/20 میں اللہ کی طرف سے ہدایت ہے۔ فَاِنۡ حَآجُّوۡکَ فَقُلۡ اَسۡلَمۡتُ وَجۡہِیَ لِلّٰہِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۔پس قرآن کے مخالفین اگر تجھ سے جھگڑا کرتے ہیں تو تُو ہماری طرف سے اعلان کر دے کہ میں اور میری اتباع کرنے والے اپنی توجہ کو صرف اللہ کے لئے سپرد کرتے ہیں۔اللہ کے سپرد کرنے کا مطلب، قرآن کی اتباع ہے۔قرآن کی اتباع ہی رسول کی اتباع۔ جب قرآن میں رسول سے کہلوایا جائے کہ کہو کہ میری اتباع کرو تو سوال پیدا ہو گا کہ رسول نے کس شے کی اتباع کی اُسی کی اتباع رسول کی اتباع کہلائے گی۔ارشاد ربّانی ہے اے رسول! کہہ دو کہ میں وحی کی اتباع کرتا ہوں 10/15۔

اوروحی میری طرف یہ قرآن کیا گیا ہے 6/19۔ حدیثِ رسول کے نام پر دھوکہ دے کر ڈھیر سارے حدیثوں کے مجموعے لکھ کر انہیں وحی بنا دیا گیا ہے۔ جو رسول مکرم کی وفات کے دو سو سال بعد لکھے گئے تھے۔ یہ قرآن سے کتنی بڑی سازش اور لوگوں سے کتنی بڑی بد دیانتی ہے کہ حقیقی رسالت کے ہوتے ہوئے انہیں اُس سے بے گانہ کر دیا گیا۔ یاد رکھیں قرآن کو چھوڑ کر رسول اور رسالت کا ہر تصور جعلی ہے اور قابلِ اعتماد نہیں۔ ارشادِ ربّانی ہے وَمَا مُحَمَّد ''اِلَّا رَسُوْل'' ج قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط اَفَائِنْ مَّات اَوْقُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ط وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا ط۔ 3/144 محمد اللہ کا پیغام پہنچانے والے ہیں۔ اس سے پہلے بھی پیغام پہنچانے والے گزر چکے ہیں۔ اگر اسے بھی طبعی موت آئے یا قتل کر دیا جائے تو کیا تم اس قرآن سے اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے۔ جو قرآن سے اُلٹے پاؤں پھرے گا وہ اللہ کا ذرا سا بھی نقصان نہیں کرے گا۔ لہٰذا رسول کی وفات کے بعد قرآن کی اتباع کا حکم ہے۔ محمد رسول اللہ سے پہلے بھی رسول گزر چکے ہیں آپ نے اس قرآن کے ساتھ سابقہ انبیاء کی حدیثوں کا کوئی مجموعہ پیش نہیں کیا لہٰذا محمد رسول اللہ کی بھی ذاتی حدیثوں کا کوئی مجموعہ قرآن کے ساتھ فرض نہیں۔ صرف قرآن فرض ہے 28/85۔ صرف ماانزل اللہ کی اتباع کر و اس کے علاوہ اور اولیاء کی اتباع نہ کرو 7/3۔ آیت میں حصر یہ کلمہ کے ساتھ رسالت پر حصر ہے اور وہ قرآن ہے۔ قرآن کی اتباع کے بغیر محمد رسول اللہ کی عزت وتکریم کے سب دعوے جھوٹے ہیں۔ نزولِ قرآن سے پہلے کافر آپ کو صادق و امین اور بڑے بلند مرتبے والا سمجھتے تھے۔ صرف قرآن نے آپ کو کافروں کی نظروں میں گرایا ہوا تھا۔ نورِ قرآن کے بغیر محمد سلام'' علیہ کا مقام، کردار اور پیغام ہر شے کی موت ہے۔ امت مسلمہ کا دامن قرآن سے خالی، مردہ زندگی کا شکار ہے۔ اس کا علاج صرف قرآن کی اتباع ہے۔ قرآن سے خارج نہ رسول نہ رسالت۔ غیرِ قرآن فرقہ وارانہ سوچ ہے جو انسانوں میں دشمنی عناد اور تنگ نظری ہے۔ اللہ کی فرماں برداری بذریعہ رسول کی جائے۔ شخصی رسول کی اطاعت واتباع صرف اس کی زندگی میں ہوسکتی ہے۔ اس کی وفات کے بعد اس کا پیغام بطورِ حجت ہوتا ہے۔ 4/165 اور یہ کتاب اللہ ہوتی ہے۔ یہ محفوظ ہوتی ہے اور لاریب ہوتی ہے۔ اب رسول کا قائم مقام قرآن ہمارے پاس موجود ہے۔ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ۔ 17/9 یقیناً یہی قرآن ہے جو بالکل سیدھے راستے کی طرف ھدایت دیتا ہے۔ آؤ قرآن کی اتباع کریں۔

6۔ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ۔۔ 3/33 : بے شک اللہ نے پیغام رسانی کے لئے انسان کو منتخب کرلیا۔ یہاں آدم سے مراد انسان ہے۔ یہ آدم کوئی نبی نہیں ہے۔ یہ اسی آدم کی بات ہے جسے کائنات میں ارادہ اور اختیار والی مخلوق بنایا تھا۔ آدم میں سے جن کو نبی بنایا ہے آگے اُس کی تفصیل ہے۔ وہ نوح ہیں، آل عمران میں سے ہیں اور آل ابراہیم میں سے ہیں۔ پورے قرآن میں آدم نکرہ ہے اور اسم جنس ہے۔ نوعِ آدم کی بات ہورہی ہے۔ قرآن میں کسی نبی کا نام آدم نہیں ہے جس نے کسی بستی میں دعوت وتبلیغ کا کام کیا ہو۔ بلکہ ارشادِ ربّانی ہے ذرية بعضها من م بعض آدم کے بارے جب نوعِ انسان کا تصور ہوگا۔ تو نبوت میں اجارہ داری ختم ہوگی پھر نوع آدم کے خاندان کا تصور قائم ہوگا۔ پھر یہ درست ہوگا کہ یہ سب ایک دوسرے کی اولاد میں سے تھے۔ اور لیڈر ہمیشہ نسلِ انسان میں سے ہوتا ہے۔ لہٰذا جو بھی اللہ کی وحی سے وابستہ ہوگا اُسے

امامت کے منصب پر فائز کیا جائے گا۔اس منصب پر کسی قوم اور قبیلہ کی اجارہ داری نہیں ہے۔آدم، انسان اور بشر مترادف ہیں۔دیباچے کا نمبر 62 اور تفہیمات سورۃ 2 کا نمبر 25 ملاحظہ فرمائیے۔2/34 میں آدم اور 15/29 میں انسان اور بشر کے لئے سجدہ ہے۔لہٰذا یہ مترادف الفاظ ہیں۔

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰیؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْؕ وَ لَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰیۚ وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَ اِنِّیْۤ اُعِیْذُهَا بِکَ وَ ذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ کَفَّلَهَا زَکَرِیَّاؕ کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًاۚ قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَاؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِؕ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ هُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّهٗۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةًۚ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُکَ بِیَحْیٰی مُصَدِّقًا ۢ بِکَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِیَ الْکِبَرُ وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌؕ قَالَ کَذٰلِکَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْۤ اٰیَةًؕ قَالَ اٰیَتُکَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ

جب اُس کے ہاں لڑکی ہوئی تو اُس نے عرض کی اے میرے رب! میرے ہاں تو لڑکی پیدا ہوئی ہے۔اور اللہ تو جانتا ہے جو اُس نے جنا اور لڑکا تو لڑکی کی طرح کمزور و ناتواں نہیں ہوتا [7]۔ اور میں نے اس کا نام مریم رکھ دیا ہے اور یقیناً میں اِسے اور اِس کی اولاد کو شیطان مردود کے مقابلے میں تیری پناہ میں دیتی ہوں۔36 پس اُس کے رب نے اُسے احسن طریقے سے قبول کرلیا اور اس کی بہترین نشوونما کرکے بڑا کیا اور اُس کی پہلی کفالت زکریا نے کی تھی۔ جب بھی زکریا تربیت گاہ میں اُس کے پاس آیا۔اُس نے مریم کے پاس علمی صلاحیت پائی [8]۔ زکریا نے پوچھا اے مریم! یہ صلاحیت تیرے پاس کہاں سے آئی ہے؟ عرض کی یہ اللہ کی طرف سے ہے۔یقیناً اللہ اُسے بے حساب عطا کرتا ہے جو چاہتا ہو۔37 اِسی موقعے پر زکریا نے اپنے رب سے دعا کی اے میرے رب! مجھے اپنی طرف سے نیک اُولاد عطا کر۔یقیناً تُو دعا کو سننے والا ہے۔38 پس ملکوتی قوتوں نے اسے احساس دلایا جبکہ وہ تربیت گاہ میں وحی کی تعلیم [9] دے رہا تھا (11/87)۔ یقیناً اللہ تجھے یحیٰی کی خوشخبری دے گا جو احکام وحی کی تصدیق کرنے والا اور سردار اور گناہوں سے رکنے والا اور نبی ہوگا جو صالحین میں سے ہوگا۔39 زکریا نے عرض کی اے میرے رب! یہ ملکوتی قوتوں کا احساس ہے۔میرے لئے بچہ کیسے؟ میں بوڑھا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہونے والی ہے۔ملکوتی قوتوں نے احساس دلایا کہ اسی ضابطہ کے مطابق اللہ پیدا کرے گا (21/90) جو وہ مشیت بناتا ہے [10]۔40 زکریا نے عرض کی اے میرے رب! میرے لئے کوئی تجویز پیدا کر۔ ملکوتی قوتوں نے احساس دلایا کہ تجھے تجویز ہے کہ تُو لوگوں

اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَ اذْکُرْ رَّبَّکَ سے تین دن اِسی مسئلے پر بات چیت کرو 11۔اور اپنے رب کے
کَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ ﴿۴۱﴾ قوانین کو پیشِ نظر رکھو۔اور صبح وشام جدوجہد جاری رکھو۔ 41 ع4

تفھیمات:7۔لَیْسَ الذَّ کَرُ کَالْاُنْثٰی 3/36 :لڑکا یقیناً لڑکی کی طرح ناتواں نہیں ہوتا۔لڑکی باوجود باصلاحیت ہونے کے نبوت اور لیڈر شپ کے فرائض نبھانے کی اہل نہیں۔مریم کے پاس نبوت کی تعلیم موجود ہے مگر اللہ نے نبی نہیں بنایا۔معلوم ہوا کہ عورت کی گود میں معاشرے کو سدھارنے والے لیڈر تو پرورش پاتے ہیں مگر معاشرے کی اصلاح کے لئے اللہ نے عورت کا انتخاب نہیں کیا۔عورت معاون ہے مگر لیڈنگ شخصیت نہیں ہے۔مریم کے واقعہ میں یہی سبق ملتا ہے۔عورتیں مریم کی اتباع کریں۔قرآن کی تعلیم مکمل کریں اور یہ تعلیم اولاد میں منتقل کریں۔یہ عورتوں کا بنیادی فرضِ منصبی ہے۔جس سے وہ آگاہ نہیں۔عورتوں سے چادر اور چاردیواری میں جتنا کام لیا جاسکتا ہے لیں۔اس حد سے زیادہ عورت کا فرضِ منصبی نہیں ہے۔اگر اس حد کو کراس کیا گیا تو فحاشی کے مترادف ہوگا۔یہ معاشرہ کرپشن کا شکار ہوگا۔عورت کی لیڈر شپ قوم کے لئے غیر فطری اور باعثِ نقص ہے۔یہی وجہ ہے کہ اللہ نے عورت کو فلاح معاشرہ کے لئے نبوت پر فائز نہیں کیا۔اللہ کی ذات خود مذکر ہے اور مذکر ہی نصیحت کرنے کے درجہ پر فائز کیا ہے۔انثا یعنی مونث میں فاعلیت کی بجائے انفعالی پہلو زیادہ ہے۔یہ کمزوری اور ضعف کی علامت ہے۔اس لئے غیر اللہ کو 4/117 میں اِنثا کہا ہے۔

8. وَجَدَ عِنْدَھَا رِزْقًا 3/37 :اُس نے اُس کے پاس علمی صلاحیت کو پایا یہاں رِزْقًا سے مراد علمی صلاحیت ہے۔ہمیشہ اُستاد شاگرد کی علمی صلاحیت سے متاثر ہوتا ہے۔اس لئے سوال کیا کہ اَنّٰی لَکِ ھٰذا۔ مریم نے کہا اللہ کی عطا کردہ ہے۔

9. یُصَلِّی فِی الْمِحْرَابِ 3/39 :محراب میں وہ تدریسی فرضِ منصبی یعنی وحی کی تعلیم دے رہا تھا۔محراب جس کی جمع محاریب ہے جس کا معنی قلعے اور فوجی چھاؤنیاں ہے۔چھاؤنیوں کے لئے یہ لفظ 34/13 میں استعمال ہوا ہے۔محراب حرب سے ہے تربیت گاہ اور ٹریننگ سنٹر کے لئے بھی یہ لفظ بول سکتے ہیں۔نبی کی دعا قانون کے مطابق ہوتی ہے۔نبی کی بیوی گو بانجھ ہونے والی ہے مگر ابھی امید کے سارے چراغ گل نہیں ہوئے۔اپنے بڑھاپے کا خیال بھی ہے۔مگر اندرونی قوتیں یہ احساس دلاتی ہیں کہ اب بھی اللہ بیٹا دے سکتا ہے۔لیکن تذبذب کی کیفیت ہے کہ ابھی تک تو ہوا نہیں اب کیسے ہوگا۔پھر بھی اللہ سے دعا کرنا یہی ثابت کرتا ہے کہ قانونی تقاضہ موجود ہے۔انبیاء غیر قانونی دعا نہیں مانگتے اور نہ ہی ہمیں ایسی دعا مانگنے کا حکم ہے۔

10. کَذٰلِکَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ 3/40 : االلہ اسی طرح کرتا ہے جیسا تو کہہ رہا ہے کہ وہ وہی کرتا ہے جو وہ قانون بناتا ہے۔ اگر بانجھ پن کے ہاں اولاد نہ ہونے کا اللہ کا قانون ہے تو ضروری ہے کہ پہلے بانجھ پن کا علاج ہو۔اللہ نے 21/90 آیت میں فرمایا ہے کہ ہم نے اس کی زوج کی اصلاح کردی۔اللہ نے قانون کا تقاضا پورا کئے بغیر زکریا کے ہاں بیٹا پیدا نہیں کیا۔

11. رَمْزًا 3/41 :رَمْزَ رَمَازَۃ کے معنی ہوتے ہیں بے چین ہونا رَمَزَ کے معنی اشارہ کرنے کے بھی ہیں۔مقصد یہی ہے کہ اپنی بے چینی کے بارے باتیں کرو ۔اپنی اس بیماری کے بارے لوگوں کو بتاؤ اور اُن سے مشورے کرو۔اسی جدوجہد میں صبح وشام لگ جاؤ۔رَمَضَ کے معنی ہوتے ہیں تکلیف کا دور کرنا۔ہم صوت ہونے کی وجہ سے رَمَزَ اس کا ہم معنی بھی ہوسکتا ہے۔ لہٰذا اپنی اس تکلیف کو دور کرنے کے بارے لوگوں سے مشورے کرو۔

وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِىْ وَ ارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖق اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۝

اور یاد کرو جب ملکوتی قوتوں نے یہ احساس مریم کے ذہن میں بھی ڈالا تھا کہ یقیناً اللہ نے تجھے چُن لیا ہے اور تجھے طاہرہ بنا دیا ہے اور تجھے اِس دور کی عورتوں کے مقابلے میں چُن لیا ہے۔ 42 انہوں نے احساس دلا دیا کہ اے مریم! تو اپنے رب کی اطاعت گزار اور فرماں بردار بن اور رب کی ماننے والوں کے ساتھ شامل ہو جا۔ 43 یہ واقعات غیب کی خبریں ہیں جو ہم تیری طرف وحی کر رہے ہیں۔ حقیقت ہے کہ تُو اِن کے پاس نہیں تھا جب وہ تحریری پیغام (68/1,96/4) بھیج رہے تھے[12] کہ اُن میں کون مریم کی کفالت کرے گا۔ حقیقت ہے کہ تُو اِن کے پاس نہیں تھا جب وہ اِس معاملے میں جھگڑ رہے تھے۔ 44 یاد کرو جب ملکوتی قوتوں نے احساس دلا دیا[13] کہ اے مریم! اللہ تجھے خوشخبری دے گا اُس کلمہ کی اپنی طرف سے جس کا نام تیرے ہاں مسیح عیسٰی ابن مریم ہے۔ جو دنیا اور آخرت میں وجاہت والا ہوگا اور وہ اللہ کے مقربین میں سے ہوگا۔ 45 اور وہ لوگوں سے دنیا اور آخرت کی باتیں کرے گا[14] (5/110)۔ اور وہ صالحین میں سے ہوگا۔ 46 اُس نے کہا اے میرے رب! یہ ملکوتی قوتوں کا احساس ہے مگر میرے ہاں بیٹا کیونکر ہوگا جبکہ میرا بشر سے رشتہ زوجیت نہیں۔ ملکوتی قوتوں نے احساس دلایا کہ اسی طرح ضابطہ کے مطابق اللہ پیدا کرتا ہے جو وہ مشیّت بناتا ہے۔ جب وہ کام کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو یقیناً وہ اُس کیلئے کن کہہ کر قانونی تقاضا پورا کرتا ہے پھر وہ ہو جاتا (40/68)۔ 47 اور اللہ اُسے کتاب وحکمت یعنی تورات ہی کی تعلیم دیتا ہے یعنی جو اُس کے پاس انجیل کے نام سے تھی۔ 48

تفہیمات: 12۔ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ 3/44۔۔: وہ اپنی اقلام ڈال رہے تھے یعنی وہ لکھ رہے تھے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ خطوط اور تحریریں لکھ رہے تھے (68/1,96/4)۔ یہ مریم کی کفالتِ ثانی کے لئے نکاح کے پیغامات ہیں۔ وہ مریم کے معاملے میں جھگڑ رہے تھے جس کی وجہ سے مریم مَكَانًا شَرْقِيًّا میں چلی گئی تھی۔ جبکہ پہلی کفالت زکریا نے کی ہے۔ 19/16.17

13۔ وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ 3/45۔۔: ملائکہ سے یہاں مراد اندرونی قوتیں ہیں جن کو مافی الضمیر بھی کہہ سکتے ہیں۔ جو مریم سے ہم کلام ہو رہی ہیں۔ یہ خود کلامی ہے یہ ایسے ہی ہے جیسے انسان اپنے ضمیر سے باتیں کر رہا ہوتا ہے۔

14۔ یُکَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَھْدِ وَ کَھْلاً 3/46 : مھد ابتدائی اور کہل اُخروی زندگی مراد ہے۔عیسٰی سلام' علیہ لوگوں سے دنیاوی ضابطہ اور آخرت کے بارے کلام کریں گے۔انبیاء مبشر اور منذر ہوتے ہیں۔ضابطہ حیات اور جزا سزا کے بارے آگاہ کرتے ہیں۔اچھے اور بُرے اعمال کی نشان دہی کرتے ہیں۔یہی کام عیسٰی سلام' علیہ نے کیا تھا۔

وَ رَسُوْلًا اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِ یْلَ۵ۙ اَنِّیْ قَدْ جِئْتُکُمْ بِاٰیَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ ۙ اَنِّیْٓ اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْہِ فَیَکُوْنُ طَیْرًا ۢ بِاِذْنِ اللّٰہِ ۚ وَ اُبْرِئُ الْاَکْمَہَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰہِ ۚ وَ اُنَبِّئُکُمْ بِمَا تَاْکُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ بُیُوْتِکُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ﴿۴۹﴾

اور یہ بنی اسرائیل کی طرف پیغام پہنچانے والا تھا۔اُس نے کہا یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ضابطہ حیات لایا ہوں۔یقیناً میں تمہارے لئے اِس غلام قوم میں ہیّتِ آزادی کے جوہر پیدا کر دونگا 15۔ پھر اِس میں وحی کے تعلیم پھونک دوں گا۔ پھر وہ اللہ کے قانون کے مطابق آزاد ہوں گے۔اور میں ایمان کے اندھوں اور کوڑیوں کو دُرست کر دوں گا۔اِس طرح اللہ کے قانون کے ذریعے اِس مردہ قوم کو زندہ کر دوں گا۔اور بتاؤں گا کہ جو تم حرام و حلال کھاتے ہو اور تم اپنے ہی گھروں میں کیوں ذلیل ہو رہے ہو؟ (27/87) یقیناً اِس میں تمہارے لئے نشانِ راہ ہے۔اگر تم کتابُ اللہ کو ماننے والے ہو۔ 49 (5/110,43/63)

تفھیمات:15۔ اَنِّیْٓ اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ 3/49۔: الطین مٹی کو کہتے ہیں اور مٹی سے مراد پست گھٹیاپن یعنی غلامی کی زندگی مراد ہے۔الطّیر آزادی کے لئے بطور استعارہ ہے۔عیسٰی سلام' علیہ فرماتے ہیں کہ میں تمہارے لئے اس غلام قوم میں ہیتِ آزادی کے جوہر پیدا کر دونگا۔

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىۃِ وَ لِاُحِلَّ لَکُمْ بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَیْکُمْ وَ جِئْتُکُمْ بِاٰیَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ ۟ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۵۰﴾

یقیناً میں مصدق ہوں اُس کا جو مجھ سے پہلے تورات میں تھا اور اِس لئے میں حلال کروں گا جو کچھ بھی تم نے اپنے اوپر حرام ٹھہرایا ہے۔اور میں تمہارے لئے تمہارے رب کی طرف سے ایک ضابطہ حیات لایا ہوں۔پس تم اللہ کی نافرمانی سے بچ جاؤ اور میری اطاعت کرو۔ 50

اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ ؕ ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِیْسٰی مِنْھُمُ الْکُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ ۚ وَاشْھَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

یقیناً اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا بھی پس تم اُسی کی غلامی اختیار کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔51 پس جب اُن سے عیسٰی نے کفر محسوس کیا تو اُس نے کہا اللہ کی راہ میں میرا کون مددگار ہے؟ حواریوں نے کہا کہ ہم مددگار ہیں۔ہم اللہ کو مانتے ہیں اور آپ گواہ رہیں اس کے کہ ہم فرماں بردار ہیں۔52

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا

انہوں نے دعا کی اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اُس پر جو تُو نے

الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَمَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ ع5

نازل کیا اور ہم نے رسول کی اتباع کی تُو ہم کو گواہوں میں لکھ لے۔53 یقیناً کافروں نے بڑی چالیں چلیں لیکن اللہ نے بھی اُن کو اِن چالوں کا جواب دیا یقیناً اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔54 یاد کرو جب اللہ نے عیسٰی سے کہا یقیناً میں تجھے پورا پورا بدلہ دینے والا ہوں (3/185,16/32) اور تجھے رفعتیں عطا کرنے والا ہوں)16(19/57) اور تجھے کافروں کی ایذا سے پاک کرنے والا ہوں اور تیری اتباع کرنے والوں کو قیامت کے دن (6/12) کافروں پر بالا دست کرنے والا ہوں اور میری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے۔ پھر تمہارے درمیان فیصلہ کر دوں گا جس شے میں بھی تم اختلاف کرتے تھے۔55

تفھیمات:16۔مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَیَّ 3/55: ہجرت کے بعد مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ کا مطلب پورا پورا بھرپور بدلہ دینا اور اللہ کی طرف سے اسی دنیا میں حکمرانی اور رفعتوں کا عطا کرنا ہے۔ یہ عیسٰی سلام' علیہ کے اُس سنہرے دور کی نشان دہی ہے۔ جب وہ ہجرت کے بعد ایک مثالی اسلامی معاشرہ بنانے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ جس کا تذکرہ 61/14 میں ہے۔ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ پھر ہم نے مومنوں یعنی عیسٰی اور اس کے ساتھیوں کی ان کے دشمنوں کے خلاف مدد کی اور وہ غالب ہو گئے۔ عیسٰی سلام' علیہ نے دنیا میں باقاعدہ حکومت کی اور اس کے بعد فوت ہو گئے۔ آسمان پر زندہ اُٹھانا اور پھر دوبارہ اُتارنا یہ دیو مالائی قصہ ہے اس کا قرآن سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ز وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝

پس جو کتاب اللہ کا انکار کریں گے پس اُن کو دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا۔ اور اُن کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔56 جو کتاب اللہ کو مان لیں اور کتاب اللہ کے مطابق عمل صالح کریں پس اُن کا بدلہ اُن کو پورا دیا جائے گا۔ یقیناً اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتے۔57

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝

مذکورہ بالا آیات ہم تیرے سامنے پیش کرتے ہیں اور یہی حکمت والا ذکر ہے۔58 یقیناً عیسٰی کی پیدائش اللہ کے نزدیک انسان کی طرح ہے۔ وہ اُس کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کرتا ہے 17 (23/12,35/11) پھر اُسکے لئے کن کہہ کر قانونی تقاضا پیدا کرتا پھر وہ پیدا ہوتا ہے۔59 یہی تیرے رب کی طرف سے پیدائشِ عیسٰی کی حقیقت ہے۔ پس تُو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جا۔ 60

تفھیمات17۔اِنَّ مَثَلَ عِیۡسٰی عِنۡدَاللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَہٗ مِنۡ تُرَابٍ 3/59: یقیناً اللہ کے ہاں عیسٰی کی پیدائش کی مثال انسان کی پیدائش کی طرح ہے۔اُس نے اُسے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ یہاں آدم سے مراد عام انسان ہے جو سراسر تراب ہی کا خلاصہ ہے۔انسان کی پیدائش کے بارے 23/12 میں سلالۃ من طین بڑا واضح انداز ہے جس کا معنی مٹی کا خلاصہ ہے ۔40/67 میں اللہ نے کُم جمع حاضر کی ضمیر سے خطاب فرمایا کہ وہ اب بھی تم سب انسانوں کو مٹی سے ہی پیدا کر رہا ہے۔رہی بات کن فیکون کی تو اب بھی زندگی اور موت کن فیکون کے قانون کی محتاج ہے۔40/68 لہٰذا عیسٰی سلام' علیہ کی پیدائش کو فطری قانون سے ہٹ کر بن باپ قرار دینا قرآن کی رو سے غلط ہے۔عیسٰی سلام' علیہ کو عام انسان کی طرح ماں باپ کے تولیدی سسٹم کے ذریعے اللہ نے پیدا کیا ہے۔عیسٰی سلام' علیہ نے اپنے باپ کے وجود کی خبر 19/33 میں یوم وَ لِدْ تُّ کہہ کر دی ہے یعنی جس دن مجھے تولید کیا گیا ہے ۔ثابت ہوا کہ عیسٰی سلام' علیہ ماں باپ کے تولیدی سسٹم سے پیدا ہوئے ہیں۔بن باپ کی پیدائش پر اعتراض ہے کیونکہ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ 112/3 صرف اللہ کی ذات ہے۔اگر انسانوں میں بھی کوئی تولید سے پاک ہے تو یہ اللہ کی ذات میں شرکت ثابت ہو جاتی ہے۔دوسرا یہ بھی اعتراض ہوسکتا ہے کہ اگر عیسیٰ کی پیدائش اُس آدم کی طرح ہے جو کہ انجیل کی کہانی ہے تو یہ نامکمل اور ادھوری آدھی مثال اللہ کے علم میں نقص ثابت کرتی ہے کیونکہ آدم کا نہ باپ اور نہ ماں ہے تو یہ مثال منطبق نہیں ہوتی کیونکہ عیسیٰ سلام' علیہ کی ماں ہے۔لہٰذا یہ مثال عام آدمی کی ہے کہ وہ ماں باپ کے تولیدی عمل سے پیدا ہوئے ہیں۔عیسیٰ سلام' علیہ عام انسان کی طرح پیدا ہوئے ہیں یہ اللہ کا خالص علمی بیان ہے اور مثال سو فیصد درست ہے۔

فَمَنۡ حَآجَّکَ فِیۡہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَکَ مِنَ الۡعِلۡمِ فَقُلۡ تَعَالَوۡا نَدۡعُ اَبۡنَآءَنَا وَ اَبۡنَآءَکُمۡ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَکُمۡ وَاَنۡفُسَنَا وَ اَنۡفُسَکُمۡ ۟ ثُمَّ نَبۡتَہِلۡ فَنَجۡعَلۡ لَّعۡنَتَ اللّٰہِ عَلَی الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۶۱﴾

پس اب جو تجھ سے اِس مسئلے میں جھگڑا کرے اِس کے بعد بھی کہ تیرے پاس (انسانی پیدائش کا) علم آچکا ہے۔پھر کہہ کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں کو اور تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی بیویوں کو اور تم اپنی بیویوں کو بلاؤ، ہم آجاتے تم بھی آجاؤ۔ پھر اس مسئلے پر آزادی سے غور و فکر کرتے ہیں [18] کہ کوئی بغیر باپ کے ہم میں موجود ہے۔پھر جھوٹوں پر ہم اللہ کی لعنت کریں ۔61

اِنَّ ہٰذَا لَہُوَ الۡقَصَصُ الۡحَقُّ ۚ وَ مَا مِنۡ اِلٰہٍ اِلَّا اللّٰہُ ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۶۲﴾

یقیناً یہ ایک حقیقی واقعہ ہے اور اللہ کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے۔اور یقیناً اللہ ہی غالب حکمت والا ہے۔ 62

تفھیمات18.ثُمَّ نَبۡتَہِلۡ.3/61: مذکورہ علمی بیان کے بعد اگر کوئی عیسیٰ کو بغیر باپ کے مانتا ہے تو اُن سے مشاہداتی دلیل مانگو۔ ابتھل کسی کے ارادے اور رائے کو آزاد چھوڑنے کے ہوتے ہیں۔آیت کا ترجمہ ملاحظہ فرمایئے ''اعلان کرو کہ سب آجاؤ۔ہم اپنے بیٹوں اور تم اپنے بیٹوں، ہم اپنی بیویوں اور تم اپنی بیویوں کو بلاؤ۔ہم آجاتے ہیں تم بھی آجاؤ۔ثُمَّ نَبۡتَہِلۡ۔ پھر ہم آزادی سے غور و فکر کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی بغیر باپ کے ہے۔اب جو جھوٹا ہو ہم سب اُس پر اللہ کی لعنت کرتے ہیں'' 3/61۔ اگر اب کوئی بغیر باپ کے نہیں ہے تو اس سے پہلے بھی کوئی بغیر باپ کے نہیں پیدا ہوا۔نصارٰی مقابلے کے لئے نہیں آئے۔روایت کے مطابق عجیب بات ہے کہ

نصاریٰ خاندانِ نبوت کے بارے یہ جاننے کے بعد بھی ایمان نہیں لائے کہ اگر انہوں نے بددعا کردی تو کوئی نصاریٰ بھی صفحۂ ہستی میں زندہ نہیں بچے گا۔ مذکورہ آیت کے مطابق اس قصہ کے درست نہ ہونے کے لئے نصاریٰ کا یہی عمل کافی ہے۔ وہ ایمان لانے کی بجائے بھاگے کیوں؟ یہ من گھڑت قصے کی دلیل ہے۔ **اہلِ بصیرت کے لئے چند نقاط:** اِس آیت کی تفصیل میں پنجتن پاک کی جو روایت بیان کی جاتی ہے جس میں رسولِ مکرم سلام' علیہ، علیؓ، فاطمہؓ، حسنؓ اور حسینؓ کے نام گرامی ہیں۔ محلِ نظر ہے اور اِس پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ آیتِ کریمہ میں بیٹوں کا حکم ہے اور جمع کا صیغہ ہے۔ روایت میں نبی سلام' علیہ کا عمل اس آیت کے خلاف ہے۔ کیونکہ پنجتن میں نبی کا کوئی بیٹا موجود نہیں ہے۔ بیٹی کا آیت میں تذکرہ نہیں اور وہ بیٹی ساتھ لے جا رہے ہیں۔ بیویوں کا حکم ہے۔ اور پنج تن میں آپ کی بیوی نہیں ہے۔ تمام صیغے جمع کے ہیں اور آپ اکیلے ہی جا رہے ہیں۔ روایت آیت کی مخالفت کرتی نظر آ رہی ہے۔ لہٰذا یہ سارا روایتی قصہ جھوٹ پر مبنی ہے۔ نبی سلام' علیہ آیت کی ذرّہ بھر بھی خلاف ورزی نہیں کر سکتے جو اس روایت میں اظہر من الشمس آیت کی مخالفت نظر آ رہی ہے۔ لہٰذا روایت وحدیث قرآن کی تشریح کی بجائے تکذیب کر رہی ہیں لمحہ فکریہ ہے۔ ع6

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝ پس اگر وہ حق سے مُنہ پھیر لیں تو اللہ مفسدوں کو جاننے والا ہے۔ 63 **قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ** کہہ دو اے اہلِ کتاب! آؤ ایک کلمے [19] پر **تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ** متفق ہو جائیں جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابری کا اصول ہے۔ **اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا** یہ کہ ہم اللہ کے غلام بن جائیں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ **وَّ لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ** اور ہمارے بعض بعض کو اللہ کے سوا رب نہ بنائیں۔ **فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا** پس اگر وہ حق سے روگردانی کرے تو اعلان کردو۔ **اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝** کہ تم اِس بات کے گواہ رہو کہ ہم تو اللہ کی فرماں برداری کرنے والے ہیں۔ 64

تفہیمات 19۔ **كَلِمَةٍ سَوَآءٍ** 3/64 :۔ دو اسموں کا مرکبِ توصیفی ہے۔ ایسا کلمہ جو فریقین میں اختلافی نہیں ہے۔ یہ مساوی کلمہ صرف اللہ کی غلامی اختیار کرنا ہے۔ اسے عدالتی مساوات کہتے ہیں معاشی مساوات نہیں کہتے۔ ریاست میں جب تک اللہ کی حکمرانی کا تصور نہیں وہاں کی ساری مادی ترقی غیراللہ کی غلامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ غیر اللہ کی حکمرانی میں خوشحالی بھی غلامی کا طوق ہے جسے اللہ کی وحی میں برداشت نہیں کیا جاتا۔ اللہ ٹوٹل غیراللہ کی غلامی سے نکلنے اور اپنی غلامی میں داخل ہونے کا حکم دیتا ہے۔ کسی بھی شعبے میں بغاوت عابد اور معبود کے معائدے کو ختم کرنے کے لئے کافی ہے۔ لہٰذا اہلِ کتاب سے بات کرنے کے لئے یہ بنیادی اصول اللہ نے مقرر کیا ہے۔ کہ ان کو بلاؤ اس کلمہ کی طرف کہ اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ تم آپس میں ہی ایک دوسرے کو ھدایت کے معاملے میں رب بنائے بیٹھے ہو۔ اللہ کے سوا اربابِ اقتدار ہوں یا اربابِ مفتیان ہوں سب کو چھوڑنا ہوگا۔ تب جا کر اللہ کی حکمرانی کا حق ادا ہوگا۔ کوئی نبی بھی تمہیں ملائکہ اور انبیاء کو رب بنانے کا حکم نہیں دے گا بلکہ وہ تمہیں ربّانی بنائیگا۔ 3/79

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوۡنَ فِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمَاۤ اُنۡزِلَتِ التَّوۡرٰٮةُ وَالۡاِنۡجِيۡلُ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝٦٥

اے اھلِ کتاب! تم ابراھیم کے بارے کیوں جھگڑتے ہو؟ حالانکہ تورات اور انجیل تو ابراھیم کے بعد نازل ہوئیں تھیں۔ کیا پھر بھی تم بات کو نہیں سمجھتے ہو؟ 65

هٰۤاَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَاۤءِ حَاجَجۡتُمۡ فِيۡمَا لَـكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوۡنَ فِيۡمَا لَيۡسَ لَـكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝٦٦

ہاں تم تو وہی ہو کہ اِس شے میں جھگڑتے تھے جس کے بارے تمہارے پاس علم وحی ہوتا تھا۔ پھر اب ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کے بارے تمہارے پاس علم وحی نہیں ہے۔ یقیناً اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔ 66

مَا كَانَ اِبۡرٰهِيۡمُ يَهُوۡدِيًّا وَّلَا نَصۡرَانِيًّا وَّلٰـكِنۡ كَانَ حَنِيۡفًا مُّسۡلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝٦٧

ابراھیم نہ یہودی تھے اور نہ ہی وہ نصرانی تھے۔ بلکہ وہ ہر طرف سے کٹ کر یکسو صرف اللہ کے فرماں بردار تھے۔ اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ 67

اِنَّ اَوۡلَى النَّاسِ بِاِبۡرٰهِيۡمَ لَـلَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ وَهٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ وَاللّٰهُ وَلِىُّ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝٦٨

یقیناً ابراہیم کے قریبی ساتھی وہی لوگ ہیں جو اُس کی اتباع کرتے ہیں۔ حقیقت ہے کہ وہ تو یہ نبی اور ایمان والے ہیں۔ یقیناً اللہ ایمان والوں کا سرپرست ہے۔ 68

وَدَّتۡ طَّآٮِٕفَةٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يُضِلُّوۡنَكُمۡ ؕ وَمَا يُضِلُّوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝٦٩

اھلِ کتاب کا گروہ تو چاہتا ہے کہ کاش وہ تم کو گمراہ کر دے (2/109)۔ حالانکہ وہ اپنے آپ کو گمراہ کر رہے ہیں اور وہ بات کو نہیں سمجھتے۔ 69

يٰۤـاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ۝٧٠ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَلۡبِسُوۡنَ الۡحَـقَّ بِالۡبَاطِلِ وَتَكۡتُمُوۡنَ الۡحَـقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝٧١ ع7

اے اھلِ کتاب! تم کِس لئے اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو؟ حالانکہ تم تو اِن آیات کے گواہ ہو۔ 70 اے اھلِ کتاب! تم کِس لئے حق کو باطل کے ساتھ ملاتے ہو؟ اور تم حق کو چھپاتے ہو۔ حالانکہ تم حق کو اچھی طرح جانتے ہو۔ 71

وَقَالَتۡ طَّآٮِٕفَةٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اٰمِنُوۡا بِالَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَجۡهَ النَّهَارِ وَاكۡفُرُوۡۤا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ۝٧٢ ۚۖ

اور اھلِ کتاب میں سے ایک گروہ نے کہا کہ ایمان لے آؤ اُس پر جو ایمان والوں پر نازل ہوا ہے دن کے شروع میں اور آخر شام کو انکار کر دو۔ امید ہے کہ مسلمان بھی قرآن سے پھر جائیں گے۔ 72

وَلَا تُؤۡمِنُوۡۤا اِلَّا لِمَنۡ تَبِعَ دِيۡنَكُمۡ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنۡ

اور تم سوائے اِس کے جو تمہارے دین کی اتباع کرے کسی کی نہ مانو۔ کہہ دو یقیناً ھدایت وہی ہے جو اللہ کی ھدایت ہے۔ یہ بھی نہ مانو

یُّـؤْتٰـٓی اَحَدٌ مِّثْـلَ مَآ اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَآجُّـوْکُمْ عِنْدَ رَبِّکُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْـفَـضْلَ بِیَدِاللّٰہِ ۚ یُـؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۚ﴿۷۳﴾	کہ کسی اور کو بھی اس کی مثل دیا ہے جو تم کو دیا گیا تھا یا وہ تمہارے رب کے ہاں (قرآن میں) تم سے جھگڑیں گے تو کہہ دو یقیناً یہ فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ وہی دیتا ہے جیسے وہ قانونِ مشیت بناتا ہے۔ یقیناً اللہ ہی وسعت دینے والا علم والا ہے۔ 73
یَّـخْتَـصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ ذُوالْـفَـضْـلِ الْـعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾	وہ اپنی رحمت کو مخصوص کرتا ہے جو وہ مشیت بناتا ہے۔ یقیناً اللہ بڑے ہی فضل والا ہے۔ 74
وَ مِـنْ اَھْلِ الْـکِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْہُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّہٖٓ اِلَیْکَ ۚ وَمِنْھُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْہُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّہٖٓ اِلَیْکَ اِلَّا مَـا دُمْتَ عَلَیْہِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ ۚ وَ یَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ وَ ھُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾	اور اھلِ کتاب میں سے کوئی ہوتا ہے کہ اگر اُسے ڈھیر سارے مال کا امین بنایا جائے تو اُسے تیری طرف لوٹا دے اور اُن میں ایسا بھی ہے کہ اگر ایک دینار کا بھی امین بنایا جائے تو وہ اُسے تیری طرف نہ لوٹائے سوائے اِس کے جب تک تُو اِس کے سر پر کھڑا نہ رہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ غیر اھلِ کتاب (2/78) کے بارے ہم سے کوئی مواخذہ نہیں یقیناً وہ اللہ پر جھوٹ کہہ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ اِس جھوٹ کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ 75
بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَھْدِہٖ وَ اتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۷۶﴾	بلکہ جو اپنے عہد کو پورا کرتا ہے اور نافرمانی سے بچتا ہے۔ پھر یقیناً ایسے متقیوں سے اللہ محبت کرتا ہے۔ 76
اِنَّ الَّـذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَھْدِ اللّٰہِ وَ اَیْـمَانِھِمْ ثَـمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِکَ لَاخَلَاقَ لَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَلَا یُکَلِّمُھُمُ اللّٰہُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْھِم یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَا یُزَکِّیْھِمْ ۠ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۷﴾	بے شک جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑا سا معاوضہ لے کر بِک جاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں کہ اِن کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (68/33) قیامت کے دن اللہ نہ اِن سے کلام کرے گا اور نہ ہی ان کو مہلت دی جائے گی اور نہ ہی اِن کے لئے کوئی نشوونما کا سامان کیا جائے گا۔ یقیناً ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ 77
وَاِنَّ مِـنْھُـمْ لَـفَـرِیْقًا یَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَھُمْ بِالْکِتٰبِ لِتَحْسَبُوْہُ مِنَ الْکِتٰبِ وَمَاھُوَ مِـنَ الْکِتٰبِ ۚ وَیَـقُـوْلُوْنَ ھُوَمِنْ عِنْدِ اللّٰہِ ۚ وَمَـاھُـوَمِنْ عِنْدِ اللّٰہِ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾	یقیناً اِن میں سے ایک گروہ ہے جو اپنی حدیثوں کو کتاب وحی سے ملا کر پیش کرتا ہے تاکہ تم اُس کو بھی کتابِ وحی سمجھو۔ حالانکہ وہ کتابِ وحی نہیں ہے۔ لیکن وہ یہی کہتے ہیں کہ یہ بھی اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ یقیناً وہ اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں حالانکہ وہ خوب جانتے ہیں۔ 78
مَاکَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّؤْتِیَہُ اللّٰہُ الْکِتٰبَ وَالْحُکْمَ وَالنُّبُوَّۃَ ثُمَّ یَقُوْلَ لِلنَّاسِ	کسی بھی انسان کے لئے جائز نہیں کہ اللہ اُسے الکتاب دے یعنی حکم و نبوّت دے اور پھر وہ لوگوں سے کہے کہ تم

كُوۡنُوۡا عِبَادًا لِّیۡ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنۡ كُوۡنُوۡا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنۡتُمۡ تُعَلِّمُوۡنَ الۡكِتٰبَ وَبِمَا كُنۡتُمۡ تَدۡرُسُوۡنَ ۙ﴿۷۹﴾ وَلَا يَاۡمُرَكُمۡ اَنۡ تَتَّخِذُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ اَرۡبَابًا ؕ اَيَاۡمُرُكُمۡ بِالۡكُفۡرِ بَعۡدَ اِذۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۰﴾ ع8 وَ اِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيۡتُكُمۡ مِّنۡ كِتٰبٍ وَّحِكۡمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمۡ لَتُؤۡمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنۡصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقۡرَرۡتُمۡ وَ اَخَذۡتُمۡ عَلٰى ذٰلِكُمۡ اِصۡرِىۡ ؕ قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا ؕ قَالَ فَاشۡهَدُوۡا وَاَنَا مَعَكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنۡ تَوَلّٰى بَعۡدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيۡرَ دِيۡنِ اللّٰهِ يَبۡغُوۡنَ وَ لَهٗۤ اَسۡلَمَ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا وَّاِلَيۡهِ يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾

اللہ کے سوا میرے غلام بن جاؤ۔بلکہ وہ کہے گا تم رب والے بن جاؤ۔اس وجہ سے کہ تم الکتاب کی تعلیم دیتے ہو اور تم الکتاب سے درس دیتے ہو(7/169,6/105)۔79یقیناً وہ تم کو ملائکہ اور نبیوں کو رب بنانے کا حکم نہیں دے گا۔کیا وہ تم کو کفر کا حکم دے گا اِس کے بعد جب کہ تم اللہ کی فرماں برداری کرنے والے ہو۔ 80یاد کرو جب اللہ نے بذریعہ کتاب مومنین سے نبیوں کا میثاق 20 لیا تھا کہ جو کتابِ حکیم میں تمہیں عطا کروں گا۔پھر تمہارے پاس کوئی پیغام پہنچانے والا آئے جو کتاب کی تصدیق کرتا ہو جو تمہارے پاس تھی تو تم اس کو مانو گے اور اُس کی مدد کرو گے۔ اللہ نے کہا کہ کیا اقرار کرتے ہو اور تم اس عہد پر مجھے ضامن بناتے ہو؟ سب نے کہا تھا کہ ہم اقرار کرتے ہیں تو اللہ نے کہا پھر تم گواہ رہو میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔81پس جو عہد کرنے کے بعد پھر جاتا ہے پس یہی لوگ نا فرمان ہیں۔ 82 کیا پھر وہ قرآن کے علاوہ کوئی اور دین چاہتے ہیں۔حالانکہ جو کچھ بھی سمٰوات و ارض میں ہے۔سب رضامندی یا مجبوری سے اُسی کے فرماں بردار ہیں اور اُسی کی طرف لوٹیں گے۔83

تفہیمات:20۔ مِيۡثَاقَ النَّبِيّٖنَ 3/81:۔ یہ مرکب اضافی ہے اس کے معنی ہیں نبیوں کا میثاق۔یہاں مومنوں سے بذریعہ کتاب نبیوں کا میثاق لینا مراد ہے۔یہاں نبیوں سے میثاق لینے کا مفہوم نہیں ہے۔جب نبی کتاب دے کر چلا جائے گا تو جو شخص غیر نبی رسالت والا کام کرے گا تم اُس کی مدد کرو گے۔اس آیت میں رسول نکرہ ہے جو غیرِ نبی کے لئے آیا ہے۔ اس سے مراد قرآن کی طرف بلانے والا داعی ہے ۔ یہ غیر نبی کے لئے رسول کا لفظ کارِ رسالت کی وجہ سے بولا گیا ہے۔یہ کارِ رسالت کتاب کی صورت میں نبی کی وساطت سے ملا ہے۔یہ کارِ رسالت اُمتِ مسلمہ کا فرض منصبی ہے جو بذریعہ قرآن اُمتِ مسلمہ سے میثاق ہے۔جس کو یہ اُمت اُسی طرح بھول گئی ہے جس طرح اہلِ کتاب اس میثاق کو بھول گئے تھے جس کا بڑا واضح ذکر 7/169,4/155,5/14,3/187 میں ہے ۔کیا ان سے بذریعہ کتاب میثاق نہیں لیا گیا تھا؟ کہ اللہ پر جھوٹ نہیں بولیں گے اور صرف کتابِ وحی کا درس دیں گے۔اُنھوں نے کارِ رسالت چھوڑ کر کتمانِ رسالت کیا تھا۔آج اُمتِ مسلمہ بھی اسی دوراہے پر کھڑی ہے۔33/7,8 میں جو نبیوں سے میثاقِ غلیظ لیا گیا تھا وہ بھی بذریعہ کتابُ اللہ تھا۔عالمِ ارواح میں میثاق کا نظریہ غیر قرآنی ہے۔سارے انبیاء اس کتاب والے میثاق کے مسئول ہیں اور وہ لوگ بھی مسئول ہیں جن کی طرف وہ بھیجے گئے تھے۔7/6

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَآ
اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ
اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ
اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ
مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ
الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ
فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾
كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا
بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ
حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ
اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ ۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ
اَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ
ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ
ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
ع9 عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾

کہہ دو ہم اللہ کو مانتے ہیں اور جو ہم پر نازل کیا یعنی جو ابراھیم پر
اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر نازل کیا گیا
۔ اور جو موسٰی اور عیسٰی اور جو تمام انبیاء سلام" علیہم کو اُن کے
رب کی طرف سے دیا گیا۔ ہم ان میں سے کسی ایک کی تعلیم
میں بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اُس یکتا رب کی فرماں برداری
کرنے والے ہیں (2/285)۔ 84 اور جو اللہ کی فرماں برداری کے
علاوہ کوئی اور دین چاہتا ہو تو اُس کا دین ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔
اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ 85
اور اللہ اُس قوم کو جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئی ہو اُسے کیسے
ھدایت دے گا۔ حالانکہ وہ تو گواہی دے چکے ہیں کہ کتاب اللہ کا پیغام
پہنچانے والا ہی انسان سچّا ہے۔ کیونکہ ان کے پاس واضح دلائل آچکے
تھے اس لئے اللہ ایسی ظالم قوم کو ھدایت نہیں دیا کرتے ۔ 86
یہی لوگ ہیں کہ ان کے لئے سزا ہے۔ یہ کہ اُن پر اللہ
کی اور ملائکہ کی اور جماعتِ مومنین (2/13) کی لعنت ہے۔ 87
ہمیشہ وہ اس میں رہیں گے۔ اور ان سے نہ تو عذاب ہلکا
کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ 88
مگر جو لوگ اِس کے بعد بھی توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں ۔
یقیناً اللہ تو غفور ہے رحیم ہے ۔ 89
بے شک جو اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کرتے ہیں ۔ پھر کفر
ہی میں زیادہ ہو جاتے ہیں ۔ ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی ۔
اور یہی لوگ دوسروں کو بھی گمراہ کرنے والے ہیں ۔ 90
یقیناً جو لوگ کفر کرتے ہیں اور مر جاتے ہیں وہ کافر ہی ہوتے ہیں۔
پس ہرگز ان میں سے کسی ایک سے زمین بھر سونا بھی قبول نہیں کیا
جائیگا اگر چہ وہ اس کو گناہوں کے بدلے میں دے۔ یہی لوگ ہیں جن
کے لئے دردناک عذاب ہے اور انکے لئے کوئی مددگار نہیں ہے۔ 91

لَنۡ تَنَا لُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ۬ؕ وَ مَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیۡمٌ ﴿۹۲﴾	تم کشادگی ہرگز نہیں حاصل کرسکو گے جب تک تم وہ شے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کر دو جس سے تم محبت کرتے ہو۔ جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے پس یقیناً اللہ اسے جاننے والا ہے۔92
کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ حِلًّا لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِیۡلُ عَلٰی نَفۡسِهٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰىةُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰىةِ فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۹۳﴾	سب کھانا [21] جو قرآن میں حلال ہے وہ بنی اسرائیل پر بھی حلال تھا۔ مگر جو اسرائیل (یعقوب سلام علیہ) نے اپنے اوپر نزولِ تورات سے پہلے خود ہی حرام کر لیا تھا۔ (وہ اللہ کا حرام کردہ نہ تھا) ان سے کہو تورات تو لے کر آؤ جو اسرائیل پر نازل ہوئی تھی۔ پھر اس کی تلاوت کرو اگر تم اپنے قول میں سچے ہو۔93
فَمَنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ الۡکَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۹۴﴾	پس جو اللہ پر اسکے بعد بھی جھوٹی افترٰی کرتا ہے پس یہی لوگ ظالم ہیں ۔ 94
قُلۡ صَدَقَ اللّٰهُ ۟ فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡرٰهِیۡمَ حَنِیۡفًا ؕ وَ مَا کَانَ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۹۵﴾	اعلان کرو اللہ نے سچ فرمایا ہے۔ پس تم یکسو ہوکر ابراہیمی طریقے کی اتباع کرو۔ یقیناً وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔ 95
اِنَّ اَوَّلَ بَیۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَکَّةَ مُبٰرَکًا وَّ هُدًی لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۹۶﴾	یقیناً مرکز کی اوّلیت کو مفادِ عامہ کے لئے وضع کیا گیا تھا۔ یقیناً جو قرآن [22] کی وجہ سے مبارک تھا اور تمام لوگوں کیلئے ہدایت کا مرکز تھا۔96
فِیۡهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰهِیۡمَ ۬ۚ وَ مَنۡ دَخَلَهٗ کَانَ اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَیۡهِ سَبِیۡلًا ؕ وَ مَنۡ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۹۷﴾	اس مرکز میں اللہ کی واضح آیات کی حکمرانی ابراہیمی کردار تھا اور جو مرکز سے وابستہ ہوا وہ امن والا ہوگیا۔ اور مرکز کا قصد یا قائم کرنا اللہ کی فرماں برداری کے لئے لوگوں پر فرض ہے جو اس کی اطاعت کرنا چاہتا ہے ازروئے راہ تو وہ کرے ورنہ جو انکار کرتا ہے۔ پس یقیناً اللہ تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے۔97

تفہیمات: 21۔ کُلُّ الطَّعَامِ 3/93 : مرکبِ اضافی ہے۔ یہاں کُلُّ سے مراد قرآن کی حلال شدہ چیزیں ہیں۔ لامِ تعریف چار قسم کا ہے۔ (1) لام العہد الخارجی: جس کو متکلم اور مخاطب دونوں جانتے ہوں لام العہد الخارجی ہوتا ہے۔

(2) لام العہد الذہنی: جس کو صرف متکلم ہی جانتا ہو اور مخاطب کے علم میں نہ ہو لام العہد الذہنی ہوتا ہے۔

(3) لام الجنس: مدخول کی پوری جنس مقصود ہو تو لام الجنس کہلاتا ہے۔ اس میں استثناء نہیں ہوتا۔

(4) لام الاستغراق: مدخول کے تمام افراد کی اقسام متکلم کے ذہن میں ہوتی ہے۔ اس میں استثناء ہوتا ہے۔

الطعام میں لام العہد الخارجی ہے۔ قرآن کے حلال طعام کے بارے اللہ (متکلم) اور مخاطب (انسان) دونوں جانتے ہیں۔ لہٰذا یہاں قرآنی حلال طعام کی بات ہے کہ یہ بنی اسرائیل پر حلال تھا۔ اسرائیل نبی نے تورات کے نزول سے پہلے جن کھانوں پر

اُس نے خود پابندی لگالی تھی وہ وحی شدہ پابندی نہیں تھی۔لہٰذا حلال وحرام میں کسی کی ذاتی پسند اور ناپسند کا دخل نہیں چاہے نبی ہی کیوں نہ ہو۔اوراگرتم نے کچھ ثابت کرنا ہےتو وہ تورات سے ثابت کرو۔تورات لے کرآ ؤ حالانکہ تورات تو عیسیٰ سے بھی پہلے محرف ہوچکی تھی تو وہ اصل کہاں سے لاتے۔عیسیٰ سلام‘‘ علیہ نے فرمایا میں حلال کروں گا جو کچھ بھی تم نے اپنے اوپر حرام ٹھہرایا ہے۔3/50اسرائیل کی ذاتی پسند اور ناپسند حلال وحرام میں سندنہیں ہے۔قرآن نے بتایا ہے کہ قرآن نے جس کھانے پر پابندی نہیں لگائی وہ سب کھانے بنی اسرائیل پرحلال تھے۔کُـلُّ کا مطلب ہرگز قرآن سے آزاد ہونا نہیں، کیونکہ شریعت ایک ہے۔42/13 میں ارشادِ ربّانی ہے وَ لَاتَتَفَرَّ قُوْافِیْہِ کہ اس شریعت سے الگ نہ ہوجاؤ۔کُـلُّ الـطَّعام سے مراد قرآن کا حلال طعام۔اسی طرح ملکہ سبا کے لئے اُتِیَتْ مِنْ کُلِّ شَیْ ءٍ آیا ہےتو اس سے مراد ہر شےنہیں بلکہ اُس کی ضرورت کی ہر شے مراد ہے۔ یہاں اہلِ کتاب سے تورات لانے کا مطالبہ بڑا ہی اہم ہے۔نازل شدہ کتاب لانے کا مطالبہ بڑی کڑوی گولی ہے جو کوئی نہیں نگلتا۔اُمتِ مسلمہ سے بھی اگر کہہ دو کہ قرآن لاؤ یہ بات قرآن سے ثابت کردو تو بھاگ جاتے ہیں۔ارشادربّانی ہے۔ثُـمَّ اَرْسَـلْـنَـا رُسُـلَنَا تَتْرَا 23/44 پھر ہم نے اپنے رسولوں کوتواتر سے بھیجا ہے۔اُن پر کتاب نازل کی ہے۔ایسا کبھی نہیں ہوا کہ رسالت تواتر سے ثابت ہے لہٰذا کتاب کی ضرورت نہیں۔محمد رسول اللہ کے لئے ارشاد ہے کہ تمہارے لئے دین کا وہی راستہ ہے جس کا نوح سلام‘‘ علیہ کوحکم دیا گیا تھا۔جس کا ہم نے ابراہیم،موسٰی اورعیسیٰ کو بھی حکم دیا تھا۔تم اس دین میں فرق نہ کرنا۔جس تواتر میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں جو اللہ کی طرف سے نازل ہے۔اُس تواتر کتاب کے ذریعے ایک بارنہیں بار بار دوہرایا جاتا ہے۔جب اللہ دینِ حق کو کتاب کے ساتھ کرتا ہےتو کسی کیلئے بغیر کتاب کے تواتر کی سند پیش کرنا جائزنہیں۔اگر علم اورعقل کی دنیا میں تواتر کی ذرا بھی گنجائش ہوتی تو پھر کافروں کا ہی دین سچّا ہوتا۔کیونکہ وہ کتاب اللہ کے مقابلے میں اپنے باپ دادا کےتواتر ہی کومعتبر مانتے تھے۔اگر دین کی حفاظت کا ذریعہ لوگوں کا عملِ تواتر ہوتا تو کافروں کےعملِ تواتر کا ردقرآن کسی صورت بھی نہ کرتا۔پھرقرآن بھی لکھنے کی ضرورت نہ تھی۔یہ بھی تواتر سے زبانی بغیر کتاب کے ہم تک پہنچ جاتا۔اگرقرآن کے معاملے میں ایسا نہیں ہوا تو یہ حقیقت ہے کہ بزرگوں کے تواتر کی دین میں کوئی حیثیت نہیں۔قرآن اہلِ کتاب سے وحی شدہ تورات لانے کا مطالبہ کرتا ہے۔اگرمسلمانوں سے کوئی یہی مطالبہ کرے کہ قرآن لےکر آؤ کیونکہ قرآن کتاب کےبغیر بات کرنے والوں کو بحث سے خارج کرتا ہے۔آج اُمتِ مسلمہ بھی قرآن سے راہِ فرار اختیارکرچکی ہے اوراس کے دین کی سند بھی قرآن کی بجائے تواتر ہے۔ لمحہ غور و فکر ہے کہ ہم کہاں جارہے ہیں؟

22۔بِبَكَّةَ 3/96: بـکّ یَبَـکُّ پھاڑنے اورٹکڑے ٹکڑے کرنے کا معنی ہے۔یہ وحی کی تعلیم ہے جس سے باطل کے ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتے ہیں۔ دورِابراہیمی میں البیت کا مبارک اور عالمین کے لئے باعثِ ہدایت ہونا بکّہ یعنی وحی کی وجہ سے تھا جو ابراہیم سلام‘‘ علیہ پر نازل ہوا تھا۔یہ ابراہیم سلام‘‘ علیہ کے دور کا ایک واقعہ قرآن میں درج ہے۔ نبی سلام‘‘ علیہ کے دور کا ذکرنہیں ہے۔نبی سلام‘‘ علیہ کےدور میں تو اس البیت میں قرآن کے خلاف شرک کی تعلیم ہوتی تھی اور نبی سلام‘‘ علیہ کو مکہ سے صرف قرآن کی تبلیغ کی وجہ سے نکال دیا تھا اورآپ ہجرت کرکے مدینہ چلے گئے تھے۔

قُلۡ یٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا تَعۡمَلُوۡنَ ۝ قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَّ اَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۝

کہہ دو اے اھلِ کتاب! تم کس لئے اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو۔ اللہ گواہ ہے اس پر جو تم عمل کرتے ہو۔ 98 کہو اے اھلِ کتاب! جو اللہ کی بات مانتا ہے تم اُسے اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو۔ تم تو صرف ٹیڑھی راہ ہی چاہتے ہو۔ حالانکہ تم تو اس سیدھی راہ کے گواہ ہو۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ 99

یٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوۡا فَرِيۡقًا مِّنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ يَرُدُّوۡكُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ كٰفِرِيۡنَ ۝ وَكَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيۡكُمۡ رَسُوۡلُهٗ ؕ وَمَنۡ يَّعۡتَصِمۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝ ع 10

اے ایمان والو! اگر تم نے اھلِ کتاب کے گروہ کی بات مان لی تو وہ تم کو تمہارے ایمان کے بعد تمہیں کفر کی طرف لوٹا دے گا۔ 100 اور تم کیسے کفر کر سکتے ہو اس حال میں کہ تم پر اللہ کی آیات تلاوت کی جاتی ہوں اور تم میں اُس کا پیغام پہنچانے والا قرآن (65/10,11) [23] موجود ہو۔ یقیناً جو بھی اللہ کو مضبوط پکڑے پس اُس نے سیدھی راہ پالی۔ 101

تفھیمات: 23۔ فِيۡكُمۡ رَسُوۡلُهٗ 3/101 ۔: اُس کا پیغام پہچانے والا (قرآن) تم میں موجود ہے۔ اللہ نے قرآن کو ذی الذّکر 38/1 میں کہا ہے۔ ذِكۡرًا رَّسُوۡلًا 65/10,11 میں ذکر کی صفت بطورِ رسول آ گئی ہے۔ رسول کے دونوں معنی قرآن سے ثابت ہوتے ہیں۔ رسول بحیثیتِ شخص اور رسول بحیثیت پیغام دونوں مراد ہیں۔ لہٰذا یہاں رسولہ سے مراد اُس کا پیغام مراد ہے جو کہ حقیقت میں ہم میں موجود ہے۔ اور اس کی آیات حقیقت میں تلاوت بھی ہو رہی ہیں۔ اللہ فرما رہے ہیں پھر تم کیسے اِن کا انکار کر سکتے ہو۔ اگر یہ انکار ہو رہا ہے تو پھر یہ بڑی ضد کی بات ہے اور یہ انکار باپ دادا کی روایت پرستی اور عقل پرستی کے سوا کیا ہو سکتا ہے۔

یٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ۝ وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا ۖ وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ اِخۡوَانًا ۚ وَكُنۡتُمۡ عَلٰى شَفَا حُفۡرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۝

اے ایمان والو اللہ کی نافرمانی سے بچو جیسے کہ نافرمانی سے بچنے کا حق ہے اور تم فرمانبرداری کرتے ہوئے جان دے دو۔ 102 اور سب اللہ کی رسی (قرآن) کے ساتھ مضبوطی سے جڑ جاؤ۔ اور قرآن سے الگ نہ ہونا (6/159) اور اللہ کی نعمت قرآن کا اپنے اوپر تذکرہ کرو۔ یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی پھر تم قرآن کی وجہ سے خاندان ہو گئے حالانکہ تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے۔ پس اُس نے تمہیں اس گڑھے میں گرنے سے بچا لیا اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنے واضح احکام بیان کرتا ہے امید ہے کہ تم ہدایت پاؤ گے۔ 103

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

اور چاہیے کہ تم سب ایک جماعت بن جاؤ جو صرف قرآن (2/269) کی طرف دعوت دے اور المعروف کا حکم کرے اور منکرات سے روکے یقیناً یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ 104

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ ۙ

اور نہ ہو جاؤ اُن کی طرح جو قرآن سے دور ہو گئے تھے (15/91) اور انہوں نے اختلاف کیا تھا اس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح احکام آ گئے تھے یقیناً یہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ 105

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

جس دن کچھ چہرے خوش ہوں گے اور کچھ چہرے غم زدہ ہوں گے پس جن کے چہرے غمزدہ ہوں گے (کہا جائے گا) کیا تم نے اپنے ایمان لانے کے بعد بھی قرآن کا انکار کیا تھا پس چکھو عذاب بسبب اس کے کہ تم قرآن کا انکار کرتے تھے۔ 106

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

اور جن کے چہرے خوش ہوں گے پس وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ 107

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

یہ مذکورہ اللہ کی آیات ہیں، ہم اِس کو تیرے سامنے حق کے ساتھ پیش کر رہے ہیں اور اللہ لوگوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ 108

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع 11

یقیناً جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے۔ اللہ کی فرمانبرداری کے لیے ہے اور تمام امورِ اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ 109

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

(قرآن ماننے والو) تم ہی بہترین گروہ [24] ہو جن کو لوگوں کی اصلاح کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔ تم ہی معروف کا حکم دیتے ہو اور منکرات سے روکتے ہو کیونکہ تم ہی اللہ کو لاشریک حاکم مانتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی اس طرح مان لیں تو ان کے لیے بھی یہ بہتر ہوتا اِن میں سے ماننے والے بھی ہیں لیکن ان کی اکثریت نافرمانوں کی ہے۔ 110

تفہیمات: 24۔ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ 3/110: اللہ نے یہ بات قرآن ماننے والوں کے لئے فرمائی ہے۔ کہ تم ہی وہ بہترین گروہ ہو جو لوگوں کے فائدہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ تم معروف کا حکم دو گے اور منکرات سے روکو گے کیونکہ صرف تم ہی اللہ کو لاشریک اور قرآن کی باتوں کو مانتے ہو۔ اس آیتِ مبارکہ کی رو سے اُمتِ مسلمہ کو فریضہ رسالت سونپ دیا گیا ہے۔ فریضہ رسالت پسِ پُشت ڈالنے والے کی سزا دنیا و آخرت میں دگنی ہے۔ 17/73,74

خاتم النبیین 33/40 آیت مبارکہ محمد رسول اللہ کے بارے سلسلہ نبوت کے خاتمے کی نصِ قطعی ہے۔ اب کارِ رسالت اس اُمتِ مسلمہ پر اس قرآن کے ذریعے فرض ہے۔ اور کوئی دوسری کتاب کارِ رسالت کے لئے مرکزی حیثیت نہیں رکھتی۔ کیونکہ یہ قرآن ہی ہے جو اللہ کی طرف سے محمد رسول اللہ کو بطور رسالت ملا تھا۔ اب یہ امانت امتِ مسلمہ کے پاس ہے کہ وہ اس کو دوسرے تمام انسانوں تک پہنچائے اور اس کی تنفیذ کی بھی یہی امتِ مسلمہ ذمہ دار ہے۔ اور اُمتِ مسلمہ اس فریضہ ءرسالت کی تبلیغ وتنفیذ میں کوتاہی کر کے دنیا وآخرت کی سزا کی مستحق ہورہی ہے۔ اور اس سے بھی بڑا جرم یہ ہے کہ اپنے ہاتھوں سے کتابیں لکھ کرانہیں قرآن سے زیادہ اہم بنا دیا گیا ہے۔ اب میثاق والی قوم صرف اُمتِ مسلمہ ہے۔ اپنے فرض سے غفلت کی وجہ سے اب بنی اسرائیل کی طرح ہم پر بُرا وقت قرآن چھوڑنے کی وجہ سے آیا ہے اور کوئی وجہ نہیں ہے۔

لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّآ اَذًی ؕ وَاِنْ یُّقَاتِلُوْکُمْ یُوَلُّوْکُمُ الْاَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

وہ سوائے ایذا کے تمہارا کوئی نقصان نہیں کر سکتے اور وہ تم سے لڑیں گے تو میدان سے بھاگ جائیں گے پھر وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ 111

ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ اَیْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

ان پر ذلت چھائی ہے جہاں کہیں بھی وہ پائے جائیں سوائے ان کے جو اللہ کی کتاب یعنی ایمان والوں (2/13) کی کتاب سے جڑ گئے ہیں۔ اور یہ اللہ کے غضب میں پھر رہے ہیں۔ اور ان پر محتاجی کی پھٹکار ماردی گئی ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ یہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔ اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ اس وجہ سے بھی کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے بڑھے ہوئے تھے۔ 112

لَیْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ یَّتْلُوْنَ اٰیٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَهُمْ یَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۴﴾

اھلِ کتاب سارے ایک جیسے نہیں ہوتے۔ ایک گروہ حق پر بھی قائم ہے جو رات کے اوقات میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں۔ اور وہ ان پر عمل بھی کرتے ہیں۔ 113 وہ اللہ اور آخرت کو قرآن کے مطابق مانتے ہیں۔ اور وہ القرآن کے معروف کے مطابق حکم دیتے ہیں اور منکرات کو روکتے ہیں۔ اور احکاماتِ وحی (2/148) کے بارے وہ بہت تیزی سے عمل کرتے ہیں۔ یقیناً یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔ 114

وَمَا یَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ یُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾

جو بھی وہ القرآن کے مطابق کام کریں گے۔ پھر اس کی ہرگز ناقدری نہیں کی جائے گی۔ یقیناً اللہ متقیوں کے بارے جاننے والا ہے۔ 115

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

یقیناً جو قرآن کا انکار کرتے ہیں اُن کو اُن کا مال اور نہ ہی اُن کی اولاد اللہ کے عذاب کے مقابلے میں ذرا سا فائدہ دے گی۔ اور یہی لوگ آگ کے مستحق ہیں۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ 116

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَ مَا ظَلَمَهُمُ
اللّٰهُ وَ لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿117﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ
دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا
عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ
وَ مَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا
لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿118﴾
هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ
وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ
الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿119﴾
اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ
تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ
تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ
شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿120﴾ ع 12
وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ
الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿121﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ
مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَ
عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿123﴾

مثال اس کی جو دنیاوی زندگی کی نمود ونمائش پر خرچ کرتا ہے جیسا کہ ہوا ہو اُس میں سخت سردی۔ اور وہ ایسی قوم کی کھیتی کو پہنچے جنہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہو۔ پھر وہ اسے برباد کر دے۔ یقیناً اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ 117 اے ایمان والو! تم اپنوں کے سوا راز دار دوست نہ بناؤ وہ تمہیں نقصان پہنچانے میں کوئی کوتاہی نہیں کریں گے۔ وہ ایسا چاہتے ہیں جس سے تم کو تکلیف ہو۔ ان کے مونہوں سے بغض ظاہر ہو گیا اور جو ان کے ذہن چھپا رہے ہیں وہ اس سے بھی بڑا ہے۔ یقیناً ہم نے تمہارے لئے زندگی گزارنے کے نشانِ راہ واضح بیان کر دیئے ہیں اگر تم سمجھ جاؤ تو بہتر ہے۔ 118

سنو! تم ہی اِن سے محبت کرتے ہو حالانکہ وہ تم سے محبت نہیں کرتے تم ساری کتاب کو مانتے ہو۔ اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی مانتے ہیں۔ اور جب علیحدہ ہوتے ہیں تو تم پر غصّے کی وجہ سے اپنی اُنگلیاں چباتے ہیں۔ اِن سے کہو کہ تم اپنے غصّے کے ساتھ مر جاؤ۔ یقیناً اللہ ذہنوں کے خیالات بھی جاننے والا ہے۔ 119 اگر تم کو اچھائی پہنچے تو ان کو بُرا لگتا ہے۔ اور تم کو بُرائی پہنچے تو اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اگر تم ڈٹے رہو اور اللہ کی نافرمانی سے بچے رہو تو اِن کے مکروفریب تمہیں ذرا سا نقصان نہیں دیں گے۔ یقیناً اللہ تو جو کچھ بھی وہ کرتے ہیں اُس کا احاطہ کرنے والا ہے۔ 120

یاد کرو جب تُو اپنے اھل سے صبح سویرے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے مومنوں کے جنگی مقامات کو ترتیب دینے کے لئے نکلا تھا۔ یقیناً اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ 121 یاد کرو جب تم میں سے دو گروہوں نے بزدلی دکھانے کا ارادہ کیا تھا۔ حالانکہ اللہ دونوں کا سر پرست تھا۔ اور اللہ پر ہی ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیے۔ 122 اور یقیناً اللہ نے بدر کے موقعہ پر تمہاری مدد کی۔ جب تم کمزور تھے۔ پس اللہ کی نافرمانی سے بچو۔ امید ہے کہ تم اللہ کے حکم مانو گے۔ 123

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع 13

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

یاد کرو جب تُو مومنوں سے کہہ رہا تھا۔کیا تمہیں کافی نہیں تمہارے رب کا تین ہزار ملائکہ سے تمہاری مدد کرنا جو نازل شدہ ہیں۔124 ہاں اگر تم ڈٹ جاؤ اور نافرمانی سے بچو اور دشمن اپنے پورے جوش وخروش سے تم پر حملہ آور ہو تو تمہارا رب تمہاری یہ مدد پانچ ہزار ملائکہ (8/9) کے ساتھ کرے گا جو نشان زدہ یعنی مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ 125

اور اللہ نے اسے نہیں مقرر کیا مگر تمہارے لئے خوشخبری ہے اور تا کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں۔کوئی مدد نہیں ہے مگر اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہوتی ہے۔126 (ایمان بالغیب)

تا کہ وہ کافروں کے ایک گروہ کو کاٹ کر رکھ دے۔اور اُس کو ذلیل کر دے۔پس وہ نا کام ونامراد ہو کر پسپا ہو جائیں۔ 127

اے رسول اِس معاملے میں تجھے کوئی اختیار نہیں ہے۔اللہ اُن پر رحمت کرے یا اُن کو عذاب دے۔پس یقیناً وہ ظالم ہیں۔ 128

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔اللہ ہی کی حکمرانی کیلئے ہے۔ وہ حفاظت اُسے دیتا ہے جو چاہتا ہو اور وہ عذاب اُسے دیتا ہے جو چاہتا ہو۔ یقیناً اللہ حفاظت دینے والا نشوونما دینے والا ہے۔ 129

اے ایمان والو! الرّبٰوا کو بڑھا چڑھا کر نہ کھاؤ۔اور اللہ کی نافرمانی سے بچو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ 130

اور جہنم کی آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔131

اور اللہ کی اطاعت بذریعہ رسول کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔132 تمہارے رب کی طرف سے جو مغفرت کا پروگرام ہے اُس کی طرف لپکو۔ یقیناً یہ جنت کی طرف دعوت ہے۔جس کی چوڑائی سمٰوات وارض کے برابر ہے (57/21.14/48)۔یہ جنت متقین کے لئے تیار کی گئی ہے۔133

جو لوگ خوشحالی اور تنگی میں خرچ کرتے اور غصّے پر قابو پانے والے ہیں اور لوگوں کو عافیت دینے والے ہیں۔ یقیناً اللہ قرآن کے مطابق حسن کارانہ کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔134

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ص وَ مَنْ يَّغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ قف وَلَمْ يُصِرُّوْا
عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝١٣٥
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝١٣٦
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ لا فَسِيْرُوْا
فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٣٧ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ
هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝١٣٨
وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ
الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٣٩
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ
قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ط وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ
النَّاسِ ج وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ
مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ط وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ
الظّٰلِمِيْنَ ۝١٤٠ لا وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٤١
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا
يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ
يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝١٤٢ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ
الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ص فَقَدْ
رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝١٤٣ ع14

ایسے لوگ بھی ہیں جب وہ کوئی نافرمانی کر لیتے ہیں یا وہ اپنے آپ پر کوئی
ظلم کر لیں تو وہ اللہ کے قانون کے سامنے پیش ہو جاتے ہیں۔ پس وہ اپنے
گناہوں کی اصلاح چاہتے ہیں۔ یقیناً اللہ کے سوا گناہوں کی اصلاح کون
کر سکتا ہے۔ اس لئے جو انہوں نے غلطی کر لی اُس پر اصرار نہیں کرتے
کیونکہ وہ آخرت کی جواب طلبی کے بارے اچھی طرح جانتے ہیں۔ 135
یہی لوگ ہیں کہ اُن کا بدلہ اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور
باغات ہیں۔ جس میں نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں
گے۔ اور یہ بہت ہی اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کے لئے۔ 136
تم سے پہلے بہت سے واقعات گزر چکے ہیں۔ پس تم اس زمین میں
سیر کرو۔ پھر غور سے دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا
ہوا ہے۔ 137 یہ قرآن لوگوں کے لئے ایک واضح بیان ہے اور
نافرمانی سے بچنے والوں کے لئے یہ ھدایت اور واعظ ہے۔ 138
وسائل کی کمی سے سست نہ ہونا اور نقصان پر غم زدہ نہ ہونا۔ اگر تم ایمان
والے ہو تو یقیناً تم ہی اللہ کے ہاں اعلٰی ہو (20/68,47/35)۔ 139
اگر تم کو میدانِ جنگ میں زخم پہنچا تو یقیناً تمہاری مخالف قوم کو بھی
ایسا زخم پہنچ چکا ہے۔ یہ ادوار بدلتے رہتے ہیں۔ اور یہ اس لئے
ہے کہ اللہ ایمان والوں کو ظاہر کرتا ہے۔ اور تم میں سے سچے
قرآنی گواہوں کو چھانٹ لیتا ہے۔ یقیناً اللہ ظالموں کو پسند نہیں
کرتا۔ 140 اور یہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ اللہ ایمان والوں
کو چھانٹ کر الگ کر دے اور کافروں کو مٹا دے۔ 141
کیا تم نے بلا آزمائش ہی جنت میں داخل ہونے کا سوچ رکھا ہے (9/16)
حالانکہ اللہ نے اُن لوگوں کو جو تم میں سے جہاد کرتے ہیں ظاہر ہی نہیں کیا۔
اور نہ ہی قرآن پر ڈٹ جانے والوں کو ظاہر کیا ہے۔ 142 یقیناً تم تو
موت کی تمنّا کیا کرتے تھے اس کی ملاقات سے پہلے۔ پس اب تم
نے اس موت کو دیکھ لیا ہے۔ اب تم انتظار کر رہے ہو۔ 143

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

محمد نہیں ہے مگر اللہ کا ایک پیغام پہنچانے 25 والے بشر ہیں(17/93) اوراس سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔ پھر اگر اسے طبعی موت واقع ہوجائے یاقتل کر دیا جائے(39/30) توتم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے۔یادرکھو جو بھی اُلٹے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کرے گا۔یقیناًاللہ قرآن ماننے والوں کو بدلہ دے گا۔144

تفہیمات:25۔وَمَا مُحَمَّد'' اِلَّا رَسُوْل''3/144: آیتِ کریمہ نے ما اور اِلَّا کے حصریہ کلمات میں محمد سلام' علیہ کا مقامِ رسالت متعین کر دیا ہے اور یہ عہدہ اُن کو اللہ نے عطا کیا ہے۔اس میں کمی بیشی کرنے والا انسان، مقامِ محمد سلام' علیہ سے ناواقف ہے۔اس سے پہلے بھی رسول گزر چکے ہیں۔اگر اِن کو طبعی موت آجائے یا قتل کر دیا جائے تو کیا تم قرآن سے اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے۔جو بھی اس قرآن سے پھر جائے گا۔وہ اللہ کا ہرگز کوئی نقصان نہیں کرے گا۔گویا کہ اب رسول کے بعد جس کی لاریب اتباع اُمتِ مسلمہ کے لئے فرض ہے وہ صرف قرآن ہے۔محمد رسول اللہ نے بھی سابقہ انبیاء کی اقتدا 6/90 بذریعہ قرآن ہی کی ہے۔آپ کے پاس سابقہ انبیاء کی حدیثوں کا کوئی مجموعہ نہیں تھا۔ محمد سلام' علیہ کی عزت وتکریم اتباعِ قرآن سے ہوگی۔نزولِ قرآن کی وجہ سے آپ کو مسحور (25/8.17/47) اور کاذب کہا اور آپ کے اپنے بدشمن بن گئے تھے۔ آج بھی قرآن پیش کرنے والے کی صورتِ حال مختلف نہیں ہے اورقرآنِ عظیم کے علاوہ دوسری کتابوں سے محمد رسول اللہ کا مقام اوررسالت ثابت کرنا رسالتِ قرآن کا کھلم کھلا انکار ہے اورظلمِ عظیم ہے۔پھر قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ کہہ کراسی آیت میں تمام انبیاء کی موت کو ثابت کیا گیا ہے۔عیسیٰ سلام' علیہ بھی اس میں شامل ہیں۔اللہ نے اسی آیت میں محمد رسول اللہ کی موت کی دوصورتیں بیان کی ہیں۔طبعی موت یا قتل کئے جائیں گے۔اس آیت میں نبی سلام' علیہ کی موت کے واضح طور پر جب اللہ نے دو امکان بیان کر دیئے ہیں تو دونوں امکان پر ایمان لانا ضروری ہے۔اب جو لوگ قتلِ انبیاء سے اتفاق نہیں کرتے وہ آدھی آیت پر ایمان رکھتے ہیں اورآدھی آیت کا انکار کر رہے ہیں۔اصل کامیابی بامقصد زندگی،اللہ کی فرماں برداری میں جان دینی ہے۔ناکامی بےمقصد زندگی اللہ کی نافرمانی میں جان دیناہے۔زندہ رہنا کامیابی اور ناکامی کی دلیل نہیں ہے۔مقصد پر جان قربان کرنا کامیابی ہے۔2/132

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَ سَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

کسی بھی نفس کی موت کا آنا ممکن نہیں مگر یہ اللہ کے قانون کے مطابق ہے جو ایک مقرر شدہ قانون ہے 26۔اور جو دنیا کا بدلہ چاہتا ہے ہم اُسے اس میں سے دیں گے۔اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہو ہم اُسے اس میں سے دیں گے۔اور ہم حکم ماننے والوں کو بدلہ دیں گے۔145

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا

کسی بھی نفس کی موت کا آنا ممکن نہیں مگر یہ اللہ کے قانون کے مطابق ہے جو ایک مقرر شدہ قانون ہے 26۔اور جو دنیا کا بدلہ چاہتا ہے ہم

نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَ سَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ۝١٤٥ اُسے اس میں سے دیں گے۔ اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہو ہم اُسے اس میں سے دیں گے۔ اور ہم حکم ماننے والوں کو بدلہ دیں گے۔145

تفھیمات: 26۔ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا. 3/145: کسی بھی نفس کی موت کا آنا ممکن نہیں ہے مگر یہ اللہ کے قانون کے مطابق ہے جو مقرر کردہ ایک قانون ہے۔ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَاب'' 13/38 کسی رسول کے لئے ممکن ہی نہیں کہ وہ عذاب کا نشان لے آئے مگر یہ اللہ کے قانون کے مطابق آجاتا ہے جو ہر شے کی اجل کے لئے ایک قانون ہے۔ دونوں آیات سے اجل اور موئجلاً کا ایک مفہوم واضح ہوتا ہے۔ اللہ کی طرف سے موت کا ایک مقررہ قانون ہے۔ موت اس قانون اور ضابطے کے تابع ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو موت سے بچنے کی تدابیر کی ضرورت نہیں ہے. لکلّ اجلٍ کتاب'' نے ضابطہ اور قانون کو واضح کر دیا کہ ہر اجل کے لئے ایک کتاب یعنی قانون ہے۔ جب وہ قانونی تقاضہ پورا ہو جائے تو پھر اُس کے کام کو تمام کرنے (اجل) کے لئے ایک لمحہ بھی آگے پیچھے نہیں کرتے۔ یہی موت کا قانون ہے۔ جب کسی پر موت کا قانونی تقاضہ پورا ہوجاتا ہے تو موت آجاتی ہے۔ اسے کتابًا مُو ئجّلاً کہتے ہیں۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝١٤٦ بہت سے نبی ہوئے ہیں کہ ان کے ساتھ مل کر بہت سے رب والوں نے دشمنوں سے جنگ کی ہے۔ پھر انہوں نے سستی نہیں کی۔ انہیں اللہ کی راہ میں جو بھی مصیبت پہنچی اس کی وجہ سے نہ تو وہ کمزور پڑے اور نہ ہی وہ دبے یقیناً اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔146

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِىْۤ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٤٧ اُن کا کوئی قول نہیں مگر کہنا کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں اور ہم نے جو اپنے کام میں زیادتیاں کی ہیں، ہماری اصلاح فرما دے۔ اور ہمیں ایمان میں ثابت قدم رکھ اور ہماری اس کافر قوم کے مقابلے میں مدد فرما۔ 147

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٤٨ ع 15 پس اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت کا بدلہ تو بہت ہی بہتر ہے۔ یقیناً اللہ قرآن کے مطابق حسن کارانہ کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ 148

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝١٤٩ اے ایمان والو! اگر تم کافروں کی اطاعت کرو گے تو وہ تم کو قرآن سے اُلٹے پاؤں پھیر دیں گے۔ پھر تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ 149

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۝١٥٠ بلکہ تمہارا سرپرست تو اللہ ہی ہے اور وہی بہترین مددگار ہے۔ 150

۱۵۰ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۵۱

ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے۔اس وجہ سے کہ وہ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔جن کے بارے اُس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ یقیناً ان کا ٹھکانہ آگ ہے۔اور یہ ظالموں کا بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ 151

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۵۲

اوراللہ نے تو اپنا وعدہ سچّا کر دکھایا۔یاد کرو جب تم اُس کے حکم سے انہیں قتل کر رہے تھے حتیٰ کہ جب تم نے کمزوری دکھائی یعنی تم نے حکم میں تنازع کیا۔اور تم نے نافرمانی کی اس کے بعد کہ اللہ نے تم کو وہ سب کچھ (فتح اور مالِ غنیمت) دکھا دیا جس سے تم محبت کرتے تھے۔تم میں سے کچھ دنیا کا مال چاہتے تھے اور تم میں کچھ آخرت چاہتے تھے پھر اس نے تم کو ان سے پھیر دیا تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے اور یقیناً اس نے تو تمہیں عافیت دے دی تھی۔اور اللہ مومنوں پر بڑے فضل والا ہے۔ 152

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۵۳

یاد کرو جب تم پسپا ہو رہے تھے اور تم کسی ایک کو مڑ بھی کر نہیں دیکھتے تھے۔اور رسول میدانِ جنگ میں ثابت قدمی سے تمہیں پیچھے سے آوازیں دے رہا تھا۔پس تم کو غم پہ غم پہنچا دیا۔تاکہ تم اس پر غم زدہ نہ ہو جاؤ جو تم سے چلا گیا اور اس پر جو تم کو مصیبت پہنچی۔یقیناً اللہ خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔ 153

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ

پھر تم پر اس غم کے بعد امن نازل کیا جس نے تم میں سے ایک گروہ کی کمزوری کو دور کر دیا۔جبکہ ایک گروہ صرف اپنی مفاد پرستی کو اہمیت دے رہا تھا۔وہ اللہ کے بارے ناحق جاہلیت والے گمان کر رہا تھا۔کہہ رہے تھے ہمارے لئے کسی کام میں بھی کوئی اختیار نہیں ہے۔کہہ دو یقیناً سب کام اللہ کے قانون کے مطابق ہوتے ہیں۔وہ اپنے ذہنوں میں چھپاتے ہیں جو تیرے سامنے ظاہر نہیں کرتے۔کہتے ہیں اگر جنگ میں کوئی شے بھی ہمارے اختیار میں ہوتی تو ہم یہاں قتل نہ کئے جاتے۔کہہ دو اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو میدانِ جنگ کی طرف وہ ضرور نکلتے جن پر جان کی بازی لگانا فرض کیا گیا تھا (9/111)۔اور یہ واقعہ اس لئے ہوا ہے کہ اللہ ظاہر کر

اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۵۴

تھا(9/111)۔اور یہ واقعہ اس لئے ہوا ہے کہ اللہ ظاہر کردے جو تمہارے ذہنوں میں ہے اور کھوٹ صاف کردی جائے جو تمہارے ذہنوں میں ہے۔اور اللہ تو ذہنوں کے راز جاننے والا ہے۔ 154

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۱۵۵ ع16

یقیناً تم میں سے جو لوگ دو جماعتوں کے مقابلے والے دن پھر گئے تھے۔ یقیناً شیطان نے اُن کو پھسلانا چاہا تھا، اُن کے بعض کاموں کی وجہ سے۔ یقیناً اللہ نے تو ان کو عافیت دے دی تھی۔ یقیناً اللہ تو غفور ہے حلیم ہے۔ 155

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۱۵۶

اے ایمان والو! کافروں کی طرح نہ ہو جاؤ کیونکہ وہ اپنے بھائی بندوں سے کہتے ہیں۔ جب کسی ملک کے خلاف جنگ کرتے ہیں یا وہ میدانِ جنگ میں ہوتے ہیں کہ کاش وہ ہمارے پاس رہیں تو نہ ماریں جائیں اور نہ وہ قتل کئے جائیں۔اللہ اس قسم کی باتوں کو ان کے دلوں میں حسرت کا سبب بنا دیتا ہے۔یقیناً اللہ ہی زندگی اور موت دیتا ہے۔اور اللہ ہی نگران ہے جو تم عمل کرتے ہو۔156

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝۱۵۷

یقیناً اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کئے جاتے یا طبعی موت مرتے ہو۔ یقیناً یہ اللہ کی مغفرت اور رحمت ہے۔اور یہ ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔157

وَ لَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۱۵۸

اور یقیناً اگر تم طبعی موت مر جاؤ یا قتل کئے جاؤ تو یقیناً تم اللہ ہی کے سامنے پیش ہونے کے لئے جمع کئے جاؤ گے۔ 158

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَ لَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ص فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝۱۵۹

پس یہ اللہ کی وحی شدہ تعلیم کی وجہ سے تو نے اُن کے لئے اصول پسندی اختیار کی ہے۔اگر تو بے اصول، سخت دل ہوتا تو مومن تیرے اردگرد سے بھاگ جاتے۔پس تو ان کو عافیت دے اور ان کی اصلاح طلب کر اور معاملات میں ان سے مشورہ لے (42/38)۔ پس جب کسی کام کو کرنے کا عزم کر لو تو پھر اللہ ہی پر بھروسہ کرو۔یقیناً اللہ بھروسہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔159

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو پھر تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں۔اور اگر وہ تمہارا ساتھ چھوڑ دے۔پھر اس کے بعد اور کوئی ہے جو تمہاری

بَعۡدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝١٦٠

مدد کر سکے؟ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔160

وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّغُلَّ ؕ وَمَنۡ يَّغۡلُلۡ يَاۡتِ بِمَا غَلَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ۝١٦١

غلامی کا طوق ڈالنا نبی کے لئے جائز نہیں ہے اور جو طوق ڈالے گا۔ وہ قیامت کے دن طوق میں جکڑا ہوا آئے گا۔ پھر ہر نفس کو پورا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے عمل کیا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔161

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ كَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاۡوٰٮهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۝١٦٢

کیا پھر جو اللہ کی رضوان (القرآن) کی اتباع کرے اُس جیسا ہوسکتا ہے جو اللہ کی ناراضگی (غیرقرآنی تعلیم) کے ساتھ تکبّر کرے۔ یقیناً اس کا ٹھکانہ جہنم اور لوٹنے کی بُری جگہ ہے۔162

هُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ۝١٦٣

اللہ کے ہاں دونوں قسم کے افراد میں درجات کا فرق ہے۔ یقیناً اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ عمل کر رہے ہیں۔163

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيۡهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝١٦٤ النصف

یقیناً اللہ نے تو مومنوں پر احسان کر دیا تھا۔ جب ان میں ایک رسول اِنہی میں سے مبعوث کیا۔ وہ ان کے سامنے اُس کی آیات پیش کرتا تھا اور ان کا تزکیہ نفس کرتا تھا یعنی قرآنِ حکیم کی تعلیم دیتا تھا۔ اور یقیناً وہ اس قرآن سے پہلے صریحاً گمراہ تھے (2/129,151,,62/2)۔164

اَوَلَمَّاۤ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ قَدۡ اَصَبۡتُمۡ مِّثۡلَيۡهَا ۙ قُلۡتُمۡ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝١٦٥

کیا بھلا جب تم کو تکلیف پہنچی جب کہ تم اس سے دُگنی تکلیف پہنچا چکے تھے۔ تم کہنے لگے یہ کہاں سے آئی ہے۔ کہہ دو یہ مصیبت تمہاری اپنی لائی ہوئی ہے۔ یقیناً اللہ قوانین و پیمانے بنانے والا ہے۔165

وَمَاۤ اَصَابَكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِيَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝١٦٦

اور جو تم کو نقصان پہنچا دو جماعتوں کے مقابلے کے دن۔ پس یہ اللہ کے قانون کے مطابق تھا اور تا کہ وہ مومنین کو ظاہر کردے-166

وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا ۖۚ وَقِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوِادۡفَعُوۡا ؕ قَالُوۡا لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَئِذٍ اَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يَكۡتُمُوۡنَ ۝١٦٧

اور منافقوں کو بھی ظاہر کردے۔ حالانکہ ان کو کہا گیا تھا۔ کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑیں یعنی اپنا دفاع کریں۔ کہنے لگے کاش ہم لڑنا جانتے تو ضرور ہم تمہارا حکم مانتے۔ وہ اُس دن ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے۔ یہ لوگ اپنے مونہوں سے ایسی باتیں کر رہے ہیں جو ان کے ذہنوں میں نہیں ہے۔ یقیناً اللہ تو جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔167

اَلَّذِیۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِہِمۡ وَقَعَدُوۡا لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا ؕ قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِکُمُ الۡمَوۡتَ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۱۶۸﴾

جولوگ اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں اورخود بیٹھے ہیں کہ کاش وہ ہماری اطاعت کرتے تو قتل نہ کئے جاتے۔ان سے کہو کہ اگرتم سچے ہوتو تم اپنی جانوں سے موت ٹال کر دکھاؤ(2/72)۔168

وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ قُتِلُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡیَآءٌ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ یُرۡزَقُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾ۙ

منافقو! تم ناکام گمان کروگے ان کو جو اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے ہیں ۔ایسا نہیں بلکہ وہ کامیاب ہیں۔انہیں اپنے رب کے ہاں انعام و اکرام دیا جائے گا(22/58)۔169

فَرِحِیۡنَ بِمَاۤ اٰتٰىہُمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ ۙ وَیَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِالَّذِیۡنَ لَمۡ یَلۡحَقُوۡا بِہِمۡ مِّنۡ خَلۡفِہِمۡ ۙ اَلَّا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾ۘ

وہ خوش ہوں گے اُس سے جو اللہ اُن کو انعام دیں گے اپنے فضل سے۔اوروہ خوش ہوں گے ان کے مقابلے میں جنہوں نے دنیا میں اِن کی مخالفت کی وجہ سے اِن سے الحاق نہیں کیا تھا۔ یہ کہ اب ان پر کوئی خوف اور نہ ہی وہ غم زدہ ہوں گے۔ 170

یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِنِعۡمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضۡلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۷۱﴾ۚۛ ع 17

وہ اللہ کی طرف سے نعمتوں اور فضل وکرم کی وجہ سے خوش ہوں گے۔ یقیناً اللہ ایمان والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرے گا۔ 171

اَلَّذِیۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِلّٰہِ وَالرَّسُوۡلِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَصَابَہُمُ الۡقَرۡحُ ۚۛ لِلَّذِیۡنَ اَحۡسَنُوۡا مِنۡہُمۡ وَاتَّقَوۡا اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۷۲﴾ۚ

جولوگ اللہ کے لئے رسول کے ساتھ فرماں بردار بن کر رہتے ہیں اس کے بعد کہ ان کو زخم پہنچ چکا ان لوگوں کیلئے بڑا اجر ہے جنہوں نے ان میں سے حسنِ کارکردگی دکھائی اور نافرمانی سے بچ گئے۔ 172

اَلَّذِیۡنَ قَالَ لَہُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدۡ جَمَعُوۡا لَکُمۡ فَاخۡشَوۡہُمۡ فَزَادَہُمۡ اِیۡمَانًا ٭ۖ وَّقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ ﴿۱۷۳﴾

جن مومنوں کے لئے لوگوں نے کہا تھا کہ بے شک لوگ تمہارے خلاف جمع ہو رہے ہیں۔پس تم ان سے ڈر جاؤ۔(یہ سن کر) پھر اللہ نے اِن کو ایمان میں زیادہ کر دیا۔اورانہوں نے اعلان کر دیا کہ ہمیں تو اللہ ہی کافی ہے۔اوروہی بہترین کارساز ہے۔ 173

فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضۡلٍ لَّمۡ یَمۡسَسۡہُمۡ سُوۡٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوۡا رِضۡوَانَ اللّٰہِ ؕ وَاللّٰہُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۷۴﴾

پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور فضل کے ساتھ محاذِ جنگ سے واپس آئے۔ اُن کو کوئی نقصان نہیں پہنچا کیونکہ انہوں نے اللہ کی رضوان (القرآن) کی اتباع کی تھی۔ یقیناً اللہ بڑے ہی فضل والے ہیں۔ 174

اِنَّمَا ذٰلِکُمُ الشَّیۡطٰنُ یُخَوِّفُ اَوۡلِیَآءَہٗ ۪ فَلَا تَخَافُوۡہُمۡ وَخَافُوۡنِ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۷۵﴾

یقیناً شیطان ہی ہے جو اپنے دوستوں سے تمہیں ڈراتا ہے۔ اگر تم قرآنی تعلیم پر ایمان لانے والے ہو تو پس تم ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ہی ڈرو۔ 175

وَلَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِۚ اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجۡعَلَ لَهُمۡ حَظًّا فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ‏ ۝١٧٦

اور تجھے غمگین نہ کریں وہ لوگ جو کفر میں جلدی کرتے ہیں۔ یقیناً وہ ہرگز اللہ کا ذرا بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ اللہ تو یہی مشیت بناتا ہے کہ ان کے لئے آخرت میں کوئی حصّہ مقرر نہ کرے۔ اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ 176

اِنَّ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـًٔا ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ‏ ۝١٧٧

بے شک جو لوگ ایمان کے مقابلے میں کفر کے خریدار بن گئے ہیں۔ وہ ہرگز اللہ کا ذرا بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ 177

وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ خَيۡرٌ لِّاَنۡفُسِهِمۡ ؕ اِنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِثۡمًا ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ‏ ۝١٧٨

اور کافر گمان کریں گے۔ یقیناً جو ہم ڈھیل دیتے ہیں۔ وہ اُن کیلئے بہتر ہے۔ یقیناً ہم اُن کو ڈھیل دیتے ہیں تاکہ وہ گناہ میں بڑھ جائیں اور اُن کے لئے تو دردناک عذاب ہے۔ 178

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلٰى مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ حَتّٰى يَمِيۡزَ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَلَـكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ‏ ۝١٧٩

اللہ ایسا نہیں ہے کہ مومنین کو اس حال میں چھوڑ دے جس حال میں تم ہو یہاں تک کہ وہ خبیث کو طیّب سے الگ کر دے گا۔ اور اللہ ایسا بھی نہیں ہے کہ تم سب کو ڈائریکٹ اخبارِ غیب (وحی) سے مطلع کر دے۔ بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو چُن لیتا ہے۔ جو وہ مشیت بناتا ہے۔ پس تم اللہ پر اس کے رسولوں کے ساتھ ایمان لاؤ۔ اور اگر تم یہ بات مان لو اور نافرمانی سے بچ جاؤ تو تمہارے لئے اجرِ عظیم ہے۔ 179

وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ سَيُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ‏ ۝١٨٠

لازماً گمان کریں گے جو بخل کرتے ہیں اس میں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے کہ یہ اُن کے لئے بہتر ہے۔ ایسا نہیں بلکہ یہ اُن کے لئے بُرا ہے۔ یہی مال ہے جس میں بخل کرتے تھے۔ قیامت کے دن گلے کا طوق بنایا جائے گا۔ یقیناً سمٰوات وارض کی میراث اللہ کے لئے ہے۔ یقیناً اللہ خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ 180

ع 18

لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّنَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ ۘ سَنَكۡتُبُ مَا قَالُوۡا وَقَتۡلَهُمُ الۡاَنۡبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ‏ ۝١٨١

یقیناً اللہ نے تو سن لی ہے اُن لوگوں کی بات جو کہتے ہیں کہ یقیناً اللہ محتاج ہے اور ہم اغنیاء ہیں۔ ہم لکھ لیں گے جو بھی انہوں نے کہا ہے۔ اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا بھی لکھا ہوا ہے۔ اور ہم ایک دن کہیں گے۔ کہ اب بھڑکتی آگ کا عذاب چکھو۔ 181

ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْکُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۱۸۲﴾

یہ سب اس عمل کی وجہ سے ہے جو تم اپنے ہاتھوں سے پہلے کر چکے ہو۔ اور یقیناً اللہ اپنے بندوں کے لئے ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ 182

اَلَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَیْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰی یَاْتِیَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْکُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَکُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِیْ بِالْبَیِّنٰتِ وَ بِالَّذِیْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۸۳﴾

جو کہتے ہیں کہ یقیناً اللہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم رسول پر ایمان نہ لائیں حتّٰی کہ وہ ہمارے پاس قربانی لائے جسے آگ کھا لے۔ کہہ دو یقیناً تمہارے پاس مجھ سے پہلے رسول واضح احکام کے ساتھ آ چکے ہیں یعنی وہ اس کے خلاف تھے جو تم کہہ رہے ہو (2/118)۔ پھر (اگر تمہاری قربانی والی 27 شرط درست ہے) اگر تم سچے ہو تو تم نے اُن کو قتل کیوں کیا تھا۔ 183

تفہیمات: 27. **یَاْتِیَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْکُلُهُ النَّارُ 3/183:** کافروں کا یہ کہنا کہ ہم کسی رسول کی بات نہیں مانتے جب تک وہ ایسی قربانی نہیں کرتا جسے آگ کھا لے۔ اللہ نے فرمایا ان کو جواب دو۔ مجھ سے پہلے بھی رسول تمہاری اس خواہش کے خلاف واضح دلائل و براہان یعنی کتاب اللہ ہی لائے تھے اور تم نے اُن کا انکار کر دیا تھا۔ اگر تمہاری بات سچّی ہے کہ وہ یہ قربانی لائے تھے تو پھر تم نے اُن کو قتل کیوں کیا تھا۔ لہٰذا سوختنی قربانی والا مطالبہ ان کا خودساختہ ڈھکوسلہ ہے۔ اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

فَاِنْ کَذَّبُوْکَ فَقَدْ کُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِکَ جَآءُوْ بِالْبَیِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْکِتٰبِ الْمُنِیْرِ ﴿۱۸۴﴾

پس اگر وہ تم کو جھٹلاتے ہیں تو اس طرح کی باتیں کر کے تجھ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلا چکے ہیں۔ وہ واضح دلائل یعنی وحی شدہ کتابوں کے ساتھ آئے تھے یعنی ہر ایک کے پاس روشن کتاب تھی۔ 184

کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

ہر نفس موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے۔ اور یقیناً تم کو قیامت کے دن پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ پس جو اُس دن آگ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا پس وہ کامیاب ہو گیا۔ دنیاوی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے۔ 185

لَتُبْلَوُنَّ فِیْٓ اَمْوَالِکُمْ وَ اَنْفُسِکُمْ ۟ وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَ مِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَکُوْٓا اَذًی کَثِیْرًا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

یقیناً تمہارے مالوں اور تمہاری جانوں میں تمہیں آزمایا جائے گا اور تم ضرور سنو گے اُن سے بہت سی تکلیف دہ باتیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور اُن سے بھی جو شرک کرتے ہیں۔ اور اگر تم صبر سے کام لو اور نافرمانی سے بچ جاؤ تو یقیناً یہ بڑا ہی ہمت و حوصلے والا کام ہے۔ 186

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا

اور یاد کرو جب اللہ نے پکّا عہد لیا تھا جن کو کتاب دی گئی تھی کہ تم اِس کتاب کو لوگوں کے لئے کھول کھول کر بیان کرو گے 28۔ اور اِس

تَكۡتُمُوۡنَهٗ ز فَنَبَذُوۡهُ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ وَاشۡتَرَوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ط فَبِئۡسَ مَا يَشۡتَرُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡرَحُوۡنَ بِمَآ اَتَوۡا وَّ يُحِبُّوۡنَ اَنۡ يُّحۡمَدُوۡا بِمَا لَمۡ يَفۡعَلُوۡا فَلَا تَحۡسَبَنَّهُمۡ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الۡعَذَابِ ج وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸۸﴾

کو نہیں چھپاؤ گے۔ پس انہوں نے اس کو پسِ پشت ڈال دیا۔ اوراس حق کے مقابلے میں تھوڑی سی قیمت پر بک گئے۔ بہت ہی بُرا ہے جو وہ خرید تے ہیں۔187 تُو گمان کرے گا اُن کے بارے جو اتراتے ہیں اُس نافرمانی کے ساتھ جو کر کے آتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ دوسروں سے ایسے حکم منوائیں 29 جو وہ خود نہیں کرتے ۔پس تو گمان کرے گا کہ یہ عذاب سے بچنے والے ہیں حالانکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔188

تفهيمات: 28۔ لِتُبَيِّنُنَّه' لِلنَّاسِ 3/187 : اس آیت میں اہلِ کتاب سے اللہ نے عہد لیا تھا کہ وہ اس کتاب کولوگوں کے سامنے کھول کھول کر بیان کریں گےاوراس کی کوئی بات نہیں چھپائیں گے۔اللہ نے ان کو کتاب اللہ کی تفسیر کا حق نہیں دیا تھا۔اس طرح 44 /16 میں وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡکَ الذِّكۡرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ کا فرمان ہے جس کا مطلب بڑا ہی واضح ہے کہ ہم نے یہ ذکر تیری طرف اس لئے نازل کیا ہے کہ تو ان کے سامنے وہ سب کچھ ایسے ہی پیش کردے جیسا ان کی طرف نازل کیا گیا ہے۔اس میں سے کوئی حکم یا بات چھپانی نہیں ہے۔جیسا کہ اہلِ کتاب کو بھی یہی حکم اللہ نے دیا تھا جس کی انہوں نے خلاف ورزی کی تھی جس کا باقاعدہ ذکر کیا گیا ہے۔یہاں نازل شدہ ظاہر کرنے کے معنی ہیں جو کتمان اور چھپانے کی ضد ہے۔2/159 میں بھی اللہ کا یہی بیان ہے کہ ہم نے تو کھول کھول کر تمام انسانوں کے لئے قرآن بیان کیا ہے مگر یہ لوگ واضح ہدایت کو چھپانے کے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ایسے لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے۔لہٰذا قرآن کسی بھی غیراللہ کی تفسیر کا محتاج نہیں ہے۔ انبیاء اللہ کے احکام کے مفسر نہیں ہوتے وہ احکام کی اتباع کرتے ہیں۔وہ تفصیل نہیں وہ ہرحکم کی تعمیل کرتے ہیں۔قرآن اپنی تفسیر وتفصیل کے لئے خود مکتفی کتاب ہے۔6/114,29/51 یہ محتاج الی الغیر نہیں ہے۔

29: يُّحۡمَدُوۡا 3/188: يُحۡمَدُوۡا صیغہ مجہول ہے حکم ماننے کی بجائے منوائیں کے معنی کئے جائیں گے۔

وَ لِلّٰهِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع 19

حقیقت ہے کہ سمٰوات و ارض کی بادشاہی صرف اللہ ہی کے لئے ہے کیونکہ اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔189

اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾ لا ج الَّذِيۡنَ يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّعَلٰى جُنُوۡبِهِمۡ وَ يَتَفَكَّرُوۡنَ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ج رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

یقیناً سمٰوات وارض کی تخلیق میں اور لیل و نہار کے اختلاف میں یقیناً اللہ کے تعارفی دلائل ہیں عقل والوں کے لئے۔ 190 جولوگ اُٹھتے اور بیٹھتے اور کروٹوں کے بل لیٹے ہر وقت قرآن کی آیات کا تذکرہ کرتے رہتے ہیں اور سمٰوات و ارض کی تخلیق پرغور وفکر کرتے ہیں تو وہ بے اختیار پکار اٹھتے ہیں۔کہ اے ہمارے رب! تو نے یہ کائنات بے مقصد پیدا نہیں کی (38/27)۔تیری ذات سبحان ہے پس تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔191

رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۱۹۲

اے ہمارے رب! یقیناً جس کوتُو نے آگ میں داخل کیا۔پس اُس کوتُو نے رسوا کر دیا اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔192

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا صلے ق رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝۱۹۳

پس اے ہمارے رب! ہم نے ایک منادی کو سنا جو ایمان کے لئے بلاتا تھا یہ کہ تم اپنے رب کی باتیں مان لو۔پس ہم ایمان لائے۔اے ہمارے رب! ہماری غلطیوں کی اصلاح کر دے اور ہماری کمزوریوں کو دور کر دے اور ہمیں نیکوکاروں کے ساتھ موت دینا۔193

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝۱۹۴

اے ہمارے رب! ہمیں عطا کر جو تُو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدے کئے۔اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا۔ یقیناً آپ تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔194

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ج بَعْضُکُمْ مِّنْ م بَعْضٍ ج فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُکَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝۱۹۵

پس اُن کو اُن کے رب نے جواب دیا کہ یقیناً میں کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا۔تم میں خواہ کوئی مرد ہو یا عورت ہو۔تم سب ایک دوسرے کی نسل میں سے ہو۔پس جو مومن کافروں سے الگ ہو جائیں۔اور اُن کو اُن کے گھروں سے نکال دیا جائے اور یہ لوگ میری راہ میں ستائے جائیں۔اور وہ جنگ کریں اور قتل کر دئے جائیں۔میں اُنکے گناہوں کا کفارہ کر دوں گا۔اور ایسے باغات میں داخل کروں گا جن میں نہریں رواں دواں ہوں گی۔یہ اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور یہ حقیقت ہے کہ یہ اللہ ہی ہے جس کے پاس بہترین بدلہ ہے۔195

لَا یَغُرَّنَّکَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ۝۱۹۶ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۱۹۷

اے داعی قرآن! کافروں کا شہروں میں شان و شوکت سے گھومنا اور تصرف کرنا تجھے دھوکے میں ڈالے گا۔196 یہ تو چند روزہ متاعِ زندگی ہے۔پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔اور یہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔197

لٰکِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِاللّٰهِ ط وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝۱۹۸ الثلثة

لیکن جو لوگ اپنے رب کی نافرمانی سے بچتے ہیں اُن کے لئے باغات ہیں۔جن میں نہریں رواں دواں ہیں۔وہ ہمیشہ اِن میں رہیں گے۔یہ اللہ کے ہاں سے مہمان نوازی ہے۔اور جو کچھ بھی اللہ کے ہاں ہے۔وہ نیکوکاروں کے لئے بہترین ہے۔198

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ

اور یقیناً اہلِ کتاب میں سے ہیں جو قرآن کے مطابق اللہ کو مان لیتے ہیں۔ اور جو کچھ تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے یعنی جو اُن کی طرف بھی

خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

نازل کیا گیا تھا وہ مانتے ہیں۔یہ لوگ اللہ کے سامنے جوابدہی سے ڈرنے والے ہیں۔یہی لوگ ہیں جو اللہ کی آیات کے مقابلے میں تھوڑی سی قیمت پر نہیں بکتے۔یہی لوگ ہیں کہ اُن کے رب کے ہاں اُن کا بدلہ ہے۔یقیناً اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔199

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَ صَابِرُوۡا وَ رَابِطُوۡا ۟ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾ ع20

اے ایمان والو! صبرو استقامت سے زندگی بسر کرو اورصبر و ستقامت کی تلقین کرو اور مربوط ہو جاؤ اور نافرمانی سے بچو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ 200

سورۃ نمبر 3 کا خلاصہ

1 تا 9 اللہ کے تعارف سے آغاز ہے۔قرآن تورات وانجیل کا مصدق ہے۔قرآن فہمی کا اصول محکمات کی بنیاد پر متشٰبھات کی تاویل کا ذکر ہے۔10 تا 16 مال واولاد فائدہ مند نہیں ہے۔کافروں اور مومنوں کی جنگ کا ذکر ہے۔اللہ کی مدد کا ذکر ہے۔مال و دولت دنیاوی متاع ہے مقصدِ زندگی نہیں ہے۔پھر مومنوں کی دعا ہے۔17 تا 18 میں مومنوں کے کردار کا ذکر ہے اور لا الٰہ الا اللہ کے بارے ملائکہ اور علم والوں کی شہادت کا ذکر ہے۔19 تا 30 اللہ کے ہاں دین اسلام ہے اور یہ اللہ کی آیات پر مبنی ہے۔اعلان کرو کہ میں اور میری اتباع کرنیوالے آیات اللہ کے سامنے سرِ تسلیم خم کرتے ہیں۔اگر وہ مان لیں تو ہدایت پائی ورنہ نہیں۔ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔یہ کتاب کا کچھ حصہ تو مانتے ہیں پوری کتاب نہیں مانتے۔چند دن آگ میں جانے کا باطل نظریہ رکھتے ہیں۔پھر یوم الاخرۃ اور اللہ کا تعارف ہے۔کافروں سے دوستی نہ کرنے کا ذکر ہے۔پھر اللہ کا تعارف اور یوم حساب کا ذکر ہے۔31 تا 43 فاتبعونی سے آغاز ہے اور مریم اور زکریا کا تذکرہ ہے۔44 تا 63 عیسیٰ کی خوشخبری اور عیسیٰ کی دعوت کا ذکر حواریوں کے ایمان اور ہجرت کے بعد اللہ کی طرف سے بھرپور بدلے کا ذکر ہے۔اور اس کی پیدائش عام انسان کی طرح ہوئی ہے اس کے دلائل کا ذکر ہے۔اللہ کی بات نہ ماننے والے فسادی ہیں۔64 تا 91 مساوی کلمہ کی طرف دعوت ہے۔اللہ کا شریک نہ ٹھہرائیں۔ابراہیم یہودی یا نصرانی نہ تھے۔اہلِ کتاب کی سازشوں کا تذکرہ ہے۔نبی کو اپنا عبد بنانے کی اجازت نہیں وہ صرف ربّانی بناتا ہے۔میثاق النبیین کا ذکر، اللہ کا تعارف اور انبیاء میں فرق نہ کرنے کا اعلان ہے۔اسلام کے سوا دین قبول نہیں۔ایمان لانے کے بعد کفر انتہائی خسارہ ہے۔92 تا 100 محبوب ترین شے کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنا البرّ ہے۔ بنی اسرائیل پر کھانوں کی حلت کا ذکر ہے۔ابراہیمی مرکز کا تاریخی حال بیان کیا گیا ہے۔101 تا 116 قرآن کو مضبوطی سے پکڑنے کا حکم اور اس سے الگ کوئی فرقہ بنانے سے منع کیا گیا ہے۔اللہ کے تعارف کے ساتھ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حکم ہے۔اس اُمت کو خیر والی اُمت قرار دیا گیا ہے۔اہلِ کتاب کی بربادی کا سبب آیات کا انکار تھا۔اچھے اور بُرے اللہ کے ہاں برابر نہیں ہیں۔مال واولاد فائدہ مند نہیں ہیں۔117 تا 132 دنیاوی زندگی کی نمود ونمائش کے لئے مال خرچ کرنے میں تباہی کا ذکر ہے۔غیر مومنین کو رازدار بنانے سے منع کیا ہے۔منافقین کا حال بتایا ہے۔جنگ میں مورچہ بندی مومنوں کی کم ہمتی، بدر میں مدد کا ذکر، ملائکہ کی مدد کی خوشخبری۔ کافروں پر رحمت اور

عذاب کے معاملے میں تجھے کوئی اختیار نہیں ہے۔الـــربـوا سے منع کیا گیا ہے۔اللہ کی رحمت قرآن کی اتباع و اطاعت سے مشروط ہے۔133 تا 140 مغفرت کی طرف دوڑو، جنت کا عرض سمٰوت وارض کے برابر ہے۔مومن ہی جنت کے مستحق ہیں۔آیات جھٹلانے والوں کا انجام زمین میں سیر کرکے دیکھ لو۔متقی بننے کے لئے قرآن ہی واعظ ہے۔اعلیٰ ہونا صرف ایمان سے مشروط ہے۔ہار جیت کے ادوار بدلتے رہتے ہیں۔اس میں بھی ایمان والوں کا امتحان ہوتا ہے۔کسی صورت میں بھی حق نہیں چھوڑنا چاہیے۔141 تا 147 جہاد، صبر واستقامت کے بغیر حصولِ جنت ناممکن ہے۔محمد رسول اللہ کی موت کے بعد قرآن سے وابستگی کا حکم ہے۔موت کا قانون مقرر ہے اور یہ اٹل ہے۔اللہ کی راہ میں سستی اور کمزوری نہ دکھانا صبر ہے۔پھر مومنوں کی دعا ہے۔148 تا 155 آخرت دنیاوی فائدوں سے بہتر ہے۔کافر تمہیں دین سے پھیر دیں گے۔ہم تو کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب ڈالتے ہیں۔اللہ نے اپنا وعدہ سچّا کر دکھایا۔تم نے تنازع کیا، نافرمانی کی۔اللہ کی مدد کا ذکر ہے۔جب تمہیں غم پے غم پہنچ رہا تھا اور تم اللہ کے بارے جاہلانہ ناحق گمان کر رہے تھے۔منافق کہہ رہے تھے ہمارے پاس ہوتے تو وہ قتل نہ ہوتے۔جن پر جان وارنا فرض تھا انہوں نے تو لازماً قتل گاہوں کی طرف نکلنا تھا۔جو تم میں پھسل گئے اللہ نے اُن کو بھی عافیت دے دی۔شیطان نے انہیں اُن کے بعض غلط اعمال کی وجہ سے پھسلایا تھا۔156 تا 170 منافقوں کی طرح نہ ہوجانا جو جہاد سے روکتے ہیں اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کئے جاؤ گے تو یہ سعادت کی بات ہے۔تمام چیزوں سے بہتر ہے جو بھی انسان جمع کرنے میں لگا ہوا ہے۔قرآن کی وجہ سے تو تُو با اصول ہے۔مشاورت کر، فیصلے کے بعد اللہ پر بھروسہ کر۔غلامی کا طوق نبی کی تعلیم نہیں ہے۔قرآن کا حامی اور مخالف برابر نہیں۔رسول جو کتابِ حکیم کی تعلیم دے کر تزکیہ نفس کرے مومنین پر یہ اللہ کا احسان ہے۔نقصان اللہ کے قانون کے مطابق ہوتا ہے۔دفاعی جنگ کا حکم ہے۔منافق بہانہ سازی کرتے ہیں۔کہتے ہیں کہ اگر ہماری بات مانتے تو قتل نہ ہوتے۔اللہ کی راہ میں قتل ہونے والوں کو ناکام نہ کہنے کا حکم ہے بلکہ وہ کامیاب ہیں۔ 171 تا 180 مومنوں کو لوگوں سے ڈرانا اور اُن کا حسبنا اللہ کہنا یہی اللہ کی رضوان کی اتباع ہے۔کفر میں جلدی کرنے والے تجھے غم میں مبتلا نہ کریں۔ان کے لئے ڈھیل فائدہ مند نہیں ہے۔طیب اور خبیث الگ ہوکر رہیں گے۔اللہ رسولوں کو اخبارِ غیب کی اطلاع کرتا ہے۔بخل قیامت کے دن گلے کا طوق ہوگا۔تعارف باللہ کہ سمٰوت وارض کی میراث اللہ کا نظام متشکل کرنے کے لئے ہے۔اللہ خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔181 تا 189 اللہ محتاج اور ہم غنی ہیں اُس نے سن لیا ہے۔ہم لکھ لیں گے۔ایمان لانے کو سوختنی قربانی سے مشروط کرنے کا ذکر، ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔قیامت کے دن پورا بدلہ ملے گا۔ارض و سمٰوت میں اللہ کی بادشاہی ہے۔190 تا 200 اللہ کا تعارف کہ اللہ نے کوئی شے باطل پیدا نہیں کی۔ مومنین کی دعا جس کو ہجرت کے عمل سے مشروط کیا ہے۔یہ لوگ ستائے جاتے ہیں۔لڑائی کرتے ہیں قتل ہوتے ہیں۔ یہ جنتی ہیں۔کافروں کی شان وشوکت دھوکے میں نہ ڈال دے۔یہ متاعِ قلیل ہے۔یہ جہنمی لوگ ہیں۔اہلِ کتاب میں بھی جو ایمان لاتا ہے وہ آخرت کی جواب دہی سے ڈرتا ہے۔اور آیات کے مقابلے میں نہیں بکتا۔آخر میں ایمان والوں کو صبر کی اور تقویٰ کی تلقین کی ہے۔

سورة النسآ ء 4

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
يٰۤاَيُّهَاالنَّاسُ اتَّقُوۡارَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ
مِّـنۡ نَّـفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَازَوۡجَهَا
وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ
اتَّقُوااللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ۝
وَاٰتُـوا الۡيَتٰـمٰۤى اَمۡوَالَهُمۡ وَ لَا تَتَبَدَّ لُوا
الۡـخَبِيۡثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ
اِلٰۤى اَمۡوَالِكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا۝
وَ اِنۡ خِـفۡتُـمۡ اَلَّا تُـقۡسِطُوۡا فِى الۡيَتٰمٰى
فَـانۡكِـحُـوۡا مَا طَابَ لَكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ
مَثۡـنٰـى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَـاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا
تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَكَتۡ
اَيۡمَانُكُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا۝
وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً ؕ فَاِنۡ
طِبۡنَ لَكُمۡ عَنۡ شَىۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا فَكُلُوۡهُ
هَـنِيۡٓـئًا مَّرِيۡٓـئًا ۝وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ
اَمۡـوَالَكُمُ الَّتِىۡ جَعَلَ اللّٰـهُ لَكُمۡ
قِيٰمًا وَّ ارۡزُقُوۡهُمۡ فِيۡهَا وَاكۡسُوۡهُمۡ
وَ قُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ۝

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلامحنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
اے لوگو! اپنے رب کی نافرمانی سے بچو۔ جس نے تم کو جوہرِ ارض کی نوعِ واحدہ [1] سے پیدا کیا ہے (71/17)۔ اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا ہے۔ اور اِن دونوں کو بہت سے مرد اور عورتیں بنا کر پھیلا دیا۔ اور اللہ کی نافرمانی سے بچو۔ جس کے ذریعے سے تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو یعنی رحمت والے احکاماتِ وحی کی نافرمانی سے بچو۔ یقیناً اللہ ہی تم پر نگہبان ہے۔ 1
اور یتیموں [2] کا مال اُن کو دے دو۔ اور اچھے کو خراب سے نہ بدلو۔ اور نہ کھاؤ اُن کے مال کو اپنے مال میں شامل کر کے۔ یقیناً یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ 2
اور اگر تم ڈرتے ہو کہ عورتوں (4/127) کے بارے ظلم نہ کر (72/14) بیٹھو تو یہ نظامِ کفالت ہے جو اللہ نے تمہارے لئے پسند کیا ہے۔ دو دو، تین تین، چار چار عورتوں سے نکاح کر لو۔ پھر اگر تمہیں خدشہ ہے کہ عدل نہ کر سکو گے تو پھر ایک جائز ہے [3] یعنی جس سے تمہارا نکاح ہوا ہے۔ یہی حکمِ ربّانی عدل کے زیادہ قریب ہے کہ تم سرکشی نہ کرو۔ 3
عورتوں کو اُن کے حقوق خوشدلی سے دیا کرو [4]۔ پس اگر وہ تم کو اُس حق میں سے خوشی سے کچھ دیں تو اُسے خوشگواری سے کھا لو۔ 4 اور تم بے وقوفوں کو اپنا وہ مال نہ دے دو جس پر اللہ نے تم کو نگران مقرر کیا ہے۔ اِس مال میں سے اِن کو کھانے کے لئے دو اور اِنہیں پہناؤ۔ اور اِن کو قرآن کے مطابق اچھی باتوں کی نصیحت کرو۔ 5

تفہیمات: 1۔ نَفۡسٍ وَّاحِدَةٍ 4/1: مرکبِ توصیفی ہے۔ نفس کی صفت واحدۃ ہے۔ اے انسانو تم سب کا بیج ایک، نسل ایک، تم نوعِ واحدہ ہو۔ مشرق ومغرب کے انسان اُمتِ واحدہ ہیں 2/213۔ ان کی نسل، ان کا دین، ان کا رب، ان کو پیدا کرنے والا اور ہدایت دینے والا ایک ہے۔ اس کا جرثومہ حیات جوہرِ ارض سے بنا ہے جیسے 23/12 آیت میں سلالۃ یعنی مٹی کا خلاصہ کہا گیا ہے۔ جسے جوہرِ ارض یعنی مٹی یا زمین کا ست کہتے ہیں۔ لہٰذا زمین کی تمام معدنیات کا خلاصہ، ست یا نچوڑ ہے جس

سے انسان کا بیج تیار ہوا ہے۔ مرد اور عورت دونوں کی تخلیق کا جرثومہ حیات جوہرِ ارض ہی ہے۔ اللہ کی پہلی تخلیق تولیدی نہیں تھی وَاللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتًا 71/17 اللہ نے بہت سے مرد اور عورتیں نباتات کی طرح زمین سے اُگائے تھے۔ اب بھی انسان کا جرثومہ حیات مردانہ فیکٹری میں زمینی غذا سے پیدا ہو کر نطفہ کی شکل میں رحم نسواں میں پرورش پاتا ہے۔ اللہ نے اسے حرث یعنی کھیتی کہا ہے۔ آج بھی انسان کے بارے یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ یہ مٹی سے بنتا ہے۔ اگر انسان مٹی کی بنی ہوئی چیزیں نہ کھائے تو اس جرثومہ حیات کی تعمیر نہیں ہوگی جسے نفسِ واحدہ کہا گیا ہے۔ اس لئے اللہ کا کہنا حق ہے کہ اُس نے تم سب کو مٹی سے پیدا کیا ہے خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ 30/20 اور تم سب کو نفسٍ واحدۃٍ سے پیدا کیا ہے۔ تمہارا بیج ایک ہے، وہ جوہرِ ارض ہے لہٰذا تمہاری نسل، ذات، قوم، رنگ، مذہب یا زبان وغیرہ کی تفریق سے تم نوعِ انسان کی صف سے نہیں نکل سکتے۔ یہ تمہارے خودساختہ اختلاف ہیں اب بھی انسان مٹی سے ہی پیدا ہو رہے ہیں 40/67۔ لہٰذا قرآن ایک خالق کی طرف دعوت دیتا ہے۔ جس نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ تم صرف اُس کی غلامی اختیار کرلو اور یہ حق کی دعوت ہے اور سارے انسانوں کو ایک خاندان بنانے کی دعوت ہے۔ فرقہ واریت اور اختلاف ختم کرنے کی دعوت ہے۔

2۔ **اَلۡيَتٰمٰى 4/2:** اَلۡيَتٰمٰى قرآن کی اصطلاح ہے جو عورتوں کے لئے اور اُن نابالغ بچوں کے لئے استعمال ہوتی ہے جن کے باپ فوت ہو جاتے ہیں۔ بنیادی معنی بے سہارگی کے ہیں۔ عورت کا گھر اور ٹھکانہ شوہر کے پاس ہوتا ہے اور مرد کو اُس کی کفالت کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ اس لئے انہیں ہدایات ہیں کہ وہ اِن کے حقوق خوشدلی سے ادا کریں۔ ان کے کفالتی نظام کی بہتری کے لئے مال دار افراد کو دو دو، تین تین، چار چار عورتوں سے نکاح کر کے انہیں تحفظ شدہ زندگی مہیا کرنے کا پابند بنایا ہے۔ 4/127 میں یتمی النسآءِ مرکبِ اضافی ہے۔ تمام عورتوں کو بے سہارا قرار دیا گیا ہے۔ اِن کے حقوق کا پاسبان مردوں کو بنایا گیا ہے کہ وہ ان کا خیال رکھیں۔ اگر قرآنی احکام پر سوفی صد عمل ہو جائے تو اس طرح خاص طور پر بیوہ عورتوں کی اور عمومی طور پر دوسری عورتوں کی بے سہارگی کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ 4/127 میں ہے کہ آپ سے عورتوں کے بارے پوچھتے ہیں۔ اللہ ان تمام عورتوں کے بارے فتویٰ دیتا ہے۔ جو تمہارے سامنے تلاوت کیا گیا ہے۔ عورتوں کی بے سہارگی کے بارے (فی یتمی النسآء) جو حقوق فرض کئے گئے تھے تم انہیں یہ حق نہیں دیتے ہو اور تم اُن سے نکاح کرنا پسند کرتے ہو۔ یہ حقوق کا ادا نہ کرنا مرد کی طرف سے زیادتی ہے۔ اللہ عورتوں کے تحفظ کے لئے مردوں کو حکم دیتا ہے کہ یہ تمہاری کھیتیاں ہیں ان کی خوب اچھی طرح نشوونما کرو 2/223۔ اس طرح ہر عورت کو تحفظ ملتا ہے۔ مال دار ایمان والے ایک سے زائد نکاح کر کے معاشرے کو بد چلنی اور بے راہ روی سے بچا سکتے ہیں لیکن اس کے ساتھ عورتوں کو بھی اپنے اندر ''قانتات و حافظات'' یعنی اطاعتِ شوہر کا کردار وجذبہ پیدا کرنا ضروری ہے۔ کہ بیویاں شوہر کی فرماں بردار ہوں۔ 4/34 لہٰذا یہ قدر ایمان والے معاشرے کی ہے کہ عورتوں کو شوہر کی اطاعت کرنا ہوگی اور عورتوں کو دوسری عورت کو برداشت کرنا ہوگا۔ یہ کسی کی غلامی نہیں ہے بلکہ اللہ کا حکم سمجھ کر اس پر عمل کرنا ہے۔ جب قرآن کی رو سے کوئی فرد اپنے فرض سے آگاہ نہیں یا آگاہی چاہتا ہی نہیں تو پھر اللہ کو ماننا یا نہ ماننا برابر ہے۔ عوام تو جاہل ہیں حکمران تو جاہل نہیں ہیں جب قوتِ نافذہ ہی قرآن کے مقررہ فرائض سے غافل ہو تو عام آدمی کو راہِ راست پر کون لائے گا۔ اس معاشرے میں قرآنی اقدار کو قانونی حیثیت حاصل نہیں بلکہ آؤٹ آف سلیبس ہے چہ جائیکہ اس پر عمل کرنے کی بات کی جائے۔ بہو کے لئے اس معاشرے میں ساس برداشت نہیں وہ دوسری بیوی کیسے برداشت کرے گی۔ لہٰذا علمِ وحی کے زیور سے آراستہ ہونے کی ضرورت ہے۔

4/129 میں ارشادِ ربّانی ہے کہ تم اپنی ذاتی خواہشات سے اور جمہوری قانون سازی سے عورت کے ساتھ عدل نہیں کرسکو گے۔ اگر واقعی عورتوں سے عدل کرنا چاہتے ہو تو پھر اللہ کے قانون سے تجاوز نہ کرو۔ معاشرے میں قرآن نافذ کردو۔ عورتوں سے عدل ہوجائے گا ۔عدل کرنا تو وحی کا اوّلین تقاضا ہے۔ اگر 4/129 کا یہ مفہوم لے لیا جائے کہ تم عدل کر ہی نہیں سکتے تو عدل کرنے کا حکم دینے والی تمام آیات بالکل غیر مؤثر ہوکر رہ جائیں گیں۔ قرآن کی اتباع میں قرآنی معاشرہ میں دو دو، تین تین، چار چار عورتوں سے نکاح کرکے عدل ہوسکتا ہے بشرطِ کہ وحی کی اتباع کی جائے۔ خواہشات کی اتباع کرکے انسان اپنے آپ سے عدل نہیں کرسکتا دوسروں سے عدل کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لہٰذا یتیموں کو اپنے جسم کا حصہ بنا کر پاؤں پر کھڑا کرنا ہے۔ یتیموں کے مال کو ہڑپ کرنے کی کوئی بھی کوشش ہو وہ قابلِ مذمت ہے۔ قرآن نے یہ اصطلاح صرف نابالغ بچوں اور عورتوں کے لئے استعمال کی ہے۔ لغت کے اعتبار سے ہر بے سہارا کے لئے اس کا استعمال درست نہیں ہے۔ لغت میں یہی لفظ نایاب چیز کے لئے بھی بولا جاتا ہے مثلاً دُرِیتیم نایاب ہیرے کو کہتے ہیں۔ لہٰذا اصطلاحی معنوں کو لغوی معنی دینا قرآنی منشاء کے خلاف ذاتی خواہش کی اتباع ہے۔

3. **فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اِیۡمَا نُکُمۡ 4/3** : پس غریب آدمی کے لئے ایک ہی بیوی کافی ہے یعنی جس عورت کو تمہارے ایمان یعنی معاہدے نے تمہارے دائرہ اختیار میں دے دیا ہے۔ 4/33 میں مَلَکَتۡ کی جگہ عَقَدَتۡ کا لفظ آیا ہے۔ معائدہ کے تحت دائرہ اختیار میں آنے کی مختلف اقسام ہیں جن کا قرآن میں ذکر ہے۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں جو مَا مَلَکَتۡ اِیۡمَا نُکُمۡ کی تعریف میں آتی ہیں۔

(1) غیر مسلموں کی عورتیں جو مسلم بن کر اسلامی مملکت کے دائرہ اختیار میں آکر دارالامن میں رہتی ہیں۔ 4/24,25,33/50,52

(2) ملازم اور غلام بھی مالک کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ 16/71,33/55,30/28,24/31,32,4/36

(3) بیویاں نکاح کے معائدے سے دائرہ اختیار میں آجاتی ہیں۔ جہاں بھی اَوۡ ما ملکت ایمانکم زوج یا ازواج کے ساتھ استعمال ہوا ہے وہاں لونڈیاں ہرگز نہیں بلکہ نکاح شدہ بیویاں مراد ہیں۔ اَوۡ زوج کی تشریح کے لئے ہے۔ اَوۡ بمعنیٰ واوِ تفسیری ہے۔ یہ منکوحہ زوج کے معائدہ نکاح کی تفسیر ہے۔ غیر منکوحہ لونڈی کا تصور تو کھلا زنا ہے۔ یہ تضاد ہے کہ ایک طرف زانی کے لئے کوڑے اور دوسری طرف غیر منکوحہ لونڈیوں کی بھرمار، زنا کی کھلی اجازت موجود ہے۔ قرآن میں تضاد نہیں (4/82) یہ اللہ کی کتاب ہونے کی دلیل ہے۔ لونڈیوں کے تصور نے تو قرآن کو اللہ کی کتاب نہیں رہنے دیا۔ ایسے تراجم درست کرنے کی ضرورت ہے۔

4. **صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً 4/4**: صَدُقَات عورتوں کے تمام ازدواجی حقوق ہیں جس میں حق مہر بھی شامل ہے۔ نِحۡلَةً" نَحَل" سے ہے۔ شہد کی مکھی کو نحل کہتے ہیں۔ نحلة" میں نحل یعنی شہد کی مکھی کا کردار موجود ہے۔ جن پھولوں سے یہ غذا حاصل کرتی ہے۔ اُن کو بھی نقصان نہیں پہنچاتی اور انسانوں کو بھی شہد جیسی شفا بخش شے مہیا کرتی ہے۔ نِحۡلَةً" اس عطیہ کو کہتے ہیں جو کسی کو نقصان پہنچائے بغیر اُس کا حق سمجھ کر اس کو دیا جائے۔ ظاہر ہے کہ عورتوں کی یتیمی پر اگر قابو پا لیا جائے تو معاشرے کی تقریباً ساری پریشانی دور ہو جاتی ہے۔ اس غیر قرآنی معاشرے میں ان یتیموں کے مال پر شوہر، بھائی، بیٹے اور دوسرے بے شمار رشتے قبضہ کرکے بیٹھے ہوئے ہیں۔ بہت سی عورتیں تو اپنا حق چھوڑ دیتی ہیں اور جن کے مقدمات عدالتوں میں موجود ہیں اُن کا بھی کوئی پرسانِ حال نہیں ہے۔ عورتوں کے حقوق کا نعرہ بلند کرنے والے قرآنی تعلیم کا بغور مطالعہ کرلیتے تو یہ کبھی بھی حقوقِ نسواں کی تنظیم نہ بناتے بلکہ ایک ہی

نعرہ لگاتے نفاذِقرآن ہی عوام کے دکھوں کا علاج ہے۔قرآن فرائض کی ادائیگی کی بات کرتا ہے۔دنیا میں فرائض کی ادائیگی والی تنظیم نہیں ہے۔جب مرد اورعورت اپنی اپنی ذمہ داری اللہ کے سامنے جواب دہی کے خوف سے اداکریں تو مسئلہ ختم ہوجائے گا۔جس معاشرے میں مرد کے حقوق نہیں ہیں وہاں حقوقِ نسواں کی تنظیم عورت کی بلیک میلنگ کے سوا کچھ نہیں اُس کی دلیل یہ ہے کہ جب کسی عورت سے زیادتی ہوتی ہے توسوگوار خاندان میں اُس کا بدلہ لینے کیلئے اُس کا بھائی، باپ اوراُس کے بیٹے ہی عدالتوں میں ذلیل ہوتے ہیں۔یہ سب مرد ہوتے ہیں۔لہٰذا یہ حقیقت ہے کہ جب تک قرآن کی تعلیم عام نہ ہوئی اوراس کا معاشرے میں حقیقی نفاذ نہ ہوا تومرداور عورت دونوں پستے رہیں گے۔دنیامیں طاقت کی سیاست چلتی رہے گی۔عوام کےحقوق کے نام پر عوام ہی کا گلا کاٹنے والی تنظیمیں معرضِ وجود میں آتی رہیں گی۔دنیا کی سپرطاقتیں اور ادارے عوامی حقوق کے نام پرخون کی ہولی کھیلتے رہیں گے۔بے گناہوں کی لاشوں کے انبار پڑے ہیں اورکوئی پرسانِ حال نہیں ہے۔یہ مشاہدہ آپ کے سامنے ہے۔

وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ ۚ وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا وَّبِدَارًا اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا ؕ وَمَنۡ كَانَ غَنِيًّا فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ وَمَنۡ كَانَ فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ۝

اور یتیموں کا امتحان لیتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی عمرکوپہنچ جائیں۔ پھراگرتم اِن میں بھلائی کی صلاحیت محسوس کروتو اِن کے مال اِن کی طرف لوٹا دو۔اور اِن کو اسراف اور جلدی میں نہ کھا جاوٴ۔یہ کہ وہ بڑے ہوکر لے لیں گے۔پس جو مال دار ہے۔پس چاہیے کہ وہ ان کا مال کھانے سے بچ جائے۔اور جو محتاج ہے۔پس چاہیے کہ وہ قرآنی دستور کے مطابق کھائے۔پس جب تم ان کے مال ان کی طرف لوٹاوٴ تو ان پر گواہ کرلیا کرو۔یہ اللہ کا ضابطہ وحی ہے۔اوراللہ حساب لینے والا کافی ہے۔6

لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ ؕ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ۝

مردوں کے لئے حصّہ ہے اِس میں سے جو اِن کے والدین اور اقرباء نے ترکہ چھوڑا ہے۔اورعورتوں کے لئے حصہ ہے اِس میں سے جو اِنکے والدین اوراقرباء نے ترکہ چھوڑا ہے۔خواہ یہ قلیل ہو یا کثیر ہو۔یہ حصّے اللہ کی طرف سے مقرر شدہ ہیں۔7

وَاِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنُ فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ۝

اورجب تقسیم کے وقت قرابت والے اوریتیم اورمسکین بھی آ جائیں۔تو ان کو بھی ترکہ میں سے کچھ دے دو۔ اوران کو ایسی دستور کی بات کہہ دو جو قرآن کے مطابق ہو۔ 8

وَلۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوۡا عَلَيۡهِمۡ ۖ فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ۝

اور ان کو ڈرنا چاہیے اگروہ اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ کرمر جائیں۔اور اُن کو اِن پرظلم ہونے کا خوف لگا رہے۔پس چاہیے کہ وہ اللہ کی نافرمانی سے بچیں اوردرست بات کریں۔ 9

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى
ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ
نَارًا ؕ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۟ ع1

یقیناً جو لوگ یتیموں کا مال ظلم سے حاصل کرتے
ہیں۔ یقیناً وہ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھرتے
ہیں۔اور وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔10

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ
حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ
اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ
وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ
مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ
وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ
فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ
فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ
بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا
تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً
مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۟

اور اللہ تم کو تمہاری اولاد کے بارے حکم دیتا ہے۔ایک مرد کے
لئے دو عورتوں کے برابر ترکے میں حصّہ ہے۔اگر عورتیں دو سے زیادہ ہوں
تو کل ترکہ کا جو میّت نے چھوڑا ہے دو تہائی ان کے لئے اور تہائی مرد کا
ہے۔اوراگر ایک عورت ہے تو اُس کیلئے کل ترکہ کا آدھا ہے اور
آدھا مرد کا ہے۔والدین کیلئے دونوں میں سے ہرایک کے لئے چھٹا
حصّہ ہے اگر اس کی اولاد ہے اس میں سے جو میّت نے چھوڑا۔پس اگر
اس کی اولاد نہیں ہے تو اس کا باپ وارث ہے اور اس کی ماں کا ایک تہائی
ہے۔اوراگر اس کے بہن بھائی ہیں تو ماں کا چھٹا حصّہ ہے ترکہ میں
وصیّت اور اُدھار کی ادائیگی کے بعد۔تم نہیں جانتے کہ تمہارے والدین اور
تمہاری اولاد میں تمہارا قریبی کون ہے ازروئے نفع کے۔یہ تو مقرر شدہ
حصّہ اللہ کی طرف سے ہے۔یقیناً اللہ علم والے حکمت والے ہیں۔11

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ
يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ
فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا
تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ
دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً
اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا
اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي
الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ

اور تمہارے لئے آدھا ہے اس ترکہ میں سے جو تمہاری بیویاں
چھوڑیں اگر اُن کی اولاد نہ ہو۔پس اگر اُن کی اولاد ہے تو
تمہارے لئے چوتھائی ہے ترکہ میں سے وصیّت کے بعد جو وہ
کریں اور اُدھار کی ادائیگی کے بعد۔اوران کے لئے چوتھائی ہے
اس ترکہ میں جو تم چھوڑو اگر تمہاری اولاد نہیں ہے۔پس اگر
تمہاری اولاد ہے تو پھر ان کیلئے آٹھواں حصّہ ہے جو تم
ترکہ چھوڑو وصیّت کرنے کے بعد اور اُدھار کی ادائیگی کے
بعد۔اگر میّت مرد یا عورت ہو اُس کا وارث کلالہ[5] کو
قرار دیا گیا ہو۔اور اِس میّت کا ایک بھائی اور ایک بہن ہو تو اِن
میں سے ہرایک کے لئے چھٹا حصہ ہے ترکہ میں۔پس اگر اِس سے
زیادہ بہن بھائی ہوں تو وہ سب ترکہ کے ایک تہائی میں شریک ہوں
گے وصیّت کے بعد ہے جو کی گئی ہو اور اُدھار کی ادائیگی کے بعد۔اس

اَوْدَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ میں کوئی نقصان والی بات نہیں ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے حکم
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ہے۔ اور اللہ ہی علم و حلم عطا کرنے والا ہے۔ 12

تفہیمات: 5۔ کَلٰلَۃَ 4/12 : یہاں کلالہ میت نہیں بلکہ میت کی اکلوتی اولاد ہے۔ لَہٗ 'اَخٌ' 'وَ اُخْتٌ' لَہٗ' میں ہ' ضمیر میت کیلئے اور میت کا بھائی اور بہن ہے۔ کلالہ میں تائے تانیث ہے اس لئے کلالہ میت نہیں ہے۔ لہٰذا یہاں کلالہ میت کا وارث ہے۔ اور یہ مرد یا عورت جو میت کی اکلوتی اولاد ہے۔ میت کے ترکہ میں بہن بھائیوں کے حصہ کی بات ہے۔ 4/176 آیت میں کلالہ میت ہے اور اُس کی اولاد نہیں اور کلالہ کے بہن بھائیوں میں اُس کا ترکہ تقسیم ہوگا۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿13﴾ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَ لَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿14﴾ ع2 وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿15﴾

یہ مذکورہ احکام اللہ کی حدود ہیں۔ جو اللہ کی اِن حدود کی بذریعہ اُس کی رسالت اطاعت کرے گا۔ اللہ اُسے باغات میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ اِن باغات میں رہیں گے۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ 13 اور جو کوئی اللہ کی بذریعہ اُس کی رسالت نافرمانی کرتا ہے۔ یقیناً وہ اُس کی حدود سے تجاوز کرتا ہے۔ اللہ اُسے آگ میں داخل کریگا۔ جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اور اُس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ 14 تمہاری عورتوں میں سے جو فحش 6 کی مرتکب ہوں۔ پس اِن کے خلاف اپنے میں سے چار گواہ کرلو۔ پھر اگر وہ گواہی دے دیں۔ پھر اِن کو گھروں ہی میں رُکنے کا پابند بناؤ حتّٰی کہ یہ ذلت آمیز سزا اِن کو کامل انسان بنا دے اور اللہ اِن کے لئے کوئی راہ پیدا کردے۔ 15

تفہیمات: 6۔ اَلّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ 4/15: اَلّٰتِيْ عورتوں کے لئے جمع کا صیغہ ہے۔ مومنوں تمہاری عورتوں میں سے جو بھی فحاشی پھیلانے کے لئے عُریانی کی مرتکب ہوں۔ جسم کے جن حصوں کو گھر میں جن رشتوں سے ننگا رکھنے کی اجازت تھی (24/31)۔ جو عورتیں جسم کے یہی حصے زمانہ جاہلیت کی مانند اپنے گھروں سے بغیر اُڑھنیوں کے نکلتی ہیں۔ یہ عورتیں فحاشی کی مرتکب ہیں۔ ان کی بے پردآوارگی پر مسلم سوسائٹی میں چار گواہ مل جائیں تو ان عورتوں کو گھر میں قید کی ذلت آمیز سزا دی جائے۔ یہاں تک کہ یہ ذلت آمیز سزا (الموت) انہیں کامل انسان بنا دے (یتوفٰھنّ)۔ کہ وہ اس فحاشی سے باز آجائیں اور شرافت کی چادر یعنی اوڑھنیاں لے کر باہر نکلیں۔ حجاب یعنی پردہ اسلامی معاشرے کی پہچان ہے۔ 33/59

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿16﴾

جو تم میں بدکاری کے مرتکب ہوں۔ پس دونوں کو سزا دو۔ پھر اگر توبہ کریں اور اصلاح کریں پھر دونوں سے درگزر کرو۔ یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ 16

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝17

اللہ پر اُن کی توبہ قبول کرنا فرض ہے جو بُرا عمل جہالت کی وجہ سے کرتے ہیں۔ پھر قریب ہی سے توبہ کر لیتے ہیں۔ پس یہی لوگ ہیں جن کی توبہ اللہ قبول کرتے ہیں۔اور یقیناً اللہ علم والا حکمت والا ہے۔17

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝18

اور اُن کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو بُرے عمل کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آنے لگے تو کہتا ہے کہ یقیناً میں نے اب توبہ کرلی ہے۔حالانکہ ایسے حال میں یقیناً جو لوگ مرتے ہیں وہ کافر ہی ہوتے ہیں۔یہی لوگ ہیں جن کے لئے درد ناک عذاب تیار کیا ہوا ہے۔18

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝19

اے ایمان والو! تمہارے لئے قطعاً جائز نہیں عورتوں کا زبردستی وارث بن جانا اور نہ تم اِن کو روک رکھو تاکہ تم لے لو جو کچھ تم نے اِن کو دیا تھا مگر یہ کہ وہ کھلی فحاشی کی مرتکب ہوجائیں تو دیا ہوا مال لے سکتے ہو۔اِن سے خاندانی معاشرت قرآنی دستور کے مطابق رکھو۔پس اگر تم اِن کو ناپسند کرتے ہو تو ہوسکتا ہے کہ کسی شے کو تم ناپسند کرتے ہو(2/216)اور اُس میں اللہ بہت ہی زیادہ خیر والا پہلو رکھ دے۔19

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝20

اگر تم کسی بیوی کو اُس کے مقامِ زوجیت سے ہٹانا یعنی طلاق دینا چاہتے ہو اور تم ان میں سے الگ ہونے والی کو ڈھیر سارا مال دے چکے ہو۔پھر حکم ہے کہ اِس میں سے کچھ بھی نہ لو۔کیا تم اُس مال کو لوگے بہتان اور کھلے گناہ کا مرتکب ہو کر۔ 20

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝21

تم یہ دیا ہوا مال کیسے لے سکتے ہو حالانکہ تم ایک دوسرے فیضیاب ہو چکے تھے اور تم سے زندگی بھر ساتھ رہنے کا وہ پکا عہد لے چکی تھیں۔21

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝22 ع3

اور تم نکاح نہ کرو جن سے تمہارے بڑوں (2/133 چچا اور ماموں) نے نکاح کیا تھا مگر جو گزر چکا اُسے رہنے دو۔ایسا کرنا یقیناً فحاشی ہے اور اللہ کے ہاں غصّے کی بات ہے۔اور یہ بہت بُری راہ ہے۔ 22

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ وَ بَنٰتُكُمۡ
وَاَخَوٰتُكُمۡ وَعَمّٰتُكُمۡ وَ خٰلٰتُكُمۡ وَ بَنٰتُ
الۡاَخِ وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىۡۤ
اَرۡضَعۡنَكُمۡ وَ اَخَوٰتُكُمۡ مِّنَ الرَّضَاعَةِ
وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمۡ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِىۡ
فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ مِّنۡ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِىۡ
دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَاِنۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ
بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ وَ حَلَآئِلُ
اَبۡنَآئِكُمُ الَّذِيۡنَ مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ وَاَنۡ
تَجۡمَعُوۡا بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ اِلَّا مَا قَدۡ
سَلَفَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۚ
وَّالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ
اَيۡمَانُكُمۡ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَاُحِلَّ
لَكُمۡ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمۡ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا
بِاَمۡوَالِكُمۡ مُّحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ
فَمَا اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهٖ مِنۡهُنَّ فَاٰتُوۡهُنَّ
اُجُوۡرَهُنَّ فَرِيۡضَةً وَ لَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ
فِيۡمَا تَرٰضَيۡتُمۡ بِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِ الۡفَرِيۡضَةِ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۚ
وَ مَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ مِنۡكُمۡ طَوۡلًا اَنۡ
يَّنۡكِحَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ فَمِنۡ مَّا
مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ فَتَيٰتِكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ
وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِكُمۡ بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ
بَعۡضٍ فَانۡكِحُوۡهُنَّ بِاِذۡنِ اَهۡلِهِنَّ وَ
اٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ مُحۡصَنٰتٍ
غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ

تم پر حرام کر دی گئی ہیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں
اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور
بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمہاری مائیں
جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے اور تمہاری رضاعی بہنیں
اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری بیویوں کی بیٹیاں جو
تمہارے گھروں میں پلنے والیاں ہیں جن بیویوں سے تمہارا
زن و شوہر کا تعلق ہو چکا ہے۔ اگر اُن سے تمہارا زن و شوہر کا
جنسی تعلق نہیں ہوا تھا تو پھر اُن کی بیٹیوں سے نکاح کرنے
میں تم پر کوئی حرج نہیں ہے۔ اور تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں
اور دو بہنوں کا اجتماع بھی حرام ہے۔ مگر جو ماضی میں ہو چکا ہے
اُسے رہنے دو۔ یقیناً اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ 23
اور نکاح شدہ عورتیں حرام ہیں مگر جو کافر شوہر چھوڑ کر تمہارے
ماتحت آ گئی، اُن سے نکاح جائز ہے۔ اللہ کا قانون تم پر فرض
ہے۔ (60/10) اور مذکورہ بالا کے سوا تمہارا نکاح جائز ہے یہ کہ تم
اپنے مال کے ذریعے معائدہ نکاح سے پاک دامن بنو، بدکاری
کرنے والا نہ بنو۔ پس جو کچھ بھی تم معائدہ نکاح کے مطابق اُن سے
فائدہ اٹھانا چاہو تو اُن کے طے شدہ حقوق ادا کرو۔ پس تم پر کوئی حرج
نہیں کہ تم طے شدہ حقوق کے بعد بھی آپس کی رضا مندی سے اِس
میں کوئی کمی بیشی کر لو۔ یقیناً اللہ علم والے حکمت والے ہیں۔ 24
اور جو تم میں سے کسی تحفظ شدہ مومنہ سے نکاح کرنے کی مالی
استطاعت نہ رکھتا ہو۔ تو پھر اپنے معاشرے میں زیرِ سایہ اپنی
مومنہ نوکرانیوں میں سے کسی سے نکاح کر لو۔ یقیناً اللہ تمہارے
ایمان کو خوب جانتا ہے۔ تم سب ایک دوسرے میں سے ہو ایک
خاندان ہو۔ پس تم مذکورہ سب عورتوں سے اِن کے سر پرستوں
کی اجازت سے نکاح کرو 7۔ اور اُن کے حقوق قرآن کے مطابق
ادا کرو۔ وہ پاکدامن بننے والیاں ہوں بدکاری کرنے والیاں نہ

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَ اَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ع4

ہوں اور نہ ہی خفیہ یارانہ کرنے والیاں ہوں۔ پس جب وہ نکاح میں آجائیں۔ پھر وہ بے حیائی کریں تو اِن پر تحفظ شدہ مومنہ کے مقابلے میں آدھی سزا کا قانون لاگو ہوتا ہے۔ یہ مذکورہ سہولت ہے اُس شخص کے لئے جو تم میں سے بدکاری سے ڈرتا ہے۔ اور صبر کرنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ یقیناً اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ 25

تفھیمات:7۔فَا نْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ 4/25: ان مذکورہ تمام عورتوں سے ان کے سرپرستوں کی اجازت سے نکاح کرو۔ کچھ لوگ بِـاِذْنِ اَهْلِهِنَّ کا حکم صرف نوکرانی یا لونڈیوں کے لئے سمجھتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ محصنات کے لئے اہل سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ مادر پدر آزاد ہیں۔ اسی آیت کا بعد والا حکم ہے۔ اٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ج ان مذکورہ سب عورتوں سے نکاح کر کے ان کے حقوق ان کو دو یہ پاک دامن بننے والیاں ہوں بدکاری کرنے والیاں نہ ہوں اور نہ ہی چھپے یارانے کرنے والیاں ہوں۔ کیا یہ احکام بھی ملکِ یمین کے لئے ہیں اور دوسری محصنات ان احکام سے آزاد ہیں۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ کا حکم ماقبل سب عورتوں کے لئے ہے۔ بہر حال نکاح کے لئے اھل یعنی سرپرست کی اجازت لازمی ہے اور فریقین جن کا نکاح ہے اُن کا بھی کسی دباؤ کے بغیر رضامند ہونا لازمی ہے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ قف وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ج وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ قف وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ

اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے سامنے کھول کھول کر بیان کر دے اور تمہاری رہنمائی فرما دے اُن لوگوں کی سنتوں کی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ وہ تم پر مہربانی کرتا ہے کیونکہ اللہ علیم والا حکیم ہے۔ 26 یقیناً اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی فرمائے لیکن وہ لوگ جو خواہشات کی اتباع کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم کتاب اللہ سے ہٹ جاؤ بہت زیادہ ہٹنا۔ 27 اللہ تو نزولِ قرآن سے تمہارے بوجھ ہلکے کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کو ہدایت کے معاملے میں کمزور بنایا گیا ہے۔ 28 اے ایمان والو! تم آپس میں ایک دوسرے کا مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ مگر یہ کہ تمہاری باہمی رضامندی سے جو تجارت ہو (2/188)۔ باطل طریقے سے دوسروں کا مال حاصل کر کے اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ یقیناً اللہ تو تمہارے ساتھ بہت ہی رحم کرنے والا ہے۔ 29 اور جو شخص بھی ایسی زیادتی اور ظلم والے کام کرے

ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

گا۔ہم اِسے آگ میں داخل کریں گے۔ یقیناً یہ کام اللہ پر بہت ہی آسان ہے۔30

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝

اگرتم بڑے گناہوں (53/32) سے بچ جاؤ جس سے تم کو روکا جاتا ہے۔توہم تم سے تمہاری کمزوریاں دورکر دیں گے اور ہم تم کو مقامِ کریم میں داخل کریں گے۔31

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ۝

اورتم اِس مال کی تمنّا نہ کیا کروجس کی وجہ سے اللہ نے تمہارے بعض کوبعض پرفضیلت والا پایا ہے۔مردوں کے لئے حصّہ ہے اُس میں سے جوانہوں نے کمایا ہے۔اورعورتوں کے لئے حصّہ ہےاُس میں سے جوانہوں نے کمایا ہے۔اورتم اللہ سےاُس کافضل یعنی ھدایت مانگا کرو۔یقیناًاللہ توہرشے کے بارےعلم رکھنے والا ہے۔ 32

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ۝ ع5

اور ہرایک کے لئے ہم نے وارث مقرر کردیئے ہیں۔اِس میں سے جو والدین اور رشتے داروں نے ترکہ چھوڑا ہے۔اورجن سےتمہارے نکاح کے معائدے ہوئے ہیں۔پس اُن کو اُن کے حصّے دیدو۔ یقیناً اللہ ہر شے پر گواہ ہے۔33

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝

مرد عورتوں پرنگران ہیں 8 ۔یہ اِس وجہ سے کہ اللہ نے اِن کےبعض کوبعض پردرجہ فضیلت دیا ہے۔اور اِس وجہ سے بھی کہ نکاح میں اُنہوں نے اپنا مال خرچ کیا تھا۔پس صالح عورتیں خاوندوں کی فرماں بردار ہیں اورمحافظ ہیں اُس (مال،اولادوآبرو) کی غیب میں جس کو اللہ نے محفوظ قراردیا ہے۔جن عورتوں کے جھگڑنے کا تمہیں ڈرلگا رہتا ہے۔پس اُن کوواعظ کرو اوراِن کی خوابگاہوں سے الگ رہو اوراِن کو مارو۔ پھراگروہ تمہاری اطاعت کریں توپھراُن پرسختی کاکوئی راستہ اختیار نہ کرو۔یقیناً اللہ بلندمرتبے والےاوربہت بڑائی والے ہیں۔34

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝

اوراگر تمہیں اِن کا آپس میں جھگڑنے کاڈرلگارہتاہےتومردکےاہل میں سےایک حَکم اورایک حَکم عورت کےاہل میں سےمقررکرو۔اگروہ دونوں اصلاح کا ارادہ رکھتے ہیں تواللہ اِن دونوں میں موافقت پیداکردےگا۔یقیناًاللہ توعلم والاہرقسم کی خبررکھنےوالا ہے۔35

تفھیمات: 8۔ اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ 4/34 : رجال لامِ جنس کے ساتھ ہے۔مرد عورتوں پرنگران ہیں۔ نِسَآؤُکُمْ حَرثٌ'' لَّکُمْ 2/223 تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں۔کھیتیاں اپنی حفاظت کرنے سے قاصر ہیں لہٰذا مرد عورتوں پر نگران ہیں۔عورت کا باپ، بھائی، چچا اور ماموں سب نگران ہوتے ہیں مگر یہاں اصولی طور پر ایک میاں بیوی کی بات ہو رہی ہے۔جو ایک ادارہ ہے اور معاشرہ کی بنیادی اکائی ہے۔اس کا انکار کوئی صاحبِ عقل نہیں کرسکتا۔کوئی چھوٹا سا ادارہ بھی ہواُسے سربراہ کے بغیر نہیں چلایا جاسکتا۔کوئی بھی سربراہ ادارے کی تباہی کے لئے نہیں بنایا جاتا ۔اللہ نے مرد کو عورت کا سربراہ،عورت کے دکھ دور کرنے کے لئے بنایا ہے۔اور عورت اُس کی معاون اور فرماں بردار ہے۔اُس کی نافرمانی گھر کی تباہی ہے۔لہٰذا حدوداللہ میں رہنے کی ضرورت ہے جس سے دونوں ناواقف اور ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں اور گھریلو زندگی میں بھی اصولوں کی حکمرانی نہیں بلکہ طاقت ہی حکمران ہے۔ میاں بیوی جہاں سے معاشرے کی اُٹھان ہوتی ہے یہ معاشرے کی بنیادی اکائی ہے اُسے بغیر سربراہ کے چلانے کا مطلب ہے کہ پورے معاشرے کے اندر بدنظمی کا ماحول پیدا کردیا جائے۔قرآنی حکم کے خلاف جب بیوی شوہر کی نافرمان ہوگی تو اولاد ماں باپ کی نافرمان ہوگی۔یہ نافرمان نسل جس کے خون میں نافرمانی رچ بس جائے وہ اداروں میں جاکر مملکت کی کیسے فرماں بردار بنے گی۔اسلام نے بنیاد ہی سے سمع واطاعت کا ڈھانچہ فراہم کردیا ہے تاکہ معاشرہ کسی سطح پر بھی بدنظمی کا شکار نہ ہو۔آپ کے سامنے قرآنی تعلیم کا انکار ہو رہا ہے۔معاشرہ بدنظمی اور دہشت گردی کے ہولناک دور سے گزر رہا ہے آپ اس کا مشاہدہ کرنے کے بعد بھی آنکھیں بند کئے بیٹھے ہیں تو پھر یہی کہا جاسکتا ہے کہ مریضوں نے علاج کرانے سے انکار کردیا ہے۔ان حالات میں معاشرے کی سدھار مشکل ضرور ہے مگر ناممکن نہیں ہے۔صرف وحی کی اتباع کی ضرورت ہے۔قرآن میں حاکمیت اللہ کی ہے۔معاشرے میں قوامیت اللہ کی طرف سے ذمہ داری ہے جس کی اللہ کے ہاں مسئولیت ہے۔ عورتوں پر مردوں کو قوّام بنانے کے دو سبب ہیں۔ نمبر 1 اللہ نے مردوں کو یہ درجہ عطا کیا ہے۔نمبر 2 مرد نکاح کے وقت مال خرچ کرتے ہیں اور قرآن نے عورتوں کی کفالت کا مردوں کو ذمہ دار قرار دیا ہے۔قرآن کی اس واضح قدر کی مخالفت غیرفطری نظام ہے جس کا نتیجہ تباہی ہے۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَاتُشْرِكُوْابِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًاوَّبِذِی الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَالْجَارِالْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙوَمَامَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕاِنَّ اللّٰهَ لَايُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ

اور تم اللہ کے غلام بنو (2/83, 6/151) اور اُس کا کوئی شریک نہ ٹھہراؤ۔والدین کے ساتھ احسان کرو اور قرابت والوں کے ساتھ یتیموں کے ساتھ اور مساکین کے ساتھ اور قرابت والے ہمسائے اور اجنبی ہمسائے اور پہلو کے ساتھی ہم نشین یعنی سفری ساتھی اور ابنِ سبیل اور اپنے ماتحتوں سے بھی حسنِ سلوک کرو۔ یقیناً اللہ تکبّر کرنے والے فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔36

ۣالَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ وَيَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ وَ يَـكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖؕ وَ اَعۡتَـدۡنَا لِلۡـكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ۚ‏ ﴿۳۷﴾	جولوگ بخل کرتے اورلوگوں کوبخل کرنے کاحکم دیتے ہیں اور وہ چھپاتے ہیں جواللہ نےانہیں اپنے فضل سے دیاہے۔اورہم نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیارکررکھا ہے۔37
وَالَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِؕ وَمَنۡ يَّكُنِ الشَّيۡطٰنُ لَهٗ قَرِيۡنًا فَسَآءَ قَرِيۡنًا‏ ﴿۳۸﴾	اورجو لوگ اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کے لئےخرچ کرتے ہیں اور وہ اللہ کو نہیں مانتے اورنہ ہی وہ آخرت کے دن کومانتے ہیں۔ حقیقت ہے کہ جس کا دوست شیطان ہو پس یہ بہت ہی بُرا دوست ہے(3/117,4/74,134)۔ 38
وَمَاذَا عَلَيۡهِمۡ لَوۡ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمۡ عَلِيۡمًا‏ ﴿۳۹﴾	اوران پرکیا مصیبت آجاتی اگر وہ اللہ اورآخرت پرایمان لےآتے اوراس مال میں سے جواللہ نے اُن کو دیا ہےخرچ کرتے۔اوراللہ توان کے بارے جاننے والا ہے۔39
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنۡ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفۡهَا وَيُؤۡتِ مِنۡ لَّدُنۡهُ اَجۡرًا عَظِيۡمًا‏ ﴿۴۰﴾	یقیناً اللہ توکسی پربھی ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔یقیناً اگرکوئی اچّھا کام ہو تو اسے کئی گُنا بڑھا دیتا ہے اور وہ اپنی طرف سے بہت بڑا اجر دیتا ہے۔ 40
فَكَيۡفَ اِذَا جِئۡنَا مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ ۭ بِشَهِيۡدٍ وَّجِئۡنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَاۤءِ شَهِيۡدًا ؕ‏ ﴿۴۱﴾	پس اُس وقت ان کاکیا حال ہوگا۔جب ہم ہر قوم میں سے گواہی دینے والا لائیں گےاورتجھے اِن پرگواہ بناکرلائیں گے۔41
يَوۡمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَعَصَوُا الرَّسُوۡلَ لَوۡ تُسَوّٰى بِهِمُ الۡاَرۡضُ ؕ وَلَا يَكۡتُمُوۡنَ اللّٰهَ حَدِيۡثًا ؕ‏ ﴿۴۲﴾ ع6	اُس دن کافر لوگ آرزو کریں گے یعنی جنھوں نےاللہ کی کتاب(65/10,11) کی نافرمانی کی تھی۔کاش انہیں مٹّی ہی کر دیا جاتا(78/40)۔اوراللہ سےکوئی بات نہ چھپا سکیں گے۔42
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡتُمۡ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعۡلَمُوۡا مَا تَقُوۡلُوۡنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىۡ سَبِيۡلٍ حَتّٰى تَغۡتَسِلُوۡا ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَيَمَّمُوۡا صَعِيۡدًا طَيِّبًا فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوۡرًا‏ ﴿۴۳﴾	اےایمان والو!تم اجتماعِ الصلوۃ میں شامل نہ ہونا 9 کیونکہ تم اس میں اٹھنے والے مسئلے سےناواقف ہو۔یہاں تک کہ تم جان لوجوتم اس مسئلے کے بارے کہہ رہے ہو۔اورقابلِ غُسل حالت والابھی غُسل کئے بغیراجلاس میں شامل نہ ہومگر مسافرشامل ہوسکتا ہے۔اوراگرتم مریض ہو یاتم سفرسےآئے ہو یا تم میں سےکوئی قضائے حاجت سےآیاہے یاتم نے بیویوں سےمباشرت کی ہے۔پھرتم طہارت کے لئے پانی نہ پاؤ تو پھرپاکیزہ مٹّی سےگندگی صاف کر لو۔پھراس کے بعداپنے مونہوں اوراپنے ہاتھوں کوجھاڑپونچھ لو۔(یہ اللہ کاحکم ہے) یقیناً اللہ ہی عافیت دینے والاحفاظت دینے والا ہے۔43

تفهیمات:9۔لَا تَقۡرَبُوا الصَّلٰوۃَ وَ اَنۡتُمۡ سُکٰرٰی حَتّٰی تَعۡلَمُوۡا مَا تَقُوۡلُوۡنَ 4/43: تم اجتماعِ الصّلٰوۃ میں شامل نہ ہونا کیونکہ تم اس مجلس میں اُٹھنے والے مسئلے سے ناواقف ہو۔ یہاں تک کہ تم اس مسئلے کے بارے اچھی طرح جان لو جو تم کہہ رہے ہو۔ اللہ نے خود ہی یہاں سکاریٰ کی وضاحت کر دی ہے۔ کہ اگر تم اُس موضوع کے بارے نہیں جانتے ہو جو تم بیان کرر ہے ہو تو تم سکاریٰ کی حالت میں ہو۔ یہ اجتماعِ الصّلٰوۃ امرٍ جامعٍ (24/62) کے لئے ہے۔ کسی اہم مسئلے پر گفتگو کے لئے بلایا ہے لہٰذا جو لوگ اس مسئلے کے بارے جانتے ہوں انہیں گفتگو کرنی چاہیے۔ یہی وہ الصلوۃ ہے جس کے لئے 62/9 میں ندا دی گئی ہے اور 24/62 میں اس کے لئے امرٍ جامعٍ کے کلمات آئے ہیں۔ 4/43 آیت میں مجلس کے آداب بیان ہوئے ہیں۔ مجلس میں جانے سے پہلے ان آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اس آیت سے روایتی نماز ثابت نہیں ہوتی کیونکہ قرآن تَعۡلَمُوۡا مَا تَقُوۡلُوۡنَ کے کلمات پیش کرر ہا ہے۔ جب کہ نماز کے لئے تتلون آتا ہے کیونکہ تلاوت کی جاتی ہے۔ تَقۡرَءُوۡنَ آتا کیونکہ قراءت کی جاتی ہے۔ تَسۡمَعُوۡنَ آتا کیونکہ قرآن سنا جاتا ہے۔ آیت میں تَقُوۡلُوۡنَ آیا ہے جس سے ہر فرد کا بولنا ثابت ہوتا ہے اور وہ اپنے بولنے کے بارے جانتا بھی ہے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِیۡبًا مِّنَ الۡکِتٰبِ یَشۡتَرُوۡنَ الضَّلٰلَةَ وَ یُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ تَضِلُّوا السَّبِیۡلَ ﴿44﴾

کیا تو نے غور نہیں کیا اُن لوگوں کی طرف جن کو کتابِ مفصّل کا قانون دیا تھا (6/114) اور وہ قرآن سے ہٹانے والی کتابوں کو خریدتے ہیں (31/6) لوگوں کو قرآن کی راہ سے ہٹانا چاہتے ہیں۔ 44

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاَعۡدَآئِکُمۡ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰهِ وَلِیًّا ۫ۙ وَّ کَفٰی بِاللّٰهِ نَصِیۡرًا ﴿45﴾

یقیناً اللہ تو تمہارے دشمنوں کو جانتا ہے۔ اور اللہ ہی سرپرست کافی ہے۔ اور اللہ ہی کا مددگار ہونا کافی ہے۔ 45

مِنَ الَّذِیۡنَ هَادُوۡا یُحَرِّفُوۡنَ الۡکَلِمَ عَنۡ مَّوَاضِعِهٖ وَیَقُوۡلُوۡنَ سَمِعۡنَا وَعَصَیۡنَا وَ اسۡمَعۡ غَیۡرَ مُسۡمَعٍ وَّرَاعِنَا لَیًّۢا بِاَلۡسِنَتِهِمۡ وَطَعۡنًا فِی الدِّیۡنِ ؕ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا وَاسۡمَعۡ وَانۡظُرۡنَا لَکَانَ خَیۡرًا لَّهُمۡ وَاَقۡوَمَ ۙ وَلٰکِنۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِکُفۡرِهِمۡ فَلَا یُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿46﴾

یہودیوں میں ہیں کہ وہ لفظ کو اسکے موضوعات سے ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں (2/75) اور کہتے ہیں ہم نے سن لیا لیکن نافرمانی کریں گے اور تُو سن اور تیری کوئی سننے والا نہ ہو (35/22) اور راعنا کہتے ہیں اور اپنی زبان میں غلط مطلب نکالتے ہیں اور وہ دین میں طعنہ زنی کرتے ہیں اور اگر یقیناً وہ سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا وَاسۡمَعۡ وَانۡظُرۡنَا کہتے تو یقیناً یہ اُن کے لیے بہتر ہوتا اور زیادہ درست ہوتا لیکن اللہ نے اُن کے کفر کی وجہ سے اُن پر لعنت کر دی ہے پس وہ قرآن نہیں مانتے مگر تھوڑا سا۔ 46

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ اٰمِنُوۡا بِمَا نَزَّلۡنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّطۡمِسَ وُجُوۡهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤی اَدۡبَارِهَاۤ اَوۡ نَلۡعَنَهُمۡ کَمَا لَعَنَّاۤ اَصۡحٰبَ

اے لوگو! جن کو کتاب دی گئی ہے ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے نازل کیا ہے اور یہ تصدیق کرنے والا ہے اُس کی جو تمہارے پاس تھا اس سے پہلے کہ ہم تمہاری شان و شوکت مسخ کر دیں اور پھر ان کو ان کی پیٹھ کے بل لوٹا دیں اور ہم اِن پر لعنت کریں جیسا کہ ہم اصحابِ سبت

السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝ پرلعنت کر چکے ہیں اور یہ اللہ کا طے شدہ کام ہے۔47

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ یقیناً اللہ اپنے ساتھ شرک کرنے والوں کی اصلاح نہیں کرتا اور شرک کے سوا اُس کی اصلاح کرے گا جو چاہے گا اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے پس یقیناً اُس نے گناہِ عظیم کی افترٰی کی ہے۔48

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ کیا تُو نے غور نہیں کیا اُن لوگوں کی طرف جو خود کو مزّکی کہتے ہیں بلکہ اللہ پاکیزہ قرار دیتا ہے اُسے جو قرآن کے مطابق پاکیزہ بننا چاہتا ہے اور وہ ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کیے جائیں گے۔49

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ ع7 غور کرو کہ وہ اللہ پرکیسی جھوٹی افترٰی کرتے ہیں (29/68) اور یہ اس کے ساتھ ایک واضح گناہ کافی ہے۔50

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝ کیا تم نے ان لوگوں پر غور نہیں کیا جن کو کتابِ مفصل کا قانون دیا گیا تھا۔ وہ جھوٹی تعلیم 10 اور قرآن کے باغیوں کی بات مانتے ہیں اور کافروں کے بارے وہ کہتے ہیں کہ یہ کافران مومنوں کے مقابلے میں زیادہ ہدایت پر ہیں۔51

تفھیمات:10۔اَلْجِبْت 4/51: ہر کھوکھلی اور بے فائدہ شے کے لئے یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ بے معنی اور بے حقیقت توہم پرستیاں، رسومات، بت پرستی اور قبر پرستی وغیرہ الجبت میں شامل ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝ یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کو لعنتی قرار دیا ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے پس تُو ہرگز اُس کے لیے مددگار نہ پائے گا۔52

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۝ کیا ان کے پاس بادشاہی کا کوئی حصہ ہے اگر ہوتا تو پس اس وقت یہ لوگوں کو ایک تل کے برابر بھی نہ دیتے۔53

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝ کیا یہ مومنوں سے اس بنیاد پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے ان کو اپنے فضل و کرم سے دیا ہے۔ پس ہم آلِ ابراہیم کو یہی کتابِ حکیم دے چکے ہیں اور ہم نے ان کو ایک عظیم سلطنت بھی دی تھی۔54

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ۝ پس ان میں سے بعض تو قرآن پر ایمان لائے ہیں اور بعض نے اس سے منہ موڑ لیا۔ اور جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ کافی ہے۔55

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ یقیناً جو لوگ ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں۔ ہم اُن کو آگ

نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتۡ جُلُوۡدُهُمۡ بَدَّلۡنٰهُمۡ جُلُوۡدًا غَيۡرَهَا لِيَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ۝٥٦	میں داخل کریں گے۔ جب ان کی کھالیں جل جائیں گیں۔تو ہم اس کی جگہ دوسری کھالیں بدل دیں گے۔تاکہ وہ عذاب چکھیں۔ یقیناً اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ 56
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ لَهُمۡ فِيۡهَاۤ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۚ وَّنُدۡخِلُهُمۡ ظِلًّا ظَلِيۡلًا ۝٥٧	جو ایمان بالغیب لاتے اور صالح عمل کرتے ہیں۔اِن کو باغات میں داخل کریں گے جن کے اندر نہریں بہہ رہی ہیں۔اور وہ ہمیشہ اِن میں رہیں گے۔ان کے لئے باغات میں بہت ہی قسموں کی پاکیزہ چیزیں ہیں۔اور ہم ان کو گھنے سایوں میں داخل کریں گے۔57
اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهۡلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمۡتُمۡ بَيۡنَ النَّاسِ اَنۡ تَحۡكُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيۡعًۢا بَصِيۡرًا ۝٥٨	یقیناً اللہ امانتوں کو اِن کے اہل کے سپرد کرنے کا حکم دیتا ہے۔ پس جب تم لوگوں کے درمیان فیصلے کرو تو عدل سے فیصلے کیا کرو۔ یقیناً اللہ تو تمہیں اس قرآن کے ساتھ بہت اچھی نصیحت کرتا ہے۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔58
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاُولِى الۡاَمۡرِ مِنۡكُمۡ ۚ فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِىۡ شَىۡءٍ فَرُدُّوۡهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ۝٥٩ ع8	اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول [11] اور اُس کے ماتحت حاکموں کی اطاعت کرو جو تم میں سے ہیں۔ پھر اگر کسی فیصلے میں ماتحت حاکموں سے تنازع ہو جائے تو اِس کو اللہ کے ماتحت مرکزِ رسالت رسول / خلیفۃ الرسول (عدالت عظمہ) میں پیش کرو۔ اگر تم اللہ اور یومِ آخرت پر بِن دیکھے ایمان لاتے ہو۔ یہی کارروائی بہتر ہے اور اس کا انجامِ کار بھی اچھا ہے۔59

تفہیمات:11۔اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ۔۔۔4/59: دیباچے کا نمبر 7 ملاحظہ فرمایئے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يَزۡعُمُوۡنَ اَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّتَحَاكَمُوۡۤا اِلَى الطَّاغُوۡتِ وَقَدۡ اُمِرُوۡۤا اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِهٖ ؕ وَيُرِيۡدُ الشَّيۡطٰنُ اَنۡ يُّضِلَّهُمۡ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ۝٦٠	کیا تو نے غور نہیں کیا اُن کی طرف جو دعوٰی کرتے ہیں کہ یقیناً وہ ایمان لائے اس پر جو تیری طرف نازل کیا ہے یعنی جو تجھ سے پہلے بھی نازل کیا گیا تھا۔وہ تو طاغوت سے فیصلہ کروانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ اِن کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ اس کا انکار کریں۔اور شیطان تو چاہتا ہے کہ وہ اِن کو دور کی گمراہی میں لے جائے۔60
وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰى مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوۡلِ رَاَيۡتَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ يَصُدُّوۡنَ عَنۡكَ صُدُوۡدًا ۝٦١	اور جب اِن کو کہا جاتا ہے کہ اُس کی طرف آؤ جو اللہ نے نازل کیا ہے یعنی عدالتِ رسالت (عدالتِ عظمہ) کی طرف آؤ۔تو منافقین کو تُو دیکھتا ہے کہ وہ تیرے پاس آنے سے رک جاتے ہیں۔61

فَكَيۡفَ اِذَآ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ جَآءُوۡكَ يَحۡلِفُوۡنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡسَانًا وَّ تَوۡفِيۡقًا ﴿۶۲﴾	پھر کیسا حال ہوتا ہے جب اِن کو اپنے کرتوتوں کی وجہ سے کوئی مصیبت پہنچتی ہے۔ پھر وہ تیرے پاس آتے ہیں۔ وہ اللہ کی قسمیں بھی کھاتے ہیں۔ کہ ہمارا تو بھلائی اور موافقت کے سوا کوئی ارادہ ہی نہیں تھا۔ 62
اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُ اللّٰهُ مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَعِظۡهُمۡ وَ قُلۡ لَّهُمۡ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ قَوۡلًا ۢ بَلِيۡغًا ﴿۶۳﴾	یہی لوگ ہیں جو کچھ بھی ان کے دلوں میں ہے اللہ اُسے جانتا ہے۔ پس تُو اعراض کر اور ان کو نصیحت بھی کر اور اعلان بھی کر دو اس بلیغ قولِ قرآن کے ذریعے ان کی منافقت کا جوان کے ذہنوں میں ہے۔ 63
وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اِذۡ ظَّلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ جَآءُوۡكَ فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰهَ وَاسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ الرَّسُوۡلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿۶۴﴾	ہم نے کوئی پیغام دینے والا نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ وہ اللہ کے حکم کی اطاعت کروائے۔ اور اگر یقیناً جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں تو تیرے پاس آئیں تو وہ اللہ سے اصلاح کے طلب گار ہوں اور رسول (عدالتِ عظمہ) بھی اُن کی اصلاح کا طلب گار رہو۔ یقیناً اللہ کو وہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا پائیں گے۔ 64
فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوۡكَ فِيۡمَا شَجَرَ بَيۡنَهُمۡ ثُمَّ لَا يَجِدُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيۡتَ وَيُسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿۶۵﴾	سو یہ تیرے رب کی شہادت ہے کہ وہ ہرگز مومن نہیں ہونگے جب تک وہ تُجھے فیصلہ کن حاکم تسلیم نہ کرلیں اُن جھگڑوں میں جو اُن کے درمیان ہیں۔ پھر اپنے دل میں کوئی تنگی نہ پائیں جو تُو نے فیصلہ کیا ہے۔ اور وہ اِسے تسلیم کرلیں جیسے تسلیم کرنے کا حق ہے۔ 65
وَلَوۡ اَنَّا كَتَبۡنَا عَلَيۡهِمۡ اَنِ اقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ اَوِ اخۡرُجُوۡا مِنۡ دِيَارِكُمۡ مَّا فَعَلُوۡهُ اِلَّا قَلِيۡلٌ مِّنۡهُمۡ ؕ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ فَعَلُوۡا مَا يُوۡعَظُوۡنَ بِهٖ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ وَاَشَدَّ تَثۡبِيۡتًا ﴿۶۶﴾	اگرچہ ہم نے اُن پر فرض کیا تھا کہ وہ اپنی خواہشات کو قتل کریں (2/54) اور گھروں سے نکل جائیں۔ اِنہوں نے یہ نہیں کیا مگر اُن میں یہ قلیل تھے اور اگر یقیناً وہ عمل کرتے جس کی اُن کو نصیحت کی گئی تھی تو یقیناً اُن کے لئے بہتر ہوتا۔ اور ثابت قدمی کے لحاظ سے مضبوط ترین ہوتا۔ 66
وَّاِذًا لَّاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنۡ لَّدُنَّاۤ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۶۷﴾	اِس موقع پر ہم ضرور اِن کو اپنی طرف سے اجرِ عظیم دیتے۔ 67
وَّلَهَدَيۡنٰهُمۡ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ﴿۶۸﴾	اور یقینی طور پر ہم اِن کو صراطِ مستقیم بھی دکھادیتے۔ 68
وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيۡقِيۡنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيۡنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيۡقًا ﴿۶۹﴾	اور جو اللہ کی اطاعت بذریعہ قرآن کرے پس یہ ساتھی ہیں اُن کے جن پر اللہ انعام کرچکا ہے۔ وہ انبیاء ہیں یعنی وہ اِس کتاب کی تصدیق کرنے والے اور گواہی دینے والے اور اِس کے مطابق صالح عمل کرنے والے تھے اور انہیں کی رفاقت بہترین ہے۔ 69

Arabic	Urdu
ذٰلِکَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰهِ	یہی اللہ کی طرف سے خاص فضل ہےاور اللہ ہی کافی علم والا
ع9 عَلِیْمًا ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَ	ہے۔70اے مومنو!تم اپنی حفاظتی تدابیر کئے رکھو۔پھر تم مستقل
کُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِانْفِرُوْا جَمِیْعًا ۝	مزاجی ثابت قدمی سےاور جماعت بن کر جہاد کے لئے نکلو۔71
وَاِنَّ مِنْکُمْ لَمَنْ لَّیُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ	اور یقیناً تم میں سے جو محاذِ جنگ سے بہانہ کرکے پیچھے رہ جاتا
اَصَابَتْکُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ	ہے۔پھراگر تم کو مصیبت پہنچے تو کہنے لگتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر
عَلَیَّ اِذْلَمْ اَکُنْ مَّعَهُمْ شَهِیْدًا ۝	انعام کیا ہے کہ میں اِن کے ساتھ جنگ میں موجود نہ تھا۔72
وَلَئِنْ اَصَابَکُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَیَقُوْلَنَّ	اوراگر اللہ کی طرف سے تمہیں کوئی فضل پہنچے تو لازماً کہے گا گویا کہ
کَاَنْ لَّمْ تَکُنْ ۢ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَهٗ مَوَدَّةٌ یّٰلَیْتَنِیْ	تمہارےاوراُس کے درمیان کوئی دوستی نہ تھی۔ہائے افسوس کاش
کُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝	میں بھی اِن کے ساتھ ہوتا تو عظیم کامیابی حاصل کرتا۔73
فَلْیُقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ	پس اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیے اُن لوگوں کو جو آخرت کے
یَشْرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ	بدلے دنیاوی زندگی بیچ دیتے ہیں۔یہ حقیقت ہے کہ جو لوگ
وَمَنْ یُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیُقْتَلْ اَوْ	اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔پھروہ قتل کئے جائیں یا وہ غالب آ
یَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝	جائیں۔پھرہم اُنہیں اجرِ عظیم عطا کریں گے۔74
وَمَا لَکُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ	اب تمہارے پاس کیا عذر ہے کہ تم اللہ کی راہ میں لڑتے نہیں
الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ	ہو۔جب کہ کمزور مردوں اورعورتوں اوربچّوں میں سے ہیں
وَالْوِلْدَانِ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	جودعائیں کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَ	بستی سے نکال دے کہ اس کے رہنے والے ظالم ہیں۔ اور
اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا ۚ وَّاجْعَلْ	مقرر کردے ہمارے لئے اپنے ہاں سے کوئی سرپرست اورمقرر کر
لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ نَصِیْرًا ۝	دے ہمارے لئے اپنے ہاں سے کوئی مددگار۔75
اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ	جو ایمان والے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔اور
وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ	جو کافر ہیں وہ قرآن کے مخالف طاغوت کی راہ میں لڑتے
الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ ۚ	ہیں۔ایمان والو تم قرآن کے مخالف شیطان کے دوستوں سے
اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ کَانَ ضَعِیْفًا ۝	لڑائی کرو۔یقیناً اِس شیطان کی سازش بہت ہی کمزور ہے-76
ع10 اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ کُفُّوْٓا	کیا تم نے غور نہیں کیا اِن کی حالت پر جن کو کہا گیا تھا کہ اپنے
اَیْدِیَکُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا	ہاتھوں کو روکے رکھو یعنی یہ فرضِ منصبی قائم کرواور قرآنِ حکیم سے
الزَّکٰوةَ ۚ فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ	تزکیہ نفس کرو۔پھر جب اِن پر جنگ کرنا فرض کیا تو اِس وقت اِن

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَ قَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَ مَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَ اللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَ لَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾

میں سے ایک گروہ لوگوں سے ایسے ڈرتا تھا جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے یا اِس سے بھی بڑھ کر ڈر رہے تھے۔اور کہنے لگے اے ہمارے رب! تُو نے ہم پر جنگ کرنا کیوں فرض کر دیا ہے؟ کیوں نہیں تو نے ہمیں تھوڑی مدت کے لئے اور ڈھیل دی؟ کہہ دو، دنیاوی مفاد بہت کم ہے۔آخرت تو بہت بہتر ہے اُس کے لئے جو نافرمانی سے بچے۔اورتم ذرّہ برابر بھی ظلم نہ کئے جاؤ گے۔77 جہاں کہیں بھی تم ہوموت تو تم کو آئے گی اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں بھی ہو۔اگر اِن کو کوئی فائدہ پہنچے تو کہتے ہیں یہ تو اللہ کی طرف سے ہے۔اوراگر اِن کو کوئی نقصان پہنچے تو کہنے لگتے ہیں کہ یہ تیری وجہ سے ہے۔کہہ دو سب اللہ کے قانون کے مطابق اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔پس اِس قوم کا کیا حال ہے کہ وہ حقیقت کو سمجھنے کے قریب بھی نہیں آنا چاہتی۔78 جو تمہیں بھلائی پہنچے پس وہ اللہ کی طرف سے اور جو تمہیں نقصان پہنچتا ہے پس وہ تیری طرف سے ہے۔اور ہم نے تجھے یہ قرآن کا پیغام (65/10,11) لوگوں کے فائدے کے لئے بھیجا ہے۔اوراس پر اللہ گواہ کافی ہے۔79 جو قرآن (65/10,11) کی اطاعت کرے پس اُس نے اللہ کی اطاعت کی اور جو مخالفت کرے تو ہم نے تجھے اِن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔80 محفل میں تو اطاعت کرنے کا اعلان کرتے ہیں اور جب تیرے پاس سے اِن میں سے ایک گروہ چلا جاتا ہے۔تو اِس بات کے خلاف مشورے کرتا ہے جو تُو نے کہی تھی اور اللہ تو لکھ لیتا ہے جو وہ مشورے کرتے ہیں پس تُو اِن کی باتوں سے درگزر ہی کر اور اللہ پر بھروسہ کر اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔81 کیا پھر وہ قرآن پر تدبّر نہیں کرتے کہ اگر یہ قرآن غیر اللہ کی طرف سے ہوتا تو یقیناً وہ اِس میں بہت اختلاف پاتے۔82

وَ اِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَ اِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَا تَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۸۳

اور جب بھی اِن کے پاس کوئی امن یا خوف کی خبر آئے تو وہ اِس کو پھیلا دیتے ہیں۔اور اگر وہ اِس خبر کو لوٹا دیتے رسول اور اس کے ماتحت حاکموں کی طرف جو اِن میں سے ہیں تو یقیناً وہ اِس خبر کو جان لیتے تو وہ اِس کا درست نتیجہ بھی نکال لیتے یعنی اس کا حل نکال لیتے۔اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو یقیناً تھوڑوں کے سوا سب شیطان کی اتباع کرتے۔83

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۝۸۴

پس تو اللہ کی راہ میں لڑ تجھے تیری ذات کے سوا کسی کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا اور مومنوں کی ذہنی اور جسمانی کمزوری کو دور کر (8/65) تا کہ وہ اللہ کی راہ میں لڑیں۔ ہوسکتا ہے کہ اللہ کافروں کو جنگ سے روک دے۔ یقیناً اللہ جنگی قوّت میں بہت سخت ہے اور سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے۔84

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝۸۵

جو اچّھا کام کرنے کی شفارش کرتا ہے اُس کو اِس کا بدلہ ملے گا۔ اور جو بُرے کام کرنے کی سفارش کرتا ہے۔ اُس کو اِس کا بدلہ ملے گا۔ اور اللہ ہر شے پر نگران ہے۔ 85

وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝۸۶ النصف

جب تم کو قرآن کے ذریعے زندگی[12] دی گئی ہے (8/24)۔ تو اِس سے اچھے انداز سے زندگی حاصل کرو یا پھر تم کو اِس نعمت سے لوٹا دیا جائے یقیناً اللہ تو ہر شے کا حساب رکھنے والا ہے۔86

تفہیمات:12. وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا۔4/86: جب تمہیں قرآن کے ساتھ زندگی دے دی گئی ہے تو اس سے اچھے طریقے سے زندگی حاصل کرو یا پھر تم کو اس نعمت سے لوٹا دیا جائیگا۔ تحیة کا سہ حرفی مادہ ح ی ی ہے۔جس کے معنی زندگی دینے یا زندہ کرنے کے ہیں۔تحیة سے مراد قرآن ہے جس سے زندگی ملتی ہے۔8/24 میں رسول سلام اللہ اسی قرآن سے زندگی دے رہے ہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝۸۷ ع11

یہ اللہ ہے اِس کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے۔ضرور وہ تم کو قیامت کے دن جمع کرے گا۔جس میں کوئی شک نہیں ہے۔اور اللہ سے زیادہ سچّی حدیث کہنے والا کون ہو سکتا ہے؟87

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ

پس تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے دو گروہ ہو۔ یقیناً اللہ

اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ
تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ
اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿88﴾
وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا
فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا
مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا
تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿89﴾ ۙ
اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ
صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا
قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ
عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ
فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ
فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿90﴾
سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ
يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا
رُدُّوْۤا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ
لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْۤا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ
وَيَكُفُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ
حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا
ع12 لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿91﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا
خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ

نے اُن کو اُن کے کاموں کی وجہ سے اُلٹا پھیر دیا ہے۔کیا تم اُنہیں ھدایت دینا چاہتے ہو جن کو اللہ نے گمراہ قرار دے دیا ہے۔اور جس کو اللہ گمراہ قرار دے دیں۔پھر اُس کے لئے ہرگز راہِ ھدایت نہیں ہے۔88

وہ تو یہی چاہتے ہیں کہ کاش تم بھی قرآن سے انکار کر دو جیسا اُنہوں نے کیا ہے۔بس تم برابر ہو جاؤ۔پس تم اِن کو دوست نہ بناؤ یہاں تک کہ وہ بھی اللہ کی راہ قرآن کی خاطر سب کو نہ چھوڑ دیں۔پس اگر وہ دشمنی پر اُتر آئیں تو اِن کو پکڑو اور اُن کو قتل کر دو جہاں کہیں بھی تم اِن کو پاؤ۔اور اِن میں سے کسی کو بھی دوست اور مددگار نہ سمجھو۔89

مگر جو ایسی قوم سے جا کر مل جائیں کہ تمہارے اور اُن کے درمیان کوئی معائدہ ہوا ہو یا وہ تمہارے پاس اِس حال میں آئیں کہ اُن کے دل تم سے اور اپنی قوم سے بھی لڑنے سے رُک گئے ہوں تو اِن سے تمہاری کوئی لڑائی نہیں ہے۔اور اگر اللہ مشیّت بنا دیتا تو وہ اِن کو تم پر مسلط بھی کر سکتا تھا۔پھر وہ یقیناً تم سے ضرور لڑتے۔پس اگر وہ تم سے کنارہ کشی کریں پھر وہ تم سے لڑائی نہ کریں اور تم سے صلح کریں پھر تمہارے لئے اُن کے خلاف کوئی حق نہیں ہے۔90

اور تم دوسری قوم کے لوگوں کو پاؤ گے کہ وہ تم سے اور اپنی قوم سے بھی امن چاہتے ہیں۔پھر جب بھی تمہارے خلاف جنگ کی طرف لوٹایا جائے تو وہ اس میں کود پڑتے ہیں۔ پس اگر وہ تم سے لڑائی کرنے سے باز نہ آئیں اور تم سے صلح نہ کریں اور دست درازی سے نہ رکیں۔تو اِن کو جہاں کہیں بھی تم پاؤ پکڑو اور قتل کر دو۔ یہی لوگ ہیں جن کے خلاف تمہیں جنگ کرنے کی کھلی واضح دلیل مہیا کر دی ہے۔91

اور کسی بھی مومن بالقرآن کے لئے کسی امن پسند کو قتل کرنا جائز نہیں ہے مگر خطا[13] سے۔اور جو کوئی کسی امن پسند کو خطا سے قتل کر دے تو ایک

رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهۡلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّصَّدَّقُوۡا ؕ فَاِنۡ كَانَ مِنۡ قَوۡمٍ عَدُوٍّ لَّكُمۡ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ ؕ وَاِنۡ كَانَ مِنۡ قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ وَ تَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ ۚ تَوۡبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۝

امن والے کی گردن آزاد کرنی ہے اور ایک تسلیم شدہ دیّت اُس کے اہل کو دینی ہے مگر وہ معاف کر دیں تو اجازت ہے۔ پس اگر مقتول تمہاری دشمن قوم کا ہے۔ کیونکہ وہ امن پسند تھا اس لئے ایک امن پسند گردن کو آزاد کرنا ہے۔ اور اگر ایسی قوم سے ہے کہ تمہارے اور اُن کے درمیان معائدہ امن طے ہے تو پھر تسلیم شدہ دیّت خون بہا اُس کے وارثوں کو دینا ہے اور ایک امن پسند گردن بھی آزاد کرنی ہے۔ پس جو کوئی اس جرمانے کی توفیق نہ پائے تو اُسے دو ماہ کے مسلسل صیام رکھنے ہیں۔ یہی سزا اللہ کی طرف سے توبہ کا طریقہ ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ 92

تفہیمات:13۔قَتۡلِ خَطاء اور قَتۡلِ عَمَدِ 4/92:4/92 تا 4/94 سرحدی قانون سازی کی تفصیل ہے۔ کہ مسلمانوں کے لئے اللہ کی طرف سے یہ حکم ہے کہ کسی امن چاہنے والے دشمن کو بھی قتل کرنا کسی مومن بالقرآن کا کام نہیں ہے۔ اگر ایسا خطاء سے ہو گیا تو اس کی بھی سزا ہے جس کا ان آیات میں تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔ اگر یہ قتل عمداً کیا ہے تو اس کی سزا ہمیشہ کی جہنم ہے۔ یہ ملک کے اندر کا قانون نہیں ہے۔ ملک کے اندر جان کے بدلے جان کی سزا ہے۔ یہ سزا قرآن کی 2/178,5/45 آیات میں موجود ہے جس کا سرحدی حدود سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

وَمَنۡ يَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيۡهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيۡمًا ۝

اور جو امن پسند کو جان بوجھ کر قتل کرتا ہے۔ پس اُس کا بدلہ جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ کیونکہ اُس پر اللہ کا غضب ہے اور اُس کی لعنت ہے اور اُس کے لئے بہت بڑا عذاب تیار کر دیا ہے۔ 93

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوۡا وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ اَلۡقٰۤى اِلَيۡكُمُ السَّلٰمَ لَسۡتَ مُؤۡمِنًا ۚ تَبۡتَغُوۡنَ عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ فَعِنۡدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيۡرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ فَتَبَيَّنُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ۝

اے ایمان والو! جب بھی تم اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہو تو اچھی طرح تم تحقیق کر لیا کرو۔ اور تم اُس آدمی کے لئے نہ کہو کہ وہ امن پسند نہیں ہے جو تمہاری طرف صلح کا ہاتھ بڑھاتا ہے۔ تم دنیاوی زندگی کا فائدہ چاہتے ہو۔ پس اللہ کے پاس تو بہت سا مالِ غنیمت ہے۔ تم بھی پہلے انہیں کی طرح تھے۔ پس اللہ نے تم پر احسان کیا ہے پھر تمہیں حکم ہے کہ تحقیق کرو۔ بے شک اللہ اِس کے بارے جو تم کرتے ہو بہت ہی زیادہ خبردار ہے۔ 94

لَا يَسۡتَوِى الۡقٰعِدُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ غَيۡرُ اُولِى الضَّرَرِ وَ الۡمُجٰهِدُوۡنَ فِىۡ

مومنوں میں سے بغیر کسی تکلیف کے محاذِ جنگ سے پیچھے بیٹھے رہنے والے اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَ كُلًّا وَّ عَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿۹۵﴾

جہاد کرنے والے ہرگز برابر نہیں ہوتے۔ اللہ نے مجاھدین کو اُن کے مالوں اور اُن کی جانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی وجہ سے بیٹھنے والوں پر درجہ کی فضیلت دی ہے۔ اور اللہ نے تو ہر ایک سے اچھا وعدہ کیا ہے۔ لیکن اللہ نے مجاھدین کو اجرِ عظیم کی بشارت دے کر بیٹھنے والوں کے مقابلے میں فضیلت دی ہے۔ 95

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ع13

یہ درجات اُس کی طرف سے ہیں اور یہ مغفرت اور رحمت ہے (جو مجاہدین کے لئے ہے) کیونکہ اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ 96

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِىْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ﴿۹۷﴾

یقیناً جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ملائکہ اِن کو پوری پوری سزا دیں گے (16/28,47/27)۔ وہ پوچھیں گے تم کس حال میں تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہم زمین میں بہت کمزور تھے۔ وہ پھر پوچھیں گے کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں تھی؟ پس اِس میں ہجرت کر جاتے۔ پس یہی لوگ ہیں جنہوں نے دین کی خاطر ہجرت نہیں کی تھی اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور یہ بہت ہی بُری جگہ ہے لوٹ جانے کی۔ 97

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ﴿۹۸﴾

مگر جو حقیقت میں مردوں اور عورتوں اور بچّوں میں کمزور تھے نہ تو وہ کسی قسم کے حیلے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ ہی وہ وہاں سے کوئی نکلنے کی راہ پاتے تھے۔ 98

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾

پس یہی لوگ ہیں امید ہے کہ قیامت کے دن اللہ اِن کو معاف کر دیگا۔ کیونکہ اللہ عافیت دینے والا حفاظت دینے والا۔ 99

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ ع14

اور جو کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا۔ وہ زمین میں بہت سے ٹھکانے اور کشائش پائے گا۔ جو شخص بھی اپنے گھر سے اللہ کی طرف یعنی اُس کے مرکزِ رسالت کی طرف سب کچھ چھوڑ کر نکل جاتا ہے۔ پھر اُس کو موت آجاتی ہے تو اِس کا اجر اللہ پر واجب ہے۔ اور اللہ تو غفور ہے رحیم ہے۔ 100

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖۗ اِنْ

جب تم کسی ملک کے خلاف اعلانِ جنگ کرتے ہو تو تم پر کوئی حرج نہیں کہ جو امن کی حالت کے فرائضِ منصبی تھے اُن میں کمی کرو 14

خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْۤا اَسْلِحَتَهُمْ ۚ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَنْ تَضَعُوْۤا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَ تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع15

بشرطِ کہ تمہیں ڈر لگا رہتا ہے کہ کافر تمہیں تکلیف پہنچائیں گے۔ یقیناً کافر تمہارے لئے کھلے دشمن ہیں۔ 101

اے نبی! جب تُو اِن میں موجود ہے تو اِن کے جنگی فرائضِ منصبی مقرر کر (3/121)۔ پس چاہیے کہ مجاہدوں کا ایک گروہ تیرے ساتھ میدانِ جنگ میں قتال کیلئے تیار کھڑا ہو اور وہ اپنا اسلحہ لئے ہوئے ہو۔ پس جب وہ محاذِ جنگ کی مقررّہ ڈیوٹی دے چکیں تو وہ تمہارے پیچھے چلے جائیں۔ اور چاہیے کہ دوسرا گروہ آئے جس نے محاذ پر ڈیوٹی نہیں دی۔ پس اب وہ تیرے ساتھ جنگی فرضِ منصبی ادا کریں اور وہ اپنی احتیاطی تدابیر اور اپنا اسلحہ لئے رکھیں۔ کیونکہ کافر چاہتے ہیں کہ تم اپنے اسلحے اور جنگی ساز و سامان سے غافل ہو جاؤ۔ پھر وہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔ اور تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ بارش کی وجہ سے تمہارے ساتھ تکلیف دہ صورتحال ہے یا تم مریض ہو تو تم اپنا اسلحہ اُتار کر سکتے ہو اور اپنی احتیاط ملحوظِ خاطر رکھیں۔ یقیناً اللہ نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ 102

پس جب تم جنگی فرضِ منصبی پورا کر چکو تو اللہ کا تذکرہ قرآن کے مطابق اُٹھتے بیٹھتے اور لیٹے ہر وقت کرو۔ پس جب تم جنگی کیفیت سے نکل کر امن میں آجاؤ تو پھر قصر ختم کر کے امن والے بھرپور فرائضِ منصبی قائم کرو۔ یقیناً جنگی فرضِ منصبی وقتِ مقررہ پر ہی کرنا مومنوں پر فرض ہوتا ہے۔ 103

محاذِ جنگ میں شکست خوردہ قوم کو تلاش میں اب سستی نہ کرو۔ اگر تم تھکے ماندے تکلیف میں ہو تو یقیناً وہ بھی ایسی ہی تکلیف میں ہیں جیسی تکلیف میں تم ہو۔ لیکن تم تو اللہ سے ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے۔ اور اللہ تو جاننے والا حکمت والا ہے۔ 104

تفہیمات: 14۔ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ .. 4/101: دیباچے کا نمبر 5 کا مطالعہ ضرور کرلیں کیونکہ الصّلٰوۃ قرآن کی جامع اصطلاح ہے۔ اسلامی مملکت میں فرائضِ منصبی کے سارے مجموعے کا نام الصّلٰوۃ کہلاتا ہے۔ یہاں جنگ کی صورتِ حال میں امن والی ڈیوٹیوں میں کمی کر کے پوری قوم کی زیادہ سے زیادہ قوت ملک کے دفاع پر لگانا مقصد ہے۔

ملک کا کوئی شعبہ بھی الصّلوٰۃ سے الگ نہیں ہے کیونکہ ملک کے تمام شعبے ملکی ترقی کیلئے اپنے فرائض منصبی دیانت داری سے سرانجام دے رہے ہوتے ہیں۔ملک کی بقا کی جنگ کیلئے ملک کے تمام شعبوں میں الصّلوٰۃ کی کمی کرکے محاذ جنگ کی طرف اپنی توجہ مرکوز کرنے کا حکم ہے۔اس طرح پورے شعبہ ہائے زندگی مثلاً زراعت، تعلیم، صنعت، فوجی اورنیم فوجی تربیت بھی جنگی الصّلوٰۃ سے متاثر ہوگی۔غیر فوجی شعبوں میں سے افرادی قوت نکال کر اُنہیں کم سے کم وقت میں تربیت یافتہ مجاہد بنا کر انہیں ملک کے دفاع کے لئے استعمال کیا جائے گا۔فوجی تربیت کا بھی عرصہ کم کرکے نئے جوان تیزی کے ساتھ محاذ جنگ کی طرف بھیجے جائیں گے۔کالج یونیورسٹیاں بند کرکے جوانوں کو محاذِ جنگ کے لئے تیار کیا جائے گا۔اس طرح پورے شعبہ ہائے زندگی جنگی الصّلوٰۃ کی وجہ سے متاثر ہوں گے۔اس لئے اللہ نے فرما دیا کہ جنگ کی صورتِ حال میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تم دوسرے شعبہ ہائے زندگی میں الصلٰوۃ کی کمی کرلو۔ یہ عام سفر نہیں ہے بلکہ یہ جنگ ہے۔اس لئے فرمایا کہ جب تم ڈرتے ہوکہ کافر تمہیں فتنے میں مبتلا کر دیں گے۔مزید فرمایا جب تُوخود ان میں موجود ہے تو **فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ** پھر تو ان کیلئے الصلٰوۃ قائم کر یہاں الصّلوٰۃ سے مراد وہ جنگی فرضِ منصبی ہے جو ایک کمانڈرانچیف اپنے فوجی دستوں کو سونپتا ہے۔فوج کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کی حکمتِ عملی بتائی جا رہی ہے۔ان میں سے ایک گروہ اپنے ساتھ بمعہ اسلحہ ڈیوٹی پر قائم (stand to) کردے۔جب یہ گروہ سجدہ کر چکے یعنی ڈیوٹی مکمل کر چکے تو پھر وہ تمہارے پیچھے چلا جائے۔اوردوسرا حصہ جس نے ابھی ڈیوٹی نہیں دی اب وہ تیرے ساتھ ڈیوٹی پر قائم ہوجائے۔نبی سلام' علیہ کا دونوں گروہوں سے رابطہ اُن کی ذمہ داری بتا رہا ہے کہ آپ کمانڈر انچیف کی ڈیوٹی پر ہیں۔جو بدلتا نہیں ایک ہی ہوتا ہے۔یہ اسلحے والی الصّلوٰۃ ہے۔سرحدوں کی حفاظت کرنے والی الصّلوٰۃ ہے۔اس الصّلوٰۃ میں اسلحے سے غفلت نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔دشمن تو چاہتا ہے کہ تم سامانِ حرب سے غفلت اختیار کرو اور وہ یکبارگی تم پر حملہ کردے۔یہ الصّلوٰۃ مقررہ وقت پر فرض ہے۔یہ الصّلوٰۃ اگر وقت پر ادا نہ کی جائے تو پورا ملک دشمن کے قبضہ میں جاسکتا ہے۔اس نقصان کا ازالہ نہیں ہو سکتا اس لئے اس کی قضا نہیں ہے اس لئے دشمن کی ناکامی پر ترغیب دی جا رہی ہے کہ اب بھاگتے دشمن کی کمر توڑو۔تلاش کرکرکے مارو اور قیدی بناؤ۔اپنی تھکاوٹ اور زخم خوردگی کو نہ دیکھو۔ دشمن بھی تو اسی حالت میں ہے۔لہٰذا اللہ سے جو تمہیں اُمیدیں ہیں وہ اُن کو نہیں ہیں۔اس پورے رکوع میں جنگی نقطہ نظر سے جو کرنے کا کام تھا اُس پر زور دیا گیا ہے۔اس فرض سے کوتاہی یا سستی قوموں کی تباہی اور غلامی کا سبب ہے۔لمحہ بھرکی کوتاہی زندگی بھر کا زوال بن جاتی ہے۔اگر یہاں رکعتوں والی نماز لی جائے تو دورانِ جنگ تمام سرحدوں سے اسلحے کے ساتھ فوجوں کو کمانڈرانچیف کے پیچھے دوحصوں میں روایتی نماز پڑھانا ناممکن اور ناقابلِ عمل ہے۔موجودہ زمانے میں ہوائی جہاز، ٹینک، آبدوزیں اور توپیں اتنے بڑے بڑے ہتھیار امام کے پیچھے صف بندی کرکے کھڑے ہونے کا تصور، رواجی نماز کی بالکل نفی کردیتا ہے۔اسلحہ سمیت الصّلوٰۃ سے سرحد کی حفاظت اوردفاعی جنگ ثابت ہوتی ہے جبکہ رکعتوں والی

الصّلٰوۃ کے لئے اسلحے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب بارش، بیماری یا کسی اور پریشانی کی وجہ سے ہتھیار اُتار کر رکھے جا سکتے ہیں تو نماز کے لئے جنگی اُوزار کیوں نہیں اُتارے جا سکتے۔ ایک رکعت دو منٹ میں ادا ہو جاتی ہے۔ نماز ادا کرنے کے بعد ہتھیار اُٹھا لئے جائیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک دو منٹ والی الصّلٰوۃ نہیں ہے اور نہ ہی یہ اسلحے کے بغیر ادا کی جا سکتی ہے۔

اِنَّآ اَنۡزَلۡنَآ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ لِتَحۡكُمَ بَيۡنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰٮكَ اللّٰهُ‌ؕ وَلَا تَكُنۡ لِّـلۡخَآٮِٕنِيۡنَ خَصِيۡمًا ۙ‏ ﴿۱۰۵﴾

یقیناً ہم نے تیری طرف الکتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے تا کہ تُو لوگوں کے درمیان اِس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ نے تجھے سکھائی ہے اور خائنوں کے حق میں جھگڑالو نہ ہونا۔ 105

وَّاسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا‌ ۚ‏ ﴿۱۰۶﴾ وَلَا تُجَادِلۡ عَنِ الَّذِيۡنَ يَخۡتَانُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنۡ كَانَ خَوَّانًا اَثِيۡمًا‌ ۙ‌ۚ‏ ﴿۱۰۷﴾

اور اللہ یعنی قرآن سے حفاظت کا سامان طلب کر۔ یقیناً اللہ حفاظت دینے والا رحم کرنے والا ہے۔ 106 اور اِن کے بارے نہ جھگڑ جو اپنے ہی لوگوں کی حق تلفی کرتے ہیں۔ بے شک اللہ تو بد دیانت گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ 107

يَّسۡتَخۡفُوۡنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسۡتَخۡفُوۡنَ مِنَ اللّٰهِ وَ هُوَ مَعَهُمۡ اِذۡ يُبَيِّتُوۡنَ مَا لَا يَرۡضٰى مِنَ الۡقَوۡلِ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطًا‏ ﴿۱۰۸﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَۤاءِ جٰدَلۡتُمۡ عَنۡهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا فَمَنۡ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنۡهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَمۡ مَّنۡ يَّكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا‏ ﴿۱۰۹﴾

وہ لوگوں سے خیانت والی باتیں چھپا سکتے ہیں لیکن اللہ سے وہ نہیں چھپا سکتے کیونکہ وہ تو اُن کے پاس ہی ہوتا ہے (58/7)۔ جب وہ اس کا مشورہ کرتے ہیں جس بات کو وہ پسند نہیں کرتا۔ حالانکہ اللہ نے احاطہ کیا ہوا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ 108 دیکھو تم وہی ہو جو دنیا کی زندگی میں اُن کے حق میں جھگڑتے ہو پھر قیامت کے دِن ان کے حق میں کون جھگڑے گا ؟ یا قیامت کے دن ان کا وکیل کون ہو گا ؟ 109

وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا اَوۡ يَظۡلِمۡ نَفۡسَهٗ ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا‏ ﴿۱۱۰﴾

جو بُرا کام کرے یا وہ اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ کے قانون سے اصلاح طلب کر لے تو وہ اللہ کو غفور و رحیم پائے گا۔ 110

وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ اِثۡمًا فَاِنَّمَا يَكۡسِبُهٗ عَلٰى نَفۡسِهٖ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا‏ ﴿۱۱۱﴾

پس جو گناہ کا کام کرے گا یقیناً اُس کا وبال اُس کے اپنے ہی نفس پر ہو گا۔ اور اللہ تو جاننے والا حکمت والا ہے۔ 111

وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ خَطِيۡٓــئَةً اَوۡ اِثۡمًا ثُمَّ يَرۡمِ بِهٖ بَرِيۡٓــًٔا فَقَدِ احۡتَمَلَ بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا‏ ﴿۱۱۲﴾ ع16

اور جو کوئی خطا یا گناہ کرتا ہے۔ پھر وہ اسے کسی بے گناہ کے ذمہ لگا دیتا ہے۔ پس اُس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اُٹھا لیا ہے۔ 112

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ وَرَحۡمَتُهٗ لَهَمَّتۡ طَّآٮِٕفَةٌ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّضِلُّوۡكَ ؕ وَمَا

اور اگر تجھ پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو اِن میں سے ایک گروہ تو تجھے راہِ حق سے ہٹانے کا قصد کر چکا تھا۔ اور وہ

يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾

توصرف اپنے آپ ہی کو گمراہ کرتے ہیں۔اور وہ تجھے ذرا برابر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے کیونکہ اللہ نے تجھ پر حکمت والی کتاب نازل کی ہےاور تجھے ایسی تعلیم دے دی ہے جو تُو پہلے نہیں جانتا تھا۔اور یہ تجھ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ 113

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ ۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾

اِن کے اجلاس (58/8) میں زیادہ خیر کا کام نہیں ہے مگر کوئی صدقے کا حکم یا کوئی امرِ معروف یا لوگوں کے درمیان اصلاح کی بات ہو تو خیر کا کام ہے۔پس جو کوئی یہ کام اللہ کی رضا تلاش کرنے کے لئے کرے۔پس ہم اُس کو اجرِ عظیم سے نوازیں گے۔ 114

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع17

اور جو کوئی مرکزِ رسالت کی مخالفت کرتا ہے اِس کے بعد کہ اُس کے لئے ھدایت واضح ہوچکی ہے۔اور وہ مومنوں کی راہ (قرآن) کے علاوہ اتباع کرتا ہے۔ہم اُسے پھرا رہنے دیں گے جس طرف وہ پھرتا ہے۔ہم اُسے جہنم میں داخل کریں گے۔بہت بُری لوٹنے کی جگہ ہے۔115

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾

یقیناً اللہ اپنے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں کی اصلاح نہیں کرتا اور اس کے سوا وہ اصلاح کرے گا اُس کی جو اصلاح کرنا چاہتا ہو۔اور جو بھی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے یقیناً وہ دور کی گمراہی میں جا پڑا۔116

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ۙ

وہ اُس کے سوا کمزور چیزوں 15 کی طرف دعوت دیتے ہیں۔اور وہ راندے ہوئے شیطان کی طرف ہی دعوت دیتے ہیں۔117

تفھیمات:15. اِنٰثًا 4/117 : ہر کمزور شے کو اِنٰثًا کہتے ہیں اور موءنث بھی اسی سے ہے جو دوسروں پر انحصار کرکے اپنی نشو و نما کرتی ہے۔اس میں تمام نباتات و جمادات آ جاتے ہیں اور تمام پیرو مرشد جو مریدوں کی کمائی پر پلتے ہیں۔اپنے آپ کو اِلٰہ کہلوانے کے چکر میں لگے رہتے ہیں۔لہٰذا اللہ آگاہ کررہے ہیں کہ یہ غیراللہ اِنٰثًا ہیں۔یہ سب کمزور سہارے ہیں جن کو تم پکارتے ہو۔یہاں موءنث کی تعریف بھی ہو جاتی ہے کہ وہ مذکر کے مقابلے میں کمزور ہے۔اُس کا کردار انفعالی ہے فاعلی نہیں ہے۔وہ ماتحت ہے قوّام نہیں ہے۔

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ۙ

اور اللہ نے اس پر لعنت کی ہے اور اُس نے کہا ہے کہ میں تیرے بندوں سے ایک مقررہ حصہ لے لیا کروں گا۔118

وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

اور میں اِن کو گمراہ کروں گا۔جھوٹی آرزوئیں دلاؤں گا اور

فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الۡاَنۡعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلۡقَ اللّٰهِ ؕ وَ مَنۡ يَّتَّخِذِ الشَّيۡطٰنَ وَلِيًّا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَقَدۡ خَسِرَ خُسۡرَانًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۱۹﴾

اِن کوحکم دوُں گا کہ وہ معاشرے میں جانوروں کا قانون لاگو کردیں[16] اوران کوحکم دوُنگا کہ اللہ کا قانون بدل ڈالیں۔اوراب جوبھی اللہ کے سوا اِس شیطان کو دوست بنائے گا۔پھر یقیناً وہ کھلا نقصان اُٹھانے والا ہوگیا۔119

تفھیمات:16۔ لَيُبَتِّكُنَّ 4/119: يُبَتِّکُ بابِ فَعَّلَ سے مضارع يُفَعِّلُ کے وزن پر خاصہ سلبِ ماخذ یا ابتدا کی وجہ سے نئے معنی اور متضاد معنی لئے جاسکتے ہیں۔اس لئے کاٹنے کی بجائے بنانے اور نافذ کرنے کے معنی لئے جاسکتے ہیں۔اذان اذن کی جمع ہے جس کے معنی حکم اور قانون کے ہوتے ہیں اوراس کے معنی اعلان کرنے کے بھی ہیں۔انسانوں کی دنیا میں جانوروں کا قانون نافذ کرنے کا مطلب ہے وحی کی جگہ جس کی لاٹھی اُس کی بھینس والا قانون ہے۔شیطان نے کہا تھا کہ میں انسانوں کوحکم دوں گا کہ وہ جانوروں والے قانون معاشرے میں نافذ کر دیں اور وحی کا انکار کردیں۔کیا اس کا مشاہدہ انسانی آنکھ سے پوشیدہ ہے۔

يَعِدُهُمۡ وَيُمَنِّيۡهِمۡ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓـئِكَ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ۡ وَ لَا يَجِدُوۡنَ عَنۡهَا مَحِيۡصًا ﴿۱۲۱﴾

وہ اِن کو وعدے اور جھوٹی آرزوئیں دلاتا ہے اور شیطان اِن کو سوائے دھوکے کے کوئی وعدہ نہیں دیتا۔ 120 یہی ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔اور اِس میں سے اب بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔121

وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيۡلًا ﴿۱۲۲﴾

اور جو اللہ کی باتوں پر ایمان بالغیب لائیں اور صالح عمل کریں ہم اُن کو باغات میں داخل کریں گے۔اِن میں نہریں بہہ رہی ہیں اور وہ ہمیشہ اِن میں رہیں گے۔یہ اللہ کا سچّا وعدہ ہے۔اور بات کرنے میں اللہ سے زیادہ کون سچّا ہوسکتا ہے۔ 122

لَيۡسَ بِاَمَانِيِّكُمۡ وَلَاۤ اَمَانِىِّ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ ؕ مَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا يُّجۡزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدۡ لَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيۡرًا ﴿۱۲۳﴾

یہ جنت نہ تو ایمان والو! تمہاری اور نہ اہلِ کتاب کی خواہشات پر ملے گی۔جو بُرا کام کرے گا اُسے بدلہ دیا جائے گا۔اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا کوئی ولی اور مددگار نہ پائے گا۔123

وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓـئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَـنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ نَقِيۡرًا ﴿۱۲۴﴾

جوکوئی مرد ہو یا عورت قرآن کے مطابق صالح عمل کرے گا اور وہ اللہ کی باتوں پر ایمان بالغیب رکھنے والا بھی ہو۔پس یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور وہ ذرا برابر بھی ظلم نہیں کئے جائیں گے۔124

وَمَنۡ اَحۡسَنُ دِيۡنًا مِّمَّنۡ اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحۡسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ

کون بہتر ہے اُس سے از روئے دین جس نے اپنی توجہ اللہ کے سپرد کر دی ہو اور وہ اللہ کا حکم ماننے والا ہو اور اس نے یکسو ہو کر دین ابراہیم کی

حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ۝۱۲۵
وَلِلّٰهِ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۝۱۲۶ ع18
وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ
يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي
الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا
تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ
اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ
الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى
بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۝۱۲۷
وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ ۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا
اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ
يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَ الصُّلْحُ
خَيْرٌ ؕ وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ
وَ اِنْ تُحْسِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۲۸
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ
وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَ
تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۲۹
وَ اِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ
سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝۱۳۰
وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي
الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اتباع کی ہو۔ یقیناً اللہ نے ابراھیم کو بڑا پیارا دوست بنایا تھا۔ 125
یہ حقیقت ہے کہ جو کچھ سمٰوٰت اور زمین میں ہے اللہ کی فرماں برداری کے لئے ہے۔ یقیناً اللہ تو ہر شے کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ 126
عورتوں کے بارے بھی تم سے فتوٰی مانگتے ہیں۔ کہہ دو اللہ ہی اِن کے بارے فتوٰی دیتا ہے۔ کہ جو کچھ بھی عورتوں کی بے سہارگی کا خیال رکھنے کے بارے اِس کتاب میں تمہارے سامنے پیش کیا گیا ہے وہ تم اِن عورتوں کو نہیں دیتے ہو جو اِن کا قانونی حق مقرر کیا گیا تھا حالانکہ تم اِن سے نکاح کرنے کی بڑی رغبت رکھتے ہو۔ مزید کمزور بے سہارا بچّے بھی ہیں۔ لہٰذا اِن بے سہاروں کے لئے عدل کے ساتھ قائم ہو جاؤ۔ جو بھی تم قرآن کے مطابق کام کرو گے۔ پھر یقیناً اللہ اِس کے بارے خوب جاننے والا ہے۔ 127
اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے جھگڑنے یا اُس کی بے رُخی سے ڈرتی ہے۔ پس اِن دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے یہ کہ کسی بھی صلح کی قرارداد پر دونوں متفق ہو جائیں۔ کیونکہ صلح ہی بہترین کام ہے۔ ذہنوں میں تو بخل ہی حاضر کیا گیا ہے۔ اور اگر تم قرآن کے حکم پر عمل کرو گے اور نافرمانی سے بچو گے تو یقیناً اللہ تو خبردار ہے اُس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ 128
اور غیر قرآنی قوانین سے ہرگز تم بیویوں کے درمیان عدل کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ اور اگر تم عدل کرنا چاہتے ہو تو قانون سے تجاوز نہ کرو ورنہ تم اِن کو لٹکتی بے سہارا چھوڑ دو گے۔ اور اگر تم صلح سے رہو اور نافرمانی سے بچو تو یقیناً اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ 129
اگر دونوں علیحدہ ہو جائیں۔ تو اللہ ہر ایک کو اپنی کشائش سے غنی کر دے گا۔ یقیناً اللہ بڑی وسعت دینے والے حکمت والے ہیں۔ 130
یہ حقیقت ہے کہ جو سمٰوات میں ہے اور جو زمین میں ہے اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور یقیناً ہم حکم دے چکے ہیں انہیں جن

الۡـكِتٰــبَ مِـنۡ قَبۡـلِـكُمۡ وَ اِيَّـاكُمۡ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ اِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيۡدًا ﴿۱۳۱﴾	کوتم سے پہلے کتاب دی تھی اور خاص تم کو بھی یہ کہ اللہ کی نافرمانی سے بچو۔اوراگرتم انکارکروگے تو یقیناً جو سمٰوات اورزمین میں ہےسب اللہ ہی کا حکم ماننے کے لئے ہے۔اوراللہ توبڑاہی بے نیاز بادشاہ ہے۔131
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ اَيُّهَا النَّاسُ وَ يَاۡتِ بِاٰخَرِيۡنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيۡرًا ﴿۱۳۳﴾	یہ حقیقت ہے کہ جوکچھ سمٰوات اورزمین میں ہے۔وہ اللہ ہی کاحکم ماننے کے لئے ہے۔اوراللہ اکیلا ہی کارساز کافی ہے۔132 اے لوگو! اگراللہ یہ مشیّت بنادے کہ وہ تم کو دنیا سے لے جائے اوردوسرے لوگ لے آئے تو اللہ یہ کام کرنے کی پوری قدرت رکھتا ہے۔133
مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا فَعِنۡدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيۡعًا ۢ بَصِيۡرًا ﴿۱۳۴﴾ ع19	اور جوکوئی محض دنیا ہی کا فائدہ چاہتا ہے تو اُسے جان لینا چاہیے کہ اللہ کے پاس تو دنیا اورآخرت دونوں جہان کے فائدے ہیں اور اللہ سننے والادیکھنے والاہے۔ 134
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ بِالۡقِسۡطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ اَوِ الۡوَالِدَيۡنِ وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ ۚ اِنۡ يَّكُنۡ غَنِيًّا اَوۡ فَقِيۡرًا فَاللّٰهُ اَوۡلٰى بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الۡهَوٰٓى اَنۡ تَعۡدِلُوۡا ۚ وَاِنۡ تَلۡوٗۤا اَوۡ تُعۡرِضُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۳۵﴾	اے ایمان والو! عدل کے ساتھ نگران بن جاؤاوراللہ ہی کی حکمرانی کے لئے سچّی گواہی دینے والے بن جاؤ۔اگرچہ یہ گواہی اپنی ذات اوروالدین اوررشتے دار کے خلاف دینی پڑے۔گواہی اگرامیر یافقیر کے خلاف ہو۔پس اِن دونوں کے مقابلے میں اللہ کا زیادہ حق ہے کہ اُس کا حکم مانا جائے۔پس تم عدل کرنے کے معاملہ میں خواہشات کی اتباع نہ کرو۔اوراگرتم گھما پھراکربات کروگے یاحق سے پھر جاؤگے تو یقیناً اللہ توباخبر ہےاس سے جوتم عمل کرتے ہو۔135
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَالۡكِتٰبِ الَّذِىۡ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَالۡكِتٰبِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۳۶﴾	اے ایمان والو! اللہ کی باتیں اس کے پیغام دینے والے کے ذریعے مان لو یعنی اُس کتاب کے ذریعے جو اُس نے اِس سے پہلے بھی نازل کی تھی۔اور جو کوئی اللہ کااوراُس کے ملائکہ کا اور اُس کی کتابوں کا اور اُسکے رسولوں کا اور یومِ آخرت کا انکارکرے گا۔ یقیناً وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ 136
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا ثُمَّ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا	یقیناً جو لوگ ایمان لائے پھرانہوں نے کفر کیا پھر وہ ایمان لائے۔پھر اُنہوں

ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ
لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ؕ﴿۱۳۷﴾
بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا
اَلِيْمَا ۙ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ
عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ
جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي
الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا
مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ
غَيْرِهٖۤ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ
جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۙ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ
بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ
قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ
لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْۤا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ
عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى
ع20 الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا
قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ
يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ ق
لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ وَلَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ

نے کفر کیا۔ پھر وہ کفر میں زیادہ ہو گئے۔ اب اللہ نہ اِن کی اصلاح
کرے گا اور نہ اِن کو سیدھی راہ دکھائے گا۔137
منافقوں کو بشارت سنا دو کہ اِس مذکورہ عمل کی وجہ سے یقیناً اُن کے
لئے درد ناک عذاب ہے۔138 جو ایمان والوں کے سوا
کافروں کے ساتھ دوستیاں کرتے ہیں۔ اِن سے پوچھو کیا وہ اِن
کے ہاں عزت تلاش کرتے ہیں؟ پس یقیناً ساری کی ساری عزت تو
اللہ ہی کے لئے ہے۔139 اور اُس نے کتاب میں تم پر حکم
نازل کر دیا ہے کہ جب تم نے سن لیا کہ اللہ کے احکام کا انکار کیا
جاتا ہے اور اِن کا مذاق اُڑایا جاتا ہے۔ پھر ان لوگوں کے
پاس مت بیٹھو جب تک وہ اِس قرآن کے خلاف کسی حدیث میں
مصروف رہتے ہیں (6/68)۔ یقیناً اُس وقت تم بھی اُن کی مثل
ہوتے ہو۔ یقیناً اللہ تو منافقوں اور کافروں کو جہنم میں
اکٹھا کرنے والا ہے۔140 جو لوگ تمہاری ناکامی کے
بارے انتظار کر رہے ہیں۔ پس اگر اللہ کی طرف سے تمہارے
لئے فتح و کامرانی ہو تو کہتے ہیں۔ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ
تھے؟ اور یہی کامیابی اگر کافروں کے حصّے میں آ جائے۔ تو اُن
کو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے؟ اور ہم
نے ہی تم کو مومنوں سے بچایا تھا۔ پس اللہ قیامت کے دن فیصلہ فرما
دے گا۔ اور اُس دن اللہ کافروں کے لئے مومنوں پر غلبے کی
کوئی راہ نہ رکھے گا۔141 یقیناً منافقین اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں جبکہ
اللہ اُنہیں اس دھوکے کا جواب دینے والا ہے کہ وہ گمراہ ہی رہیں۔
وہ جب بھی فرضِ منصبی کیلئے تیار ہوتے ہیں تو سستی سے تیار ہوتے
ہیں۔ (9/54) لوگوں کے دکھاوے کے لئے کام کرتے ہیں اور اللہ
کا ذکر بہت کم کرتے ہیں۔142 یہ لوگ اس ذکر میں تذبذب کا
شکار ہیں۔ نہ قرآن والے ہیں اور نہ غیر قرآنی ہیں۔ اور جن کو اللہ

يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝١٤٣

گمراہ قرار دے دے۔ پھر تُو اُس کے لئے کوئی راہ نہ پائے گا۔143

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ
تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝١٤٤

اے ایمان والو! مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم ایسا کر کے اپنے خلاف اللہ کے لئے ایک واضح دلیل بنانا چاہتے ہو۔144

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ
مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝١٤٥

یقیناً ایسے منافقین جہنم کی آگ کے نچلے درجے میں ہوں گے۔ اور تُو اِن کے لئے کوئی مددگار نہ پائے گا۔145

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا
بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ
مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١٤٦

مگر جو منافقت سے توبہ کرلیں اور وہ اصلاح بھی کرلیں اور اللہ کے حکموں کو مضبوطی سے تھام لیں اور وہ اپنے دین کو صرف اللہ کے لئے خالص کرلیں پس یہی لوگ مومنوں کے ساتھی ہیں۔ اور اللہ مومنوں کو بہت بڑا اجر دے گا۔146

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَ
اٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝١٤٧

اللہ نے تم کو عذاب دے کر کیا کرنا ہے اگر تم شکر کرو یعنی تم ایمان لے آؤ۔ اور اللہ تو قدردان علم والا ہے۔ 147

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ
الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
سَمِيْعًا عَلِيْمًا ۝١٤٨ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ
تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝١٤٩

اللہ بُری بات کو کھلم کھلا مشہور کرنا پسند نہیں کرتا مگر جس پر ظلم کیا جائے وہ اس کا اظہار کرے۔ کیونکہ مظلوم کی فریاد اللہ ہی سننے والا جاننے والا ہے۔148 اگر تم خیر کا کام ظاہر کر دیا اُسے چھپا کر کرو یا پھر بُرائی کے مقابلے میں تم عافیت دیتے ہو۔ پس اللہ عافیّت دینے والا قدرت رکھنے والا ہے-149

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ
وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ
وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ
يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝١٥٠

یقیناً جو اللہ اور اُس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ اور اُس کے رسولوں کے درمیان تفریق کرنا چاہتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم کتاب اللہ کی کچھ باتوں کو مانتے ہیں اور کچھ کا انکار کرتے ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ اِس میں کوئی دوسری راہ بنالیں۔150

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ
اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝١٥١

یہ مذکورہ بالا قسم کے لوگ پکّے کافر ہیں۔ اور ہم نے ایسے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ 151

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ

اور جو اللہ اور اُس کے رسولوں کو مانتے ہیں اور وہ اِن (اللہ اور اُسکے

يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ	رسولوں) میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے۔یہی لوگ
سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ	ہیں کہ اِن کو اِن کا بدلہ دیا جائے گا۔کیونکہ اللہ
ع21 اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۵۲	غفور ہے رحیم ہے۔152
يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ	اہلِ کتاب تجھ سے پوچھیں گے کہ اُن پر آسمان سے کوئی لکھی ہوئی
كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى	کتاب نازل کی جائے۔پس اِنہوں نے موسٰی سے اِس سے بھی
اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ	بڑے سوال کئے تھے۔پس اِنہوں نے کہا تھا کہ ہم کو اللہ ظاہر دکھاؤ۔
جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ	پس اُن کو اُن کے ظلم کی وجہ سے عذاب نے پکڑ لیا۔پھر اس کے بعد
ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا	بھی کہ اُن کے پاس واضح آیات آ گئی تھیں انہوں نے بچھڑے کو
جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ	معبود بنا لیا تھا۔پس ہم نے اِس کے برعکس اُنہیں عافیت دی تھی۔اور
وَ اٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۱۵۳	ہم نے موسٰی کو واضح دلیل دی تھی۔153
وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ	اور ہم نے کتابِ طور کے میثاق کی وجہ سے اُن پر بلندیاں عطا کی
وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	تھیں۔اور ہم نے اُن کو حکم دیا تھا کہ علمِ وحی کے باب میں داخل ہو
وَّ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ	جاؤ فرمانبردار بن کر۔اور ہم نے کہا تھا کہ اجتماعِ سبت میں زیادتی
وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝۱۵۴	نہ کرنا۔اور ہم نے اِن سے یہ پختہ عہد لیا تھا۔ 154
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ	پس اُن کا اپنے میثاقِ کتاب کو توڑنا اور اُن کا اللہ کی آیات کا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ	کفر اور انبیاء کو ناحق قتل کرنا اور اُن کا کہنا کہ ہمارے ذہن
وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ	علم سے پُر ہیں۔ ایسی بات نہ تھی بلکہ اللہ نے اُن کے
اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	کفر کی وجہ سے اُنکے ذہنوں پر مہر لگی ہوئی پائی۔پس وہ
اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵۵ وَّبِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ	تھوڑے لوگ ہی ایمان لائیں گے۔155 اُن کا کفر اور
عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝۱۵۶	مریم کے خلاف اُن کا بیان ایک بہتانِ عظیم ہے۔156
وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى	اور اُن کا قول کہ ہم نے مسیح عیسٰی بن مریم اللہ کا رسول قتل کر دیا ہے۔
ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ	حالانکہ نہ تو اُنہوں نے اُس کو قتل کیا ہے اور نہ اُسے صلیب دی ہے۔
وَمَا صَلَبُوْهُ وَ لٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ	بلکہ اُن کا عیسٰی کے بارے یہ قول مشکوک ہے۔اور یقیناً جو اِس میں
الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ	اختلاف کرتے ہیں وہ شک میں ہیں۔اُن کے پاس سوائے ظنّ
مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ	کی اتباع کے اِس معاملہ میں علم نہیں ہے۔اور انہوں نے اُس کو

الظَّنِّ ۚ وَ مَا قَتَلُوۡهُ يَقِيۡنًا ۙ﴿۱۵۷﴾ بَلۡ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيۡهِ ‌ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۱۵۸﴾ وَ اِنۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اِلَّا لَيُـؤۡمِنَنَّ بِهٖ قَبۡلَ مَوۡتِهٖ‌ ۚ وَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا ۚ﴿۱۵۹﴾	یقیناً کسی صورت میں بھی قتل نہیں کیا۔157 بلکہ اللہ نے اُسے اپنی طرف سے سرفرازی (61/14,58/11) عطا کی تھی۔ یقیناً اللہ ہی غلبہ دینے والا حکمت والا ہے۔158 اور نہیں ہے کوئی اھلِ کتاب مگر وہ اپنی موت سے پہلے عیسیٰ کے بارے قتل وصلیب کا ظنّی ایمان رکھے گا۔ حالانکہ وہ قیامت کے دن اِنکے خلاف گواہی دیں گے۔159
فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَ بِصَدِّهِمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَثِيۡرًا ۙ﴿۱۶۰﴾	پس یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے ہم نے اِن پر بہت سی اچھی چیزوں کو حرام پایا جو اِن کے لئے حلال کی گئی تھیں۔اور بہت زیادہ اللہ کی راہ سے روکنے کی وجہ سے بھی۔160
وَّ اَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَ اَكۡلِهِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ‌ؕ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۶۱﴾	اور اِن کا الرّبٰوا لینا حالانکہ اِس سے روکا گیا تھا۔اور اِن کا لوگوں کے مال کو باطل طریقے سے کھانا ہے۔اور اِن میں سے کافروں کیلئے ہم نے دردناک عذاب تیار کررکھا ہے۔ 161
لٰـكِنِ الرّٰسِخُوۡنَ فِى الۡعِلۡمِ مِنۡهُمۡ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ‌ وَ الۡمُقِيۡمِيۡنَ الصَّلٰوةَ‌ وَ الۡمُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ اُولٰٓـئِكَ سَنُؤۡتِيۡهِمۡ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۶۲﴾ ع22	لیکن اِن میں علمِ وحی کے پختہ کار لوگ بھی ہیں یعنی مومنون جو اِس قرآن کو مانتے ہیں جو تیری طرف نازل کیا گیا ہے یعنی جو تجھ سے پہلے بھی نازل کیا گیا تھا۔اوروہ وحی شدہ فرضِ منصبی کو قائم کرنے والے ہیں اور علمِ وحی سے تزکیہ نفس کرنے والے ہیں۔اور علمِ وحی کے مطابق اللہ اورآخرت پرایمان لانے والے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو ہم اجرِعظیم دیں گے۔162
اِنَّاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ كَمَاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى نُوۡحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ‌ ۚ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَ عِيۡسٰى وَ اَيُّوۡبَ وَ يُوۡنُسَ وَهٰرُوۡنَ وَسُلَيۡمٰنَ‌ ۚ وَاٰتَيۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا‌ ۚ﴿۱۶۳﴾	اورہم نے تیری طرف وحی کی ہے جو ہم نے نوح کی طرف وحی کی تھی اور اُس کے بعد دوسرے نبیوں کی طرف بھی یہی احکام وحی کئے تھے۔اور اِسی طرح ہم نے ابراھیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اُس کی اولاد کی طرف اور عیسیٰ اور ایوّب اور یونس اور ہارون اور سلیمان سلامُ علیہم کی طرف وحی کی تھی اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی (2/213,4/136,,5/48,42/13)۔ 163
وَرُسُلًا قَدۡ قَصَصۡنٰهُمۡ عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ وَرُسُلًا لَّمۡ نَقۡصُصۡهُمۡ عَلَيۡكَ‌ ؕ	اور کچھ رسول ہیں جن کا حال ہم نے پہلے ہی تجھ سے بیان کردیا اور کچھ رسول ہیں جن کا حال ہم نے تیرے سامنے بیان

وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾
رُسُلاً مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا
يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ
الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ
اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ
لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾
اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ
وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا
الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
وَ كَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ
مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ لَا
تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا
اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ
لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

نہیں کیا۔اوراللہ نے موسیٰ سے بہت باتیں کیں تھیں۔ 164
رسول خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے ہیں(معجزے دکھانے
والے نہیں ہوتے) تاکہ رسولوں کے آنے کے بعد لوگوں کی اللہ پر
کوئی حجت نہ ہو۔اور اللہ ہی غالب حکمت والا ہے۔165
لیکن اللہ گواہی دیتا ہے اُس کی جو اُس نے تیری طرف نازل
کیا ہے۔اُس نے یہ اپنے علم سے نازل کیا ہے اور ملائکہ بھی گواہی
دیتے ہیں حالانکہ صرف اللہ ہی کی گواہی کافی ہے۔ 166
یقیناً جن لوگوں نے قرآن کا انکار کیا اور اللہ کی اِس راہ سے بھی
روکتے ہیں ۔یقیناً وہ بڑی دور کی گمراہی میں پڑے ہیں۔167
یقیناً جو قرآن کا انکار یعنی ظلم کریں۔اللہ اِن کی اصلاح نہیں
کرے گا اور نہ اِن کو ہدایت کی راہ دکھائے گا۔ 168
مگر اِن کو جہنم کا راستہ دکھائے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔
اور ایسا کرنا اللہ پر بہت ہی آسان ہے۔ 169
اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے رسول قرآن لے کر آ
چکا ہے۔پس اب تم ایمان لے آؤ یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر تم
انکار کرو گے تو یقیناً جو سمٰوات اور زمین میں ہے وہ سب اللہ کا
حکم ماننے والے ہیں۔اور اللہ ہی علم والا حکمت والا ہے۔ 170
اے اھلِ کتاب ! اپنے دین میں حد سے تجاوز نہ کرو۔اور اللہ پر
سوائے حق کے کچھ نہ کہو۔یقیناً مسیح عیسیٰ بن مریم اللہ کا رسول یعنی
اُس کا قانون پیش کرنے والا تھا۔اُس کو مریم کے ہاں پیدا کیا تھا۔
اور اُس کی طرف سے وحی کی تعلیم دینے والا تھا۔پس تم اُس کے
رسولوں کے ذریعے اللہ کو مانو۔اور تم تین اِلٰـہ نہ کہو۔تم باز آجاؤ
یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔یقیناً صرف اللہ یکتا اکیلا حاکم ہے۔
اُس کی ذات اِس عیب سے بالکل پاک ہے کہ اُس کی کوئی اولاد
ہو۔اُسی کے لئے تو فرمانبردار ہے جو کچھ بھی سمٰوات میں

ع23 فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَکِیۡلًا ﴿۱۷۱﴾
لَنۡ یَّسۡتَنۡکِفَ الۡمَسِیۡحُ اَنۡ یَّکُوۡنَ
عَبۡدًا لِّلّٰهِ وَلَا الۡمَلٰٓئِکَۃُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ؕ
وَمَنۡ یَّسۡتَنۡکِفۡ عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَ
یَسۡتَکۡبِرۡ فَسَیَحۡشُرُهُمۡ اِلَیۡهِ جَمِیۡعًا ﴿۱۷۲﴾
فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَیُوَفِّیۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَ یَزِیۡدُهُمۡ مِّنۡ
فَضۡلِهٖ ۚ وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ اسۡتَنۡکَفُوۡا وَ
اسۡتَکۡبَرُوۡا فَیُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا
اَلِیۡمًا ۬ۙ وَّلَا یَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیۡرًا ﴿۱۷۳﴾ یٰۤاَیُّهَا
النَّاسُ قَدۡ جَآءَکُمۡ بُرۡهَانٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ
وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ نُوۡرًا مُّبِیۡنًا ﴿۱۷۴﴾
فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَ اعۡتَصَمُوۡا بِهٖ
فَسَیُدۡخِلُهُمۡ فِیۡ رَحۡمَۃٍ مِّنۡهُ وَفَضۡلٍ ۙ وَّ
یَهۡدِیۡهِمۡ اِلَیۡهِ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا ﴿۱۷۵﴾ؕ
یَسۡتَفۡتُوۡنَکَ ؕ قُلِ اللّٰهُ یُفۡتِیۡکُمۡ فِی
الۡکَلٰلَۃِ ؕ اِنِ امۡرُؤٌا هَلَکَ لَیۡسَ
لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخۡتٌ فَلَهَا نِصۡفُ مَا
تَرَکَ ۚ وَ هُوَ یَرِثُهَاۤ اِنۡ لَّمۡ یَکُنۡ لَّهَا
وَلَدٌ ؕ فَاِنۡ کَانَتَا اثۡنَتَیۡنِ فَلَهُمَا
الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَکَ ؕ وَ اِنۡ کَانُوۡۤا
اِخۡوَۃً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّکَرِ مِثۡلُ
حَظِّ الۡاُنۡثَیَیۡنِ ؕ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمۡ اَنۡ
ع24 تَضِلُّوۡا ؕ وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۱۷۶﴾

اور زمین میں ہے۔ اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔ 171
مسیح اللہ کی غلامی اختیار کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے اور نہ
ہی اللہ کے مقرّب ملائکہ اللہ کی غلامی میں عار محسوس کرتے ہیں۔
اور جو کوئی بھی اُس کی غلامی میں عار محسوس کرتا ہے اور تکبر کرنا
چاہتا ہے پھر وہ اِن سب کو اپنی طرف جمع کرے گا۔ 172
جو ایمان بالغیب لائے اور معیاری اعمال کرے۔ پس اِن کو
اِن کے پورے پورے اجر دیئے جائیں گے۔ بلکہ وہ اِن کو اپنے
فضل سے زیادہ بھی دے گا۔ اور جو اللہ کی غلامی سے عار محسوس
کریں گے اور تکبر کرنا چاہیں گے۔ پس وہ اُن کو دردناک عذاب
دے گا۔ اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں پائیں
گے اور نہ ہی کوئی مددگار پائیں گے۔ 173 اے لوگو! تمہارے
پاس تمہارے رب کی طرف سے قرآن کی روشن دلیل آ چکی ہے۔
اور تمہاری طرف ہم نے یہ واضح روشنی نازل فرمائی ہے۔ 174
پس جو لوگ قرآن کے مطابق اللہ کو مان لیں اور اُسے مضبوطی
سے تھام لیں۔ تو پھر وہ اُن کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرلے
گا۔ اور اُن کو اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ دکھائے گا۔ 175
وہ تجھ سے فتویٰ مانگتے ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ اللہ تمہیں کلالہ کے
بارے فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کوئی مر جائے۔ اُس کی اولاد نہ
ہو۔ اور اُس کی ایک بہن ہے۔ پس اُس کے لئے کل ترکہ کا آدھا
حصّہ ہے۔ اور ایک بھائی ہے وہ باقی ترکہ کا وارث ہے۔ اگر
اُس میّت کی اولاد نہیں ہے۔ اگر بہنیں دو ہوں تو دونوں کیلئے کل
ترکہ کا دو تہائی ہے (باقی ترکہ کا بھائی وارث ہے) اور اگر بہن
بھائی بہت مرد اور عورتیں ہوں تو پھر ہر مرد کے لئے دو عورتوں کے
برابر حصہ آئے گا۔ اللہ تمہارے لئے کھول کھول کر احکامات بیان
کرتا ہے کہ تم نہ بھٹکو اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔ 176

سورہ نمبر 4 کا خلاصہ

آیات نمبر 1 تا 10 میں پہلے النّاس کو مخاطب کر کے بتایا کہ تم کو نفسِ واحدہ سے پیدا کیا گیا ہے۔تم اللہ کے قانون کی خلاف ورزی سے بچو۔ مال داروں کے لئے دو دو تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کرنے کی اجازت ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے کفالت کا نظام ہے۔عورتوں کے حقوق کی بات ہے۔نکاح کی عمر ذہنی بلوغت ہے۔یتیموں کا مال نہ کھانے کا حکم ہے۔مرد اپنے والدین اور اقرباء، عورت اپنے والدین اور اقرباء کے ترکہ میں حصہ دار ہے۔ 11 تا 14 وراثت کا قانون ہے اس پر عمل نہ کرنے والے جہنمی ہیں۔ 15 تا 16 محرکاتِ زنا پر پابندی کی آیات ہیں اور اُس کی سزا بھی ہے۔ 17 تا 18 توبہ کے ساتھ گناہ کرنے سے توبہ قبول نہیں ہوتی۔ 19 تا 24 عورتوں کا زبردستی وارث نہ بننے کا حکم ہے۔ بیوی کو سونے کا ڈھیر دے کر واپس نہ لینے کا حکم ہے۔محرماتِ نکاح کی تفصیل ہے۔مرد اپنے مالوں سے نکاح کریں اور اُن کے حقوق ادا کریں۔ 25 تا 31 اہل کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں۔ پہلے لوگوں کی سنتوں کا قرآن میں بیان ہے۔خواہشات کی اتباع کرنا چاہتے ہیں۔آپس میں رضامندی کی تجارت جائز۔اثمِ کبائر سے بچو۔ 32 تا 35 ہر انسان اپنی کمائی کا مالک ہے۔ ہر ایک کے لئے ہم نے وارث بنائے ہیں۔مرد عورتوں پر نگہبان ہیں۔ جھگڑے کی صورت میں دونوں کی طرف سے حکم مقرر کرو۔ 36 تا 42 احکام کی لسٹ اور انفاق فی سبیل اللہ میں بخل کرنے والوں کے لئے اور دکھاوے کا عمل کرنے والوں کے لئے وعید ہے۔اللہ اور آخرت کو ماننے کی بات ہے۔قیامت کے دن ہر قوم پر گواہ کھڑے کئے جائیں گے اُس دن نافرمان کہیں گے کاش قبروں سے نہ اُٹھتے اُس دن کوئی بات چھپا نہ سکیں گے۔ 43 تا 53 سکارٰی کی حالت میں الصّلٰوۃ کے قریب نہ جاؤ۔جن کو کتابِ مفصّل دی گئی تھی انہوں نے گمراہ کرنے والی کتابیں خرید لی ہیں۔تحریفِ کلام کے مرتکب ہوئے ہیں۔ ہدایت دی گئی ہے کہ عذاب آنے سے پہلے نازل شدہ کو مان لیں۔مشرک کی اصلاح نہیں ہوتی۔ بڑے مزّکی بنتے ہیں۔ مزّکی تو اللہ کی کتاب سے بنتے ہیں۔ یہ اللہ پر کیسی افترٰی کرتے ہیں۔جھوٹی تعلیم دیتے ہیں اور اللہ کے باغیوں کی بات مانتے ہیں۔ کہتے ہیں کافر مومنوں سے زیادہ ہدایت پر ہیں۔اگر اللہ کی بادشاہی ان کے پاس ہوتی تو ایک تل برابر بھی کسی کو نہ دیتے۔ 54 تا 65 کیا یہ حسد کرتے ہیں۔ ابراہیم کو بھی ہم نے مُلکِ عظیم عطا کیا تھا۔ پس کچھ ایمان لائے اور کچھ ایمان نہ لائے۔ کافروں کو جلدیں بدل بدل کر آگ میں سزا دیں گے اور ایمان والوں کو جنت دیں گے۔ امانتیں اہل لوگوں کے سپرد کر دو۔ اللہ اور رسول کی اطاعت کا درس ہے۔ 66 تا 76 ہم نے خواہشات کو قتل کرنے کا حکم دیا تھا اور گھروں سے نکلنے کا حکم دیا تھا۔ ثابت قدمی دکھاتے تو اجر دیتے۔منافق محاذِ جنگ پر جانے سے سستی کرتا ہے۔مومنوں کی کامیابی پر افسوس کرتا ہے۔ مومن اللہ کی راہ میں لڑیں قتل ہوں یا غالب ہوں ہماری طرف سے اجرِ عظیم ہے۔کمزوروں کی دعا ہے کہ ہمارے لئے کوئی مددگار بھیج۔ اللہ مومنوں سے کہتا ہے کہ تم کیوں نہیں لڑتے۔مومن اللہ کی راہ میں اور کافر طاغوت کی راہ میں لڑتا ہے۔ 77 تا 88 کُفّو ایدیکم کا حکم تھا۔لوگوں سے ڈرتے ہیں۔موت تو بروج مشّیدہ میں بھی آ جائے گی۔نفع اور نقصان اللہ کے قانون کے مطابق ہوتا ہے۔مرکزِ قرآن کی اطاعت پر زور ہے۔قرآن میں تضاد نہیں ہے۔ ہر خبر مرکز تک پہنچاؤ اور جہاد کے لئے تیاری کرو۔

دنیا میں اچھی اور بُری شفارش کا اللہ کے ہاں بدلہ ہے۔ قیامت کے دن جمع کریں گے۔ منافقوں کے بارے دو جماعتیں نہ ہو جانا۔ 89 تا 104 منافقوں کے بارے بیان ہے۔ اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے کا اجر بتایا ہے۔ ایمان والا امن چاہنے والے کو قتل نہیں کرتا ایک سرحدی قانون کی بات کی ہے۔ کسی صلح جو کے بارے یہ اندازہ لگا لینا غلط ہے کہ یہ امن پسند نہیں ہے۔ تحقیق کرنا ضروری ہے۔ بیٹھنے والے اور جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں۔ ملائکہ قیامت کے دن پوری سزا دیں گے۔ پوچھا جائے گا تم کس حال میں تھے کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی۔ مہاجر راستے میں بھی مر جائے تو اللہ کے ہاں اجر ہے۔ قصر الصّلٰوۃ اور جنگی الصّلٰوۃ کا ذکر ہے۔ 105 تا 113 کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کرو۔ خائن کا حمائتی نہ بنو۔ بُرائی کا وبال بُرے پر ہی ہے۔ اللہ نے تجھ پر کتاب وحکمت نازل کی ہے جو تو نہیں جانتا تھا۔ 114 تا 122 نجوٰی صدقے ،معروف اور اصلاحِ بین النّاس کے بارے ہونی چاہیئے۔ واضح ہدایت کے بعد قرآن کی مخالفت کافروں کی اتباع ہے۔ اللہ شرک کرنے والے کی اصلاح نہیں کرے گا۔ شیطان نے تو گمراہ کرنے کا وعدہ کیا ہوا ہے۔ لہٰذا شیطان کے وعدے جھوٹے ہوتے ہیں۔ اللہ کے وعدے سچے ہیں۔ 123 تا 132 جنت کسی کی خواہش پر نہیں ملتی۔ جس نے اپنی ذات اللہ کے سپرد کر دی اُسی نے ابراہیم کی اتباع کی۔ اللہ نے ابراہیم کو خلیل بنا لیا تھا۔ عورتوں کی یتیمی کے بارے ذکر ہے۔ عورت کو شوہر سے جھگڑے کا خطرہ ہے تو دونوں کسی قرارداد پر صلح کریں۔ انسان بخل کی طرف مائل کئے گئے ہیں۔ عورتوں سے عدل کرنا چاہتے ہو تو اللہ کے قانون سے نہ ہٹو۔ اللہ کا تعارف وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ بار بار دوہرایا گیا ہے۔ 133 تا 140 اللہ تم سب کی جگہ دوسرے لوگ لانے کی قدرت رکھتا ہے۔ تم صرف دنیا کا بدلہ چاہتے ہو اور اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا بدلہ ہے۔ اللہ کے لئے شہادت دو امیر، غریب اور کسی رشتہ کا بھی خیال نہ رکھو۔ عدل کے معاملے میں خواہشات کی اتباع نہ کرو۔ بار بار ایمان لانے کے بعد کفر منافقت ہے۔ ان کو ہدایت نہیں مل سکتی۔ کافروں سے دوستی نہیں ہے۔ عزت صرف اللہ کے ہاں ہے۔ جہاں قرآن کا مذاق اُڑایا جائے وہاں مت بیٹھو۔ 141 تا 152 منافقوں کا تذکرہ ہے۔ مظلوم بُرے الفاظ بول سکتا ہے۔ اللہ اور رسولوں کی بات میں فرق کرنے والے کافر ہیں۔ 153 تا 159 موسیٰ سے اس سے بھی بڑے سوال کئے گئے تھے۔ اللہ کو دیکھنا ہے۔ پھر بچھڑے کا پوجنا ہے۔ رفعنا فوقکم الطّور۔ سبت کی خلاف ورزی۔ میثاق کتاب کا توڑنا اور مزید کہنا قلوبنا غلف۔ ان کے دلوں پر مہر لگی ہوئی پائی ہے۔ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ اور بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ کا ذکر ہے۔ 160 تا 176 یہودیوں نے حرام و حلال میں اپنی خواہشات شامل کی تھیں۔ ان میں بھی ایمان لانے والے ہیں۔ تیری طرف بھی وہی وحی کی ہے جو پہلے نبیوں کی طرف کر چکے ہیں۔ رسولوں کے بعد اللہ پر کوئی حجت باقی نہیں رہی ہے۔ اس پر اللہ اور ملائکہ گواہ ہیں۔ تمام انسانوں سے خطاب ہے کہ ایمان لائیں۔ اے اہلِ کتاب دین میں غلو نہ کرو۔ عیسیٰ بن مریم کلمہ، رسول اور روح ہے۔ ثلاثہ نہ کہو۔ تمہارے رب کی برہان یعنی ایک واضح نور نازل ہوا ہے۔ اللہ کو مان لو اور اسے مضبوطی سے پکڑ لو۔ پھر کلالہ کا تذکرہ ہے۔

☆ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ☆

لَا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الۡمُطَہَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰن الۡحَکِیۡمِ

سورۃ نمبر ۵ تا ٦

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورۃ اَلْمَآئِدَۃ 5

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلامحنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَکُمْ بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَحْکُمُ مَایُرِیْدُ ۝

اے ایمان والو! معائدات کو پورا کرو۔ تمہارے لیے بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ 1 حلال کئے مگر جو تم پر تلاوت کیا گیا ہے وہ حلال نہیں ہے۔ تم اُس کا شکار کرکے حلال کرنے والے 2 نہیں ہو کیونکہ تم حکم کے پابند ہو۔ یقیناً اللہ حکم دیتا ہے جو وہ ارادہ کرتا ہے۔1

تفھیمات: 1. بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ 5/1: بھیمۃ الانعام مرکبِ اضافی ہے۔ انعام کے بہیمہ معنیٰ ہیں۔ اُحِلَّتْ لَکُمْ بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ 5/1 انعام کے بہیمہ حلال کئے مگر جو قرآن میں بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ تلاوت کیا گیا وہ حلال نہیں۔ اگر کسی حرام جانور کا نام تلاوت ہی نہیں کیا گیا تو مَا یُتْلٰی کی حقیقت کیا ہے۔ اسی نقطہ کو سامنے رکھتے ہوئے غوروفکر کرتے ہوئے راہِ ہدایت متعین کرنی ہے اور حرام و حلال میں منشاء الٰہی کو جاننا عقلِ انسانی کا اولین فریضہ ہے۔ بَھِیْمَۃُ کا سہ حرفی مادہ ب ھ م ہے۔ اَلْبُھَمَ ٹھوس، بند چیز، گونگا اور غیرواضح شے کو کہتے ہیں۔ بَھَـــمَ دودھ پیتے جانور کے بچّے کو اُس کی ماں سے جدا کرنے کے معنیٰ بھی ہوتے ہیں۔ ماں سے جدا ہونے والے جانور کو بہیمہ کہتے ہیں۔ اس طرح ماں سے جدا نہ ہونے والے جانور حرام ہیں۔ جانوروں کی زبان نہیں ہوتی یہ گونگے ہوتے ہیں۔ عربی ادب میں اس کی تائید موجود ہے۔ نبی سلام' علیہ نے فرمایا ایک مسافر کو سخت پیاس لگی تھی وہ کنوئیں میں اُترا پانی پیا اور باہر آ گیا۔ جب اُس نے کتّے کو دیکھا کہ پیاس کی وجہ سے کیچڑ چاٹ رہا ہے۔ اُس نے سوچا کہ یہ کتّا بھی میری طرح پیاسا ہو گا۔ وہ دوبارہ کنوئیں میں اُترا اور اپنا موزہ پانی سے بھر کر منہ میں پکڑ کرلے آیا اور اُس نے کتّے کو پانی پلایا۔ صحابہ نے عرض کی یارسول اللہ انّ لنـا فی البھائم فقال نعم فی کُلّ ذاتِ کبدٍ رطبٍ اجر" رواہُ بخاری و مسلم (بی۔اے عربی کورس حصہ دوم علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی صفحہ 73) کـمــا تـنـتـج البھیمۃ" بھیمۃَ (مشکوٰۃ جلد 1 حدیث 63 صفحہ 28 عبدالحق) جیسے کوئی جانور کسی جانور کو جنتا ہے۔ عربی ادب میں بہیمہ سے ہرقسم کا جانور مراد لیا گیا ہے۔ قرآن میں اس لفظ کے یہی معنیٰ ہیں۔ اَلْاَ نْعَا مِ کا سہ حرفی مادہ ن ع م ہے۔ ثَوْ ب" نَا عِم" نرم اور آرام دہ کپڑے کو کہتے ہیں۔ نُعامیٰ خوشگوار ہوا کو کہتے ہیں۔ الناعمۃ خُوشگوار زندگی گزارنے والی عورت کو کہتے ہیں۔ لہٰذا خوشگوار خوراک میں گوشت کا شمار ہوتا ہے۔ یہ خوراک جانوروں سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے جانوروں کو انعام کہا جاتا ہے۔ لہٰذا تلاوت شدہ جانور کے علاوہ تمام جانور اللہ نے حلال قرار دیئے ہیں۔ جانوروں کی تمام مبہم اقسام جن کے تمہیں نام بھی نہ آتے ہوں سب حلال ہیں۔ شکار کریں اور کھائیں۔ غورو فکر سے عاری لوگوں کو کالانعام 7/179 آیت میں کہا گیا ہے۔ 7/176 آیت میں ایسے لوگوں کو کمثل الکلب کہا گیا ہے۔ اللہ نے تو کلب یعنی کتّے کو انعام میں شامل کیا ہے۔ کیا اللہ کو معلوم نہیں کہ کتّا گھاس کھانے اور جگالی کرنے والا جانور نہیں ہے۔ 47/12 میں ہے یَاْکُـلُـوْنَ کَمَا تَاْکُلُ الْاَنْعَامُ وہ جانوروں کی طرح کھاتے ہیں۔ اب انسان کی خوراک میں تو گوشت اور نباتات دونوں چیزیں شامل ہیں۔ لہٰذا دونوں قسم کے جانور بھی انعام میں شامل کرنے پڑیں گے۔ 20/54 میں ہے وارعوا انعامکم جس کے معنی ہیں اپنے جانوروں کا خیال رکھیں۔ یہاں چرانے کا معنیٰ کرنا مشاہداتِ عالم کے خلاف ہے۔ کیونکہ گھر میں چرنے والے جانوروں کے علاوہ بھی

دوسرے جانور رکھے جاتے ہیں جن میں اُڑنے والے جانور اور سمندری مچھلیاں بھی شامل ہیں۔لہٰذا **بھیمۃ الانعام** میں برّی بحری اور فضائی سب جانور شامل ہیں۔حلال و حرام کے بارے سورۃ نمبر 2 کی تفہیمات کا نمبر 84 ملاحظہ فرمایئے۔

2۔غَیۡرَ مُحِلِّی الصَّیۡدِ وَ اَنۡتُمۡ حُرُمٌ" 5/1 : مُحِلِّی اسمِ فاعل ہے جس کے معنی حلال کرنے والا ہے۔ **غَیۡرَ مُحِلِّی الصَّیۡدِ** مرکبِ اضافی ہے۔اس کا معنی ہوگا شکار کو نہ حلال کرنے والا۔ایمان والے ایسے جانور کا شکار کرنے والے نہیں ہیں جو حرمت کی لسٹ میں تلاوت کیا گیا ہو۔اور وہ جانور بھی جس کے شکار کی اسلامی حکومت پابندی لگادے تو **اَنۡتُمۡ حُرُمٌ"** کا مطلب ہے کہ تم اس قانون کے پابند ہو۔اللہ کا حکم ہو یا اسلامی مرکز کی طرف سے کوئی عارضی پابندی ہو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحِلُّوۡا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهۡرَ الۡحَرَامَ وَلَا الۡهَدۡیَ وَلَا الۡقَلَآئِدَ وَلَاۤ آٰمِّیۡنَ الۡبَیۡتَ الۡحَرَامَ یَبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَ رِضۡوَانًا ؕ وَ اِذَا حَلَلۡتُمۡ فَاصۡطَادُوۡا ؕ وَ لَا یَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ اَنۡ صَدُّوۡكُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اَنۡ تَعۡتَدُوۡا ۘ وَ تَعَاوَنُوۡا عَلَی الۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰی ۪ وَلَا تَعَاوَنُوۡا عَلَی الۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ۝ الربع

اے ایمان والو! تم اللہ کے احکام سے آزاد نہ ہوجاؤ اور نہ حرمت والے مہینے [3] کی حرمت سے اور نہ ھدی [4] دینے سے اور نہ ہی اُولی الامر [5] کے حکم ماننے سے اور نہ ہی حرمت والے مرکز کے اعتماد سے آزاد ہوجانا۔ اِس پابندی سے مومنین تو اپنے رب کا فضل اور خوشنودی تلاش کرتے ہیں۔ اور جب تم شکار کی پابندی سے آزاد ہوجاؤ تو شکار کرو۔ اور تم کو کسی قوم کی دُشمنی زیادتی کرنے پر اُبھارے گی کہ انہوں نے تم کو مسجدِ حرام سے روکا تھا لیکن تم کشادگی سے بھلائی کرنے اور نافرمانیوں سے بچنے کے بارے آپس میں تعاون کرو۔ گناہ اور زیادتی میں آپس میں تعاون نہ کرو۔ اور اللہ کی نافرمانی سے بچ جاؤ۔ یقیناً اللہ سخت عذاب دینے والے ہیں۔ 2

3۔اَلشَّهۡرَ الۡحَرَامَ 5/2 : سورۃ نمبر 2 کی تفہیمات کا نمبر 88 ملاحظہ فرمایئے۔ **4۔اَلۡهَدۡیَ 5/2 :** دیباچے کا نمبر 45 ملاحظہ فرمایئے۔(5)۔ **اَلۡقَلَآئِدَ 5/2 :** قلادہ کی جمع ہے۔جس کے معنی گردن کا پٹہ ، ہار، عہدہ اور سردار ہوتے ہیں۔یہ مُقلَّد" کا ہم معنی ہے۔یہاں اولی الامر کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ان کی اطاعت سے آزاد نہ ہونے کا تصور ہے۔

حُرِّمَتۡ عَلَیۡكُمُ الۡمَیۡتَةُ وَالدَّمُ وَلَحۡمُ الۡخِنۡزِیۡرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَیۡرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ الۡمُنۡخَنِقَةُ وَ الۡمَوۡقُوۡذَةُ وَ الۡمُتَرَدِّیَةُ وَالنَّطِیۡحَةُ وَ مَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّیۡتُمۡ ۟ وَمَا ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ وَاَنۡ تَسۡتَقۡسِمُوۡا بِالۡاَزۡلَامِ ؕ ذٰلِكُمۡ فِسۡقٌ ؕ اَلۡیَوۡمَ یَئِسَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ دِیۡنِكُمۡ

تم پر حرام کر دیا مردار اور بہتا خون اور خنزیر کا گوشت اور جس شے سے غیر اللہ بلند کیا جائے [6]۔اور گلہ گھونٹ کر اور چوٹ لگ کر اور گر کر اور سینگ لگ کر اور جس کو درندے کا کھایا ہو اگر جو تم ذبح کر ڈالو، حلال ہے۔اور قبر، مزار اور آستانوں پر ذبح کرنا اور توہماتی ضابطہ [7] کے مطابق قانون سازی کرنا منع ہے۔ مذکورہ کام اللہ کی نافرمانی ہے۔آج منکرینِ قرآن تمہارے دین سے نا اُمید ہوگئے ہیں (کیونکہ یہ اُن کی عقلی ظن یعنی آبائی رسم و تواتر کے تابع نہیں)

اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلاَ سے نا اُمید ہو گئے ہیں (یہ عقلی ظن یعنی آبائی رسم و تواتر کے تابع نہیں ہے)۔
تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ پس تم اِن سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔ میں نے تمہارا دین اس دور
لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ میں تمہارے لئے مکمّل کر دیا ہے۔ اور میں نےتمہارے اوپر اپنی نعمت
وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ پوری کر دی ہے۔ اور میں نے تمہارے لئے اِس دین پر عمل کرنا پسند
اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ کیا ہے۔ پس جو بھوک کی وجہ سے حرام کھانے پر مجبور ہو گیا وہ
لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ گناہ کی طرف جھکنے والا نہ تھا۔ پس اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ 3

(6)۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ 5/3: سورۃ نمبر 2 کی تفہیمات کا نمبر 84 ملاحظہ فرمائیے۔

7۔ اَزْلَام 5/3 : ز ل م سہ حرفی مادہ ہے۔ غلطی کرنا، نرم کرنا، ہموار کرنا، گھمانا، کھانے کو خراب کرنا اور خلاف وحی خود ساختہ توہماتی رسم ورواج پر عمل کرنا ازلام کہلاتا ہے۔ مثلاً فال نامے، بلی کا راستہ کاٹنا اور سفر پر نہ جانا، گائے کا ذبح کرنا یا بیچنا حرام سمجھنا وغیرہ ازلام کہلاتا ہے۔ اور جادو، ٹونے ٹوٹکے وغیرہ سب ازلام میں شامل ہیں۔

يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ تم سے پوچھیں گے کہ اُن کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے؟ کہہ دو تمہارے
لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ لئے خوشگوار چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جن سدھائے ہوئے شکاری
مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ جانوروں کو تم نے سکھایا ہے۔ تم اِن کو سکھاتے ہو جیسی اللہ نے تمہیں
فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَ اذْكُرُوا سکھانے کی صلاحیّت دی۔ پس اس جانور کو بھی کھاؤ جو وہ تمہارے لئے
اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ پکڑ رکھیں۔ اللہ کے احکامات اِس قرآن کے مطابق پیش کرو۔ اور اللہ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ کی نافرمانی سے بچو۔ یقیناً اللہ تو بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ 4

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ آج تمہارے لئے خوشگوار خوراک کو حلال کیا گیا ہے۔ اور اُن کا کھانا
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَ تمہارے لئے حلال کیا گیا جن کو کتاب دی گئی تھی۔ اور تمہارا کھانا اُن
طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ کے لئے حلال ہے۔ مومنات میں سے شرک و بدکاری سے پاک
مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ دامن 8 اور اہل کتاب میں شرک و بدکاری سے پاک دامن
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ عورتیں (2/221,24/3) جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی نکاح کے
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ لئے حلال ہیں۔ جب تم اِن کو طے شدہ حقوق دے دو تو نکاح کر
مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَ کے پاک دامن بننا، بدکاری کرنے والا نہیں اور نہ کوئی خفیہ یارانہ کرنا
مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ ہے۔ اور جو کوئی ماننے کی بجائے انکار کرے گا پھر اُس کا عمل
ع1 وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ ضائع ہو گیا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہے۔ 5

8۔ اَلْمُحْصَنٰتُ 5/5: دیباچے کا نمبر 56 ملاحظہ فرمائیے۔ محصنات سے مراد وہ عورتیں جو شرک اور بدکرداری سے پاک ہوں۔ وہ مومنات میں سے ہوں یا اہل کتاب میں سے ہوں وہ محصنات ہیں۔ اُن سے نکاح ہو سکتا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ

اے ایمان والو! جب بھی تم قرآنی مرکز (22/40) کی طرف جانے کا اہتمام کرو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو لیا کرو۔ اور اپنے سروں اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک جھاڑ پونچھ لیا کرو۔ اگر تمہیں حاجتِ غسل ہے تو نہا لیا کرو۔ (4/43) اور اگر تم مریض ہو یا تم سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے بیویوں سے جنسی میلان کرلیا ہو اور پھر تم پاکیزگی کیلئے پانی نہ پاؤ تو پاکیزہ مٹی سے گندگی کو صاف کرلو۔ پھر اس کے بعد تم اپنے چہرے اور اپنے ہاتھ پانی سے دھونے کی بجائے جھاڑ پونچھ لو۔ اور اللہ ایسی قانون سازی نہیں کرتا کہ تمہارے لئے کوئی مشکل پیدا کردے بلکہ وہ تو قانون سازی کرتا ہے تاکہ تم کو پاک کردے اور وہ اپنی نعمت کو تم پر پورا کردے۔ اب اُمید ہے کہ تم قرآن کے احکامات مان لوگے۔ 6 (پاک صاف ہونے کے بعد مرکز میں)

اللہ کی نعمت کا اپنے اوپر تذکرہ کرو یعنی اُس کے میثاقِ کتاب کا تذکرہ کرو جس کے ذریعے تم سے عہد (1/4) لیا تھا۔ یاد کرو جب تم نے کہا تھا ہم نے سُن لیا ہے اور ہم اطاعت کریں گے۔ اب تم اللہ کی نافرمانی سے بچو۔ یقیناً اللہ دلوں کے راز جاننے والا ہے۔ 7

اے ایمان والو! اللہ کے لئے عدل کے ساتھ گواہی دینے والے (2/143) نگران بن جاؤ۔ اور یقیناً تم کو لوگوں کی دشمنی اس بات پر آمادہ کرے کہ تم عدل نہ کرو۔ حکم یہی ہے کہ عدل کرو۔ یہ تقویٰ کے قریب ہے۔ اس لئے نافرمانی سے بچو۔ یقیناً اللہ خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ 8 جو ایمان بالغیب لاتے اور قرآن کے مطابق صالح عمل کرتے ہیں اللہ نے اُن سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔ 9 جو لوگ ہماری باتوں کا انکار کرتے اور جھٹلاتے ہیں۔ یہی لوگ جہنمی ہیں۔ 10

اے مومنو! اللہ کی نعمت قرآن کا اپنے اوپر تذکرہ کیا کرو۔ یاد کرو جب ایک قوم نے تم پر دست درازی کی ہمت کی تھی تو اللہ نے اُن

اَيۡدِيَهُمۡ فَكَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ‌ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ۝

کو تم پرحملہ کرنے سے روک دیا تھا۔اِس لئے تم اللہ کی نافرمانی سے بچو۔اور اللہ ہی پرمومنوں کو بھروسہ کرنا چاہیے۔11

وَ لَقَدۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ‌ۚ وَ بَعَثۡنَا مِنۡهُمُ اثۡنَىۡ عَشَرَ نَقِيۡبًا‌ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ‌ؕ لَئِنۡ اَقَمۡتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيۡتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنۡتُمۡ بِرُسُلِىۡ وَ عَزَّرۡتُمُوۡهُمۡ وَ اَقۡرَضۡتُمُ اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَ لَاُدۡخِلَنَّكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ‌ۚ فَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ۝ ع2

یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا اور ہم نے اُن میں سے بارہ سردار مبعوث کئے تھے۔اور اللہ نے فرمایا تھا کہ بلاشبہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔البتہ اگر تم وحی کردہ فرضِ منصبی قائم کرو اور کتابِ وحی سے تزکیہ نفس کرو اور میرے رسولوں کی بات مان لو اور تم اُن کی مدد بھی کرو اور اللہ کو قرضِ حسنہ دو تو یقیناً میں تمہاری کمزوریاں دور کر دوں گا۔اور یقیناً میں تمہیں باغات میں داخل کروں گا جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔پس جس نے بھی تم میں سے اِس عہد کا انکار کیا۔سو وہ یقیناً سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔12

فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ لَعَنّٰهُمۡ وَجَعَلۡنَا قُلُوۡبَهُمۡ قٰسِيَةً‌ۚ يُحَرِّفُوۡنَ الۡـكَلِمَ عَنۡ مَّوَاضِعِهٖ‌ۙ وَنَسُوۡا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوۡا بِهٖ‌ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنۡهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ‌ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاصۡفَحۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ۝

پس ہم نے نقیضِ میثاق کی وجہ سے اِن پر لعنت کی اور اِن کے دلوں کو سخت پایا۔وہ ہر بات کو اُس کے موضوعات سے بدلنے کی کوشش کرتے ہیں 9 ۔اور وحی کے حصّے کو بھول جاتے ہیں جس کے ذریعے سے اُن کو نصیحت کی جاتی ہے۔اور تُو ہمیشہ تھوڑے سے لوگوں کے علاوہ اِن کی خیانت سے مطلع ہوتا رہے گا۔پس اِن سے درگزر کر اور اِن سے الگ ہو جا۔یقیناً اللہ محسنین کو پسند کرتا ہے۔13

تفهیمات:9۔يُحَرِّفُوۡنَ الۡكَلِمَ 5/13۔: دیباچے کا نمبر 27 ملاحظہ فرمائیے۔

وَمِنَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّا نَصٰرٰۤى اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَهُمۡ فَنَسُوۡا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوۡا بِهٖ‌ۖ فَاَغۡرَيۡنَا بَيۡنَهُمُ الۡعَدَاوَةَ وَ الۡبَغۡضَآءَ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ‌ؕ وَسَوۡفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ۝

اور اُن لوگوں میں سے جو کہتے ہیں کہ ہم نصارٰی ہیں۔ہم نے اُن سے بھی عہد لیا تھا۔وہ بھی وحی کے اُس حصّے کو بھول گئے تھے جس کے ذریعے اُن کو نصیحت کی گئی تھی۔پس ہم نے اِن کے درمیان وحی کے بارے قیامت تک بغض وعداوت پائی ہے۔اور اللہ اِن کو قیامت کے دِن بتائے گا جو وہ عمل کرتے رہے تھے۔14

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلُنَا **يُبَيِّنُ** لَـكُمۡ كَثِيۡرًا مِّمَّا كُنۡتُمۡ تُخۡفُوۡنَ مِنَ الۡـكِتٰبِ وَيَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ‌ؕ قَدۡ جَآءَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ نُوۡرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيۡنٌ۝ۙ

اے اہلِ کتاب! تمہارے پاس ہمارا رسول (5/19) آ چکا جو تمہارے سامنے کثرت سے بیان کرتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔اور کثرت سے عافیت دیتا ہے۔6/91 یقیناً تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور یعنی واضح قرآن آچکا ہے 10 ۔15

تفھیمات:10۔نُوۡر '' وَّ کِتٰب '' مُّبِیۡن '' 5/15 : نوریعنی واضح کتاب۔نوراورکتاب کے درمیان واوٗتفسیری جس کامعنی یعنی ہے۔ نُوۡرکی تفسیر کِتٰب '' مُّبِیۡن '' ہے۔گویا کہ نوراورکتابِ مبین ایک ہی چیز ہے۔یَّھۡدِیۡ بِہٖ 5/16 میں ہٖ ضمیرِ واحدواوٗتفسیری کا قرینہ ہے کہ اللہ ایک ہی چیز سے ہدایت دیتا ہےاوردیتا رہے گا۔مشاہدہ گواہ ہے کہ نورکتابِ مبین ہے کیونکہ انبیاء اور مبلغین آتے ہیں اوروفوت ہو جاتے ہیں۔ان کے بعد کتاب ہی رہ جاتی ہے جو انسانوں کیلئے حجت اورراہنما ہوتی ہے۔اس کے علاوہ بھی اللہ نے کتاب کونور فرمایا۔ان میں سے چند آیات یہ ہیں۔ اللہ فرماتے ہیں کہ نورنازل کیا گیا ہے۔یہ 64/8,42/52,39/22,24/35,6/91,122,4/174 7/157,5/44,46 میں ملاحظہ فرمایئے۔عربی صرف ونحو کے نقطہ کوچھوڑ بھی دیں تو مشاہدے کی شہادت کہاں لے جائیں گے۔لاریب ہدایت ہمارے پاس صرف قرآن ہے۔لاریب شخصیت جس پر ڈائریکٹ نزولِ قرآن ہوا وہ تو ہم میں موجودنہیں۔اب پیغامِ وحی 6/19 کی رُو سےقرآن ہمارے پاس موجود ہے۔لہٰذا یہاں نورکتاب ہےاورکوئی دوسری شے مراد نہیں ہے۔

یَّھۡدِیۡ بِہِ اللّٰہُ مَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَہٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ یُخۡرِجُھُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ بِاِذۡنِہٖ وَ یَھۡدِیۡھِمۡ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۱۶﴾

اللہ اِس کے ساتھ اُسے سلامتی کے راستوں کی ھدایت دیتا ہے جوقرآن کی اتباع کرتا ہے۔اوروہ اِن کواپنے قرآن سے اندھیروں سے نکال کر نورمیں لاتا ہے اوران کو راہِ راست کی ہدایت دیتا ہے۔16

لَقَدۡ کَفَرَ الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الۡمَسِیۡحُ ابۡنُ مَرۡیَمَ ؕ قُلۡ فَمَنۡ یَّمۡلِکُ مِنَ اللّٰہِ شَیۡئًا اِنۡ اَرَادَ اَنۡ یُّھۡلِکَ الۡمَسِیۡحَ ابۡنَ مَرۡیَمَ وَ اُمَّہٗ وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا ؕ وَ لِلّٰہِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَھُمَا ؕ یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱۷﴾

یقیناً کافر ہو گئے جنہوں نے کہا کہ یقیناً مسیح ابنِ مریم ہی اللہ ہے۔ اِن سے پوچھوتو سہی بھلا اللہ کے مقابلے میں کون ہے جو بچاوٗ کا ذرا سا بھی اختیار رکھتا ہو۔اگراُس نے مسیح ابنِ مریم اوراُس کی ماں اور جو زمین میں سب کو ہلاک کرنیکا قانونِ مشیّت (ارادہ) بنا دیا ہے۔یہ حقیقت ہے کہ سمٰوات وارض اور جو اِن کے درمیان ہے بادشاہی اللہ واحد کی ہے۔وہی قانون بناتا ہے جو وہ بنانا چاہتا ہے۔اوراللہ پیمانے بنا کرنفاذ کی قدرت رکھنے والا ہے۔17

وَ قَالَتِ الۡیَھُوۡدُ وَ النَّصٰرٰی نَحۡنُ اَبۡنٰٓؤُا اللّٰہِ وَ اَحِبَّآؤُہٗ ؕ قُلۡ فَلِمَ یُعَذِّبُکُمۡ بِذُنُوۡبِکُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ مِّمَّنۡ خَلَقَ ؕ یَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ لِلّٰہِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَھُمَا ۫ وَ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۸﴾

یہود ونصارٰی کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اوراُس کے پیارے ہیں۔ کہو پھراللہ تمہیں کیوں گناہوں کی سزا دیتا ہے۔ بلکہ تم بھی عام انسان ہواِس مخلوق میں سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔وہ مغفرت دے گا جومغفرت چاہےاورعذاب دے گا جوعذاب چاہے۔سمٰوات وارض اور جواِس میں ہے سب کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔اوراُسی کی طرف لوٹنا ہے۔18

یٰۤاَھۡلَ الۡکِتٰبِ قَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلُنَا یُبَیِّنُ لَکُمۡ عَلٰی فَتۡرَۃٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا جَآءَنَا مِنۡۢ بَشِیۡرٍ وَّ لَا نَذِیۡرٍ ۫

اے اہلِ کتاب! تمہارے پاس ہمارا آخری رسول آچکا ہے۔ وہ تمہارے سامنے رسولوں کے سلسلے کے خاتمے 11 پرقرآن بیان کررہا ہے تا کہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس بشیراورنذیرنہیں آیا تھا۔

فَقَدۡ جَآءَکُمۡ بَشِیۡرٌ وَّ نَذِیۡرٌ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱۹﴾ ع3
سوتمہارے پاس یہ آخری بشیرونذیر آچکا ہے۔اورحقیقت یہی ہے کہ اللہ ہر شے کے پیمانے بنا کر نفاذ کی قدرت رکھنے والا ہے۔19

تفہیمات:11۔عَلٰی فَتۡرَۃٍ مِّنَ الرُّسُلِ 5/19 :رسولوں کے سلسلے کے خاتمے پر. فَتۡرَۃٍ کا سہ حرفی مادہ ف ت ر ہے۔جس کے معنی تیزی کے بعد ساکن ہونا۔رکنا،سلسلے کا رک جانا اور ختم ہونے کے ہیں۔قرآن میں آیتِ کریمہ ہے۔یُسَبِّحُوۡنَ الَّیۡلَ وَ النَّھَارَ لَا یَفۡتُرُوۡنَ 21/20 وہ دن رات جدوجہد کرتے ہیں اوراس جدوجہد کے سلسلے کوختم نہیں کرتے۔لَا یُفَتَّرُ عَنۡھُمۡ وَھُمۡ فِیۡہِ مُبۡلِسُوۡنَ 43/75 اُن سے عذاب ختم نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے. فَتۡرَۃٍ کے معنی خاتمہ کے ہیں۔اس طرح یہ آیت بھی خاتم النبیین کے لئے نص قطعی ہے۔آیت کا بعد والا حصہ بڑا واضح ہے کہ یہ آخری نبی اورآخری پیغام ہے یہ کہ اب نہ کہنا کہ ہمارے پاس بشیرونذیر نہیں آیا۔یہ انسانوں کے لئے آخری وارننگ اوراس کے بعد کوئی عذرومعذرت کی گنجائش نہیں۔قیامت کے دن انسان یہ کہنے کے قابل نہیں کہ میرے پاس پیغامِ وحی نہیں پہنچا تھا۔اور یہ مشاہدہ بھی ہے کہ یہ قرآن مشرق ومغرب،شمال وجنوب کوئی خطہ نہیں ہے جہاں اس کی بازگشت نہ سنائی دیتی ہو۔ہرجگہ قرآن موجود ہےاوردوسری زبانوں میں اس کے تراجم موجود ہیں۔اب انسانوں کی ذمہ داری ہے کہ اسے سمجھنے کی کوشش کریں۔اللہ کے ذمہ اب کوئی عذرداری نہیں ہے۔

وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِہٖ یٰقَوۡمِ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَۃَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ جَعَلَ فِیۡکُمۡ اَنۡۢبِیَآءَ وَ جَعَلَکُمۡ مُّلُوۡکًا ٭ۖ وَّ اٰتٰىکُمۡ مَّا لَمۡ یُؤۡتِ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۰﴾
اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا۔اے میری قوم! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو۔جب اُس نے تم میں انبیاء مقرر کئے اورتم کو بادشاہ بنایا اورتم کو وہ کچھ عطا کیا جو اُس دور کے لوگوں میں کسی کو بھی عطا نہیں کیا گیا تھا۔ 20

یٰقَوۡمِ ادۡخُلُوا الۡاَرۡضَ الۡمُقَدَّسَۃَ الَّتِیۡ کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمۡ وَ لَا تَرۡتَدُّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِکُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿۲۱﴾
اے میری قوم!اِس ملک پرحملہ کروجو بڑا مقدس(2/58) ہے[12] جس پر قبضہ کرنا اللہ نے تم پرفرض کیا ہےاورمقابلہ کرتے وقت پیٹھ دکھا کر نہ بھاگنا کیونکہ پھرتم نقصان اٹھانے والے ہوجاؤ گے۔21

تفہیمات:12۔یٰقَوۡمِ ادۡخُلُوا الۡاَرۡضَ الۡمُقَدَّسَۃَ الَّتِیۡ کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمۡ 5/21 : موسیٰ نے کہا اے میری قوم!ارضِ مقدسہ پرحملہ کردو۔اللہ نے یہ حکم تم پرفرض کیا ہے۔میدانِ جنگ سے پیٹھ نہ پھیرنا ورنہ خسارہ اُٹھاؤ گے۔اللہ نے غلبہ کی بشارت دی جوڈٹ کرمقابلہ کے ساتھ مشروط تھی۔پس اس قوم نے بَدَّلَ قَوۡلًا یعنی اللہ کے حکم کو بدلا۔اللہ کی نافرمانی کی تھی۔موسیٰ سلام' علیہ کواس قوم نے یہاں تک کہہ دیا کہ تُو اور تیرا رب جا کرلڑے ہم تو یہاں بیٹھنے والے ہیں۔2/58اور 7/161 میں اسی واقعہ کودوہرایا گیا ہے۔لہٰذا اُن کی بزدلی اورنافرمانی اُن کی ذلت کا سبب بن گئی ورنہ اللہ نے تو اُن کی فتح کا فیصلہ پہلے ہی سنا دیا تھا۔جوحکم عدولی کی وجہ سے نافذ العمل نہیں ہوا کیونکہ اللہ کا وعدہ مشروط تھا۔اور یہ بستی چالیس سال تک اُن پرحرام کردی گئی اور یہ قوم دربدرکی ٹھوکریں کھاتی رہی۔نافرمانی کی یہ دنیا میں سزا ہے۔ ہمیں ان واقعات سے سبق سیکھنا چاہیے۔سورۃ نمبر 2 کی تفہیمات کا نمبر 39 بھی ملاحظہ فرمائیے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

کہنے لگے اے موسیٰ! یقیناً اِس میں طاقت ور قوم رہتی ہے۔ اور اِن پر ہم ہرگز حملہ نہیں کریں گے جب تک وہ اِس بستی سے نکل نہ جائیں۔ پس اگر وہ اِس بستی سے نکل جائیں تو پھر ہم اِن پر حملہ کریں گے۔ 22

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَ عَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾

اُن میں سے دو مردوں نے کہا جو ڈرتے تھے، ان پر اللہ نے انعام کیا تھا کہ تم اِن پر سبقِ وحی کے مطابق حملہ کر دو۔ پس جب تم وحی کی روشنی میں اِس قوم پر حملہ کرو گے۔ پھر یقیناً تم غالب ہو۔ اور پھر تم اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم ایمان والے ہو۔ 23

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾

انہوں نے کہا اے موسیٰ! یقیناً ہم کبھی بھی اِس بستی پر ہرگز حملہ نہیں کریں گے جب تک وہ اِس میں موجود ہیں۔ پس تُو اور تیرا رب جاؤ، دونوں لڑو۔ ہم تو یہاں ہی بیٹھنے والے ہیں۔ 24

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَ اَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

موسیٰ نے کہا اے میرے رب! یقیناً میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر اختیار نہیں رکھتا ہوں۔ پس اب ہمارے اور اِس نافرمان قوم کے درمیان علیحدگی فرما دے۔ 25

ع4

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

اللہ نے فرما دیا کہ یقیناً یہ بستی اِن پر چالیس سال ممنوعہ ہے۔ اور یہ بدحال و پریشان اِس زمین میں بے ٹھکانہ پھرتے رہیں گے۔ اب تُو اِن نافرمان لوگوں پر افسوس نہ کرنا۔ 26

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ النصف

اِن کے سامنے انسان کے دو بیٹوں کا حقیقی واقعہ بیان کرو۔ جب دونوں نے اللہ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کی[13]۔ اُن میں سے ایک مقبول ہوا اور دوسرا مقبول نہ ہوا۔ نامقبول نے دھمکی دی کہ میں تجھے قتل کروں گا۔ اُس نے کہا یقیناً اللہ متقیوں کا عمل قبول کرتا ہے۔ 27

تفہیمات:13۔ قَرَّبَا قُرْبَانًا 5/27 : دونوں نے اللہ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کی۔ قَرِبَ کے معنی ہیں قریب ہونا اور قَــرَّ بَ کے معنی ہیں قریب ہونے کی کوشش کرنا۔ یہ بابِ تفعیل سے ہے۔ دونوں میں سے ایک کی کوشش مقبول ہوگئی کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کے حکموں کے مطابق زندگی گزارنے والے مومن کا اطمینانِ قلب دیکھ کر دوسرا غلط قسم کا آدمی حسد کی آگ میں جل رہا ہے۔ کیونکہ نافرمانی کی وجہ سے وہ اُس کا ساتھی نہیں بن رہا۔ لہٰذا اُس نے اِس مومن کو دھمکی دے دی کہ میں تم کو قتل کر دوں گا۔ اس نے جواب دیا کہ میں تجھے قتل کرنے میں پہل نہیں کروں گا۔ تا کہ تُو میرے اور اپنے دونوں کے گناہ میں ملوث ہو جائے۔ اگر میں مارا گیا تب بھی اور اگر تُو مارا گیا تب بھی دونوں صورتوں

میں گناہ گار تُو ہی ہوگا۔ کیونکہ میں تو صرف دفاع ہی کر رہا ہوں۔ مومن کی ہمیشہ دفاعی جنگ ہوتی ہے۔کوئی مومن امن چاہنے والے کوقتل نہیں کرسکتا کیونکہ ایسا کرنے سے ہمیشہ کے لئے جہنم کی سزا ملے گی 4/93 ۔

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَکَ لِتَقْتُلَنِیْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْکَ لِاَقْتُلَکَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾

یقیناً اگرتُو میری طرف زیادتی کے لئے ہاتھ بڑھائے گا تا کہ مجھے قتل کرے۔ میں تیری طرف اپنا ہاتھ بڑھانے والانہیں ہوں کہ میں تجھے قتل کروں۔ یقیناً میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو ربّ العالمین ہے۔28

اِنِّیْٓ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَاِثْمِکَ فَتَکُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِکَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِیْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۳۰﴾

یقیناً میں تو اپنا دفاع کرنا چاہتا ہوں کہ تُو میرے گناہ میں اور اپنے گناہ میں بھی ملوّث ہوجائے۔ پھرتُو آگ والوں میں سے ہوجائے گا۔اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔29 پس اُس کے نفسِ امّارہ نے اپنے بھائی کوقتل کرنا خوش نما بنا دیا تھا۔ پھراُس نے اُسے قتل کر دیا۔ پھر وہ نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوگیا۔30

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا یَّبْحَثُ فِی الْاَرْضِ لِیُرِیَهٗ کَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَةَ اَخِیْهِ ؕ قَالَ یٰوَیْلَتٰٓی اَعَجَزْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ سَوْءَةَ اَخِیْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ ۚ﴿۳۱﴾

پس اللہ نے ایک سراغ رساں [14] پایا جو اِس علاقہ میں تفتیش کر رہا تھا [15] ۔تا کہ وہ ظاہر کردے کہ وہ اپنے بھائی کے قتل کے جُرم کو کیسے چھپا رہا تھا۔ کہنے لگا ہائے افسوس! کہ میں تو جُرم کے انکار سے عاجز آ گیا ہوں کہ میں بھی اِس سراغ رساں جیسا ہوتا تو اپنے بھائی کا جُرم چھپا لیتا۔ پس ظاہر ہونے پر وہ نادم ہونے والوں میں سے ہوگیا۔31

تفہیمات: 14۔**غُرَابًا** 5/31 : غ ر ب (ن) جدا ہونا، علیحدہ ہونا۔ غ ر ب (ک) پوشیدہ یا مخفی ہونا غرابۃ الکلام پوشیدہ کلام کو کہتے ہیں۔ غیر مانوس اور اجنبی کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ کوئے کی مثال بمعنی غراب سیاہی، صبح سویرے اُٹھنے، چوکنّا اور ہوشیار رہنے کیلئے دی جاتی ہے. فلاں اَحْذَرُ مِنَ الْغُرَابِ فلاں کوئے سے بھی زیادہ چوکنّا ہے۔ لہٰذا اس آیت میں غراب کا لفظ ہوشیار اور چوکنّا یعنی قتل کا کھوج لگانے والے سراغ رساں کیلئے استعمال ہوا ہے۔

15۔**یَبْحَثُ** 5/31 : البحث مصدر ہے جس کے معنی مٹی کے نیچے کچھ تلاش کرنا، تفتیش اور تحقیق کرنے کے ہیں۔ یَبْحَثُ کے معنی یہاں تفتیش کرنے کے ہیں۔

مِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ ۚ کَتَبْنَا عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَکَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَمَنْ اَحْیَاهَا فَکَاَنَّمَآ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَیِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ

اِس قتل کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر فرض کیا کہ جس نے کسی آدمی کو قتل کیا جو نہ قاتل ہو اور نہ ملک میں فسادی ہو۔ پھر گویا یقیناً اُس نے سارے انسانوں کوقتل کردیا۔ اور جس نے ایک انسان کی زندگی بچائی تو گویا یقیناً اُس نے سارے انسانوں کو زندگی دی۔ یقیناً ہمارے رسول اِن کے پاس واضح احکام لے کرآئے تھے۔ پھر یقیناً اِن کی

ۨ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۝ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

کثیر تعداد اِس نزولِ وحی کے بعد بھی اِس زمین میں زیادتی کرنے والی ہے۔32 یقیناً جو اللہ اور اُس کی رسالت (قرآن) پہنچانے والے کے خلاف جنگ کرتے ہیں اور ملک میں فساد کی کوشش کرتے ہیں یہ کہ وہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی لٹکائے جائیں یا مخالفت کی وجہ سے اِن کے ہاتھوں اور پاؤں کو باندھ کر قید کیا جائے (29/29) یا جلاوطن کیا جائے۔ یہ اِن کیلئے دنیا میں رسوا کن سزا ہے۔ اور آخرت (5/41,68/33) میں تو اِن کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔33 مگر جو لوگ توبہ کرلیں اِس سے پہلے کہ تم اِن پر غلبہ حاصل کرو۔ پس جان لو کہ یقیناً اللہ تو غفور ہے رحیم ہے۔34 اے ایمان والو! اللہ کی نافرمانی سے بچو۔ اور اُس کی طرف قُربت[16] تلاش کرو یعنی اُس کی راہِ قرآن (25/52,46/28) میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔35

ع5 **تفهيمات:**16 اَلْوَسِيْلَةَ 5/35: وَسَلَ يَسِلُ وَ سِيْلَةَ کے معنی ہیں قرب حاصل کرنا۔ اَلْوَسِيْلَةَ کے معنی درجہ اور مرتبہ کے ہیں۔ اَلتَّوَ صَّلَ اِلَى شَيْءٍ بِرَغْبَةٍ رغبت کے ساتھ کسی شے کی طرف پہنچنا الوسیلہ کہلاتا ہے۔ وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ کا معنی اُطْلُبُوْا اِلَيْهِ الْقُرْبَةَ کے ہیں یعنی اُس کی طرف قرب تلاش کرو۔ جاهدوا في سبيله اُس کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرنا ہی اس کا قرب حاصل کرنا ہے۔ قرآن کے ذریعے کافروں کو کلمہ حق کی دعوت سب سے بڑا جہاد ہے 25/52۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

یقیناً جو آیات کا انکار کرتے ہیں اگر اِن کے پاس زمین کی ساری دولت ہو اور اِس کے برابر اور بھی ہو تاکہ وہ اِس مال کو فدیہ میں دے کر قیامت کے دن عذاب سے جان چھڑالیں۔ تو اُن سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور اُن کیلئے دردناک عذاب ہے۔36 وہ آگ سے نکلنا چاہیں گے لیکن وہ اِس میں سے کبھی نکلنے والے نہیں ہیں۔ کیونکہ اُن کیلئے عذابِ مقیم ہے۔37 چور اور چورنی دونوں کی قوّت کو چوری سے روک دو (29/29) یہ سزا چوری کے مطابق ہے جو اُنھوں نے کی ہے۔ اللہ کی طرف سے سزا کا مقصد چوری روکنا ہے[17]۔ یقیناً اللہ غالب حکمت والا ہے۔38

تفهيمات:17. فَا قْطَعُوْٓا 5/38: قَ طَ عَ کے معنی کاٹنا اور روکنے کے ہیں۔ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ 29/29 وہ مسافروں کو لوٹنے کے لئے راستہ روکتے تھے۔ سزا کا مقصد چوری روکنا ہے۔ لہٰذا چوری کی وجوہات معلوم کرنا بھی ضروری ہے۔ چور عادی

ہے پھر چوری کی مالیت کتنی ہے وغیرہ وغیرہ سب معلومات کے بعد سزا اُس کے کسب کے مطابق ہے۔سزا کا ایک پورا پیکیج ہے جو اسلامی حکومت بنائے گی۔جس میں سب سے پہلے جن وجوہات کی بنیاد پر چوری ہوتی ہے۔اُن اسباب کو دور کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔چور کا ہاتھ کاٹنا کب ضروری ہے اس کا تعین بھی قانون میں موجود ہوگا۔یہ قانون سازی کرنا انسانوں پر چھوڑ دیا ہے۔ حالات کے مطابق انسانوں کے بنائے ہوئے اس پیکج میں تبدیلی بھی ہوسکتی ہے مگر چوری کے رجحان کا خاتمہ اللہ کی طرف سے حکم ہے اس حکم میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی اسے ہر لحاظ سے معاشرے میں ختم کرنا ہے چاہے لوگوں کے ہاتھ ہی کیوں نہ کاٹنے پڑیں۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ ۚ وَ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ ۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۖۚ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَ اِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

پس جو سزا کے بعد اپنے ظلم سے توبہ اور اصلاح کرلے پس یقیناً اللہ اُس پر مہربانی کرے گا۔یقیناً اللہ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ہے۔39

اے داعی قرآن! کیا تجھے معلوم نہیں؟ یقیناً اللہ جس کے لئے سمٰوات و ارض کی بادشاہی ہے۔اور وہ سزا دے گا جو سزا چاہتا ہے اور وہ مغفرت کریگا جو مغفرت چاہتا ہے۔وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔40

اے رسول! تجھے غمگین نہ کریں جو انکار میں جلدی کرتے ہیں۔یہ ایسے ہیں جو اپنے مونہوں سے کہتے ہیں کہ ہم مانتے ہیں لیکن اِن کے قلوب ایمان نہیں لائے۔اور یہودیوں میں ہیں جو جھوٹ بولنے کیلئے سنتے ہیں۔وہ دوسرے لوگوں کیلئے سنتے ہیں جو تیرے پاس نہیں آئے۔وہ ہر کلمہ کو اُس کے موضوعات سے ہٹانے کے بعد(2/75) کلام کو بدلتے ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ اگر یہودیت دی جائے تو قبول کرو۔اگر یہ نہ دی جائے تو پھر گریز کرو۔اور جس کو اللہ سزا دینے کا ارادہ کرلے پھر اللہ کے مقابلے میں تیرے پاس ہرگز کوئی اختیار نہیں۔یہی لوگ ہیں جن کے ذہنوں کو پاک کرنے کا اللہ نے قانون نہیں بنایا۔اِن کیلئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے(5/33,68/33)۔41

وہ قرآن کو جھوٹ بولنے کے لئے سنتے ہیں۔اور وہ باطل پیش کر کے حرام کمائی کھاتے ہیں(9/34)۔اگر وہ تیرے پاس آئیں تو اِن کے درمیان فیصلہ کریں یا اِن سے الگ رہیں تجھے اختیار ہے۔اگر تُو ان سے الگ رہے گا تو ہرگز تیرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اگر فیصلہ کرے تو پھر اِن کے درمیان عدل سے فیصلہ کر دے۔یقیناً اللہ تو عدل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔42

وَ کَیۡفَ یُحَکِّمُوۡنَکَ وَعِنۡدَھُمُ التَّوۡرٰىۃُ فِیۡھَا حُکۡمُ اللّٰہِ ثُمَّ یَتَوَلَّوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِکَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۴۳﴾ ع6	اے داعی قرآن یہ لوگ تجھے کیسے مُنصف ٹھہرائیں گے جب کہ اِن کے پاس وحی کردہ کتاب تھی۔ اُس میں اللہ کا حکم تھا پھر وہ اس کے بعد کتاب سے پھر چکے ہیں۔ یقیناً یہ مومنین نہیں ہیں۔ 43
اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا التَّوۡرٰىۃَ فِیۡھَا ھُدًی وَّ نُوۡرٌ ۚ یَحۡکُمُ بِھَا النَّبِیُّوۡنَ الَّذِیۡنَ اَسۡلَمُوۡا لِلَّذِیۡنَ ھَادُوۡا وَ الرَّبّٰنِیُّوۡنَ وَ الۡاَحۡبَارُ بِمَا اسۡتُحۡفِظُوۡا مِنۡ کِتٰبِ اللّٰہِ وَکَانُوۡا عَلَیۡہِ شُھَدَآءَ ۚ فَلَا تَخۡشَوُا النَّاسَ وَاخۡشَوۡنِ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰیٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ؕ وَمَنۡ لَّمۡ یَحۡکُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۴۴﴾	یقیناً ہم نے انبیاء پر توراۃ[18] (2/213,4/162,3/184,26/196) نازل کی تھی جس میں ہدایت اور روشنی تھی۔ جس کے ذریعے تمام انبیاء جو فرماں بردار تھے اور عُلماء اور مشائخ بھی یہودیوں کے فیصلے کرتے تھے اِس لئے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ ٹھہرائے گئے تھے۔ اور وہ اِس کتاب پر گواہ تھے۔ اُنہیں حکم تھا کہ تم لوگوں سے نہ ڈرو اور صرف مجھ سے ڈرو۔ اور میری آیات کی مخالفت کر کے تھوڑی سی قیمت پر نہ بک جاؤ۔ اور جو اللہ کے نازل کردہ کے مطابق فیصلہ نہ کرے گا۔ پس یقیناً وہی اللہ کا انکار کرنے والے ہیں۔ 44

تفھیمات:18۔التَّوۡرَاۃُ 5/44 : اگر تورات ایک ہی کتاب کا نام ہے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ کس نبی پر نازل ہوئی تھی اور یہ جواب قرآن سے معلوم کرنا پڑے گا۔ کیونکہ جو مشہور بات ہے کہ تورات موسیٰ سلام' علیہ پر نازل ہوئی تھی۔ قرآن میں یہ ثابت کرنے کے لئے ایک آیت بھی نہیں ہے جس میں اللہ نے یہ کہا ہو کہ ہم نے موسیٰ پر تورات نازل کی ہے۔ جیسے اللہ نے داؤد سلام' علیہ کے لئے فرمایا۔ ہم نے داؤد کو زبور عطا کی تھی۔ 4/163,17/55 اور پھر 3/184 میں ہے تجھ سے پہلے بھی رسول زبوریں لے کر آئے تھے اُن کو بھی اِنہوں نے جھٹلایا تھا۔ اس سے تو یہ ثابت ہوتا ہے بہت سی زبوریں نازل ہوئی تھیں۔ 15/91 میں ہے کہ جن لوگوں نے قرآن کو جھٹلایا تھا۔ اس سے تو یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ پہلے بھی قرآن نازل ہوتا رہا ہے۔ پہلے لوگ قرآن سے فیصلے کرتے تھے۔ 26/196 یقیناً یہی قرآن پہلی زبوروں میں تھا۔ گویا تورات، زبور، انجیل اور قرآن ایک ہی کتاب کے نام ہیں۔ جس کو لوگ بھول جاتے تھے۔ اُس میں ردو بدل کر دیتے تھے۔ ہر نبی پہلی کتاب کا مصدّق بن کر آتا تھا۔ اُس پر نازل شدہ کتاب پہلی کتابوں کی مصدّق ہوتی تھی جیسے اب قرآن پہلی کتابوں کا مصدّق ہے۔ (2/41,89,91,97,101 ,3/3,50,81 62/6,46/12,30,35/31,6/92,4/47,5/46,48) مذکورہ بالا آیات نمبرز سے معلوم ہوتا ہے۔ قرآن پہلی کتابوں کی تنسیخ کے لئے نہیں بلکہ اُن کی تصدیق کے لئے نازل ہوا ہے۔ تورات، زبور، انجیل اور پہلی نازل شدہ اصل کتاب ہی کو قرآن کی صورت میں اللہ نے نازل کر دیا ہے۔ اللہ نے تمام انبیاء کے ساتھ ایک کتاب ہی حق کے ساتھ اُتاری تھی (2/213) اور یہ قرآن نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ (47/2) وہی کتاب ہے جو پہلے انبیاء پر نازل ہوتی تھی (42/13)۔ اس لئے تو اللہ 21/2 میں فرماتے ہیں کہ اِن کے رب کی طرف سے اِن کے پاس

کوئی نیاذ کرنہیں آ تا۔2/213 آیت اس بات کی دلیل ہے کہ ہر نبی صاحبِ کتاب ہوتا ہے۔جن کے ساتھ اللہ کا ڈائریکٹ خطاب ہوتا ہے۔دودوتین تین نبی ایک وقت میں بھی ہوسکتے ہیں۔وہ سب صاحبِ کتاب ہوتے ہیں۔اللہ اُن سب پر ایک کتاب نازل کرتا ہے ۔جیسے موسیٰ اور ہارون کے بارے 37/117 آیت میں ہے کہ ہم نے دونوں کوایک وضاحت شدہ کتاب دی۔ہارون سلام'' علیہ کوئی ذیلی، بروزی یا ظلّی نبی نہیں تھے۔موسیٰ سلام' علیہ کی طرح اللہ نے ہارون سلام'' علیہ پر بھی کتاب ڈائریکٹ نازل کی تھی۔نزولِ کتاب کے بغیر دعویٰ نبوت باطل ہے۔لہٰذا جتنے بھی نبی ہوں سب پر کتاب نازل ہوتی ہے۔ایک شریعت اور ایک ہی دین ہوتا ہے۔اس میں نہ کوئی فرق ہوتا اور نہ ہی اختلاف۔۔42/13 میں یہی کتاب كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً (2/213) کیلئے شریعتِ واحدہ کا ثبوت ہے۔پہلے نبی سے لے کرآخری نبی تک ایک ہی دین اورشریعت نازل ہوتی رہی ہے۔اس لئے لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ 2/285 آیت میں یہ مومنین کا اعلان ہے کہ ہم اُس کے رسولوں میں فرق نہیں کرتے۔سب پر ایک ہی کتاب یعنی قرآن نازل ہوا تھا لہٰذا ہم تمام سابقہ کتابوں پر ایمان بالعمل رکھتے ہیں۔لہٰذا قرآن پر ایمان وعمل کا مطلب گزشتہ تمام کتابوں پر ایمان اور عمل ہے۔یہی وجہ ہے کہ قرآن بڑا واضح طور پر پہلی کتابوں کے بارے مصدّق ہونے کا اعلان کرتا ہے۔پہلی کتابوں کومنسوخ نہیں کرتا گویا کہ پہلی کتابوں میں قرآن ہی تھا (26/196)۔تورات کا نزول کتاب کا نزول ہے۔لہٰذا پہلے نبیوں پر جو کتاب نازل ہوئی وہ تورات کے نام سے موسوم کی جاتی تھی۔اس لئے 5/44 میں فرمایا کہ انبیاء تورات سے فیصلے کرتے تھے گویا کہ اُس وقت انبیاء پر جو کتاب نازل ہوتی تھی وہ تورات کہلاتی تھی۔آیت میں ہے کہ اُن کے عالم اور مشائخ بھی تورات سے فیصلے کرتے تھے لیکن وہ نبی نہیں تھے۔عالم ومشائخ کا تورات سے فیصلہ کرنا اُنہیں نبوت کے مقام پر فائز نہیں کرتا اس لئے کہ اُن پر کتاب کا ڈائریکٹ نزول نہیں ہوا۔لہٰذا اس دور میں قرآن کا عالم ہونے کی وجہ سے کوئی نبوت کا دعوٰی کرے،آیت اجازت نہیں دیتی کیونکہ آیت انبیاء اور عالم ومشائخ کوالگ الگ بیان کررہی ہے۔اورآیت سے ثابت ہورہا ہے کہ علماء اور مشائخ دعوٰی نبوت کے بغیر تورات سے فیصلے کررہے ہیں اور کاررسالت کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔تورات کے ساتھ کسی دوسری کتاب کو کارِرسالت میں علماء اور مشائخ نے شامل نہیں کیا تو ہمیں قرآن کے ساتھ بہت سی غیر قرآنی کتابیں شامل کرنے کا اجازت نامہ کہاں سے ملا۔لمحہ فکریہ ہے۔ مذکورہ آیت میں تورات سے مراد ایک تورات نہیں بلکہ جس جس نبی پر بھی کتاب نازل ہوئی وہ تورات ہی کہلاتی تھی۔اُس میں ہدایت اور نور ہی تھا۔اس کے ساتھ انبیاء اور علماء فیصلے کرتے تھے۔ تورات کا جس نبی کے ساتھ ذکر ہے وہ تو 3/93 آیت میں اسرائیل نبی ہے۔موسیٰ کے ساتھ تورات کا قرآن میں کہیں ذکر نہیں۔موسیٰ سلام'' علیہ کے ساتھ کتابِ طور کا ذکر ہے۔5/44,45 میں ہے جو ما انزل اللہ کے مطابق فیصلہ نہیں کرے گا وہ کافر ہے ظالم ہے۔5/47 میں انجیل کے بارے یہی حکم ہے کہ جو ما انزل اللہ کے مطابق فیصلہ نہیں کرے گا وہ فاسق ہے۔اب تورات، زبور اور انجیل کی جگہ قرآن ہے جو ان کتابوں کا مہیمن ،نگران اور مصدّق ہے۔اب جو ما انزل اللہ قرآن کے مطابق فیصلہ نہیں کرے گا وہ فاسق ہے۔اب جو اس قرآن کے مطابق فیصلہ کرے گا اُس نے سابقہ کتابوں کو

قائم کیا۔ یہی وجہ ہے کہ اہلِ کتاب کو5/66 میں کہا گیا ہے کہ کاش وہ تورات و انجیل کوقائم کرنے سے مرادقرآن کوقائم کرنا ہے یعنی اس قرآن کوقائم کرتے جو اِن کی طرف نازل کیا گیا ہے۔تحریف شدہ تورات و انجیل کو قائم کرنے کا توسوال ہی نہیں پیدا ہوتا اور نہ ہی یہ مفہوم درست ہے کہ تحریف شدہ تورات وانجیل کو قرآن کا مترادف قرار دیا جائے۔5/68 میں ہے کہ جب تک تم تورات و انجیل کو یعنی قرآن کوجو تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے قائم نہیں کرتے ہو تم کسی بھی معقول شے پر نہیں ہو۔5/67 میں ہے کہ اے پیغام پہچانے والے! اِن کو قرآن پہنچا دے جو تیری طرف نازل کیا گیا ہے۔ اگر تُو نے یہ کام نہ کیا تو رسالت ہی نہیں پہنچائی ۔کیونکہ اب اللہ کا درست پیغام صرف قرآن ہے ان کی تحریف شدہ اورخودساختہ کتابیں اللہ کا پیغام نہیں ہیں۔5/48 میں ہے کہ ہم نے توسب کے لئے ایک شریعت اور ایک ہی طریقہ مقرر کیا ہے۔اب لمحہ فکر یہ ہے کہ اگر انبیاء بنی اسرائیل صرف ایک تورات سے فیصلہ کرتے تھے۔ پھر نہ تو اس میں تحریف ہوئی ہے اور نہ باقی کسی نبی کو کوئی کتاب ملی ہے۔4/163,17/55 میں داؤدسلام' علیہ کو زبور ملنے کا ذکر ہے جو ایک تورات سے فیصلے کرنا درست ثابت نہیں کرتا۔ یہاں زبور کو بھی تورات ہی تسلیم کرنا پڑے گا کیونکہ داؤدسلام' علیہ بھی بنی اسرائیل میں سے ہیں۔لہٰذا تورات سے مراد ہر وحی شدہ کتاب ہے جو صرف نبی پر نازل ہوتی ہے کیونکہ 2/213 کے مطابق نزولِ کتاب کے بغیر نبی ہونے کا تصور باطل ہے۔ اب یہ کہنا کہ انبیاء تورات ہی سے فیصلے کرتے تھے جو اُن پر نازل نہیں ہوتی تھی۔اِن سے پہلے کسی نبی پر نازل ہوئی تھی اور وہ اسی تورات سے فیصلے کرنے کی وجہ سے نبی کہلاتے تھے۔اس آیت کا یہ مفہوم ختم نبوت کے نظریے کے خلاف ہے جو کہ قرآن کی 33/40 سے ثابت ہے۔اس کے علاوہ بھی متعدد آیات سے ثابت ہے۔قرآن کی اس آیت کی موجودگی میں کسی بھی نئے یا پرانے نبی کے آنے کا دروازہ کھولنا اور بغیر نزولِ کتاب کے کسی بھی شخص کو نبوت کا تاج پہنانا صریحاً قرآن کی تعلیمات کے خلاف ہے۔کتاب کا ڈائریکٹ نزول انبیاء کے قلب پر ہوتا ہے یا پردے کے پیچھے سے بذریعہ کلام، اللہ خود انبیاء کو کتاب کی تعلیم دیتے ہیں(42/51)۔ باقی لوگوں کے پاس اللہ کا کلام یعنی کتاب بذریعہ نبی /رسول پہنچتا ہے۔لہٰذا غیرِ انبیاء سے اللہ بذریعہ انبیاء اور بذریعہ کتاب کلام کرتا ہے۔کتاب کی تعلیم حاصل کرنے سے کسی غیر نبی عالم کو نبی کے مرتبہ یا منصب پر فائز نہیں کیا جا سکتا۔اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اللہ کا کلام کتاب کی صورت میں بلاکم وکاست غیر انبیاء کے پاس بھی پہنچ جا تا ہے۔وہی کام جو ایک نبی پر فرض ہوتا ہے وہی مومنوں پر فرض ہوتا ہے۔تبلیغ وتنفیذ کا کام انبیاء کے بعد غیرِ انبیاء کا فرضِ منصبی ہوتا ہے۔انبیاء کے بعد اللہ کی کتاب حجتِ کاملہ ہوتی ہے۔ کتاب اللہ کی شہادت سے معلوم ہوگا کہ کون انبیاء کی اتباع کرنے والے ہیں اور کون نہیں ہیں۔صرف قرآن کی اتباع کرنے والے ہی انبیاء کے مقتدی ہیں۔کیونکہ تمام انبیاء صرف اللہ کی کتاب کی اتباع کرتے تھے۔جو غیرِ قرآن کی اتباع کرتے ہیں وہ غیرِ انبیاء کے مقتدی ہیں اور انبیاء کی تعلیمِ وحی یعنی کتاب اللہ کے مخالف ہیں۔اب صرف قرآن ہی کتابِ وحی ہے جو حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب ہے جو اللہ کی طرف سے نازل شدہ ہے۔اس لئے 5/43 تا5/49 پڑھنے سے معلوم ہوگا کہ تورات اورانجیل کے بعد اب قرآن سے فیصلے ہوں گے۔اگر یہ مخالفت کرتے ہیں تو5/51 تا5/56 ان سے دوستی نہ کرنے کا حکم ہے۔

5/66 میں تورات وانجیل کے قائم کرنے کی بات بذریعہ قرآن ہے۔ کیونکہ 5/67 میں صرف یہ قرآن ان تک پہنچانے کا حکم ہے۔ 5/68 میں تو اس نازل شدہ سے وہ سرکشی اور کفر کرتے ہیں تو پھر تورات اور انجیل قائم کرنے سے کیا مراد ہے۔
اے عقل والو! خود غور کرو کہ اس قرآن کے سوا کون سی تورات اور انجیل ہے کہ جب تک وہ یہ قائم نہ کریں وہ کسی بھی حقیقی شے پر نہیں ہیں۔ اگر موجودہ تحریف شدہ تورات وانجیل کو قائم کرنا قرآن کے مترادف ہوسکتا ہے تو پھر اسے تحریف شدہ کہنا درست نہیں ہے۔ اور یہ کتابیں بھی امتِ مسلمہ کے تعلیمی کورس میں شامل ہونی چاہیے۔ ورنہ 29/51 میں اللہ کا یہ کہنا درست نہ ہوگا کہ کیا اِن کو کافی نہیں ہے کہ ہم نے تجھ پر ایک کتاب نازل کردی ہے جو ان پر تلاوت کی جاتی ہے۔ 5/46 میں تورات میں لکھا قانون نفس کے بدلے نفس ہے۔ انجیل اس کی مصدق ہے قرآن بھی اس کا مصدق ہے۔ یہ قانون امتِ مسلمہ کے لئے فرض ہے۔ قرآن تورات کی ضد نہیں بلکہ تورات جو سب نبیوں پر نازل ہوئی جس کے مطابق وہ فیصلے کرتے تھے۔ یہ صرف ایک نبی پر نازل ہونے کا تصور قرآنی تعلیم کے مطابق نہیں۔ بغیر نزولِ کتاب کے نبوت کا دعوٰی قرآن کے خلاف ہے۔ کیونکہ اس طرح تو ہر شخص کو نبی بننے کا حق مل جائے گا جو اللہ کی منشا کے خلاف ہے۔

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَ الْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

ہم نے اس کتاب میں اِن پر قانون لاگو کیا تھا کہ ایک جان کا بدلہ جان ہی ہے اور آنکھ کا بدلہ آنکھ ہے اور ناک کا بدلہ ناک ہے اور کان کا بدلہ کان ہے اور دانت کا بدلہ دانت ہے اور زخموں کا بدلہ لینا قانونی تقاضہ ہے اور جو اُس کا بدلہ معاف کر دے پس یہ اُس کے جرم کا کفّارہ ہے اور جو کوئی نازل کردہ کے مطابق فیصلہ نہیں کرے گا وہی ظالم ہے۔ 45 اور ہم نے اِن انبیاء کے علمِ وحی کے آثار پر عیسٰی ابن مریم کو مصدّق بنا کر بھیجا تھا اُس تعلیم کا جو اِس سے پہلے تورات میں تھی۔ اور ہم نے اُسے انجیل دی تھی جس میں وہی ہدایت اور روشنی تھی اور تصدیق کرنے والی تھی ہر اُس بات کی جو اِس سے پہلے تورات میں تھی اور یہ متقی بننے کے لئے راہنما اور نصیحت والی کتاب تھی۔ 46
اور چاہیے تھا کہ اہلِ انجیل فیصلہ کرتے اِس کے مطابق جو اِس میں اللہ نے نازل کیا تھا۔ یہ حقیقت ہے کہ جو اللہ کے نازل کردہ کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے۔ پس یہی لوگ نافرمان ہیں۔ 47
حقیقت ہے کہ ہم نے حق کے ساتھ قرآن تیری طرف نازل کیا ہے جو

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ
وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآئَهُمْ عَمَّا
جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ط لِكُلٍّ جَعَلْنَا
مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا ط وَلَوْ شَآءَ
اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط اِلَى اللّٰهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝48
وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَ احْذَرْهُمْ
اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْ م بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ اِلَيْكَ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ط
وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝49
اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ط وَمَنْ اَحْسَنُ
مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝50 ع7
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ
وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ
بَعْضٍ ط وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ط
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝51
فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ
تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ط فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ
بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا

تصدیق کرنے والا ہے ہر اُس کتابِ وحی کی جو اِس سے پہلے تھی اور یہ اُس تعلیم کا محافظ بھی ہے۔پس اب تُو اِن کے درمیان اِس قرآن کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے نازل کیا ہے۔اور اِن کی خواہشات کی اتباع نہ کر جو اِس قرآن کے خلاف ہیں جو تیرے پاس آ چکا ہے۔اور ہم نے تم سب کے لئے ایک ہی شریعت اور ایک ہی طریقہ مقرر کیا تھا۔اور اگر اللہ کوئی جبری ہدایت کا قانون بنا دیتا تو یقیناً تم سب کو ایک ہی قرآنی گروہ بنا دیتا۔ بلکہ وہ جبر نہیں کرتا بلکہ وہ اختیار دے کر تم کو آزماتا ہے اِس قرآن کے ذریعے جو اُس نے تم کو عطا کیا ہے۔پس تم قرآنی احکام ماننے میں سبقت لے جاؤ۔تمہارا سب کا لوٹنا اللہ کی طرف ہے۔پھر وہ تم کو بتائے گا جس میں تم اختلاف کرتے ہو۔48

اور یہ کہ اِن کے درمیان فیصلے کرو اِس قرآن کے ساتھ جو اللہ نے نازل کیا ہے۔اور نہ اتباع کر اِن کی خواہشات کی اور اِن سے محتاط ہو جاؤ یہ کہ وہ اِس تعلیم سے پھسلا دیں جو کچھ بھی اللہ نے تیری طرف نازل کی ہے۔پس اگر وہ قرآن کی مخالفت کرتے ہیں تو جان لو یقیناً اللہ تو ارادہ کرتا ہے کہ اُن کو اُن کے بعض گناہوں کی وجہ سے مصیبت میں ڈال دے۔ یقیناً لوگوں کی کثیر تعداد نافرمان ہے۔ 49

کیا پھر وہ جاہلیت ہی کے فیصلے چاہتے ہیں حالانکہ اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کون ہے اُس قوم کے لئے جو یقین رکھتی ہے۔50

اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ آپس میں ضرور ایک دوسرے کے دوست ہیں۔لیکن جو تم میں سے اِن کو دوست بنائے گا۔ پھر یقیناً وہ بھی اِنہیں میں سے ہوگا۔یقیناً اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔51

پس تو غور کرتا ہے اُن لوگوں کی طرف جن کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے۔ وہ اِن یہود و نصاریٰ میں جا گھستے ہیں۔ کہتے ہیں ہمیں مصیبت پہنچنے کا ڈر لگا رہتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اللہ مومنوں کو فتح دلائے یا غلبے کی کوئی بھی اور صورت اپنی طرف سے لائے۔ پھر وہ منافق نادم ہوں

عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝۵۲
وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ
اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۵۳
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ
عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ
يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۵۴
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝۵۵
وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ
ع8 اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝۵۶
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ
اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ
اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۵۷
وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا
وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝۵۸
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ
اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۵۹

گے اِس منافقت پر جو وہ اپنے ذہنوں میں چھپا رہے تھے۔ 52
اور ایمان والے کہیں گے۔ کیا یہی وہ لوگ ہیں؟ جو اللہ کی
قسمیں کھا کر اپنے عہد کو پختہ کرتے تھے کہ یقیناً وہ تمہارے
ساتھ ہیں۔ اِن کے اعمال تو ضائع ہو گئے ہیں۔ وہ نقصان
اُٹھانے والے ہو گئے ہیں۔ 53
اے مومنو! جو تم میں اپنے دین سے پھر جائے گا تو پھر اللہ ایسی
قوم کو لائے گا جن سے اللہ محبت کرے گا اور وہ لوگ بھی اللہ سے
محبت کریں گے۔ وہ مومنوں پر بڑے نرم اور کافروں پر بڑے
سخت ہوں گے۔ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے۔ اور وہ
کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔
یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ عطا کرتا ہے اُسے جو اِس فضل کو چاہتا ہو۔
یہ حقیقت ہے کہ اللہ ہی وسعت دینے والا علم دینے والا ہے۔ 54
یقیناً تمہارا دوست صرف اللہ ہی ہے اور اُس کا پیغام پہنچانے
والا اور جو مومن فرضِ منصبی کو قائم کرتے ہیں اور تعلیم قرآن سے
تزکیہ نفس کرتے ہیں یعنی وہ اللہ کا حکم ماننے والے ہیں۔ 55
اور جو اللہ اور اُس کے پیغام پہنچانے والے اور مومنوں سے دوستی
کرتا ہے۔ پس یقیناً یہی اللہ کا گروہ غالب ہونے والا ہے۔ 56
اے ایمان والو! تم اُن لوگوں کو دوست نہ بناؤ جو تمہارے دین کو
ہنسی مذاق اور کھیل تماشا بناتے ہیں۔ یہ اُن لوگوں میں سے ہیں
جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور دوسرے
کافر بھی ہیں۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو اگر تم ایمان والے ہو۔ 57
جب تم اجتماعِ صلوٰۃ کی طرف بلاتے ہو تو وہ اِسے ہنسی مذاق اور کھیل تماشا
سمجھتے ہیں یہ اس وجہ سے ہوتا ہے کہ یہ لوگ حقیقت کو نہیں سمجھتے ہیں۔ 58
کہہ دو اے اہلِ کتاب! کیا تم اِس بات کا انتقام لیتے ہو کہ ہم نے
اللہ کو مان لیا اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا ہے یعنی جو اِس سے
پہلے نازل کیا گیا تھا۔ اور یقیناً تمہاری اکثریت نافرمان ہے۔ 59

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝

کہہ دو! کیا میں تم کو اللہ کے ہاں از روئے بدلہ اِس مخالفت سے بھی زیادہ بُری خبر بتاؤں۔ جس پر اللہ لعنت کرے اور غضب ناک ہو جائے۔ ان کو اللہ نے بندر اور خنزیر کی مثل پایا اور سرکشوں کا غلام پایا۔ یہی لوگ مرتبہ کے لحاظ سے بُرے مقام پر ہیں۔ اور سیدھی راہ سے بہت زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔ 60

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝

اور جب وہ تمہارے پاس آئیں تو کہیں گے ہم ایمان لائے۔ اور وہ کفر کے ساتھ تیرے پاس آئے تھے اور کفر کے ساتھ ہی چلے گئے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے اُسے جو وہ حقیقت چھپا رہے ہیں۔ 61

وَ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور تُو اِن کی کثیر تعداد کو دیکھ رہا ہے کہ وہ گناہ اور زیادتی کے کاموں اور باطل تحریروں اور تقریروں (9/34) کی کمائی کھانے میں بہت جلدی کرتے ہیں۔ یقیناً یہ بہت ہی بُرا ہے جو وہ کام کر رہے ہیں۔ 62

لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝

عُلماء اور مشائخ لوگوں کو اِن کی گناہ والی باتوں (باطل تحریروں، تقریروں) (9/34) اور حرام کھانے سے کیوں نہیں روکتے۔ یقیناً یہ بہت ہی بُرا دین ہے جو وہ خودساختہ بنا رہے ہیں۔ 63

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

یہودی کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔ اِن کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور لعنت کر دی گئی ہے اِن کے اِس کہنے کی وجہ سے۔ بلکہ اُس کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہیں۔ اور وہ تو خرچ کرتا ہے جیسی وہ مشیّت بناتا ہے۔ اور یقیناً وہ اِن کو سرکشی اور کفر میں زیادہ ہی پاتا ہے اِس تعلیم سے جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف نازل کی گئی ہے۔ اور اِن میں کفر اور سرکشی کی وجہ سے قیامت تک دشمنی اور بغض ڈال دیا ہے۔ جب بھی وہ جنگ کے لئے آگ بھڑکاتے ہیں تو اللہ ہی اِسے بجھا دیتے ہیں۔ اور وہ تو زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اللہ فساد برپا کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ 64

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

اور اگر یقیناً اہلِ کتاب قرآن پر ایمان لے آئیں اور قرآن کی نافرمانی سے بچیں تو لازماً ہم اُن سے اُن کی غلطیاں معاف کر دیں گے اور ضرور اُن کو نعمتوں کے باغات میں داخل کریں گے (7/96)۔ 65

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ۝ ع9

اور اگر بلاشبہ توراۃ اور انجیل یعنی وہ قرآن قائم کر دیتے (3/113,5/83) جو اِن کی طرف اِن کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے تو یقیناً وہ اپنے اوپر اور اپنے پاؤں تلے زمین سے بہت رزق حاصل کرتے (7/96)۔ اِن میں ایک مفاد پرست جماعت ہے (31/32,35/32,7/164) اور اِن میں کثیر لوگوں کی تعداد ہے جو بُرے کام کرتی ہے۔ 66

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اے پیغام پہنچانے والے! جو تیری طرف تیرے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہ دوسروں تک پہنچا دے۔ اور اگر تُو نے یہ کام نہ کیا تو تُو نے پھر اُس کا پیغام نہیں پہنچایا۔ یہ حقیقت ہے کہ اللہ تجھے لوگوں کی شر سے بچائیگا۔ یقیناً اللہ قرآن کے انکار کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ 67

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

کہہ دواے اھلِ کتاب! تم کسی معقول شے پر نہیں ہو۔ جب تک تم توراۃ و انجیل یعنی یہ قرآن کی تعلیم قائم نہیں کرتے جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کی گئی ہے۔ اور لازماً جو تیری طرف تیرے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہ اِن کی کثیر تعداد کو سرکشی اور کفر ہی میں زیادہ پائے گا۔ پس تُو قرآن کے انکار کرنے والے لوگوں پر افسوس نہ کر۔ 68 (5/83,3/113,28/52,2/135)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

بے شک ایمان والے اور جو یہودی ہیں اور جو صابی اور نصاریٰ ہیں (22/17,2/62) جو اللہ اور آخرت کو قرآن کے مطابق مان لے۔ اور قرآن کے مطابق صالح اعمال کرے۔ اِن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ 69

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝

یقیناً ہم نے بنی اسرائیل سے میثاق (7/169) لیا اور ہم نے اِن کی طرف رسولوں کو بھیجا۔ جب رسول اِنکے پاس کتاب کے ساتھ آیا جس کو اِن کے ذہن پسند نہیں کرتے تھے۔ پھر ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل (3/144) کرنے کے درپے تھے۔ 70

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝

اُنہوں نے سمجھ لیا کہ عذاب نہیں آئے گا۔ پھر وہ ھدایت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔ پھر اللہ نے اُن پر مہربانیاں فرمائیں پھر اُن کی بہت زیادہ تعداد اندھی اور بہری ہی بنی رہی۔ یقیناً اللہ تو دیکھ رہا ہے جو وہ عمل کر رہے ہیں۔ 71

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَ قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝	یقیناً جوکافر ہوگئے وہ کہتے ہیں کہ یقیناً اللہ یہی مسیح ابنِ مریم ہے۔یقیناً مسیح ابنِ مریم نے کہا تھااے بنی اسرائیل!تم اللہ کے غلام بنوجو میرارب اور تمہارابھی رب ہے۔جوبھی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا۔پس اللہ نے اُس پر جنت ممنوع قراردے دی ہے۔یقیناً اُس کاٹھکانہ آگ ہے۔اورایسے ظالموں کاکوئی مددگارنہیں ہے۔72
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	یقیناًوہ لوگ بھی اللہ کاانکار کرتے ہیں جوکہتے ہیں کہ اللہ تین کاتیسرا ہے۔حالانکہ ایک الٰہ کےسواکوئی الٰہ نہیں۔اوراگروہ یہ بات کہنے سے باز نہ آئے جو وہ کہہ رہے ہیں۔توضرور ان میں سے جو اللہ کا انکارکررہے ہیں اُن کو دردناک عذاب پہنچے گا۔73
اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	کیاپھربھی وہ اللہ کی طرف رجوع نہیں کریں گےاوراُس سے مغفرت طلب نہیں کریں گے۔حالانکہ اللہ توغفورہےرحیم ہے۔74
مَاالْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝	مسیح ابنِ مریم 19ۓ توصرف اللہ کاپیغام پہنچانے والاتھا۔اِس سے پہلے بھی بہت سے پیغام پہنچانے والےفوت ہوچکے ہیں۔اور اُس کی ماں بھی اللہ کے پیغام کی تصدیق کرنے والی تھی۔دونوں کھاناکھاتے تھے۔دیکھوہم اِن کے لئے یہ باتیں کیسے کھول کھول کربیان کرتے ہیں۔پھردیکھو یہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔75

تفھیمات:19۔مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ 5/75:

مسیح ابن مریم صرف ایک رسول ہیں اس سے پہلے بھی رسول گزر چکے ہیں یعنی وفات پا چکے ہیں۔ 3/144 میں ہے کہ محمد صرف ایک رسول ہیں اس سے پہلے بھی رسول گزر چکے ہیں یعنی وفات پا چکے ہیں۔محمد سلام'' علیہ سے پہلے عیسیٰ سلام'' علیہ بھی ہیں۔وہ بھی وفات پا چکے ہیں کیونکہ یہاں استثناء نہیں ہے۔محمد سلام'' علیہ کے لئے 39/30 میں ہے یقیناً تو مرنے والا ہےاور یہ لوگ بھی مرنے والے ہیں گویا سب کے لئے موت برحق ہے۔نبی سلام'' علیہ اور اُن کے دور کا کوئی شخص بھی اب زندہ نہیں ہے سب مرچکے ہیں۔یہ قرآن کا فیصلہ ہے اور ہمیں قرآن ہی کافی ہے۔

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	کہہ دو کیا تم اللہ کے سوامخلوق کی غلامی اختیار کروگے۔جوتم کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیارہی نہیں رکھتے۔کیونکہ اللہ ہی سننے اور جاننے والا ہے۔76

ع 10

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ
قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ
ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝٧٧
لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝٧٨
كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ
فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝٧٩
تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ
اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
وَ فِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝٨٠
وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِيِّ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ
وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٨١
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ
اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ
وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٨٢
وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ
تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ
مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٨٣
وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا

کہہ دو اے اہلِ کتاب تم اپنے دین میں ناحق حد سے نہ بڑھو۔
اور تم اُس قوم کی خواہشات کی اتباع نہ کرو جو پہلے ہی گمراہ ہو گئے
تھے۔ اور اُنہوں نے اور بھی بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے اور
خود بھی سیدھی راہ سے بھٹک گئے ہیں۔ 77
بنی اسرائیل میں اُن لوگوں پر کتابِ داؤد اور کتابِ عیسٰی بن مریم کے
ذریعے لعنت کی گئی تھی جنہوں نے تعلیمِ وحی کا انکار کر دیا تھا۔ یہ اِس
وجہ سے تھا کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے بڑھ گئے تھے۔ 78
وہ ایک دوسرے کو بُرائی سے نہیں روکتے تھے جس بُرائی کو وہ سب
کرتے تھے۔ یقیناً یہ بہت بُرا کام تھا جو وہ کرتے تھے۔ 79
تُو اِن کی کثیر تعداد کو دیکھے گا کہ وہ کافروں کو ہی دوست بناتے
ہیں۔ اور یہ بہت ہی بُرا منصوبہ ہے جو وہ اپنے مستقبل کے
لئے تیار کر رہے ہیں۔ یہ کہ اللہ تو اُن پر ناراض ہو گیا ہے۔
اور وہ ہمیشہ ہی عذاب میں رہنے والے ہوں گے۔ 80
اور اگر یہ اہلِ کتاب اِس نبی کے ذریعے اللہ کی باتیں مان لیتے یعنی
یہ (قرآن) جو اُس کی طرف نازل کیا گیا ہے مان لیتے تو وہ کافروں
کو دوست نہ بناتے۔ لیکن اِن کی کثیر تعداد نافرمانوں کی ہے۔ 81
یقیناً تُو لوگوں میں سے مومنوں کا شدید ترین دشمن یہودیوں اور
مشرکوں کو پائے گا۔ اور یقیناً اِن لوگوں کو مودتِ ایمانی میں مومنوں
کے زیادہ قریب پائے گا۔ جو کہتے ہیں کہ ہم نصارٰی ہیں۔ یہ اِس
وجہ سے ہے کہ اِن میں عالم اور مشائخ (ایمان لانے والے) ہیں یقیناً
وہ حق ماننے میں تکبّر نہیں کرتے (3/113)۔ 82
اور جب وہ سنتے ہیں قرآن کو جو اِس رسول کی طرف نازل کیا گیا ہے۔ تو
تُو دیکھے گا کہ اُن کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو جاتے ہیں کہ انہوں
نے حق کو پہچان لیا ہے۔ اور وہ اعلان کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب!
ہم ایمان لائے ہیں پس ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔ 83
اور ہمارے پاس کیا دلیل ہے کہ ہم اللہ پر ایمان نہ لائیں اور جو

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا
مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝۸۴

ہمارے پاس حق آ گیا ہے اِس پر ایمان نہ لائیں۔اور ہم چاہتے
بھی ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالحین میں شامل کرلے۔84

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۸۵

اللہ اِن کو اِس قول کے کہنے کی وجہ سے ایسے باغات کا
بدلہ دے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔جس میں وہ
ہمیشہ رہیں گے۔ایسے محسنین کا یہی بدلہ ہوتا ہے۔85

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
ع11 اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝۸۶

جو لوگ انکار کریں اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں۔
یہی لوگ دوزخ والے ہیں۔86

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ
مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۸۷

اے ایمان والو! تم اللہ کی پیدا کردہ موزوں چیزوں کو حرام نہ کرو
جن کو اللہ نے تو تمہارے لئے حلال قرار دیا ہو۔تم حدود سے تجاوز
نہ کرو۔یقیناً اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔87

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝۸۸

اور اِن نعمتوں میں سے حلال جو موزوں ہو کھاؤ جو اللہ نے تمہیں
عطا کیا ہے۔اور اللہ کی نافرمانی سے بچو جس کو تم حاکم مانتے ہو۔88

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ
وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ
الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ
مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ
اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ
ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ
وَ احْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۸۹

اللہ تمہاری بلا ارادہ لغو قسموں کا مواخذہ نہیں کرے گا[20]۔لیکن
اُن قسموں کا مواخذہ کرے گا جن قسموں کے ذریعے تم پختہ عہد و
پیمان باندھتے ہو۔اِن قسموں کو توڑنے کا کفارہ دس مسکینوں کو
درمیانہ کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اھل کو کھلاتے ہو یا اُن کو کپڑے
دیتے ہیں یا ایک گردن کا آزاد کرنا ہے۔اور جو کوئی یہ نہ پائے۔
پس وہ تین دن صیام رکھے۔یہ مذکورہ بالا سزا تمہاری قسموں کا
کفّارہ ہے جب تم قسم کھا چکے ہو حکم تو یہی ہے۔
کہ تم اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔اِسی طرح اللہ کھول کھول کر
بیان کرتا ہے اپنی آیات تاکہ تم اللہ کا حکم مان لو۔89

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ
وَالْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ
فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۹۰

اے ایمان والو! یقیناً نشہ والی اشیاء اور جوا[21]
(2/219,7/33) اور استھان (قبر اور بت خانہ) اور
توہم پرستی[22] کے رسم و رواج یہ سب ناپاک شیطانی
کام ہیں۔پس اِن سے الگ رہو۔تاکہ تم فلاح پاؤ۔90

تفھیمات:20۔ لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیٓ اَیْمَانِکُمْ 5/89: اللہ تمہاری بلا ارادہ لغو قسموں کی پکڑ نہیں کرے گا۔ جو تم نے پختہ ارادے سے قسمیں کھائیں ہوں اور وہ البر، تقوٰی اور اصلاح بین الناس کے خلاف ہوں۔ ایسی قسمیں کھا کر اللہ کو ڈھال کے طور پر استعمال نہ کرو۔ اللہ اس کا مواخذہ کرے گا۔ لہٰذا ایسی قسمیں توڑ کر اس کا کفارہ ادا کرنا چاہیے۔ جس کا واضح حکم آیت میں موجود ہے۔ 2/225 میں بھی یہ بات موجود ہے۔

21۔ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ 5/90: سورہ نمبر 2 کی تفھیمات کا نمبر 91 ملاحظہ فرمائیے۔

22۔ اَزْلَامُ 5/90: سورہ نمبر 5 کی تفھیمات کا نمبر 7 ملاحظہ فرمائیے۔

اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ وَ یَصُدَّکُمْ عَنْ ذِکْرِاللّٰہِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَھَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَھُوْنَ ۝۹۱ وَ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ احْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝۹۲ لَیْسَ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِیْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝۹۳ ع12

یقیناً شیطان تو صرف یہی چاہتا ہے کہ وہ تم میں منشیات اور جوا بازی کے ذریعے دشمنی اور بغض ڈال دے۔ اور اللہ کے قرآن یعنی فرض منصبی کو قائم کرنے سے روک دے۔ پھر اب بھی تم اِن کاموں سے باز آنے والے نہیں ہو۔ 91 اِس لئے تم اللہ کی اطاعت کرو اور پیغام پہنچانے والے کی اطاعت کرو۔ (4/59) اور نافرمانی سے بچو۔ پس اگر تم نے اطاعت سے منہ موڑ لیا ہے تو جان لو یقیناً ہمارے رسول پر تو واضح پیغام پہنچانا فرض ہے۔ 92 جو لوگ ایمان لائیں اعمال صالح کریں اُن پر کوئی گناہ نہیں ہے جو وہ حرام کھا چکے یا غلط کام کر چکے اُس وقت جب کہ انہوں نے تقوٰی ایمانی اختیار نہیں کیا تھا لیکن اب وہ ایمان لائیں اور وہ عمل صالح کریں اور نافرمانی سے بچیں مزید ایمان میں بڑھیں اور نافرمانی سے بچیں اور بھلائیاں کریں۔ اور اللہ محسنین کو پسند کرتا ہے۔ 93

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَیَبْلُوَنَّکُمُ اللّٰہُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّیْدِ تَنَالُہٗٓ اَیْدِیْکُمْ وَرِمَاحُکُمْ لِیَعْلَمَ اللّٰہُ مَنْ یَّخَافُہٗ بِالْغَیْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِکَ فَلَہٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝۹۴ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَہٗ مِنْکُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَاقَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحْکُمُ بِہٖ ذَوَاعَدْلٍ مِّنْکُمْ ھَدْیًا بٰلِغَ الْکَعْبَةِ

اے ایمان والو! یقیناً اللہ تمہیں آزمائے گا شکار کرنے کی ایسی قانون سازی سے کہ تمہارے ہاتھ اور تمہارے آلات بھی اُس تک پہنچتے ہوں۔ تا کہ اللہ ظاہر کر دے اُسے جو اُس سے بن دیکھے ڈرتا ہے۔ پس جو اس حکم کے بعد زیادتی کرے پھر اُس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ 94 اے ایمان والو! تم شکار نہ کرنا کیونکہ تم اب اس قانون کے پابند ہو 23۔ اور جو بھی تم میں سے جان بوجھ کر شکار کرے گا۔ پس اُسے سزا ہے اُس جانور کے برابر جو اُس نے شکار کیا۔ اِس مقدمے کا فیصلہ کریں گے تم میں سے دو عدل والے۔ یہ سزا ایک جرمانہ ہے جو

اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَ بَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

مرکز کو پہنچانا ہے۔ یا مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یا مذکورہ سزا کے برابر صیام رکھے۔ تاکہ وہ اپنے کام کی سزا بھگتے۔ اللہ نے معاف کر دیا جو پہلے ہو چکا۔ اور جو اب زیادتی کرے گا اللہ اُسے سزا دے گا۔ اور یقیناً اللہ زبردست بدلہ لینے والے ہیں۔95

تفھیمات:23۔لَا تَقْتُلُوْا الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُم "5/95: سورہ نمبر 5 کی تفہیمات کا نمبر 2 ملاحظہ فرمائیے۔

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ الْهَدْیَ وَ الْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِی الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع13

تمہیں آبی شکار کی اجازت دی گئی ہے۔ اُس کا کھانا تمہارے اور مسافروں کے لئے فائدہ مند ہے۔ تم پر زمینی شکار کی پابندی ہے۔ جب تک تم پر پابندی لاگو ہے۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو جس کی طرف تم جمع کئے جاؤ گے۔96 اللہ نے کعبہ کو احترام والا مرکز اور حرمت والا مہینہ اور الھدی اور اولی الامر کو لوگوں کے قیام کا سبب بنایا ہے۔ مذکورہ بالا لوگوں کی فلاح کا حقیقی نظام ہے تاکہ تم اچھی طرح جان لو کہ یقیناً اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ بھی سمٰوات و ارض میں ہے اور یقیناً اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔97 جان لو یقیناً اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور یقیناً اللہ ہی مغفرت دینے والا رحم کرنے والا ہے۔98 پیغام پہنچانے والے پر صرف پیغام پہنچانا فرض ہے۔ اور اللہ تو جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔99 کہہ دو بُرائی اور اچھائی برابر نہیں ہوتی (8/37)۔ اگرچہ بُرائی کی کثرت نے تجھے خوش کیا ہو۔ پس اے عقل والو! اللہ کی نافرمانی سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔100

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

اے ایمان والو! تم نہ پوچھو اُن باتوں کے بارے 24 اگر وہ تم پر ظاہر کی جائیں تو وہ تم کو بُری لگیں اور اگر تم اِن کے بارے نزولِ قرآن کے وقت پوچھو گے تو تم پر ظاہر کر دیا جائے گا۔ اللہ اِن برائیوں کو معاف کر چکا ہے۔ کیونکہ اللہ اصلاح کرنے والا بردبار ہے۔101 اس قسم کے سوال تم سے پہلے لوگ بھی کر چکے ہیں (2/108)۔ پھر وہ کتاب اللہ کے فیصلے کا انکار کرنے والے ہو گئے تھے۔102

مَاجَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّ لَاسَآئِبَةٍ وَّ لَاوَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اللہ نے بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ 25 اور نہ حام کو الٰـہ مقرر کیا ہے۔ بلکہ لوگوں نے اُنہیں الٰـہ بنا کر کفر کیا ہے۔ اور وہ اللہ پر جھوٹ افترٰی کرتے ہیں۔ اور اِن کی اکثریت حقیقت کو نہیں سمجھتی۔ 103

تفھیمات: 24۔ یٰاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْالَا تَسْئَلُوْاعَنْ اَشْیَآءَ۔ 5/101: سورہ نمبر 2 میں ہے اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَکُمْ کَمَا سُئِلَ مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ 2/108 کیا تم چاہتے ہو کہ تم اپنے رسول سے ایسے ہی سوال کرو جیسے ماضی میں موسیٰ سے سوال کئے گئے تھے۔ موسیٰ سے اس سے بھی بڑے بڑے سوال کر چکے ہیں۔ 4/153 مثلاً لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَھْرَۃً 2/55 ہم ہرگز تیری بات نہیں مانیں گے جب تک اللہ کو ظاہرًا نہ دیکھ لیں۔ لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ 2/61 ہم ہرگز وحی کی اکلوتی تعلیم پر صبر نہیں کر سکتے۔ پھر گائے کیسی، رنگ کیا۔ اس طرح کے اور سوال بھی موسیٰ سے کئے گئے۔ 5/101 میں ایسے سوالوں سے منع کیا گیا ہے جو خلافِ قرآن یا ماضی کے کسی کردار کے بارے ہو۔ تمہارے سوالوں کا درست جواب دیا گیا تو تمہیں بُرا لگے گا۔ جس سے تمہارے وقار کو دھچکا لگے گا۔ ایسے سوال نہ کرو جس کے بارے اللہ نے معافی دے دی ہے۔

25۔ بَحِیْرَۃِ، سَائِبَۃِ، وَصِیْلَۃِ، حَامٍ 5/103: یہ چند نام بتوں کے ہوں یا جانوروں کے ہوں۔ ان کو اِلٰہ کا درجہ دیا گیا تھا۔ اللہ نے فرمایا یہ اللہ پر افترٰی ہے اور ان کی اکثریت عقل سے کام نہیں لیتی۔ اس ترقی یافتہ دور میں بھی داتا، غوث، دستگیر اور بری امام اور مشکل کشا ایسے ہی نام ہیں۔ یہ غیر اللہ کی غلامی کے نشان ہیں۔ ان سے دستبرداری عبادالرحمٰن کا دینِ اسلام ہے۔

وَاِذَاقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَ نَا اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

اور جب اِن کو کہا جاتا ہے آؤ اِس طرف جو اللہ نے نازل کیا یعنی قرآن کی طرف آؤ تو کہہ دیتے ہیں کہ ہمیں کافی ہے وہی جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا (2/170) اگرچہ اُن کے بڑے نہ قرآن کے بارے علم رکھتے تھے۔ اور نہ وہ ہدایت پر تھے۔ 104 اے ایمان والو! تم پر تو تمہارے اپنے اپنے کام کی ذمہ داری فرض ہے۔ تمہیں ضرر نہیں دے گا جو گمراہ ہو چکا ہے جب کہ تم نے ہدایت پالی ہو۔ تم سب نے ایک اللہ کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر وہ تم کو خبردار کر دے گا جو تم عمل کرتے تھے۔ 105

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُوْنَهُمَا

اے ایمان والو! تمہارے درمیان تم میں سے دو عادل یا دو دوسرے جو تم میں سے نہ ہوں اُن کی گواہی ہے وصیّت کے وقت جب تم میں سے کسی کو موت آ جائے۔ اگر تم کسی ملک کے خلاف جنگ کر رہے ہو (4/101)۔ پھر تم کو موت کی مصیبت آ پہنچی ہے تم اِن دونوں گواہوں کو جنگی فرضِ منصبی کے ادا کرنے کے بعد روک لو۔ اگر تم وصیّت کے بارے شک کرتے

مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	ہوتو دونوں گواہ اللہ کی قسمیں کھا کر بیان دیں کہ ہم اِس گواہی کے بدلے کسی قیمت پر سودابازی نہیں کریں گے۔اگر چہ ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔اور نہ ہی ہم اللہ کی گواہی چھپائیں گے۔اِس وقت یقیناً ہم گناہ گاروں میں سے ہوں گے۔106
فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	پھر اگر ثابت ہوجائے کہ دونوں گواہ گناہ میں ملوث ہوگئے تھے پھر دو دوسرے پہلے دونوں کے مقام پر قائم ہوجائیں جن پر گناہ ثابت ہو چکا تھا۔پھر وہ بھی اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت دونوں کی شہادتوں سے زیادہ سچّی ہے۔اورہم نے زیادتی نہیں کی۔اِس وقت زیادتی کر کے ہم یقیناً ظالموں میں سے ہوں گے۔107
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع 14	مذکورہ قانون ہی درست ہے کہ پہلے گواہ ہی سچّی شہادت کے ساتھ آئیں جو اُس کے درست قرینے کے مطابق ہو اور وہ ڈر جائیں کہ اُن کی قسموں کے بعد بھی قسمیں لوٹائی جاسکتی ہیں۔اِس لئے اللہ کی نافرمانی سے بچو۔اور غور سے سنو۔یقیناً اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔108
يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۖ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾	قیامت کے دِن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا۔پھر پوچھے گا۔تمھیں کس حیثیت سے قبول کیا گیا تھا۔وہ کہیں گے ہمیں تو کوئی علم نہیں ہے۔یقیناً یہ غیب کا علم تُو ہی جاننے والا ہے۔109
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا ۢ بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ	یاد کرو جب اللہ کہے گا اے عیسٰی ابنِ مریم میری اُس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تجھے اور تیری ماں کو دی تھی۔یاد کرو جب میں نے ایک پاکیزہ تعلیم کے ذریعے تیری مدد کی تھی۔تُو لوگوں سے دنیاوی ضابطہ حیات اوراُخروی انجام کے بارے کلام کرتا تھا(3/46)۔اور جب تو حکمت والی کتاب تورات یعنی انجیل کے ساتھ تعلیم دیتا تھا۔اور غلاموں میں میرے حکم کے مطابق ہیّتِ آزادی کے جوہر پیدا کر رہا تھا۔پھر اِن میں وحی کی تعلیم عام کر رہا تھا۔پھر تُو اِن کو میرے ضابطہ وحی کے مطابق آزاد بنا رہا تھا۔پھر اندھوں اور کوڑیوں کو میرے ضابطہ وحی سے تندرست کر رہا تھا۔اور جب تُو اُن کو میرے ضابطہ وحی سے مردہ حالت سے نکال رہا تھا(3/49)اور یاد کر جب

كَفَفۡتُ بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَنۡكَ اِذۡ
جِئۡتَهُمۡ **بِالۡبَيِّنٰتِ** فَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
مِنۡهُمۡ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۱۰﴾
وَ اِذۡ اَوۡحَيۡتُ اِلَى الۡحَوَارِيّٖنَ اَنۡ اٰمِنُوۡا
بِيۡ وَبِرَسُوۡلِيۡ ۚ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَ اشۡهَدۡ بِاَنَّنَا
مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذۡ قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ
يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ هَلۡ يَسۡتَطِيۡعُ
رَبُّكَ اَنۡ يُّنَزِّلَ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ
السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنۡ كُنۡتُمۡ
مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوۡا نُرِيۡدُ اَنۡ نَّاۡكُلَ مِنۡهَا
وَ تَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُنَا وَ نَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ صَدَقۡتَنَا
وَ نَكُوۡنَ عَلَيۡهَا مِنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۱۱۳﴾ الربع
قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ
عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا
عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنۡكَ ۚ
وَارۡزُقۡنَا وَ اَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾
قَالَ اللّٰهُ اِنِّيۡ مُنَزِّلُهَا عَلَيۡكُمۡ ۚ فَمَنۡ
يَّكۡفُرۡ بَعۡدُ مِنۡكُمۡ فَاِنِّيۡۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا
لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ ع15

میں نے بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ زیادتی کرنے سے روک دیا
تھا جب تُو اِن کے پاس واضح دلائل لے کر آیا تھا۔ پھر اِن میں
سے کافروں نے کہا تھا یہ ایک واضح جھوٹ ہے۔110
اور یاد کرو جب میں نے حواریوں کے دل میں بات ڈال دی کہ ایمان
لاؤ مجھ پر میرے رسول کے ذریعے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایمان
لائے اور آپ گواہ ہو جائیں، یقیناً ہم مسلم ہیں۔111 یاد کرو جب
حواریوں نے کہا تھا اے عیسیٰ ابنِ مریم! کیا تیرا رب استطاعت
رکھتا ہے کہ وہ آسمانی کتاب کے وعدے کے مطابق خوشحالی پہنچا دے
گا26۔ آپ نے فرمایا اللہ کی نافرمانی سے بچو اگر تم اللہ کے وعدوں کو
یقینی مانتے ہو۔112 انہوں نے کہا کہ ہم آسمانی ضابطہ حیات کے مطابق
حکمرانی کرنا اور اپنے قلوب مطمئن کرنا چاہتے ہیں (13/28)۔ اور جان لیں
کہ آپ نے ہم سے سچّا وعدہ کیا تھا۔ اور اِس پر ہم گواہ ہوں گے۔113
عیسیٰ ابنِ مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے رب! ہم کو آسمانی کتاب کے
مطابق خوشحالی عطا کر۔ ہمارے اوّل اور بعد والوں کے لئے یہ خوشحالی ہر
لمحہ لوٹنے والی ہو۔ یقیناً یہی تیری طرف سے ضابطہ حیات ہے۔
ہمیں یہ نعمت عطا کر یقیناً تُو بہترین عطا کرنے والا ہے۔114
اللہ نے وعدہ کیا کہ یقیناً میں خوشحالی تمہیں پہنچانے والا ہوں۔ پس جو
اِس کے بعد تم میں جو اِس ضابطہ حیات کا انکار کرے گا۔ پس میں اُس کو
ایسی سزا دوں گا جو لوگوں میں سے کسی کو نہ دی گئی ہو گی۔115

تفہیمات:26۔ **مَـائِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ 5/112,114: مَائِدَةَ** کا بنیادی سہ حرفی مادہ م ی د ہے۔ مَيْدَ وَ مَيَدَانًا کا معنی ہلنا، جھکنا، بہتر سلوک کرنے، کشادگی اور خوشحالی کے ہیں۔ مَائِدَةً مونث ہے دسترخوان کو کہتے ہیں جس پر کھانا ہو۔ بطور استعارہ کشادہ جگہ اور کشادگی اور خوشحال زندگی مراد ہے۔ آسمانی مائدۃ سے مراد آسمانی کتاب کے مطابق جو خوشحالی ہوتی ہے اُسے مَـائِـدَةَ مِّنَ السَّمَآءِ کہا جائے گا۔ یہی خوشحالی ہمارے اوّلین اور بعد میں آنے والوں کے لئے عید یعنی بار بار لوٹنے والی ہو۔ یہی وہ امن اور سلامتی کا پیغام ہے جو اللہ کی غلامی میں غیر اللہ سے آزادی کا پروگرام ہے۔ جس کا وعدہ اللہ نے ایمان والوں سے کیا ہے۔ کافروں کے لئے سزا کی وعید ہے۔

وَ اِذْقَالَ اللّٰہُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ ءَ اَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَاُمِّیَ اِلٰھَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَکَ مَا یَکُوْنُ لِیْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَالَیْسَ لِیْ ٭ بِحَقٍّ ؕ اِنْ کُنْتُ قُلْتُہٗ فَقَدْ عَلِمْتَہٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَآ اَعْلَمُ مَافِیْ نَفْسِکَ ؕ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝۱۱۶ مَا قُلْتُ لَھُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِیْ بِہٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبَّکُمْ ۚ وَکُنْتُ عَلَیْھِمْ شَھِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْھِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ کُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْھِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَھِیْدٌ ۝۱۱۷

یادکرو جب اللہ پوچھے گا۔اے عیسٰی ابنِ مریم! کیا تُو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوادو معبود بنالو۔عیسٰی اللہ سے عرض کریں گے تیری ذات اِس شرک سے پاک ہے۔میرے لئے جائز نہیں کہ میں ایسی بات کہوں جس کے کہنے کا مجھے حق نہیں تھا۔اگر میں نے یہ بات کہی ہے تو اُسے آپ جانتے ہیں۔آپ تو جانتے ہیں جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا جو آپ کے دل میں ہے۔آپ تو غائبوں کو جاننے والے ہیں۔116 میں نے تو اِن کو کچھ نہیں کہا مگر وہی کہا جو آپ نے مجھے حکم دیا تھا۔یہی کہ تم اللہ کی غلامی اختیار کرو جو میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔اور میں اِن پر صرف کتاب اللہ کا گواہ تھا جب تک میں اِن میں زندہ رہا ہوں۔پس جب آپ نے مجھے وفات دے دی 27ت تو آپ اِن پر نگہبان تھے اور ہر شے پر گواہی دینے والے ہیں۔117

تفہیمات:27۔تَوَفَّیْتَنِیْ 5/117: سہ حرفی مادہ و ف ی ہے وَفٰی یَفِی عہد پورا کرنا، محافظت کرنا کے معنی ہیں۔تَوَفّٰی تَوَفِّیًا پورا حق لینا، دینا، پوری مدت کو پہنچنا، کامل بنانا اور موت دینا کے معنی ہیں۔فَلَمَّا توفیتنی جب تُو نے مجھے موت دے دی کا معنی یہاں کیا جائے گا۔

اِنْ تُعَذِّبْھُمْ فَاِنَّھُمْ عِبَادُکَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَھُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝۱۱۸ قَالَ اللّٰہُ ھٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُھُمْ ؕ لَھُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ ؕ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝۱۱۹ لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْھِنَّ ؕ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۱۲۰ ع16

اگر آپ اِن کو سزا دیں تو یقیناً آپ کے غلام ہیں۔اور اگر آپ اِن کی مغفرت کریں تو یقیناً آپ زبردست غالب حکمت والے ہیں۔118 اللہ فرمائے گا آج کا دن تو صرف سچّوں کو اُن کے سچ کا فائدہ دے گا۔ آج اُن کے لئے باغات ہیں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ ہمیشہ اِس میں رہیں گے۔اللہ اِن سے راضی ہوگیا اور وہ اُس سے راضی ہو گئے ہیں۔یہی آخرت کی عظیم کامیابی ہے۔ 119 سمٰوات وارض کی بادشاہت اور جو کچھ اِن میں ہے وہ سب اللہ ہی کا نظام متشکل کرنے کے لئے ہے۔وہی ہر شے کے پیمانے بنا کر نفاذ کی قدرت رکھنے والا ہے۔120

سورۃ نمبر 5 کا خلاصہ

آیات نمبر 1 تا 7 میں مومنین سے خطاب ہے۔عہد پورے کرنے کا حکم۔جس جانور کی تلاوت کی گئی وہ حرام ہے باقی حلال ہیں۔شعائراللہ ،شھرلحرام،الھدی،قلائداورآ مّین البیت الحرام سے آزادنہ ہوجانا۔تعاون البراورتقوٰی میں ہے۔حرام چیزوں کی تفصیل ہے۔اہلِ کتاب ہوں یاایمان والے ان میں محصنات سے نکاح کرسکتے ہیں۔اجتماع صلوٰۃ میں کم ازکم منہ ہاتھ دھوکر جانے کا حکم ہے۔ماانزل اللہ میثاق کا ذکر ہے۔8 تا 14 آیات میں اللہ کے لئے شہادت بالقسط ہے۔ عدل ہی تقوٰی کے زیادہ قریب ہے۔مومنوں سے مغفرت اور کافروں سے جہنم کا وعدہ ہے۔ایک قوم کی دست درازی کا ذکر ہے۔توکل علی اللہ کی نصیحت ہے۔بنی اسرائیل کے میثاق کا ذکر ہے۔الصلوٰۃ والزکوٰۃ کا ذکر ہے۔میرے رسولوں کی مدد کریں اور قرضِ حسنہ دیں۔کمزوریاں دور کرنے کا وعدہ ہے۔نقضِ میثاق کا ذکر ہے۔یحرّفون الکلمہ کی بات ہے۔ان سے الگ ہونے کا حکم ہے۔نصارٰی کے نقضِ میثاق کا ذکر ہے۔ 15 تا 20 آیات میں اہلِ کتاب سے خطاب ہے۔نوروکتاب کا ذکر ہے۔المسیح کو اللہ کہنے کا کفراوراللہ اگرمسیح اوراس کی ماں کو ہلاک کرے توکون بچاسکتا ہے۔اللہ کا تعارف ہے۔یہودونصارٰی اپنے آپ کواللہ کا بیٹا کہتے ہیں اورختمِ نبوت کی دلیل ہے۔اللہ نے تم میں انبیاءاورملوک بنائے ہیں 21 تا 32 آیات میں بستی پر قبضہ کرنے کا حکم اور انسان کے دوبیٹوں کا واقعہ اورایک انسان کاقتل فسادفی الارض اورسارے انسانوں کے قتل کے مترادف ہے۔33 تا 40 آیات میں باغیوں کے قتل اورجلاوطن کرنے وغیرہ کی سزائیں ہیں۔الوسیلہ کا ذکر ہے۔قیامت کا ذکراورکافروں کی جہنم سے نہ نکلنے کی وعید ہے۔چوری روکنے کے لئے سزا کا ذکر ہے۔مغفرت اور عذاب انسان کی اپنی چاہت پر ہے 41 تا 47 آیات میں لوگوں کا کفر میں جلدی کرنے کا ذکر ہے۔یحرّفون الکلمات کا ذکر ہے۔جھوٹ بولنے کے لئے قرآن سنتے ہیں اور باطل کمائی کھاتے ہیں۔آپ کوکیسے حاکم بنائیں گے ان کے پاس تورات تھی یہ تو اُس سے پھر چکے ہیں۔اس تورات میں بھی نفس کے بدلے نفس کا قانون تھا۔ہرزخم کا بدلہ تھا جو نازل کردہ کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا وہی کافروظالم ہے۔عیسٰی کوانجیل دی تھی جواس نازل کردہ کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے وہ فاسق ہیں۔48 تا 56 آیات میں اب قرآن سے فیصلے کرنے کا حکم ہے۔قرآن ان کتابوں کا مصدّق ہے۔یہ جاہلیت کے فیصلے چاہتے ہیں ان کی خواہشات کی اتباع نہ کر۔یہودونصارٰی کی دوستی سے منع کیا ہے۔مومن کافروں کے لئے سخت اورآپس میں نرم ہوتے ہیں۔اللہ، رسول اورمومنین ہی مومنوں تمہارے سرپرست ہیں۔الصلوٰۃ و الزکوٰۃ کا ذکر ہے۔57 تا 67 آیات میں دین سے مذاق کرنے والوں سے دوستی نہ کرنے کا حکم ہے۔قرآن ماننے کی وجہ سے اہلِ کتاب ایمان والوں کے دشمن ہیں۔یہ لوگ طاغوت کی غلامی اختیار کرتے ہیں۔ان پرافسوس کیا ہے کہ کاش یہ لوگ تورات وانجیل کوقائم کرتے۔یہ نافرمان تھے۔تُو ان تک قرآن پہنچادے۔68 تا 86 آیات میں تیراقرآن پیش کرناان کے کفروسرکشی کوبڑھاتا ہے ان پرافسوس نہ کر۔مومن، یہودی، نصارٰی اور صابی کوئی بھی ہوقرآن کے معیاری ایمان وعمل پرنجات کا دارومدار ہے۔بنی اسرائیل نے میثاق توڑا۔انبیاء کے ایک گروہ کو جھٹلایا اورایک گروہ کوقتل کیا۔ان کے اندھے پن کا ذکر،عیسٰی سلام' علیہ کواللہ ٹھہرانے کا شرک۔تثلیث کا ذکر۔ مسیح کی وفات کا ذکر۔دین میں غلونہ کرنے کا حکم۔بُرائی سے نہیں روکتے۔کافروں کودوست بناتے ہیں۔ایمانی مودت میں یہودیوں سے عیسائی زیادہ قریب ہیں۔ان میں علماء ہیں قرآن قبول کرتے ہیں ان کوجنت ملے گی۔انکاریوں کے لئے جہنم ہے۔

87 تا 93 آیات میں مومنین سے خطاب ہے۔حلال طیب چیزوں کو حرام نہ ٹھہراؤ۔لغو قسم اور قسم کے کفارے کا ذکر ہے۔خمر، میسر، انصاب اور ازلام کا ذکر ہے۔یہ اعمال فرض منصبی کو قائم کرنے میں روک ہیں۔اللہ اور رسول کی اطاعت کا ذکر ہے۔تقوٰی ایمانی سے پہلے جو ہو چکا اُس کی معافی ہے آئندہ احتیاط کرو۔ 94 تا 100 آیات میں شکار پر پابندی کا ذکر ہے۔سزا کا فیصلہ دو منصف کریں گے۔صید البحر کی اجازت صید البرّ اُس وقت تک نہیں کرنا جب تک پابندی ہے۔رسول پر بلاغ فرض ہے۔طیب اور خبیث برابر نہیں ہوتے۔خبیثوں کی اگرچہ کثرت ہے۔ 101 تا 108 آیات میں نزولِ قرآن کے وقت ایسے سوال کرنے سے منع کر دیا ہے جس کا جواب تمہیں بُرا لگے گا۔ بحیرہ اور حام وغیرہ کا ذکر ہے۔بڑوں کی رسموں پر ڈٹ جاتے ہیں۔حالانکہ یہ روایت پرستی بے علمی پر مبنی ہے۔تم پر اپنی اپنی جان کی ذمہ داری ہے۔وصیت کے لئے شہادت کے قانون کا ذکر ہے۔ 109 تا 120 آیات میں رسولوں کی مسئولیت کے بارے ذکر ہے۔عیسیٰ سلام' علیہ کی دعوت و تبلیغ کا ذکر ہے۔حواریوں کا ایمان لانا اور مائدۃ من السمآء کا ذکر ہے۔قیامت کے دن عیسیٰ کا اپنے اور اپنی ماں کے اِلٰہ ہونے کی تردید کا ذکر ہے۔اللہ کا فرمان کہ آج سچّوں کا سچ ہی انہیں فائدہ دے گا۔اللہ کا تعارف کہ بادشاہی صرف اللہ کی ہے۔وہی ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

سورة الانعام 6

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُوۡنَ ۝ هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنۡدَهٗ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ يَعۡلَمُ سِرَّكُمۡ وَ جَهۡرَكُمۡ وَ يَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُوۡنَ ۝ وَ مَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ مِّنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ۝ فَقَدۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَـقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ ؕ فَسَوۡفَ يَاۡتِيۡهِمۡ اَنۡۢبٰٓؤُا مَا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝ اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ مَّكَّنّٰهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مَا لَمۡ نُمَكِّنۡ لَّـكُمۡ وَ اَرۡسَلۡنَا السَّمَآءَ عَلَيۡهِمۡ مِّدۡرَارًا ۖ وَّ جَعَلۡنَا الۡاَنۡهٰرَ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمۡ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ وَ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ ۝ وَلَوۡ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ كِتٰبًا فِىۡ قِرۡطَاسٍ فَلَمَسُوۡهُ بِاَيۡدِيۡهِمۡ لَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝ وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوۡ اَنۡزَلۡنَا مَلَكًا لَّقُضِىَ الۡاَمۡرُ ثُمَّ لَا يُنۡظَرُوۡنَ ۝

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے

حاکمیت صرف اللہ کے لئے ہے جس نے سمٰوات وارض کو پیدا کیا ہے۔جس نے اندھیروں اور روشنی کو پیدا کیا ہے۔ پھر بھی کافر اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو برابر ٹھہراتے ہیں۔1 وہی ہے جس نے تم کو مٹّی سے پیدا کیا ہے۔ پھر اُس نے موت کا فیصلہ کر دیا ہے۔ یہ موت جس کا اُس کے ہاں ایک مقررہ قانون ہے پھر بھی تم قرآن میں شک کرتے ہو۔(2) وہ اللہ ہی سمٰوات و ارض میں حکمران ہے۔وہ تمہارے چھپے اور ظاہری اعمال کو جانتا ہے۔اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔3

اور اِن کے پاس اِن کے رب کے عذاب کے نشانوں میں سے کوئی نشان نہیں آتا مگر یہ اُس سے اعراض کر لیتے ہیں۔4 پس الحق کو جھٹلایا جب بھی ان کے پاس آیا۔پس عذاب کے واقعات ان پر بھی وارد ہوجائیں گے جن کا وہ مذاق اُڑا رہے ہیں۔5 کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم ان سے پہلے بہت سی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں۔جن کو ہم نے زمین میں ایسا تمکن دیا تھا جو تمہیں نہیں دیا۔اور ہم نے ان پر آسمان سے موسلا دھار بارش بھیجی اور ہم نے دریاؤں کا ایک نظام پیدا کر دیا جو ان کے ماتحت رواں دواں تھا۔ پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا تھا۔اور ہم نے ان کے بعد اور لوگوں کو پیدا کر دیا۔6 اگر ہم تجھے کاغذ پر لکھی کتاب پیش کرتے پھر وہ اِس کو اپنے ہاتھوں میں بھی پکڑ لیتے تو پھر بھی کافر یہی کہتے کہ نہیں ہے یہ مگر ایک واضح جھوٹ ہے ۔7 کہتے ہیں کہ اِس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل کیا گیا۔حقیقت ہے کہ اگر ہم کوئی فرشتہ نازل کر دیتے تو یقیناً کافروں کا کام تمام کر دیا جاتا۔ پھر وہ مہلت بھی نہ دیئے جاتے۔8

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿۹﴾
اوراگر ہم اس کو فرشتہ بناتے تو یقیناً ہم اس کو مرد بناتے اور یقیناً ہم ان کو شبہ میں مبتلا رکھتے جس شبہ میں وہ پڑے ہیں۔ 9

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع 1
اور یقیناً تجھ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا پس گھیر لیا ان کو جنھوں نے مذاق اڑایا اس عذابِ حق نے جس کا وہ مذاق اُڑا رہے تھے۔ 10

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾
کہہ دو زمین میں چلو پھرو پھر اِن کھنڈرات کا نظارہ کروکہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ہے۔ 11

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾
پھران سے پوچھو جوکچھ سمٰوٰت وارض میں ہے کس کیلئے ہے؟ کہہ دو اللہ کے لئے ہے۔اُس نے تواپنی ذات پر رحمت لازم کر رکھی ہے۔ یقیناً وہ تم کو قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں شک نہیں۔ جو لوگ اپنا نقصان کرتے ہیں وہ اس پر ایمان نہیں لاتے۔ 12

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾
اور اُسی کے لئے ہے جو کچھ رات اور دن میں رہتا ہے اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ 13

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾
کہہ دوکیا اللہ کے سوا میں سرپرست بنا لوں جو سمٰوٰت وارض پیدا کرنے والا ہے اور وہ کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں کہہ دو مجھے حکم دیا گیا کہ میں پہلا بنوں جو حکم پر عمل کرتا ہے اور مشرکین میں سے نہ ہوجاؤں۔ 14

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾
اعلان کروکہ یقیناً میں توڈرتا ہوں کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں ایک بڑے دن کے عذاب سے۔ 15

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾
جس سے اُس دن عذاب ٹال دیا گیا۔پس اللہ نے اُسے رحمت عطا کر دی اور یہی واضح کامیابی ہے۔ 16

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾
اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اُس کے سوا اُسے کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تجھے بھلائی پہنچائے تو وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ 17

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾
حقیقت ہے کہ وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہی حکمت والا خبردار ہے۔ 18

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ
ان سے پوچھو کون بڑا ہے ازروئے شہادت۔کہہ دو اللہ

اللّٰهُ قف لا شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ قف وَ اُوْحِيَ
اِلَيَّ هٰذَاالْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ط
اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ط
قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ج قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
وَّ اِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا
يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا
ع2 اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ
كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
تَزْعُمُوْنَ ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ
قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝
اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ج وَجَعَلْنَا
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ
لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ
يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ
هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَهُمْ يَنْهَوْنَ
عَنْهُ وَ يَنْئَوْنَ عَنْهُ ج وَ اِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ
اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ
وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ

بڑا ہے۔ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور میری طرف یہ
قرآن وحی کیا گیا ہے تاکہ میں اور جس کو یہ پہنچے تمہیں اسی قرآن کے
ساتھ متنبہ کرے (46/9)۔ کیا یقیناً تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ
دوسرے الٰہ ہیں۔ کہہ دو میں گواہی نہیں دیتا ۔کہہ دو یقیناً وہ یکتا
معبود ہے۔ یقیناً میں بیزار ہوں اِس سے جو تم شریک بناتے ہو۔ 19
جن لوگوں کو ہم نے الکتاب دی ہے وہ اس کو پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے
بیٹوں کو پہچانتے ہیں جن لوگوں نے اپنا نقصان کر لیا ہے پس وہ
اس قرآن کو نہیں مانتے (2/146)۔ 20 اور اُس سے بڑا ظالم کون
ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا (39/68) اور اُس کی آیات کو جھٹلایا
یقیناً یہ حقیقت ہے کہ ایسے ظالم فلاح نہیں پاتے۔ 21
اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے تو ہم مشرکوں سے پوچھیں
گے کہاں ہیں تمہارے شریک جن کو تم الٰہِ واحد کے برابر سمجھتے
تھے۔ 22 پھر اُن کا فتنہ یعنی بہانہ نہ ہو گا سوائے یہ کہنے
کے کہ اللہ کی قسم اے ہمارے رب! ہم مشرک نہیں تھے۔ 23
دیکھو یہ اپنے بارے کیسے جھوٹ بول رہے ہیں اور
سب کچھ اِن سے جاتا رہا جو وہ افترا کرتے تھے۔24
اور ان میں سے جو تیری طرف کان لگا کر سنتا ہے۔ حالانکہ ہم
نے اِن کے دلوں میں اسے نہ سمجھنے کے بغض کا پردہ پایا ہے
اور اِن کے کانوں میں بوجھ ہے۔ اور اگر وہ قرآن کی ہر آیت سمجھ
بھی لیں تو وہ اس کو نہیں مانیں گے یہاں تک کہ جب وہ تیرے
پاس آتے ہیں تو تجھ سے جھگڑتے ہیں۔ کافر کہتے ہیں نہیں ہے
یہ قرآن مگر پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ 25 اور وہ اِس قرآن
سے روکتے ہیں اور خود بھی اِس سے دور رہتے ہیں اور وہ صرف اپنے
آپ کو ہلاک کرتے ہیں اور وہ نہیں سمجھتے۔ 26 کاش تم دیکھو جب
وہ آگ پر کھڑے کئے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش! ہم واپس

وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَ نَكُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا
نُهُوْا عَنْهُ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْٓا
اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ
بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى
رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ
قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع3
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا
يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَ هُمْ
يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ
وَّلَهْوٌ ؕ وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾
قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ
فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَ لٰكِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَ لَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ
فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا
حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ
مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾

بھیج دیئے جائیں تو ہم اپنے رب کی آیات نہ جھٹلائیں گے اور ماننے والوں میں ہوں گے۔ 27 بلکہ ان کے لئے ظاہر ہوگیا جو وہ اس سے پہلے چھپا رہے تھے اگر لوٹائے بھی جائیں تو یقیناً وہی کریں گے جس سے روکا گیا تھا۔ اور یقیناً وہ جھوٹ بولنے والے ہیں۔ 28 اور کہتے ہیں کہ ہماری تو صرف یہی دنیاوی زندگی ہے اور مرنے کے بعد ہم ہرگز دوبارہ زندہ نہیں کئے جائیں گے۔ 29 اور کاش تم دیکھو جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ وہ پوچھے گا کیا یہ دوبارہ اُٹھنا حق نہیں ہے۔ کہیں گے ہاں حق ہے ہمارے رب کی قسم اب وہ حکم دے گا۔ پس چکھو عذاب اس وجہ سے کہ تم اس کا انکار کرتے تھے۔ 30

وہ لوگ خسارے میں پڑ گئے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلا دیا تھا یہاں تک کہ جب اُن کے پاس اچانک دوبارہ اُٹھنے کا وقت آ گیا تو کہیں گے ہم پر افسوس ہے جو ہم نے اس معاملے میں کوتاہی کی تھی۔ اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔ خبردار یہ بہت بُرا بوجھ ہے جو وہ اُٹھا رہے ہیں۔ 31

اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر محض کھیل اور فرض سے غفلت ہے۔ اور یقیناً دارِ آخرت اُن کے لئے بہت ہی اچھا ہے جو نافرمانی سے بچتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ 32

بے شک ہم جانتے ہیں بلاشبہ تجھے غمگین کرتی ہیں وہ باتیں جو وہ کرتے ہیں۔ پس یقیناً وہ تجھے نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم تو اللہ کی باتوں کا انکار کرتے ہیں۔ 33

اور یقیناً تجھ سے پہلے رسول جھٹلائے گئے (35/4)۔ پس وہ ثابت قدم رہے جس وجہ سے جھٹلائے گئے اور ستائے گئے تھے۔ یہاں تک کہ اُن کے پاس ہماری مدد آ گئی اور اللہ کے قوانین کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور یقیناً تیرے پاس رسولوں کے واقعات آ چکے ہیں۔ (کیا اُنہوں نے کتاب پیش کی تھی یا معجزے)۔ 34

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿35﴾

اور معجزہ نہ ہونے سے اگر تجھ پر اِن کی روگردانی گراں گزرتی ہے تو اگر تیرے پاس طاقت ہے تو زمین میں سرنگ یا آسمان میں سیڑھی تلاش کر پھر اِن کے پاس معجزہ لے آ 1۔ اگر اللہ معجزے دکھا کر جبرًا ہدایت دینا چاہتا تو یقیناً ان کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس معجزے کی خواہش کر کے جاہلوں میں سے نہ ہو جانا۔ 35 (2/118,26/4,11/120)

تفہیمات: 1۔ تَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ. 6/35 ۔ اٰيَة کا سہ حرفی مادہ ا ی ت ہے۔ جس کے معنی نشان اور علامت کے ہیں اس سے مراد وہ نشانِ راہ ہے جس کی مدد سے منزلِ مقصود تک پہنچا جا سکتا ہے۔ اللہ کی پہچان، دنیاوی زندگی میں صراطِ مستقیم اور آخرت میں حصولِ جنت کے لئے قرآن حکیم میں آیاتِ بیّنات ہیں۔ وہ واضح نشاناتِ راہ ہیں۔ جن کی اتباع سے اللہ کی پہچان ہوتی ہے۔ یہ آیات انسان کے لئے صراطِ مستقیم ہیں اور آخرت میں جنت تک جانے کے لئے یہی آیات نشاناتِ راہ ہیں۔ جب انسان ان آیات سے ہٹ جائے تو ایسا راستہ جنت کی طرف جانے والا راستہ نہیں ہے۔ 17/88 آیت میں ہے کہ ان سے کہہ دو تمہارے لیڈر اور عوام سب مل کر قرآن کی مثل لاؤ تو وہ اس کی مثل نہیں لا سکتے۔ سورۃ نمبر 17 آیت نمبر 90 تا 93، کافروں کی طرف سے معجزات کے مطالبے ہیں۔ کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لئے اس زمین میں چشمے جاری کر دو۔ یا آپ کے لئے کھجوروں اور اناروں کا باغ ہو اور کم از کم اُسی میں نہریں جاری ہوں یا پھر آپ ہمارے اوپر آسمان گرا دیں جس کا آپ دعویٰ کرتے ہیں وغیرہ۔ جسکا انہیں آیات کے آخر میں اللہ کے حکم سے جواب دیا گیا ہے کہ انہیں کہہ دو سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا۔ میرا رب سبحان ہے اور میں صرف نوعِ بشر سے ہوں میرا کام اللہ کا قرآن پہنچانا ہے۔ میں کوئی مافوق البشر نہیں ہوں۔ ظاہر ہے اگر انبیاء مافوق البشر ہوتے تو اُن کی اتباع ایک غیر معقول حکم کہلاتا۔ اور انسان یہ بات کہہ کر قرآن کا حکم ماننے سے انکار کر دیتا کہ یہ قرآن انبیاء کے لئے تھا اور وہ مافوق البشر تھے لہٰذا وہی اس پر عمل کر سکتے تھے۔ ہم بشروں کی اس پر عمل کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ کافر قرآن کی آیات کا نہیں بلکہ مافوق البشری معجزات کا نبی مکرم سے مطالبہ کر رہے ہیں۔ 6/35 آیت میں اٰيَة کا لفظ مافوق البشری معجزے کیلئے استعمال ہوا ہے۔ اللہ نے یہاں نبی کی خواہش کا جواب دیا ہے۔ کہ اگر تیری یہ خواہش ہے کہ میرے پاس کوئی کافروں کے مطالبے پورے کرنے والا معجزہ نہیں ہے اور تجھے اُن کا اس وجہ سے قرآن کا انکار گراں گزرتا ہے تو پھر آسمان میں سیڑھی لگاؤ اور زمین میں سرنگ لگاؤ جہاں سے بھی معجزہ ملتا ہے خود لے آؤ۔ (6/35) ہم نبیوں کو معجزے نہیں دیا کرتے۔ اگر معجزاتی طور پر جبرًا ہم نے ہدایت دینی ہوتی تو سب لوگوں کو ہم ھدایت پر جمع کر دیتے جیسے زمین میں چلنے اور اُڑنے والے پرندے تمہاری طرح کی جماعتیں ہیں اور اِن کو ہم نے جو قانون دیا ہے اُن کو جبرًا اس پر جمع کر دیا ہے۔ اُن میں کوئی تفرقہ نہیں ہے۔ گویا تمہارا معجزے کا مطالبہ یہ ثابت کرتا ہے کہ تمہیں بھی ان کی طرح جبرًا ہدایت پر جمع کر دیا جائے (6/38)۔ لہٰذا معجزے کی خواہش کر کے جہالت کے مرتکب نہ ہونا۔ اس آیتِ کریمہ سے یہ نظریہ اپنے حق ہونے میں چڑھتے سورج کی طرح عیاں ہے کہ اللہ نے اس سے پہلے بھی کسی

نبی کو معجزہ دے کر جہالت والا کام نہیں کیا۔صرف کتاب اللہ ہی انبیاء کے پاس ہوتی تھی۔ 6/19 میں اللہ نے رسول اللہ کو حکم دیا ہے کہ لوگوں کو کہہ دو کہ میری طرف صرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے تا کہ میں تمہیں اس قرآن کے ساتھ انذار کروں اور جس کو یہ قرآن پہنچے وہ بھی اسی کے ساتھ انذار کرے۔اس سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ انبیاء کو معجزے نہیں ملے بلکہ کتابِ ھدایت ملی ہے۔ لیکن کافروں کا مطالبہ ہمیشہ معجزات ہی رہا ہے۔جس کی دلیل اللہ نے 2/118 میں فراہم کر دی ہے۔ارشادِ ربّانی ہے۔ بے علم لوگوں کا مطالبہ ہے کہ اللہ ہم سے بلاواسطہ کلام کیوں نہیں کرتا اور ہمارے پاس کوئی آیت یعنی معجزہ کیوں نہیں آتا۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جب نبی موجود ہوتا ہے تو اُس سے معجزے کا مطالبہ کرتے ہیں اور نبی انکار کرتا ہے کہ یہ میرے پاس نہیں اور میرے اختیار میں نہیں ہے۔لیکن جب وہ فوت ہو جاتا ہے تو اُس کے ماننے والے ہی اُس کے ساتھ معجزے جوڑ دیتے ہیں اور معجزے کو نبوت کا نشان قرار دیتے ہیں۔ جب کہ قرآن میں 6/35 آیت اس کی خواہش رکھنے پر بھی نوٹس لے رہی ہے کہ معجزہ کی خواہش رکھنے سے بھی منع کر رہی ہے کہ یہ جہالت کا عمل ہے۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ نے معجزے انبیاء کو کبھی بھی نہیں دیئے۔قرآن کے ترجموں میں جہاں معجزوں کا نظریہ ثابت ہوتا ہے وہاں تراجم میں نظرِ ثانی کی ضرورت ہے۔لہٰذا قرآن کے ذریعے لوگوں کو ہدایت کی طرف دعوت دینا ہے۔ یہ معجزوں کو ثابت کرنے والی کتاب نہیں ہے۔لہٰذا معجزوں کی نفی کے لئے قرآن میں بہت سی آیات ہیں لہٰذا آپ کے لئے چند آیات کے حوالے یہاں پیش کئے جا رہے ہیں اُمید ہے کہ آپ اپنے ایمان کی اصلاح کے لئے اِن پر صدقِ دل سے غور فرمائیں گے۔ 2/118,29/50، 6/35، 11/120، 26/4 کیونکہ معجزات ماننے سے ان آیات کا انکار لازم آتا ہے۔ ہمارے لئے ضروری ہے یا تو ان آیات کا ترجمہ معجزات کے مطابق کریں یا پھر معجزات والی آیات کے ترجمے پر نظرِ ثانی کریں۔ 4/82 آیت کی رو سے قرآن کے تراجم میں تضاد کا واضح مطلب ہے کہ یہ قرآن اللہ کی کتاب نہیں ہے۔اللہ کی کتاب کے متن میں کوئی تضاد نہیں ہے لہٰذا تراجم بھی بغیر تضاد کے ہوں گے تو وہ اللہ کی کتاب کی نمائندگی والا ترجمہ ہوگا۔ دیباچے کا نمبر 47 بھی ملاحظہ فرمالیجئے۔

اِنَّمَا يَسۡتَجِيۡبُ الَّذِيۡنَ يَسۡمَعُوۡنَ ؕ وَالۡمَوۡتٰى يَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيۡهِ يُرۡجَعُوۡنَ ۞ وَقَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنۡ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۞ وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا طٰۤـئِرٍ يَّطِيۡرُ بِجَنَاحَيۡهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمۡثَالُكُمۡ ؕ مَا فَرَّطۡنَا فِى الۡـكِتٰبِ مِنۡ شَىۡءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمۡ يُحۡشَرُوۡنَ ۞	یقیناً وہی قرآن قبول کرتے ہیں جو قرآن غور سے سنتے ہیں ۔یہ حقیقت ہے کہ اللہ مُردوں کو زندہ کر کے اُٹھائے گا پھر اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (6/29)۔36 اور وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں اُس پر اُس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ نازل کیا گیا۔ کہہ دو اللہ تو معجزہ نازل کرنے پر قادر ہے لیکن اکثریت قوانین سے بے علم ہے (کہ وہ معجزے نہیں کتاب دے کر رسول بھیجتا ہے)۔37 زمین میں کوئی جاندار نہیں ہے اور نہ فضا میں اُڑنے والا پرندہ جو اپنے دو پروں سے اُڑتا ہے مگر وہ بھی تمہاری طرح جماعتیں ہیں 2۔ہم نے کسی شے کو قانون دینے میں کمی نہیں رہنے دی (24/41)۔پھر وہ اپنے رب کی طرف سے جبراً قانون پر جمع کئے گئے ہیں (ان میں فرقہ بندی نہیں ہے۔کیا تم بھی جانوروں کی طرح معجزانہ ماحول چاہتے ہو)۔38

2. اُمَـم ''اَمۡثَـالُکُمۡ'' 6/38۔اُمَم''، اُمۃ'' کی جمع ہے۔ ماقبل کافروں نے معجزے کا مطالبہ کیا ہے کہ اس نبی پر اُس کے رب نے معجزہ کیوں نہیں نازل کیا۔ فرمایا اللہ تو اس چیز پر قادر ہے۔ اور اُس کی مثال یہ ہے کہ زمین میں چلنے والے اور اُڑنے والے پرندے تمہاری طرح کی جماعتیں ہیں اور اِن کو ہم نے جو قانون دیا ہے اُن کو جبراً اس پر جمع کر دیا ہے۔ اُن میں کوئی تفرقہ نہیں ہے۔ گویا تمہارا معجزے کا مطالبہ یہ ثابت کرتا ہے کہ تمہیں بھی ان کی طرح جبراً ہدایت پر جمع کر دیا جائے۔ یہ ہماری منشا نہیں ہے۔ کیونکہ ہم تو تمہارے ارادے اور اختیار کے ساتھ ہدایت چاہتے ہیں۔ جہاں تک معجزوں کا تعلق ہے وہ تو ہم نے نبیوں کو نہیں دیئے ہیں پھر بھی تم نبیوں کے ساتھ معجزے مان رہے ہو۔ اصل بات تو ہدایت منوانی تھی اور اُس کا تم انکار کر رہے ہو۔ اُمَم'' اَمۡثَالُکُمۡ کا مطلب یہ ہوا کہ جانور بھی تمہاری طرح جماعتیں ہیں اُن کی الگ الگ نوع ہیں اور ہر نوع کا اللہ نے قانون مقرر کر دیا ہے۔ وہ ایک جماعت ہیں اُن میں عقیدے اور نظریہ کی فرقہ وارانہ جنگ نہیں ہے۔ تمہیں بھی اللہ نے قانون دیا ہے لیکن وہ جبراً جانوروں کی طرح تمہیں قرآن پر جمع نہیں کرنا چاہتا۔

وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكۡمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنۡ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضۡلِلۡهُ ؕ وَمَنۡ يَّشَاۡ يَجۡعَلۡهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۳۹﴾	اور جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں وہ بہرے اور گونگے اندھیروں میں پڑے ہیں۔ جو گمراہ رہنا چاہے اللہ اُسے گمراہ ہی رہنے دیتا ہے۔ اور جو ہدایت چاہے اللہ اُسے صراطِ مستقیم پر رہنے دیتا ہے (18/29)۔39
قُلۡ اَرَءَيۡتَكُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُ اللّٰهِ اَوۡ اَتَتۡكُمُ السَّاعَةُ اَغَيۡرَ اللّٰهِ تَدۡعُوۡنَ ۚ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۰﴾ بَلۡ اِيَّاهُ تَدۡعُوۡنَ فَيَكۡشِفُ مَا تَدۡعُوۡنَ اِلَيۡهِ اِنۡ شَآءَ وَتَنۡسَوۡنَ مَا تُشۡرِكُوۡنَ ﴿۴۱﴾	اِنہیں کہو مجھے بتاؤ تو سہی کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے یا تمہارے پاس قیامت آ جائے۔ کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر تم واقعی سچے ہو تو بتاؤ۔40 بلکہ تم اُسی کو پکارتے ہو پھر اگر وہ چاہے تو اُس دکھ کو دور کر دیتا ہے جس کی وجہ سے تم اُسے پکارتے ہو۔ اِس دُکھ کی گھڑی میں تم اُنہیں بھول جاتے ہو جن کو اللہ کے ساتھ تم شریک ٹھہراتے ہو۔41
ع4 وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡبَاۡسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمۡ يَتَضَرَّعُوۡنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوۡلَاۤ اِذۡ جَآءَهُمۡ بَاۡسُنَا تَضَرَّعُوۡا وَلٰكِنۡ قَسَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوۡا مَا ذُكِّرُوۡا بِهٖ فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ اَبۡوَابَ كُلِّ شَىۡءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوۡا بِمَاۤ اُوۡتُوۡۤا اَخَذۡنٰهُمۡ	اور یقیناً ہم تجھ سے پہلے بھی اُمتوں کی طرف رسول بھیج چکے ہیں۔ پھر ہم نے اُن کو تنگی اور تکالیف میں مبتلا کر دیا تھا تاکہ وہ اللہ کے سامنے عاجزی کریں (43/48)۔42 پھر اُنہوں نے کیوں نہیں عاجزی اختیار کی جب اُن کے پاس ہمارا عذاب آ گیا تھا۔ بلکہ اُن کے دل سخت ہو گئے تھے۔ اور اُن کیلئے شیطان نے وہ اعمال خوش نما کر دیئے جو وہ کرتے تھے۔43 جب وہ اُس کو بھول گئے جس کے ساتھ نصیحت کی گئی تو ہم نے اِن پر نعمتوں کے دروازے کھول دیئے (9/69,7/95)۔ یہاں تک کہ جب وہ اِن سے خوش ہو گئے جو اُن کو دی گئی تھیں۔ ہم نے اچانک

بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝	اُن کو پکڑ لیا تھا۔ پھر وہ اُس وقت مایوس ہونیوالے تھے۔ 44
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	اس طرح ظالموں کی جڑ یعنی نسل ہی ختم کر دی گئی۔ یہ حقیقت ہے کہ حاکمیت صرف اللہ کی ہے جو رب العالمین ہے۔ 45
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ اَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝	انہیں کہو۔ تم بتاؤ تو سہی کہ اگر تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اللہ لے جائے اور ذہنوں پر تالے لگا کر بے کار کر دے۔ تو اللہ کے سوا کون اِلٰـہ ہے جو تمہیں یہ چیزیں لا کر دے سکتا ہے۔ ذرا تم غور کرو کہ آیات کی ہم کیسے تصریف کرتے چلے جاتے ہیں۔ پھر بھی وہ انکار کرتے ہیں۔ 46
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝	کہو مجھے بتاؤ تو سہی اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب اچانک آ جائے یا اعلانیہ تو کیا ظالموں کے سوا کوئی ہلاک کیا جائے گا۔ 47
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝	ہم رسولوں کو مبشرین اور منذرین بنا کر بھیجے ہیں۔ پس جو قرآن کے مطابق ایمان لائے اور اصلاح کر لے۔ پھر ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ 48
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝	اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اُن کو سزا ملے گی۔ اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ 49
قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ ع5	اعلان کر دو کہ میں تمہیں نہیں کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ اور نہ ہی میں غیب جانتا ہوں اور نہ ہی میں تمہیں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف وحی کی اتباع کرتا ہوں جو میری طرف کی جاتی ہے۔ کہہ دو کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں۔ کیا تم غور و فکر نہیں کرتے ہو۔ 50
وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝	اور اس قرآن سے ڈرا جو ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف جوابدہی کیلئے جمع کئے جائیں گے۔ وہاں اُن کیلئے اُسکے سوا ولی اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہوگا۔ تاکہ وہ نافرمانی سے بچیں۔ 51
وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ	اور نہ دھتکار جو صبح و شام اپنے رب ہی کی دعوت دیتے ہیں۔ وہ اُسی کی رضا چاہتے ہیں۔ تیرے اوپر اُن کے حساب میں سے کسی شے کی ذمہ داری نہیں ہے۔ اور نہ

وَّ مَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٢
وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا
اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝٥٣
وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا
فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ
سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ
اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥٤
وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ لِتَسْتَبِيْنَ
ع6 سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝٥٥ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ
اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَ
كُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ
الْمُهْتَدِيْنَ ۝٥٦
قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ
مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ
الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَ
هُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝٥٧ قُلْ لَّوْ اَنَّ
عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ
لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ وَ
اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٥٨
وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا
هُوَ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا

ہی اُن پر تیرے حساب میں سے کسی شے کی ذمہ داری ہے۔
پس تُو نے اُن کو دھتکارا تو ظالموں میں سے ہوجائے گا۔52
اوراسطرح ہم نے اِن کے بعض کا بعض کے مقابلے میں ٹیسٹ لے لیا
ہے تا کہ یہ کہیں کیا یہ ایمان والے ہیں جن پر اللہ نے ہمارے درمیان
احسان کیا ہے۔پوچھو کیا اللہ شکر گزار بندوں کو جاننے والا نہیں ہے؟53
جب تیرے پاس آئیں وہ لوگ جو ہماری آیات کو مانتے ہیں تو
انہیں تُو سلام” علیکم کہو۔ بتادو کہ تمہارے رب نے اپنے اوپر رحمت
لازم کررکھی ہے۔ یقیناً یہ حقیقت ہے کہ جو تم میں سے نادانی
سے بُرا کام کرے گا پھراس کے بعد توبہ کرلے اوراصلاح
کرلے۔پس یقیناً حقیقت ہے کہ وہ غفور رحیم ہے۔54
اوراسی طرح ہم آیات کی تفصیل بیان کرتے ہیں۔اوراسی طرح
مجرموں کا راستہ بالکل واضح ہوجاتا۔55 کہہ دو مجھے توروک دیا
گیا ہے کہ میں اُن کی غلامی اختیار کروں جن کی تم اللہ کے
سوا دعوت دیتے ہو۔کہہ دو میں تمہاری خواہشات کی اتباع
نہیں کروں گا(2/120)۔ایسا کرنے سے میں اُسی وقت گمراہ ہو جاؤں
گا اور میں ہدایت پانے والوں میں سے نہیں ہوں گا۔56
کہہ دو میں اپنے رب کی طرف سے قرآن کی کھلی دلیل پر ہوں اور تم اس کو
جھٹلا رہے ہو۔جس عذاب کی تم جلدی کررہے ہو وہ میرے پاس
نہیں ہے۔یہ فیصلہ کرنا صرف اللہ کے اختیار میں ہے۔وہی حق بیان
کرتا ہے اور وہی بہتر فیصلے کرنے والا ہے۔57 کہہ دو اگر یہ
میرے اختیار میں ہوتا جس کی تم جلدی کررہے ہو تو میرے اور تمہارے
درمیان معاملے کا فیصلہ ہوچکا ہوتا۔یہ تو صرف اللہ کے اختیار میں
ہے۔کیونکہ اللہ ہی ظالموں کے بارے خوب جاننے والا ہے۔58
حقیقت ہے کہ اُسی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں۔اُس کے سوا اسکو
کوئی نہیں جانتا۔ وہ خشکی اور تری میں ہر شے کو جانتا

تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ
فِيۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا
يَابِسٍ اِلَّا فِيۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۵۹﴾
وَهُوَ الَّذِيۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ بِالَّيۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا
جَرَحۡتُمۡ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبۡعَثُكُمۡ فِيۡهِ لِيُقۡضٰٓى
اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ
ع 7 ثُمَّ يُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۰﴾
وَهُوَ الۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهٖ وَيُرۡسِلُ عَلَيۡكُمۡ
حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ
تَوَفَّتۡهُ رُسُلُنَا وَهُمۡ لَا يُفَرِّطُوۡنَ ﴿۶۱﴾
ثُمَّ رُدُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ مَوۡلٰٮهُمُ الۡحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ
الۡحُكۡمُ وَهُوَ اَسۡرَعُ الۡحٰسِبِيۡنَ ﴿۶۲﴾
قُلۡ مَنۡ يُّنَجِّيۡكُمۡ مِّنۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ
تَدۡعُوۡنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفۡيَةً ۚ لَـئِنۡ اَنۡجٰٮنَا
مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۶۳﴾
قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيۡكُمۡ مِّنۡهَا وَمِنۡ كُلِّ
كَرۡبٍ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تُشۡرِكُوۡنَ ﴿۶۴﴾
قُلۡ هُوَ الۡقَادِرُ عَلٰٓى اَنۡ يَّبۡعَثَ عَلَيۡكُمۡ
عَذَابًا مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ اَوۡ مِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِكُمۡ
اَوۡ يَلۡبِسَكُمۡ شِيَعًا وَّيُذِيۡقَ بَعۡضَكُمۡ
بَاۡسَ بَعۡضٍ ؕ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُصَرِّفُ
الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۶۵﴾
وَكَذَّبَ بِهٖ قَوۡمُكَ وَهُوَ الۡحَقُّ ؕ
قُلۡ لَّسۡتُ عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۶۶﴾
لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ وَّسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۷﴾

ہے۔اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اُس کا علم رکھتا ہے۔اور
نہیں کوئی دانہ زمین کے اندھیروں اور تری اور خشکی میں مگر
اس کھلی کائنات میں اس کا قانون موجود ہے۔59
وہی تو ہے جو تمہیں رات کو پورا بدلہ دیتا ہے کیونکہ وہی جانتا ہے جو تم نے
دن میں کام کئے پھر وہ قوت بحال کر کے دن میں تمہیں اُٹھاتا ہے۔تاکہ
وہ زندگی کی طے شدہ عمر قانون کے مطابق پوری کرے۔پھر اسی کی
طرف تمہارا لوٹنا ہے۔پھر وہ تم کو بتائے گا جو تم کرتے تھے۔ 60
اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر محافظ قوتیں ارسال کرتا ہے
(13/11,47/27)۔یہاں تک کہ جب تم میں کسی کو موت آئے تو ہمارے
رسول اُسے پورا بدلہ دیں گے اور وہ کوتاہی نہیں کریں گے۔ 61
اور اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو اِن کا حقیقی مالک ہے۔خبردار! اُسی
کے لئے حقِ حکومت ہے اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔62
کہہ دو تمہیں کون خشکی اور تری کی مصیبتوں سے نجات دلاتا ہے۔تم اُسی کو
گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو کہ اگر ہم کو اس سے نجات مل گئی
تو یقیناً ہم شاکرین میں ہو جائیں گے۔63(27/62,7/55)
کہہ دو اللہ ہی تم کو اس مصیبت سے اور ہر قسم کے دکھ
سے نجات دیتا ہے۔ پھر بھی تم شریک ٹھہراتے ہو۔ 64
کہہ دو وہ تو تم پر قدرت رکھتا ہے کہ وہ تم پر تمہارے اوپر
سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیج دے یا تم
کو گروہ بندی کا لباس پہنا دے اس طرح وہ تمہیں ایک
دوسرے کی جنگ کا عذاب چکھائے۔غور کرو ہم کیسے آیات کی
تصریف کرتے ہیں۔اُمید ہے کہ وہ سمجھ جائیں گے۔65
حقیقت ہے کہ تیری قوم نے اس قرآن کو جھٹلا دیا ہے حالانکہ
یہی تو سچّی کتاب ہے۔کہہ دو میں تم پر وکیل نہیں ہوں۔66
ہر واقعہ کیلئے ایک وقت ہے جب وقت آئے گا تم جان لو گے۔67

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ
حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا
تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾
وَ مَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ
شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾
وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا
وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ
تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ۚ وَ اِنْ
تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ
ع8 اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾
قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰٓى
اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ
كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى
الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۪ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ
يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ
اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَ اُمِرْنَا
لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾
وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ
وَ هُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾
وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

جب بھی تُو اِن کو دیکھے جو ہماری باتوں کے خلاف مصروف ہیں تو تُو اِن سے الگ ہو جا جب تک وہ اس قرآن کے خلاف کسی حدیث میں مصروف رہتے ہیں (4/140)۔ اور اگر تجھے شیطانی جذبات نے بھلا دیا ہے تو یاد آنے کے بعد اِس ظالم قوم کے ساتھ نہ بیٹھ۔ 68

جو نافرمانی سے بچیں اُن پر اُن کے حساب کی کچھ ذمہ داری نہیں۔ لیکن نصیحت کرنی ہے شاید وہ نافرمانی سے بچ جائیں۔ 69

اور الگ ہو جاؤ اُن سے جو اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنا لیتے ہیں۔ اور اِن کو دنیاوی زندگی نے دھوکہ دیا ہے۔ اِس قرآن کے ساتھ نصیحت کر کہ کوئی نفس اپنے غلط کام کی وجہ سے ہلاک نہ ہو جائے۔ اُس دن اُس کے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی ولی ہے اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہے۔ اور اگر کوئی مجرم جرم کا بدلہ بھی دینا چاہے تو قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے غلط کاموں کی وجہ سے ہلاک کئے گئے۔ اِن کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ہے۔ اور دردناک سزا ہے اس کے بدلے جو وہ کفر کرتے تھے۔ 70

کہہ دو کیا ہم اللہ کے سوا دعوت دیں؟ جو ہمیں نفع اور نہ نقصان دے سکتے ہیں۔ اور ہم اپنی ایڑیوں کے بل اُلٹے پھر جائیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی ہے تو اُس کی مانند ہو جائیں جو زمین میں حیران کھڑا ہو جس کو شیطانی جذبات نے بھٹکا دیا ہو۔ اُس کے چند ساتھی اُسے یہ کہہ کر ہدایت کی طرف دعوت دیتے ہیں کہ تو ہمارے گروہ میں آ جا۔ کہہ دو اللہ کی ہدایت ہی سچّی ہدایت ہے۔ اور ہمیں تو حکم دیا گیا ہے تا کہ ہم ربّ العالمین کے لئے فرماں بردار ہو جائیں۔ 71

اور یہ کہ فرضِ منصبی قائم کریں اور اُس کی نافرمانی سے بچیں۔ کیونکہ وہی ہے جس کی طرف تم جمع کئے جاؤ گے۔ 72

اور وہ ذات ہے جس نے سمٰوات و ارض بالحق پیدا کئے۔ جس دن وہ

بِالْحَقِّ ط وَ يَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۵ط
قَوْلُهُ الْحَقُّ ط وَ لَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ
يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ط عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ ط وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝73
وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ
اَصْنَامًا اٰلِهَةً ج اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝74 وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ
الْمُوْقِنِيْنَ ۝75 فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ
كَوْكَبًا ج قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ج فَلَمَّآ
اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝76
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ج
فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ
لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝77
فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا
رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ج فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ
يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝78
اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝79
وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ط قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي
اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنِ ط وَلَآ اَخَافُ مَا
تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ
شَيْئًا ط وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ط
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝80
وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَ لَا

حشر برپا کرنے کے لئے کہے گا۔ برپا ہو جا پھر وہ برپا ہو جائے
گا۔ اُس کا قول حق ہے۔ اور اُس کی بادشاہی ہوگی جس
دن وہ مُردوں کو زندہ کرنے کا اعلان کرے گا۔ وہی غیب و
حاضر کو جاننے والا ہے۔ اور وہ حکیم ہے خبیر ہے۔ 73
اور یاد کرو جب ابراہیم نے اپنے باپ آذر سے کہا کیا آپ نے اِن
بتوں کو معبود بنا لیا ہے۔ یقیناً میں تو آپ کو اور آپ کی قوم کو واضح
گمراہی میں دیکھ رہا ہوں۔ 74 مذکورہ بتوں کی طرح ہم نے ابراہیم کو
سمٰوات و ارض کے نظامِ سلطنت کی بھی سمجھ عطا کی تا کہ وہ یقین کرنے والوں
میں سے ہو جائے۔ 75 پس جب اُس پر رات چھا گئی تو اُس نے ستارے پر
غور کیا۔ جس کو اُس نے کہا تھا کہ یہ میرا رب ہے۔ پس جب وہ چھپ
گیا تو اُس نے کہا میں چھپ جانے والوں سے محبت نہیں کرتا ہوں۔ 76
پس جب اُس نے چمکنے والے چاند پر غور کیا جس کو اُس نے کہا تھا کہ یہ
میرا رب ہے۔ پس جب وہ بھی چھپ گیا تو اُس نے کہا کہ یقیناً اگر میرے
رب نے مجھے ہدایت نہ دی تو میں گمراہ قوم میں سے ہو جاؤں گا۔ 77
پس جب اُس نے چمکتے سورج پر غور کیا جسے اُس نے کہا تھا کہ یہ سب
سے بڑا میرا رب ہے۔ پس جب وہ چھپ گیا تو اُس نے کہا اے میری
قوم! میں بے زار ہوں اِن سے جن کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو۔ 78
یقیناً میں نے یکسوئی سے اپنی توجہ اُس ذات کی طرف کر لی ہے۔ جس
نے سمٰوات و ارض کو پیدا کیا ہے۔ اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ 79
اور اُس کی قوم نے اُس سے جھگڑا کیا تو اُس نے کہا کیا تم اللہ کے بارے
مجھ سے جھگڑتے ہو حالانکہ اُسی نے مجھے ہدایت دی ہے۔ اور میں نہیں
ڈرتا ہوں اُن سے جن کو تم اُس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو۔ مگر یہ کہ
میرا رب ہر شے کا قانون بناتا ہے۔ میرے رب نے ہر شے کو علم کی رو
سے وسیع کر دیا ہے۔ کیا پھر بھی تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو۔ 80
اور میں اُن سے کیسے ڈروں جن کو تم نے اللہ کا شریک ٹھہرایا۔ جب تم

تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ
يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَیُّ الْفَرِيْقَيْنِ
اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝81
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ
ع9 اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝82
وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝83 وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ
قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ
وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝84 وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَ
عِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝85
وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَ
لُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝86
وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ
وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۝87 ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ
بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا
لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝88
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ
وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ
وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۝89
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ
اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ

نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے شریک بنالئے ہیں جن کے
بارے تمہارے پاس کوئی دلیل نازل نہیں کی گئی۔اگرتم علم
رکھتے ہوتو بتاؤ دونوں گروہوں میں سے امن کا حق دار کون ہے۔ 81
جو ایمان لائے اورانہوں نے اپنے ایمان میں شرک کی ملاوٹ نہ کی۔
یہی ہیں جن کے لئے امن ہے اوروہ ہدایت پانے والے ہیں۔ 82
یہ مذکورہ حجت ہماری تھی جو ہم نے ابراہیم کو اُس کی قوم کے خلاف دی
تھی۔ہم درجات بلند کرتے ہیں اُس کے مطابق جو ہم قانون بناتے
ہیں۔بے شک تیرا رب حکمت والاعلم والا ہے۔ 83 اور ہم نے اُسے
اسحاق اور یعقوب عطا کئے تھے۔سب کو ہم نے ہدایت دی۔اور اِس
سے پہلے نوح کو بھی ہدایت دے چکے ہیں۔اور اُسی کی نسل سے
داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون
ہیں۔اوراسی طرح ہم محسنین کو بدلہ دیتے ہیں۔ 84 اور زکریا اور یحییٰ
اور عیسیٰ اور الیاس یہ سب صالحین میں سے تھے۔ 85
اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط اور سب
کو ہم نے دوسرے لوگوں پر فضیلت دی تھی۔ 86
اور اِن کے آباء اوراولاد اور بھائیوں میں بھی فضیلت والے تھے ۔
اور اِن کو ہم نے ہی منتخب کیا تھا اور ہم نے اِن کو سیدھی
راہ دکھائی تھی۔ 87 یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ ہدایت اُسے دیتا ہے جو
اُس کے بندوں میں سے ہدایت لینا چاہتا ہو۔ اوراگر وہ شرک
کرتے تو یقیناً جو بھی وہ عمل کرتے ضائع ہو جاتے(39/65)۔ 88
یہی لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب یعنی حکمت یعنی پیغامِ رسالت دیا
تھا۔پس اگر یہ لوگ اس نبوت کا انکار کردیں گے تو یقیناً ہم اس کو کسی اور
قوم کے سپرد کردیں گے جو اس کا انکار کرنے والی نہیں ہوگی۔ 89
یہ مذکورہ انبیاء کی جماعت ہے جن کو اللہ نے ہدایت دی ہے۔پس
تُو ان کی ہدایت کا مقتدی بن جا۔کہہ دو میں تم سے اس کا اجر نہیں

ع10 اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ط قُلْ مَنْ اَنْزَلَ
الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ
هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا
وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ج وَ عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ
تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ط قُلِ اللّٰهُ لا
ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾
وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ
مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ
الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا ط وَ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ
عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ
وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ط
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ج اَخْرِجُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ ط اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ
بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾
وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا
خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا
خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ج وَ مَا نَرٰى
مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ

مانگتا ہوں۔نہیں ہے یہ مگر انسانوں کے لئے نصیحت ہے۔90
اورانہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا اُس کی قدر کا حق تھا۔
جب انہوں نے کہا اللہ نے بشر پر کچھ نازل نہیں کیا۔پوچھو جو کتاب
موسیٰ لائے تھے وہ کس نے نازل کی تھی؟جو لوگوں کے لئے نور یعنی
ہدایت تھی۔تم اِس کو اوراق میں لکھتے تھے،اسے ظاہر کرتے اور زیادہ
چھپاتے تھے۔حالانکہ تمہیں تعلیم دی گئی جو تم اور تمہارے بڑے
نہ جانتے تھے۔کہہ دو یہ اللہ نے نازل کی تھی۔پھر اِن سے
الگ ہو جا کہ وہ اپنی کج بحثی میں پڑے شغل کر رہے ہیں۔91
یہ حقیقت ہے کہ یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے۔یہ
مبارک ہے ،مصدّق ہے اُس ہر کتاب کی جو اس سے پہلے تھی۔
یہ اس لئے نازل کی ہے کہ تُو اُمیّوں کو اور اِن کے اردگرد والوں کو
ڈرائے۔جو لوگ آخرت کو مانتے ہیں وہ لوگ اس قرآن کو مان
لیں گے اور وہ اپنے فرضِ منصبی کی حفاظت کریں گے۔92
اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا وہ یہ
کہے کہ میری طرف وحی کی جاتی ہے۔حالانکہ اُس کی طرف کوئی وحی
نہیں کی گئی اور جو کہتا ہے کہ میں اس کی مثل پیش کرسکتا ہوں جو اللہ
نے پیش کیا ہے۔اور کاش تُو دیکھ لے جب ظالم سخت پریشانی میں
ہوں گے(52/45)اور ملائکہ اپنے ہاتھ مارنے کے لئے بڑھائیں
گے اور کہیں گے اب یہاں سے اپنے آپ کو نکالو۔آج تم کو ذلت
آمیز سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ تم اللہ پر ناحق باتیں کہتے
تھے۔اور تم اُس کی باتوں سے تکبر کرتے تھے۔93
یقیناً تم ہمارے پاس اکیلے آ گئے ہو جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی بار
تنہا پیدا کیا تھا۔اور تم نے سب کچھ اپنے پیچھے چھوڑ دیا جس کا ہم
نے تمہیں بطور امین مالک بنایا تھا۔اور آج ہم تمہارے ساتھ تمہاری
شفاعت کرنیوالے نہیں دیکھتے جن کو تم سمجھتے تھے کہ تمہاری

فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ ع 11

بگڑی بنانے میں وہ اللہ کے شریک ہیں۔ آج تمہارے تعلق ختم ہو گئے ہیں اور تم سے گم ہو گئے ہیں جو تم دعوے کرتے تھے۔ 94

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝

یقیناً اللہ ہی دانے اور گٹھلی میں پھوٹنے کی صلاحیت پیدا کرنے والا ہے۔ وہی مردہ سے زندگی اور زندگی سے موت پیدا کرنے والا ہے۔ یہ کام کرنے والا اللہ ہے۔ پھر تم کہاں بہکے جا رہے ہو۔ 95

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

اللہ صبح پیدا کرنے والا ہے۔ اُسی نے رات کو سکون اور شمس و قمر کو حساب کیلئے بنایا ہے (10/5,17/12.36/38)۔ مذکورہ بالا غالب علم والے کے پیمانے ہیں۔ 96

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم اِن سے خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہنمائی حاصل کرو۔ ہم نے اپنی قدرت کے یہ نشان کھول کھول کر بیان کر دیئے اُن لوگوں کیلئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔ 97

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۝

اور وہی ہے جس نے تم کو جوہرِ ارضی کی نوعِ واحدہ (23/12) سے پیدا کیا ہے۔ پھر یہی جائے قرار ہے اور سونپنے کی جگہ (71/18) ہے۔ یقیناً ہم نے آیات کی تفصیل کر دی ہے اُس قوم کیلئے جو سمجھ رکھتی ہے۔ 98

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

وہی ہے جس نے بادل سے پانی اُتارا۔ پھر ہم نے اُس کے ساتھ ہر قسم کی نباتات پیدا کی۔ پھر ہم نے اُس سے سبزہ اُگایا۔ اور ہم اُس سے تہ بہ تہ ترتیب وار دانے پیدا کرتے ہیں۔ اور کھجور سے اس کے خوشوں میں جھکے ہوئے گچھے نکالتے ہیں۔ اور انگور اور زیتون اور آنار کے باغات ہیں جو بعض خصوصیات میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور الگ الگ بھی ہیں۔ اِن کے پھلوں کی طرف غور سے دیکھو جب وہ پھل لاتے ہیں اور ان کے پکنے کی طرف بھی۔ یقیناً مذکورہ بالا تخلیق میں اللہ کی پہچان کے نشانِ راہ ہیں اُن لوگوں کے لئے جو اللہ کو مانتے ہیں۔ 99

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ ع 12

اور اُنہوں نے سرکشوں کو اللہ کا شریک بنالیا ہے حالانکہ اُسی نے اُن کو پیدا کیا تھا۔ اور انہوں نے اُسکے لئے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے بناڈالی ہیں۔ اُسکی ذات سبحان اور اعلیٰ ہے اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ 100

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ

وہ تو سمٰوات وارض کو بغیر میٹریل کے پیدا کرنے والا ہے۔ اُس کے

لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ط وَخَلَقَ
كُلَّ شَيْءٍ ج وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ج وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ز
وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ج وَ هُوَ اللَّطِيْفُ
الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ
رَّبِّكُمْ ج فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ج
وَ مَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ط وَمَآ اَنَا
عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَ كَذٰلِكَ
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَ لِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ
وَ لِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ج لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ط وَمَا جَعَلْنٰكَ
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ج وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ
بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا
م بِغَيْرِ عِلْمٍ ط كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ
عَمَلَهُمْ ص ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾
وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ
جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ط قُلْ اِنَّمَا
الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ
اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

لئے بیٹا کیسے ہوسکتا ہے جب کہ اُس کی بیوی نہیں ہے۔اور اُس نے
تو ہر شے کو پیدا کیا ہے۔اور وہ ہر شے کا علم رکھنے والا ہے۔ 101
مذکورہ کام کرنے والا اللہ ہی تمہارا رب ہے۔اُس کے سوا کوئی حاکم نہیں
ہے۔وہی ہر شے کا خالق ہے۔پس اُسی کی غلامی اختیار کرو۔کیونکہ
وہی ہر شے پر نگران ہے۔ 102 عقلیں بصیرتیں اُس کا ادراک
نہیں کرسکتیں حالانکہ وہ بصیرتوں کا ادراک کرتا ہے۔کیونکہ وہ باریک بین
خبردار ہے۔103 تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن
دلائل آچکے ہیں۔پس جس نے بصیرت سے کام لیا پس اُسی کے
فائدے کیلئے ہے۔اور جو اندھا بنا رہا اُسکا وبال اُسی پر ہے۔اور میں
تم پر نگہبان نہیں ہوں۔104 اور اسی طرح ہم آیات کی تصریف کرتے
ہیں اور تا کہ وہ کہہ دیں کہ تو نے حق و باطل کو الگ الگ کر دیا ہے۔اور تا
کہ ہم اِسکو واضح بیان کریں اُن کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔105
تُو اتباع کر اُس کی جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف وحی کی گئی۔
اُس کے سوا کوئی حاکم نہیں اور تُو مشرکین سے الگ ہوجا۔ 106
اور اگر اللہ جبرًا چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور نہ ہی ہم
نے تجھے اُن پر نگران بنایا ہے۔اور نہ ہی تو اِن کے بارے
وکیل ہے۔107 اور تم اُنہیں گمراہی کا سبب نہ بناؤ جن کو وہ
اللہ کے سوا پکارتے ہیں ورنہ وہ گمراہی کا سبب اللہ کو بنائیں
گے بغیر علم کے ازروئے دشمنی۔اسی طرح ہم نے ہر قوم کے
لئے اُن کے اعمال کو خوشنما پایا ہے۔پھر اپنے رب کی طرف اُن کا
لوٹنا ہے۔پھر وہ اُن کو بتا دے گا جو وہ عمل کرتے تھے۔ 108
اور وہ اللہ کی قسمیں اپنے پختہ عہد کے ساتھ کھاتے ہیں کہ یقیناً اگر اُن
کے پاس کوئی معجزہ لے آؤ تو وہ اس بنا پر ایمان لائیں گے۔کہہ دو یقیناً
معجزات اللہ کے اختیار میں ہیں لیکن تم میں شعور ہی نہیں پایا گیا۔ یقیناً یہ
بھی جب آجائیں تو وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے۔109

ع13 وَ نُقَلِّبُ اَفۡـِٕدَتَهُمۡ وَ اَبۡصَارَهُمۡ كَمَا لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ۝۱۱۰

کیونکہ اِن کے ذہن اور بصارتیں ہم نے قرآن سے ہٹی ہوئی پائی ہیں جیسا کہ وہ اس پر پہلی بار ایمان نہیں لائے تھے۔اس لئے ہم معجزہ دکھائے بغیر ہی ان کو اِن کی سرکشی میں بہکا ہوا چھوڑ دیں گے۔110

وَلَوۡ اَنَّنَا نَزَّلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ الۡمَلٰٓـئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الۡمَوۡتٰى وَحَشَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ كُلَّ شَىۡءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ يَجۡهَلُوۡنَ ۝۱۱۱

اگر ہم ان کی طرف فرشتے نازل کرتے اور اِن سے مُردے باتیں کرتے اور ہم اِن کے سامنے ہر شے لاکر جمع کر دیتے تو وہ ایسے نہ تھے کہ وہ ایمان لے آتے مگر اللہ ایمان لانے کی مشیت بناتا ہے(13/27) لیکن اِن کی اکثریت اللہ کی مشیّت سے بے خبر رہتی ہے۔111

وَ كَذٰلِكَ جَعَلۡنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيۡنَ الۡاِنۡسِ وَالۡجِنِّ يُوۡحِىۡ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ زُخۡرُفَ الۡقَوۡلِ غُرُوۡرًا ؕ وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوۡهُ فَذَرۡهُمۡ وَ مَا يَفۡتَرُوۡنَ ۝۱۱۲

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے شرارتی عام لوگ اور سرداروں کو دشمن پایا ہے۔اُن کے بعض بعض کی طرف من گھڑت ملمع ساز باطل وحی کرتے رہتے ہیں۔اور تیرا رب جبراً ہدایت دینا چاہتا تو وہ ایسا کام نہ کر سکتے تھے۔ پس تُو ان سے اور جو وہ افترٰی کرتے ہیں سب سے الگ ہو جا(6/137)۔112

وَ لِتَصۡغٰۤى اِلَيۡهِ اَفۡـِٕدَةُ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ وَ لِيَرۡضَوۡهُ وَ لِيَقۡتَرِفُوۡا مَا هُمۡ مُّقۡتَرِفُوۡنَ ۝۱۱۳

اور اسلئے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے اُنکے ذہن ملمع ساز باطل کی طرف جھکے رہیں گے اور اسلئے بھی کہ وہ اسی باطل سے راضی ہوتے ہیں اور اسلئے بھی کہ وہ بُرے کام کرتے رہیں جو وہ کر رہے ہیں۔113

اَ فَغَيۡرَ اللّٰهِ اَبۡتَغِىۡ حَكَمًا وَّ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ اِلَيۡكُمُ الۡكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَقِّ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ۝۱۱۴

(ان سے پوچھو) کیا میں اللہ کے سوا حکم تلاش کروں؟(39/64) حالانکہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف تفصیل شدہ کتاب نازل کی ہے۔جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ تو جانتے ہیں کہ یقیناً یہ تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل شدہ ہے۔پس تو ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔114

وَتَمَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدۡقًا وَّعَدۡلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝۱۱۵

اور تیرے رب کا قرآن صدق و عدل کے لحاظ سے کامل کتاب ہے۔ اُسکے قوانین کوئی بدلنے والا نہیں ہے۔اور وہ سمیع ہے علیم ہے۔115

وَاِنۡ تُطِعۡ اَكۡثَرَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ يُضِلُّوۡكَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ۝۱۱۶

اور اگر تُو ظن کی پستیوں میں رہنے والے کثیر لوگوں کی اطاعت کرے گا تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے دور کر دیں گے۔وہ تو صرف ظن کی اتباع کرتے ہیں اور وہ تو صرف قیاس آرائیاں کرتے ہیں ۔116

اِنَّ رَبَّکَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ
سَبِيْلِهٖ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾
فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ
اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ
عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ
كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا
يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ
اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
لَيُوْحُوْنَ اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ
ع14 وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾
اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ
نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ
فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ
قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا
يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى
نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ
اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ

بے شک تیرا رب ہی جانتا ہے جو اُس کی راہ سے دور ہوتا ہے اور وہی
جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو۔ 117 (اب گمراہی اور ہدایت کا فیصلہ قرآن کریگا)
پس اُس کھانے کو کھاؤ جو اللہ کے حکم کے مطابق پیش کیا جائے
(7/180) اگر تم اُس کے احکامات ماننے والے ہو۔ 118
اور تمہارے لئے کیا عذر ہے کہ نہ کھاؤ اسے جو اللہ کے حکم کیمطابق پیش
کیا گیا ہو کیونکہ اُس نے تفصیل کر دی ہے جو اُس نے تم پر حرام کیا
ہے۔ مگر جس کی طرف تم لاچار ہو جاؤ وہ کھا سکتے ہو۔ اور یقیناً کثیر
لوگ اپنی خواہشات سے بغیر علم کے گمراہ کرتے ہیں (2/120)۔ یقیناً
تیرا رب وہ حد سے گزرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ 119
اور ظاہر اور چھپے گناہ چھوڑ دو۔ یقیناً جو گناہ کے کام
کرتے ہیں۔ وہ سزا پائیں گے اِن کاموں کی جو وہ کرتے
تھے۔ 120 اور نہ کھاؤ جو اللہ کے حکم کے مطابق پیش نہیں کیا گیا
۔ یقیناً یہ کھانا فسق ہے۔ یقیناً شیاطین تو اپنے دوستوں کی طرف
وحی کرتے ہیں تا کہ وہ تم (قرآن والوں) سے جھگڑیں۔ اگر تم (قرآن
والوں) نے اُن کی اطاعت کر لی تو یقیناً تم بھی مشرک ہو۔ 121
بھلا جو مُردہ تھا پھر ہم نے اُسے زندگی عطا کی اور اُس کیلئے نور یعنی
کتاب مقرر کی وہ اُسی کے ساتھ لوگوں میں چلتا ہے وہ اُس جیسا ہو
سکتا ہے جو اندھیروں میں ہو اور اس میں سے نکلنے والا نہ ہو (39/9)۔
اسی طرح خوشنما بنایا کافروں کیلئے اُن کی خواہشات جو وہ عمل کرتے ہیں
(6/43,7/176)۔ 122 اس طرح ہر بستی میں ہم نے اُس کے بڑے
مجرموں کو پایا تا کہ وہ اس میں سازشیں کریں۔ حالانکہ وہ اپنے
خلاف ہی سازشیں کرتے تھے لیکن وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ 123
اور جب بھی اُن کے پاس ضابطہ آیا تو کہا ہم ہرگز نہیں مانیں گے۔ یہاں
تک کہ ہمیں اِس کی مثل دیا جائے جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا تھا۔
اللہ جانتا ہے کہ وہ اپنی رسالت جہاں مقرر کرتا ہے۔ پہنچے گا

الَّذِيۡنَ اَجۡرَمُوۡا صَغَارٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيۡدٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾

جو مجرم ہیں اُن کو اللہ کے ہاں ذلّت اور سخت عذاب اس وجہ سے کہ وہ قرآن نہ ماننے کی یہ سازشیں کررہے تھے۔124

فَمَنۡ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنۡ يَّهۡدِيَهٗ يَشۡرَحۡ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ ۚ وَ مَنۡ يُّرِدۡ اَنۡ يُّضِلَّهٗ يَجۡعَلۡ صَدۡرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجۡعَلُ اللّٰهُ الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾

جسے اللہ ہدایت دینے کا قانون کے مطابق(13/27) ارادہ کرتا ہے تو اُس کا ذہن فرماں برداری کے لئے کھُلا پاتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کرنے کا قانون کے مطابق ارادہ کرتا ہے تو اُس کا ذہن فرماں برداری کے لئے بڑا تنگ پاتا ہے۔گویا کہ وہ بلندی میں سے گررہا ہو3 (22/31,35/10)۔ اسی طرح اللہ پلید قرار دیتا ہے اُن کو جو قرآن پر ایمان نہیں لاتے(10/100)۔125

تفهيمات:3۔يَصَّعَّدُ 6/125۔يَصَّعَّدُ کا سہ حرفی مادہ ص ع د ہے۔جس کے معنی چڑھنے کے ہیں۔صَعَّدَ بابِ تفعیل سے ہے۔جس میں چڑھنے اور اُترنے کے معنی پائے جاتے ہیں۔35/10 آیت میں یَصۡعَدُ یَرۡفَعُ کی ضد میں استعمال ہوا ہے۔ جس کے معنی اوپر سے نیچے آنے کے ہیں۔22/31 آیت میں مشرک گمراہ کے لئے کَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ کے الفاظ 6/125 آیت میں کَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ مِنَ السَّمَآءِ کا مترادف ہے۔گویا یَصَّعَّدُ کا معنی قرآن نے خَرَّ کے کردیئے ہیں جس کے معنی گرنے کے ہیں۔

وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسۡتَقِيۡمًا ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾

اور یہ قرآن ہی تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ہم نے آیات کی تفصیل کردی ہے اُن کے لئے جو نصیحت لینا چاہتے ہوں۔126

لَهُمۡ دَارُ السَّلٰمِ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَ هُوَ وَلِيُّهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾

اِن کے لئے اِن کے رب کے ہاں دار السلام ہے۔اور وہی اُن کا سرپرست ہے۔اس وجہ سے کہ وہ قرآن پر عمل کرتے تھے۔ 127

وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا ۚ يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ قَدِ اسۡتَكۡثَرۡتُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ ۚ وَقَالَ اَوۡلِيٰٓـؤُهُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ رَبَّنَا اسۡتَمۡتَعَ بَعۡضُنَا بِبَعۡضٍ وَّبَلَغۡنَاۤ اَجَلَنَا الَّذِىۡۤ اَجَّلۡتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثۡوٰٮكُمۡ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾

اور جس دن اللہ سب کو جمع کرے گا تو کہے گا اے قرآن کیا غی گروہ! تم نے ماتحت اِنسانوں سے بڑی کثرت سے کام لیا تھا(34/41) اور اِن کے ماتحت وفادار انسان کہیں گے۔اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے سے فائدے اُٹھائے ہیں اور آج ہم اپنی آخری مقررہ میعاد پر پہنچ گئے ہیں جو تُو نے ہمارے لئے مقرر کی تھی۔حکم ہوگا آج تمہارا ٹھکانہ آگ ہے اِس میں ہمیشہ رہنا ہے۔ یقیناً جو اللہ نے قانون بنا دیا ہے۔یقیناً تیرا رب ہی حکیم ہے علیم ہے۔128

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّىۡ بَعۡضَ الظّٰلِمِيۡنَ بَعۡضًاۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۲۹﴾ ع15

اور اسی طرح ہم مخالفینِ قرآن (5/45) کو ایک دوسرے کا دوست پاتے ہیں۔اس وجہ سے جو وہ شرکیہ کام کرتے ہیں۔129

يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اَلَمۡ یَاۡتِکُمۡ
رُسُلٌ مِّنۡکُمۡ یَقُصُّوۡنَ عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتِیۡ وَ
یُنۡذِرُوۡنَکُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ هٰذَا ؕ قَالُوۡا
شَهِدۡنَا عَلٰۤی اَنۡفُسِنَا وَ غَرَّتۡهُمُ
الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا وَ شَهِدُوۡا عَلٰۤی
اَنۡفُسِهِمۡ اَنَّهُمۡ کَانُوۡا کٰفِرِیۡنَ ﴿۱۳۰﴾
ذٰلِکَ اَنۡ لَّمۡ یَکُنۡ رَّبُّکَ مُهۡلِکَ
الۡقُرٰی بِظُلۡمٍ وَّ اَهۡلُهَا غٰفِلُوۡنَ ﴿۱۳۱﴾
وَلِکُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا ؕ وَ مَا
رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾
وَرَبُّکَ الۡغَنِیُّ ذُوالرَّحۡمَۃِ ؕ اِنۡ یَّشَاۡ
یُذۡهِبۡکُمۡ وَیَسۡتَخۡلِفۡ مِنۡۢ بَعۡدِکُمۡ مَّا
یَشَآءُ کَمَاۤ اَنۡشَاَکُمۡ مِّنۡ ذُرِّیَّۃِ قَوۡمٍ
اٰخَرِیۡنَ ﴿۱۳۳﴾ؕ اِنَّ مَا تُوۡعَدُوۡنَ لَاٰتٍ ۙ وَّ
مَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ ﴿۱۳۴﴾
قُلۡ یٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰی مَکَانَتِکُمۡ اِنِّیۡ
عَامِلٌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ تَکُوۡنُ لَهٗ
عَاقِبَۃُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۳۵﴾
وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الۡحَرۡثِ
وَالۡاَنۡعَامِ نَصِیۡبًا فَقَالُوۡا هٰذَا لِلّٰهِ
بِزَعۡمِهِمۡ وَ هٰذَا لِشُرَکَآئِنَا ۚ فَمَا
کَانَ لِشُرَکَآئِهِمۡ فَلَا یَصِلُ اِلَی اللّٰهِ ۚ
وَمَا کَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ یَصِلُ اِلٰی شُرَکَآئِهِمۡ ؕ
سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ﴿۱۳۶﴾
وَکَذٰلِکَ زَیَّنَ لِکَثِیۡرٍ مِّنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ

اے قرآن کے باغی گروہ اور اِن کے وفاداروں کے معاشرے!
کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہارے
سامنے میری آیات تلاوت کرتے تھے اور تمہیں تمہارے اس دن
کی پیشی سے ڈراتے تھے۔ اُس دن وہ کہیں گے۔ ہم اپنے خلاف
گواہی دیتے ہیں کیونکہ اُن کو دنیاوی زندگی نے دھوکہ دیا تھا اور اُس
دن وہ اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ یقیناً وہ کافر ہی تھے۔ 130
مذکورہ گواہی ثابت کرے گی کہ تیرا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک
کرنے والا نہیں جب کہ اُس کے اہل، حق سے بے خبر ہوں۔ 131
اور ہر ایک کے لئے درجات ہیں اُس کے مطابق جو وہ عمل کرتے
ہیں۔ اور تیرا رب بے خبر نہیں اِس سے جو وہ عمل کرتے ہیں۔ 132
اور تیرا رب بے نیاز رحمتوں والا ہے۔ اگر وہ چاہے گا تو تم سے قرآن
کے بلاغ کی ذمہ داری چھین لے گا۔ اور یہ استخلاف تمہارے بعد وہ
کسی اور کو دے گا جس کو وہ چاہے گا (5/54)۔ جیسا کہ تم کو بھی کسی
دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا گیا تھا۔ (133) یقیناً جو تم کو وعدہ دیا
جاتا ہے وہ آنیوالا ہے اور اُسے تم عاجز کرنیوالے نہیں ہو۔ 134
کہہ دو اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو۔ یقیناً میں بھی عمل کرنے
والا ہوں۔ اور تم جان لو گے کہ کس کے لئے آخری انجام کار بہتر ہوتا
ہے۔ یقیناً قرآن کے مخالفین (5/45) فلاح نہیں پائیں گے۔ 135
اور انہوں نے اللہ کے لئے حصہ مقرر کر رکھا ہے اس میں جو اُسی
نے پیدا کیا ہے کھیتی اور جانوروں میں۔ اپنے باطل خیال کی وجہ
سے کہتے ہیں یہ حصہ اللہ کے لئے ہے اور یہ ہمارے شرکاء کے لئے
ہے۔ پس جو اُن کے شریکوں کے لئے ہے پس وہ اللہ کی طرف نہیں
ملاتے لیکن جو حصہ اللہ کے لئے ہوتا ہے وہ اپنے شریکوں کے حصے
میں ملا دیتے ہیں۔ یہ بہت ہی بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ 136
اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لئے اُن کے شریکوں نے خوشنما بنا دیا

قَتۡلَ اَوۡلَادِهِمۡ شُرَكَآؤُهُمۡ لِيُرۡدُوۡهُمۡ
وَلِيَلۡبِسُوۡا عَلَيۡهِمۡ دِيۡنَهُمۡ ؕ وَ لَوۡ شَآءَ
اللّٰهُ مَا فَعَلُوۡهُ فَذَرۡهُمۡ وَمَا يَفۡتَرُوۡنَ ۝۱۳۷
وَقَالُوۡا هٰذِهٖۤ اَنۡعَامٌ وَّحَرۡثٌ حِجۡرٌ ۖ لَّا
يَطۡعَمُهَاۤ اِلَّا مَنۡ نَّشَآءُ بِزَعۡمِهِمۡ وَ اَنۡعَامٌ
حُرِّمَتۡ ظُهُوۡرُهَا وَ اَنۡعَامٌ لَّا يَذۡكُرُوۡنَ
اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهَا افۡتِرَآءً عَلَيۡهِ ؕ
سَيَجۡزِيۡهِمۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ۝۱۳۸
وَقَالُوۡا مَا فِىۡ بُطُوۡنِ هٰذِهِ الۡاَنۡعَامِ خَالِصَةٌ
لِّذُكُوۡرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزۡوَاجِنَا ۚ وَاِنۡ
يَّكُنۡ مَّيۡتَةً فَهُمۡ فِيۡهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجۡزِيۡهِمۡ
وَصۡفَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ۝۱۳۹
قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ قَتَلُوۡۤا اَوۡلَادَهُمۡ سَفَهًۢا بِغَيۡرِ
عِلۡمٍ وَّحَرَّمُوۡا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افۡتِرَآءً عَلَى
ع16 اللّٰهِ ؕ قَدۡ ضَلُّوۡا وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ۝۱۴۰
وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَ جَنّٰتٍ مَّعۡرُوۡشٰتٍ وَّ
غَيۡرَ مَعۡرُوۡشٰتٍ وَّالنَّخۡلَ وَالزَّرۡعَ
مُخۡتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ
مُتَشَابِهًا وَّغَيۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖۤ
اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَاٰتُوۡا حَقَّهٗ يَوۡمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا
تُسۡرِفُوۡا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۝۱۴۱
وَمِنَ الۡاَنۡعَامِ حَمُوۡلَةً وَّفَرۡشًا ؕ كُلُوۡا
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ
الشَّيۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَـكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ۝۱۴۲

ہے اُن کو اولاد کا قتل کرنا تا کہ وہ اِن کو ہلاک کریں اور اِن کے دین کو خلط ملط کر دیں۔ اگر اللہ جبراً چاہتا تو وہ ایسا کام نہ کرتے۔ پس تُو اِن سے اور جو وہ افترا کرتے ہیں سب سے الگ ہو جا (6/112)۔ 137
اور وہ اپنے باطل خیال کی وجہ سے کہتے ہیں کہ یہ جانور اور کھیتی ممنوع ہے۔ اِن کو کوئی نہیں کھائے گا مگر جسے ہم چاہیں گے۔ کچھ جانور ہیں اُن کی پشت یعنی سواری حرام کر دی گئی ہے کچھ جانور ہیں جن کو اللہ کے قانون کے مطابق پیش نہیں کیا جاتا۔ یہ تو اللہ پر افترٰی ہے۔ وہ اِن کو سزا دے گا اِس کی جو وہ افترٰی کرتے ہیں۔ 138
اور وہ کہتے ہیں کہ جو اِن جانوروں کے پیٹوں میں ہے وہ ہمارے مردوں کے لئے خالص ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے۔ اور اگر مرا ہوا ہو تو پھر اس میں سب شریک ہیں۔ اللہ اِن کو اِن کے کاموں کی سزا دے گا۔ یقیناً یہ حقیقت ہے کہ وہ حکیم ہے علیم ہے۔ 139
خسارہ اُٹھایا جنہوں نے اپنی اولاد کو بغیر علم کے نادانی میں قتل کیا۔ اور حرام کیا جو اللہ نے اُن کو دیا اور اللہ پر افترٰی کی۔ وہ گمراہ ہوگئے اور وہ ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔ 140
اور وہی ذات ہے جس نے چھتری والے اور بغیر چھتری والے اور کھجور کے باغات پیدا کئے ہیں اور کھیتیاں بھی۔ اِن سب کے پھل مختلف ہیں اور زیتون اور انار کے باغات ہیں۔ ملتی جلتی خصوصیات اور الگ الگ بھی ہیں۔ اِن کے پھل کھاؤ جب وہ پھل دیتے ہیں اور پھل کی چنائی کے وقت اللہ کا حق بھی ادا کیا کرو۔ حکم عدولی کر کے زیادتی نہ کرو۔ یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ 141
اور چھوٹے جانور 4 اور بڑے جن پر سواری کی جاتی ہے۔ سب کھاؤ اس میں سے جو اللہ نے تم کو دیا ہے۔ اور شیطان (مخالفینِ قرآن) کی تحریروں کی اتباع نہ کرو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ 142

تفہیمات: 4۔ حَمُوۡلَةَ 6/142۔ حمل سے ہے راغب نے مَایُحۡمِلُ کے معنی کئے ہیں یعنی وہ چھوٹے جانور جن کو اُٹھایا جائے۔ یَفۡرِشُ یَرۡكَبُ کے معنی میں ہے جس پر سوار ہوا جائے۔

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۗ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

جانوروں کی بہت سی قیمتی اقسام (39/6) ہیں۔مثلاً دو بھیڑوں میں سے ہیں اور دو بکریوں میں سے ہیں۔ اِن سے پوچھو اللہ نے دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادیاں یا وہ جو دو مادیوں کے رحموں میں ہے ؟ مجھے علمِ وحی کے مطابق بتاؤ اگر تم سچّے ہو۔ 143

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۗ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

دو اُونٹوں میں سے ہیں اور دو گائیوں میں سے ہیں۔ پوچھو اللہ نے دو نر حرام کئے ہیں یا دو مادیاں یا وہ جو دو مادیوں کے رحموں میں ہے؟ کیا تم حاضر تھے جس وقت اللہ نے اِن کے حرام کرنے کا حکم دیا تھا۔ پس اُس سے زیادہ ظالم اور کون ہوسکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہوتا کہ وہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علمِ وحی کے۔ یقیناً اللہ ایسے ظالموں (5/45) کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ 144

ع17 قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

کہہ دو کہ جو میری طرف وحی (6/19) کی گئی ہے میں اِس میں کوئی شے بھی کھانیوالے پر حرام نہیں پاتا ہوں۔ وہ اُسے کھا سکتا ہے مگر مُردار اور بہتا ہوا خون اور خنزیر کا گوشت نہیں کھا سکتا۔ یقیناً یہ سب ناپاک ہیں۔ اور یہ کھانا بھی نافرمانی ہے جس شے کے ذریعے غیر اللہ کو بلند کیا جائے۔ پس جو مجبور ہو، نہ باغی ہو اور نہ زیادتی کرنیوالا ہو وہ یہ بھی کھا سکتا ہے۔ پس تیرا رب حفاظت کا سامان دینے والا رحم کرنیوالا ہے۔ 145

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۗ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝

اور یہودیوں پر ہم نے حملہ آور پنجے والے جانور حرام پائے تھے۔ اور گائے اور بھیڑ بکریوں میں سے اِن کی چربی حرام پائی مگر جو اِن کی پشت پر اور انتڑیوں پر اور ہڈیوں کے ساتھ لگی ہوئی تھی حرام نہ تھی۔ یہ ہم نے اُن کی بغاوت کی وجہ سے اُن کو سزا دی تھی۔ اور یقیناً ہم ہی سچّے ہیں۔ 146

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

پس اگر وہ تجھے جھٹلا دیں تو تُو اعلان کر دے کہ تمہارا رب بڑی رحمت و وسعت والا ہے۔ یقیناً اُس کا عذاب مجرموں سے نہیں ٹلا کرتا۔ 147

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ

مشرک کہیں گے اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا شرک

مَآ اَشۡرَكۡنَا وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ شَیۡءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ حَتّٰى ذَاقُوۡا بَاۡسَنَا ؕ قُلۡ هَلۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ عِلۡمٍ فَتُخۡرِجُوۡهُ لَنَا ؕ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَخۡرُصُوۡنَ ﴿۱۴۸﴾

قُلۡ فَلِلّٰهِ الۡحُجَّةُ الۡبَالِغَةُ ۚ فَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰٮكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾

قُلۡ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ يَشۡهَدُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنۡ شَهِدُوۡا فَلَا تَشۡهَدۡ مَعَهُمۡ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ وَهُمۡ بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾

ع 18

قُلۡ تَعَالَوۡا اَتۡلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمۡ عَلَيۡكُمۡ اَلَّا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـًٔـا وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا ۚ وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ مِّنۡ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُكُمۡ وَاِيَّاهُمۡ ۚ وَلَا تَقۡرَبُوا الۡفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ؕ ذٰلِكُمۡ وَصّٰٮكُمۡ بِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۵۱﴾

وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَالۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ۚ وَاِذَا قُلۡتُمۡ فَاعۡدِلُوۡا وَلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰى ۚ وَبِعَهۡدِ اللّٰهِ اَوۡفُوۡا ؕ ذٰلِكُمۡ وَصّٰٮكُمۡ بِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾

نہ کرسکتے تھے اور نہ ہم اپنی طرف سے کوئی شے حرام ٹھہراتے۔ اس طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا۔ یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھا۔ اِن سے پوچھو کیا تمہارے پاس کوئی حقیقی علم ہے؟ تو اُسے ہمارے سامنے پیش کرو۔ تم صرف ظن کی اتباع کرتے ہو اور تم صرف عقلی قیاس آرائیوں سے کام لیتے ہو۔148

اعلان کردو پس حجتِ کاملہ صرف اللہ (قرآن) کی ہوتی ہے۔ پس اگر وہ جبراً چاہتا تو وہ تم سب کو ہدایت دے دیتا۔149

کہو لاؤ اپنے وہ گواہ جو شہادت دیں کہ یقیناً اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں۔ سو اگر وہ گواہی دے دیں تو تم اِن کے ساتھ گواہی نہ دینا۔ اور اُن کی خواہشات کی اتباع نہ کرنا جنہوں نے ہماری باتوں کو جھٹلا دیا تھا اور جو یومِ آخرت کو بھی نہیں مانتے اور وہ اپنے رب کے ساتھ برابری کرتے ہیں۔ 150

کہہ دو آؤ میں تلاوت کروں کہ تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں لگائی ہیں۔ یہ کہ اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو۔ اپنی اولاد کو مفلسی کی وجہ سے قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں اور خاص اِن کو بھی عطا کریں گے۔ فحاشی کھلی یا چھپی ہو اُس کے قریب نہ پھٹکنا۔ جس جان کو اللہ نے حرمت دی ہو اُسے قتل نہ کرنا مگر اللہ کے حکم کے مطابق۔ یہ مذکورہ احکام ہیں اُس نے تمہیں قرآن کے ذریعے دیئے ہیں اُمید ہے کہ تم سمجھ جاؤ گے(4/36)۔151

یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر حسن کارانہ طریقہ سے، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ تول انصاف کے ساتھ پورے کرو۔ ہم کسی نفس کو بھی اُس کی طاقت سے زیادہ ذمہ دار نہیں ٹھہراتے۔ اور جب بھی بات کرو عدل کی بات کرو اگرچہ وہ قرابت والا ہو۔ اور اللہ کے عہد کے مطابق عہد پورا کرو۔ یہی مذکورہ احکام تم کو اللہ نے اس کتاب کے ذریعے دیئے ہیں اُمید ہے کہ تم نصیحت حاصل کرو گے۔152

وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ج وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝١٥٣

اور یقیناً یہی میرا سیدھا راستہ ہے۔ پس اسکی اتباع کرو اور دوسرے راستوں کی اتباع نہ کرو۔ وہ تم کو اُس کی راہ سے الگ کر دیں گے۔ یہ اللہ نے تم کو اس قرآن کیساتھ حکم دیا ہے۔ تاکہ تم نافرمانی سے بچ جاؤ۔ 153

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝١٥٤ ع

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ اُس قوم پر نعمت پوری کریں جو حسن کارانہ کام کرے اور یہ ہدایت و رحمت کی تفصیل تھی ہر لحاظ سے تاکہ وہ اپنے رب کے سامنے پیش ہونے پر ایمان لائیں۔ 154

ع 19

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝١٥٥ لا

اور یہ قرآن ایک کتاب ہے۔ جو ہم نے نازل کی ہے۔ یہ مبارک ہے پس اسی کی اتباع کرو۔ اور نافرمانی سے بچو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ 155

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ص وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝١٥٦ لا

یہ اس لئے کہ تم یہ نہ کہو ہم سے پہلے دو گروہوں پر کتاب نازل کی گئی تھی اور یقیناً ہم تو اِن کی تعلیمات سے بالکل بے خبر تھے۔ 156

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ج فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ج فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ط سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝١٥٧

یا تم کہو کہ اگر یقیناً ہم پر کتاب پیش کی جاتی تو ہم اِن سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔ بلا شبہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن کتاب آ گئی یعنی یہ راہنمائی اور رحمت ہے۔ پس کون ظالم ہے اُس سے جو اللہ کی آیات کو جھٹلاتا اور اِن سے منہ پھیر لیتا ہے۔ ہم اِن کو بدترین عذاب کی سزا دیں گے جو ہماری آیات سے منہ پھیر لیتے ہیں اسی وجہ سے کہ وہ پھر جاتے ہیں۔ 157

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ط يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ط قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝١٥٨

نہیں وہ انتظار کر رہے مگر یہ کہ اُن کے پاس فرشتے آئیں یا تیرا رب آ جائے یا تیرے رب کے بعض عذاب آ جائیں تو ایمان لے آئیں گے۔ جس دن تیرے رب کے بعض عذاب آئیں گے تو کسی کا ایمان لانا اُسے نفع نہ دے گا کہ وہ اس سے پہلے ایمان نہ لایا اور نہ اُس نے اِس ایمان کے مطابق اچھا کام کیا تھا۔ کہہ دو انتظار کرو ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔ 158

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ط اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝١٥٩

یقیناً جو اپنے دین سے جدا ہوئے اور ہو گئے گروہ (3/103) (23/53,30/32) اے نبی تیرا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔ یقیناً اِن کا معاملہ اللہ کی طرف چھوڑو۔ پھر وہی اِن کو بتائے گا جو وہ کرتے تھے۔ 159

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

جو قرآن کے مطابق اچھائی کے ساتھ آئے گا پس اُس کے لئیا چھائیوں کا دس گنا ہوگا اور جو بدی کے ساتھ آئیگا۔ پس نہیں سزا دی جائے گی مگر اِس بُرائی کے برابر سزا دی جائے گی۔ اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ 160

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

کہہ دو بے شک مجھے میرے رب نے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی ہے۔ یہی محکم دین ابراہیم کا دین ہے جو یکسو تھا۔ اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔ 161

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾

کہہ دو میری دعوتِ قرآن اور میرا تنفیذِ قرآن کا عمل اور میری زندگی اور میری موت صرف اللہ کے لئے ہے جو رب العالمین ہے۔ 162

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اور یہی مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا فرماں بردار بن جاؤں۔ 163 کہہ دو کیا میں اللہ کے سوا رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر شے کا رب ہے۔ اور نہیں کام کرتا ہر نفس مگر اُس کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ اور اُس دن کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔ پھر تم نے اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے، پھر وہ بتائے گا تمہیں جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے۔ 164

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع20 النصف

اور وہی ذات ہے جس نے تمہیں زمین میں خود مختار مخلوق بنایا اور تمہارے بعض کو بعض پر درجوں کی بلندی عطا کی۔ تاکہ وہ تم کو اِس میں آزمائے جو اُس نے تمہیں دیا ہے۔ بے شک تیرا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے اور یقیناً وہ غفور ہے رحیم ہے۔ 165

سورۃ نمبر 6 کا خلاصہ

1 تا 10 اللہ کی حاکمیت تخلیقِ کائنات کے حوالے سے ہے۔ انسان کی موت وحیات کے حوالے سے ہے۔ اللہ کے علم کے حوالے سے ہے۔ پھر کافروں کا حق سے استہزا کا ذکر ہے جب اُن کے پاس آجاتا ہے۔ عذاب بھی آجائے گا جس کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ اس سے پہلے ہم بہت سی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں جو تم سے زیادہ عیش میں تھیں۔ اگر کاغذ میں لکھی کتاب نازل کرتے اُسے پالینے کے بعد بھی یہی کہتے یہ تو واضح جھوٹ ہے۔ فرشتہ تو قوم کی مہلت کے خاتمہ پر بھیجتے ہیں۔ تجھ سے پہلوں سے بھی مذاق ہوا تھا یہ اسی مذاق کے عذاب میں گھیرے جائیں گے۔ 11 تا 18 جھٹلانے والوں کا حال معلوم کرنے کے لئے سیر و فی الارض کی دعوت ہے۔ پوچھو سمٰوات وارض کس نے بنائے ہیں؟ کہہ دو اللہ نے بنائے ہیں۔ قیامت کا ذکر ہے۔ لیل ونہار کے ذکر کے بعد سمیعٌ علیم ہونے کا تعارف ہے۔ داعی کو دعوتِ الی اللہ کا اعلان کرنے کا حکم ہے۔ کہہ دے کہ میں پہلے فرماں برداروں میں سے ہوں۔ اُس دن جس سے عذاب پھیر دیا وہی کامیاب ہے۔ نفع ونقصان کی صرف وہی قدرت رکھتا ہے، حکیمٌ وخبیر

ہے۔19 تا24 تمہارے اور میرے درمیان شہادتِ حق کا معیار قرآن ہے۔ یہ قرآن ہی میری طرف وحی کیا گیا ہے۔ میں مشرکوں سے بے زار ہوں۔ پوچھا جائے گا تمہارے شریک کہاں ہیں۔ پھر اُن کی بہانہ سازیوں کا ذکر ہے۔ جھوٹ بولیں گے اور افترا پردازیاں گم ہو جائیں گی۔ 25 تا32 دنیا میں اِن کے رویے کا ذکر ہے کہ وہ کس طرح قرآن سے بے پرواہی اختیار کئے ہوئے تھے۔ دوسروں کو روکتے تھے اور خود بھی رُکتے تھے۔ وہ اپنی ہی جانوں کو ہلاک کرتے تھے۔ پھر قیامت کا تذکرہ ہے ان کا حال کاش تو دیکھ لیتا۔ کہیں گے واپس لوٹا دو پھر ہم آیات کا انکار نہیں کریں گے۔ اللہ نے دنیا اور آخرت کا موازنہ کیا ہے جو اندھوں کو نظر نہیں آتا۔ 33 تا45 انبیاء کو معجزے نہیں دیئے گئے لہٰذا تمہیں بھی معجزے کے بغیر ہی صرف کتاب کے ذریعے ہی ثابت قدم رہنا پڑے گا۔ ہاں جانوروں کو ہم نے تمہاری طرح کی جماعتیں بنایا ہے اُن میں کوئی تفرقہ نہیں اُنہیں جبرًا ایک قانون پر جمع کر دیا گیا ہے۔ سوال ہے کیا تمہارے پاس عذاب آ جائے یا قیامت آ جائے تو کیا غیر اللہ کو پکارو گے۔ ہم نے پہلے بھی عذاب میں پکڑا تھا کہ وہ راہ راست پر آ ئیں گے۔ نہیں آئے وہ بھول گئے ہم بھی بھول گئے۔ اُن پر نعمتوں کے دروازے کھول دیئے۔ پھر اُن کی جڑ کاٹ کر اپنی حاکمیت کا ثبوت دیا تھا۔ 46 تا60 اگر اللہ تمہاری سماعت و بصارت ہی لے جائے تو کون دے سکتا ہے۔ اللہ ظالموں کے سوا عذاب میں کسی کو ہلاک نہیں کرتا۔ نبی خزانوں کا مالک نہیں ہوتا نہ ہی غیب جاننے والا ہوتا ہے اور نہ مافوق البشر ہوتا ہے۔ آخرت کے دن سے ڈرانے والا ہوتا کہ اُس دن کوئی شفارشی نہ ہوگا۔ مومنوں کی عزت اور مقام کا تذکرہ ہے کہ ان کو دھتکارنا نہیں۔ پھر اعلان کہ مجھے غیر اللہ کی غلامی سے منع کیا گیا ہے۔ تمہاری خواہش کی اتباع کی تو گمراہ ہو جاؤں گا۔ جس عذاب کی تم جلدی کر رہے ہو میرے پاس نہیں ہے۔ غیب کا علم صرف اُسی کے پاس ہے۔ اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔ 61 تا73 اللہ کا تعارف ہے۔ وہی غالب ہستی ہے۔ ہمارے رسول (فرشتے) سزا دیں گے۔ وہی خشکی تری میں نجات دیتا ہے۔ اس نجات کے بعد شرک کرتے ہیں۔ اوپر اور نیچے اور فرقہ وارانہ عذاب کا ذکر ہے۔ تُو اِن کا وکیل نہیں ہے۔ غیر قرآنی محفلوں میں نہ بیٹھنے کا حکم ہے۔ دین کو کھیل تماشہ سمجھنے والوں سے الگ ہو جا۔ پھر آخرت کا بیان کہ ان کا کوئی سفارشی نہیں ہے۔ پوچھو کیا ہم اللہ کے سوا دعوت دیں جو کسی نفع اور نقصان کا اختیار ہی نہیں رکھتے۔ حکم یہی ہے اپنے فرض منصبی کو پورا کرو۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو۔ اللہ کا تعارف ہے۔ سمٰوات وارض اسی نے پیدا کئے ہیں۔ اور جس دن صورتیں بنانے کا اعلان کرے گا اُس دن صرف اُسی کی حکمرانی ہوگی۔ غیب جاننے والا حکیم ہے خبیر ہے۔ 74 تا90 والد اور اپنی قوم سے ابراہیم کا مکالمہ اور کائنات میں غور و فکر کے بعد اللہ کی پہچان کا تذکرہ ہے۔ اٹھارہ انبیاء اُن کے آباء اور اُن کی ذریّت اور اُن کے خاندان کے تذکرے کے بعد فرمایا اگر اِنہوں نے بھی شرک کیا ہوتا تو اِن کے بھی اعمال ضائع ہو جاتے۔ نبی سلام علیہ کے لئے ہدایت ہے کہ وہ اِن تمام انبیاء کے مقتدی بن جائیں۔ 91 تا94 کہتے ہیں اللہ نے کسی بشر پر کوئی کلام نازل نہیں کیا۔ اِن سے پوچھو موسیٰ پر کس نے نازل کیا تھا جس کو تم کاغذوں میں لکھ کر جمع کرتے ہو۔ اُسے چھپاتے بھی ہو۔ اس قسم کے لوگوں سے الگ ہو جا۔ جو آخرت پر ایمان لاتے ہیں اور اِس قرآن کی باتوں کو مانتے ہیں وہی اپنے فرضِ منصبی کی حفاظت کرتے ہیں۔ بڑا ظالم ہے وہ جس پر وحی نہیں ہوتی اور کہتا ہے مجھ پر بھی وحی ہوتی ہے۔ کہا جائے گا اب اس قیامت کی ہولناک سزا سے نکل کر دکھاؤ۔ بتا دیا ہے کہ تم اکیلے ہمارے پاس آؤ گے تمہارے ساتھ سفارشی نہیں ہوں گے۔ اُس دن تمہارے تمام تعلق ٹوٹ جائیں گے۔ 95 تا110 تخلیق کے حوالے سے اللہ کا تعارف ہے۔ یہی خالق تمہارا حاکم ہے۔ اِنہوں نے قرآن کے سرکشوں کو اللہ کا شریک ٹھہرا لیا ہے۔ اپنے لئے بیٹے اور اللہ کے لئے بیٹیاں بناتے ہیں۔ اللہ کی بیوی نہیں تو بیٹا کیسے ہو سکتا ہے۔ تمہاری بصیرتیں اُس کا ادراک نہیں کر سکتیں وہ تمہاری بصیرتوں کا ادراک رکھتا ہے۔ قرآن بصائر ہیں۔ جو اِن بصائر کو سمجھنے کے لئے بصیرت سے کام لے گا اُسی کا فائدہ ہوگا۔ صرف وحی کی اتباع کرو مشرکین سے الگ ہو جاؤ۔ تم اُن پر وکیل نہیں ہو۔ من دون اللہ کو اپنی گمراہی کا سبب نہ بناؤ۔ معجزہ دیکھ کر ایمان لانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ جس کی اللہ نے سختی سے نفی کی ہے۔ ایسے لوگوں کو ہم گمراہی میں بھٹکتا

چھوڑ دیتے ہیں ۔ کیونکہ معجزے دکھا کر مومن بنانا ہمارا دستور نہیں ہے۔ 111 تا 127 اگر ہم اِن کی طرف فرشتے نازل کرتے اور اِن سے مُردے کلام کرتے اور ہر شے اِن کے سامنے جمع کر دیتے پھر بھی یہ قرآن نہ مانتے۔ اس طرح ملمع ساز باتیں جن وانس قرآن کے خلاف ایک دوسرے کی طرف وحی کرتے ہیں اور غیر قرآنی کتابوں کی صورت میں انسانوں کے پاس یہ وحی موجود ہے جس کی بنیاد پر قرآن کا انکار ہو رہا ہے۔ اِن تمام دانشوروں سے کہہ دو کہ کیا میں اللہ کے سوا حکم تلاش کروں گا۔ جب کہ اُس نے تم سب کے لئے ایک ہی مفصل کتاب نازل کر دی ہے۔ اللہ کے حرام وحلال میں یہ تم سے جھگڑیں گے۔ یہ اپنی خواہش سے تم کو گمراہ کریں گے۔ تمہارے پاس اللہ کا نور ہے ان کے پاس غیر اللہ کے اندھیرے ہیں ۔ یہ اللہ کے دشمن ہیں۔ جب اِن کے پاس قرآن کا حکم آ جاتا ہے۔ ہم نہیں مانیں گے جب تک وہ نہیں لاؤ گے جو ہمارے خیال کے مطابق رسولوں کو دیا گیا تھا۔ جھوٹے لوگو! اللہ اپنی رسالت کو خوب جانتا ہے جس حیثیت سے وہ مقرر کرتا ہے۔ ایسا مطالبہ کرنے والے مجرم لوگ ہیں۔ اللہ کے ہاں ذلیل ترین ہیں۔ اللہ قانون کے مطابق اسلام کے لئے انسان کے ذہن میں کشادگی پیدا کرتا ہے۔ یہی قرآن سیدھا راستہ ہے اِس کی ہم نے تفصیل کر دی ہے۔ اس پر عمل کرنے والوں کے لئے سلامتی کا گھر ہے۔ 128 تا 135 جنّ وانس کے معاشرے کو ایک ہی معاشرہ قرار دیا گیا ہے۔ قیامت کے دن جنوں سے پوچھا جائے گا کہ اُنہوں نے انسانوں سے بڑا کام لیا تھا۔ یہاں جنّ وانس سے مراد بڑے اور چھوٹے لوگ ہیں۔ اِن میں سے رسول آئے ہیں۔ عمل کے مطابق درجات ہیں۔ اگر تم نے ذمہ داری نہ نبھائی تو یہ استخلاف کسی اور کو دے دیا جائے گا۔ اللہ کا وعدہ آئے گا۔ تم اپنی جگہ کام کرو میں اپنی جگہ کام کرنے والا ہوں۔ تم آخرت میں دیکھ لو گے کہ ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔ 136 تا 150 حرام وحلال کے بارے بتایا جا رہا ہے جو مشرکوں کی ناجائز پابندیوں کے بارے ہے۔ کھیتیوں اور جانوروں پر اپنی طرف سے حرام وحلال کے قانون بناتے ہیں۔ مردار، بہتا خون، خنزیر کا گوشت اور جس شے کے ذریعے غیر اللہ کو بلند کیا جائے۔ ان چار کے علاوہ سب حلال ہے۔ یہودیوں کی خود ساختہ حرام کی ہوئی چیزوں کا ذکر ہے۔ مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے بڑے نہ شرک کرتے اور نہ حرام ٹھہراتے۔ اِن کے پاس اس کی کوئی علمی دلیل نہیں ہے لہٰذا تم اِن کی بات مت مانو۔ اِن کی خواہش کی اتباع نہ کرو جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں۔ 150 تا 157 احکامات کی لسٹ ہے جس میں سرفہرست اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانے کا حکم ہے۔ ان احکامات کی اتباع کرنا ہی میرا راستہ ہے۔ اس کے علاوہ جس کی اتباع کرو گے وہ قرآن سے دور کر دے گا۔ یہی قرآن ہم نے نازل کیا ہے۔ یہی مبارک ہے۔ ہماری رحمت اس کی اتباع سے مشروط ہے۔ اس سے بڑا ظالم کوئی نہیں ہے جو قرآن کو جھٹلاتا ہے۔ اس جھٹلانے کی ہم بہت بُری سزا دیں گے۔ 158 تا 165 یہ لوگ ملائکہ کا اور تیرے رب کا اور مختلف قسم کے عذاب کا انتظار کر رہے ہیں۔ جب اِن کا یہ مطالبہ پورا کیا گیا تو اُس وقت کا ایمان نا قابل قبول ہو گا۔ ایسے لوگوں سے کہہ دو کہ وہ عذاب کا انتظار کریں۔ فرقہ پرستوں سے نبی کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اچھائی کا بدلہ دس گنا ہے۔ بُرائی کی سزا بُرائی کے برابر ہے۔ قرآن دین ابراہیم ہی ہے جو میرا دین ہے جس کا مشرکوں سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ میری دعوتِ قرآن اور تنفیذِ قرآن، میری زندگی اور موت سب رب العالمین کے لئے ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں۔ کیا یہ سمجھنے کے بعد بھی غیر اللہ کو اپنا رب بنا لوں؟ جب کہ وہی ہر شے کا راہنما ہے۔ تم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہو۔ وہاں کوئی کسی کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔ اُسی نے تمہارے بعض کو بعض پر درجہ دیا ہے تا کہ تمہارا ٹیسٹ لے اُس میں سے جو اُس نے تمہیں عطا کیا ہے۔

☆ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ☆

لَا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الۡمُطَہَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰن الۡحَکِیۡم

سورۃ نمبر ۷ تا ۹

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورة الاعراف 7

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامان نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ۚ﴿۱﴾ کِتٰبٌ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ فَلَا یَکُنۡ فِیۡ صَدۡرِکَ حَرَجٌ مِّنۡہُ لِتُنۡذِرَ بِہٖ وَ ذِکۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَ لَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ وَ کَمۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اَہۡلَکۡنٰہَا فَجَآءَہَا بَاۡسُنَا بَیَاتًا اَوۡ ہُمۡ قَآئِلُوۡنَ ﴿۴﴾ فَمَا کَانَ دَعۡوٰىہُمۡ اِذۡ جَآءَہُمۡ بَاۡسُنَاۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۵﴾ فَلَنَسۡـَٔلَنَّ الَّذِیۡنَ اُرۡسِلَ اِلَیۡہِمۡ وَ لَنَسۡـَٔلَنَّ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۙ﴿۶﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَیۡہِمۡ بِعِلۡمٍ وَّ مَا کُنَّا غَآئِبِیۡنَ ﴿۷﴾ وَ الۡوَزۡنُ یَوۡمَئِذِۣ الۡحَقُّ ۚ فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۸﴾ وَ مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ بِمَا کَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۹﴾

الٓمّٓصٓ۔1 یہ کتاب ہے جو تیری طرف نازل کی گئی ہے۔پس اس کی وجہ سے تیرے ذہن میں کوئی تنگی نہ ہو۔تا کہ تُو اس کے ساتھ انذار کرے۔ اور یہ مومنوں کیلئے نصیحت ہے۔2 لوگو! اتباع کرو جو تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔اور تم قرآن کے سوا اولیاء کی اتباع نہ کرو۔ کم ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔3 اور کتنی بستیاں ہیں جو ہم ہلاک کر چکے ہیں۔سو ہمارا عذاب اِن کے پاس رات کو آیا یا جب وہ دوپہر کو سو رہے تھے۔4 جب اُن کے پاس ہمارا عذاب آیا تو اِن کی پکار نہ تھی مگر وہ اقرار کر رہے تھے کہ یقیناً ہم ظالم ہیں۔5 پس جن کی طرف رسول بھیجے اور رسولوں سے پوچھیں گے۔6 پھر ہم اِن کو علم کے ساتھ بیان کریں گے کیونکہ ہم غیر حاضر نہ تھے۔7 اور اُس دن عملوں کا وزن کرنا حقیقت ہے۔پس جن کے عملوں کی مقدار قرآن کے مطابق معیاری ہوگی۔سو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔8 اور جن کے عملوں کی مقدار غیر معیاری ہوگی1۔پس یہی ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کا نقصان کر لیا اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری باتوں سے ظلم کیا تھا۔9

تفهیمات: 1۔خَفَّتۡ 7/9۔سہ حرفی مادہ خ ف ف ہے۔جس کے معنی ہلکا ہونا، ناقص ہونا کے ہوتے ہیں۔میزان ہلکی ہونے کا مطلب ہے کہ اُس کی میزان میں اعمال ناقص اور غیر معیاری ہوں گے جن کا اللہ کے ہاں کوئی وزن نہیں ہوگا۔ جس طرح اللہ نے فرما دیا ہے کہ شرک کے ساتھ اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔دوسرے لفظوں میں خَفَّتۡ کا مطلب ہے کہ میزان عملوں سے خالی ہوگی۔جیسے خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ کہا گیا ہے۔موازین میزان کی جمع ہے۔ثَقُلَتۡ خَفَّتۡ کی ضد ہے۔لہٰذا یہ وزنی عمل شرک سے پاک قرآن کے مطابق عملِ صالح ہوں گے۔18/105 میں اللہ فرماتے ہیں۔قیامت کے دن ہم کافروں کے اعمال کا وزن ہی قائم نہیں کریں گے۔گویا اُن کے اعمال میزان میں رکھنے کے قابل ہ نہ ہونگے۔اعمال تولنے کے لئے باٹ قرآن ہوگا۔شرک والے اعمال میزان میں نہیں رکھیں جائیں گے۔

وَ لَقَدۡ مَکَّنّٰکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ جَعَلۡنَا لَکُمۡ فِیۡہَا مَعَایِشَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۱۰﴾ ع 1

اور یقیناً ہم نے تم کو زمین میں اختیارات دے کر بسایا اور ہم نے تمہارے لئے اس میں ذرائع معاش بھی مقرر کیا تھا بہت کم ہے جو تم مانتے ہو۔10

وَ لَقَدۡ خَلَقۡنٰکُمۡ ثُمَّ صَوَّرۡنٰکُمۡ ثُمَّ قُلۡنَا

یقیناً ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر ہم نے تمہیں اشیاء کے بارے علمی تصوّر دیا۔پھر

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا ہم نے ملائکہ سے کہا انسان کی فرماں برداری کرو۔ پس سب فرماں بردار ہو
اِلَّآ اِبْلِيْسَ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ گئے مگر ابلیس نے انکار کر دیا۔ وہ فرماں برداروں میں سے نہ تھا۔ 11
قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ پوچھا تجھے کس نے منع کیا کہ تُو فرماں برداری نہ کرے جب کہ میں نے
اَمَرْتُكَ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ تجھے حکم دیا تھا۔ اُسکی زبانِ حال نے کہا، میں اس سے بہتر ہوں۔ آپ نے
مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اُس کو آپ نے مٹی 2 سے پیدا کیا ہے۔ 12

تفہیمات: 2۔ طِیْنٍ 7/12۔ طین گارے اور چپکنے والی مٹی کو کہتے ہیں۔ یہ بہت سی چیزوں کا مرکب ہوتا ہے۔ 37/11 میں طینٍ لازبٍ یعنی لازب طین کی صفت کے طور پر آیا ہے۔ پھر 23/12 میں سلالۃ من طین کے الفاظ آئے ہیں۔ جس کے معنی ہیں مٹی کا خلاصہ یا ست۔ اب مٹی اور پانی میں جو کچھ موجود ہے انسان کا نطفہ یا بیج اس کا ست ہے، خلاصہ ہے۔ اس لئے نفسِ واحدہ جو ہر ارضی کی نوع واحدہ ہے۔ جس سے مراد تمام انسانوں کی پیدائش اس زمین کے خلاصے کے ایک ہی قسم کے بیج سے ہے۔ لہٰذا تکریم کے لحاظ سے اس کی نسل ایک ہے۔ ذاتیں، پیشے اور رنگ اور حسب و نسب تکریم کے معیار نہیں ہیں۔ اس لئے قرآن نے اللہ کی فرمانبرداری یعنی تقوے کو تکریم (49/13) کا معیار قرار دیا ہے۔ نفس کی صفت، واحدہ ہے۔ انسان کی جان پیدائش کے اعتبار سے ایک ہی قسم کے بیج سے ہوئی ہے۔ لہٰذا اس کا خاندان بیج کے اعتبار سے ایک ہے۔ اس لئے اسلام میں داخل ہونے کے بعد تمام مومن ایک خاندان (49/10) ہوتے ہیں۔ اللہ نے تمام انسانوں کو ایک اُمت قرار دیا ہے لہٰذا انسانوں میں تفریق رنگ نسل اور مذہب کی بنیاد پر خود ساختہ ہے۔ لہٰذا انسانوں کو قرآنی نظریہ کے مطابق ایک کتابُ اللہ کے ذریعے (2/213) عبادالرحمٰن کا خاندان بنانے کے لئے انبیاء کا اللہ کی طرف سے انتخاب ہوا تھا۔ قرآن کا یہی پیغام ہے کہ تمام انسان اللہ کی حکمرانی تسلیم کر کے ایک خاندان بن جائیں۔ ورنہ انسانوں میں تفرقہ کی بنیاد پر جنگ و جدل اور خون خرابہ ہوتا رہے گا۔ مٹی کی نسبت سے گھٹیا، کمتر انسان کے لئے بھی طین (28/38) کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ 43/52 میں مھین کا لفظ طین کا مترادف ہے۔

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فرمایا اِن میں سے نکل جاؤ۔ ان میں رہ کر تیرے لئے تکبر کرنا جائز نہیں
فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ ہے۔ پس تُو نکل جا یقیناً تو ذلیلوں میں سے ہے۔ 13 ابلیس کی زبانِ
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ حال نے کہا مجھے قیامت تک مہلت دو۔ 14 فرمایا بے شک تُو مہلت
مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ دیئے گئیوں میں ہے۔ 15 اُس نے کہا پس آپ نے مجھے جن کی وجہ سے
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ گمراہ بنایا، میں ان کو تیری سیدھی راہ سے گمراہ کرنے بیٹھوں گا۔ 16
ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ پھر میں اِن کے پاس آؤں گا اِن کے آگے سے اور ان
وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ کے پیچھے اور ان کے دائیں اور ان کے بائیں سے اور آپ اِن کی
اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا اکثریت ماننے والی نہیں پاؤ گے۔ 17 فرمایا تُو اِن میں سے ذلیل
مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ دھتکارا ہوا نکل جا۔ پس جو بھی اِن میں سے تیری اتباع کرے

لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۸﴾	گا۔ یقیناً میں تم سب نافرمانوں سے جہنم بھردوں گا۔18
وَيٰۤاٰدَمُ اسۡكُنۡ اَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَنَّةَ فَكُلَا مِنۡ حَيۡثُ شِئۡتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۹﴾	اوراے انسان! تُو اپنی فرماں بردار جماعت کے ساتھ جنت میں رہ۔ اور پھر کھاؤ جس حیثیت سے تم مشیّت بناتے ہو۔اوراس شجرِ ممنوعہ (منکرات) کے قریب نہ جانا ورنہ ظالموں میں سے ہوجاؤ گے۔19
فَوَسۡوَسَ لَهُمَا الشَّيۡطٰنُ لِيُبۡدِىَ لَهُمَا مَاوٗرِیَ عَنۡهُمَا مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰٮكُمَا رَبُّكُمَا عَنۡ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَا مَلَكَيۡنِ اَوۡ تَكُوۡنَا مِنَ الۡخٰلِدِيۡنَ ﴿۲۰﴾	پس خواہش (7/176) نے اِن کو پھسلا دیا تا کہ وہ شروع کرادے 3 اُن سے وہ بُرائیاں جن سے اُن کو دور رکھا 4 گیا تھا اوراُس نے کہا تمہارے رب نے تمہیں اِس شجرِ ممنوعہ سے نہیں روکا مگر اس لئے کہ تم بادشاہ بن جاؤ گے اور ہمیشہ رہنے والے ہوجاؤ گے۔20
وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّىۡ لَـكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيۡنَ ﴿۲۱﴾	اوراُس نے انہیں حلفاً کہا کہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔21
فَدَلّٰٮهُمَا بِغُرُوۡرٍ‌ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَـنَّةِ‌ ؕ وَنَادٰٮهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمۡ اَنۡهَكُمَا عَنۡ تِلۡكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلۡ لَّـكُمَاۤ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَـكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۲﴾	پس اُس نے دھوکے کیساتھ اُن کو آمادہ کرلیا پس جب انہوں نے منکرات پر عمل کیا پس اُن کیلئے اُن کی بُرائیوں 5 کی شروعات ہو گئیں اورانہوں نے جنت کے قانون 6 کیخلاف اپنے اوپر احکام لاگو کر لئے 7 اوراُن کے رب نے بذریعہ وحی آواز دی کہ کیا میں نے تمہیں منکرات کے قریب جانے سے روکا نہیں تھا اور کیا میں نے نہیں کہا تھا۔ یقیناً یہ خواہش (7/176) تمہاری کھلی دشمن ہے۔22

تفہیمات: 3۔ يُبۡدِىَ 7/20۔ سہ حرفی مادہ ب د و ہے جس کے معنی ظاہر ہونے کے، شروع ہونے کے ہیں اَبۡدَی یُبۡدِیَ بابِ افعال سے ہے جس کے معنی ظاہر کرنیکے اور شروع کرنیکے ہیں۔ ابتدا بھی اسی مادہ سے ہے۔

4۔ مَا وٗرِیَ 7/20۔ مَا موصولہ ہے وُرِیَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔ و، ر، ی سہ حرفی مادہ ہے جس کے معنی پس پشت ڈالنا، چھپانا، دور کرنا اور دفع کرنے کے ہوتے ہیں۔ **5۔ سَوۡاٰتِهِمَا 7/22**۔ مرکب اضافی ہے هِمَا ضمیر تثنیہ غائب کی ہے. سَوۡاٰتِ ، سَوۡاَۃَ کی جمع ہے۔اس کے معنی بُرائی، فاحشہ حرکت، بُری عادت اور شرم گاہ کے ہوتے ہیں۔ **6۔ وَرَقِ الۡجَـنَّةِ 7/22**۔ مرکب اضافی ہے۔ ورق درخت کا پتہ، سکہ، روپیہ اور کتاب کا ورق بھی ہوتا ہے۔ ورق کی جمع اوراق ہے۔ اگر جنت کے پتوں کی بات ہوتی تو جمع کا صیغہ استعمال ہوتا۔ یہاں صیغہ واحد اس بات کی طرف راہنمائی کررہا ہے کہ جو اللہ نے حکم دیا تھا کہ اس شجرہ کے قریب نہ جانا۔ آدم اوراُس کی جماعت نے جنت کے اس ورق یعنی قانون کے خلاف کام کیا ہے۔ ثابت یہی ہے کہ ورق سے یہاں مراد اللہ کا حکم، قانون اور وہ نوٹس تھا جس کی پابندی آدم کے لئے فرض تھی جس کی اُس نے خلاف ورزی کی اور اب بھی یہ انسان اللہ کے نازل کردہ ورق کی خلاف ورزی کررہا ہے۔ اب جنت کا ورق قرآن کی شکل میں ہمارے پاس موجود ہے۔ قرآن کے علاوہ قوانین جو

اسکے اپنے خودساختہ ہیں۔ اپنے اوپر لاگو کر کے یہ انسان ایک دوسرے کا گلہ کاٹ رہا ہے۔ اور جنتِ ارضی کو جہنمی زندگی میں بدل دیا ہے۔ اور آخرت میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم کا مستحق ہو گیا ہے۔

7۔ یَخۡصِفٰنِ 7/22 ۔ تثنیہ غائب کا صیغہ ہے۔ سہ حرفی مادہ خ ص ف ہے، معنی کسی شے کو لاگو کرنا اور چپکانا کے ہیں۔

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا سکتۃ وَ اِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهۡبِطُوۡا بَعۡضُکُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِیۡهَا تَحۡیَوۡنَ وَ فِیۡهَا تَمُوۡتُوۡنَ وَ مِنۡهَا تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۲۵﴾ ع2

ہدایت کے متلاشی انسانوں نے دعا کی اے ہمارے رب! ہم اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے ہیں۔ اگر تُو نے ہماری اصلاح نہ کی اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ 23 فرمایا جاؤ تمہارے بعض بعض کے دشمن ہوں گے اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ ہے اور فائدہ ہے۔ 24 فرمایا اسی میں زندہ رہو گے اور اسی میں مرو گے اور اسی میں سے تم کو زندہ کیا جائے گا۔ 25

یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ قَدۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکُمۡ لِبَاسًا یُّوَارِیۡ سَوۡاٰتِکُمۡ وَ رِیۡشًا ؕ وَ لِبَاسُ التَّقۡوٰی ۙ ذٰلِکَ خَیۡرٌ ؕ ذٰلِکَ مِنۡ اٰیٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمۡ یَذَّکَّرُوۡنَ ﴿۲۶﴾

اے بنی نوع انسان! ہم نے تمہارے لئے لباس نازل کیا ہے جو تمہاری بُرائیوں کو دور کرتا ہے اور یہ ایک خوب صورت تعلیم ہے یعنی یہ تقوے کا لباس ہے۔ یہ بہت ہی بہتر ہے۔ یہ اللہ کی آیات ہیں تاکہ وہ (بنی نوع انسان) نصیحت حاصل کریں۔ 26

یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ لَا یَفۡتِنَنَّکُمُ الشَّیۡطٰنُ کَمَاۤ اَخۡرَجَ اَبَوَیۡکُمۡ مِّنَ الۡجَنَّۃِ یَنۡزِعُ عَنۡهُمَا لِبَاسَهُمَا لِیُرِیَهُمَا سَوۡاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ یَرٰىکُمۡ هُوَ وَ قَبِیۡلُهٗ مِنۡ حَیۡثُ لَا تَرَوۡنَهُمۡ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا الشَّیٰطِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ لِلَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۷﴾

اے بنی نوع انسان! خواہش تمہیں (7/176) پھسلائے گی اُسی طرح جیسے اُس نے تمہارے والدین کو جنتی کیفیت سے نکالا تھا۔ اُس نے اُن سے وحی کے احکام چھین لئے تاکہ وہ اُن کو اُن کی بُرائیاں سکھا دے۔ یقیناً وہ اور اُس کا قبیلہ جس حیثیت سے وہ تم کو بُرائیاں سکھاتے ہیں تم اُن کو نہیں سمجھ سکتے۔ یقیناً ہم نے خواہشات کے ساتھ دوستی کرتے پایا ہے اُن لوگوں کو جو قرآن نہیں مانتے۔ 27

وَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَۃً قَالُوۡا وَجَدۡنَا عَلَیۡهَاۤ اٰبَآءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾

اور جب بھی وہ اللہ کے ساتھ کفر و شرک کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اس پر اپنے بڑوں کا تواتر پایا ہے۔ اور اللہ نے اس کا ہم کو حکم دیا تھا۔ کہہ دو یقیناً اللہ کفر و شرک کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ پر ایسی باتیں کرتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ 28

قُلۡ اَمَرَ رَبِّیۡ بِالۡقِسۡطِ قف وَ اَقِیۡمُوۡا وُجُوۡهَکُمۡ عِنۡدَ کُلِّ مَسۡجِدٍ وَّ ادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِیۡنَ لَهُ الدِّیۡنَ ۬ؕ کَمَا بَدَاَکُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ ﴿۲۹﴾

کہہ دو میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ اس لئے ہر مسجد (72/18) میں اپنی توجہ کو حق پر قائم رکھو اور اُسی کی طرف دعوت دو۔ اسی کے لئے دین خالص کرنے والے ہو جاؤ۔ جیسا اُس نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا (71/17) تم دوبارہ پیدا ہو جاؤ گے۔ 29

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ط
اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ
مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَ لَا
ع3 تُسْرِفُوْا ج اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ
لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ط قُلْ
هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط كَذٰلِكَ
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ
تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَالَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ
تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَالَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلِكُلِّ
اُمَّةٍ اَجَلٌ ج فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ لا فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ط اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ
مِّنَ الْكِتٰبِ ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا
يَتَوَفَّوْنَهُمْ لا قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ

انسانوں میں سے ایک گروہ ہدایت پر ہے اور ایک گروہ پر گمراہی ثابت ہوگئی۔ یقیناً اُنہوں نے خواہشات (7/176) ہی کو اللہ کے سوا سرپرست بنا لیا اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ 30
اے بنی نوع انسان ہر مسجد میں اپنے دینِ وحی (7/26۔ 72/18) کا نفاذ کر دو اور کھاؤ اور پیو لیکن اسراف نہ کرو۔ یقیناً وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ 31
پوچھو کہ اللہ کے دین (7/26۔72/18) پر کس نے پابندی لگائی ہے جو اُس نے اپنے بندوں کے لئے بنایا حالانکہ یہ خوشگوار وحی اللہ کی عطا ہے۔ کہہ دو یہ دنیاوی زندگی میں مومنوں کا ضابطہ حیات اور قیامت کے دن یہ خالص مومنوں کی کامیابی کے لئے ہے۔ اسی طرح ہم آیات کی تفصیل کرتے ہیں اُس قوم کے لیے جو علم رکھتی ہے۔ 32
کہہ دو میرے رب نے ظاہر اور چھپی ہوئی فواحش کو حرام ٹھہرایا ہے اور اِثم اور ناحق بغاوت کو اور یہ کہ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراؤ جس کے بارے اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور یہ کہ تم اللہ پر ایسی باتیں کہو جس کا تمہیں علم نہیں ہے۔ 33 حقیقت ہے کہ ہر اُمت کی اصلاح کیلئے مہلت کا وقت ہے۔ جب اُن کا قانونی تقاضا پورا ہو جاتا ہے پھر اُن کی تباہی کیلئے ایک لمحہ آگے پیچھے نہیں ہوتا۔ 34 اے بنی نوع انسان! اگر تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں اور میری آیات تمہیں سنائیں۔ پس جو نافرمانی سے بچا اُس نے اصلاح کر لی۔ اُن پر نہ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ 35
اور جو ہماری آیات کو جھٹلائیں اور اِن سے تکبر کریں۔ یہی لوگ آگ والے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ 36
اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹی افترٰی (29/68) کرتا ہے اور اُس کی آیات کو جھٹلاتا ہے۔ قانون کے مطابق اُن کو سزا ملے گی۔ یہاں تک کہ جب اُن کے پاس ہمارے رسول (ملائکہ) آئیں گے۔ وہ اِن کو پوری سزا دیں گے۔ پوچھیں گے وہ کہاں ہیں جن

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا وَشَهِدُوۡا
عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰفِرِيۡنَ ۝37
قَالَ ادۡخُلُوۡا فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ
قَبۡلِكُمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ فِى النَّارِ ؕ
كُلَّمَا دَخَلَتۡ اُمَّةٌ لَّعَنَتۡ اُخۡتَهَا ؕ
حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوۡا فِيۡهَا جَمِيۡعًا ۙ قَالَتۡ
اُخۡرٰٮهُمۡ لِاُوۡلٰٮهُمۡ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۤءِ اَضَلُّوۡنَا
فَاٰتِهِمۡ عَذَابًا ضِعۡفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ
لِكُلٍّ ضِعۡفٌ وَّلٰـكِنۡ لَّا تَعۡلَمُوۡنَ ۝38
وَقَالَتۡ اُوۡلٰٮهُمۡ لِاُخۡرٰٮهُمۡ فَمَا كَانَ
لَكُمۡ عَلَيۡنَا مِنۡ فَضۡلٍ فَذُوۡقُوا
ع4 الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ۝39
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَاسۡتَكۡبَرُوۡا عَنۡهَا
لَا تُفَتَّحُ لَهُمۡ اَبۡوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدۡخُلُوۡنَ
الۡجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الۡجَمَلُ فِىۡ سَمِّ الۡخِيَاطِ ؕ
وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۝40
لَهُمۡ مِّنۡ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنۡ فَوۡقِهِمۡ
غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ۝41
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا
نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَاۤ اُولٰٓـئِكَ
اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝42
وَنَزَعۡنَا مَا فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَقَالُوا
الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ هَدٰٮنَا لِهٰذَا ۗ وَمَا
كُنَّا لِنَهۡتَدِىَ لَوۡلَاۤ اَنۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدۡ
جَآءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِالۡحَقِّ ؕ وَ

کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔کہیں گے ہم سے گم ہو گئے ہیں۔
اور وہ اپنے ہی خلاف گواہی دیں گے۔یقیناً ہم تو کافر تھے۔ 37
اللہ فرمائے گا جنّ وانس کی جماعتوں میں شامل ہو جاؤ جو تم سے
پہلے آگ میں جا چکی ہیں۔جب یہ جماعت آگ میں داخل ہو
گی تو اپنے جیسی پہلی جماعت پر لعنت کرے گی۔یہاں تک کہ
جب سب داخل ہو جائیں گے۔ بعد والی اپنے سے پہلی جماعت
کے بارے کہے گی۔اے ہمارے رب! یہی لوگ ہیں جنہوں نے
ہمیں گمراہ کیا تھا۔پس اِن کو آگ کا دُگنا عذاب دے۔وہ
فرمائے گا تم سب کے لئے دُگنا ہے لیکن تم نہیں جانتے ہو۔38
اور پہلی بعد میں آنے والی جماعت سے کہے گی۔ پس تم
کو ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے۔ پس چکھو عذاب اُن
کاموں کا جو تم قرآن کے خلاف کرتے تھے۔ 39
یقیناً جو ہماری آیات کو جھٹلاتے اور تکبر کرتے ہیں۔اِن کے
لئے آسمانی کتاب کے اسباق نہیں کھولے جائیں گے اور نہ
ہی یہ جنت میں داخل ہوں گے جب تک سوئی کے نکّے سے
اُونٹ نہ گزر جائے۔اور اسی طرح ہم مجرموں کو سزا دیں گے۔ 40
اِن کے لئے جہنم کی آگ کا بچھونا ہے اور اوڑھنا بھی آگ
کا ہے۔ اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیں گے۔ 41
جو ایمان بالغیب لائیں گے اور معیاری کام کریں گے۔کسی نفس
کو بھی ہم اُس کی طاقت سے زیادہ مکلّف نہیں ٹھہراتے۔
یہی لوگ جنت والے ہیں۔وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔42
جنت میں ہم اِن کے ذہن میں جو بھی کینہ ہوگا نکال دیں گے۔
اِن میں نہریں بہتی ہوں گی۔اور وہ پکاریں گے حاکمیت صرف
اللہ ہی کی ہے جس نے ہمیں اس جنت کے لئے راہ دکھائی تھی ورنہ
ہم تو ھدایت ہی نہ پاتے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا۔یقیناً
ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے تھے۔ وہاں

نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ جنتیوں کے لئے ندا ہوگی کہ یہی وہ جنت ہے جس کے تم وارث
اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ بنائے گئے ہواس وجہ سے کہ تم قرآن پر عمل کرتے تھے۔43
وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ قیامت کے دن جنت والے جہنم والوں کو آواز دیں گے۔
النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا یقیناً ہم نے تو سچ پایا جو ہم سے ہمارے رب نے وعدہ کیا تھا۔
حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ بھلاتم نے بھی سچ پایا ہے جو تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا۔
حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ کہیں گے ہاں پھر اعلان کرنے والا اِن کے درمیان اعلان
اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ کرے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ 44
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا جو اللہ کی راہ (قرآن) سے روکتے تھے اور اس میں کجی تلاش کرتے
عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ تھے اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔ 45
وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَ عَلَى الْاَعْرَافِ اور دونوں میں حجاب ہوگا اور اعراف 8 پر انبیاء ہونگے ۔جو
رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَ سب کو اِن کے حالات سے پہچان لینگے۔ اور وہ جنت والوں
نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ کو جو ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے لیکن وہ
عَلَيْكُمْ ۫ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ اُمید رکھتے ہوں گے سلام'' علیکم کی آوازیں دینگے ۔46

تفھیمات:8۔ اَلْاَعْرَافِ۔7/46سہ حرفی مادہ ع ر ف ہے(ض)۔معنی پہچاننا کے ہیں۔اَلْاَعْرَافِ اَیسے مقام کو کہتے ہیں جہاں قیامت کے دن انبیاء کھڑے ہونگے اور وہ جنتی اور جہنمی دونوں گروہوں کو پہچانتے ہوں گے۔وہ دونوں گروہوں سے کلام کریں گے جیسا کہ اس سورۃ کی آیت نمبر 46 تا 49 آیات میں اِن کا کلام کرنا ثابت ہے۔

وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ جب جنتی گروہ کی نگائیں جہنمی گروہ کی طرف پھیریں
اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا جائیں گیں تو وہ پکار اُٹھیں گے اے ہمارے رب!
ع5 تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ ہمیں اِن ظالم لوگوں کے ساتھ نہ کرنا۔ 47
وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا اور انبیاء کچھ لوگوں کو بلائیں گے جن کو وہ اُن کے حالات کی
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ وجہ سے پہچانیں گے۔وہ اُن سے کہیں گے کہ تمہارے جتھے اور جو
جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ تم تکبر کرتے تھے اُس نے تمہیں آج کیا فائدہ دیا ہے؟ 48
اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے تم قسمیں کھا کر کہتے تھے کہ اِن پر اللہ
اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ رحمت نہیں کرے گا۔آج تو ان کے لئے حکم ہوگیا ہے کہ جنت میں داخل
عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ نَادٰٓى ہوجاؤ۔اب تم پر نہ خوف ہوگا اور نہ ہی تم غمگین ہوگے۔49 جہنم
اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ والے اب جنت والوں کو آوازیں دیں گے۔اس پانی اور رزق میں

اَفِيۡضُوۡا عَلَيۡنَا مِنَ الۡمَآءِ اَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ
قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۙ﴿۵۰﴾
الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَهۡوًا وَّلَعِبًا وَّ
غَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮهُمۡ
كَمَا نَسُوۡا لِقَآءَ يَوۡمِهِمۡ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوۡا
بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدۡ جِئۡنٰهُمۡ
بِكِتٰبٍ فَصَّلۡنٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ هُدًى
وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ
اِلَّا تَاۡوِيۡلَهٗ ؕ يَوۡمَ يَاۡتِىۡ تَاۡوِيۡلُهٗ يَقُوۡلُ
الَّذِيۡنَ نَسُوۡهُ مِنۡ قَبۡلُ قَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ
رَبِّنَا بِالۡحَقِّ ۚ فَهَلۡ لَّنَا مِنۡ شُفَعَآءَ
فَيَشۡفَعُوۡا لَنَاۤ اَوۡ نُرَدُّ فَنَعۡمَلَ غَيۡرَ الَّذِىۡ
كُنَّا نَعۡمَلُ ؕ قَدۡ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَضَلَّ
عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۳﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى
الۡعَرۡشِ ۟ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ يَطۡلُبُهٗ
حَثِيۡثًا ۙ وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَ النُّجُوۡمَ
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمۡرِهٖ ؕ اَلَا لَـهُ الۡخَلۡقُ وَ
الۡاَمۡرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۵۴﴾ ع 6
اُدۡعُوۡا رَبَّكُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡيَةً ؕ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ۚ﴿۵۵﴾
وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا
وَادۡعُوۡهُ خَوۡفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ
قَرِيۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۶﴾

سے ہمیں بھی دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ وہ جواب دیں گے اللہ
نے آج یہ چیزیں کافروں پر حرام قرار دے دی ہیں۔50
جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنایا اور دنیاوی زندگی نے انہیں
دھوکے میں ڈالا تھا۔ پس آج ہم بھی اُن کو بھول چکے ہیں جیسا کہ یہ
اپنے اس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے اور وہ ہماری آیات کا
انکار کرتے تھے۔ 51 یقیناً ہم نے اِن کو کتاب دی جس کی ہم نے
علم کی بنیاد پر تفصیل کی تھی۔ راہنمائی اور رحمت تھی اُن کیلئے جو کتاب کو
مفصّل مانتے تھے۔52 وہ اس کے انجام کا انتظار کر رہے ہیں۔
جس دن اُس کا انجام آئے گا۔ تو پھر کہیں گے جو اس دن کو بھولے
ہوئے تھے کہ ہمارے رب کے رسول تو حق کے ساتھ آئے تھے۔
اب ہمارے پاس کوئی شفاعت کرنے والا نہیں ہے (10/18)
کہ وہ ہماری شفاعت کرے یا ہمیں واپس لوٹا دیا جائے پھر ہم اُس
کے سوا عمل کریں گے جو ہم پہلے کیا کرتے تھے۔ وہ تو اپنا نقصان کر
چکے ہیں اب اِن سے گم ہو گیا ہے جو وہ افترٰی کرتے تھے۔53
بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے سمٰوات وارض کو چھ ادوار
میں پیدا کیا ہے۔ پھر اُس نے ان کا اقتدار سنبھال لیا ہے۔ وہی
ڈھانپتا ہے دن کو رات سے اور دن رات کے پیچھے تیزی سے بھاگتا
چلا آتا ہے۔ سورج اور چاند اور ستارے اُسی کے حکم کے مطابق کام
پر لگے ہوئے ہیں۔ خبردار! تخلیق اور حکمرانی صرف اُسی کیلئے سزاوار
ہے۔ بابرکت ہے اللہ جو عالمین کا رب ہے۔54
اپنے رب کو عاجزی اور دل کی گہرائیوں سے پکارو۔ یقیناً وہ حد
سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا (6/63, 27/62)۔55
ملک میں اُس کی اصلاح کرنے کے بعد فساد نہ کرو اور اُس سے
دعائیں کرو خوف اور اُمید کرتے ہوئے۔ بے شک اللہ کی رحمت
محسنین (قرآن کی اتباع کرنے والوں) کے قریب ہوتی ہے۔56

وَهُوَالَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ
يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا
ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ
الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ
كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

اور وہی ہے جو اپنی باران رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ پانی بھرے بادلوں کو اُٹھا لیتی ہیں۔ تو ہم ہی بنجر زمین کو اس سے پانی پلانے کا بندوبست کرتے ہیں۔ پھر ہم اس بادل سے پانی نازل کرتے ہیں۔ پھر اس کے ذریعے سے ہم ہر قسم کا پھل پیدا کرتے ہیں۔ اس طرح ہم زمین سے مُردوں کو زندہ کر کے نکالیں گے۔ اِن دلائل کے بعد اُمید ہے کہ تم نصیحت حاصل کرو گے۔ 57

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ
رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا
نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
ع 7 يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾

زرخیز زمین اپنی نباتات اپنے رب کے قانون کے مطابق پیدا کرتی ہے۔ اور خراب زمین صرف ناقص پیداوار دیتی ہے۔ اسی طرح ہم اپنی باتیں تصریفِ آیات (17/89) سے سمجھاتے ہیں اُس قوم کے لئے جو آیات کی قدردانی کرتے ہیں۔ 58

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّىْٓ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِىْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِىْ ضَلٰلَةٌ
وَّلٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّىْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ
وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾
اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَ
لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ
فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِى الْفُلْكِ
وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ
ع 8 كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ
هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾

یقیناً ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا۔ اُس نے کہا اے میری قوم! اللہ کے غلام بنو۔ اُس کے سوا تمہارا کوئی حاکم نہیں ہے۔ بے شک میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ 59۔ اُس کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ ہم تو تمہیں کھلی گمراہی میں سمجھتے ہیں۔ 60 اُس نے کہا اے میری قوم! میرے ساتھ کوئی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کی طرف سے پیغام پہنچانے والا ہوں۔ 61 میں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ہو۔ 62 کیا بھلا تم تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تم میں سے مرد کے ذریعے نصیحت آئی ہے تاکہ وہ تمہیں انذار کرے اور تاکہ تم نافرمانی سے بچ جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ 63 پس اُنہوں نے اُسے جھٹلا دیا پھر ہم نے اُسے اور جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے سب کو بچا لیا اور ہم نے اُن کو جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے سب کو ڈبو دیا۔ یقیناً وہ حق سے اندھے لوگ تھے۔ 64 عاد کی طرف اُن کے بھائی ھود کو بھیجا۔ اُس نے کہا اے میری قوم! اللہ کے غلام بنو۔ تمہارا اُس کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے۔ کیا پھر بھی تم نافرمانی سے نہیں بچو گے۔ 65

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾

اُس کی قوم میں سے کافر سرداروں نے کہا ۔ہم تجھے بے وقوف سمجھتے ہیں۔اورہم یقیناً تجھے جھوٹوں میں سے خیال کرتے ہیں۔ 66 اُس نے کہا اے میری قوم! مجھ میں کوئی بے وقوفی نہیں ہے۔ بلکہ میں تو رب العالمین کا پیغام پہنچانے والا ہوں۔ 67 میں تو اپنے رب کے پیغامات پہنچانے والا ہوں اور تمہارے لئے ناصح ،امانتدار ہوں۔ 68 کیا بھلاتم تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی ہے ایک شخص کے ذریعے جو تم میں سے ہے تاکہ وہ تمہیں انذار کرے یاد کرو جب اُس نے تم کو قومِ نوح کے بعد بادشاہ بنادیا تھا اور تم کو آباد کاری میں بہت زیادہ وسعت دے دی تھی۔ پس تم اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ کروتاکہ تم فلاح پاؤ۔ 69 اُنہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہم اُس ایک اللہ کی غلامی اختیار کر لیں۔اور چھوڑ دیں جن کی ہمارے بڑے غلامی کرتے تھے۔پس تو اُس عذاب کو لے آ جس سے تو ہم کو ڈراتا ہے اگر تو سچوں میں ہے۔ 70

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ مَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ ع9

اُس نے کہا تم پر تمہارے رب کی طرف سے ذلت وغضب لازم ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے اِن شخصیات اور اصولوں میں جھگڑتے ہو جن کو تم اور تمہارے بڑوں نے بلند کر دیا ہے۔ اللہ نے اِن کے بارے دلیل نازل نہیں فرمائی۔ پس تم عذاب کا انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔ 71 پھر ہم نے اُسے اور اُس کے ساتھیوں کو اپنی رحمت کے ساتھ بچا لیا۔اور ہم نے اُن کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ 72

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ **بَيِّنَةٌ** مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

اور قومِ ثمود کی طرف اُن کا بھائی صالح بھیجا۔اُس نے کہا۔اے میری قوم! تم اللہ کی غلام بنو۔اُس کے سوا تمہارا کوئی حاکم نہیں۔تمہارے پاس تمہارے رب کی واضح دلیل آ گئی۔ یہ اللہ کی رسالت 9 (7/79) جو تمہارے لئے ضابطہ حیات ہے۔پس اسے پھیلاؤ (51/1) تاکہ وہ اللہ کی زمین میں نگرانی کرے۔پس تم اسے بُری نیت سے مت سمجھو ورنہ (56/79) تم کو دردناک عذاب پکڑ لے گا۔ 73

تفھیمات:9۔ **النَّاقَةَ . . تَاْكُلْ** 7/73۔ دیباچے کا نمبر 73 ملاحظہ فرمائیے۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝	یاد کرو جب اُس نے تمہیں عاد کے بعد بادشاہ بنایا تھا اور اُس نے تمہیں ایسی جگہ آباد کیا تھا۔ تم اِس کے کھلے میدانوں میں محل بناتے تھے۔ اور پہاڑوں کو تراش کر بھی گھر بناتے تھے۔ پس اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ کرتے رہا کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔ 74
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝	اُس کی قوم کے متکبر سرداروں نے کمزوروں سے کہا جو اِن میں ایمان لا چکے تھے۔ کیا واقعی تم جانتے ہو کہ صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ انہوں نے کہا بے شک ہم تو اُس پیغام کو ماننے والے ہیں جس کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے (14/9,34/34,41/14,43/24)۔ 75
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝	متکبر لوگوں نے کہا ہم تو اُس پیغام کا انکار کرنے والے ہیں جس کو تم مانتے ہو۔ 76 پس وہ اِس رسالت کو ختم کرنے کے پیچھے لگ گئے 10۔ اور اُنہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہا اے صالح! لے آ ہمارے پاس وہ عذاب جس سے تُو ہمیں ڈراتا ہے اگر تُو واقعی رسولوں میں سے ہے۔ 77

تفھیمات:10۔ **فَعَقَرُوا** 7/77۔ سہ حرفی مادہ ع ق ر ہے جس کے معنی زخمی کرنا، ذبح کرنا، نشان لگانا، کونچیں کاٹنا، چلنے سے روک دینا، پیچھے لگ جانا۔ پس وہ رسالت کو ختم کرنے کے پیچھے لگ گئے تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝	پس اُن کو ایک زلزلے نے پکڑ لیا پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے تھے۔ 78 پس وہ تو اُن سے الگ ہو گیا تھا اور اُس نے تو کہہ دیا تھا اے میری قوم! میں نے تو تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا ہے۔ اور میں نے تمہیں نصیحت بھی کر دی ہے لیکن تم تو نصیحت حاصل کرنے والوں کو پسند ہی نہیں کرتے ہو۔ 79
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝	اور یہ لوط ہیں جب اُس نے اپنی قوم سے کہا تھا۔ کیا تم بے حیائی کی طرف آ رہے ہو جس کو تم سے پہلے لوگوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔ 80
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝	یقیناً تم بیویوں (26/166) کو چھوڑ کر مردوں کے پاس جنسی تسکین کے لئے آتے ہو۔ بلکہ تم تو اسراف کرنے والی قوم ہو۔ 81

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ
يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا
امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾
وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ
ع10 كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا
النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى
الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ ۚ
وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ
وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ
وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ
قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ
مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ
لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ
اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِىْ
مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَ لَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾

اوراُس کی قوم کے پاس جواب نہ تھا سوائے یہ کہنے کے کہ اِن کو اپنی بستی سے نکالو۔ یقیناً یہ بڑا طاہر بننے کی کوشش کرتے ہیں۔82 اورہم نے اُسے اوراُس کے اہل کوسوائے اُس کی بیوی کے سب کو بچالیا تھا۔مگراُس کی بیوی پیچھے ہی رہ جانے والوں میں تھی۔83 اورہم نے اُن پر پتھروں کی بارش برسائی تھی(11/82)۔اے مخاطب! غورکر کہ اِس قسم کی مجرم قوم کا انجام کیا ہوا ہے؟84 اور مدین کی طرف اُن کا بھائی شعیب بھیجا تھا۔اُس نے کہا تھا اے میری قوم! تم اللہ کے غلام بن جاؤ۔تمہارا اُس کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے۔تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح حکم نامہ آچکا ہے۔ پس تم ناپ اور تول پورا دیا کرو اور لوگوں کو اُن کی اشیاء کم کر کے نہ دیا کرو اور زمین میں اُس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو۔یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم ماننے والے ہو۔85 اورتم ہر راہ روک کر نہ بیٹھو۔تم ڈراتے اوراللہ کی راہ سے بھی اُسے ہٹاتے ہو جو اِس کو ماننے والا ہے۔اور تم اس راہ میں کجی تلاش کرتے ہو۔ یادکرو جب تم قلیل تھے پھر اللہ نے تمہیں زیادہ کر دیا۔ اورغورکر لوکہ فسادیوں کا انجام کیسا ہوا کرتا ہے۔86 اور تم میں اگر ایک گروہ ایمان لاتا ہے اُس پر جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے۔اور ایک گروہ ایمان نہیں لاتا تو پھر تم صبر کرو حتّٰی کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے۔کیونکہ وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔87 اُس کی قوم کے سرداروں نے کہا جنھوں نے تکبر کیا تھا۔اے شعیب! ہم تجھے اور جو تیرے ساتھ ایمان لے کر آئے ہیں اِن کو اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم کو ہمارے دین میں لوٹنا ہوگا۔اُس نے کہا اگر چہ ہم بیزار بھی ہوں۔88

٨٨ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِیْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا یَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ فِیْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ۝۸۹ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَیْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝۹۰ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ۝۹۱ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ۛۚ اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِیْنَ ۝۹۲ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَیْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ۝۹۳ ع11 وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَضَّرَّعُوْنَ ۝۹۴ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّ قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝۹۵ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝۹۶

ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اگر ہم تمہارے دین میں لوٹ آئیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اُس سے الگ کر دیا ہے۔اوراب ہمارا لوٹنا جائز نہیں ہے مگر اُس قانون کی طرف لوٹنا جائز ہے جو اللہ بنائے جو ہمارا رب ہے۔اللہ نے ہر شے کو وسعت دی ہے از روئے علم کے۔ہم اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں۔اے ہمارے رب تو ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے۔اور تو ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔89 اوراُس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا۔یقیناً اگر تم نے شعیب کی اتباع کی تو بلا شبہ تم نقصان اُٹھانے والوں میں ہو جاوَ گے۔90 پس اُن کو ایک زلزلے نے پکڑ لیا۔پھر وہ اپنے گھروں ہی میں اوندھے منہ پڑے ہوئے تھے۔91 جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا ایسے لگتا تھا گویا کہ وہ اس بستی میں بسے ہی نہ تھے۔جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا وہی نقصان اُٹھانے والے ہوگئے۔ 92 پس شعیب تو اِن سے منہ موڑ کر چلے گئے تھے اوراُس نے تو کہہ دیا تھا کہ میں تو اپنے رب کی رسالت پہنچا چکا ہوں ۔اور میں نے تم کو نصیحت بھی کردی تھی۔اب اس انکار کرنے والی قوم پر کیسا افسوس ہوسکتا ہے۔93 اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر ہم نے اُس کے باسیوں کو سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا تھا تا کہ وہ اللہ کے سامنے عاجزی کریں۔ 94 پھر ہم نے اُن کی بدحالی کو خوشحالی میں بدل دیا تھا یہاں تک کہ خوب عافیت دے دی اور وہ کہنے لگے ہمارے بڑوں پر بھی تنگیاں اور آسانیاں پہنچتی رہی ہیں (9/69,6/44)۔پھر ہم نے اِن کو اچانک پکڑ لیا۔حالانکہ وہ نہیں سمجھتے تھے کہ پکڑے جائیں گے۔ 95 کاش بستیوں والے ایمان لے آتے اور اللہ کی نافرمانی سے بچتے تو یقیناً ہم اِن پر سمٰوات وارض کی برکات کھول دیتے لیکن انہوں نے اللہ کے پیغام کو جھٹلایا پھر ہم نے اِن کو پکڑا کہ وہ خلافِ قرآن کام کرتے تھے (6/44,46/26)۔96

اَفَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰۤى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا بَيَاتًا وَّهُمۡ نَآئِمُوۡنَ ؕ۝۹۷

کیا یہ بستیوں والے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اِن کے پاس ہمارا عذاب رات کے وقت آ جائے اور وہ سو رہے ہوں۔97

اَوَ اَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰۤى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًى وَّهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ۝۹۸

کیا یہ بستیوں والے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اِن کے پاس ہماری گرفت صبح کے وقت آئے اور وہ کھیل رہے ہوں۔98

اَفَاَمِنُوۡا مَكۡرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاۡمَنُ مَكۡرَ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۝۹۹ ع12

کیا یہ لوگ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو گئے ہیں۔ پس اللہ کی تدبیر سے بے خوف صرف تباہ ہونے والی قوم ہی ہوتی ہے۔99

اَوَلَمۡ يَهۡدِ لِلَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَهۡلِهَاۤ اَنۡ لَّوۡ نَشَآءُ اَصَبۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ ۚ وَنَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ۝۱۰۰

کیا ان کے لئے ہدایت نہیں؟(32/26,57/16) جو اِن برباد قوموں کے بعد زمین کے وارث بن جاتے ہیں۔ یہ کہ اگر ہم چاہئیں تو اُن کے جرموں کی وجہ سے اُن کو بھی عذاب پہنچائیں۔ اور ہم اِن کے قلوب پر عدمِ تدبر کی مہر لگی ہوئی پاتے ہیں۔ پس وہ قرآن کو غور سے نہیں سنتے۔100

تِلۡكَ الۡقُرٰى نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ **بِالۡبَيِّنٰتِ** ۚ فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝۱۰۱

یہ مذکورہ بالا بستیوں کی خبریں ہم تیرے سامنے بیان کرتے ہیں اور یقیناً اِن کے پاس اِن کے رسول واضح ہدایت کے ساتھ آئے تھے۔ پس وہ اس لئے نہیں مانے کہ اِن کے اسلاف نے پہلے جھٹلایا تھا۔ اسی طرح اللہ کافروں کے قلوب پر عدمِ تدبر کی مہر لگی پاتے ہیں۔ 101

وَمَا وَجَدۡنَا لِاَكۡثَرِهِمۡ مِّنۡ عَهۡدٍ ۚ وَاِنۡ وَّجَدۡنَاۤ اَكۡثَرَهُمۡ لَفٰسِقِيۡنَ ۝۱۰۲

ہم نے اِن کی اکثریت کو عہد پر ثابت قدم نہیں پایا اور ہم نے ان کی اکثریت کو عہد توڑنے والا پایا ہے(2/27)۔ 102

ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوۡا بِهَا ۚ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ۝۱۰۳

پھر ہم نے اِن کے بعد موسیٰ کو اپنے احکام کے ساتھ فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف بھیجا تھا۔ پس انہوں نے اِن کا انکار کر دیا۔ پھر دیکھ لو ان فسادیوں کا انجام کیسا ہوا ہے؟103

وَقَالَ مُوۡسٰى يٰفِرۡعَوۡنُ اِنِّىۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ۝۱۰۴

اور موسیٰ نے فرعون سے کہہ دیا تھا۔ اے فرعون! میں رب العالمین کی طرف سے پیغام پہنچانے والا ہوں۔104

حَقِيۡقٌ عَلٰٓى اَنۡ لَّاۤ اَقُوۡلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَقَّ ؕ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ **بِبَيِّنَةٍ** مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَرۡسِلۡ مَعِىَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ۝۱۰۵

یہ حقیقت ہے کہ میں اللہ پر سوائے حق کے اور کچھ نہیں کہتا ہوں۔ میں تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح ہدایت لے کر آیا ہوں۔ پس تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔ 105

قَالَ اِنۡ كُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰيَةٍ فَاۡتِ بِهَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلۡقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعۡبَانٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۰۷﴾

فرعون نے کہا اگر آپ واضح ہدایت لے کر آئے ہیں تو اسے پیش کرو۔ اگر آپ سچّوں میں سے ہو۔ 106 پس اُس نے اللہ کی وحی کردہ کتاب (28/43) پیش کر دی تو اسوقت یہ باطل پر بڑا واضح حملہ تھا (26/32) 11ت 107

تفهیمات: 11۔ فَاَلۡقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعۡبَانٌ مُّبِيۡنٌ" 7/107 دیباچے کا نمبر 74 ملاحظہ فرمایئے۔

وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيۡضَآءُ لِلنّٰظِرِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾ ع13

اور اُس نے اپنی جماعت (20/22,27/12,28/32) کو فرعون کی غلامی سے نکالا تو اُس وقت دیکھنے والوں کے لئے یہ بے داغ جماعت تھی۔ 108

قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيۡدُ اَنۡ يُّخۡرِجَكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ ۚ فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾

فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا۔ یقیناً یہ شخص بڑا ہی ذہین علم والا ہے۔ 109 (فرعون نے کہا) یہ تم کو تمہارے ملک سے نکالنا چاہتا ہے۔ سو تم کیا مشورہ دیتے ہو۔ 110

قَالُوۡۤا اَرۡجِهۡ وَ اَخَاهُ وَ اَرۡسِلۡ فِى الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِيۡنَ ﴿۱۱۱﴾

انہوں نے کہا اسے اور اس کے بھائی کو ذرا ڈھیل دے دو۔ اور شہروں میں جمع کرنے والوں کو بھیجو۔ 111

يَاۡتُوۡكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيۡمٍ ﴿۱۱۲﴾

وہ تیرے پاس سارے ذہین عالم لے کر آجائیں گے۔ 112

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرۡعَوۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ لَنَا لَاَجۡرًا اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿۱۱۳﴾

اس طرح سب مذہبی عالم فرعون کے پاس آ گئے۔ اُنہوں نے کہا یقیناً ہمارے لئے کوئی معاوضہ ہے اگر ہم غالب ہو گئے۔ 113

قَالَ نَعَمۡ وَ اِنَّكُمۡ لَمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾

کہا ہاں، معاوضے کے علاوہ یقیناً تم مقربین میں سے ہو جاؤ گے۔ 114

قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِىَ وَ اِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ نَحۡنُ الۡمُلۡقِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾

اُنہوں نے کہا اے موسیٰ! یا آپ اپنا موقف پیش کریں یا ہم پیش کرنے والے ہیں۔ 115

قَالَ اَلۡقُوۡا ۚ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا سَحَرُوۡۤا اَعۡيُنَ النَّاسِ وَاسۡتَرۡهَبُوۡهُمۡ وَجَآءُوۡ بِسِحۡرٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۱۶﴾

کہا تم پیش کرو پس جب انہوں نے لوگوں کے سامنے (21/61) جادو بیانی کی۔ اور اُن کو افتریٰ سے ڈرایا (20/67 موسیٰ بھی دل میں ڈرا) کیونکہ وہ ایک بڑے سحر زدہ بیان کے ساتھ آئے تھے۔ 116

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلۡقَفُ مَا يَاۡفِكُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾

اور ہم نے موسیٰ کو حکم دیا۔ وہ اپنی وحی شدہ کتاب (28/43) پیش کرے۔ پس اُسی وقت یہ کتاب ختم کر دیگی اُسکو جو وہ جھوٹ پیش کر رہے ہیں۔ 117

فَوَقَعَ الۡحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾

سو حق ثابت ہو گیا اور باطل ہو گیا جو وہ عمل کرتے تھے۔ 118

فَغُلِبُوۡا هُنَالِكَ وَانۡقَلَبُوۡا صٰغِرِيۡنَ ﴿۱۱۹﴾

پس وہ اسی جگہ مغلوب ہو گئے اور رُسوا ہو کر پلٹ گئے۔ 119

وَ اُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ ﴿۱۲۰﴾

اور جادو بیان فرماں بردار بن کر موسیٰ کے سامنے پیش ہوئے۔ 120

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۲۱﴾

انہوں نے اعلان کر دیا کہ ہم رب العالمین پر ایمان لائے۔ 121

رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ۝١٢٢
قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ
لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ
فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ
اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝١٢٣
لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ
خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝١٢٤
قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝١٢٥
وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ
ع14 رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ
عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝١٢٦
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى
وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَ يَذَرَكَ وَ
اٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْيٖ
نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ۝١٢٧
قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ
وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ قف
يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝١٢٨
قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ
بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ
اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ
ع15 فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝١٢٩
وَ لَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَ
نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝١٣٠

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔122
فرعون نے کہا میرے حکم دینے سے پہلے ہی تم نے اس
کی بات مان لی ہے۔یہ ایک چال ہے جو تم نے اس شہر
میں چلی ہے تا کہ تم اس چال سے اس کے رہنے والوں
کو نکال دو۔ سو تم اس کا انجام جان لو گے۔ 123
میں اس مخالفت کی وجہ سے تمہارے ہاتھ اور تمہاری ٹانگیں
کاٹ دوں گا۔ پھر تم سب کو سولی پر لٹکاؤں گا۔ 124
اُنہوں نے کہا یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔125
ہم سے تُو اس بات کا بدلہ لے گا کہ ہم نے اپنے رب کی باتوں کو مان لیا
ہے جب وہ ہمارے پاس آ گئیں۔اے ہمارے رب! ہمیں صبر عطا فرما
اور ہمیں حالتِ فرماں برداری میں موت عطا فرما دے(20/72)۔126
فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا۔کیا تو موسیٰ اور اُس کی قوم کو ایسے
ہی چھوڑ دے گا تا کہ وہ ملک میں فساد برپا کریں اور وہ تجھے اور تیرے
معبودوں کو چھوڑ دیں۔اُس نے کہا میں اِن کے بچوں کو قتل کروں گا
(28/9) اور بچیوں کو زندہ رکھوں گا۔اور ہم یقیناً اِن پر غالب ہیں۔127
موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا۔اللہ ہی سے مدد طلب کرو اور اپنے
نظریے پر ڈٹے رہو۔ یقیناً یہ زمین اللہ ہی کے لئے ہے۔وہ
اپنے بندوں میں سے اپنی مشیّت کے مطابق اس کا وارث بناتا
ہے اور انجامِ کار کامیابی صرف متقین کے لئے ہے۔128
انہوں نے کہا کہ ہم تیرے آنے سے پہلے بھی ستائے گئے تھے اور
اس کے بعد بھی کہ تو ہمارے پاس آ گیا ہے۔اُس نے کہا اُمید ہے کہ
تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے گا اور تمہیں استخلاف فی
الارض دے گا اور پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیسا عمل کرتے ہو؟129
اور یقیناً ہم نے آلِ فرعون کو قحط سالی اور پھلوں کی تباہی کے
عذاب سے پکڑا تھا شاید کہ وہ نصیحت پکڑتے۔130

فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوۡا بِمُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓـئِرُهُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۱﴾	پس جب اِن کے پاس اچھے حالات آ جاتے تو بول اُٹھتے یہ ہمارے لئے ہیں۔ اگر اِن کو بُرائی پہنچتی تو موسیٰ اور اُس کے ساتھیوں کو منحوس ٹھہرایا جاتا تھا۔ خبردار! اُن کی نحوست تو اللہ کی طرف سے ہے۔ لیکن اُن کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔ 131
وَقَالُوۡا مَهۡمَا تَاۡتِنَا بِهٖ مِنۡ اٰيَةٍ لِّتَسۡحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحۡنُ لَـكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۲﴾	اور کہتے ہیں خواہ اُس کے بارے ہمارے پاس کوئی دلیل لے آ، تاکہ تُو ہمیں اس کے ساتھ سحر زدہ کر دے۔ پھر بھی ہم تجھے ماننے والے نہیں ہیں۔ 132
فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الطُّوۡفَانَ وَالۡجَـرَادَ وَالۡقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۳۳﴾	پس ہم نے اِن پر طوفان اور ٹڈی دِل اور فصلوں کو تباہ کرنے والیاں سونڈیاں اور مینڈکوں کی کثرت اور فسادِ خون جیسی بیماریاں عذاب کی صورت میں ارسال کیں تھیں۔ یہ عبرت کے کھلے نشانات تھے۔ پھر بھی انہوں نے تکبر ہی کیا تھا۔ کیونکہ وہ مجرم قوم تھی۔ 133
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيۡهِمُ الرِّجۡزُ قَالُوۡا يٰمُوۡسَى ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ لَئِنۡ كَشَفۡتَ عَنَّا الرِّجۡزَ لَنُؤۡمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرۡسِلَنَّ مَعَكَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۱۳۴﴾	اور جب بھی اُن پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے اے موسیٰ! ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر اس لئے کہ اُس نے تیرے ساتھ عہد کیا ہوا ہے۔ البتہ اگر تو ہم سے یہ عذاب ہٹا دے گا تو ہم ضرور تیری بات مان لیں گے اور لازمًا تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دیں گے۔ 134
فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الرِّجۡزَ اِلٰۤى اَجَلٍ هُمۡ بٰلِغُوۡهُ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿۱۳۵﴾	پس جب ہم یہ عذاب اُن سے ہٹا دیتے ایک مدت تک جس کو وہ پہنچنے والے تھے تو فورًا وہ عہد کی خلاف ورزی کرتے تھے۔ 135
فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ فِى الۡيَمِّ بِاَنَّهُمۡ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوۡا عَنۡهَا غٰفِلِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾	پس ہم نے اِن سے انتقام لیا۔ پھر ہم نے اِن کو سمندر میں غرق کر دیا۔ اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے۔ اور وہ اس سے غافل تھے۔ 136
وَاَوۡرَثۡنَا الۡقَوۡمَ الَّذِيۡنَ كَانُوۡا يُسۡتَضۡعَفُوۡنَ مَشَارِقَ الۡاَرۡضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا ؕ وَتَمَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ الۡحُسۡنٰى عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ بِمَا صَبَرُوۡا ؕ وَدَمَّرۡنَا مَا كَانَ يَصۡنَعُ فِرۡعَوۡنُ وَقَوۡمُهٗ وَمَا كَانُوۡا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿۱۳۷﴾	اور ہم نے اس قوم کو جسے کمزور کر دیا گیا تھا۔ اس ملک کے مشارق ومغارب کا وارث بنا دیا تھا۔ جس میں ہم نے برکت دی تھی اور تیرے رب کا بنی اسرائیل کے ساتھ ایک بہترین وعدہ پورا ہو گیا اِس کے مطابق کہ انہوں نے صبر کیا تھا۔ اور ہم نے تباہ کر دیا جو کچھ بھی فرعون اور اُس کی قوم کام کرتی تھی اور جو وہ حکمرانی کرتے تھے۔ 137
وَجٰوَزۡنَا بِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتَوۡا عَلٰى قَوۡمٍ يَّعۡكُفُوۡنَ عَلٰۤى اَصۡنَامٍ لَّهُمۡ ۚ	اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے گزار دیا۔ پھر وہ ایک ایسی قوم کے پاس آئے جو بتوں کے سامنے اُن کی عبادت کے لئے اعتکاف کر رہی تھی۔ انہوں

قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	نے کہا اے موسیٰ! ہمارے لئے بھی ایسا الٰہ مقرر کر دے جیسے اُن کے لئے الٰہ ہیں۔ اُس نے کہا یقیناً تم ایسی قوم ہو جو جہالت کر رہی ہو۔138
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾	بے شک یہ لوگ تو تباہ ہونے والے ہیں جس کام میں وہ لگے ہوئے ہیں۔ اور یہ باطل ہے جو وہ عمل کر رہے ہیں۔139
قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾	فرمایا کیا میں اللہ کے سوا تم کو کوئی اور معبود تلاش کر کے دوں۔ حالانکہ اُس نے تو تم کو اِس زمانے کے تمام لوگوں پر فضیلت بخشی ہے۔140
وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع16	یاد کرو جب ہم نے آلِ فرعون سے تمہیں نجات دلائی تھی۔ وہ تم کو بہت بُرے عذاب پہنچاتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے۔ اور اس صورتحال میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔141
وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾	اور موسیٰ سے ہم نے تیس رات کا معائدہ کیا تھا۔ اور ہم نے دس راتوں سے اُسے مکمل کیا۔ پھر اس نے اپنے رب کی مقررہ مدت چالیس رات کو پورا کیا۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہہ دیا کہ میری قوم میں میری خلافت سنبھال لو اور اِن کی اصلاح کرنا اور فساد کرنے والوں کی راہ کی اتباع نہ کرنا۔142
وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾	اور جب موسیٰ (ستر آدمیوں کے ساتھ 7/155) ہمارے مقرر کردہ وقت پر آئے تو اُس کے رب نے اُس سے کلام کیا۔ عرض کی اے میرے رب! مجھے اپنی ذات دکھا کہ میں تیرا نظارہ کروں۔ فرمایا تو ہرگز نہیں دیکھ سکتا لیکن تو اس پہاڑ کی طرف دیکھ۔ پس اگر وہ اپنی جگہ برقرار رہا تو پھر تُو مجھے دیکھ لے گا۔ پس جب اُس کے رب نے پہاڑ کے لئے ایک جھلک فرمائی۔ اُس نے پہاڑ کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پس جب ہوش آیا تو عرض کی۔ تیری ذات سبحان ہے میں تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں اور میں اوّل ایمان لانے والوں میں ہوں۔143
قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾	فرمایا اے موسیٰ! میں نے لوگوں کے مقابلے میں اپنی رسالت یعنی اپنے کلام کے ساتھ تجھے منتخب کر لیا ہے۔ پس اسے تھام کے رکھنا جو میں نے تجھے دے دیا ہے۔ اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جا۔144

وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ
شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ۚ
فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّ اْمُرْ قَوْمَكَ یَاْخُذُوْا
بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِیْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۱۴۵﴾
سَاَصْرِفُ عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ یَتَكَبَّرُوْنَ فِی
الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ وَ اِنْ یَّرَوْا كُلَّ اٰیَةٍ
لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الرُّشْدِ
لَا یَتَّخِذُوْهُ سَبِیْلًا ۚ وَ اِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ
الْغَیِّ یَتَّخِذُوْهُ سَبِیْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِیْنَ ﴿۱۴۶﴾
وَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ لِقَآءِ
الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ
ع17 یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾
وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰی مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ
حُلِیِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ
یَرَوْا اَنَّهٗ لَا یُكَلِّمُهُمْ وَ لَا یَهْدِیْهِمْ
سَبِیْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۸﴾
وَ لَمَّا سُقِطَ فِیْۤ اَیْدِیْهِمْ وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ
ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ یَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ
یَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۱۴۹﴾
وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ
قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ ۚ
اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَ اَلْقَی الْاَلْوَاحَ
وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ یَجُرُّهٗۤ اِلَیْهِ ؕ قَالَ
ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَ كَادُوْا

اور ہم نے احکامات کی صورت میں اُس کیلئے ہر شے لکھ دی۔ جو ایک نصیحت اور تفصیل تھی ہر شے کیلئے اور (حکم دیا تھا) اسے مضبوطی سے تھام لو۔ اور اپنی قوم کو حکم دو کہ وہ اس کو خوش اسلوبی سے تھام لے۔ میں نافرمانوں کا ٹھکانہ تم کو سمجھا دوں گا۔ 145

میں اپنی آیات سے اُن لوگوں کو پھیر دوں گا جو زمین میں بغیر حق کے تکبر کرتے ہیں۔ کیونکہ اگر وہ ہر بات کو سمجھ بھی جائیں تو وہ اس کو مانتے نہیں۔ اگر وہ بھلائی کا راستہ دیکھ بھی لیں تو وہ اُسے بطور راستہ اختیار نہیں کرتے اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو وہ اُسے اختیار کرتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ ہماری باتوں کو جھٹلاتے ہیں اور وہ ان باتوں سے غافل ہیں۔ 146

اور جو لوگ ہماری باتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے ہیں۔ اُن کے اعمال ضائع ہو گئے (6/88,39/65)۔ نہیں بدلہ دیا جائے گا مگر وہی جو وہ عمل کرتے تھے۔ 147

اُس کے بعد موسیٰ کی قوم نے اپنے زیورات سے بچھڑا بنا لیا تھا۔ اُس کی گائے جیسی آواز تھی کیا انہوں نے غور نہیں کیا؟ کہ وہ نہ ان سے کلام کرتا اور نہ کوئی راہ دکھاتا ہے۔ اور انہوں نے اس کو معبود بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔ 148

اور جب وہ نادم ہوئے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ وہ تو بھٹک چکے ہیں تو انہوں نے کہا۔ اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہماری مغفرت نہ کی تو یقیناً ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ 149

اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصے سے بھرے رنجیدہ لوٹے تو کہا۔ تم نے میرے بعد جو میری مخالفت کی یہ بہت بُرا تھا۔ مزید کہا کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے بچھڑا بنایا تھا اور اُس نے احکامِ وحی پیش کئے۔ اور اپنے بھائی کو قصوروار ٹھہرایا اور اُس کو ڈانٹا۔ اُس نے جواب دیا اے میری ماں کے بیٹے! یہ لوگ مجھے کمزور سمجھتے تھے اور

یَقۡتُلُوۡنَنِیۡ ۫ۖ فَلَا تُشۡمِتۡ بِیَ الۡاَعۡدَآءَ
وَ لَا تَجۡعَلۡنِیۡ مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۵۰﴾
قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ وَ لِاَخِیۡ وَ اَدۡخِلۡنَا
فِیۡ رَحۡمَتِکَ ۫ۖ وَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ
ع18 الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ
سَیَنَالُهُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَ ذِلَّةٌ فِی
الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ؕ وَ كَذٰلِکَ نَجۡزِی
الۡمُفۡتَرِیۡنَ ﴿۱۵۲﴾ وَ الَّذِیۡنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ
تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِهَا وَ اٰمَنُوۡۤا ۫ اِنَّ رَبَّکَ مِنۡۢ
بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَ لَمَّا سَکَتَ
عَنۡ مُّوۡسَی الۡغَضَبُ اَخَذَ الۡاَلۡوَاحَ ۚۖ وَ
فِیۡ نُسۡخَتِهَا هُدًی وَّ رَحۡمَةٌ لِّلَّذِیۡنَ هُمۡ
لِرَبِّهِمۡ یَرۡهَبُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾ وَ اخۡتَارَ مُوۡسٰی قَوۡمَهٗ
سَبۡعِیۡنَ رَجُلًا لِّمِیۡقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتۡهُمُ
الرَّجۡفَةُ قَالَ رَبِّ لَوۡ شِئۡتَ اَهۡلَکۡتَهُمۡ
مِّنۡ قَبۡلُ وَ اِیَّایَ ؕ اَتُهۡلِکُنَا بِمَا فَعَلَ
السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنۡ هِیَ اِلَّا فِتۡنَتُکَ ؕ تُضِلُّ
بِهَا مَنۡ تَشَآءُ وَ تَهۡدِیۡ مَنۡ تَشَآءُ ؕ
اَنۡتَ وَلِیُّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَ ارۡحَمۡنَا وَ اَنۡتَ
خَیۡرُ الۡغٰفِرِیۡنَ ﴿۱۵۵﴾
وَ اکۡتُبۡ لَنَا فِیۡ هٰذِهِ الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ
فِی الۡاٰخِرَةِ اِنَّا هُدۡنَاۤ اِلَیۡکَ ؕ قَالَ
عَذَابِیۡۤ اُصِیۡبُ بِهٖ مَنۡ اَشَآءُ ۚ وَ
رَحۡمَتِیۡ وَسِعَتۡ کُلَّ شَیۡءٍ ؕ فَسَاَکۡتُبُهَا
لِلَّذِیۡنَ یَتَّقُوۡنَ وَ یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوةَ وَ
الَّذِیۡنَ هُمۡ بِاٰیٰتِنَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۵۶﴾

قریب تھا کہ وہ مجھے قتل کر دیتے پس تو اِن دشمنوں کے سامنے مجھے
شرمندہ نہ کرا اور مجھے اس ظالم قوم میں شامل نہ کرنا۔ 150
اُس نے دعا کی اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما
دے اور ہم کو اپنی رحمت میں داخل کردے۔ یقیناً تُو سب سے زیادہ
رحم کرنے والا ہے۔151 یقیناً جو لوگ بچھڑے کو معبود بنائیں گے۔
اُن کو اُن کے رب کی طرف سے غضب اِس دنیاوی زندگی میں
پہنچے گا اور اسی طرح ہم افترٰی کرنے والوں کو سزا دیا
کرتے ہیں۔152 اور جو بُرے کام کرتے ہیں پھر اس کے بعد توبہ
کر لیتے ہیں اور رب کی باتیں مان لیتے ہیں۔ یقیناً اس کے بعد تو تیرا
رب غفور ہے رحیم ہے۔ 153 اور جب موسیٰ سے غصہ ساکت ہو
گیا تو اُس نے لکھے ہوئے احکام سنبھال لئے کیونکہ اس نسخے میں
ہدایت اور نشوونما کے احکام تھے۔ یہ صرف اُن کے لئے تھے جو اپنے رب
سے ڈرتے ہیں۔154 اور موسیٰ نے ہماری ملاقات کیلئے اپنی قوم کے
ستّر آدمیوں کو چنا۔ پس جب اُن کو زلزلے نے پکڑا تو اُس نے
عرض کی اے میرے رب! اگر تیری مشیت تقاضا کرتی تو تُو اِن کو اور
مجھے بھی پہلے ہلاک کر دیتا۔ کیا تُو ہمیں ہلاک کرے گا اس وجہ سے
جو ہم میں سے بےوقوفوں نے کیا ہے۔ نہیں ہے یہ مگر تیری آزمائش تھی۔
تُو گمراہ قرار دیتا اس کے مطابق جو تُو مشیت بناتا ہے اور تُو ہدایت دیتا
ہے جو تُو مشیت بناتا ہے۔ تُو ہمارا سرپرست ہے۔ پس تُو ہماری مغفرت
فرما اور ہم پر رحم فرما اور تُو بہترین مغفرت کرنے والا ہے۔155
ہمارے لئے اس دنیا میں بھلائی (حسن کارانہ زندگی) اور آخرت میں
بھلائی لکھ دے۔ بے شک یہ تیری طرف سے ہماری راہنمائی ہے۔
فرمایا میں اپنا عذاب تو اُسے پہنچاتا ہوں جس کی میں مشیّت بناتا
ہوں اور میری رحمت تو ہر شے سے وسیع ہے۔ میں اسے لکھ لوں گا
صرف اُن کیلئے جو نافرمانی سے بچتے ہیں اور کتابِ حکیم سے تزکیہ
نفس کرتے ہیں یعنی جو ہماری آیات کو مانتے ہیں۔156

اَلَّـذِيۡـنَ يَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِيَّ الۡاُمِّيَّ
الَّـذِىۡ يَـجِدُوۡنَهٗ مَكۡتُوۡبًا عِنۡدَهُمۡ فِى
التَّوۡرٰىةِ وَالۡاِ نۡجِيۡلِ ۚ يَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ
وَيَنۡهٰٮهُمۡ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ
وَ يُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنۡهُمۡ
اِصۡـرَهُـمۡ وَ الۡاَغۡلٰلَ الَّتِىۡ كَانَتۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ
فَالَّـذِيۡـنَ اٰمَنُوۡا بِهٖ وَ عَزَّرُوۡهُ وَ
نَـصَـرُوۡهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوۡرَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ
مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝157 ع19
قُـلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ
جَمِيۡعَا ۨ الَّـذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُـوَ يُحۡىٖ وَ
يُمِيۡتُ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهِ النَّبِيِّ
الۡاُمِّىِّ الَّـذِىۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ
وَاتَّبِعُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۝158
وَ مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰٓى اُمَّةٌ يَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَقِّ
وَ بِهٖ يَعۡدِلُوۡنَ ۝159 وَقَطَّعۡنٰهُمُ اثۡنَتَىۡ
عَشۡـرَةَ اَسۡبَاطًا اُمَمًا ؕ وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى
مُوۡسٰٓى اِذِ اسۡتَسۡقٰٮهُ قَوۡمُهٗۤ اَنِ اضۡرِبۡ
بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ۚ فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ
اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ وَظَلَّلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡغَمَامَ وَ اَنۡزَلۡنَا
عَلَيۡهِمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ؕ كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ
مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ وَمَا ظَلَمُوۡنَا وَ لٰـكِنۡ كَانُوۡۤا
اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ۝160

جو اتباع کرتے ہیں رسول کی جو نبی اُمّ القریٰ کا رہنے والا ہے۔ جس کے بارے وہ اپنے ہاں تورات و انجیل میں لکھا پاتے ہیں (61/6)۔ کہ وہ اِن کو معروف کا حکم دے گا اور منکرات سے روکے گا اور تمام طیبات ان کیلئے حلال ٹھہرائے گا اور خبائث کو ان پر حرام کرے گا۔ اور اُن سے خود ساختہ پابندیوں کے بوجھ اور غیر اللہ کی غلامی کے پڑے ہوئے طوق اُتارے گا۔ پس جو لوگ اُس پر ایمان لائیں گے اور اُس کی حمایت اور اُس کی مدد کریں گے یعنی اتباع کریں گے اُس نور (قرآن) کی جو اُس کے ساتھ نازل کیا گیا۔ صرف یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ **157**

کہہ دو اے لوگو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔ وہی ہے جس کیلئے سمٰوات وارض کی بادشاہی ہے۔ اُس کے سوا کوئی حاکم نہیں۔ وہی زندگی اور موت دینے والا ہے۔ پس تم اللہ پر اُس کے رسول کے ذریعے ایمان لاؤ جو اُمّ القرٰی کا رہنے والا نبی ہے۔ وہ اللہ پر اُس کے کلمات (قرآن) کے ذریعے ایمان لاتا ہے۔ پس تم سب بھی اُس (قرآن) کی اتباع کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ **158**

اور موسیٰ کی قوم میں ایک گروہ حق (قرآن 7/181) کے ساتھ ہدایت دیتا اور اس کے ساتھ عدل کرتے ہیں۔ **159** اور ہم نے ان کو بارہ گروہوں میں بٹا ہوا پایا تھا۔ اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی تھی جب اُس کی قوم نے اُس سے علم سے سیراب ہونے کی طلب کی تھی یہ کہ وہ اپنی وحی سے عقل و شعور کی باتیں بیان کرے۔ پھر اس کی وجہ سے قوم میں علم سے سیراب کرنے والے بارہ لیڈر پیدا ہوگئے۔ سب لوگوں نے اپنا مرکز پہچان لیا تھا۔ اور ہم نے اِن پر بادلوں کے سایے کر دیئے اور ہم نے اِن پر احسان اور تسلیاں نازل فرمائیں۔ حکم دیا کھاؤ طیّبات جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں۔ وہ نافرمانی کر کے ہمارا نقصان نہیں کر رہے تھے بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے۔ **160**

وَاِذۡ قِيۡلَ لَهُمُ اسۡكُنُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ وَ كُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ وَ قُوۡلُوۡا حِطَّةٌ وَّ ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ خَطِيۡٓـٰٔتِكُمۡ ؕ سَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ قَوۡلًا غَيۡرَ الَّذِىۡ قِيۡلَ لَهُمۡ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۶۲﴾ؑ وَسۡـَٔلۡهُمۡ عَنِ الۡقَرۡيَةِ الَّتِىۡ كَانَتۡ حَاضِرَةَ الۡبَحۡرِ ۘ اِذۡ يَعۡدُوۡنَ فِى السَّبۡتِ اِذۡ تَاۡتِيۡهِمۡ حِيۡتَانُهُمۡ يَوۡمَ سَبۡتِهِمۡ شُرَّعًا وَّ يَوۡمَ لَا يَسۡبِتُوۡنَ ۙ لَا تَاۡتِيۡهِمۡ ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ نَبۡلُوۡهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾ وَ اِذۡ قَالَتۡ اُمَّةٌ مِّنۡهُمۡ لِمَ تَعِظُوۡنَ قَوۡمًا ۙ اللّٰهُ مُهۡلِكُهُمۡ اَوۡ مُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ قَالُوۡا مَعۡذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمۡ وَ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوۡا مَا ذُكِّرُوۡا بِهٖۤ اَنۡجَيۡنَا الَّذِيۡنَ يَنۡهَوۡنَ عَنِ السُّوۡٓءِ وَاَخَذۡنَا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا بِعَذَابٍۭ بَئِيۡسٍۭ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوۡا عَنۡ مَّا نُهُوۡا عَنۡهُ قُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِـِٕيۡنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبۡعَثَنَّ عَلَيۡهِمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ يَّسُوۡمُهُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيۡعُ الۡعِقَابِ ۖۚ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۶۷﴾

ع 20

اور جب اِن کوحکم دیا گیا کہ اِس بستی میں سکونت اختیار کرو اور اِس میں سے کھاؤ جس حیثیت سے تم قانون بناؤ۔اور لوگوں کے مسائل حل کرنے کا اعلان کرنا اور سبقِ وحی کے مطابق فرماں بردار بن کر بستی پر حملہ کردو (2/58)۔ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے۔ایسے محسنین کو بہت زیادہ دیں گے۔ 161 پس اِن میں سے ظالموں نے اِس حکم کو بدل دیا اُس حکم سے جو اِن کو نہیں دیا گیا تھا پھر ہم نے اِن پر آسمان سے سخت عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ ظلم کررہے تھے۔ 162 اور اِن سے اُس بستی کے بارے پوچھ جو سمندر کے کنارے آباد تھی۔ یاد کرو جب وہ ہفتہ وارانہ اجتماع کے بارے سرکشی کرتے تھے۔جب اُن کا شکار مچھلیاں ہفتہ وارانہ اجتماع کے دن زور مار کر ان کے پاس آتیں اور جب سبت نہ ہوتا تو نہیں آتیں۔اسی طرح ہم آزما رہے تھے اس حکم کے ساتھ جس کی وہ نافرمانی کررہے تھے۔ 163 اور جب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا کہ تم اس قوم کو کیوں واعظ کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے یا اُن کو سخت سزا دینے والے ہیں۔اُنھوں نے کہا کہ تمہارے رب سے معذرت خواہی ہے اور شاید وہ نافرمانی سے بچ جائیں۔ 164 پس جب وہ نصیحت بھول گئے جو اُن کو کی گئی تھی۔ہم نے اُن کو نجات دی جو بُرائی سے روکتے تھے اور ہم نے پکڑ لیا ظالموں کو بُرے عذاب سے اِس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ 165 پس جب وہ اِن بُرائیوں میں حد سے بڑھ گئے جن سے روکا گیا تھا تو ہم نے اُن کو ذلیل بندروں کی مانند بنانے کا فیصلہ کر دیا۔ 166 یاد کرو جب تیرے رب نے تنبیہ کی تھی کہ اِن پر قیامت کے دن سزا دینے والے مقرر کرے گا جو اِن کو سخت عذاب پہنچائیں گے۔بے شک تیرا رب مجرموں کا بہت جلد تعاقب کرنے والا ہے۔یقیناً وہ توغفور ہے رحیم ہے۔ 167

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ
الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَ
بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّیِّاٰتِ
لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝۱۶۸
فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ
یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ یَقُوْلُوْنَ
سَیُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ یَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ
یَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ یُؤْخَذْ عَلَیْهِمْ مِّیْثَاقُ
الْكِتٰبِ اَنْ لَّا یَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا
الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِیْهِ ؕ وَ الدَّارُ
الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ اَ فَلَا
تَعْقِلُوْنَ ۝۱۶۹ وَالَّذِیْنَ یُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ
الْمُصْلِحِیْنَ ۝۱۷۰ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ
فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ
بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ
ع21 اذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۱۷۱
وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِیْۤ اٰدَمَ مِنْ
ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى
اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا
بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَ ۝۱۷۲ لا
اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ
وَكُنَّا ذُرِّیَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا
بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝۱۷۳ وَكَذٰلِكَ
نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ وَ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝۱۷۴

اور ہم نے اِن کو گروہوں میں بٹا ہوا پایا ہے۔ اِن میں
صالحین ہیں اور اِن میں اس کے علاوہ بھی ہیں۔ اور ہم نے
اِن کو خوشحالی اور بدحالی میں آزمایا تھا تاکہ وہ بُرائیوں
سے باز آ جائیں (7/95)۔ 168
پھر اِن صالحین کے بعد نااہل جانشین آئے جو الکتاب کے وارث
بنے وہ کتاب کے مقابلے میں حقیر دنیا کا فائدہ حاصل کرتے
اور کہتے کہ ہم تو ضرور بخشیں جائیں گے اور اِس قسم کی دین فروشی کا
اور فائدہ بھی اِن کے پاس آ جائے تو وہ لے لیتے ہیں۔ کیا اِن سے
الکتاب کا عہد نہیں لیا گیا (5/70) کہ وہ اللہ پر حق کے سوا کچھ نہ کہیں گے
اور وہ درس دیں گے جو اس میں ہے (2/63,5/44,47,49) اور آخرت کا
گھر بہتر ہے اُن کے لئے جو نافرمانی سے بچتے ہیں۔ کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے
ہو؟ 169 اور جو غیرِ وحی سے کٹ کر اللہ کی کتاب سے جُڑ جائیں
(31/22) یعنی وحی کردہ فرضِ منصبی کو قائم کریں۔ یقیناً ہم ایسے
مصلحین کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ 170 یاد کرو جب ہم نے محکم
وحی کو اِن پر بلند کیا گویا یہ ایک سائبان ہے۔ اور اُنہوں نے یقین کر لیا
کہ یہ اُنکے ذریعے نافذ ہونیوالی ہے۔ (ہم نے حکم دیا) وحی کو مضبوطی
سے تھامو جو ہم نے تم کو دی ہے۔ اور جو اس میں ہے اسی کا تذکرہ
کرو تاکہ تم نافرمانی سے بچو۔ 171 اور جب تیرے رب نے بنی نوع
انسان سے نسل در نسل اُن کی اولاد سے کتاب اللہ کے ذریعے عہد لیا۔
اور ان پر ان کو گواہ ٹھہرایا۔ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب کہا ہاں!
ہم سب گواہی دیتے ہیں کہ تو ہمارا رب ہے۔ یہ عہد بار بار ہوا اس لئے
کہ تم قیامت کے دن یہ نہ کہو کہ ہم تو اسکے بارے بے خبر تھے۔ 172
یا تم کہہ دو کہ شرک پہلے ہمارے بڑے کرتے تھے۔ اور ہم تو اُن کے بعد
اُن کی اولاد تھے۔ کیا پھر آپ ہمیں اِن کے کاموں کی وجہ سے ہلاک
کریں گے جو ان جھوٹوں نے کئے تھے۔ 173 اور اسی طرح ہم اپنی
باتوں کو تفصیل کرتے ہیں اور تاکہ وہ آبائی تواتر سے باز آئیں۔ 174

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

اور اِن کے سامنے اُس شخص کا واقعہ پڑھ کر سنا جس کو ہم نے اپنی آیات دیں۔ پھر وہ اِن سے الگ ہوگیا۔ پھر قرآن کا دشمن شیطان اُس کے پیچھے لگ گیا۔ پھر وہ گمراہوں میں ہوگیا۔ 175

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

اگر چہ ہم نے تو چاہا تھا کہ یقیناً ہم اِن آیات سے اُس کے درجے بلند کرتے۔ لیکن وہ تو پستی کی طرف جھک گیا اور اُس نے اپنی خواہش کی اتباع کی۔ پس اُس کی مثال کتّے کی مثال ہے۔ اگر بوجھ لادو تو ہانپے اور نہ لادو تب بھی ہانپے۔ یہ حال اُن لوگوں کا ہے جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ پس تُو اِس شخص کا واقعہ بیان کردے تاکہ وہ غور وفکر کریں (کہ لوگوں کا کتوں جیسا حال کیوں ہوتا ہے)۔ 176

سَآءَ مَثَلًا ۣ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

یہ بہت ہی بُری مثال ہے اُن لوگوں کی جو ہماری باتوں کو جھٹلاتے ہیں اور وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔ 177

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾

جس کو اللہ ہدایت یافتہ قرار دے پس وہی ہدایت یافتہ ہے۔ اور جس کو وہ گمراہ قرار دے۔ پس یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔ 178

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ ز لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ز وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ز وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

یقیناً ہم نے سرکش لیڈر اور اِن کے ماتحت تمام لوگوں کو جہنم کے لئے جہالت میں بکھرا ہوا پایا ہے۔ اُن کے دماغ ہیں لیکن اِن سے غور نہیں کرتے۔ اِن کی آنکھیں ہیں مگر اِن سے دیکھتے نہیں۔ اِن کے کان تو ہیں مگر ان سے سنتے ہی نہیں۔ یہی لوگ جانوروں جیسے ہیں بلکہ اِن سے بھی بد تر ہیں۔ یہی لوگ کتاب اللہ کے عہد سے بے خبر ہیں۔ 179

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

اور اللہ کی حکمرانی کے لئے صرف نازل شدہ بہترین آیات (41/40) ہی اللہ کا تعارف ہیں تم اِن کے ذریعے اُس کی دعوت دو۔ اور اُن سے الگ ہو جاؤ جو اُس کی آیات (41/40) میں کجی اختیار کرتے ہیں۔ اُنہیں سزا دی جائے گی جو قرآن کے خلاف عمل کرتے ہیں۔ 180

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع22

اور جو انسان ہم نے پیدا کئے اِن میں سے ایک جماعت حق (قرآن) کے ساتھ ہدایت دیتی ہے اور وہ اسکے ذریعے عدل کرتے ہیں۔ 181

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ؕ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّ اَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَ يَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَا سْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَ مَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع23

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا

اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ ہم ان کو بتدریج عذاب میں گرفتار کریں گے ایسے مقام سے جہاں سے وہ جانتے نہیں ہیں۔ 182

اور میں اُن کو مہلت دیتا ہوں۔ یقیناً میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ 183

کیا منکرینِ قرآن نے غور و فکر نہیں کیا؟ قرآن پیش کرنے والا اُن کا ساتھی دیوانہ تو نہیں ہے۔ وہ تو صرف واضح پیش آگاہ کرنے والا ہے۔ 184

کیا منکرینِ قرآن نے کوئی غور و فکر نہیں کیا سمٰوات وارض کی سلطنت میں اور جو شے بھی اللہ نے پیدا کی ہے؟ اور یہ کہ ہوسکتا ہے کہ اس کے خاتمے کی میعاد قریب آگئی ہو۔ پھر اس قرآن کے بعد کون سی حدیث ہے جس پر وہ ایمان لائیں گے (77/50)۔ 185

جس کو اللہ گمراہ قرار دے پھر اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔ اور وہ اُن کو سرکشی میں چھوڑ دیتا ہے کہ وہ غیرِ قرآن میں بھٹکتے رہیں۔ 186

آپ سے قیامت کا سوال کرتے ہیں کہ اُس کا واقعہ ہونا کب ہے؟ کہہ دو اُس کا علم صرف میرے رب کے پاس ہے۔ صرف وہی اِس کو اِس کے وقت پر ظاہر کرے گا۔ یہ سمٰوات وارض میں بڑا سخت وقت ہوگا۔ یہ تمہارے پاس اچانک آئے گی۔ آپ سے پوچھتے ہیں گویا کہ تُو اس کے بارے جاننے والا ہے۔ کہہ دو اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ یہ اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا)۔ 187

کہہ دو کہ میں اپنے لئے نفع اور نہ نقصان کا اختیار رکھتا ہوں مگر جو اللہ مشیّت بناتا ہے (72/21,26,6/50.46/9)۔ اگر میں غیب جان لیتا تو میں بہت سی بھلائی حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ پہنچتا۔ میں تو صرف ڈرانے والا اور بشارتیں سنانے والا ہوں اُن لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں۔ 188

وہی تو ہے جس نے تم سب کو جوہرِ ارضی کی نوعِ واحدہ سے پیدا کیا ہے اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اُس سے سکون حاصل کرے۔ پس جب وہ اُسے ڈھانپتا ہے تو وہ ہلکا سا حمل اُٹھا لیتی ہے۔ پھر اس

فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ
رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا
صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ
فِيْمَآ اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا
لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ ۖ
وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ
اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ
اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ
اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾
اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ
اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ
يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ
يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾
اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۫ۖ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ
وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْ
هُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ
يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾

حمل کے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔ پس جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے۔ پھر
وہ اپنے رب سے دعا کرتے ہیں کہ یقیناً اگر تُو ہمیں تندرست بچہ
دے گا تو ہم شکرگزاروں میں سے ہوں گے۔189 پس جب وہ اُن
کو تندرست بچہ عطا کرتا تو دونوں اُس کیلئے شریک بناتے جو اللہ نے اُن کو
عطا کیا تھا۔حقیقت ہے کہ اللہ عالی مرتبت ہے اِس سے جو وہ
شریک ٹھہراتے ہیں۔190 کیا وہ شریک بناتے ہیں اُن کو جو کچھ
بھی پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں۔191
حقیقت ہے کہ وہ اُن کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے بلکہ وہ
تو اپنی مدد بھی خود نہیں کرسکتے۔ 192 اور اگر تم اِن کو قرآن کی
طرف بلاؤ تو وہ تمہاری بات نہیں مانیں گے۔تمہارے اوپر برابر ہے
اِن کو قرآن کی طرف دعوت دو یا تم خاموشی اختیار کر لو۔ 193
مشرکو! یقیناً جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری مثل بندے ہیں۔
پس تم اُن کو پکارو تو چاہیے کہ وہ تمہاری مرادیں پوری کریں یا تمہاری
بات کا جواب دیں اگر تم اپنے دعوے میں سچّے ہو۔194
مُردوں کو پکارتے ہو کیا اِن کی ٹانگیں ہیں جن سے وہ چل سکتے
ہوں یا اُن کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہوں یا اُن کی آنکھیں
ہیں کہ وہ دیکھ سکتے ہوں یا ان کے کان ہیں کہ وہ سن سکتے
ہوں۔اعلان کردو کہ تم اپنے اِن شریکوں کو بلاؤ پھر میرے
خلاف تدبیریں کرو اور تم مجھے مہلت نہ دو(46/5)۔ 195
میرا سرپرست اللہ ہی ہے جس نے کتاب نازل کی ہے اور
وہی صالح بندوں کا سرپرست ہے۔ 196 اور جن کو تم اُس کے
سوا مدد کے لئے پکارتے ہو وہ تمہاری مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ
اپنی مدد کر سکتے ہیں۔197 اگر تُو اِن کو قرآن کی طرف بلائے تو وہ نہیں
سنتے۔ان پر تُو غور کرتا رہ کہ وہ تیری طرف آنکھوں سے تو دیکھ رہے ہیں
لیکن وہ دماغی بصیرت نہیں رکھتے۔ 198

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَ اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

تُو عافیت کی راہ اختیار کر۔قرآن کے ذریعےحکم دے اور جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کر۔ 199 اوراگر شیطان تجھے وسوسہ ڈالے تو فوراً اللہ سے بذریعہ قرآن پناہ طلب کر۔ یقیناً وہی سننے والا علم والا ہے۔ 200 بے شک جو نافرمانی سے بچتے ہیں جب اُن کو قرآن کا مخالف شیطانی گروہ ملتا ہے تو وہ قرآن سے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ پھر اُسی وقت قرآن سے بصیرت حاصل کرنے والے ہوتے ہیں۔ 201 اوران (شیطانوں) کے بھائی قرآن سے دور گمراہی کی طرف لے جانے میں اُن کی مدد کرتے ہیں۔ پھر کوئی کمی نہیں چھوڑتے۔ 202

وَ اِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْ لَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

اور جب تو اِن کی خواہش کے مطابق آیت نہیں لاتا تو کہتے ہیں کیوں نہیں پسند کرتا جو ہمارے مطلب کی ہے۔ کہہ دو میں تو وحی کی اتباع کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے میری طرف کی جاتی ہے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے دلائل ہیں۔ اور یہی ہدایت ہے اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔ 203

وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اُسے غور سے اور خاموشی سے سنو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ 204

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

اور اپنے رب کو صبح وشام قرآن کی جہری تعلیم کے ساتھ ساتھ ہر وقت اپنے ذہن میں فرماں برداری اور حالتِ خوف میں یاد رکھو اور نافرمانی کر کے غافلوں میں سے نہ ہو جانا۔ 205

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ ع 24

بے شک یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے ہاں اُس کی غلامی اختیار کرنے سے تکبر نہیں کرتے ہیں۔ وہ اُسی کے پروگرام پر عمل پیرا رہتے ہیں۔ وہ اُسی کے فرماں بردار رہتے ہیں۔ 206

سورۃ نمبر 7 کا خلاصہ

آیت نمبر 1 تا 10 میں نزولِ کتاب کا ذکر ہے۔ ہدایت ہے کہ اس کی وجہ سے دل میں تنگی پیدا نہ کرو۔ مومنوں کے لئے اس کے ساتھ انذار اور نصیحت ہے۔ صرف اس کی اتباع کرو اس کے علاوہ اولیاء کی اتباع نہیں ہے۔ اس کتاب کے انکار کی وجہ سے ہم نے بستیاں تباہ کی ہیں۔ اسی کی جوابدہی ہے رسولوں کی اور جن کی طرف رسول بھیجے گئے۔ اسی

کتاب کے مطابق اعمال کی جانچ ہے۔زمین میں تم سب کو تمکن دیا ہے اوراسی میں تم سب کا معاش ہے۔لہٰذا ہر شخص کی اُس کی حیثیت کے مطابق جوابدہی ہے اور وہ اللہ کے سامنے مسئول ہے۔آیت نمبر 11 تا 27 میں انسان اورشیطان کا تذکرہ ہے۔وہ کیسے گمراہ کرتا ہے اوراُس سے بچنے کی تدبیر بتائی ہے۔وہ صرف لباسِ تقوٰی ہے۔اللہ کی نافرمانی سے بچنا اوراُسکے قانون سے ہم آہنگ ہونا لباسِ تقوٰی ہے۔آیت نمبر 28 تا 36 میں کافر اپنے کفرو شرک کا جواز اپنے بڑوں کوقرار دیتے ہیں۔شرک وکفرکو وہ اپنے بزرگوں کا تواترقرار دیتے ہیں۔اللہ نے انسان پرکیاپابندی لگائی ہے؟وہ آیاتِ قرآنی کی اتباع ہے۔لیکن گمراہ لوگ اللہ کے سوا شیاطین کو اپنا سرپرست بنا لیتے ہیں اوراُن کی اتباع کرکے اپنے آپ کو ہدایت یافتہ سمجھتے ہیں۔فرمایا آیات کاانکارکرنے والا جہنمی ہے۔ ہمیشہ اُس میں رہے گا۔جو قرآن میں نہیں اُسے اللہ کاحکم قراردینا یہ افترٰی ہے۔آخرت میں من دون اللہ کی اتباع کرنے والوں سے کہاجائے گا۔لاؤا ن افترٰی گھڑنے والوں کو تو اُس دن یہ گم ہوجائیں گے۔آیت نمبر 38 تا 53 میں اُخروی زندگی کا بھرپورنقشہ ہے۔مقامِ اعراف میں انبیاء جنتی اورجہنمی دونوں گروہوں سے مخاطب ہیں۔جنتی اورجہنمی لوگوں کا بھی آپس میں مکالمہ ہے۔کتاب کی تفصیل اللہ نے خودکی ہے۔کافروں کے اعتراف کا تذکرہ ہے کہ آج ہمارے پاس شفاعت کرنے والےنہیں ہیں۔ہمیں دنیامیں واپس لوٹا دیاجائے توہم ایساعمل اورنظریہ نہیں رکھیں گے۔آیت نمبر 54 تا 58 میں اللہ کا تعارف بذریعہ کائناتی دلائل ہیں۔ فرمایاجوخالق ہےحکم بھی اُسی کا ہوتاہے۔لہٰذا اُسی کی طرف دعوت دو۔نباتات کی پیدائش سے مرنے کے بعدوالی زندگی کی دلیل دی جا رہی ہے۔خبیث اورطیّب زمین کی مثال سے مومن اور کافر کا فرق واضح کیا جا رہاہے۔آیت نمبر 59 تا 156 میں اللہ کا تعارف تاریخی واقعاتی ہے جو نوح سلام‘ علیہ سے شروع ہوتاہے اور موسیٰ سلام‘ علیہ تک جاتاہے۔آیت نمبر 65 میں ہودسلام‘ علیہ سے شروع ہوتاہے۔آیت نمبر 73 سے صالح سلام‘ علیہ کا واقعہ شروع ہوتا ہے۔آیت نمبر 80 سے لوط سلام‘ علیہ کا ذکرشروع ہوتا ہے۔آیت نمبر 84 سے شعیب سلام‘ علیہ کا ذکرشروع ہوتاہے۔94 تا 102 مذکورہ واقعات پرتبصرہ ہے کہ اگریہ بستیاں ایمان اور تقوٰی اختیارکرتیں توہم ان کو تباہ و برباد نہ کرتے۔آنے والوں کے لئےنصیحت ہے کہ وہ واقعات سن کراللہ کے عذاب سے ڈر جائیں۔اگرایسانہیں ہے تو یہ لوگ مہریافتہ ہیں اوران لوگوں کواللہ کے عہدکی پرواہ ہی نہیں ہے۔103 تا 156 میں موسیٰ سلام‘ علیہ کا ذکرہے۔ آیت نمبر 157 تا 158 میں محمد سلام‘ علیہ کا ذکرہےاورحکم ہے کہ اُس نورِ قرآن کی اتباع کروجواُس پرنازل ہواہے۔پھراللہ کا تعارف ہے کہ وہی ارض وسمٰوات کا بادشاہ ہے۔آیت نمبر 159 تا 171 میں قومِ موسیٰ کا ذکرآتاہے کہ اُنہوں نے اللہ کے انعامات کا کفرکیا تھا۔اصحابِ سبت مچھلی والوں کا ذکرہے۔آیت نمبر 172 تا 174 میں میثاقِ بنی نوع انسان کا ذکرہے جو بذریعہ کتاب اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کاعہد بنی نوع انسان سے نسل درنسل لیاگیاتھا۔آیت نمبر 175 تا 178 میں آیات سے دورہونے والوں کے لئے اللہ نے کتے کی مثال دی ہے۔خواہشاتِ انسان کو اللہ نے شیطان قراردیاہے۔آیت نمبر 179 میں جنّ و انس کی پہچان بتائی ہے کہ وہ آنکھ، کان اوردماغ سے کام نہیں لیتے ہیں۔آیت نمبر 180 تا 184 میں اللہ کے قوانین کی طرف بھرپور دعوت ہےاور مخالفین سے الگ ہونے کی دعوت ہے۔جولوگ آیات جھٹلاتے ہیں اُن کے لئے بتدریج عذاب آئے گا جہاں سے وہ جانتے بھی نہیں۔آیت نمبر 185 تا 188 میں کائناتی مشاہدے کے ذریعے اللہ کا تعارف کرایا گیاہے۔اس حدیثِ قرآن پرایمان لانے کاحکم

ہے۔السـاعة کا ذکر ہے۔نبی سلام' علیہ سے فرمایا کہ اعلان کر دو کہ میں نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتا ہوں اور نہ ہی غیب جانتا ہوں۔میں صرف نذیر اور بشیر ہوں۔آیت نمبر 189 تا 190 میں انسان کے اولاد ہوتی ہے تو اُسے غیر اللہ سے منسوب کرنے کا شرک کرتا ہے اُس کا ذکر ہے۔آیت نمبر 191 تا 199 میں خالق و مخلوق کا فرق بتایا گیا ہے۔جاہلوں سے الگ رہ کر اُن کی عافیت کرنے کا حکم ہے۔آیت نمبر 200 تا 206 شیطان کے گمراہ کن حربوں سے بچو اور اللہ کی پناہ میں آجاؤ۔اور اعلان کرو کہ میں صرف وحی کی اتباع کرتا ہوں۔قرآن کو انتہائی توجہ اور خاموشی سے سنو۔صبح و شام کے جہری درس کے ساتھ ساتھ دل کی گہرائیوں میں فرماں برداری اور اللہ کے خوف کا احساس ہو۔یہ لوگ اللہ کی غلامی سے تکبر نہیں کرتے۔

سورة الانفال 8

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الۡاَنۡفَالِ ؕ قُلِ الۡاَنۡفَالُ لِلّٰہِ وَ الرَّسُوۡلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَصۡلِحُوۡا ذَاتَ بَیۡنِکُمۡ ۪ وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ۝ ایمان و الے مدافعانہ جنگ 1 کے بارے سوال کرتے ہیں۔کہہ دو مدافعانہ جنگ کا فیصلہ کرنا مرکز کی ذمہ داری ہے۔پس تم اللہ کی نافرمانی سے بچو۔ اور اپنی اصلاح کرو۔اگر تم ایمان والے ہو تو مرکز کی اطاعت کرو۔ 1

تفهیمات: 1۔اَلۡاَنۡفَالُ 8/1۔سہ حرفی مادہ ن ف ل ہے۔نَفَلَ کے معنی زائد کام کرنا۔نَفۡل' ڈیوٹی سے زائد کام، زیادتی۔ نوافل اس کی جمع ہے۔اَلۡاَنۡفَالُ اسمِ مصدر مزید فیہ ہے۔حرفِ عن سے اس کے معنی دور کرنا، دفاع کرنا اور نفی کرنے کے ہیں۔مثلاً کہا جاتا ہے اُنۡفِلَ عَنۡ نَفۡسِکَ اِنۡ کُنۡتَ صَادِ ق'' ۔اپنے بارے کہی ہوئی باتوں کا دفاع کرو اگر تم سچے ہو۔معلوم ہوا کہ نفل کے ساتھ حرفِ عن مدافعت کے معنی پیدا کرتا ہے۔یہاں اَلۡاَنۡـفَــال کے معنی مدافعانہ جنگ ہے۔مسلمان اپنی مرکزی اتھارٹی سے مدافعانہ جنگ کے بارے سوال کرر ہے ہیں اُن لوگوں کے بارے میں جنہوں نے اُن کو گھروں سے نکال دیا اب اُن کے تجارتی قافلے اُن کی بستی کے پاس سے گزرر ہے ہیں تو دشمن کے تجارتی قافلوں پر حملے کر کے اُن کی معاشی،تجارتی سرگرمیوں کو بند کرنا دفاعی حکمتِ عملی میں شامل ہے۔اَلۡاَنۡـفَـال کا معنی مالِ غنیمت کرنا اس لئے مناسب نہیں ہے کہ مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ مرکز کا ہوتا ہے جس میں قرابت والے، یتیم، مسکین اور ابنِ سبیل بھی شامل ہوتے ہیں۔اَلۡاَنۡفَال صرف اور صرف مرکز کے لئے ہے۔یہاں تعلیم یہ دی جا رہی ہے کہ مدافعاتی جنگ کرنے کا اختیار صرف مرکز کے پاس ہے اُس کی اجازت کے بغیر یہ قدم اُٹھانے کا کسی کے پاس اختیار نہیں ہے۔لہٰذا کوئی بھی ذاتی طور پر یہ جذباتی قدم نہ اُٹھائے۔ فی الحال تمہیں خود اپنے نظم وضبط کو درست کرنے کی ضرورت ہے جب مناسب ہوگا مرکز یہ فیصلہ کرے گا۔8/5 آیت میں مرکز نے یہ فیصلہ کیا تو کچھ لوگ اس فیصلے سے اختلاف بھی کرتے نظر آ رہے ہیں۔

اِنَّـمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَـتۡ قُـلُوۡبُهُمۡ وَاِذَا تُلِیَتۡ عَلَیۡهِمۡ مومن وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو اِن کے دل نافرمانی کرنے سے ڈر جائیں اور جب اُن کے سامنے اللہ کی آیات پیش کی

اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّ عَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ۚۖ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ؕ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ ۚ کَمَآ اَخْرَجَکَ رَبُّکَ مِنْۢ بَیْتِکَ بِالْحَقِّ ص وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَکٰرِهُوْنَ ۙ یُجَادِلُوْنَکَ فِی الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَیَّنَ کَاَنَّمَا یُسَاقُوْنَ اِلَی الْمَوْتِ وَهُمْ یَنْظُرُوْنَ ؕ وَاِذْ یَعِدُکُمُ اللّٰهُ اِحْدَی الطَّآئِفَتَیْنِ اَنَّهَا لَکُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْکَةِ تَکُوْنُ لَکُمْ وَ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَ یَقْطَعَ دَابِرَ الْکٰفِرِیْنَ ۙ لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَ یُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّکُمْ فَاسْتَجَابَ لَکُمْ اَنِّیْ مُمِدُّکُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَةِ مُرْدِفِیْنَ ؕ

جائیں تو وہ اُن کو ایمان میں اور زیادہ کرتیں ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں (49/15)۔2 جو فرضِ منصبی کو قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے اُن کو صلاحیت دی ہے وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔3 یہی لوگ سچّے ایمان والے ہیں۔اُن کیلئے اُن کے رب کے ہاں درجات ہیں اور مغفرت ہے اور رزقِ کریم ہے۔4 جیسا کہ تیرے رب نے تجھے تیرے مرکزی بیت سے حق کے ساتھ نکالا تھا اور یقیناً مومنین میں سے ایک گروہ جنگ کو ناپسند کرنے والا تھا۔5 وہ حق میں جھگڑتے تھے اس کے بعد کہ جنگ کرنا واضح ہو چکا تھا۔گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہوں۔اور وہ دیکھ رہے ہیں۔6 یاد کرو جب اللہ نے تمہیں دو جماعتوں میں ایک پر غلبے کا وعدہ دیا کہ یقیناً یہ تمہارے لئے ہے اور تم بغیر ہتھیاروں والی جماعت پسند کرتے تھے کہ وہ تمہارے لئے ہو اور اللہ چاہتا تھا کہ حق کو اپنے وعدہ کے مطابق ثابت کر دے۔اور قرآن کے انکار کرنے والوں کی جڑ کاٹ دے۔7 اس لئے کہ وہی حق کو ثابت کرتا اور باطل کو مٹاتا ہے اگرچہ مجرم ناپسند کرتے ہیں۔8 جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پس اُس نے تمہاری فریاد سُن لی۔فرمایا میں ایک ہزار ملائکہ 2 سے مدد کرنے والا ہوں (9/26,33/9,3/124,125,9/40) جو پے در پے آنے والے ہیں۔9

تفهیمات:2 ۔اَنِّیْ مُمِدُّکُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَةِ مُرْدِفِیْنَ 8/9 ۔ایک ہزار ملائکہ کی مدد کی خوشخبری ہے بشارت ہے۔اللہ کی طرف سے بشارت ایک وعدہ ہوتا ہے جسے پورا کرنا اللہ پر فرض ہوتا ہے۔اس مدد کی بشارت پر مومنوں کا ایمان بالغیب ہوتا ہے۔ملائکہ اللہ کے لشکر ہیں جو نظر نہیں آتے۔(9/40,33/9) اگر جماعتِ مومنین کے ایمان میں صبر و استقامت انبیاء اور اُسکے صحابہ کی مثل ہوگا تو آج بھی ملائکہ کا نزول مومنین کی مدد کے لئے حاضر ہوگا۔آیت نمبر 12 میں اللہ کا ملائکہ سے یہ کہنا کہ مومنوں کی تثبیت کے لئے کام کرو، میں تمہارے ساتھ ہوں اس بات کا ثبوت ہے کہ ملائکہ اللہ کی معیت کے بغیر بے بس ہیں۔اللہ کے یہ الفاظ کائنات میں ملکوتی نظام پر اللہ کا زبردست کنٹرول اور اختیار ثابت کرتے ہیں۔ملائکہ اللہ کے حکم اور اُس کی معیت سے سب کام سرانجام دے رہے ہیں۔ہوا اور پانی کو طوفان اور سیلاب میں بدلنے کی قانون سازی اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔ورنہ ہوا اور پانی کو اچانک کبھی کبھار عذاب کی شکل اختیار کرنے کی کیا ضرورت ہے۔اس سے یہی ثابت ہوتا ہے کائناتی قوتیں غائب ہوں یا نظر آنے والی ہوں اپنے رب کے حکم اور معیت کے ساتھ سرگرمِ عمل ہیں۔یہی وجہ ہے کہ 7/96 میں اللہ فرماتے ہیں کہ اگر بستیوں

والے ایمان اور تقوٰی اختیار کرتے تو ارض وسمٰوات سے برکات نازل ہوتیں۔معلوم ہوا کہ انسانوں کا ایمان اور تقوٰی کائنات کے ملکوتی نظام میں اللہ کے حکم کے مطابق اور معیت سے دخل انداز ہوتا ہے۔اس لئے اسی آیت میں فرمایا کہ ہم نے اُنہیں اُن کے بُرے اعمال کے سبب سے پکڑ لیا۔اگر اللہ کی طرف سے ملائکہ کی مدد کا انکار کر دیا جائے تو قرآن کی کافی آیات بے معنی ہو جاتی ہیں۔اور مومنوں کا اللہ کے توکل پر بغیر افرادی اور وسائل کی قوت کے تبلیغ وتنفیذ غیر قانونی ہو جاتی ہے۔

وَمَاجَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ ع1 اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝

اللہ نے اسے نہیں مقرر کیا مگر بشارت تھی تا کہ اس سے تمہارے قلوب مطمئن ہو جائیں۔اور مدد اللہ کی طرف سے ہے۔یقیناً اللہ غالب حکمت والا ہے۔10 یاد کرو جب وہ تم سے کمزوری 3 (پانی کی بندش، افرادی اور جنگی ساز وسامان کی کمی وغیرہ) کو اپنی طرف سے امن دے کر دور کر رہا تھا اور تم کو آسمان سے پاکیزہ پانی (25/48) 4 پہنچا رہا تھا تاکہ وہ تمہیں پانی کی کمی کے دکھ سے پاک کر دے۔اور تم سے شیطان کے پیدا کردہ وسوسے بزدلی وغیرہ دور کر دے اور تمہارے دل مضبوط و مربوط ہو جائیں اور وہ اس سے مومنوں کو ثابت قدم کرتا ہے۔11

3 ۔اَلــنُّــعَــاسَ 8/11۔ن ع س سہ حرفی مادہ ہے۔جس کا معنی کسی شے کے کمزور ہونے کے ہیں۔نعاس کے معنی کمزوری کے ہیں۔مسلمانوں میں افرادی اور جنگی ساز وسامان کی کمی اور دشمن کا پانی کے ذخائر پر قبضہ کی وجہ سے جو ڈر اور خوف کا احساس تھا اُسے ملائکہ کی مدد سے بے خوفی میں بدل دیا تھا جس میں بارش کا برسنا بھی ایک عنصر ہے۔جس کو آیتِ مذکورہ میں فرمایا کہ اللہ نے نعاس کو بے خوفی، امن سے ڈھانپ دیا تھا۔

4 ۔ مِّـنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً 8/11۔قرآن میں اَلسَّمَاۗءِ کے ساتھ جہاں بھی مَاۗءً آیا ہے وہاں پانی ہی مراد ہے۔میدانِ جنگ میں دشمن آبی ذخائر پر قابض ہو اور پانی کی قلت کی وجہ سے ایمان والی فوج پانی کے ایک ایک قطرے کے لئے ترس رہی ہو اور اللہ کے بارے غلط گمان بھی پیدا ہو رہے ہوں جن کو اللہ نے رِجْزَ الشَّيْطٰنِ سے تعبیر کیا ہے۔ ان حالات میں عین اس وقت اللہ کی طرف سے بارانِ رحمت آ جائے تو مومنوں کی ظاہری اور باطنی طور پر یہ بارش جو طہارت کا کام کرتی ہے۔میدانِ جنگ میں ثابت قدم پیاسا مجاہد ہی اس کا اندازہ کر سکتا ہے کہ ان بارش کے قطروں میں ایمان باللہ اور مومنین کے مربوط ہونے اور تثبیتِ قلوب کی کیا کیفیت ہو جاتی ہے۔اور یہاں مَـاۗءً نکرہ ہے معرفہ نہیں ہے کہ اس کے معنی کو حقیقت سے نکال کر مجاز کی طرف لے جانے کی ضرورت ہے اور نہ ہی قرآن میں کوئی تضاد واقع ہوتا ہے۔مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً کے معنی پانی کے سوا کوئی اور معنی کرنے کا کوئی قرینہ یہاں موجود نہیں ہے۔اللہ کا ملائکہ کی طرف وحی کرنا ثابت کرتا ہے کہ کائناتی قوتوں کے ذریعے مومنوں کی مدد کرنا اللہ کا وعدہ ہے۔یہاں تاریخی شہادت کے طور پر اُس مدد کا ذکر ہے۔انبیاء سے ایمانی مشابہت سے اب بھی ایسی مدد ہوگی یہ اللہ کا قانون ہے جو مومنین کا حق ہے اور اللہ کے اس قانون میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔یہ ملائکہ اللہ کے ایسے لشکر ہیں جن کو تم نہیں دیکھ سکتے۔7..74/31,37/173,48/1 ,9/40,33/9

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝12

یاد کرو جب تیرا رب ملائکہ کی طرف وحی کر رہا تھا یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں پس تم مومنوں کی تثبیت کا کام کرو۔ میں کافروں کے دلوں میں مومنوں کا رعب ڈال دوں گا۔ پس مومنوں تم کافروں کے سرداروں 5 پر اور اِن کی مددگار جماعتوں 6 پر بھی کاری ضرب لگاؤ۔ 12

5 ۔ الْاَعْنَاقِ 8/12۔ العنق کی جمع ہے جس کے معنی اوّل، ابتدا، رئیس، سردار اور گردن کے ہوتے ہیں۔

6 ۔ بَنَان 8/12 ۔ لسان العربی میں اُنگلیوں، شاخوں اور جماعتوں کے لئے بنان کا لفظ بولا جاتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝13 ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝14 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝15 وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝16 فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝17 ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ۝18 اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝19 ع2

یہ اس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ یعنی اُس کے پیغام قرآن کی مخالفت کی اور جو بھی اللہ یعنی اُس کے پیغام، قرآن کی مخالفت کرتا ہے۔ پھر بلاشبہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ 13 یہی تمہاری سزا ہے پس اِس کو چکھو۔ یقیناً کافروں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔ 14 اے مومنو! جب تم میدانِ جنگ میں کافروں سے مقابلہ کرو تو اُن سے پیٹھ پھیر کر نہ بھاگنا۔ 15 اور جو اُس دن پیٹھ پھیر کر بھاگے گا تو وہ اللہ کے غضب میں گھیرا جائے گا اور اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور یہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ مگر کوئی جنگی چال چلنا چاہتا ہو یا وہ کسی دوسرے دستے میں شامل ہونے کے لئے پیٹھ پھیرے تو اجازت ہے۔ 16 پس تم نے اِن کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ کے حکم سے قتل کیا تھا۔ اور تُو نے تیر نہیں برسائے جب تُو تیر برسا رہا تھا بلکہ اللہ کے حکم سے تیر برسائے تھے۔ اور تا کہ وہ اپنی طرف سے اس کامیاب جنگی آزمائش سے مومنین کی صلاحیت کو اُبھارے۔ یقیناً اللہ ہی سننے والا علم والا ہے۔ 17 یہ فتح ثابت کرتی ہے کہ یقیناً اللہ ہی منکرینِ قرآن کی تدبیر ناکام کرنے والا ہے۔ 18 اگر تم دوٹوک فیصلہ چاہتے ہو تو تمہارے پاس یہ فیصلہ بھی آ گیا۔ اب اگر تم مخالفت سے باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم جنگ کی طرف پلٹو تو ہم بھی منہ توڑ جواب دینگے۔ اور تم کو ذرا سا بھی تمہاری جماعت ہرگز فائدہ نہیں دے گی اگر چہ وہ کثرت میں بھی ہو۔ کیونکہ اللہ مومنین کے ساتھ ہے۔ 19

يٰـاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْـعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝۲۰ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۲۱ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۲۲ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۲۳ يٰـاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۲۴ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲۵

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت اُس کے قرآن (65/11) کے ذریعے کرو اور اُس سے روگردانی نہ کرو کیونکہ تم اُسے مانتے ہو۔ 20 اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو کہتے ہیں کہ ہم نے سن تو لیا ہے لیکن وہ دل سے نہیں مانتے۔ 21 بے شک اللہ کے ہاں بدترین لوگ قرآن نہ سننے والے (بہرے) اور قرآن کی باتیں نہ کرنے والے (گونگے) ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔ 22 اگر اللہ اِن میں کوئی خیر جان لیتا تو ضرور اِن کو قرآن سنوا دیتا۔ اگر سنوا بھی دیا جائے تو یہ روگردانی ہی کریں گے۔ کیونکہ وہ تو اعراض ہی کرنے والے ہیں۔ 23 اے مومنو! تم اللہ کی یعنی مرکز کی بات قبول کرو جب وہ تمہیں دعوت دے اِس پروگرام کے لئے جو تم کو زندگی بخشتا ہے 7 اور جان لو کہ اللہ انسان اور اُس کے قلب کے ماحول 8 کو ایمان کے لئے سازگار بناتا ہے۔ اور یقیناً تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ 24 اور بچو اُس عذاب سے جو صرف تم میں سے ظالموں کو پہنچے 9 گا اور جان لو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ 25

تفہیمات: 7 ۔ اِذَادَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ 8/24۔ آیت میں يُحْيِيْكُمْ کا ترجمہ ہے وہ تم کو زندہ کرے گا۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا مرکز مُردوں کو آوازیں دے رہا ہے۔ ایسی بات نہیں ہے بلکہ یہاں يُحْيِيْكُم کے معنی مجازی ہوں گے کہ اُن کی جہالت کی مردہ حالت کو اس وحی کی تعلیم سے روشنی والی زندگی عطا کرے گا۔ 3/49,5/110 میں عیسیٰ سلام علیہ بھی یہی کام کرتے تھے۔

8۔ اَنَّ اللّٰـهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ 8/24۔ آیت میں يَحُوْلُ کا سہ حرفی مادہ ح ول ہے۔ حَالَ يَحُوْلُ کا معنی ماحول بنانا یا ایک حالت سے دوسری حالت میں چلے جانا ہے۔ اس لحاظ سے آیتِ کریمہ کا مفہوم ہے کہ اللہ انسان اور اس کے ذہن میں ایمان کے لئے ایک سازگار ماحول بناتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں قرآن انسان کو ایمان کی توفیق دیتا ہے۔ قرآن کی تعلیم کے بغیر ایمان و تقوٰی کے لئے سازگار ماحول بنانا ناممکن ہے۔ نزولِ قرآن کی وجہ سے یہاں اللہ فاعل ہے۔

9 ۔ لَّاتُصِيْبَنَّ 8/25۔ لسان العربی میں لا کے مختلف استعمال ہیں لائے نافی ہے، لائے نہی ہے۔ لائے قسمیہ ہے اور لائے تاکیدی ہے۔ لائے تاکیدی جب نونِ ثقیلہ کے ساتھ استعمال ہو تو یہ مستقبل کے لئے ہوتا ہے جیسا کہ 8/25 میں لَّاتُـصِيْبَنَّ میں آخری حرف نون پر تشدید، نونِ ثقیلہ کہلاتی ہے اور اس کے شروع میں لا، لائے تاکیدی ہے۔ یہ لائے نافی نہیں ہے۔ لائے نافی سے قرآن میں تضاد واقع ہوتا ہے کیونکہ اللہ کا عذاب تو صرف ظالموں کو پہنچتا ہے۔ لیکن لائے نافی کے ترجمہ سے صالح لوگ بھی عذاب میں شامل نظر آتے ہیں۔ قرآن میں ہے کہ مومنین کو نجات دینا ہم پر فرض ہے۔ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ 10/103

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي
الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ
فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ
وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ
ع3 وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا
وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ
اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ
اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ
سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝
وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ
مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً
مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا
كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝
وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا
اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور یاد کرو جب تم قلیل تعداد میں تھے۔ ملک میں کمزور تھے۔ تم ڈرتے
تھے کہ لوگ تم کو زبردستی پکڑ کر لے جائیں گے (28/57)۔ پس اُسی نے
تمہیں ٹھکانہ دیا ہوا تھا۔ اور تمہیں قوت دی تھی اپنی مدد کے ساتھ اور
تمہیں خوشگواریاں عطا کی تھیں تا کہ تم اللہ کے شکر گزار رہو۔ 26
اے مومنو! اللہ یعنی پیغامِ قرآن (65/10,11) میں خیانت نہ کرو اور نہ
ہی آپس میں امانتوں میں خیانت کرو۔ کیونکہ تم جانتے ہو۔ 27
اور اچھی طرح جان لو کہ یقیناً تمہارا مال اور اولاد ایک ٹیسٹ ہے اور
یقیناً اللہ ہی ہے جس کے پاس عظیم بدلہ ہے۔ 28 اے مومنو! اگر تم
اللہ کی نافرمانی سے بچو تو وہ تم کو امتیازی مقام دے گا اور تم سے تمہاری
کمزوریاں دور کر دے گا اور تمہیں حفاظت دے گا۔ یقیناً اللہ بڑے ہی
فضل والے ہیں۔ 29 اور یاد کرو جب کافر تیرے خلاف چالیں چل
رہے تھے تا کہ تجھے قید یا تجھے قتل کریں یا تجھے یہاں (مدینہ) سے نکال
دیں اور وہ تو چالیں چل رہے تھے اور اللہ بھی جوابی تدبیر کر رہا
تھا اور اللہ تو بہترین تدبیر کرنے والا ہے (63/8,48/25)۔ 30
جب اِن پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ہم نے سن لیا
ہے۔ اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اس طرح کی باتیں کر سکتے ہیں
کہتے ہیں یہ قرآن تو پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔ 31
اور یاد کرو جب اُنہوں نے کہا تھا اے اللہ! اگر یہ قرآن
تیری طرف سے حق ہے تو پھر ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا
ہمارے پاس کوئی دوسرا دردناک عذاب لے آ۔ 32
اور اللہ عذاب نہیں دے گا جب تُو اِن میں ہے اور نہ اللہ عذاب دینے
والا ہے جب وہ اصلاح چاہتے ہوں (11/117)۔ 33
اوران کا کیا عذر ہو سکتا ہے کہ اللہ اِن کو عذاب نہیں
دے گا جب وہ نبی کی مسجدِ حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اِس
مسجد کے سرپرست نہیں ہیں۔ اُس مسجد حرام کے سرپرست
صرف متقی ہیں لیکن ان کی اکثریت نہیں جانتی۔ 34

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ع4 قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَ قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَ الرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَ لَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ

اِن کافروں کا فرضِ منصبی بیت الحرام میں سوائے بے مقصد آوازوں کے اور بےمعنی حرکتوں کے کچھ نہیں ہے۔سو تم عذاب چکھو اس کا جو تم حق کا انکار کرتے ہو۔35یقیناً کافر اپنا مال خرچ کرتے ہیں تاکہ وہ اللہ کے پروگرام روکیں۔پس وہ اس راہ میں خرچ کرتے رہیں گے پھر یہ عمل اِن کے لئے باعثِ حسرت ہو جائے گا۔ پھر وہ مغلوب ہوں گے اور کافروں کو جہنم کی طرف اکٹھا کیا جائے گا۔ 36

تاکہ اللہ اچھے لوگوں کو بُروں سے ممتاز کردے گا اور بُرے لوگوں کو ایک دوسرے سے ملا دے گا۔ پھر اِن سب کا ایک ڈھیر بنا دے گا۔ پھر ان سب کو جہنم کی طرف دھکیل دے گا۔یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔ 37 کافروں سے کہہ دو ،اگر باز آجائیں تو اُنہیں ماضی کا کفر معاف کر دیا جائے گا۔اگر وہ لوٹیں گے تو جو پہلوں کی سنتِ گزر چکی ہے وہی تمہارے ساتھ ہوگا۔38اور اِن کے ساتھ جنگ کرو یہاں تک کہ فساد نہ رہے اور سارا دین اللہ کیلئے نافذ ہو جائے۔ اگر وہ مخالفت سے رک جائیں تو بے شک اللہ جو وہ کرتے ہیں دیکھ رہا ہے۔39اگر وہ پھر جائیں تو جان لو کہ یقیناً اللہ تمہارا سرپرست ہے،بہترین سرپرست اور بہترین مددگار ہے۔40 اور جان لو جو شے تم میدانِ جنگ سے حاصل کرو۔پس یقیناً پانچواں حصہ اللہ یعنی مرکز اور قرابت والوں اور یتیموں اور مساکین اور تعلیم وتربیت کرنے والوں کیلئے ہے۔اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے اور جو ہم نے اپنے بندے پر حق و باطل میں فرق کرنیوالے دور میں نازل کیا جب دو جماعتیں آپس میں ٹکرائیں تھیں۔ یقیناً اللہ ہی ہر شے کا قانون بنانے والا ہے۔41یاد کرو جب تم نزدیکی کنارے پر اور وہ دور والے کنارے پر اور مال واسباب کا قافلہ تم سے نیچے تھا۔اگر تم آپس میں کوئی قرارداد طے کرتے تو تم اس میعاد میں ضرور اختلاف

وَلٰكِنۡ لِّيَقۡضِيَ اللّٰهُ اَمۡرًا كَانَ مَفۡعُوۡلًا ۙ
لِّيَهۡلِكَ مَنۡ هَلَكَ عَنۡۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحۡيٰى
مَنۡ حَيَّ عَنۡۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيۡعٌ
عَلِيۡمٌ ۙ﴿۴۲﴾ اِذۡ يُرِيۡكَهُمُ اللّٰهُ فِيۡ مَنَامِكَ
قَلِيۡلًا ؕ وَلَوۡ اَرٰىكَهُمۡ كَثِيۡرًا لَّفَشِلۡتُمۡ وَ
لَتَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ
سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۴۳﴾
وَاِذۡ يُرِيۡكُمُوۡهُمۡ اِذِ الۡتَقَيۡتُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِكُمۡ قَلِيۡلًا
وَّ يُقَلِّلُكُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِهِمۡ لِيَقۡضِىَ اللّٰهُ اَمۡرًا
ع5 كَانَ مَفۡعُوۡلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۴۴﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِيۡتُمۡ فِئَةً فَاثۡبُتُوۡا وَ
اذۡكُرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۴۵﴾
وَ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَ لَا تَنَازَعُوۡا
فَتَفۡشَلُوۡا وَ تَذۡهَبَ رِيۡحُكُمۡ وَ
اصۡبِرُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۴۶﴾
وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ خَرَجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ
بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ
اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿۴۷﴾
وَاِذۡ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ وَ قَالَ
لَا غَالِبَ لَكُمُ الۡيَوۡمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّىۡ جَارٌ
لَّكُمۡ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الۡفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى
عَقِبَيۡهِ وَقَالَ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّنۡكُمۡ اِنِّىۡۤ اَرٰى مَا
لَا تَرَوۡنَ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِيۡدُ
ع6 الۡعِقَابِ ﴿۴۸﴾ اِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ فِىۡ
قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۤءِ دِيۡنُهُمۡ ؕ وَمَنۡ
يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۴۹﴾

کرتے۔لیکن اللہ ہی ہے جو کام کا فیصلہ کرتا ہے جو طے شدہ تھا۔
تاکہ جو ہلاک ہوتا ہے وہ واضح دلیل پر ہلاک ہو اور جو زندہ
رہے وہ واضح دلیل پر زندہ رہے۔اور یقیناً اللہ سننے والا علم
والا ہے۔42 یاد کرو جب اللہ تجھے تیرے خیال میں اُن کی تعداد کم دکھا
رہا تھا اور اگر وہ گروہ تجھے زیادہ کر کے دکھاتا تو یقیناً پست ہمت ہو جاتے
اور یقیناً تم اِس معاملہ میں جھگڑتے لیکن اللہ نے تم کو مکمل بچا لیا۔
یقیناً وہی ذہنوں میں چھپے ہوئے رازوں کو جاننے والا ہے۔43
یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو تمہاری نظروں میں اُنہیں
(دشمن) کم دکھایا اور تمہیں اُن کی نظر میں کم دکھایا تاکہ اللہ فیصلہ کرے کام کا جو
طے شدہ تھا اور اللہ کی طرف سے تمام کاموں کا انجام ہوتا ہے۔44
اے مومنو! جب بھی تمہارا کسی گروہ سے مقابلہ ہو تو تم ثابت قدم
رہو۔ اللہ کا بہت زیادہ تذکرہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔45
اور اللہ کی اطاعت اُس کے رسول کے ذریعے کرو اور آپس میں
مت جھگڑو ورنہ پست ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری قوت ختم ہو جائے
گی۔ڈٹے رہو یقیناً اللہ ڈٹ جانے والوں کے ساتھ ہے۔46
اور اُن جیسے نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے شیخی بگھارتے اور لوگوں کے
سامنے نمود و نمائش کے لئے نکلے تھے اور وہ اللہ کی راہ سے بھی روکتے
تھے۔اور اللہ تو اُس کا احاطہ کئے ہوئے ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔47
اور یاد کرو جب اِن کے لئے خواہش (شیطان) نے اِن کے اعمال کو
مزیّن کر دیا اور کہا کہ آج مومنین تم پر غلبہ پانے والے نہیں، یقیناً
میں تمہارے ساتھ ہی ہوں۔پھر جب دونوں جماعتیں ٹکرائیں تو
شیطان اپنے وعدے سے پھر گیا اور کہا کہ میں تم سے بے زار ہوں۔
یقیناً جو میں سمجھتا ہوں وہ تم نہیں سمجھتے ہو۔بے شک میں اللہ سے ڈرتا
ہوں اور اللہ سخت عذاب والے ہیں۔ 48 جب منافق یعنی ذہنی
مریض کہتے ہیں کہ مومنوں کو ان کے دین نے دھوکہ دیا ہے۔حالانکہ جو
اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو یقیناً اللہ غالب حکمت والا ہے۔49

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ
يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ج وَذُوْقُوْا
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٥٠ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝٥١
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ لا وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ
بِذُنُوْبِهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٥٢
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً
اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا
بِاَنْفُسِهِمْ لا وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٥٣
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ لا وَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ط كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ
فِرْعَوْنَ ج وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝٥٤
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٥
اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ
عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝٥٦
فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ
بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝٥٧
وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ
ع7 عَلٰى سَوَآءٍ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝٥٨
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ط اِنَّهُمْ
لَا يُعْجِزُوْنَ ۝٥٩ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ
مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ

اگر تو آخرت کا منظر دیکھ لے جب قرآن کے منکروں کو ملائکہ پورا بدلہ
دیں گے (3/185) اِن کے مونہوں اور پیٹھوں پر ماریں گے۔ کہیں گے
ہمیشہ جلنے کا عذاب چکھو۔ 50 یہ بُری سزا اُس کفر کی ہے جو تم پہلے سے
کر چکے ہو اور یقیناً اللہ بندوں سے ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ 51
اِن کا حال بھی فرعونیوں اور اُن جیسا ہے جو اِن سے پہلے تھے۔ اُنہوں
نے اللہ کی باتوں کا انکار کیا تھا تو اللہ نے اُنہیں اُن کے جرم کی وجہ سے
پکڑ لیا۔ یقیناً اللہ قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔ 52
یہ کفر اس وجہ سے ہوتا ہے یقیناً اللہ ایمان کی نعمت کسی قوم سے
بدلنے والا نہیں جب تک وہ اپنی ایمانی ذہنیت کو نہیں بدلتی
(13/11) کیونکہ اللہ یقیناً سننے والا جاننے والا ہے۔ 53
اِن کا حال بھی فرعونیوں اور اُن کافروں جیسا ہے جو اِن سے پہلے تھے۔
اُنہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا تھا پھر ہم نے اُن کو اُن کے جرم
کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور فرعونیوں کو تو ہم نے پانی میں ڈبو دیا تھا۔ اور
یہ سب وحی کا انکار کرنے والے تھے۔ 54
یقیناً اللہ کے ہاں بدترین لوگ وہ ہیں جو قرآن کا انکار کرتے
ہیں۔ وہ اللہ کی آیات کو نہیں مانتے۔ 55
جن لوگوں سے تم نے معائدہ امن کیا تھا پھر وہ ہر بار اپنے معائدے کو
توڑتے ہیں اور وہ اِس کی خلاف ورزی سے نہیں بچتے۔ 56
پس اگر تو اِن کو میدانِ جنگ میں پائے تو ان کو عبرت ناک سزا
دے تا کہ جو ان کے بعد بھی آنے والے ہیں نصیحت پکڑیں۔ 57
اور اگر تو کسی قوم کی خیانتِ عہد سے ڈرتا ہے تو اِن سے برابری کی بنیاد پر
عہد ختم کر دو۔ یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ 58
اور کافر خیال کریں گے کہ وقتی طور پر کہ وہ سبقت لے گئے ہیں۔
یقیناً وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ 59 اور تم جتنی بھی استطاعت
رکھتے ہو ان کے خلاف قوت کو تیار رکھو 10 یعنی خیالات و نظریاتی 11

عَـدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ج لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ج اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ط وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

ہم آہنگی میں مربوط ہوکر، تم اِس طریقے سے اللہ اور اپنے دشمنوں کو ڈرا سکتے ہو اور اِن کے سوا اور بھی ہیں جن کو تم نہیں جانتے ہو۔ اللہ اُن کو جانتا ہے اور جو کچھ بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تمہیں پورا بدلہ دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ 60

تفهیمات: 10۔ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ 8/60۔ اس آیت میں اَعِدُّوْ فعلِ امر ہے اور باب اَفعل سے ہے اس لئے معنی گنتی اور شمار کرنے کے نہیں ہیں۔ بابِ اَفعل کی وجہ سے یہاں تیاری کے معنی کئے گئے ہیں۔ 9/46 میں بھی تیاری کے معنوں میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ جب کسی جملے میں فعل اور مصدر استعمال ہوں تو فعل اور مصدر کا مادہ اور باب ایک ہی ہوتا ہے۔ اس کی فیملی بھی ایک ہوتی ہے۔ یہ مفعول مطلق کی مثال ہوتی ہے اَعَـدُّوْ لَهٗ عُدَّةً 9/46 یہ مفعول مطلق کی مثال ہے۔ عُدَّةً بھی بابِ اَفعل ہی سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا سہ حرفی مادے کی فیملی سے تعلق نہیں ہے۔ یہ مزید فیہ بابِ اَفعل کا خاندان ہے۔

11۔ رِبَـاطِ الْخَيْلِ 8/60۔ مرکب اضافی ہے۔ رِبَـاطِ الْخَيْلِ میں رِبَاط کا سہ حرفی مادہ ر ب ط ہے۔ جس کے معنی باندھنا اور مضبوط کرنا کے ہوتے ہیں۔ رِبَاط اسمِ مصدر ہے۔ اور دوسرا لفظ اَلْخَيْلِ ہے۔ اس کا سہ حرفی مادہ خ ی ل ہے۔ خال یخیل خیالاً کے معنی خیال ونظریات ہے۔ خیال کیونکہ بہت تیز ہوتا ہے اور گھوڑا پُرانے زمانے میں تیز ترین سواری تھی اس لئے یہ لفظ گھوڑوں کے لئے بھی استعمال ہوتا تھا۔ گھوڑا اس سے ماخوذ لیا گیا معنی ہے۔ اَلْـخَيْـلِ کے حقیقی معنی خیال اور نظریہ کے ہیں۔ آیتِ مذکورہ میں واؤ تفسیری سے قوۃ کی تفسیر کی گئی ہے۔ تُـرْهِبُوْنَ بِهٖ میں ہٖ کی ضمیر واحد سے ثابت ہوتا ہے کہ رِبَـاطِ الْخَيْلِ ، قُوَّةٍ کی تفسیر ہے۔ اس لئے اب آیتِ مذکورہ کا درست ترجمہ یہ ہوگا۔ اور تم جتنی بھی استطاعت رکھتے ہو ان کے خلاف قوت کو تیار رکھو یعنی خیالات ونظریاتی ہم آہنگی میں مربوط ہو کر تم اللہ اور اپنے دشمنوں کو ڈرا سکتے ہو۔ 8/60

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

اگر وہ صلح کے لئے مائل ہو جائیں تو تم بھی اس کے لئے مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو یقیناً وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ 61

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ط هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ لا وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ط لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ط اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

اور اگر وہ تجھے دھوکہ دینے کا ارادہ کریں تو تجھے اللہ ہی کافی ہے۔ وہی ہے جس نے اپنی مدد اور مومنین کے ساتھ تجھے مضبوط کر دیا ہے۔ 62 اور اُس نے اِن کے دلوں کو جوڑ دیا ہے۔ اگر تو خرچ کر دے جو کچھ بھی زمین میں ہے سب تو بھی اِن کے دلوں میں اُلفت نہیں ڈال سکتا تھا لیکن اللہ نے اِن کے درمیان (قرآن کے ذریعے 3/103) اُلفت ڈال دی۔ یقیناً وہی غالب حکمت والا ہے۔ 63

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ع8

اے نبی ! تجھے اللہ ہی کافی ہے اور مومنوں میں سے جو تیری اتباع کریں۔ 64

يَآَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝۶۵

اے نبی! مومنوں کی بدنی اور ذہنی خرابیوں کو 12 جنگی بنیادوں پر دور کر دے (4/84) اگر تم میں بیس دین پر ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر غالب آ سکتے ہیں اور اگر تم میں سو ہوں تو وہ ایک ہزار کافروں پر غالب آ جائیں گے۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو قرآن کو نہیں سمجھتے۔ 65

تفہیمات: 12۔ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ 8/65۔ آیتِ مذکورہ میں حَرِّضِ کا لفظ امر کا صیغہ ہے اور اس کا سہ حرفی مادہ ح ر ض ہے جس کے معنی بگاڑنے اور خراب کرنے کے ہوتے ہیں۔ آیتِ مذکورہ میں حَــرِّضِ کا لفظ بابِ تفعیل سے ہے۔ جس کے معنی خاصہ ابواب کی وجہ سے برانگیختہ کرنا، اُبھارنا اور بدنی اور ذہنی خرابی کو دور کرنا کے ہیں۔ لہٰذا امر کز کو اللہ کی طرف سے حکم ہے کہ مومنوں کی جنگی اور ہنگامی بنیادوں پر جسمانی اور ذہنی ہر قسم کی کمی کو دور کرنے کی تربیت کرے۔ کیونکہ یہ کوئی جذباتی اور ذاتی جنگ نہیں ہے۔ یہ جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ لہٰذا حَــرِّض کے معنی جسمانی اور ذہنی ہر قسم کی کمی کو دور کرنے کے لئے جائیں گے۔ یہ لفظ 4/84 آیت میں بھی آیا ہے۔

اَلْـئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۶۶ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۶۷ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۶۸ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۶۹ ع9

اب اللہ نے تمہارے مقابلے کی نسبت کم کر دی کہ اُس نے تم میں کمزوری کو جان لیا ہے۔ پس اگر تم سو ثابت قدم ہو تو دوسو پر غالب ہو۔ اگر تم ایسے ایک ہزار ہو تو دو ہزار پر اللہ کے قانون کے مطابق غالب ہو جاؤ گے۔ یقیناً اللہ دین پر ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔ 66 ایک نبی کیلئے جائز نہیں ہے کہ اُس کے قبضہ میں قیدی ہوں اس لئے کہ وہ زمین میں غلبہ پا لیتا ہے۔ تم قیدی بنا کر دنیاوی مال چاہتے ہو اور اللہ تمہارے لئے آخرت چاہتا اور اللہ تو غالب حکمت والا ہے۔ 67 اگر اللہ نے پہلے سے ایک قانون نہ بنایا ہوتا (47/4) تو تم کو ضرور بڑی سزا دیتا اس بارے جو تم نے قیدیوں سے فدیہ لیا تھا۔ 68 پس تم موزوں حلال مال کھاؤ جو تمہیں غنیمت میں ملا ہے اور اللہ کی نافرمانی سے بچو۔ یقیناً اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ 69

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ

اے نبی! کہہ دو اُنہیں جو تمہارے پاس قیدی ہیں۔ اگر اللہ تمہارے دلوں میں بھلائی جان لے گا تو تم کو اس مال سے بھی بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا ہے اور وہ تمہیں معاف

وَ يَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۷۰﴾ وَ اِنۡ يُّرِيۡدُوۡا خِيَانَتَكَ فَقَدۡ خَانُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ فَاَمۡكَنَ مِنۡهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوۡۤا اُولٰٓئِكَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يُهَاجِرُوۡا مَا لَكُمۡ مِّنۡ وَّلَايَتِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا ۚ وَ اِنِ اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ فَعَلَيۡكُمُ النَّصۡرُ اِلَّا عَلٰى قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ وَ بَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۷۲﴾ وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ اِلَّا تَفۡعَلُوۡهُ تَكُنۡ فِتۡنَةٌ فِى الۡاَرۡضِ وَ فَسَادٌ كَبِيۡرٌ ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ هَاجَرُوۡا وَ جٰهَدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوۡۤا اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ رِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿۷۴﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدُ وَ هَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا مَعَكُمۡ فَاُولٰٓئِكَ مِنۡكُمۡ ؕ وَاُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰى بِبَعۡضٍ فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۷۵﴾ ع10

کر دے گا اور اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ 70 اور اگر وہ تم سے خیانتِ عہد کا ارادہ کر لیں۔ پس وہ تو اللہ سے پہلے ہی خیانت کر چکے ہیں۔ پس ان سے تو خیانت کا ہی امکان ہے۔ کیونکہ اللہ ہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔ 71 یقیناً جو لا ایمان لائیں اور کفر سے علیحدگی کر لیں ہو اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جدو جہد کریں اور جو پناہ دیں اور ان کی مدد کریں یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور جو ایمان لائے لیکن اُنہوں نے کافروں سے علیحدگی اختیار نہیں کی تو تمہارے لئے ان کی سرپرستی کی ذمہ داری نہیں یہاں تک کہ وہ کافروں سے علیحدگی کر لیں۔ اور اگر وہ تم سے دین میں مدد طلب کریں تو مدد کرنا تم پر فرض ہے۔ مگر ایسی قوم کے خلاف نہیں جس کا تمہارے درمیان عہد ہو چکا ہو۔ یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے۔ 72 یقیناً کافر آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اگر تم نے اس ہدایت پر عمل نہ کیا تو زمین میں بہت بڑا فساد برپا ہوگا۔ 73 اور جو ایمان لائے اور اُنہوں نے منکرینِ قرآن سے علیحدگی اختیار کر لی۔ اور اُنہوں نے صرف اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے علیحدہ ہونے والوں کو پناہ دی اور اُن کی مدد کی۔ یہی لوگ سچے ایمان والے ہیں۔ اِن کے لئے مغفرت ہے اور رزقِ کریم ہے۔ 74 اور جو ایمان لائے اِس کے بعد اُنہوں نے منکرینِ قرآن سے علیحدگی اختیار کی اور اُنہوں نے تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا پس یہی لوگ تم میں سے ہیں اور مومن رشتے دار اللہ کی کتاب کے مطابق ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں۔ یقیناً اللہ ہر شے کے بارے جاننے والا ہے۔ 75

سورۃ نمبر 8 کا خلاصہ

1 تا 4 آیات میں مدافعاتی جنگ کے بارے پوچھ رہے ہیں۔ اُس کا جواب دیا ہے۔ یہ فیصلہ کرنا مرکز کا کام ہے۔ فرمایا تم اپنی اصلاح کرو۔ سمع و اطاعت کرو۔ پھر مومن بننے کے لئے جس کردار کی ضرورت ہے اُس کا تذکرہ ہے۔ 5 تا 19 آیات میں جنگی کیفیت ہے۔ گھر سے نکلتے۔ ہی کچھ لوگ مخالفت کرتے ہیں۔ یہ اُن کا حق کے خلاف جھگڑا ہے۔ وہ سمجھ رہے ہیں گویا موت کی

طرف دھکیلا جا رہا ہے۔کامیابی کی بشارتیں ہیں۔ملائکہ کی مدد کی خوشخبریاں ہیں۔میدانِ جنگ سے نہ بھاگنے کی تاکید ہے۔آخر کار مومنین کو فتح ہوتی ہے۔اللہ فرماتے ہیں اے کافرو! تمہاری جمعیت اور تمہاری کثرت تمہارے کام نہیں آئی۔یقیناً اللہ مومنین کے ساتھ ہے۔20 تا 29 آیات میں نظم کی پابندی سمع واطاعت کا درس ہے۔تاکید ہے کہ مرکز کی سنی ان سنی نہ کرو۔بدترین مخلوق قرآن کے منکر ہیں۔ان کو بہرے، گونگے اور عقل سے کام نہ لینے والے قرار دیا ہے۔فرمایا اگر ان میں خیر کا کوئی مادہ ہوتا تو اللہ قرآن سننے کی توفیق دیتا۔پھر فرمایا تم ایسے فتنہ عذاب سے بچ جاؤ جو ظالموں کو پہنچنے والا ہے۔ تم اللہ کے احکام سے ہم آہنگ ہو جاؤ گے تو امتیازی شان مل جائے گی۔وہ تمہاری کمزوریاں بھی دور کردے گا۔30 تا 38 آیات میں مدینے میں بھی منافقین نے کافروں سے ساز باز کر کے نبی سلام' علیہ کو قید کرنے، وہاں سے نکالنے اور قتل کرنے کا جو منصوبہ بنایا اُس کا ذکر ہے۔قرآن کو قصّے کہانیاں کہتے ہیں۔ہم بھی ایسا قرآن بنا سکتے ہیں۔اگر یہ سچّا ہے تو ہم پر پتھروں کی بارش کیوں نہیں ہوتی۔فرمایا نبی یا مومنوں کی موجودگی میں عذاب نہیں آتا۔نبی سلام' علیہ کی مسجدِ حرام سے کافروں کے روکنے کا ذکر ہے۔یہ مسجد نبوی ہے جس کے سرپرست کافر نہیں ہیں۔اُس کے سرپرست متقی ہیں۔کافروں نے مکہ کی مسجدِ حرام میں جو صلوٰۃ قائم کی ہے اُس کا تذکرہ ہے۔کافروں کے انفاق کا تذکرہ ہے۔طیب اور خبیث کے الگ الگ کرنے کا تذکرہ ہے۔کافروں کو کہہ دو اگر وہ باز نہ آئے تو اللہ کی سنت کافروں کی تباہی جو ماضی میں ہو چکی ہے آئندہ بھی یہی ہوگا۔39 تا 49 آیات میں قتال کا حکم ہے۔مالِ غنیمت کی تقسیم کا معاملہ ہے۔جنگ کا نقشہ ہے جس میں مومنوں اور کافروں کی ذہنی کیفیت کا ذکر ہے۔اللہ مومنوں کی ایمانی کیفیت کی وجہ سے کافروں کے لشکر کی تعداد کم کر کے دکھاتا ہے۔اطاعت کا حکم ہے۔تنازع اور پست ہمتی سے منع کیا ہے۔اس سے قوت ختم ہو جاتی ہے۔ڈٹ جانے کا حکم ہے۔شیطانی وسوسوں کا ذکر ہے۔منافقوں کے اندرونی مرض کا ذکر ہے۔50 تا 54 آیات میں آخرت کا ذکر ہے۔ملائکہ کافروں کو سزا دے رہے ہوں گے۔پھر نعمتِ قرآن چھن جانے کا تذکرہ ہے۔یہ ذہنوں میں ایمان کی تبدیلی سے ہوتا ہے اور یہ تباہی کا سامان ہوتا ہے۔بطورِ مثال فرعون کا تذکرہ ہے۔55 تا 62 آیات میں دشمن کی خیانت کا ذکر ہے اور اپنے آپ کو وحی کی نظری فکری قوت سے تیار رکھو اور دشمن کو نظری فکری اتحاد سے خوف زدہ رکھو۔اگر وہ صلح چاہیں تو صلح کر لو۔تم میں صرف قرآنی علم ہی اُلفت پیدا کر سکتا ہے۔63 تا 71 آیات میں اللہ اور فرمانبردار مومنین کی حمایت پر کفایت کرنے کا حکم ہے۔مومنین کی جنگی بنیادوں پر ذہنی اور بدنی کمزوریاں دور کرنے کا حکم ہے۔پھر بیس دوسو پر غالب ہوں گے۔کمزوری کی صورت میں ایک سو دوسو پر غالب ہوں گے۔اللہ صرف ایمان پر ڈٹ جانے والوں کے ساتھ ہے۔قیدیوں سے لینے کا حکم پہلے سے طے شدہ نہ ہوتا تو تمہاری پکڑ ہوتی۔اب یہ مالِ غنیمت تم پر حلال ہے۔قیدیوں سے اللہ مخاطب ہے کہ اللہ نے تمہارے دلوں میں اگر کوئی ایمانی کیفیت بہتر پائی تو تمہیں اس سے بہتر دیا جائے گا جو تم سے اب لیا گیا ہے۔اگر وہ خیانت کریں تو پریشان نہ ہونا وہ اس سے پہلے بھی خیانت کر چکے ہیں۔72 تا 75 آیات میں ایمان، ہجرت اور مال و جان سے جہاد فی سبیل اللہ کا تذکرہ ہے۔جو لوگ یہ کام نہیں کرتے اُن کے زبانی دعوٰی ایمان کی بنیاد پر کوئی معاشرتی دوستی کا رشتہ قائم نہیں ہو سکتا۔اگر مومنوں نے اس حکم پر عمل نہ کیا تو زمین میں فتنہ برپا ہو گا اور فسادِ کبیر واقع ہوگا۔

سورۃالتوبة 9

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

اللہ اور اُس کے رسول (مرکزی اتھارٹی) کی طرف سے عہد شکن مشرکین سے بیزاری کا اعلان ہے جن سے تم معائدہ کر چکے تھے۔ 1

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ۝

اِن سے کہہ دو پس تم زمین میں چار ماہ چل پھر لو اور جان لو یقیناً تم اللہ کو بے بس کرنے والے نہیں ہو اور اللہ ایسے عہد شکن کافروں کو ذلیل وخوار کرنے والا ہے۔ 2

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

اِس عظیم سالانہ اجتماع کے وقت 1 اللہ اور اُس کے رسول (مرکز) کی طرف سے تمام لوگوں کے لئے ایک اعلان ہے۔ کہ اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے عہد شکن مشرکوں سے بیزاری ہے۔ کہہ دو اگر تم سرکشی سے توبہ کر لو تو یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر تم مخالفت کرو گے تو جان لو یقیناً تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور کافروں کو درد ناک سزا کی بشارت سنا دو۔ 3

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْئًا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

مگر جن مشرکوں سے تم معائدہ امن کر چکے ہو پھر اُنہوں نے تمہارا ذرا نقصان نہیں کیا اور نہ تمہارے خلاف اُنہوں نے کسی کی مدد کی۔ سو تم اُن کے معائدہ امن کو اُن کی طے شدہ مدت تک نبھاؤ۔ یقیناً اللہ عہد کی خلاف ورزی کرنے سے بچنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ 4

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

پھر جب اعلان شدہ جنگی بندش والے مہینے گزر جائیں تو اِن عہد شکن مشرکوں کو تم جہاں پاؤ قتل کرو 2۔ اِن کو قید کرو اور اِن کا محاصرہ کرو اور اِن کے لئے ہر جگہ گھات میں بیٹھو۔ پس اگر وہ توبہ کر لیں اور معائدہ امن کے فرضِ منصبی کو قائم کریں 3 اور تزکیہ نفس بھی کر لیں تو اِن کی راہ چھوڑ دیں۔ یقیناً اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ 5

تفهيمات:1۔ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ 9/3۔ عظیم سالانہ اجتماع کے وقت اسلامی حکومت کی طرف سے خارجہ پالیسی کا اعلان ہے۔ جن مشرکین نے معائدہ امن کی خلاف ورزی کی ہے۔ اُن سے اب کھلم کھلا اعلان جنگ ہے۔ اَلْحَجِّ الْاَكْبَرِ کی اصطلاح سے عمرے کا تصور بھی واضح ہوتا ہے کہ یہ سالانہ اجتماع کے علاوہ چھوٹے اجتماع ہیں اور کوئی ہنگامی اور

انفرادی اجلاس بھی ہوسکتا ہے۔ان تمام اجلاس کا تعلق مرکزی مسجدِ حرام سے ہے۔جہاں نبی موجود ہوتا ہے یا اُس کے بعد اُمتِ مسلمہ کا مرکزی لیڈر، امام یا خلیفہ موجود ہوگا۔وَاَذِّنۡ فِی النَّاسِ بِالۡحَجِّ یَاۡتُوۡکَ 22/27 اور لوگوں میں سالانہ اجتماع کا اعلان کردو وہ تیرے پاس آئیں گے۔ابراہیم سلام'' علیہ کے پاس لوگوں کو آنے کا حکم ہے۔ثابت ہوا کہ جہاں اُمتِ مسلمہ کا مرکزی لیڈر ہے وہاں الحج ہو گا۔ اَلۡحَجِّ الۡاَکۡبَرِ مسجدِ نبوی میں ہو رہا ہے کیونکہ نبی سلام'' علیہ ہجرت کرکے اپنا مرکز مدینہ (9/101,120.33/60, 63/8) بنا چکے ہیں اور تمام مشرکین سے معائدات اسی مسجدِ حرام میں ہوتے ہیں۔جیسا کہ 9/7 میں ہے عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ جن سے تم نے مسجدِ حرام میں معائدہ امن کیا تھا۔پس جو اس معائدے پر قائم رہے تم بھی قائم رہو۔

2 ۔ اَلۡاَشۡهُرُ الۡحُرُمُ فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ 9/5۔ 2/194 میں ہے۔اَلشَّهۡرُ الۡحَرَامُ بِالشَّهۡرِ الۡحَرَامِ وَالۡحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ''حرمت والے مہینے کا احترام اس کے بدلے ہے کہ دوسرا فریق بھی حرمت والے مہینے کا احترام کرے کیونکہ الحرمات کی خلاف ورزی بدلے کا حکم رکھتی ہے۔حرمت والے مہینوں کے بارے سورۃ نمبر 2 کی تفہیمات کا نمبر 88 کا مطالعہ فرمائیے۔فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ سے مراد وہ خاص مشرکین ہیں جو فتنہ اور فساد پھیلانے والے ہیں۔جنہوں نے معائدہ امن کی خلاف ورزی کی ہے۔جو معائدہ کی پاسبانی کرتے ہیں اُن سے کوئی مقاتلہ اور جنگ نہیں ہے۔9/4 قرآن تو امن اور شانتی کا دین ہے۔خواہ مخواہ مشرکین سے جنگ اور مقاتلے کا حکم نہیں دیتا بلکہ امن اور شانتی چاہنے والے غیر مسلموں کو بھی امن کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔لہٰذا قرآن کی تعلیم کو دہشت گردی کی تعلیم قرار دینے والے اس تعلیم سے بالکل ناواقف ہیں۔قرآن کی تعلیم دہشت گردی کے بالکل خلاف ہے۔صرف اللہ ہی کا یہ واحد قانون ہے جو اپنے پرائے کیلئے مساواتِ عدل کا اعلان کرتا ہے جو اس پر عمل نہیں کرتا اُس کے لئے آخرت میں جہنم کی سزا ہے۔

3۔ فَاِنۡ تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ 9/5۔اللہ کے قانون میں امن کی پیشکش ہے۔معائدہ امن کی خلاف ورزی کے بعد اعترافِ جرم کریں، امن کی طرف لوٹیں، توبہ کریں اور معائدہ امن کے فرضِ منصبی پر قائم رہیں اور وہ تزکیہ نفس کریں۔ذہن میں کوئی سازش رکھ کر توبہ نہ کریں تو ایسے لوگوں سے جنگ نہیں ہے۔9/11 آیت میں پھر دوہرایا گیا ہے کہ امن کے خواہش مند لوگ اگرچہ مسلم برادری نہیں مگر وہ انسانی بھائی چارے کے حق سے محروم نہیں ہیں۔اُنہیں امن مہیا کرنا اسلامی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ 9/5 اور 9/11 آیات میں غیر مسلموں کی صلاۃ وزکوٰۃ کے تصور سے معلوم ہوتا ہے کہ اُن کی صلاۃ معائدہ امن کے فرضِ منصبی پر قائم رہنا اور زکوٰۃ اُن کا ذہنی تزکیہ ہے کہ ذہن میں کوئی کھوٹ رکھ کر معائدہ امن نہیں کرنا۔کیونکہ یہ معائدہ پائدار نہیں ہوگا۔ایسا کرنے والوں کے لئے آئندہ مسجدِ حرام میں داخلے کی پابندی ہے کہ ذہن میں کھوٹ رکھ کر معائدہ کرنے والوں سے آئندہ کوئی معائدہ امن نہیں ہو گا۔9/27

وَاِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ اور مشرکین میں سے کوئی ایک تجھ سے پناہ طلب کرے تو اُسے پناہ دے دو فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔پھر اُسے اُس کی امن گاہ تک پہنچادو۔

ع 1 مَاْمَنَهٗ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ
اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ج فَمَا اسْتَقَامُوْا
لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ
لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ط
يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى
قُلُوْبُهُمْ ج وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝
اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِهٖ ط اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّ
لَا ذِمَّةً ط وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝
فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا
الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ط
وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝
وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ
وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ لا
اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝
اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَ
هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ
اَوَّلَ مَرَّةٍ ط اَتَخْشَوْنَهُمْ ج فَاللّٰهُ اَحَقُّ
اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ
يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ
صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَيُذْهِبْ غَيْظَ

یہ اس وجہ سے ہے کہ یہ قوم قرآن کو نہیں جانتی۔6
عہد شکن مشرکوں کیلئے اللہ اور اُس کے رسول (مرکز) کے ہاں عہد کیسے
ہوسکتا ہے سوائے اُن لوگوں کے جن کے ساتھ تم نے مسجد حرام میں
معائدہ کیا تھا۔ سو جب تک وہ معائدہ پر قائم رہیں تم بھی اُن کے
لئے قائم رہو۔ یقیناً اللہ عہد کی خلاف ورزی سے بچنے والوں سے محبت
کرتا ہے۔7 اِن سے عہد کیونکر ہو اگر وہ تم پر غالب ہوں تو وہ
تمہارے بارے نہ تو کسی قرابت کا لحاظ رکھتے ہوں اور نہ کسی عہد کا۔
وہ تمہیں صرف منہ کی باتوں سے خوش کرتے ہیں اور اِن کے دل اِن
باتوں کا انکار کرتے ہیں اور اِن کی اکثریت بدعہدوں کی ہے۔8
اُنہوں نے بدعہدی کر کے اللہ کی آیات کے خلاف تھوڑی قیمت وصول
کر لی ہے۔ پھر اُس کی راہ سے روکتے ہیں۔ یقیناً بہت بُرا ہے جو وہ
عمل کرتے ہیں۔9 کسی مومن سے قرابت اور نہ ہی کسی عہد کا
لحاظ رکھتے ہیں اور یہی لوگ حد سے بڑھے ہوئے ہیں۔10
پس اگر وہ توبہ کریں اور وہ معائدہ امن کو قائم کریں اور تزکیہ نفس کر
لیں۔ تو وہ دین کے مطابق تمہارے انسانی بھائی ہیں اور ہم
آیات کی تفصیل کرتے ہیں اُس قوم کے لئے جو علم رکھتی ہے۔11
اور اگر وہ عہد کرنے کے بعد اپنے معائدوں کو توڑیں اور تمہارے
دین میں طعنہ زنی کریں تو کفر کے اماموں سے جنگ کریں۔ یقیناً اِن
کے لئے کوئی عہد نہیں شاید وہ سرکشی سے باز آ جائیں۔12
کیا تم اس قوم سے نہیں لڑو گے جس نے اپنا عہد توڑا اور رسول کو
مدینہ سے نکالنے کا قصد کیا (63/8,33/13) اور اُنہوں نے تمہارے
ساتھ دشمنی کی ابتدا کرنے میں پہل کی ہے۔ کیا تم اُن سے ڈرتے ہو۔
پس اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اُس سے ڈرا جائے اگر تم مومن ہو۔13
اِن سے جنگ کرو اللہ اِن کو تمہارے ہاتھوں سے سزا دے گا اور اِن
کو ذلیل کرے گا اور وہ اِن کے خلاف تمہاری مدد کرے گا اور
مومن قوم کے دلوں کو شفا بخشے گا۔14 اور اُن کے دلوں کے

قُلُوْبِهِمْ ط وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ
وَلِيْجَةً ط وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ ع2
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا
مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ
بِالْكُفْرِ ط اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ صلے ج
وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾
اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى
الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ قف فَعَسٰٓى
اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط
لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ لا اَعْظَمُ دَرَجَةً
عِنْدَ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ
وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا
نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾ لا خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾

غم و غصے کو دور کرے گا۔ اور اللہ اُسی پر مہربان ہوتا ہے جو خود
چاہت رکھتا ہو۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ 15
کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ اللہ
نے اُن کو ظاہر نہیں کیا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہے اور اُنہوں
نے اللہ اور رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دوست نہیں بنایا اور اللہ
خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو (2/214,3/142,29/1)۔ 16
اللہ کی مساجد تعمیر کرنا مشرکین کے لئے جائز نہیں ہے وہ
تو خود اپنے بارے قرآن کے انکار کی گواہی دینے
والے ہیں یہی لوگ ہیں کہ اِن کے اعمال ضائع
ہو چکے ہیں اور وہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے۔ 17
اللہ کی مساجد صرف وہی تعمیر کرتے ہیں جو قرآن کے مطابق اللہ
اور یومِ آخرت کو مانیں اور وحی کردہ فرضِ منصبی کو قائم کریں اور
قرآنِ حکیم سے تزکیہ نفس کریں اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔
پھر اُمید ہے کہ یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔ 18
کیا تم نے حاجیوں کو کھانا پلانا اور مسجدِ حرام کو تعمیر کرنا اُس
شخص کے برابر کر دیا ہے جو اللہ اور یومِ آخرت پر قرآن کے
مطابق ایمان لاتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔ اللہ
کے ہاں یہ دونوں برابر نہیں ہوتے۔ یقیناً اللہ ظالم لوگوں کو
ہدایت نہیں دیتا۔ 19 جو لوگ ایمان لائیں اور اللہ کی راہ میں
سب کچھ چھوڑ دیں اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور
جانوں سے جہاد بھی کریں۔ اللہ کے ہاں درجے کے لحاظ سے
یہی لوگ عظیم ہیں اور یہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ 20
اُن کا رب اُن کو اپنی طرف سے رحمت اور رضا کی بشارت
دیتا ہے۔ اُن کیلئے باغات ہیں جن میں ہمیشہ رہنے والی
نعمتیں ہیں۔ 21 وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ ہی
ہے جس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ 22

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَكُمۡ وَاِخۡوَانَكُمۡ اَوۡلِيَآءَ اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡكُفۡرَ عَلَى الۡاِيۡمَانِ ؕ وَ مَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝

اے مومنو! اپنے آباء اور اپنے بھائیوں کو خیرخواہ دوست نہ بناؤ 4 اگر وہ ایمان (قرآن) کے مقابلے میں کفر (غیرِ قرآن) کو پسند کرتے ہیں اور تم میں سے جو اِن کو خیرخواہ دوست بنائے گا پھر یقیناً یہی لوگ ظالم ہیں۔ 23

قُلۡ اِنۡ كَانَ اٰبَآؤُكُمۡ وَ اَبۡنَآؤُكُمۡ وَ اِخۡوَانُكُمۡ وَ اَزۡوَاجُكُمۡ وَ عَشِيۡرَتُكُمۡ وَ اَمۡوَالُ ۨاقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا وَ تِجَارَةٌ تَخۡشَوۡنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرۡضَوۡنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ جِهَادٍ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ فَتَرَبَّصُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ۝ ع3

اعلان کردو اگر تمہارے آباء اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا خاندان اور اموال جو تم نے کمایا ہے اور تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور رہائش گاہیں جن کو تم پسند کرتے ہو۔ کیا تمہیں یہ سب اللہ اور اُسکے رسول یعنی اُس کی راہ (قرآن) میں جہاد کرنے سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔ پھر انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنے عذاب کے فیصلے کو لے آئے۔ یقیناً اللہ ایسے بدعہد لوگوں کو ہدایت ہی نہیں دیا کرتا۔ 24

تفہیمات: 4۔ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَكُمۡ وَاِخۡوَانَكُمۡ اَوۡلِيَآءَ 9/23,24 ۔اگر ایمان کے مقابلے میں کفر چاہنے والوں میں تمہارے باپ یا بھائی ہوں۔ اُنہیں دوست نہ بناؤ۔ بُرے لوگوں سے الگ ہونے کا یونیورسل حکم ہے۔ 43/26..28 آیت میں ابراہیمی نمونہ باقی رہنے والا ہے۔ جب بُرے باپ اور بھائی سے دوستی نہیں تو اس کے علاوہ دوسرے رشتوں کی کیا حیثیت ہے۔ بُروں سے مفاہمت بُرائی میں ترقی کا سبب ہے۔ اس یونیورسل حکم سے قوم پرستی، وطن پرستی، فرقہ پرستی کی جڑ کٹ جاتی ہے۔ قانون کی حکمرانی ہوتی ہے انسانوں کو ذرا غیر جانبدار ہو کر سوچنا چاہیے کہ قرآن پر ایمان لانے والا شخص دہشت گرد ہوسکتا ہے۔ جب کہ قرآن کی تعلیم تو دہشت گرد سے الگ ہونے کا حکم دیتی ہے اگر چہ اُس کا باپ اور بھائی بھی ہو۔ ایسے لوگوں سے تعاون اور دوستی کرنے والوں کے لئے 9/24 آیت میں اللہ کی طرف سے عذاب کی وعید ہے۔ ثابت ہوا کہ اللہ کے اس امن والے منشور کو نہ ماننے والے دہشت گرد ہیں۔ اب قرآن کا طالب علم غیر جانبداری سے پوری دنیا پر نظر دوڑائے تو کہیں بھی اللہ کی حکمرانی نظر نہیں آئے گی۔ ہر قوم اور ہر شخص دوسرے کو اپنا غلام بنانے کی پالیسی کے تحت دوسرے کو دہشت گرد قرار دینے پر تُلا ہوا ہے۔ بے گناہوں کا قتلِ عام کر کے اپنے آپ کو حق بجانب سمجھ رہا ہے۔ خود قرآن کی روشنی سے محروم ہے اس کی کوئی سمجھ نہیں ہے۔ اس لئے کہ قرآن نہ ماننے والے دہشت گردی کو پرموٹ کرنے والے ہوتے ہیں یہ حکمران بھی ہیں اور عوام میں بھی ہیں۔ غیر مسلم بھی اصولی معائدہ امن پر اتفاق کرتے ہیں تو اُن سے معائدہ امن کرنے کی اجازت ہے۔ غیر مسلموں سے بھی جنگ ناگزیر حالات میں صرف اپنے دفاع کے لئے ہے۔ اُن کی فضول اور شرکیہ رسومات اور بُرے کاموں سے علیحدگی کوئی جنگ نہیں ہے۔ اُن سے معاشرتی تعلقات یعنی رشتے داری نکاح وغیرہ نہیں ہیں اور نہ ہی اُن کے مرنے پر جاسکتے ہیں اور مرنے کے بعد اُن کی رسومات میں بھی شریک نہیں ہوسکتے ہیں۔ اقتصادی، تجارتی، آپس میں لین دین اور میل ملاقات اور امن وسلامتی کے لئے ایک دوسرے سے تعاون جیسے معاملات وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ مشرکوں اور غیر قرآنیوں سے علیحدگی کے موضوع پر قرآن میں پچاس سے زیادہ مقام ہیں۔ اس سورۃ نمبر 9 کی 84 اور 113 آیات پر غور کر لیں گے تو بات واضح ہو جائے گی۔

لَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِیۡ مَوَاطِنَ كَثِیۡرَةٍ ۙ وَّ یَوۡمَ حُنَیۡنٍ ۙ اِذۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ كَثۡرَتُكُمۡ فَلَمۡ تُغۡنِ عَنۡكُمۡ شَیۡـًٔا وَّضَاقَتۡ عَلَیۡكُمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ ثُمَّ وَلَّیۡتُمۡ مُّدۡبِرِیۡنَ ۝٢٥ ۚ

یقیناً اللہ تمہاری بہت سے جنگی میدانوں میں مدد کر چکا ہے۔ خصوصاً حنین کے موقع پر جب تمہاری کثرت نے تمہیں مغرور کر دیا تھا پھر اس غرور نے تمہیں ذرا سا بھی فائدہ نہیں دیا اور تم پر زمین فراخ ہونے کے باوجود تنگ ہوگئی پھر تم پیٹھ پھیر کر میدان سے بھاگے۔ 25

ثُمَّ اَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِیۡنَتَهٗ عَلٰی رَسُوۡلِهٖ وَ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَاَنۡزَلَ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا وَ عَذَّبَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الۡكٰفِرِیۡنَ ۝٢٦

پھر اللہ نے اپنی مددِ سکینہ اپنے رسول اور مومنوں پر نازل کی اور ایسے لشکر اُتارے جن کو تم نے نہیں دیکھا تھا (33/9,8/9)۔ اور کافروں کو اللہ نے ذلیل و خوار کر دیا کیونکہ کافروں کی یہی سزا ہے۔ 26

ثُمَّ یَتُوۡبُ اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝٢٧

پھر اللہ تو اس کے بعد بھی مہربانی فرماتا ہے اُس پر جو مہربانی چاہتا ہو۔ یقیناً اللہ تو غفور اور رحیم ہے۔ 27

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡمُشۡرِكُوۡنَ نَجَسٌ فَلَا یَقۡرَبُوا الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا ۚ وَ اِنۡ خِفۡتُمۡ عَیۡلَةً فَسَوۡفَ یُغۡنِیۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ اِنۡ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیۡمٌ حَكِیۡمٌ ۝٢٨

اے ایمان والو! بدعہد مشرک معاشرے کو خراب کرنے والے ہیں۔ پس وہ اپنی اس بدکرداری 5 کے بعد مسجدِ حرام (مرکزِ رسالت) میں کوئی معائدہ کرنے نہ آئیں۔ اگر تم کسی قسم کی محتاجی سے ڈرتے ہو تو اللہ تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ یقیناً اُس نے یہی قانونِ مشیت بنایا ہے۔ یقیناً اللہ ہی علم والا حکمت والا ہے۔ 28

قَاتِلُوا الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا یُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ وَ لَا یَدِیۡنُوۡنَ دِیۡنَ الۡحَقِّ مِنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حَتّٰی یُعۡطُوا الۡجِزۡیَةَ عَنۡ یَّدٍ وَّ هُمۡ صٰغِرُوۡنَ ۝٢٩ ع4

جنگ کرو جو اللہ اور آخرت کو قرآن کے مطابق نہیں مانتے اور وہ حرام نہیں ٹھہراتے جس کو اللہ نے اپنے قرآن (65/10,11) کے ذریعے حرام ٹھہرایا ہے۔ اور وہ قرآن کے دین کو قبول نہیں کرتے ہیں۔ یہ اُن لوگوں میں سے ہیں جن کو کتاب دی گئی ہے اِن سے لڑو یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں اور وہ ماتحت بن کر رہیں۔ 29

تفہیمات: 5 ۔ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا 9/28۔ عَامِهِمۡ مرکب اضافی ہے عَامِ کا سہ حرفی مادہ ع و م ہے۔ عَامَ یَعُوۡمُ عَوۡمًا کے معنی تیرنا، کشتی کا چلنا اور چلانا اور لگام کے ہلنا کے ہوتے ہیں۔ اس طرح اسکے معنی چال چلن اور معاملات کے بھی لئے جا سکتے ہیں۔ عَامِهِمۡ سے مراد اُن کا چال چلن اور اُن کے بدعہدی کے معاملات ہیں۔ جن کی وجہ سے اُن کا مسجدِ حرام میں آنا منع کر دیا ہے۔ بدعہد مشرکین سے اب کوئی امن کا معائدہ نہیں ہے اس لئے مسجدِ حرام میں نہ آئیں۔ یہاں مسجدِ حرام سے مراد مسجد نبوی ہے جہاں مشرکین سے معائدات ہوتے تھے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝

اور یہودی کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ تو صرف اِن کی افواہ شدہ کتابوں کی بات ہے۔ یہ لوگ اپنے سے پہلے کے کافروں کی باتوں کی مشابہت کرر ہے ہیں۔ اللہ اِن کو ہلاک کرے! یہ کہاں سے افک پردازی کرر ہے ہیں۔30

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

اُنہوں نے اللہ کے سوا اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابنِ مریم کو رب بنا لیا ہے۔ حالانکہ اِن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ ایک اِلٰہ کی غلامی اختیار کریں۔ اُس ایک کے سوا کوئی اِلٰہ نہیں ہے۔ اُس کی ذات پاک ہے اُس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔31

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ يَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

وہ اللہ کے قرآن کو اپنی افواہوں یعنی ظنّی کتابوں سے مٹانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ اللہ اپنے قرآن کی تکمیل کے سوا ظنّی کتابوں کا انکار کرتا ہے۔ اگرچہ کافروں کو یہ بُرا ہی لگتا ہے۔32

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ النصف

وہی ہے جس نے اپنا رسول مفصّل راہنمائی (6/114) اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اس دین کا اس کی مکمل شکل کی بنیاد پر اظہار کرے۔ (72/26) اگرچہ اس کا اظہار مشرکوں کو بُرا ہی لگتا ہے (48/28)۔33

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

اے مومنو! یقیناً علماء اور مشائخ کی کثرت لوگوں کا مال باطل یعنی غیرِ قرآن پیش کر کے کھاتے ہیں اور وہ اللہ کی راہ قرآن سے روکتے ہیں۔ مزید جو لوگ سونا چاندی تو جمع کرتے ہیں لیکن اُسے اللہ کی راہ یعنی قرآن کی تبلیغ و تنفیذ کے لئے خرچ نہیں کرتے۔ پس اِن کو درد ناک عذاب کی بشارت سنا دو۔ 34

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝

جس دن اس مال کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس کے ساتھ ان کی پیشانیوں اور ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ کہا جائے گا یہی وہ خزانہ ہے جس کو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا۔ پس اب چکھو عذاب اِس کا جو تم جمع کرتے تھے۔35

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ

بے شک اللہ کے ہاں کائناتی کتاب میں جس دن سے اُس نے سمٰوات و ارض پیدا کئے ہیں۔ مہینوں کی تعداد بارہ ہے جن میں چار حرمت والے ہیں6۔ یہ اللہ کا ایک محکم قانون ہے۔

الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ	پس تم اِن مہینوں میں جنگ کر کے اپنے اوپر ظلم نہ کرو (2/217) اور
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ	مشرکین سے تم سب مل کر لڑو جیسے وہ سب مل کر تم سے لڑتے ہیں
كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝	اور جان لو کہ اللہ نا فرمانی سے بچنے والوں کے ساتھ ہے۔ 36

تفہیمات:6 اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَاعَشَرَ شَهْرًا۔ البقرہ کی تفہیم 86 شہر رمضان کی سرخی ملاحظہ فرمایئے۔

اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ	یقیناً حکم کو بھولنا (6/44) کفر میں زیادتی ہے۔اس کے ذریعے
بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ	کافر گمراہ کرتے ہیں۔ وہ کسی سال اس حکم سے آزاد ہوتے ہیں
يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِئُوْا عِدَّةَ	اور کسی سال اس حکم کی پابندی کرتے ہیں تا کہ وہ اس مدت کو ختم
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ	کر دیں جو اللہ نے حرام قرار دی ہے۔اور آزاد ہو جائیں جو اللہ
اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ	نے پابندی لگائی تھی۔ان کے بُرے اعمال اِن کیلئے مزیّن کر دیئے
ع5 وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝	گئے ہیں۔اور اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ 37
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ	اے مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے جب تمہیں کہا جائے کہ اللہ کی
لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ	راہ میں نکلو تو تم پست زندگی کی طرف مائل ہو جاتے ہو۔کیا
اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ	تم آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی پسند کرتے ہو۔پس
الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ	آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی کی متاع سوائے
الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝	تھوڑے سے فائدے کے کچھ بھی نہیں ہے۔ 38
اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّ	اگر تم نفاذِ قرآن کے لئے نہ نکلے تو وہ تم کو دردناک سزا دے گا اور
يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ	وہ تمہارے سوا کسی اور قوم کو تمہاری جگہ لائے گا اور تم اُن کا کچھ نہ بگاڑ
شَيْئًا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	سکو گے۔ کیونکہ اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ 39
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ	اگر تم اُس کی مدد نہ کرو گے تو اللہ تو اُس کی مدد کر چکا ہے جب
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي	اُس کو کافروں نے نکال دیا تھا وہ دو کا دوسرا تھا۔ جب وہ غار
الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ	میں تھا اُس وقت وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا غم نہ کر اللہ ہمارے
مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ	ساتھ ہے۔ پس اللہ نے اپنی مددِ سکینہ اُس پر اُتاری اور ایسے
بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ	لشکروں کے ساتھ قوت عطا کی جن کو تم نے نہیں دیکھا اور اُس
كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ	نے کافروں کی تدبیر کو ناکام بنا دیا۔اور اللہ ہی کا وعدہ کامیاب
الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	واعلیٰ ترین ہے۔ کیونکہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔ 40

اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝
لَوۡ كَانَ عَرَضًا قَرِيۡبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوۡكَ وَلٰـكِنۡۢ بَعُدَتۡ عَلَيۡهِمُ الشُّقَّةُ‌ ؕ وَسَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسۡتَطَعۡنَا لَخَرَجۡنَا مَعَكُمۡ‌ ۚ يُهۡلِكُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ‌ ۚ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ۝ ع 6
عَفَا اللّٰهُ عَنۡكَ‌ ۚ لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَتَعۡلَمَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۝
لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ۝
اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَارۡتَابَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ فَهُمۡ فِىۡ رَيۡبِهِمۡ يَتَرَدَّدُوۡنَ ۝
وَلَوۡ اَرَادُوا الۡخُرُوۡجَ لَاَعَدُّوۡا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰـكِنۡ كَرِهَ اللّٰهُ انۡۢبِعَاثَهُمۡ فَثَبَّطَهُمۡ وَقِيۡلَ اقۡعُدُوۡا مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ۝
لَوۡ خَرَجُوۡا فِيۡكُمۡ مَّا زَادُوۡكُمۡ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۟اَوۡضَعُوۡا خِلٰلَكُمۡ يَبۡغُوۡنَكُمُ الۡفِتۡنَةَ‌ ۚ وَفِيۡكُمۡ سَمّٰعُوۡنَ لَهُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ۝
لَقَدِ ابۡتَغَوُا الۡفِتۡنَةَ مِنۡ قَبۡلُ وَقَلَّبُوۡا لَكَ الۡاُمُوۡرَ حَتّٰى جَآءَ الۡحَـقُّ وَظَهَرَ اَمۡرُ اللّٰهِ وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ۝

تم ہلکے ہو یا بھاری ہو تم اللہ کی راہ میں نکلو اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ (25/52) میں جہاد کرو۔ اگر تم علم رکھتے ہو تو یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ 41

اگر فائدہ قریب ہے اور سفر آسان ہے تو وہ تیری بات مان لیتے ہیں۔ لیکن اُن پر سفر کی مشقت نے اُن کو جہاد سے دور کر دیا ہے۔ حالانکہ وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم استطاعت رکھتے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔ ایسی باتیں کر کے وہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں۔ کیونکہ اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ 42

اللہ نے اِن سے تجھے محفوظ کر دیا ہے (9/47,54,93)۔ یہی مقصد تھا جس کے لئے تو نے اِن کو اجازت دیدی یہاں تک کہ تیرے سامنے سچے لوگ ظاہر ہو گئے اور تُو اب جھوٹوں کو بھی جانتا ہے۔ 43

جو لوگ اللہ اور آخرت پر قرآن کے مطابق ایمان لاتے ہیں وہ تجھ سے اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد نہ کرنے کی اجازت نہیں مانگتے۔ کیونکہ اللہ تو نافرمانی سے بچنے والوں کو جانتا ہے۔ 44

یقیناً جہاد پر نہ جانے کی اجازت وہی مانگتے ہیں جو اللہ اور یومِ آخرت پر قرآن کے مطابق ایمان نہیں لاتے اور اُن کے ذہن شک میں مبتلا ہیں۔ وہ اپنے شک کی وجہ سے ایمان سے پھر جاتے ہیں۔ 45

اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو تیاری کرتے لیکن اللہ نے اُن کا جہاد میں جانا پسند نہیں کیا پس اُن کو روک دیا اور کہہ دیا بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ 46

اگر وہ تم میں نکلیں تو وہ تم میں فساد کے سوا کوئی اضافہ نہیں کریں گے۔ اور تمہارے درمیان افواہیں پھیلا کر تم کو تکلیف پہنچائیں گے۔ اور تم میں رہ کر اُن کے لئے جاسوسی کرتے ہیں۔ اور اللہ تو ظالموں کو جاننے والا ہے۔ 47

یقیناً وہ اس سے پہلے بھی فتنہ انگیزی کر چکے ہیں۔ اور بہت سے کاموں میں تیرے لئے اُلٹ پھیر کرتے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ اب حق آ گیا ہے اور اللہ کا حکم غالب ہو گیا ہے حالانکہ وہ تو ناپسند کرتے تھے۔ 48

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ ائۡذَنۡ لِّیۡ وَلَا تَفۡتِنِّیۡ ؕ اَلَا فِی الۡفِتۡنَةِ سَقَطُوۡا ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۹﴾

اور اِن میں سے جو کہتا ہے مجھے تو اجازت دیں اور مجھے مشکل میں نہ ڈالئے۔ خبردار! مشکل میں تو وہ گرے پڑے ہیں اور یقیناً جہنم اِن قرآن کے انکار کرنے والوں کو گھیرے ہوئے ہے۔ 49

اِنۡ تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيۡبَةٌ يَّقُوۡلُوۡا قَدۡ اَخَذۡنَاۤ اَمۡرَنَا مِنۡ قَبۡلُ وَ يَتَوَلَّوۡا وَّ هُمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۰﴾

اگر تجھے بھلائی پہنچے تو اِن کو بُری لگتی ہے اور اگر تجھے کوئی تکلیف پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم نے تو پہلے ہی اپنا بندوبست کرلیا تھا اور منہ پھیر کر چل دیتے ہیں اور وہ اپنی اس حرکت پر خوش ہیں۔ 50

قُلۡ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوۡلٰٮنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾

کہہ دو ہرگز ہمیں دکھ نہیں پہنچتا مگر جو اللہ نے ہمارے لئے قانون بنایا ہے۔ وہی ہمارا سرپرست اور مومنوں کو اللہ پر توکل کرنا چاہیے۔ 51

قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ ؕ وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا ۖ فَتَرَبَّصُوۡۤا اِنَّا مَعَكُمۡ مُّتَرَبِّصُوۡنَ ﴿۵۲﴾

کہہ دو تم ہمارے بارے دو بھلائیوں میں سے ایک کے سوا کسی بھلائی کا انتظار نہیں کرتے ہو اور ہم بھی تمہارے لئے انتظار کررہے ہیں کہ اللہ تمہیں اپنے ہاں سے یا ہمارے ذریعے سے عذاب دے گا۔ پس تم انتظار کرو۔ ہم بھی انتظار کرنے والوں میں سے ہیں۔ 52

قُلۡ اَنۡفِقُوۡا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا لَّنۡ يُّتَقَبَّلَ مِنۡكُمۡ ؕ اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۳﴾

کہہ دو تم خوشی سے یا ناخوشی سے خرچ کرو تمہارا خرچ کرنا ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ یقیناً تم بدعہد نافرمان لوگ ہو۔ 53

وَمَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوۡلِهٖ وَلَا يَاۡتُوۡنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَ هُمۡ كُسَالٰى وَ لَا يُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا وَ هُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿۵۴﴾

اُن سے اُن کے انفاق قبول کئے جانے میں کوئی شے مانع نہیں ہے سوائے اس کے کہ یقیناً اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول (مرکز) کا انکار کردیا ہے یعنی وہ فرضِ منصبی کو ادا نہیں کرتے مگر بڑی سست روی سے۔ اور نہیں خرچ کرتے مگر ناخوش ہوکر (4/142)۔ 54

فَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِی الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ تَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۵۵﴾

پس تجھے اِن کے مال اور نہ ہی اِن کی اولاد تعجب میں ڈالے۔ یقیناً اللہ تو چاہتا ہے تاکہ دنیاوی زندگی میں اِن کو اِن کے ذریعے سزا دے اور اُن کی جانیں نکل جائیں اس حال میں کہ وہ کافر ہیں۔ 55

وَ يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمۡ لَمِنۡكُمۡ ؕ وَمَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلٰكِنَّهُمۡ قَوۡمٌ يَّفۡرَقُوۡنَ ﴿۵۶﴾

اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو خوفزدہ رہتے ہیں۔ 56

لَوۡ يَجِدُوۡنَ مَلۡجَاً اَوۡ مَغٰرٰتٍ اَوۡ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوۡا اِلَيۡهِ وَ هُمۡ يَجۡمَحُوۡنَ ﴿۵۷﴾

اگر وہ کوئی پناہ گاہ یا غاریں یا گھسنے کی جگہ پائیں تو وہ اُسی طرف بھاگ جائیں گے کیونکہ وہ سرکشی کررہے ہیں 7۔ 57

تفہیمات: 7۔ یَجۡمَحُوۡنَ 9/57۔ سہ حرفی مادہ ج م ح (ف) ہے جس کے معنی سرکشی کرنا، شکست خوردہ ہونے کے ہیں۔

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّلۡمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنۡ
اُعۡطُوۡا مِنۡهَا رَضُوۡا وَاِنۡ لَّمۡ يُعۡطَوۡا
مِنۡهَاۤ اِذَا هُمۡ يَسۡخَطُوۡنَ ۝58 وَلَوۡ اَنَّهُمۡ
رَضُوۡا مَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ ۙ وَقَالُوۡا
حَسۡبُنَا اللّٰهُ سَيُؤۡتِيۡنَا اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ وَ
ع7 رَسُوۡلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوۡنَ ۝59
اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَالۡمَسٰكِيۡنِ
وَالۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَالۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ
وَفِى الرِّقَابِ وَالۡغٰرِمِيۡنَ وَفِىۡ سَبِيۡلِ
اللّٰهِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝60 وَمِنۡهُمُ الَّذِيۡنَ
يُؤۡذُوۡنَ النَّبِىَّ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلۡ
اُذُنُ خَيۡرٍ لَّكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤۡمِنُ
لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
مِنۡكُمۡ ؕ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ
لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝61 يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ
لِيُرۡضُوۡكُمۡ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَحَقُّ اَنۡ
يُّرۡضُوۡهُ اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ۝62
اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ
وَرَسُوۡلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا
فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ ۝63
يَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ اَنۡ تُنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ سُوۡرَةٌ
تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ قُلِ اسۡتَهۡزِءُوۡا ۚ
اِنَّ اللّٰهَ مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُوۡنَ ۝64
وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا

اور اِن میں سے ایسے ہیں جو صدقات کی تقسیم پر اعتراضات کرتے
ہیں۔ پس اگر اِن کو عطا کیا جائے تو راضی ہو جاتے ہیں اور اس میں
سے اِن کو نہ دیا جائے تو اُس وقت ناراض ہو جاتے ہیں۔58 اور یقیناً
اگر وہ راضی ہو جاتے جو اُن کو اللہ اور اُس کے رسول (مرکز) نے دیا تھا
اور اعلان کرتے کہ ہمیں اللہ ہی کافی ہے۔ ہمیں اللہ اور اُس کا رسول
(مرکز) اپنے فضل سے اور عطا کرے گا۔ یقیناً ہم اللہ ہی کی طرف رغبت
کرنے والے ہیں۔59 یقیناً صدقات فقراء اور مساکین اور عاملین
اور نو مسلم کی تالیفِ قلب اور غلام آزاد کرانے اور بوجھ تلے دبے کا
بوجھ اُتارنے اور قتال فی سبیل اللہ اور تعلیم و تربیت کرنے والوں کے
لئے اللہ کی طرف سے فرض ہے۔ یقیناً اللہ علم والے حکمت والے
ہیں۔60 اور اِن میں جو لوگ مرکزِ نبوت کو تکلیف پہنچاتے ہیں اور کہتے
ہیں کہ وہ ہر ایک کی بات سننے والا ہے۔ کہہ دو کہ یہ سننے والا تمہارے
لئے بہتر ہے۔ وہ اللہ کی مانتا ہے اور مومنوں کے فائدے کے لئے
مانتا ہے اور یقیناً وہ سراپا رحمت ہے اُن کے لئے جو تم میں سے مومن
ہیں۔ جو اللہ کے رسول (مرکز) کو ایذا پہنچاتے ہیں اِن کے لئے درد
ناک عذاب ہے۔61 یہ منافقین تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے
ہیں تا کہ وہ تمہیں راضی کریں حالانکہ اللہ اور اُس کا رسول (مرکز) زیادہ
حقدار ہے کہ وہ اُسے راضی کریں اگر وہ ایمان والے ہیں۔62
کیا اُنہیں علم نہیں ہے کہ جو اللہ اور اُس کے رسول (مرکز) کی
مخالفت کرے گا سو یقیناً اُس کے لئے جہنم کی آگ ہے۔ وہ ہمیشہ
اُس میں رہیں گے۔ یہ بہت ہی بڑی رسوائی ہے۔63
منافقین ڈرتے ہیں کہ کوئی سورت اُن کے بارے نازل نہ ہو، جو اِن کو
بتا دے جو اِن کے دلوں میں ہے۔ کہہ دو تم استہزا کرتے رہو۔ یقیناً
اللہ اُسے ظاہر کرنے والا ہے جس بات سے تم ڈر رہے ہو۔64
اور یقیناً اگر تُو اِن سے پوچھے کہ تم ایسا کیوں کرتے ہو تو ضرور کہیں گے

نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ
وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۶۵
لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ
اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ
طَآئِفَةً ۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۶۶ ع8
اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ
بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ
الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ
فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۶۷
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ
نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ
وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝۶۸
كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْكُمْ
قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا
بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا
اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ
وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۶۹
اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ
وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۙ۬ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ
مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ
وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۷۰

گے ہم تو دل بہلاوا کر رہے ہیں۔ کہہ دو کیا تم یہ اللہ اور اُس کی آیات
اور اُس کے پیغام پہنچانے والے سے مذاق کر رہے تھے۔ 65
اب عذر بہانے نہ کرو تم اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے
ہو۔ یقیناً ہم تم میں سے ایک گروہ کو عافیت دیں گے ہم
دوسرے گروہ کو سزا دیں گے کیونکہ وہ مجرم ہے۔ 66
منافق مرد اور عورتیں یہ سب ایک جیسے ہی ہیں یہ بُرائی کا
حکم دیتے ہیں اور معروف سے روکتے ہیں اور قرآن کی راہ میں
خرچ کرنے سے ہاتھ بند کر لیتے ہیں۔ وہ اللہ کو بھول گئے ہیں اللہ
بھی اُن کو بھول گیا ہے۔ یقیناً منافقین بدعہد نافرمان ہیں۔ 67
اللہ نے منافق مرد اور عورتوں اور کفّار سے نارِ جہنم کا وعدہ کیا ہے۔
وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔ یہ اُن کو کافی سزا ہے اور اللہ نے اُن پر
لعنت کی ہے۔ اور اُن کے لئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ 68
تم بھی اُنہیں جیسے ہو جو تم سے پہلے تھے، تم سے قوت میں مضبوط اور
مال و اولاد میں بھی زیادہ تھے۔ پس اُنہوں نے تو اپنے حصے کا
دنیاوی فائدہ اُٹھا لیا (7/95,6/44) پس تم بھی اپنے حصے کا فائدہ اُٹھا لو
جیسا کہ تم سے پہلے منکرین قرآن اپنے حصے کا فائدہ اُٹھا چکے ہیں۔ تم
بھی بحثوں میں قرآن کا مذاق اُڑاتے ہو جیسا وہ پہلے اُڑا چکے ہیں۔
یہی لوگ ہیں کہ اِنکے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو چکے
ہیں۔ اور یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ 69
کیا اِن سے پہلوں کی خبریں اِن کے پاس نہیں آئیں جو قومِ نوح اور
قومِ عاد اور قومِ ثمود اور قومِ ابراہیم اور مدین کے رہنے والے تھے اور
جو بھی افک پرداز بستیاں تھیں۔ کیا اِن کے پاس اُن کے رسول
واضح احکامات کے ساتھ نہ آئے تھے۔ پس اللہ ایسا نہ تھا کہ وہ اُن
پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے۔ 70

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ
بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ
اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ
جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ
ع9 ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ
جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ
عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ
وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ
اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا
نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ
فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ
وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي
الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا
مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ
فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾

مومن مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے خیرخواہ دوست ہیں۔
وہ معروف کا حکم دیتے ہیں اور منکرات سے روکتے ہیں یعنی وہ
وحی کردہ فرضِ منصبی قائم کرتے ہیں اور قرآنِ حکیم سے تزکیہ نفس
کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ کی اُس کے رسول (مرکز) کے ذریعے
اطاعت کرتے ہیں یہی لوگ ہیں کہ اللہ اِن پر رحم کرے گا۔ یقیناً
اللہ غالب حکمت والے ہیں۔ 71 اللہ نے مومن مرد اور
عورتوں سے ایسے باغات کا وعدہ کیا ہے جن میں نہریں بہہ
رہی ہیں۔ وہ اِن میں رہیں گے۔ اور اِن ہمیشگی کے باغوں میں
خوشگوار صاف ستھری رہائش گاہیں ہیں۔ مزید اللہ کی رضا بڑی
شے ہے۔ یہ بہت ہی عظیم کامیابی ہے۔ 72 اے نبی!
کافروں اور منافقوں سے جہاد کر اور اُن پر سختی کر کیونکہ
اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور بہت ہی بُری جگہ ہے لوٹنے
کی۔ 73 اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اُنہوں نے کوئی کفریہ بات
نہیں کہی حالانکہ وہ کفر کی بات کر چکے ہیں اور اپنے دعوٰی اسلام کے
بعد کافر ہو گئے ہیں۔ اور ایسا کام کرنے کی ہمت اُنہوں نے کی جو وہ
کر نہیں سکے وہ مومنوں سے صرف اس بات کا انتقام لیتے ہیں کہ اللہ
اور اُسکے رسول (مرکزی اتھارٹی) نے اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دیا ہے۔
اگر وہ توبہ کر لیں تو اُن کے لئے بہتر ہے۔ اگر وہ مخالفت کریں تو اللہ
دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب سے دوچار کرے گا اور اُن کے
لئے اس زمین میں بھی کوئی سرپرست اور مددگار نہیں ہوگا۔ 74
اور ان میں ایسے ہیں جس نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ یقیناً اگر اللہ
نے ہمیں اپنے فضل سے دیا تو صدقات دیں گے اور ہم صالحین
میں سے ہو جائیں گے۔ 75 پس جب اللہ نے اپنے فضل سے
اُنہیں دیا اور اُنہوں نے اِس میں بخیلی کی اور مخالفت کی کیونکہ
وہ اعراض کرنے والے تھے۔ 76

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾

پس اللہ نفاق کا بدلہ لے گا جو اِن کے دلوں میں ہے جس دن وہ اُس سے ملیں گے اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ کے خلاف کیا جو اُس سے وعدہ کیا۔اور اس وجہ سے بھی کہ اُنہوں نے جھوٹ بولا تھا۔77

اَلَمْ یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۷۸﴾

کیا اُن کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ اُن کے چھپے راز اور اُن کی خفیہ مجلسوں کو بھی جانتا ہے اور یہ کہ اللہ غیب جاننے والا ہے۔ 78

اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَیَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۹﴾

خوشی سے صدقات دینے والے مومنین کو منافق لوگ طعنے مارتے ہیں اور اُن کو بھی جو سوائے اپنی مشقت کے مرکز کو دینے کے لئے کچھ نہیں پاتے۔پس یہ لوگ اِن کا مذاق اُڑاتے ہیں۔اللہ اِن کو اِس مذاق کا جواب دے گا اور اِن کے لئے دردناک عذاب ہے۔79

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۸۰﴾ ع10

تُو اِن کیلئے مغفرت طلب کر یا مغفرت طلب نہ کر۔اگر تُو اِن کیلئے ستّر بار بھی مغفرت طلب کرے تو اللہ اِن کی مغفرت نہیں کرے گا۔یہ اِس لئے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول (مرکزی اتھارٹی) کا انکار کر دیا ہے اور اللہ ایسی بدعہد نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔80

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْۤا اَنْ یُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا یَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾

اللہ کے رسول کے مخالف اپنے گھروں میں جنگ سے پیچھے رہنے والوں میں رہ کر خوش ہو گئے ہیں اور اُنہوں نے اللہ کی راہ (قرآن کے دفاع) میں اپنے جان و مال سے جہاد کرنا ناپسند کیا ہے اور کہتے ہیں کہ گرمی میں جہاد کیلئے مت نکلو۔ اِن کو بتاؤ جہنم کی گرمی اِس سے زیادہ شدید ہے۔کاش کہ وہ اِس بات کو سمجھ جاتے۔81

فَلْیَضْحَكُوْا قَلِیْلًا وَّ لْیَبْكُوْا كَثِیْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

سو چاہیے کہ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ یہ جہنم سزا ہے اس بُرے کام کی جو وہ کرتے ہیں۔ 82

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰی طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِیَ اَبَدًا وَّ لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِیَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ ﴿۸۳﴾

پھر اگر اللہ اس گروہ کی طرف تجھے لے جائے جو اِن منافقین میں سے ہے تو تجھ سے جہاد کیلئے نکلنے کی اجازت مانگیں گے پس کہہ دو تم ہرگز کبھی بھی میرے ساتھ نہیں نکلو گے اور ہرگز تم میرے ساتھ ملکر دشمن سے نہیں لڑو گے۔ یقیناً تم نے شروع ہی سے بیٹھے رہنا پسند کیا ہے پس تم مخالفین کیساتھ بیٹھے رہو۔83

وَلَاتُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمۡ عَلٰى قَبۡرِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَاَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوۡا مَعَ رَسُوۡلِهِ اسۡتَاۡذَنَكَ اُولُوا الطَّوۡلِ مِنۡهُمۡ وَقَالُوۡا ذَرۡنَا نَكُنۡ مَّعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾ رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۸۷﴾ لٰكِنِ الرَّسُوۡلُ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ جٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الۡخَيۡرٰتُ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۸۹﴾ ع11 وَجَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ لِيُؤۡذَنَ لَهُمۡ وَقَعَدَ الَّذِيۡنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ سَيُصِيۡبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۹۰﴾ لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الۡمَرۡضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ مَا يُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوۡا لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۱﴾

اِن میں سے کسی ایک کے مرنے پر شامل نہ ہونا اور ان کی قبر/لاش پر کھڑے نہ ہونا۔ یقیناً اِنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول (مرکزی اتھارٹی) کا انکار کیا اور مر گئے اور وہ بدعہد نافرمان تھے۔ 84
اور تجھ کو اِن کے مال و اولاد حیرت میں نہ ڈالیں یقیناً اللہ تو اِن کی وجہ سے اِن کو دنیا ہی میں عذاب دینا چاہتا ہے اور اِن کی جانیں نکل جائیں اس حال میں کہ وہ کافر ہی ہوں۔ 85
اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ کو مان لو اور اُس کے رسول (مرکزی اتھارٹی) کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو اِن میں سے مال دار تجھ سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو بیٹھنے والوں کے ساتھ ہی چھوڑ دو۔ 86
وہ خوش ہو گئے اِس وجہ سے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہیں۔ اور اِن کے قلوب پر عدم غور و فکر کی مہر پائی گئی اور وہ نہیں سمجھتے۔ 87
لیکن رسول (مرکزی اتھارٹی) اور جو اُس کے ساتھ ایمان لائے۔ وہ اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں اور یہی ہیں جن کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ 88 اللہ نے اِن کے لئے باغات تیار کئے ہیں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ ہمیشہ اِن میں رہیں گے۔ یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے۔ 89 اعرابیوں میں سے عذر بہانے کرنے والے آئیں گے تا کہ اُن کو بھی اجازت دی جائے اور بیٹھ گئے وہ لوگ جنہوں نے اللہ یعنی اُس کے رسول (مرکز) سے جھوٹ بولا تھا۔ اللہ اِن میں سے کافروں کو دردناک عذاب پہنچائے گا۔ 90 اور کمزوروں اور مریضوں اور اُن پر جو خرچ کرنے کے لئے کچھ نہ پاتے ہوں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ وہ اللہ یعنی اُس کے رسول (مرکز) کے خیر خواہ ہیں۔ ایسے محسنین کا کوئی مواخذہ نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ تو غفور ہے رحیم ہے۔ 91

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ص تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿92﴾	اور نہ اُن لوگوں پر کوئی الزام ہے کہ جب وہ تیرے پاس آئیں تاکہ تُو انہیں سواری دے۔ تُو نے کہہ دیا کہ میرے پاس سواری نہیں ہے جس پر میں تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ جاتے ہیں اور اُن کی آنکھیں غم سے آنسوؤں سے تر ہوتی ہیں کہ وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے کچھ نہیں پاتے۔ 92
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَ هُمْ اَغْنِيَآءُ ج رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ لا وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾	مواخذہ صرف اُن لوگوں کا ہے جو تجھ سے بیٹھے رہنے کی اجازت مانگتے ہیں اور وہ مالدار ہیں اور وہ خوش ہو گئے ہیں کہ وہ پیچھے رہنے والوں کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں اور اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر لگی پائی ہے پس وہ حقیقت کا علم نہیں رکھتے۔ 93
يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ج قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ط وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿94﴾	وہ تو تمہارے سامنے عذر پیش کریں گے جب تم اِن کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ کہہ دو تم عذر پیش نہ کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے۔ اللہ نے تمہاری خبریں ہمیں بتا دیں ہیں۔ اس لئے اب اللہ اور اُس کا رسول (مرکز) تمہارے عملوں کو دیکھے گا۔ پھر تم حاضر و غائب جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر وہ تم کو بتائے گا جو تم کرتے تھے۔ 94
سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ط فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ط اِنَّهُمْ رِجْسٌ ز وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ج جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿95﴾	وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف پلٹو گے تا کہ تم اِن کا پیچھا چھوڑ دو۔ پس تم اِن کو اِن کے حال پر چھوڑ دو یقیناً یہ ناپاک ذہن کے لوگ ہیں۔ اِن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ یہی سزا ہے اس بُرے کام کی جو وہ کرتے تھے۔ 95
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ج فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿96﴾	تیرے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تُو اِن سے راضی ہو جائے۔ پس اگر تُو اِن سے راضی بھی ہو جائے تو یقیناً اللہ ایسی بد عہد قوم سے کبھی بھی راضی نہیں ہوتا۔ 96
اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿97﴾	یہ اعرابی کفر و نفاق میں بڑے سخت ہیں اور وہ اسی کے اہل ہیں کہ وہ حدود کو نہیں جانتے جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیں ہیں اور اللہ ہی علم والا حکمت والا ہے۔ 97
وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ	اور اعرابیوں میں ایسے ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنا جرمانہ سمجھتے

مَغْرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ
دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾
وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ
عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ
اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ
ع12 رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾
وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ
وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ
رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ
لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾
وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ ۛ وَ
مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ
لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ
مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾
وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا
عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ
يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾
خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ
تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ
سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ
عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

ہیں اور تمہارے ساتھ گردشِ زمانہ کا انتظار بھی کرتے ہیں۔ اِن
کے اوپر تو بُری گردش ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ 98
اور اعرابی ایسے بھی ہیں جو اللہ اور آخرت کو مانتے ہیں
اور جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں وہ اللہ کے ہاں قرابت اور
رسول کی امداد سمجھتے ہیں۔ خبردار! یقیناً یہ اُن کے لئے
قربت ہے اور اللہ اُن کو اپنی رحمت میں داخل
کرے گا۔ بے شک اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ 99
مہاجرین اور انصار میں سبقت لے جانے والے اور جنہوں نے اُن
کی اتباع قرآن (52/21,39/23) کے مطابق کی۔ اللہ اُن سے راضی ہو
گیا کیونکہ وہ اللہ سے راضی ہو گئے تھے اور اللہ نے اِن کے لئے
ایسے باغات تیار کئے ہیں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ ہمیشہ اُن
میں رہیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ 100
حقیقت ہے کہ اعرابیوں میں منافق ہیں جو تمہارے اردگرد رہتے ہیں
اور اہلِ مدینہ میں بھی ہیں۔ وہ نفاق پر ڈٹے ہوئے ہیں تُو اُنہیں
نہیں جانتا۔ ہم اُن کو جانتے ہیں۔ ہم اُن کو دوہری سزا دیں
گے۔ پھر ان کو بڑے عذاب کی طرف لوٹائیں گے۔ 101
اور دوسرے لوگ جو اپنے گناہوں کا اعتراف کر بیٹھے ہیں۔
وہ اچھے اور بُرے عمل خلط ملط کر لیتے ہیں۔ امید ہے اللہ اُن
پر مہربانی فرمائے گا۔ یقیناً اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ 102
اِن کے مالوں سے صدقہ لے لو اور اسی کے ساتھ اِنکی طہارت اور اُن
کا تزکیہ نفس کرو اور اُنکی مدد کرو۔ یقیناً یہ تیرا فرضِ منصبی ہے جو اِن کیلئے
باعثِ سکون ہے حقیقت ہے کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ 103
کیا ان کو معلوم نہیں کہ یقیناً اللہ ہی اپنے بندوں کی
توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات لیتا ہے۔ یقیناً اللہ
ہی توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔ 104

وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ
وَ رَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَ سَتُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝105 وَ اٰخَرُوْنَ
مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا
يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝106

اور کہہ دو عمل کرو پھر اللہ اور اُس کا رسول (مرکز) اور جماعتِ
مومنین تمہارے عمل کو دیکھیں گے۔اور تم حاضر و غائب
جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔پھر وہ تم کو بتائے گا جو تم
منافقانہ عمل کرتے تھے۔105 اور دوسرے بھی ہیں کہ اللہ کے حکم
کے مطابق جن کا معاملہ مؤخر کیا گیا ہے(9/118)۔کہ اُن کو سزا دیں
یا توبہ قبول کریں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔106

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ
كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا ۢ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِرْصَادًا
لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ
وَ لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ
وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝107

اور جو نقصان اور کفر اور مومنین میں تفرقہ کی غرض سے مسجد بنائیں۔
حقیقت ہے کہ یہ مسجد اُن کی گھات گاہ ہے جو اس سے قبل
بھی اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کرتے آ رہے ہیں۔اور یہ
لوگ قسمیں کھائیں گے کہ مسجد بنانے کا ہمارا بھلا ارادہ
ہے۔لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔107

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى
التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ
فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ
اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝108

ایسی مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہونا۔یقیناً مسجد جس کی بنیاد پہلے
دن سے تقوٰی پر رکھی ہو، زیادہ حق دار ہے کہ تُو اُس میں
قیام کرے۔اُس میں لوگ ہوتے ہیں جو پاک رہنا چاہتے
ہیں۔یقیناً اللہ پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتا ہے۔108

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ
وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى
شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝109

کیا بھلا جو اپنی مسجد کی بنیاد اللہ کی نافرمانی سے بچنے اور رضوان
پر رکھے بہتر ہے یا وہ جس نے اُس کی بنیاد گرنے والی کھائی
کے کنارے رکھی ہو۔پس وہ اِس کو جہنم کی آگ میں لے
گرے۔یقیناً اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔109

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً
فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ
ع13 وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝110

ہمیشہ اُن کی مسجد جو اُن کے دلوں میں قرآن کے بارے شک پیدا
کرتی ہے یقیناً یہ مسجد اُن کے ذہنوں کا مومنوں سے علیحدہ ہونے کا
ثبوت ہے(9/107) اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔110

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ
وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ

یقیناً اللہ نے مومنوں سے اُن کی جانیں اور مال خرید لئے ہیں اِس
کے بدلے کہ اُن کے لئے جنت ہے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے
ہیں وہ قتل کرتے ہیں اور قتل ہوتے ہیں(3/154)۔یہ ایک وعدہ

حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ
وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا
بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَ ذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ
الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ
السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ
النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ
لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا
لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْۤا اُولِىْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ
مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾
وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ
اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ
مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًاۢ بَعْدَ
اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى **يُبَيِّنَ** لَهُمْ مَّا
يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾
لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَ
الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِىْ
سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ
قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ

ہے جو پورا کرنا اُس پر فرض ہے۔ یہ تورات اور انجیل اور
قرآن میں ہے۔ اور اللہ سے زیادہ اپنے عہد کو پورا کرنے والا کون ہوسکتا
ہے۔ پھر تم خوش ہوجاؤ اپنے اِس سودے پر جو تم نے اُس سے کرلیا ہے
اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ 111 یہ لوگ توبہ کرنے
والے، اللہ کی غلامی اختیار کرنے والے، حکم ماننے والے، اللہ کی راہ میں
نکلنے والے، ماننے والے، حکم کی تعمیل کرنے والے، معروف کا حکم دینے
والے اور منکرات سے روکنے والے یعنی یہ اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے
والے ہیں۔ ایسے ایمان والوں کو خوشخبریاں سنادو۔ 112
نبی کا اور مومنوں کا مشرکین کیلئے اللہ سے استغفار طلب کرنا جائز
نہیں ہے۔ اگرچہ کوئی قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اس کے بعد
کہ اُن پر ظاہر ہوجائے کہ یقیناً وہ جہنم والے ہیں۔ 113
اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے استغفار کرنا سوائے اسکے کچھ نہ تھا کہ
اُس نے اُس سے ایک وعدہ کیا تھا۔ پس جب اُس کے لئے واضح ہو
گیا تھا کہ یقیناً یہ تو اللہ کا دشمن ہے تو وہ اُس سے بےزار ہو گیا تھا۔
یقیناً ابراہیم نرم خو، بردباد تھا۔ 114 (60/4,5,9/84,26/86,21/52)
اللہ نہیں ہے کہ کسی قوم کو گمراہ قرار دے بعد اس کے کہ جب وہ اُن کو
ہدایت دے یہاں تک کہ واضح کردے جس کی خلاف ورزی کرنے
سے بچنا ہے۔ بےشک اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔ 115
یقیناً اللہ ہی ہے جس کے لئے سمٰوات وارض کی بادشاہی ہے
وہی زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور تمہارے لئے اللہ
کے سوا کوئی حمائتی اور مددگار نہیں ہے۔ 116
یقیناً اللہ نبی اور مہاجرین اور انصار پر مہربانی فرما چکا
ہے جنہوں نے مشکل وقت میں اُس کی اتباع کی۔ اس کے بعد
بھی کہ ایک گروہ کے دل ایمان سے ڈگمگانے کے قریب
تھے پھر اللہ اُن پر بھی مہربان ہو گیا۔ یقیناً اللہ تو

اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿۱۱۷﴾ وَّ عَلَى
الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ
عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَتْ
عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَ ظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ
مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ
لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ
ع14 الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ
مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ
اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا
نَصَبٌ وَّ لَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَ لَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا
يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ
بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ
اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً
صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ
وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ
اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾
وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ
ع15 فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ
لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ
اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ 117 اور اِن تین
مومنوں پر بھی مہربانی فرمائی جو جہاد سے پیچھے رہ گئے یہاں
تک کہ جب اُن پر زمین فراخ ہونے کے باوجود تنگ
ہو گئی اور اُنہوں نے یقین کرلیا کہ اب اللہ کے سوا کوئی
پناہ گاہ نہیں ہے۔ پھر اللہ نے اُن پر مہربانی فرمائی تاکہ
وہ رجوع کریں۔ یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا
مہربان ہے۔118 اے مومنو! اللہ کی نافرمانی سے
بچو اور سچّوں کے ساتھ ہو جاؤ۔119

جو مدینہ کے رہنے والے اور جو اردگرد کے دیہاتی ہیں
اِن کے لئے حکم ہے کہ وہ اللہ کے رسول سے جہاد کے معاملے
میں پیچھے نہ رہ جائیں اور وہ اُس کی جان کے مقابلے میں اپنی
جانوں سے رغبت نہ کریں۔(33/6) یہ اِس وجہ سے ہے کہ
اُنہیں اللہ کی راہ میں پیاس اور تھکاوٹ اور بھوک نہیں
پہنچتی اور نہیں روندتے کوئی میدانِ جنگ جو کافروں کو
غصہ دلاتا ہے اور نہیں لیتے دشمن سے کوئی چیز مگر اُن کے
لئے تو اِس کے ساتھ ہی عملِ صالح لکھ دیا جاتا ہے۔ یقیناً اللہ
ایسے محسنین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ 120 اور تھوڑا یا زیادہ
وہ خرچ نہیں کرتے اور نہ ہی وہ کسی وادی سے گزرتے
ہیں مگر اِن کے لئے عملِ صالح لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ اِن
کو بہترین بدلہ دے اس کام کا جو وہ کرتے ہیں۔121
مومنوں کے لئے مناسب نہیں ہے کہ کسی بستی کے سب لوگ دین
سیکھنے کے لئے نکل جائیں۔ پس کیوں نہیں اِن میں سے ایک گروہ
نکلا تاکہ وہ دین کو سمجھے اور وہ اپنی قوم کو انذار کرے جب
وہ اِن کی طرف لوٹے تاکہ وہ نافرمانی سے بچیں۔122

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ يَلُوۡنَكُمۡ مِّنَ الۡـكُفَّارِ وَلۡيَجِدُوۡا فِيۡكُمۡ غِلۡظَةً ‌ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۲۳﴾

اے مومنو! تم کافروں سے لڑو جو تمہارے قریب رہتے ہیں اور یہ اس لئے کہ وہ تم میں سختی پائیں اور جان لو یقیناً اللہ نافرمانی سے بچنے والوں کے ساتھ ہے۔ 123

وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّـقُوۡلُ اَيُّكُمۡ زَادَتۡهُ هٰذِهٖۤ اِيۡمَانًا‌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّهُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾

اور جب بھی کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو اِن میں سے بعض کہتے ہیں کہ اسکی وجہ سے تم میں سے کسی کا ایمان زیادہ ہوا ہے۔ پس جو لوگ ایمان لاتے ہیں پس وہ ازروئے ایمان بڑھ جاتے ہیں اور وہ خوش بھی ہوتے ہیں۔ 124

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ رِجۡسًا اِلٰى رِجۡسِهِمۡ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾

اور جن کے دلوں میں مرض ہے۔ پس اُن کی پلیدی کی وجہ سے اُن کے پلید ہونے میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ مر جاتے ہیں اور وہ قرآن کے انکار کرنے والے ہیں۔ 125

اَوَلَا يَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ يُفۡتَنُوۡنَ فِىۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَيۡنِ ثُمَّ لَا يَتُوۡبُوۡنَ وَلَا هُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾

کیا وہ غور نہیں کرتے کہ یقیناً اِس منافقانہ کردار کی وجہ سے بار بار وہ آزمائے جاتے ہیں پھر بھی وہ اِن حرکتوں سے باز نہیں آتے اور نہ ہی وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ 126

وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ ؕ هَلۡ يَرٰٮكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوۡا ‌ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ کہیں تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا پھر وہ پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے اِن کے دلوں کو پھرا ہوا پایا ہے۔ اس وجہ سے یہ لوگ قرآن نہیں سمجھیں گے۔ 127

ع 16 لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾

یقیناً تمہارے پاس تم میں سے رسول آ چکا جس کو گراں ہے جس سے تمہیں تکلیف ہو۔ وہ حریص ہے تمہارے بارے بھلائی کا۔ وہ مومنوں کے لئے شفیق مہربان ہے۔ 128

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ‌ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾

پھر بھی اگر وہ ایمان سے پھر جائیں تو کہہ دو مجھے تو اللہ ہی کافی ہے۔ اُس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔ 129

سورۃ نمبر 9 کا خلاصہ

1 تا 13 آیات میں جن مشرکین سے امن کے معائدے ہوئے تھے اور وہ امن کے معائدے کو سبوتاژ کر رہے تھے۔ اَلْحَجِّ الْاَکْبَرِ کے دن اُن سے براءت کا اعلان ہے۔ اُن کے لئے حرمت والے چار ماہ کی مہلت ہے۔ توبہ کرلیں الصلوٰۃ قائم کریں اور تزکیہ نفس کرلیں تو ان سے انسانی بھائی چارہ ہوسکتا ہے۔ اللہ کے دین میں امن چاہنے والوں کے لئے گنجائش ہے کہ اُن سے انسانی بھائی چارے کا رشتہ ختم نہ کیا جائے۔ 14 تا 16 آیات میں بدعہد فسادی لوگوں سے لڑنے کا حکم ہے۔ جنگ ایک ٹیسٹ ہے۔ کامیاب صرف وہی ہے جو اللہ، رسول اور مومنین کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بناتا۔ 17 تا 22 کافروں اور مشرکوں کا کام مساجد کی تعمیر نہیں ہے۔ مساجد اللہ اور آخرت پر ایمان لانے والے بناتے ہیں اور وہ اپنے ہر فرضِ منصبی کو قائم کرتے ہیں اور قرآنِ حکیم سے تزکیہ نفس کرتے ہیں۔ ایمان باللہ والیوم الاخرۃ اور جہاد فی سبیل اللہ کے مقابلے میں مسجدِ حرام کی تعمیر اور حاجیوں کو کھانے پلانے کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ جان و مال کے ساتھ ایمان، ہجرت اور جہاد فی سبیل اللہ اصل درجے والی بات ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے ابدالآباد جنت کی خوشخبری ہے۔ 23 تا 24 آیات میں ایمان کے مقابلے میں کفر چاہنے والے ہر رشتے سے دوستی ختم اور دنیاوی مال و دولت ایمان کے مقابلے میں چاہنے والوں کے لئے عذاب کی وعید۔ 25 تا 27 آیات میں معرکہ حنین کا ذکر ہے۔ مسلمانوں کا اپنی کثرت پر اترانے کی وجہ سے نقصان اور پھر اللہ کی مدد کا ذکر ہے۔ آیت نمبر 28 میں بدعہد مشرکوں کو مرکز یعنی مسجدِ حرام میں داخلے کی پابندی ہے۔ باقی لوگ مرکز میں آسکتے ہیں۔ 28 تا 36 آیات میں جزیہ لینے کا حکم ہے۔ اہلِ کتاب کا ابن اللہ کے عقیدے کا شرک۔ دینِ حق کے اظہار کا اعلان۔ اہلِ کتاب کے احبار و رھبان کی باطل پرستی کا ذکر ہے۔ کائنات میں بارہ ماہ اور ان میں چار حرمت والے مہینوں کا ذکر ہے۔ کافروں سے قتال کا حکم ہے۔ 37 تا 41 آیات میں حرمت والے مہینوں کی نسی کا ذکر ہے۔ اللہ کی راہ میں نکلنے کا حکم ہے۔ آخرت کے مقابلے میں دنیاوی فائدہ قلیل ہے۔ اللہ کی راہ میں نہ نکلنے کی سزا اور تمہارے سوا کسی دوسری قوم کے استبدال کا ذکر ہے۔ ثانی اثنین کا واقعہ جب اللہ نے اپنے رسول کی مدد کی تھی۔ ہلکے ہو یا بھاری اللہ کی راہ میں نکلو۔ 42 تا 70 آیات میں منافقوں کے حالات سے آگاہی ہے۔ بہانہ سازیوں کا ذکر ہے۔ اللہ کی راہ میں مال و جان دینے اور فرائض منصبی سے کوتاہیوں کا ذکر ہے۔ لوگوں کو خوش کر کے مرکز گریز پالیسی اختیار کرنے کا ذکر ہے۔ ایمان کے بعد کافر ہونے کا ذکر ہے۔ یہ اللہ کی راہ سے ہٹاتے ہیں۔ اس کے بعد نوح، عاد اور ابراہیم کی قوموں کا ذکر ہے۔ 71 تا 89 آیات میں مومنین کا ایک دوسرے سے دوستی کا ذکر ہے۔ اِن کے لئے رحمت اور بڑی کامیابی کا ذکر ہے۔ منافقین اور کافروں سے سختی کرنے کا حکم ہے۔ منافقین کے کفر کی وجہ سے ان کے مرنے پر بھی نہ جانے کا حکم ہے۔ مومنوں کا جان و مال سے جہاد کرنے کا حکم ہے۔ اُن کے لئے جنت اور کامیابی کا وعدہ ہے۔ 90 تا 102 آیات میں اعرابیوں کا جہاد سے کنی کترانے کا ذکر ہے۔ مریضوں اور غریبوں کی رعایت کا ذکر ہے۔ سابقون الاوّلون کا ذکر ہے۔ ملے جلے اچھے اور بُرے اعمال کرنے والوں کا ذکر ہے جو اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں۔ 103 تا 110 آیات میں مرکز کو صدقات لے کر معاشرے کی

طہارت اور تزکیہ کا حکم ہے۔ مومنوں کو منافقوں پر کڑی نظر رکھنے کا حکم ہے۔ ایسی مسجد جہاں ضرر، کفر اور فرقہ بندی کا کام ہو اُس مسجد میں جانے سے روک دیا گیا ہے۔ 111 تا 117 آیات میں اللہ نے مومنوں کی جان و مال جنت کے بدلے خریدنے کی بات کی ہے۔ اور مومنین کی چند صفات کا ذکر ہے جس کا مفہوم ہے کہ یہ اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ مشرکین کے لئے خواہ قریبی رشتہ دار ہوں دعائے استغفار نہ کرنے کا ذکر ہے۔ کائنات میں اللہ کی بادشاہی اور موت و حیات کے اختیار کا ذکر ہے۔ مومنوں پر اللہ کی مہربانی کا ذکر ہے جنہوں نے تنگی کے وقت اُس کا ساتھ دیا تھا۔ 118 تا 123 آیات میں جہاد سے پیچھے رہنے والوں کا ذکر ہے۔ صادقین کا ساتھ دینے کا حکم ہے۔ اللہ کی راہ میں نکلنے والوں اور انفاق کرنے والوں کے لئے اجر لکھا جاتا ہے۔ ایک جماعت مرکز میں دین کی سمجھ پیدا کرے پھر اپنی قوم میں جا کر انذار کرے۔ قریبی کافروں سے لڑنے کا حکم ہے جو تمہارے بارے دشمنی رکھتے ہیں۔ 124 تا 129 آیات میں سورۃ کے نزول پر منافقوں اور مومنوں کی حالت کا ذکر ہے۔ منافقانہ کردار کی وجہ سے بار بار آزمائے جاتے ہیں نہ وہ توبہ کرتے ہیں نہ وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ مرکزِ رسالت مومنوں کے لئے مہربان ہے۔ پھر بھی اگر وہ ایمان سے پھر جائیں تو اللہ پر ہی توکل کرنے کا حکم ہے۔

☆ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ☆

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰن الۡحَكِيۡم

سورۃ نمبر ۱۰ تا ۱۱

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورة يونس 10

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ

الرٰ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔1

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى رَجُلٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ اَنۡذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ

کیا یہ لوگوں کے لئے تعجب کی بات ہے کہ ہم نے اُن میں سے ایک مرد کی طرف وحی کی ہے؟ یہ کہ وہ لوگوں کو ڈرائے اور ایمان والوں کو خوشخبری دے کہ اُن کے لئے اُن کے رب کے ہاں حقیقی سرفرازی کا مقام ہے۔کافر کہتے ہیں یقیناً یہ تو ایک واضح جھوٹ ہے۔2

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ مَا مِنۡ شَفِيۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ

یقیناً تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سمٰوات وارض کو چھ ادوار میں تخلیق کیا پھر اُس نے اقتدار سنبھال لیا۔اب وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔یقیناً اُسکے قانونِ لا شفاعة (2/254) کے بعد کوئی بھی شفاعت کرنے والا نہیں ہے۔یہی اللہ تمہارا رب ہے۔پس اُسی کی غلامی اختیار کرو کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو؟۔3

اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ

تم سب کا اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔اللہ کا وعدہ سچا ہے۔یقیناً وہی مخلوق کو پہلی بار تخلیق کرتا ہے اور وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جو ایمان لائیں ہیں اور انہوں نے اچھے کام کئے ہیں اُن کو عدل کے ساتھ جزا دے اور جو انکار کریں اُن کے لئے کھولتا ہوا پانی ہے پینے کیلئے اور درد ناک عذاب ہے اُس کفر کی وجہ سے جو وہ کرتے ہیں۔ 4

هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِيَآءً وَّالۡقَمَرَ نُوۡرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَالۡحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالۡحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ

وہی ہے جس نے سورج کو چمکدار بنایا اور چاند کو روشن بنایا اور اِن کی منزلیں مقرر کر دیں تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب کر سکو (9/36,6/96)۔اللہ نے یہ سب حق کے ساتھ پیدا کیا ہے وہ اِن آیات کی تفصیل کرتا ہے اُس قوم کے لئے جو علم رکھتی ہو۔5

اِنَّ فِىۡ اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَّقُوۡنَ

بے شک لیل ونہار کے اختلاف میں اور جو کچھ بھی اللہ نے سمٰوات وارض میں پیدا کیا ہے یہ اللہ کے تعارف کے لئے نشانِ راہ ہیں اُن لوگوں کے لئے جو اللہ کی نافرمانی سے بچتے ہیں۔6

اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا وَ

یقیناً جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے اور وہ دنیاوی زندگی

رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اطْمَاَنُّوْا
بِهَا وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷ ۙ
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۹
دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ
تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ
اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ ع[1]
وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ
اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ
اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱
وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ
اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا
عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى
ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۲
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا
ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ **بِالْبَيِّنٰتِ**
وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۳
ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ
بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۴
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا **بَيِّنٰتٍ** ۙ قَالَ

کے ساتھ خوش ہو گئے ہاور وہ اِس کے ساتھ مطمئن بھی ہو گئے ہیں۔
یقیناً یہی وہ لوگ ہیں جو ہماری قرآنی آیات سے بے خبر ہیں۔ 7
یہی ہیں جن کا ٹھکانہ آگ ہے اِس کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ 8
بے شک جو ایمان لائے اور اُنہوں نے معیاری کام کئے۔ اُن
کا رب اُن کے ایمان (9/100) کی وجہ سے اُنہیں نعمتوں کے
باغات کی راہ دکھاتا ہے جن میں نہریں بہہ رہی ہیں۔ 9
اِن باغات میں اُن کی دعا کا آغاز سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ سے ہوگا۔
اور اُن کی زندگی اِن باغات میں سلامتی والی ہوگی۔ اور اُن کی دعا
کے آخری کلمات اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہوں گے۔ 10
اور اگر اللہ لوگوں کو سزا دینے میں جلدی کرتا جیسا کہ وہ بھلائی
دینے میں جلدی کرتا ہے تو ان کی طرف اِن کے انجام کا فیصلہ کر دیا
جاتا۔ پس ہم تو اِن کو چند دن کے لئے چھوڑ دیتے ہیں جو ہم سے
ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ 11
اور جب نافرمان انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں لیٹا، بیٹھا
یا کھڑا پکارتا ہے۔ پس جب ہم اُس سے اُس کی تکلیف دور کر
دیتے ہیں تو وہ زندگی گزارتا ہے گویا کہ اُس نے تکلیف کے وقت
ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا جو اُسے پہنچی تھی۔ اسی طرح خطا کاروں
کے لئے مزیّن کر دیئے ہیں جو وہ بُرے کام کرتے ہیں۔ 12
اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر دیا ہے
جب اُنہوں نے ظلم کیا تھا اور اُن کے پاس اُن کے رسول
واضح احکام لے کر آئے تھے اور وہ ایمان لانے والے نہیں
تھے۔ اسی طرح ہم مجرموں کو سزا دیتے ہیں۔ 13
پھر ہم نے اس زمین میں اِن کے بعد تمہیں اختیار
دیا تھا تا کہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ 14
اور جب اِن پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں جو ہماری

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّــُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾

وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ ع2

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾

ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ اسکے علاوہ کوئی اور قرآن لاؤ یا اِس میں کوئی تبدیلی کرو۔ کہہ دو میرے اختیار میں نہیں کہ میں اپنی طرف سے اِس میں ترمیم کروں۔ میں قرآن کی اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے (6/19) اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو یقیناً میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ 15

کہہ دو اگر اللہ چاہتا تو میں تمہارے سامنے یہ تلاوت نہ کرتا اور نہ اللہ تمہیں اس کا علم دیتا اور میں تم میں اِس سے پہلے عمر گزار چکا ہوں (کبھی تمہیں تبلیغ نہیں کی 29/48) کیا پھر بھی تم سمجھتے نہیں ہو؟ 16

پس اُس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹی افترٰی کرتا ہے اور اُس کی آیات جھٹلاتا ہے؟ یقیناً مجرم فلاح نہیں پائیں گے۔ 17

اور وہ اللہ کے سوا غلامی کرتے ہیں جو اُن کو نقصان اور نہ نفع دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے ہاں ہمارے شفارشی ہیں۔ کہہ دو کیا تم اللہ کو شفیع کی خبر دو گے جس کا نام وہ آسمانوں اور زمین میں نہیں جانتا۔ (اگر ایسا ہوتا تو وہ اُس کا نام قرآن میں لکھ دیتا) اُس کی ذات سبحان اور بہت بلند ہے شفاعت والے شرک سے جو وہ کرتے ہیں (6/51)۔ 18

نہیں ہیں انسان مگر ایک اُمّۃ (دین، جماعت، امام 2/213)۔ پس اُنہوں نے اختلاف کیا اور تیرے رب کا پہلے سے قانونِ مہلت نہ بنا ہوتا تو اِن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا جس میں اختلاف کرتے ہیں۔ 19

اور کہتے ہیں کیوں نہیں نشانِ عذاب نازل کیا اُس کے رب کی طرف سے۔ پس کہہ دو یقیناً غیب صرف اللہ کے پاس ہے۔ تم انتظار کرو یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ 20

اور جب ہم ایک دکھ کے بعد جو اُن کو پہنچا ہے ایک رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں۔ تو اُس وقت اُن کے پاس ہماری آیات کے خلاف چالیں ہوتیں ہیں۔ کہہ دو اللہ بہت ہی تیز ہے چال چلنے میں۔ یقیناً ہمارے رسول لکھ لیتے ہیں جو تم چالیں چلتے ہو۔ 21

هُوَالَّذِیۡ یُسَیِّرُکُمۡ فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِؕ
حَتّٰۤی اِذَا کُنۡتُمۡ فِی الۡفُلۡکِۚ وَجَرَیۡنَ بِہِمۡ
بِرِیۡحٍ طَیِّبَۃٍ وَّ فَرِحُوۡبِہَا جَآءَتۡہَا رِیۡحٌ
عَاصِفٌ وَّ جَآءَہُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ کُلِّ
مَکَانٍ وَّ ظَنُّوۡۤا اَنَّہُمۡ اُحِیۡطَ بِہِمۡ ۙ دَعَوُا
اللّٰہَ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ ۬ۚ لَئِنۡ اَنۡجَیۡتَنَا
مِنۡ ہٰذِہٖ لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰکِرِیۡنَ ﴿۲۲﴾
فَلَمَّاۤاَنۡجٰىہُمۡ اِذَاہُمۡ یَبۡغُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ
بِغَیۡرِالۡحَقِّ ؕ یٰۤاَیُّہَاالنَّاسُ اِنَّمَابَغۡیُکُمۡ عَلٰۤی
اَنۡفُسِکُمۡ ۙ مَّتَاعَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۫ ثُمَّ اِلَیۡنَا
مَرۡجِعُکُمۡ فَنُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا کَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰہُ
مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِہٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ
مِمَّا یَاۡکُلُ النَّاسُ وَالۡاَنۡعَامُ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ
اَخَذَتِ الۡاَرۡضُ زُخۡرُفَہَا وَازَّیَّنَتۡ وَ
ظَنَّ اَہۡلُہَاۤ اَنَّہُمۡ قٰدِرُوۡنَ عَلَیۡہَاۤ ۙ اَتٰىہَاۤ
اَمۡرُنَا لَیۡلًا اَوۡنَہَارًا فَجَعَلۡنٰہَا حَصِیۡدًا
کَاَنۡ لَّمۡ تَغۡنَ بِالۡاَمۡسِ ؕ کَذٰلِکَ
نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۲۴﴾
وَاللّٰہُ یَدۡعُوۡۤا اِلٰی دَارِالسَّلٰمِ ؕ وَیَہۡدِیۡ
مَنۡ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۲۵﴾
لِلَّذِیۡنَ اَحۡسَنُواالۡحُسۡنٰی وَ زِیَادَۃٌ ؕ وَلَا
یَرۡہَقُ وُجُوۡہَہُمۡ قَتَرٌ وَّ لَاذِلَّۃٌ ؕ اُولٰٓئِکَ
اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۶﴾
وَالَّذِیۡنَ کَسَبُواالسَّیِّاٰتِ جَزَآءُ سَیِّئَۃٍۭ

وہی ہے جس نے تم کوخشکی اور تری میں چلنے کی صلاحیت دی۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور یہ اُنکو موافق ہواؤں کے ساتھ لے کر چلتیں ہیں اور وہ اِن کے ساتھ خوش ہوتے ہیں کہ یکا یک کشتی پر سخت طوفانی ہوا آتی اور ہر سمت سے طوفانی لہریں آتی ہیں۔ اور وہ یقین کرتے ہیں کہ اُن کو گھیر لیا گیا ہے۔ وہ اللہ سے دعائیں کرتے ہیں اُسی کیلئے دین کو خالص کرتے ہوئے کہ اگر تو نے ہمیں اس مصیبت سے نجات دی تو یقیناً ہم شاکرین میں سے ہوجائیں گے۔22

پس جب وہ اِن کو نجات دے دیتا ہے تو اُس وقت وہ زمین میں ناحق بغاوت کرتے ہیں۔ اے لوگو! یقیناً تمہاری بغاوت کا بوجھ تمہارے ذمے ہے۔ یہ دنیاوی زندگی کا تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر ہماری طرف تمہارا لوٹنا ہے۔ پھر ہم تم کو بتائیں گے جو تم کام کرتے تھے۔23

یقیناً دنیاوی زندگی کی مثال پانی کی مانند ہے جسے ہم آسمان سے نازل کرتے ہیں پھر اُس کے ساتھ زمین کی نباتات گھنی ہوجاتی ہے جس کو انسان اور جانور کھاتے ہیں یہاں تک کہ جب زمین نے اپنی رونق حاصل کرلی اور وہ مزیّن ہوگئی اور اِس کے مالکوں نے یقین کرلیا کہ وہ یقیناً اِس پر ہونے والی فصلوں پر قدرت رکھنے والے ہیں تو اِس پر ہمارا رارات یا دن کو عذاب آ گیا۔ پس ہم نے اسے اُجڑی زمین بنادیا گویا یہاں کل کچھ بھی نہ تھا(68/27)۔ اسی طرح ہم آیات کی تفصیل کرتے ہیں اُن لوگوں کے لئے جو غوروفکر کرتے ہیں۔24

یقیناً اللہ دارالسّلام کی طرف دعوت دیتا ہے اور وہ ہدایت اُسے ہی دیتا ہے جو صراطِ مستقیم (6/153,155) کی طرف جانا چاہتا ہو۔25

جو قرآنی احکامات پر عمل کرتے ہیں اُن کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے اور بہت زیادہ ہے۔ اور اُن چہروں کو کسی پریشانی اور ذلت نے نہیں ڈھانپا ہوگا۔ یہی وہ جنتی ہیں جو ہمیشہ اِس میں رہیں گے۔26

اور جو بُرائیاں کرتے ہیں تو بُرائی کا بدلہ تو اُس بُرائی جیسا ہی بُرا

بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ
قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ
اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ
شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢبَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ
اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾
هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ
وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَ ضَلَّ
ع3 عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ النصف
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَمَنْ
يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ
فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَ فَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾
فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ
الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾
كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ

ہوتا ہے اور اِن کو ذلت ڈھانپ لے گی۔ اِن کو اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں۔ گویا اِن کے چہرے غم سے سیاہ ہوں گے جیسے اندھیری رات کا ٹکڑا ہو۔ یہی آگ والے ہیں۔ یہ لوگ ہمیشہ اِس میں رہیں گے۔ 27 جس دن ہم اِن سب کو اکٹھا کریں گے تو ہم مشرکوں کو حکم دیں گے۔ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہر جاؤ۔ پھر ہم اِن کو الگ الگ کریں گے تو اِن کے شریک کہیں گے کہ تم ہماری غلامی نہیں کیا کرتے تھے۔ 28
پس تمہارے اور ہمارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے۔ یقیناً ہم تو تمہاری غلامی سے بالکل بے خبر تھے۔ 29
وہاں ہر نفس جانچ لے گا اعمال جو اُس نے پہلے کئے تھے اور لوٹائیں جائیں گے اللہ کی طرف جو اُن کا حقیقی مالک ہے اور گم ہو جائے گا جو وہ افترٰی کرتے تھے۔ 30
اِن سے پوچھو آسمان اور زمین سے تم کو کون عطا کرتا ہے؟ یا بتاؤ سماعتوں اور بصارتوں کا کون مالک ہے؟ اور کون ہے جو موت سے حیات پیدا کرتا ہے اور حیات سے موت پیدا کرتا ہے؟ اور کون ہے جو تمام امور کی تدبیر کرتا ہے؟ پس کہیں گے اللہ ہی ہے پھر کہہ دو کیا پھر بھی نافرمانی سے نہیں بچو گے۔ 31
پس یہی اللہ ہے جو تمہارا حقیقی رب ہے۔ پھر اب اس حق کے بعد گمراہی کے سوا کیا ہے۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو۔ 32
اسی طرح تیرے رب کا قانون اِن پر ثابت ہو گیا ہے جو نافرمانی کرتے ہیں۔ یقیناً وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ 33
پوچھو کیا تمہارے شریکوں میں کوئی تخلیق کی ابتدا کرتا، پھر اُسے دوبارہ پیدا کرے۔ کہہ دو اللہ تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر دوبارہ پیدا کرے گا۔ پھر تم کہاں اُلٹے پھرے جاتے ہو۔ 34 پوچھو کیا تمہارے شریکوں میں کوئی حق کی ہدایت دیتا ہے؟ کہہ دو اللہ حق کی ہدایت دیتا

لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ
يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا
لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝۳۵ وَمَا يَتَّبِعُ
اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ
الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا
يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ
يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ
الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا
رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۷
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا
بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۸
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ
تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۹
ع4 وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ
بِهٖ ۭ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝۴۰
وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ
عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْۗـــُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ
وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۴۱
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ
تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴۲
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِي
الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝۴۳
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـــًٔا وَّلٰكِنَّ
النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۴۴

ہے۔ کیا پھر جو حق کی ہدایت دے وہ مستحق ہے کہ اُس کی اتباع کی جائے یا جو ہدایت دینے کے سوا ہدایت ہی نہ پائے۔ پس تمہیں کیا ہوا؟ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ 35 اِن کی اکثریت سوائے ظن کے نہیں اتباع کرتی۔ یقیناً ظن حق کے مقابلے ذرا فائدہ نہیں دیتا۔ یقیناً اللہ جاننے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ 36 اور یہ قرآن کسی غیراللہ کا افترٰی کیا ہوا نہیں ہے۔ بلکہ یہ تصدیق کرتا ہے اُس وحی کی جو اس سے پہلے تھی یہ اس کتاب کی تفصیل بھی ہے جس میں کوئی شک نہیں جو رب العالمین کی طرف سے ہے۔ 37

کیا وہ کہتے ہیں کہ اُس نے اسے خود گھڑلیا ہے کہہ دو اِس کی مثل ایک سورۃ ہی لاؤ اور اللہ کے سوا جن کی تم طاقت رکھتے ہو اُن کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔ 38

بلکہ اِنہوں نے جھٹلایا اُسکا علم جس کا احاطہ نہیں کیا۔ اور ابھی اُن کے سامنے اُس کی حقیقت نہیں آئی۔ اس طرح اِن سے پہلوں نے جھٹلایا تھا۔ سو دیکھ لو ظالموں کا انجام کیسا ہوا تھا۔ 39

اِن میں سے کچھ قرآن مانیں گے اور اِن میں سے کچھ اسے نہیں مانیں گے۔ اور تیرا رب تو فسادیوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ 40

اگر وہ تجھے جھٹلا دیں تو اعلان کر دو میرے لئے میرا عمل اور تمہارے لئے تمہارا عمل تم بری الذمہ ہو جو میں کرتا ہوں اور میں بری الذمہ ہوں اُس سے جو تم کرتے ہو۔ 41

اور اِن میں ایسے بھی ہیں جو تیری طرف کان لگا کر سنتے ہیں۔ کیا تو ایسے بہروں کو سناتا ہے اگرچہ وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں۔ 42

اور اِن میں جو تیری طرف دیکھتے تو ہیں۔ کیا تو ایسے اندھوں کو ہدایت دے گا اگرچہ وہ بصیرت سے کام نہ لیتے ہوں؟ 43

یقیناً اللہ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ 44

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚؔ ع5 وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾

اور جس دن وہ اِن کو اکٹھا کرے گا گویا وہ دنیا میں دن کی گھڑی رہے ہوں۔ وہ آپس میں پہچانیں گے۔ نقصان کیا جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔ 45 اور اگر ہم تجھے دکھا دیں کچھ جس کا ہم اِن سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم تجھے فوت کر دیں (13/40,40/77) تو اِن کا لوٹنا ہماری طرف ہے۔ پھر اللہ گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔ 46 اور ہر اُمت کیلئے رسول/ پیغام ہے۔ جب اِن کا رسول آ جائے تو اِن میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جاتا ہے اور ظلم نہیں کیا جاتا۔ 47 اور وہ کہتے ہیں اگر تم سچّے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب آئے گا؟ (48) کہہ دو میں تو اپنے لئے بھی نقصان اور نفع کا اختیار نہیں رکھتا مگر اُسی کے مطابق جو اللہ قانون بناتا ہے۔ ہر اُمت کے خاتمے کا قانونی تقاضا ہے۔ جب اُن کی تباہی کا قانونی تقاضا پورا ہو جائے پھر ایک لمحہ آگے اور پیچھے نہیں ہوتا۔ 49 کہہ دو تم بتاؤ تو سہی کیا کرو گے اگر تمہارے پاس اُس کا عذاب رات یا دن کو آئے۔ مجرموں کو اِس کی کیا جلدی پڑی ہے؟ 50 پھر کیا اُس کے واقع ہونے پر مانو گے؟ (کہا جائے گا) اب مانے ہو حالانکہ تم تو اس کی جلدی کر رہے تھے۔ 51 پھر ظالموں سے کہا جائے گا ہمیشہ کا عذاب چکھو۔ اب تم کو بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اُس کا جو تم کرتے تھے۔ 52 اور وہ تم سے پوچھ رہے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ کہہ دو یہ میرے رب کی شہادت ہے۔ یقیناً یہ سچ ہے اور تم عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ 53 اگر ہر شخص جس نے ظلم کیا اُس کیلئے ہوتا جو کچھ بھی زمین میں ہے، وہ اس کو فدیہ میں بھی دیتا۔ لیکن مجرم تو خالی ہاتھ ندامت چھپائیں گے جب عذاب دیکھیں گے۔ اور اِن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا۔ اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ 54

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ۝55 هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ۝56 يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ
مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي
الصُّدُوْرِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝57
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝58
قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ
فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ
اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝59
وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى
ع6 النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝60
وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ
قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا
عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا
يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي
الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ
ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝61
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ
لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝62 الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا
يَتَّقُوْنَ ۝63 لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝64 وَلَا
يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ

خبردار! جو کچھ بھی سمٰوات وارض میں ہے اللہ کی فرماں برداری کے
لئے ہے۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچّا ہے۔لیکن اِن کی اکثریت علم
نہیں رکھتی۔ 55 وہی زندگی اور موت دیتا ہے اور اُسی کی طرف تم
لوٹائے جاؤ گے۔56 اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی
طرف سے نصیحت آ چکی ہے اور یہ مرض کی شفا ہے جو ذہنوں
میں ہے۔اور مومنوں کے لئے یہ ہدایت اور رحمت ہے۔57
کہہ دو اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت، پس اِس کے ساتھ مومنوں کو خوش
ہونا چاہیے (40/83)۔یہی بہتر ہے اُس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔58
اِن کو کہو تم ذرا بتاؤ تو سہی جو کچھ بھی اللہ نے تمہارے لئے رزق نازل کیا
ہے۔ پھر تم نے اُس کو حرام وحلال بنا لیا ہے۔اِن سے پوچھو کیا اللہ
نے تم کو حکم دیا تھا یا تم اللہ پر افترٰی کر رہے ہو؟59
جو لوگ اللہ پر جھوٹی افترٰی باندھتے ہیں وہ قیامت کے دن پر
یقین نہیں رکھتے۔یقیناً اللہ تو لوگوں پر بڑے فضل والے ہیں۔لیکن
اِن کی اکثریت آیات کو نہیں مانتی۔60
جس حال میں تم ہو اور جو کچھ بھی تم قرآن سے تلاوت کرتے
ہو اور تم کوئی عمل نہیں کرتے ہو مگر ہم تمہارے پاس حاضر
ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو۔تیرے
رب سے کوئی ذرّہ برابر بھی شے چھپ نہیں سکتی زمین
میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی اس سے چھوٹی اور نہ کوئی
بڑی مگر یہ سب ایک واضح ریکارڈ میں موجود ہے۔61
خبردار! یقیناً اللہ کے اولیاء وہی ہیں جن پر کوئی خوف اور
نہ وہ غمگین ہیں۔62 جو اللہ کی آیات کو مانتے ہیں یعنی وہ
نافرمانی سے بچتے ہیں۔63 اُن کے لئے دنیاوی زندگی میں
اور آخرت میں بشارتیں ہیں۔ اللہ کے وعدوں میں کوئی
تبدیلی نہیں ہے۔یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔64 تجھے اِن کی
باتیں رنجیدہ نہ کریں۔ یقیناً عزت سب کی سب اللہ

هُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿65﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿66﴾ هُوَالَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿67﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَالْغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۢبِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾ مَتَاعٌ فِى الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع 7

کیلئے ہے وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ 65 خبردار! یقیناً جو سمٰوات وارض میں، سب اللہ کی فرماں برداری کے لئے ہے۔ اور جو اُن کی اتباع کرتے ہیں جو اللہ کے سوا شریکوں کی دعوت دیتے ہیں۔ وہ ظنّ کی اتباع کرتے ہیں۔ اور وہ اندازے ہی لگاتے ہیں۔ 66 وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تا کہ تم اس میں سکون کرو۔ اور دن کو روشن بنایا۔ یقیناً اس میں نشانِ راہ قوم کے لئے جو قرآن سنتی ہے۔ 67 کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا یا ہے۔ اُس کی ذات سبحان ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ جو آسمانوں اور زمین میں ہے اُسی کا فرماں بردار ہے۔ تمہارے پاس اس نظریہ کی کوئی دلیل نہیں۔ کیا تم اللہ پر باتیں کہتے ہو جن کو تم جانتے نہیں ہو۔ 68

کہہ دو یقیناً یہ بات کہہ کر جو اللہ پر جھوٹ افترٰی باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ 69 یہ دنیا میں تھوڑا سا فائدہ ہے پھر اُن کا ہماری طرف لوٹنا ہے۔ پھر اِن کو سخت عذاب چکھائیں گے اس وجہ سے کہ قرآنی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ 70

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِىْ وَتَذْكِيْرِىْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَىَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿71﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿72﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِى الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾

اِن کے سامنے نوح کا واقع پیش کرو۔ جب اُس نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! اگر تم پر میرا اللہ کی آیات کا تذکرہ کرنا گراں لگتا ہے۔ پس میں اللہ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں۔ پس تم اپنے کام میں اپنے شریکوں کو جمع کرلو۔ پھر تمہارا کام تم پر دشوار نہ ہو۔ پھر تم میرے ساتھ کرگزرو جو تم نے کرنا ہے اور مجھے بالکل مہلت نہ دو۔ 71 پس اگر تم حق سے پھر جاؤ تو میں تم سے معاوضہ نہیں مانگتا۔ میرا اجر نہیں ہے مگر اللہ پر اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہو جاؤں۔ 72 پس اُنہوں نے اُسے جھٹلایا پھر ہم نے اُسے اور جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے سب کو بچا لیا۔ ہم نے اُن کو با اختیار بنایا تھا اور ہم نے اُن کو غرق کیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا پھر دیکھ لو کہ ڈرائے گئیوں کا انجام کیسا ہوا تھا۔ 73

ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ‌ ؕ كَذٰلِكَ نَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوۡسٰٓى اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡ‌ ؕ اَسِحۡرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُوۡنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوۡنَ لَكُمَا الۡكِبۡرِيَآءُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا نَحۡنُ لَكُمَا بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ ائۡتُوۡنِىۡ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيۡمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰٓى اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ ۙ السِّحۡرُ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبۡطِلُهٗ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَـقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿٨٢﴾ ع8 فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوۡسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ عَلٰى خَوۡفٍ مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهِمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّ فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ فِى الۡاَرۡضِ‌ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ فَعَلَيۡهِ تَوَكَّلُوۡۤا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ ﴿٨٤﴾

پھر ہم نے اس کے بعد رسولوں کو اُن کی قوم کی طرف مبعوث کیا۔ پس وہ اُن کے پاس واضح آیات کے ساتھ آئے۔ پس وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے اُس کے ساتھ جس کو پہلے ہی جھٹلایا گیا تھا۔ اسی طرح ہم نے زیادتی کرنے والوں کے ذہنوں پر مہر لگی پائی۔ 74 پھر ہم نے اِن کے بعد موسیٰ اور ہارون کو اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف مبعوث کیا تھا۔ پس اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔ 75
پس جب اُن کے پاس ہمارے ہاں سے حق آ گیا تو اُنہوں نے کہہ دیا یہ تو ایک واضح جھوٹ ہے۔ 76
موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے لئے کہتے ہو؟ جب وہ تمہارے پاس آ چکا ہے۔ کیا یہ جھوٹ ہے؟ اور جھوٹے کبھی بھی فلاح نہیں پاتے۔ 77
کہنے لگے کیا آپ ہمارے پاس آئے ہیں کہ آپ ہمیں اُس دین سے پھیر دیں جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا ہے اور تمہارے لئے ملک میں بڑائی ہو جائے لہٰذا ہم تمہیں ماننے والے نہیں ہیں۔ 78
اور فرعون نے حکم دیا کہ میرے پاس ہر جادو بیان علم والا لاؤ۔ 79
پس جب یہ جادو بیان عالم آ گئے تو موسیٰ نے اُن کو کہا پیش کرو جو تم پیش کرنے والے ہو۔ 80 پس جب اُنہوں نے پیش کر دیا تو موسیٰ نے کہا جس چیز کو تم لائے ہو یہ جھوٹ ہے۔ یقیناً اللہ اِسے باطل ثابت کر دے گا۔ بے شک اللہ فساد کرنے والوں کے عمل کی اصلاح نہیں فرماتا۔ 81
اور اللہ اپنے کلمات کے ساتھ حق ثابت کرے گا اگرچہ مجرموں کو ناپسند ہی ہو۔ 82 پس موسیٰ پر قوم میں سوائے چند نوجوانوں کے کوئی ایمان نہ لایا باوجود فرعون اور اپنے سرداروں کے خوف کے کہ وہ اُن کو سزائیں دیں گے۔ یقیناً فرعون ملک میں سرکش تھا۔ اور یقیناً وہ حد سے زیادہ بڑھنے والوں میں سے تھا۔ 83
اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم! اگر نے تم اللہ کو حاکم مان لیا ہے تو اُسی پر بھروسہ کرو۔ اگر تم فرماں بردار ہو۔ 84

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ج رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾	پس اُنہوں نے کہا ہم نے اللہ پر بھروسہ کر لیا۔ اے ہمارے رب! ہمیں اِس ظالم قوم کے ہاتھوں تختۂ مشق نہ بنائیو۔ 85
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾	اور اپنی رحمت سے اِس کافر قوم سے ہمیں نجات دلا۔ 86
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ط وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾	اور ہم نے موسیٰ اور اُس کے بھائی کو وحی کی کہ وہ اپنی قوم کیلئے مصر میں گھر بنائیں اور اپنے گھروں کا ایک مرکز مقرر کریں۔ اس طرح درسِ صلوۃ قائم کریں اور مومنوں کو کامیابی کی بشارتیں سناؤ۔ 87
وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ج رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾	اور موسیٰ نے دعا کی اے ہمارے رب! بے شک تُو نے فرعون اور اُس کے سرداروں کو دنیاوی زندگی میں زینت اور مال دیا ہے۔ اے ہمارے رب! تا کہ وہ تیری راہ سے گمراہ کریں۔ اے ہمارے رب! اِن کے مال برباد کر اور اِن کے دلوں کو سخت کر دے پس وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ 88
قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعَآنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾	اللہ نے فرمایا میں نے تمہاری دعا کو سن لیا ہے پس تم ثابت قدم رہو۔ اور تم اُن لوگوں کی راہ کی اتباع نہ کرنا جو وحی کی راہ کو نہیں جانتے۔ 89
وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّ عَدْوًا ط حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ لا قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾	اور ہم نے بنی اسرائیل کو خشک سمندر (20/77) سے گزارا تو فرعون اور اُس کا لشکر اِن کے پیچھے لگ گیا تا کہ ظلم و زیادتی کرے یہاں تک کہ جب اُس کو غرقابی نے آلیا تو کہنے لگا۔ میں ایمان لایا ہوں کہ یہ حقیقت ہے کہ اُس ہستی کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں۔ اور میں بھی فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ 90
آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾	کیا اب کہہ رہا ہے حالانکہ تو اِس سے پہلے تو نافرمانی کر چکا ہے اور تو فساد کرنے والوں میں تھا۔ 91
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ط وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع9	پس آج ہم تجھے تیرے لشکر سمیت تباہ و برباد کریں 1 گے تا کہ یہ واقعہ تیرے بعد آنے والوں کے لئے عبرت کا نشان ہو لیکن یقیناً لوگوں کی اکثریت ہمارے ان نشاناتِ عبرت سے غافل ہے۔ 92

تفھیمات: 1۔فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۔10/92 نُنَجِّيْكَ میں نُنَجِّیْ صیغہ مضارع جمع متکلم ہے جو اللہ کی ذات ہے اور کَ ضمیر مخاطب ہے جس کا مرجع فرعون ہے۔ نُـنَـجِّیْ کا سہ حرفی مادہ ن ج ء ہے۔ کسی شے کو بھی موجودہ کیفیت سے الگ کرنا کے معنی ہیں۔ پھر رہائی پانا، نجات پانا، کھال اُتارنا اور کسی شے کو جڑ سے کاٹنا اور کاٹنے کے معنوں میں

بھی یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔ نَجَا یَعْضُوْنَ الشَّجَرَۃِ ۔اُس نے درخت کی شاخیں کاٹ دیں۔اس آیت میں فرعون کو اُس کے تخت وتاج سے کاٹ کر الگ کیا گیا ہے۔ بِبَدَنِکَ میں بَدَنَ سے مراد اُس کی فوج وغیرہ ہے۔جب ڈوبتے فرعون نے فریاد کی کہ میں ایمان لایا تو اللہ کا بیان حجت ہے کہ جب مہلت کا وقت گزر جائے تو پھر توبہ کا دروازہ بند ہو جاتا ہے۔اب ایمان کی قبولیت کا وقت نہیں بلکہ آج ہم تجھے تیرے لشکر سمیت تباہ وبرباد کریں گے تاکہ تیری ہلاکت کا واقعہ تیرے بعد آنے والوں کیلئے عبرت کا نشان ہو لیکن یقیناً لوگوں کی اکثریت ہمارے نشاناتِ عبرت سے غافل ہے۔لہٰذا اللہ نے واقعہ بطورِ عبرت پیش کیا ہے۔اس آیتِ کریمہ میں فرعون کی لاش کو محفوظ کرنے کا واقعہ آیت کے غلط مفہوم کی وجہ سے گھڑا گیا ہے۔اللہ نے کافروں اور مشرکوں کی لاشوں کو محفوظ کر کے آنے والوں کیلئے عبرت کا نشان قرار نہیں دیا اور نہ ہی یہ اللہ کی سنت ہے۔اللہ نے ہمیشہ واقعات کو بطورِ عبرت پیش کیا ہے۔سورۃ 11 آیت نمبر 120 میں ارشاد ہے۔ وَکُلًّا نَّقُصُّ عَلَیْکَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَکَ ج وَجَآءَکَ فِیْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَ مَوْعِظَةٌ" وَّذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ 11/120 اور سب رسولوں کے حالات ہم تیرے سامنے بیان کرتے ہیں تاکہ تیرے دل کو تثبیت ہو اور اس میں حق ہے اور یہ واقعات مومنوں کیلئے واعظ اور نصیحت ہیں۔سورۃ 26 میں قومِ عاد، ثمود، لوط، شعیب وغیرہ کی تباہی کے ہر واقعہ کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً ط وَمَا کَانَ اَکْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ,26/190 اور 10/92 میں ہے کہ لوگ ہماری آیات سے غافل ہیں۔فرعون کا واقعہ واحد آیت ہے۔آیات کا لفظ اس بات پر دلیل ہے کہ دوسرے واقعات کو بھی شامل کر کے کہا گیا ہے کہ لوگ اس قسم کے دردناک عذابوں کے واقعات سے غافل ہو جاتے ہیں۔لاش کی دریافت جو 1921 کے لگ بھگ کا واقعہ ہے۔لاش کی دریافت کے بعد یہ آیت عبرت کا سامان مہیا کرتی ہے۔1921 سے پہلے لوگوں کیلئے یہ آیت سامانِ عبرت نہیں بن سکتی۔آیت کے الفاظ ہیں لِتَکُوْنَ لِمَنْ خَلْفَکَ اٰیَةً ۔تاکہ تُو اپنے بعد آنے والے کیلئے نشانِ عبرت ہو جائے ۔اگر نشانِ عبرت کا تعلق لاش سے ہے تو یہ 1921 کے بعد ہی ثابت ہوتا ہے۔قرآن کی آیتِ مقدسہ اس نظریے کی مخالف نظر آتی ہے۔آیت کہہ رہی ہے اے فرعون! تیری تباہی کا یہ واقعہ تیرے بعد ہر آنے والے کے لئے عبرت ہے۔لہٰذا نشانِ عبرت کا تعلق لاش سے نہیں واقعہ سے درست ثابت ہوتا ہے کیونکہ لاش کی دریافت 1921 سے پہلے نشانِ عبرت کی نفی کرتی ہے۔

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ج فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰی جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ط اِنَّ رَبَّکَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾

اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو سچائی کے مقام پر آباد کیا تھا اور ہم نے ان کو خوشگوار زندگی عطا کی تھی۔پس انہوں نے اپنے پاس علمِ وحی آنے کے باوجود اختلاف کیا تھا۔یقیناً تیرا رب قیامت کے دن اِن میں فیصلہ کر دے گا جس میں بھی وہ اختلاف کرتے تھے۔ 93

فَاِنْ کُنْتَ فِیْ شَکٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ فَسْئَلِ الَّذِیْنَ یَقْرَءُوْنَ الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکَ ج لَقَدْ جَآءَکَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ فَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ﴿۹۴﴾

پس اگر قرآن سننے والے تُو شک میں ہے اس کے بارے جو ہم نے تیری طرف نازل کیا ہے تو تُو پوچھ لے اُن سے جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھتے تھے (43/45)۔یقیناً تیرے رب کی طرف سے حق آچکا ہے۔پس تُو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔ 94

وَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَتَکُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۹۵﴾

پس تُو نہ ہو جا اُن میں جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا تھا پس تُو خسارہ پانے والوں میں ہو گا۔ 95

اِنَّ الَّذِیۡنَ حَقَّتۡ عَلَیۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّکَ
لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۶﴾ وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ كُلُّ اٰیَةٍ حَتّٰی یَرَوُا
الۡعَذَابَ الۡاَلِیۡمَ ﴿۹۷﴾
فَلَوۡ لَا كَانَتۡ قَرۡیَةٌ اٰمَنَتۡ فَنَفَعَهَاۤ اِیۡمَانُهَاۤ
اِلَّا قَوۡمَ یُوۡنُسَ ؕ لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ
عَذَابَ الۡخِزۡیِ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَ
مَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۹۸﴾ وَلَوۡ شَآءَ رَبُّکَ
لَاٰمَنَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ كُلُّهُمۡ جَمِیۡعًا ؕ اَفَاَنۡتَ
تُكۡرِهُ النَّاسَ حَتّٰی یَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۹۹﴾ وَمَا
كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تُؤۡمِنَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ
یَجۡعَلُ الرِّجۡسَ عَلَی الَّذِیۡنَ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾
قُلِ انۡظُرُوۡا مَاذَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ
وَمَا تُغۡنِی الۡاٰیٰتُ وَالنُّذُرُ عَنۡ قَوۡمٍ لَّا
یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلۡ یَنۡتَظِرُوۡنَ اِلَّا مِثۡلَ اَیَّامِ
الَّذِیۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ قُلۡ فَانۡتَظِرُوۡۤا
اِنِّیۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّیۡ
رُسُلَنَا وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا كَذٰلِکَ ۚ حَقًّا
ع10 عَلَیۡنَا نُنۡجِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰۳﴾ قُلۡ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ
اِنۡ كُنۡتُمۡ فِیۡ شَکٍّ مِّنۡ دِیۡنِیۡ فَلَاۤ اَعۡبُدُ
الَّذِیۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنۡ اَعۡبُدُ
اللّٰهَ الَّذِیۡ یَتَوَفّٰىكُمۡ ۖۚ وَ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ
مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰۴﴾ وَ اَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَکَ لِلدِّیۡنِ
حَنِیۡفًا ۚ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِیۡنَ ﴿۱۰۵﴾
وَلَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنۡفَعُکَ وَلَا
یَضُرُّکَ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ فَاِنَّکَ اِذًا مِّنَ
الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاِنۡ یَّمۡسَسۡکَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

یقیناً جن لوگوں پر تیرے رب کا کلمہ عذاب ثابت ہوگیا ہے۔ وہ ایمان
نہیں لائیں گے۔96 اگر چہ اِن کے پاس ہرنشان بھی آجائے حتیٰ
کہ دردناک عذاب بھی دیکھ لیں۔97
پھر کیوں نہ ایسی کوئی بستی ہوئی کہ وہ ایمان لاتی پھر اُس کا ایمان اُس
کو فائدہ دیتا سوائے یونس کی قوم کے کہ جب وہ ایمان لائے تو ہم
نے دنیاوی زندگی میں اِن سے رسوا کن عذاب دور کردیا تھا اور
اِن کو مدت تک متاع دی۔98 اگر تیرا رب مشیّتِ جبر بناتا تو یقیناً زمین
میں سب کے سب ایمان لے آتے۔ کیا پھر تُو لوگوں کو مجبور کرے گا
یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔99 کسی کیلئے ممکن نہیں کہ وہ ایمان
لے آئے مگر اللہ کے قانون کے مطابق (13/27) اور وہ پلید قرار دیتا ہے
جو عقل سے کام نہیں لیتے یعنی وحی کی اتباع نہیں کرتے (6/125)۔100
کہہ دو غور تو کرو سمٰوات وارض میں کیا کیا نشانیاں ہیں؟ یقیناً اِن
لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے یہ نشانیاں اور ڈراوے کوئی فائدہ
نہیں دیتے۔ 101 پس وہ نہیں انتظار کرتے مگر عذاب والے دور
کا جو اِن سے پہلے گزر چکا ہے۔ کہہ دو پس تم انتظار کرو میں بھی
تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔102 پھر ہم اپنے
رسولوں اور مومنوں کو اسی طرح بچائیں (58/21,30/47) گے۔ یہ ہم پر
فرض ہے۔ ہم مومنوں کو نجات دیں گے۔103 کہہ دو اے لوگو! اگر
تمہیں میرے دین میں شک ہے تو میں اللہ کے سوا غلامی نہیں کرتا ہوں
جن کی تم غلامی کرتے ہو۔ لیکن میں تو صرف اللہ کی غلامی کرتا ہوں جو تم
کو پورا پورا بدلہ دے گا۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنین میں سے
ہو جاؤں۔104 اور حکم ہے کہ اپنی توجہ اسی دینِ حنیف کیلئے قائم
رکھ اور تم قرآن چھوڑ کر مشرکوں میں سے نہ ہو جانا۔105 اور
اللہ کے سوا کسی سے رغبت نہ کرو جو تجھے نفع، نقصان نہیں پہنچا سکتے
ہیں۔ پس اگر تُو نے شرک کیا تو تُو یقیناً اُس وقت ظالموں میں ہو
گا۔106 اور اگر اللہ تجھے ضرر پہنچائے تو اسکے سوا کوئی دور کرنیوالا

فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۗ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۗ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۖۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع 11

نہیں اور اگر وہ تیرے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرلے تو اُس کا فضل کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ فضل پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں جو چاہتا ہو۔ کیونکہ وہ اصلاح کرنے والا نشوونما دینے والا ہے۔107 کہہ دو اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آچکا ہے۔ پس جس نے ہدایت پائی پس یقیناً اُس نے اپنے لئے پائی اور جو گمراہ ہوا پس یقیناً اُس کا وبال اُسی پر ہے۔ اور میں تم پر وکیل نہیں ہوں۔108 اور اتباع کر اُس کی جو تیری طرف وحی کیا اور ڈٹ جا حتیٰ کہ اللہ انجامِ کار کا فیصلہ کر دے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔109

سورۃ نمبر 10 کا خلاصہ:

1 تا 10 آیات میں کتاب کا تعارف، شفاعت عقیدہ۔ کائنات کے مشاہدہ، اللہ اور آخرت کا تعارف۔ دنیا کافروں کی پسند۔ جنت میں مومنوں کا اعلانِ حمدیت۔ 11 تا 14 آیات میں مجرموں کی مہلت کا ذکر۔ تکلیف میں اللہ کی یاد، پھر بھول جانا۔ ابستیوں کی تباہی کا ذکر، اب تم اُن کی جگہ کیا عمل کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔ 15 تا 20 آیات میں تلاوتِ قرآن کے بعد کافروں کا ردِعمل، اور رسول کا جواب ہے۔ افترٰی کرنے والوں کا حال۔ شفاعت کے شرک کا بیان۔ اُمتِ واحدۃ کا ذکر۔ کافروں کا نشانِ عذاب مانگنا اور جواب میں انتظار کی تبلیغ ہے۔ 21 تا 30 آیات میں غلط اعمال کا انجام اور داعی قرآن کا صبر و استقامت کا۔ قیامت کے دن افترٰی گم اور ان کے شریک انکی غلامی کا انکار کر دیں گے۔ 31 تا 35 آیات میں ہدایت کا مرکز۔ 36 تا 46 آیات میں ظن کا حق کے مقابلے کوئی مقام نہیں ۔ قرآن مفصل, چیلنج ہے کہ تم ایسی سورت بنا کر دکھاؤ۔ کچھ مانتے اور کچھ نہیں مانتے ہیں۔ کافروں کے عمل سے بے زاری۔ لوگ خود ظلم کرتے ہیں اور پھر آخرت کا تعارف ہے۔ کافروں کی تباہی تیرے سامنے ہو یا بعد میں آخر ہماری طرف ہی لوٹنا ہے۔ 47 تا 56 آیات میں بستیوں کی تباہی کا ذکر، وقت آنے پر مہلت ختم، کائناتی تعارف کے بعد حیات و ممات اور آخرت کی طرف اشارہ ہے۔ 57 تا 70 آیات میں قرآن کو موعظہ، ہدایت، رحمت اور ہر شے سے بہتر قرار دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ خوش رہنے کا حکم ہے۔ دنیا اور آخرت میں بشارتیں، شرک کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ 71 تا 74 نوح سلامٌ علیہ کی بے باک دعوت۔ 75 تا 93 آیات میں موسٰی سلامٌ علیہ کی دعوت و نجات اور فرعون کی غرقابی۔ 94 تا 98 اگر کسی انسان کو قرآن پر شک ہے تو جاننے والوں سے پوچھ لے اور عذاب ثابت ہو جائے تو ایمان نہ لانے کی خبر۔ قومِ یونس سے عذاب ٹلنے کی ہے۔ 99 تا 109 آیات میں ہدایت میں جبر نہیں، مالک کی پہچان اور اُس کی منشاء جاننے کے لئے عقل کا استعمال نہ کرنے والے پلید ہیں۔ سمٰوات وارض پر غور کرنے کا حکم۔ مومنین کو نجات دینا ہم پر فرض ہے۔ غیر اللہ نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے۔ حق آچکا، لوگ اختیار کرنے میں آزاد ہیں۔ تُو ان کا وکیل نہیں۔ تُو وحی کی اتباع کر اور ڈٹ جا۔ اللہ فیصلہ کر دے گا وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

سورة ھود 11

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
الٓرٰ قف کِتٰبٌ اُحۡکِمَتۡ اٰیٰتُہٗ ثُمَّ
فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَکِیۡمٍ خَبِیۡرٍ ۝۱
اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰہَ ؕ اِنَّنِیۡ لَکُمۡ مِّنۡہُ
نَذِیۡرٌ وَّ بَشِیۡرٌ ۝۲ وَّ اَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ ثُمَّ
تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡہِ یُمَتِّعۡکُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤی اَجَلٍ
مُّسَمًّی وَّ یُؤۡتِ کُلَّ ذِیۡ فَضۡلٍ فَضۡلَہٗ ؕ وَ
اِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ
یَوۡمٍ کَبِیۡرٍ ۝۳ اِلَی اللّٰہِ مَرۡجِعُکُمۡ ۚ وَ ہُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝۴ اَلَاۤ اِنَّہُمۡ یَثۡنُوۡنَ
صُدُوۡرَہُمۡ لِیَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡہُ ؕ اَلَا حِیۡنَ
یَسۡتَغۡشُوۡنَ ثِیَابَہُمۡ ۙ یَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَ مَا
یُعۡلِنُوۡنَ ۚ اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝۵
وَ مَا مِنۡ دَآبَّۃٍ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَی
اللّٰہِ رِزۡقُہَا وَ یَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّہَا وَ
مُسۡتَوۡدَعَہَا ؕ کُلٌّ فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ۝۶
وَ ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ
فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ وَّ کَانَ عَرۡشُہٗ عَلَی
الۡمَآءِ لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ
وَ لَئِنۡ قُلۡتَ اِنَّکُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ
الۡمَوۡتِ لَیَقُوۡلَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّا
سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۝۷ وَ لَئِنۡ اَخَّرۡنَا عَنۡہُمُ الۡعَذَابَ
اِلٰۤی اُمَّۃٍ مَّعۡدُوۡدَۃٍ لَّیَقُوۡلُنَّ مَا یَحۡبِسُہٗ ؕ اَلَا
یَوۡمَ یَاۡتِیۡہِمۡ لَیۡسَ مَصۡرُوۡفًا عَنۡہُمۡ وَ حَاقَ
ع1 بِہِمۡ مَّا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ۝۸

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
الرٰ ۔ یہ کتاب ہے جس کی آیات محکم کر دی ہیں ۔ پھر حکیم وخبیر کی طرف سے تفصیل کر دی گئی ہے۔ 1 (6/114,7/52,10/37)
یہ حکم ہے کہ تم اللہ کے سوا کسی کی غلام نہ بنو۔ یقیناً میں اُسی کی طرف سے تم کو ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ 2 اور اپنے رب سے اصلاح طلب کرو پھر اُسی کی طرف رجوع کرو۔ وہی تمہیں ایک طے شدہ مدت تک متاعِ حسنہ عطا کرتا ہے۔ اور وہی ہر فضیلت والے کو اُس کا رتبہ عطا کرتا ہے۔ اگر تم پھر جاؤ تو میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ 3 تم سب کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے۔ اور وہی ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ 4 خبردار! یقیناً وہ اپنے سینوں کو دوہرا کر رہے ہیں تاکہ وہ اُس سے چھپ جائیں۔ خبردار! جب وہ اپنے آپ کو کپڑوں میں ڈھانپ لیں تو وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ تو دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔ 5
اور کوئی زمین میں جاندار نہیں مگر اُس کو رزق حاصل کرنے کی صلاحیت دینا اللہ پر فرض ہے۔ اُس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اُسکے سونپے جانے کی جگہ وہ جانتا ہے۔ یہ سب واضح کائناتی کتاب میں موجود ہے۔ 6
وہی ذات ہے جس نے سمٰوات و ارض کو چھ ادوار میں تخلیق کیا ہے۔ اور آبِ حیات (21/30) پر اُس کا مکمل اقتدار ہے۔ تاکہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے۔ اور یقیناً اگر تُو کہے کہ یقیناً تم مرنے کے بعد زندہ کئے جانے والے ہو تو یقیناً کافر کہہ اُٹھیں گے کہ یہ تو واضح جھوٹ ہے۔ 7 اور البتہ اگر ہم اُن سے ایک شمار شدہ مدت تک عذاب کی تاخیر کریں تو کہہ اُٹھیں گے۔ اِس کو کس نے روک رکھا ہے۔ خبردار! جس دن وہ اِن کے پاس آئے گا وہ اِن سے ٹلنے والا نہیں اور گھیر لے گا اِن کو جس عذاب کا یہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ 8

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝9

اور یقیناً اگر ہم اپنی طرف سے انسان کو رحمت دیتے ہیں پھر ہم اُس سے یہ چھین لیتے ہیں تو یقیناً وہ مایوس انکار کرنے والا ہے۔ 9

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۗ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝10

اور البتہ اگر ہم اُسے نعمتوں سے نوازتے ہیں اِن تکلیفوں کے بعد جو اُسے پہنچی تھیں تو کہے گا کہ مجھ سے پریشانیاں دور ہو گئی ہیں۔ یقیناً وہ اترانے والا شیخی خورہ ہو جاتا ہے۔ 10

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝11

مگر جو حق پر ڈٹ جاتے اور عملِ صالح کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔ 11

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝12

پس تُو شاید چھوڑنے والا ہے (17/73,69/44) جو کچھ بھی تیری طرف وحی کیا گیا ہے اور تیرا دل اس وجہ سے تنگ ہو رہا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اِس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل کیا گیا؟ یا کیوں نہیں آیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ؟ یقیناً حقیقت یہی ہے کہ تم تو صرف نذیر ہو۔ اور اللہ ہی ہر شے پر کارساز ہے۔ 12

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۗ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝13

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو اُس نے خود گھڑ لیا ہے۔ چیلنج کردو کہ پھر تم بھی اس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ۔ اور اللہ کے سوا جن کو بلاتے ہو بلا لاؤ اگر تم سچے ہو۔ 13

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝14

پس اگر تمہارا چیلنج قبول نہ کریں تو جان لو یقیناً یہ کتاب اللہ کے علم سے نازل کی گئی ہے۔ اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی حاکم نہیں۔ پھر کیا تم مسلم ہو؟ 14

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝15 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝16

جو کوئی دنیاوی زندگی اور اُس کی دلفریبیاں چاہتا ہے۔ ہم اِن کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ اسی دنیا میں دیں گے اور اِس میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ 15 یہی لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں اور ضائع ہو گیا جو کچھ بھی اُنہوں نے اِس دنیا میں بنایا تھا اور باطل تھا جو وہ عمل کرتے تھے۔ 16

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى **بَيِّنَةٍ** مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّ

کیا پھر جو اپنے رب کی طرف سے واضح کتاب پر ہو اور وہ اُس کی تلاوت کرتا ہو اور اُسی کی گواہی دینے والا ہے۔ اور اس سے پہلے موسیٰ

رَحۡمَةً ؕ اُولٰٓئِکَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ ؕ وَ مَنۡ یَّکۡفُرۡ
کی کتاب راہنما اور رحمت تھی۔ یہی لوگ اِس کو راہنما مانیں گے

بِہٖ مِنَ الۡاَحۡزَابِ فَالنَّارُ مَوۡعِدُہٗ ۚ فَلَا تَکُ
۔اور جو ان گروہوں میں اِس کا انکار کرے گا۔ پس اُس کا ٹھکانہ

فِیۡ مِرۡیَۃٍ مِّنۡہُ ٭ اِنَّہُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکَ
آگ ہے۔ پس تم اس کے بارے شک میں نہ پڑنا۔ یقیناً یہ تیرے

وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۷﴾
رب کی طرف سے حق ہے۔ لیکن لوگوں کی اکثریت نہیں مانتی۔ 17

وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ
اور اُس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے۔

کَذِبًا ؕ اُولٰٓئِکَ یُعۡرَضُوۡنَ عَلٰی رَبِّہِمۡ وَ
یہی لوگ جب اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔ اور

یَقُوۡلُ الۡاَشۡہَادُ ہٰۤؤُلَآءِ الَّذِیۡنَ کَذَبُوۡا
شہداء کہیں گے یہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ

عَلٰی رَبِّہِمۡ ۚ اَلَا لَعۡنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۸﴾
بولے تھے۔ غور سے سنو! ایسے ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ 18

الَّذِیۡنَ یَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ یَبۡغُوۡنَہَا
جو لوگ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اسے ٹیڑھا کرتے (3/7)

عِوَجًا ؕ وَ ہُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ کٰفِرُوۡنَ ﴿۱۹﴾
ہیں۔ حقیقت ہے کہ وہ یقیناً آخرت کا انکار کرتے ہیں۔ 19

اُولٰٓئِکَ لَمۡ یَکُوۡنُوۡا مُعۡجِزِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ
یہی لوگ ہیں کہ وہ اللہ کو نہ تو زمین میں عاجز کر سکتے ہیں

وَ مَا کَانَ لَہُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مِنۡ اَوۡلِیَآءَ ۘ
اور نہ ہی اُن کے اللہ کے سوا سرپرست ہیں اُن کو دُگنا در دُگنا

یُضٰعَفُ لَہُمُ الۡعَذَابُ ؕ مَا کَانُوۡا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ
عذاب دیا جائے گا۔ ہٹ دھرمی کی وجہ سے حق سننے کی استطاعت

السَّمۡعَ وَ مَا کَانُوۡا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰﴾
ہی نہیں رکھتے اور نہ وہ بصیرت رکھتے ہیں۔ 20

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ
یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنا نقصان کرلیا ہے اور گم ہوگئے اِن سے

وَ ضَلَّ عَنۡہُمۡ مَّا کَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۱﴾
وہ جھوٹے دعوے جو وہ قرآن کے خلاف افترٰی کرتے تھے۔ 21

لَا جَرَمَ اَنَّہُمۡ فِی الۡاٰخِرَۃِ ہُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ ﴿۲۲﴾
یقیناً وہ آخرت میں بہت زیادہ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ 22

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ
یقیناً جو ایمان بالغیب لائے اور قرآن کے مطابق معیاری عمل

اَخۡبَتُوۡۤا اِلٰی رَبِّہِمۡ ۙ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ
کرے اور وہ اپنے رب کے حکموں کی طرف جھکے۔ صرف یہی

الۡجَنَّۃِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۳﴾
لوگ جنت والے ہیں۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ 23

مَثَلُ الۡفَرِیۡقَیۡنِ کَالۡاَعۡمٰی وَ الۡاَصَمِّ وَ
دو گروہوں کی مثال جیسے ایک گروہ اندھا اور بہرہ بھی

الۡبَصِیۡرِ وَ السَّمِیۡعِ ؕ ہَلۡ یَسۡتَوِیٰنِ
ہو اور دوسرا دیکھنے والا سننے والا ہو۔ کیا دونوں کی مثال

مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ ع2
برابر ہے۔ کیا پھر بھی نصیحت حاصل نہیں کرو گے؟ 24

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖۤ ۫ اِنِّیۡ لَکُمۡ
یقیناً ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا (اُس نے کہا) یقیناً

نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۲۵﴾
میں تمہارے لئے واضح ڈرانے والا ہوں۔ 25

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝
فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ

یہ کہ تم اللہ کے سوا غلامی اختیار نہ کرو۔ یقیناً میں تم پر ایک درد ناک عذاب کے دن سے ڈرتا ہوں۔26
پس اُس کی قوم میں سے کافروں کے سرداروں نے کہا۔ ہم تو تجھے صرف اپنی طرح کا ایک بشر سمجھتے ہیں۔ ہم نہیں دیکھتے کہ ہمارے گھٹیا سطحی رائے رکھنے والے لوگوں کے سوا کسی نے تیری اتباع کی ہو۔ اور ہم تمہیں اپنے مقابلے میں فضیلت والا بھی نہیں سمجھتے۔ بلکہ ہم تم سب کو جھوٹا سمجھتے ہیں۔27
فرمایا اے میری قوم! تم بتاؤ تو سہی اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور مجھے اُس نے اپنی طرف سے رحمت دی ہو۔ پھر تم کو اِس رحمت سے اندھا پایا ہو۔ کیا ہم یہ رحمت تمہیں زبردستی چمٹا سکتے ہیں جب کہ تم اسے ناپسند کرتے ہو۔28 اور اے میری قوم! میں تم سے اس دعوتِ وحی پر کوئی مال وزر نہیں مانگتا ہوں۔ میرا اجر صرف اللہ کے ذمہ ہے۔ اور میں ایمان والوں کو دھتکارنے والا نہیں ہوں۔ یقیناً وہ تو اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کی باتیں کر رہے ہو۔29 اور اے میری قوم! اگر میں اِن کو دھتکار دوں تو اللہ کے مقابلے میں میری مدد کون کرے گا۔ کیا پھر بھی تم نصیحت نہیں حاصل کرتے ہو۔30 اور میں تمہیں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غائب جاننے والا ہوں اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور اُن لوگوں کے لئے جو تمہاری نظروں میں حقیر ہیں میں نہیں کہتا کہ اللہ اُن کو ہرگز بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے جو اُن کے دلوں میں ہے۔ (اگر میں ایسا کہوں تو) یقیناً میں تو اُسی وقت ظالموں میں ہو جاؤں گا۔31 اُنہوں نے کہا اے نوح! آپ نے ہم سے جھگڑا کیا ہے پھر آپ نے بہت جھگڑا کیا ہے۔ پس لاؤ ہمارے پاس جس سے ڈراتے ہو اگر آپ سچے ہو۔32
اُس نے کہا یقیناً اُس کو تمہارے پاس اللہ ہی لائے گا اگر اُس نے

وَمَآ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ۝	یہ مشیّت بنالی ہے تو تم اُس کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ 33
وَلَا يَنۡفَعُكُمۡ نُصۡحِىۡۤ اِنۡ اَرَدْتُّ اَنۡ اَنۡصَحَ لَـكُمۡ اِنۡ كَانَ اللّٰهُ يُرِيۡدُ اَنۡ يُّغۡوِيَكُمۡ‌ؕ هُوَ رَبُّكُمۡ فَ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝	اور تمہیں میری خیر خواہی فائدہ نہ دے گی اگر میں ارادہ بھی کروں تمہاری خیر خواہی کا۔ اگر اللہ کا ارادہ مشیت ہی تمہیں گمراہ رکھنے کا ہے تو وہی تمہارا رب ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹو گے۔ 34
اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَـرٰٮهُ‌ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ فَعَلَىَّ اِجۡرَامِىۡ وَ اَنَا بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُجۡرِمُوۡنَ ۝	کیا وہ کہتے ہیں؟ اِس نے یہ گھڑ لیا ہے۔ کہہ دو اگر میں نے اسے گھڑا ہے تو میرا جرم میرے ذمہ ہے۔ اور میں بری الذمہ ہوں اس سے جو تم جرم کرتے ہو۔ 35
ع3 وَاُوۡحِىَ اِلٰى نُوۡحٍ اَنَّهٗ لَنۡ يُّؤۡمِنَ مِنۡ قَوۡمِكَ اِلَّا مَنۡ قَدۡ اٰمَنَ فَلَا تَبۡتَئِسۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ۝	اور نوح کی طرف وحی کی گئی۔ کہ اب تیری قوم میں کوئی بھی ایمان نہیں لائے گا مگر وہی جو ایمان لا چکے۔ پس تُو غم نہ کر اس پر جو وہ عمل کرتے ہیں۔ 36
وَاصۡنَعِ الۡفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ فِى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا‌ ۚ اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ۝	حکم ہوا کہ ہمارے سامنے ایک کشتی بناؤ۔ اور حکم دیا تھا کہ ظالموں کے بارے ہمیں مخاطب نہ کرنا۔ یقیناً وہ تو غرق ہونے والے ہیں۔ 37
وَيَصۡنَعُ الۡـفُلۡكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيۡهِ مَلَاٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ سَخِرُوۡا مِنۡهُ‌ ؕ قَالَ اِنۡ تَسۡخَرُوۡا مِنَّا فَاِنَّا نَسۡخَرُ مِنۡكُمۡ كَمَا تَسۡخَرُوۡنَ ۝	اور وہ کشتی بنا رہا تھا اور جب اس کی قوم کے سردار اس کے پاس سے گزرتے تھے تو اُسے مذاق کرتے۔ اُس نے کہا اگر تم ہم سے مذاق کرتے ہو تو یقیناً وقت آنے والا ہے کہ ہم تم سے مذاق کریں گے جیسا کہ تم آج ہم سے مذاق کر رہے ہو۔ 38
فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ۝	پس تم جان لو گے کہ کس پر عذاب آتا ہے وہ اُسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر قائم رہنے والا عذاب اُترے گا۔ 39
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ قُلۡنَا احۡمِلۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ وَمَنۡ اٰمَنَ‌ ؕ وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۝	یہاں تک کہ جب آ گیا ہمارا حکم اور زمین کا پانی اُبل پڑا 1۔ ہم نے کہا اس کشتی میں مرد و زن (23/27) جو ایمان کی طرف جھکیں ہوں اور تیرے پیروکار ہوں سب کو سوار کر لے۔ یقیناً کچھ لوگوں پر قولِ عذاب ثابت ہو گیا ہے۔ اور کچھ لوگ ایمان لائے ہیں۔ اور اُس کے ساتھ سوائے تھوڑے سے لوگوں کے کوئی ایمان نہیں لایا۔ 40
وَقَالَ ارۡكَبُوۡا فِيۡهَا بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖٮهَا وَمُرۡسٰٮهَا‌ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَـغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝	اور نوح نے کہا کہ کشتی میں سوار ہو جاؤ اس کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے قانون کے مطابق ہے۔ بیشک میرا رب حفاظت دینے والا رحیم ہے۔ 41
وَهِىَ تَجۡرِىۡ بِهِمۡ فِىۡ مَوۡجٍ كَالۡجِبَالِ وَنَادٰى نُوۡحُ اۨبۡنَهٗ	اور یہ کشتی ان کو لے کر پہاڑوں جیسی طوفانی لہروں میں چل رہی تھی کہ نوح نے اپنے بیٹے کو آواز دی

وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

کیونکہ وہ الگ ہونے والوں میں تھا۔اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا۔اور تُو کافروں کا ساتھی نہ ہو جا۔42

قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝

اُس نے جواب دیا۔میں کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا۔وہ مجھے اس پانی سے بچا لے گا۔فرمایا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں ہے سوائے اُس کے جس پر وہ رحم کرے۔ اور اِن کے درمیان ایک لہر حائل ہوگئی اور وہ ڈوبنے والوں میں سے ہوگیا۔43

وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَ قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور حکم ہوا اے زمین! اپنے پانی کو نگل جا اور اے بادل! تھم جا اس طرح پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی ایک شرف ومجد کے مقام 2 پر جا ٹھہری اور حکم ہوا کہ ظالم قوم کے لئے اللہ کی رحمت سے دوری ہے۔ 44

تفہیمات: 1۔فَارَ التَّنُّوْرُ 11/40۔فَارَ کا سہ حرفی مادہ ف و ر ہے جس کا معنی جوش مارنا اور اُبلنا ہے۔ التَّنُّوْرُ فاعل ہے۔التَّنُّوْرُ نے جوش مارا ہے یا اُبل پڑا ہے تو یہاں التَّنُّوْرُ سے مراد چشمہ ہے یا زمین کا پانی مراد ہے۔
2۔وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ 11/44۔ الْجُوْدِيِّ کا سہ حرفی مادہ ج ود(ن) ہے جس کے معنی عمدہ اور بہترین ہونے کے ہیں۔اس لحاظ سے کشتی کسی عمدہ زرخیز زمین پر ٹھہری ہے جہاں اُن کو روٹی، کپڑے اور رہائش میں خود کفالت حاصل ہوئی۔جو اُن کے لئے اللہ کی حاکمیت قائم کرنے کے لئے شرف و مجد کا مقام بن گیا تھا۔

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

اور نوح نے اپنے رب سے عرض کی اے میرے رب! بے شک میرا بیٹا تو میرے اہل میں تھا اور یقیناً تیرا وعدہ بھی سچّا ہے اور تُو احکم الحاکمین ہے۔45 فرمایا اے نوح! یقیناً وہ تیرے اہل میں سے نہیں۔یقیناً وہ بدکردار تھا۔پس تُ مجھ سے ایسا سوال نہ کر جس کے بارے تجھے علم نہیں ہے۔یقیناً میں تجھے واعظ کرتا ہوں ایسی دعا کرنے سے تُو جاہلوں میں سے ہو جائے گا۔46

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَ تَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

عرض کی اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں تجھ سے دعا کروں جس کا مجھے علم نہیں۔اور اگر تُو نے مجھے محفوظ نہ کیا اور تُو نے مجھ پر رحم نہ کیا تو میں خاسرین میں سے ہو جاؤں گا۔47

قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

اللہ نے فرمایا اے نوح! ہماری طرف سے اس کشتی سے سلامتی کے ساتھ اُتر جا اور تجھ پر اور تیرے ساتھی اُن سب پر برکات ہوں اور ایسے لوگ بھی ہوں گے کہ ہم اُنہیں فائدہ تو دیں گے پھر اُن کو ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ 48

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ ع4

یہ مذکورہ غیب کی خبریں، ہم انہیں تیری طرف وحی کرتے ہیں۔ ان خبروں کو نہ تُو اور نہ تیری قوم اس سے پہلے جانتی تھی۔ پس صبر کر یقیناً آخر انجام کار نافرمانی سے بچنے والوں کا ہے۔ 49

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝

اور عاد کی طرف اُن کا بھائی ہود بھیجا۔ اُس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی غلامی اختیار کرو۔ اُس کے سوا تمہارا کوئی حاکم نہیں۔ تم صرف اللہ پر جھوٹی افترٰی پردازیاں کرنے والے ہو۔ 50

يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

اے میری قوم! میں تم سے اس دعوت پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔ نہیں ہے میرا اجر مگر اُس پر جس نے مجھے پیدا کیا ہے کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے ہو۔ 51

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝

اوراے میری قوم! اپنے رب سے غلطیوں کی معافی طلب کرو پھر اُسی کی طرف رجوع کرو وہ بادلوں سے تم پر زوردار بارشیں برساتا ہے اور تمہاری قوت میں اور اضافہ کرتا ہے اور تم مجرم بن کر روگردانی نہ کرو۔ 52

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

کہنے لگے اے ہود! آپ ہمارے پاس کوئی کھلی دلیل نہیں لائے اور نہ ہی تیرے کہنے پر ہم اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں۔ اور نہ ہی ہم تجھے ماننے والے ہیں۔ 53

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝

ہم تجھے اس کے سوا کچھ نہیں کہتے کہ ہمارے کچھ معبودوں نے تجھے آسیب زدہ کر دیا ہے۔ اُس نے کہا بے شک میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بری الذمہ ہوں اس سے جو تم شریک ٹھہراتے ہو۔ 54

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

اُس اللہ کے سوا پھر تم سب مل کر میرے خلاف چال چلو پھر مجھے مہلت بھی نہ دو (6/81)۔ 55 میں تو صرف اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں جو میرا اور تمہارا بھی رب ہے۔ کوئی جاندار نہیں ہے مگر وہی اُس کو قابو میں رکھنے والا ہے۔ یقیناً میرا رب ہی صراطِ مستقیم پر ہے۔ 56

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَ يَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝٥٧

پس اگر تم پھر جاؤ تو میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے وہ پیغام جس کے ساتھ مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا۔ میرا رب اقتدار تمہارے سوا کسی اور قوم کو دے دے گا۔ اور تم اُس کا ذرا سا بھی نقصان نہ کر سکو گے۔ بے شک میرا رب ہر شے پر نگران ہے۔ 57

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝٥٨

اور جب ہمارا عذاب آیا تو ہم نے ہود اور جو لوگ اُس کے ساتھ ایمان لائے تھے اُنہیں اپنی رحمت سے نجات دی۔ اور ہم نے اُنہیں سخت عذاب سے نجات دی تھی۔ 58

وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝٥٩

اور یہ قومِ عاد ہے اُنہوں نے اپنے رب کے حکموں کا انکار کیا اور اُس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر ظالم و سرکش کے حکم کی اتباع کی۔ 59

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝٦٠ ع5

اس دنیا میں لعنت پڑی اور قیامت کے دن بھی لعنت ہی پڑے گی۔ خبردار! بلاشبہ عاد نے اپنے رب کا انکار کر دیا تھا۔ خبردار! قومِ عاد کے لئے لعنت ہے جو ہود کی بھی قوم تھی۔ 60

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝٦١

اور ثمود کی طرف اُن کا بھائی صالح بھیجا۔ پس اُس نے کہا اے میری قوم! اللہ کے غلام بن جاؤ اُس کے سوا تمہارا کوئی حاکم نہیں ہے۔ اُسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور تم کو اس میں آباد کر دیا۔ پس تم اپنی اصلاح اُسی سے طلب کرو۔ پھر اسی کی طرف رجوع کرو۔ یقیناً میرا رب بہت ہی قریب، قبول کرنے والا ہے۔ 61

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝٦٢

اُنہوں نے کہا اے صالح! اس سے پہلے تُو ہماری امیدوں کا مرکز تھا۔ کیا تُو ہمیں روکے گا جن کی غلامی ہمارے بڑے کرتے تھے؟ یقیناً ہمیں شک ہے جس کی تُو ہمیں دعوت دیتا ہے، وہ مشکوک ہے۔ 62

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝٦٣

اُس نے کہا اے میری قوم! تم بتاؤ تو سہی اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے اپنی طرف سے مجھے رحمت عطا (21/107) فرمائی ہے۔ اگر میں اُس کی نافرمانی کروں تو اللہ کی پکڑ سے مجھے کون بچائے گا۔ پس تم میرا سوائے نقصان کے کوئی اضافہ نہیں کر سکتے۔ 63

وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا

لہٰذا اے میری قوم! یہ اللہ کا پیغام (7/79) ہے جو تمہارے لئے ایک ضابطہ

تَاْكُلْ فِیْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا حیات ہے۔اسے پھیلاؤ یہی اللہ کی زمین میں حکمرانی کریگا اور تم اُس
بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝ کو بُری نیت سے مت سمجھو ورنہ تم کو قریبی عذاب پکڑ لے گا۔64
فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِیْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ پس وہ اِسے ختم کرنے کے درپے ہوگئے 3 پھر اُس نے کہا تم اپنے
اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝ گھروں میں تین دن فائدہ اُٹھا لو یہ وعدہ جھوٹا نہیں ہے۔65

تفھیمات:3۔ فَعَقَرُوْهَا 11/65۔عَقَرُوْ کا سہ حرفی مادہ ع ق ر ہے. عقر (ض) کے معنی ہیں ذبح کرنا، چلنے سے روک دینا، ختم کر دینا (س) دہشت زدہ ہونا، متحیر ہونا، (ک) بانجھ ہونا، بے نتیجہ ہونا۔ ھا کی ضمیر ناقہ بمعنی کتاب ہے۔ وہ اس کتاب کی تبلیغ کو ختم کرنے کے درپے ہوگئے۔ **النـاقـه** کے لئے دیباچہ کا نمبر 72 دیکھ لیں۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّ الَّذِيْنَ پس جب ہمارا عذاب آ گیا تو ہم نے صالح کو اور جو اُس کے
اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ مِنْ خِزْیِ ساتھ مومن تھے سب کو اپنی رحمت سے اُس دن کے رسوا کن
يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِيْزُ ۝ عذاب سے بچا لیا۔ یقیناً تیرا رب قوت والا غلبے والا ہے۔66
وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا اور ظالموں کو ایک زبردست چنگھاڑ نے پکڑ لیا پھر وہ اپنے گھروں میں
فِیْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اوندھے منہ پڑے ہوئے تھے۔67 گویا کہ وہ کبھی اس بستی میں بسے ہی
اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا نہ تھے۔خبردار! یقیناً قوم ثمود نے اپنے رب کا کفر کیا تھا۔خبردار! ثمود کے
ع6 لِّثَمُوْدَ ۝ وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ لئے لعنت ہے۔68اور یقیناً ہمارے رسول ابراہیم کے پاس بشارت
بِالْبُشْرٰی قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لے کر آئے تھے۔اُنہوں نے سلام کیا اور اُس نے بھی جواباً سلام کہا
لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ۝ پس اُس نے ایک بھنا ہوا بچھڑا (51/26) لانے میں دیر نہ کی۔69
فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ پس جب اُس نے دیکھا کہ اُن کے ہاتھ اس طرف نہیں بڑھ رہے۔تو
وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا اُن کو اجنبی جانا۔اور اُن سے دل میں خوف محسوس کیا۔اُنہوں نے کہا
تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰی قَوْمِ لُوْطٍ ۝ نہ ڈر بے شک ہم قومِ لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔70
وَ امْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا اور اُس کی بیوی کھڑی تھی پس وہ ہنس پڑی۔پس ہم نے اُس کو
بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ۝ اسحاق اور اسحاق کی پشت سے یعقوب کی بشارت دی۔71
قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓی ءَ اَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا اُس نے کہا ہائے حیرت ہے! کیا میں بڑھیا جنوں گی (51/29)؟ اور یہ
بَعْلِیْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِيْبٌ ۝ میرا خاوند بھی بوڑھا ہے۔یقیناً یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے۔72
قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اُنہوں نے کہا۔کیا تم اللہ کے فیصلے پر تعجب کرتی ہو۔
اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اللہ کی رحمت اور اُس کی برکات ہیں گھر والوں پر۔
اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ یقیناً وہ شرف و مجد والا بادشاہ ہے۔73

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ۝ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ۝ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ج اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ج وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ۝ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ط وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ط قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ط اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ج وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۝ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ۝ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ط اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ط اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ط اَ لَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۵ مَّنْضُوْدٍ ۝ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ط وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ۝ ع7

پس جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور اُسے خوش خبری بھی پہنچ گئی تو وہ ہم سے قومِ لوط کے بارے جھگڑنے لگا۔ 74 یقیناً ابراہیم تحمل والے، نرم دل، رجوع کرنے والے تھے۔ 75 اُنہوں نے کہا اے ابراہیم! اس سے اعراض کر۔ یقیناً یہ تیرے رب کا حکم آ چکا ہے۔ اور یقیناً اُن کے پاس عذاب آنے والا ہے جو ٹلنے والا نہیں ہے۔ 76

اور جب ہمارے رسول لوط کے پاس آئے تو وہ اِن کے بارے مغموم ہوئے اور اُن کی حفاظت کے بارے ہاتھ تنگ پایا اور کہا یہ بڑی مصیبت کا دن ہے۔ 77 اور اُس کے پاس اُس کی قوم جذباتی ہو کر دوڑتی ہوئی آئی۔ اور وہ پہلے بھی بُرے کام کرتے تھے۔ اُس نے کہا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں (جو تمہاری بیویاں ہیں 26/166) یہ تمہارے لئے حلال ہیں۔ پس تم اللہ کی نافرمانی سے بچو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی اچھا انسان نہیں ہے۔ 78 کہنے لگے یقیناً تو جانتا ہے کہ ہمارے لئے تیری بیٹیوں میں کوئی حقیقی دلچسپی نہیں اور تُو یقیناً جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں۔ 79 کہا کاش میرے پاس تمہارے خلاف قوت ہوتی یا میں پناہ لے سکتا کسی سہارے کی جو بہت مضبوط ہوتا۔ 80

اُنہوں نے کہا اے لوط! ہم تیرے رب کے رسول ہیں یہ تیری طرف نہیں پہنچ سکتے۔ پس تو اپنے اہل کے ساتھ رات کے وقت نکل جا اور تم میں کوئی بھی اِن سے الفت نہ رکھتا ہو مگر تیری بیوی اِن میں ہے یقیناً یہ عذاب اِس کو پہنچنے والا ہے جو اِن کو پہنچے گا یقیناً اِس کا وعدہ صبح کا وقت ہے۔ کیا صبح کا وقت قریب نہیں ہے؟ 81 پس جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے اِس بستی کو اُلٹ پُلٹ کر کے تباہ کر دیا اور ہم نے اس بستی پر پے در پے پتھر برسائے۔ 82 تیرے رب کی طرف سے یہ ایک قانونی تقاضہ تھا اور یہ ظالموں سے دور نہیں۔ 83

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝٨٤

اور مدین کی طرف اُن کا بھائی شعیب بھیجا۔ اُس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی غلامی اختیار کرو تمہارا اُس کے سوا کوئی حاکم نہیں۔ ماپ اور تول میں کمی نہ کرو۔ میں تمہیں خوشحال دیکھتا ہوں لیکن میں تمہارے بارے گھیرنے والے عذاب کے دن سے ڈرتا ہوں ہے۔ 84

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝٨٥

اور اے میری قوم! ماپ اور تول کو انصاف سے پورا کرو اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم کرکے نہ دو اور زمین میں فساد نہ مچاتے پھرو۔ 85

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ۬ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝٨٦

اللہ کے پاس باقی رہنے والا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم اللہ کو ماننے والے ہو اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔ 86

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝٨٧

اُنہوں نے کہا۔ اے شعیب کیا تیری صلٰوۃ یعنی وحی تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم ترک کر دیں جو کام/عبادت ہمارے بڑے کرتے تھے اور اپنے مالوں میں جو ہم چاہیں نہ کریں۔ یقیناً تُو بڑا بردبار، بھلائی کرنے والا تھا۔ 87

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝٨٨

اُس نے کہا اے میری قوم مجھے بتاؤ تو سہی کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنی طرف سے بہترین علم عطا کیا ہے اور میں نہیں چاہتا ہوں کہ تمہاری مخالفت کر کے وہی کام کروں جن سے میں تمہیں روکتا ہوں۔ میں جہاں تک بھی استطاعت رکھتا ہوں سوائے اصلاح کے کچھ نہیں چاہتا ہوں اور یہ توفیق اللہ کی مدد کے بغیر مجھ میں نہیں ہے۔ میں اُسی پر بھروسہ اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ 88

وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝٨٩

اُس نے کہا اے میری قوم! میری مخالفت تمہیں مجرم بنا دے گی یہ کہ تم کو اسی طرح کا عذاب پہنچے گا جیسا قومِ نوح اور قومِ ھود اور صالح کو پہنچا تھا۔ اور قومِ لوط تو تم سے کوئی زیادہ فاصلے پر نہیں ہے۔ 89

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝٩٠

اور اپنے رب سے اپنی حفاظت طلب کرو۔ پھر اُسی کی طرف رجوع کرو۔ یقیناً میرا رب مہربان محبت کرنے والا ہے۔ 90

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ
وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ج وَلَوْلَا رَهْطُكَ
لَرَجَمْنٰكَ ز وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ ط وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ط
اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾
وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ط
سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ لا مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ
وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ط وَ ارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ
رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا
وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ
اَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ لا
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ط اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ
كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا
ع8 مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ لا
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ
فِرْعَوْنَ ج وَ مَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾
يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ
النَّارَ ط وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾
وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ط بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ
عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾
وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا

اُنہوں نے کہا اے شعیب! ہمیں زیادہ سمجھ نہیں آتی اِس کی جو آپ کہتے
ہو اور ہم تجھے اپنے میں کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تیری برادری نہ ہوتی تو ہم
تجھے سنگسار کر دیتے۔ اور تُو ہمارے مقابلے میں زبردست نہیں ہے۔ 91
اُس نے کہا اے میری قوم! کیا تم کو اللہ کے مقابلے میں میری
برادری زیادہ عزیز ہے۔ اور تم نے اللہ کو پسِ پشت ڈال دیا ہے۔
بے شک میرا رب جو تم عمل کرتے ہو اُسے گھیرے ہوئے ہے۔ 92
اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ تم
جان لو گے کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کرے گا اور
کون جھوٹا ہے اور تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار
کر رہا ہوں۔ 93 اور جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے شعیب اور
جو اُس کے ساتھ ایمان لائے سب کو نجات دی جو ہماری
طرف سے ایک رحمت تھی۔ اور ظالموں کو ایک عذاب
نے پکڑ لیا۔ پس وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے تھے۔ 94
گویا کہ وہ اس بستی مے بسے ہی نہ تھے۔ خبردار! مدین والوں
کیلئے لعنت ہے جیسا کہ قوم ثمود پر لعنت تھی۔ 95 اور یقیناً ہم نے
موسٰی کو آیات یعنی واضح دلائل کے ساتھ بھیجا تھا۔ 96
فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف۔ پس لوگوں نے فرعون
کے حکم کی اتباع کی اور فرعون کا حکم بھلائی والا نہیں تھا۔ 97
قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے ہوگا۔ پھر اُن کو آگ میں داخل کر
دے گا۔ بہت ہی بُرا داخلہ ہے جہاں وہ داخل ہوں گے۔ 98
اِس دنیا میں اور قیامت کے دن بھی لعنت اِن کے پیچھے لگا دی
گئی ہے یہ بہت ہی بُرا انعام ہے جو دیا جائے گا۔ 99
یہ مذکورہ بالا بستیوں کی خبریں ہیں جن کو ہم تیرے سامنے بیان کر
رہے ہیں۔ اِن میں کچھ قائم ہیں اور کچھ مٹ چکی ہیں۔ 100
ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا تھا۔ بلکہ اُنہوں نے خود اپنے اوپر

اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ
اٰلِهَتُهُمُ الَّتِىْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ شَىْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ
وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ۝۱۰۱

ظلم کیا تھا۔ پس اُن کو اُن کے معبودوں نے کوئی فائدہ نہیں
دیا جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے۔ جب تیرے
رب کا حکم آ گیا تھا۔ اور اُنہوں نے اُن کو سوائے تباہی کے
اور کسی شے میں زیادہ نہیں کیا۔ 101

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى
وَهِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝۱۰۲

اور یہ تیرے رب کی پکڑ ہے وہ اُس وقت بستی کو پکڑتا ہے
جب وہ ظالم ہو یقیناً اُس کی پکڑ سخت دردناک ہے۔ 102

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ
الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ
النَّاسُ وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝۱۰۳

یقیناً مذکورہ واقعات میں نشانِ راہ ہیں اُن کیلئے جو آخرت کے
سزا سے ڈرتے ہیں۔ یہ لوگوں کو اُس کے سامنے جمع کرنے کا
دن ہے۔ حقیقت ہے کہ یہ حاضر کئے جانے کا دن ہے۔ 103

وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ۝۱۰۴ ؕ

اور ہم اسے مئوخر نہیں کر رہے مگر ایک شمار شدہ مدت تک کیلئے۔ 104

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ج
فَمِنْهُمْ شَقِىٌّ وَّ سَعِيْدٌ ۝۱۰۵

جس دن آئیگا، کوئی فرد اُس سے بات نہ کر سکے گا مگر اُسکے قانون کے
مطابق پس اِن میں بد بخت اور کچھ خوش بخت ہونگے۔ 105

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا
زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۝۱۰۶ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا
دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ
رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝۱۰۷

پس جو بد بخت ہیں وہ آگ میں ہوں گے۔ اُن کیلئے آگ میں
چلاّنا اور دھاڑیں مارنا ہے۔ 106 ہمیشہ اِسی میں رہیں گے جب
تک سمٰوات وارض قائم رہیں گے یقیناً تیرے رب نے جو قانون
بنایا ہے بلا شبہ تیرا رب کرنے والا ہے جو وہ ارادہ کرتا ہے۔ 107

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا
مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝۱۰۸

اور جو خوش بخت ہیں وہ جنت میں ہوں گے۔ ہمیشہ اُسی میں
رہیں گے جب تک سمٰوات وارض قائم ہیں یقیناً تیرے رب نے
جو مشیت بنائی ہے۔ یہ عطا ہے جو کبھی منقطع نہیں نہ ہوگی۔ 108

فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰۤؤُلَآءِ ؕ
مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ
ع9 وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝۱۰۹ ع

پس تُو شک میں نہ ہونا اُس سے جن کی وہ عبادت کرتے ہیں۔ وہ نہیں
عبادت کرتے مگر جیسے اُن کے بڑے پہلے عبادت کیا کرتے تھے۔
اور یقیناً ہم اِن کو بغیر کمی کے اِن کا پورا پورا حصہ دیں گے۔ 109

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝۱۱۰

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ پس اُس میں اختلاف کیا گیا تھا اگر
تیرے رب کی طرف سے قانون پہلے سے نہ بنا ہوتا تو اِن کے درمیان
فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ اس کے بارے سخت شک میں ہیں۔ 110

وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ
اَعْمَالَهُمْ ط اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾
فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ
وَلَا تَطْغَوْا ط اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾
وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ لا وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ
الَّيْلِ ط اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ط
ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
وَ اصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ
مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ
الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ
اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ج وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى
بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً
وَّاحِدَةً وَّ لَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ لا
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ط وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ط
وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا
نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ج وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ

اور یقیناً تیرا رب سب کو اُن کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔
یقیناً وہ اِس سے باخبر ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔111
پس تُو اور جو تیرے ساتھ رجوع کرے ثابت قدم رہو جیسا تمہیں حکم دیا
گیا اور تم سرکشی نہ کرو۔ یقیناً وہ دیکھ رہا ہے جو تم کر رہے ہو۔112
ظالم لوگوں کی رکنیت اختیار نہ کرنا ورنہ تم بھی جہنم کی لپیٹ
میں آ جاؤ گے اور تمہارے لئے اللہ کے سوا دوسرے سرپرست
نہ ہوں گے پھر تم مدد نہ کئے جاؤ گے۔ 113
دن کے دونوں حصوں میں درسِ قرآن (11/87) قائم کر رات کے
حصے کے ساتھ۔ یقیناً قرآن کی تعلیم برائیوں کو ختم کرے گی۔ یہ
نصیحت ہے ذکر کرنے والوں کیلئے۔114(17/78,25/5)
اور اپنے قرآنی نظریہ پر ثابت قدم رہو تو یقیناً اللہ ایسے محسنین کے
اجر کو ضائع نہیں کرے گا۔115 پس تم سے پہلے بستیوں میں
اچھے کام کرنے والے کیوں نہیں ہوئے۔ جو زمین میں فساد کو
روکتے مگر تھوڑے ہی تھے جن کو ہم نے اِن ظالموں سے الگ کر
دیا تھا۔ اور ظالم لوگ تو اِن آسائشوں کے پیچھے ہی پڑے رہے
جن میں وہ عیش کرتے تھے۔ اور وہ مجرم تھے۔116
اور تیرا رب ایسا نہیں کہ وہ کسی بستی کو ظلم سے ہلاک کر دے۔ جب کہ
اُس کے رہنے والے قرآن سے اصلاح کرنے والے ہوں۔117
اور اگر تیرا رب جبراً چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن
ارادہ و اختیار کی وجہ سے وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے ۔118
مگر جس پر تیرا رب رحم کرے اور اسی قانونِ رحمت کے مطابق
اِن کو پیدا کیا ہے۔ اور تیرے رب کا قانون پورا ہو گیا کہ میں
سرکش لیڈروں اور عام لوگوں سے جہنم بھر دوں گا۔ 119
اور رسولوں کے حالات جو ہم تیرے سامنے بیان کرتے ہیں تا
کہ تیرے دل کو تثبیت ہو اور اس میں تیرے پاس حق آ گیا ہے

الْحَقُّ وَ مَوْعِظَةٌ وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	اور یہ واقعات مومنوں کے لئے واعظ اور نصیحت ہیں۔120
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝	اور کہہ دو اُن کو جو نہیں مانتے کہ تم اپنی جگہ عمل کرو اور ہم بھی اپنی جگہ عمل کرنے والے ہیں۔ 121 تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔
وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ ع10	122 یقیناً سمٰوات وارض کا علمِ غیب صرف اللہ کے پاس ہے اور اُسی کی طرف اُس کے تمام معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ پس اُسی کی غلامی اختیار کرو اور اُسی پر بھروسہ کرو اور تیرا رب بے خبر نہیں ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔123

سورۃ نمبر 11 کا خلاصہ :

1 تا 24 آیات میں قرآن، مفصل ہونے کا ذکر ہے۔ اللہ کا تعارف ہے۔ مشرکوں کی باتوں سے تنگ آ کر قرآن کو چھوڑنے کا ذکر ہے۔ دس سورتیں بنانے کا چیلنج ہے۔ اس سے پہلے کتابِ موسیٰ امام اور رحمت تھی۔ آخرت کا تذکرہ کافر آخرت میں خسارہ پائیں گے اور ایمان والوں کے لئے جنت ہے۔ اندھا، بہرا اور سننے، دیکھنے والا برابر نہیں ہوتے۔ 25 تا 49 نوح سلام علیہ'' کی مثالی دعوت اور اُس کے ساتھیوں کے عزم و استقلال کا تذکرہ ہے۔ آخر مخالفین کی غرقابی اور نوح کے ساتھیوں کی نجات کا ذکر ہے۔ صبر کی تلقین ہے اور متقین کی کامیابی کا وعدہ ہے۔ 50 تا 111 آیات میں ھود، صالح، کی بے مثال دعوت کا ذکر ہے۔ پھر ابراہیم کے مہمانوں کا اور لوط کی قوم، بدعملی اور اُس پر اللہ کے عذاب کا ذکر ہے۔ پھر شعیب کی بے مثال دعوت کا ذکر ہے۔ یہ سب اپنے اعمال کی وجہ سے تباہ ہوئے ہیں۔ آخرت کا تصور ہے کہ سزا ختم نہیں ہوئی۔ جنت اور جہنم میں جانے کا فیصلہ تو ابھی باقی ہے۔ اس میں شک نہ کرنا اُس دن پورا پورا بدلہ دیں گے۔ 112 تا 123 آیات میں ہے، ظالموں کی جماعت کا رکن نہ بننا ورنہ آگ تمہیں پکڑ لے گی۔ صبح و شام تعلیمِ قرآن کی کلاسز کا حکم ہے۔ بہت کم لوگ دنیا میں فساد روکتے ہیں ظالم لوگ تو آسائشوں کے پیچھے ہی پڑے ہوئے ہیں اور وہ سب مجرم ہیں۔ اللہ اصلاح کرنے والوں کو ہلاک نہیں کرتے۔ یہ قصص اس لئے بیان کئے ہیں تا کہ اس سے داعیِ قرآن کے دل کی تثبیت ہو۔ ان میں حق ہے ہدایت ہے اور نصیحت ہے۔ جو ایمان نہیں لاتے اُن سے دوٹوک اپنی علیحدگی کا اعلان کرو اور خود اللہ ہی پر بھروسہ کرو۔

☆ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ☆

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰن الۡحَكِيۡمِ

سورۃ نمبر ۱۲ تا ۱۴

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورة یوسف 12

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلامحنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

الٓرٰ قف تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۝ قف
الٓرٰ ۔ یہ کھول کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیات ہیں۔ 1

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۝
یقیناً ہم نے اِسے نازل کیا ہے یہ ایک واضح قرآن 1 ہے تا کہ تم سمجھ جاؤ۔ 2

تفهيمات: 1۔قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا 12/2۔دو اسموں کا مجموعہ ہے۔مرکبِ توصیفی ہے۔ عَرَبِیًّا صفت ہے اور قُرۡءٰنًا موصوف اوراسمِ جنس ہے۔کل اور جز ہردو کے لئے مستعمل ہے۔ماانزل اللہ کتاب ہو یا اُس کا کوئی جز ہو اُس کے لئے قرآن کا لفظ استعمال ہوسکتا ہے۔عَرَبِیًّا قرآن کی صفت ہے اس کے معنی واضح ہونے کے ہیں۔وضاحت، فصاحت، بلاغت اور لفظ کے مادے کی ترتیب وترکیب کے لحاظ سے کوئی دوسری زبان اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔اس لئے عربی کی ضد عجمی ہے۔جس کے معنی گونگا کے ہوتے ہیں جو بول نہیں سکتا۔اس لئے قرآن کی صفت عَرَبِیًّا یعنی اسے بولنے والی کتاب بھی کہا جاسکتا ہے۔غور کریں تو معلوم ہوجاتا ہے کہ یہ اللہ کی تحریر نہیں تقریری انداز ہے۔اللہ خطاب کررہا ہے۔کہیں رسول کو اور کہیں مومنوں کو کہیں کافروں اور کہیں منافقوں کو اور کہیں سارے انسانوں کو خطاب ہورہا ہے۔اللہ نے پہلے ڈائریکٹ نبی سے کلام کیا اور بذریعہ نبی انسانوں سے کلام کرتا ہے اور اب بذریعہ کتاب ہر انسان سے اللہ کلام کررہا ہے۔اسی لئے اسے کلام اللہ کہتے ہیں۔

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡکَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ بِمَاۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ ۖق وَ اِنۡ کُنۡتَ مِنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الۡغٰفِلِیۡنَ ۝ اِذۡ قَالَ یُوۡسُفُ لِاَبِیۡهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیۡ رَاَیۡتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوۡکَبًا وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ رَاَیۡتُهُمۡ لِیۡ سٰجِدِیۡنَ ۝

ہم تیرے سامنے ایک بہترین واقعہ بیان کررہے ہیں اِس قرآن کے ذریعے جو ہم نے تیری طرف وحی کیا ہے۔اور یقیناً تُو اس سے پہلے بے خبروں میں سے تھا۔ 3 یاد کرو جب یوسف نے کہا اے ابّا جان! یقیناً میں نے گیارہ ستارے اور شمس وقمر کو دیکھا ہے۔میں نے اُن کو اپنی فرماں برداری کی حالت میں دیکھا ہے۔ 4

قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقۡصُصۡ رُءۡیَاکَ عَلٰۤی اِخۡوَتِکَ فَیَکِیۡدُوۡا لَکَ کَیۡدًا ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ۝

اُس نے کہا اے بیٹا! اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے نہ بیان کرنا کیونکہ وہ تیرے لئے کوئی خفیہ چال چلیں گے۔یقیناً شیطان انسان کے لئے ایک کھلا دشمن ہے۔ 5

وَ کَذٰلِکَ یَجۡتَبِیۡکَ رَبُّکَ وَ یُعَلِّمُکَ مِنۡ تَاۡوِیۡلِ الۡاَحَادِیۡثِ وَ یُتِمُّ نِعۡمَتَهٗ عَلَیۡکَ وَ عَلٰۤی اٰلِ یَعۡقُوۡبَ کَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤی اَبَوَیۡکَ مِنۡ قَبۡلُ اِبۡرٰهِیۡمَ وَ اِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّکَ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ۝ ع1 لَقَدۡ کَانَ فِیۡ یُوۡسُفَ وَ اِخۡوَتِهٖۤ اٰیٰتٌ لِّلسَّآئِلِیۡنَ ۝

اور اس طرح تیرا رب تجھے منتخب کرے گا اور ان باتوں کی حقیقت معلوم کرنے کی وہ تجھے صلاحیت دے گا اور وہ اپنی نعمت تجھ پر اور آلِ یعقوب پر پوری کرے گا جیسا کہ اُس نے اِس نعمت کو اِس سے پہلے تیرے آباء ابراہیم اور اسحاق پر پورا کیا تھا یقیناً تیرا رب علم والا حکمت والا ہے۔ 6 یقیناً یوسف اور اُس کے بھائیوں کے واقعہ میں جستجو کرنے والوں (41/10) کیلئے نشاناتِ ہدایت ہیں۔ 7

اِذۡ قَالُوۡا لَيُوۡسُفُ وَاَخُوۡهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيۡنَا مِنَّا وَ نَحۡنُ عُصۡبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنِ ۚۖ ﴿۸﴾ اقۡتُلُوۡا يُوۡسُفَ اَوِ اطۡرَحُوۡهُ اَرۡضًا يَّخۡلُ لَـكُمۡ وَجۡهُ اَبِيۡكُمۡ وَ تَكُوۡنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ قَوۡمًا صٰلِحِيۡنَ ﴿۹﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ لَا تَقۡتُلُوۡا يُوۡسُفَ وَاَلۡقُوۡهُ فِىۡ غَيٰبَتِ الۡجُبِّ يَلۡتَقِطۡهُ بَعۡضُ السَّيَّارَةِ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا لَـكَ لَا تَاۡمَنَّا عَلٰى يُوۡسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوۡنَ ﴿۱۱﴾ اَرۡسِلۡهُ مَعَنَا غَدًا يَّرۡتَعۡ وَ يَلۡعَبۡ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّىۡ لَيَحۡزُنُنِىۡۤ اَنۡ تَذۡهَبُوۡا بِهٖ وَاَخَافُ اَنۡ يَّاۡكُلَهُ الذِّئۡبُ وَاَنۡتُمۡ عَنۡهُ غٰفِلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوۡا لَـئِنۡ اَكَلَهُ الذِّئۡبُ وَ نَحۡنُ عُصۡبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوۡا بِهٖ وَ اَجۡمَعُوۡۤا اَنۡ يَّجۡعَلُوۡهُ فِىۡ غَيٰبَتِ الۡجُبِّ ۚ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ لَـتُنَبِّئَنَّهُمۡ بِاَمۡرِهِمۡ هٰذَا وَ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوۡۤ اَبَاهُمۡ عِشَآءً يَّبۡكُوۡنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبۡنَا نَسۡتَبِقُ وَ تَرَكۡنَا يُوۡسُفَ عِنۡدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئۡبُ ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ بِمُؤۡمِنٍ لَّنَا وَلَوۡ كُنَّا صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوۡ عَلٰى قَمِيۡصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَـكُمۡ اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ ؕ وَ اللّٰهُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۸﴾

یاد کرو جب اُنہوں نے کہا تھا کہ یوسف اور اُس کا بھائی ہمارے باپ کو ہمارے مقابلے میں زیادہ پیارے ہیں۔حالانکہ ہم ایک قوی جماعت ہیں۔یقیناً ہمارا باپ ایک واضح غلطی میں مبتلا ہے۔8 یوسف کو قتل کر دو یا کسی دوسری جگہ اسے پھینک دو۔تمہارے باپ کی توجہ صرف تمہارے لئے خالص ہو جائے۔اور اس کے بعد تم صالح لوگ بن جاؤ۔9
اِن میں سے ایک نے کہا یوسف کو قتل نہ کرو اور اُسے کسی گہرے کنوئیں میں پھینک دو کوئی قافلہ اِسے نکال کر لے جائے گا۔اگر تم کرنیوالے ہو تو یہی کرو۔10 انہوں نے عرض کی اے ہمارے ابّا جان آپ کو کیا پریشانی ہے؟ کہ یوسف کے بارے آپ ہم پر اعتبار نہیں کرتے۔حالانکہ ہم یقیناً اُس کے خیر خواہ ہیں۔11 آپ اُسے کل ہمارے ساتھ بھیج دیں۔ وہ کھائے پیئے اور کھیلے کودے گا۔اور ہم یقیناً اُس کے محافظ ہیں۔12
اُس نے کہا تمہارا اُسے لے جانا مجھے غم زدہ کرے گا اور میں ڈرتا ہوں کہ اُسے بھیڑیا کھائے اور تم اُس سے بے خبر ہو جاؤ۔13
اُنہوں نے کہا یقیناً اگر اُسے بھیڑیا کھائے تو ہم ایک قوی جماعت ہیں۔یقیناً اِس وقت ہم نقصان اُٹھانے والے ہوں گے۔14
جب وہ اُسے لے گئے اور اُنہوں نے اُسے گہرے کنوئیں میں ڈالنے پر اتفاق کیا اور ہم نے اُس کے ذہن میں بات ڈالی کہ تُو ان کو ان کے اس کام کے بارے ایک دن بتائے گا اور وہ یہ شعور نہیں رکھتے۔15
وہ اپنے باپ کے پاس شام کے وقت روتے ہوئے آئے ۔16
انہوں نے کہا اے ہمارے ابّا جان! ہم دوڑ کا مقابلہ کر رہے تھے اور ہم نے یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا پس اُس کو بھیڑیا کھا گیا۔اور آپ ہماری بات ماننے والے نہیں اگر چہ ہم سچّے ہیں۔17
اور وہ اُس کی قمیض پر جھوٹا خون لگا کر لائے تھے۔اُس نے کہا ایسی بات نہیں ہے بلکہ تمہارے ذہنوں نے اپنی طرف سے یہ جھوٹ گھڑ لیا ہے۔ پس صبر بہتر ہے۔اور اللہ ہی مددگار ہے اس پر جو تم بیان کر رہے ہو۔18

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۹

اورایک قافلہ آیا پس اُنہوں نے اپنے پانی والے کو بھیجا تو اُس نے کنوئیں میں اپنا ڈول ڈالا۔ کہا خوش خبری ہو یہ بچّہ ہے اور اُنہوں نے اسے بھی سامانِ میں ساتھ چھپالیا۔ اللہ تو خوب جانتا تھا جو وہ کرر ہے تھے۔19

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَ كَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ ۝۲۰ ع2

اور اُنہوں نے اُسے ایک معمولی سی قیمت چند درہم میں فروخت کر دیا۔ کیونکہ وہ اُس میں کوئی رغبت رکھنے والے نہیں تھے۔20

وَ قَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۱

اور اُس نے اپنی بیوی سے کہا جس نے اُسے مصر سے خریدا تھا۔ اِسے عزت و احترام سے رکھنا ہوسکتا ہے کہ یہ ہمیں فائدہ دے اور ہم اسے اپنا بیٹا بنا لیں۔ اور اس طرح ہم نے یوسف کو اس ملک میں ٹھکانہ دیا۔ اور تا کہ ہم باتوں کی حقیقت جاننے کی اُسے تعلیم دیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن لوگوں کی اکثریت نہیں جانتی۔21

وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝۲۲

اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا تو ہم نے اُسے قوتِ فیصلہ اور علمِ وحی بھی عطا کردیا۔ اسی طرح ہم محسنین کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔22

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۲۳

اور وہ جس عورت کے گھر میں تھا اُس نے اُس سے بُرائی کا مطالبہ کیا 2 اور اُس نے دروازوں کو بند کیا اور کہنے لگی آجاؤ میں تیرے لئے حاضر ہوں۔ یوسف نے کہا اللہ کی پناہ! یقیناً وہ میرا رب ہے جس نے مجھے بہترین ٹھکانہ دیا۔ یقیناً حقیقت ہے کہ ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔23

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَ هَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۝۲۴

اور یقیناً اُس نے یوسف کے ساتھ بُرائی کا پختہ ارادہ کرلیا تھا۔ یوسف بھی اُس کے ساتھ یہی ارادہ کرلیتا اگر اُس نے اپنے رب کی روشن تعلیم نہ پائی ہوتی۔ اس تعلیم سے ایسا ہی ہوتا ہے تا کہ ہم اُس سے بُرائی اور بے حیائی کو پھیر دیں۔ یقیناً وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھا۔24

تفہیمات: 2۔رَاوَدَتْهُ 12/23۔:رَاوَدَتْهُ میں ہٗ واحد مذکر غائب کی مفعولی ضمیر ہے اور تائے تانیث واحد موءنث غائب کی فاعلی ضمیرِ مستتر ہے۔ رَاوَدَ، يُرَاوِدُ کے معنی آنے جانے کے ہیں۔ اور اس کی اصل وہ قوت ہے جو شہوتِ حاجت اور خواہش وامل سے مرکب ہو اور غیر سے نزاع ہو یعنی دوسرے سے خواہش کا مطالبہ کرنا جو وہ نہ چاہتا ہو۔ آیت مذکورہ کا مطلب واضح ہوگیا کہ عزیز کی بیوی نے یوسف سے جس خواہش کا مطالبہ کیا تھا یوسف ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لئے اس معاملے میں نزاع تھا۔ لوط کی قوم نے لوط سے اُس کے مہمانوں کے بارے بھی اسی قسم کا مطالبہ کیا تھا۔(54/37)

وَاسۡتَبَقَا الۡبَابَ وَقَدَّتۡ قَمِيۡصَهٗ مِنۡ دُبُرٍ وَّ اَلۡفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الۡبَابِ‌ؕ قَالَتۡ مَا جَزَآءُ مَنۡ اَرَادَ بِاَهۡلِكَ سُوۡٓءًا اِلَّاۤ اَنۡ يُّسۡجَنَ اَوۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۲۵ قَالَ هِىَ رَاوَدَتۡنِىۡ عَنۡ نَّفۡسِىۡ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡ اَهۡلِهَا‌ ۚ اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ وَهُوَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۝۲۶ وَاِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ فَكَذَبَتۡ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝۲۷ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيۡصَهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنۡ كَيۡدِكُنَّ‌ ؕ اِنَّ كَيۡدَكُنَّ عَظِيۡمٌ ۝۲۸ يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ۘ وَاسۡتَغۡفِرِىۡ لِذَنۡۢبِكِ ‌ۖ‌ ۚ اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِـئِيۡنَ ۝۲۹ ع3

جب دونوں دروازے کی طرف دوڑے تو اُس نے یوسف کی قمیض پیچھے سے کھینچ کر پھاڑ دی۔ دونوں نے اُس کے خاوند کو دروازے کے پاس پایا۔ اُس نے کہا۔ نہیں سزا اُس کی جو تیری بیوی سے بُرا ارادہ کرے سوائے قید اور دردناک سزا کے ۔25 یوسف نے کہا کہ اِس نے مجھ سے بُرائی کا مطالبہ کیا تھا۔ اُس کے اہل میں سے ایک شاہد نے گواہی دی کہ اگر اُس کی قمیض آگے سے پھٹی ہے تو اُس نے سچ کہا اور یوسف جھوٹوں میں ہے۔26 اور اگر اُس کی قمیض پیچھے سے پھٹی ہے تو عورت نے جھوٹ بولا اور وہ سچّوں میں ہے۔27 پس جب اُس نے اُس کی قمیض پیچھے سے پھٹی دیکھی تو بولا یہ تمہارا عورتوں کا مکر وفریب ہے۔ یقیناً تمہارے مکر وفریب بڑے غضب کے ہیں۔28 اے یوسف! تو اِس معاملے سے درگزر کر۔ اے عورت! تو اپنے گناہ کی معافی طلب کر۔ یقیناً تو خطا کاروں میں سے ہے۔29

وَقَالَ نِسۡوَةٌ فِى الۡمَدِيۡنَةِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰٮهَا عَنۡ نَّفۡسِهٖ‌ ۚ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا‌ ؕ اِنَّا لَنَرٰٮهَا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝۳۰ فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ اَرۡسَلَتۡ اِلَيۡهِنَّ وَاَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتۡ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنۡهُنَّ سِكِّيۡنًا وَّقَالَتِ اخۡرُجۡ عَلَيۡهِنَّ‌ ۚ فَلَمَّا رَاَيۡنَهٗۤ اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ وَقُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيۡمٌ ۝۳۱

شہر کی عورتوں نے کہا عزیز کی بیوی نے اپنے غلام سے اُس کی خواہش کے خلاف گناہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وہ غلام تو اُس کا محبوب بن گیا ہے۔ یقیناً ہم اِس عورت کو صریحاً گمراہ سمجھتی ہیں۔30 پس جب اُس نے اُن کا پروپیگنڈہ سنا تو اُس نے اُنہیں پیغام بھیجا۔ اور اُن کے لئے بڑی آرام دہ جگہ تیار کی اور اُن میں سے ہر ایک کو پُروقار مقام دیا 3۔ اور یوسف کو کہا کہ اِن عورتوں کے پاس خدمت کے لئے جاؤ۔ پس جب اُنہوں نے اُس کے کردار کی بڑائی پائی تو اُنہوں نے اپنی بُرائی کی قوت کو بے بس پایا۔ بول پڑیں حَاشَ لِلّٰهِ! یہ عام انسان نہیں ہے۔ نہیں ہے یہ مگر بہت شریف نوکر (2/248) ہے۔31

تفھیمات: (3) اَعۡتَدَتۡ، مُتَّکَاً، سِکِّیۡنًا 12/31۔ اَعۡتَدَتۡ کے معنی ہیں اُس نے تیار کیا مزید فیہ باب افتعال سے ہے۔ مُتَّکَاً کا سہ حرفی مادہ و ک ء ہے اور یہ مزید فیہ باب افتعل سے ہے۔ اصل میں اوتکا ہے واؤ تا میں بدل کر تا میں مدغم کر دی ہے۔ اِتَّکَأَ ماضی غائب کا صیغہ بن گیا جس کے معنی ٹیک لگا کر بیٹھنے اور کھانا کھانے کے ہیں۔ اسی فعل سے مُتَّکَاً اسم ظرف مکان ہے۔ اس میں میم ظرف کی ہے جس کے معنی آرام دہ جگہ۔ سِکِّیۡنًا س ک ن سے ہے جس کے معنی کسی جگہ رہنے کے ہیں۔ سکون وتسکین کے ہیں۔

سِکِّیۡنًا سے سکون دینے والی چیزیں یا ساکن کردینے والی چیزیں ہیں۔چھری یا چاقو بھی اس لئے مراد لیا جاتا ہے کہ جس پر یہ ہتھیار
چلے اُسے ساکن کردیتا ہے۔یہاں چاقو اور چھریاں اس لئے مراد نہیں ہیں کہ عزیزِ مصر کی بیوی نے اپنے جیسا شاہی ماحول مہیا کرکے
اُنہیں یوسف کو پھسلانے کے لئے چیلنج دیا ہے کہ جو کام میں نہیں کرسکی تم کرکے دکھاؤ۔پورا وقت اور ساز وسامان دے کر یوسف کو
اُن کے پاس بھیجا گیا ہے۔نفاذِ وحی کے بغیر امیرزادیوں کے بُرے ماحول کا نقشہ دکھایا گیا ہے کہ اُنہوں نے بھی بغیر کسی حیل وحجت
کے یہ بُرا کام کرنے کا چیلنج قبول کرلیا۔جب یوسف کو پھسلانے کے اُنکے تمام حربے ناکام ہوگئے تو اُن عورتوں نے بے بسی میں یہ
اظہار کردیا کہ یہ تو بڑا شریف نوکر ہے اور اُس کے بڑے کردار کی بھی قائل ہوگئیں۔ عزیزِ مصر کی بیوی نے کہا یہ ہے وہ یوسف جس کے
بارے تم مجھے طعنے دیتی ہو۔لگتا ہے کہ نوکروں کو پھسلانا اِن امیرزادیوں کا روزمرّہ کا کام تھا۔اگر کوئی نوکر امیرزادی کے بہکاوے میں
نہ آئے تو دوسری عورتیں اُس کے بارے پروپیگنڈہ کرتی تھیں اسی لئے عزیزِ مصر کی بیوی نے ہار نہیں مانی اور کہا میں اس نوکر
کو پھسلاؤں گی یا اس کو قیدخانے میں بھیجوں گی۔آج بھی ماڈرن معاشرے کی بدمعاشی کو اس قرآنی معیار پر
تعلیمِ وحی کے ذریعے پرکھا جا سکتا ہے۔وحی کی تعلیم کے بغیر یہ جنسی بدمعاشی عروج پر ہے۔اب تو اس بدمعاشی
کا نام شرافت اور ماڈرن سوسائٹی رکھ دیا گیا ہے۔ھذا شئی ''عجیب''

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِىْ لُمْتُنَّنِىْ فِيْهِ ؕ
وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ
وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ
وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ
السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَىَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِىْۤ
اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّىْ كَيْدَهُنَّ
اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾
فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ
كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾
ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا
الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع4
وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُ
هُمَاۤ اِنِّىْۤ اَرٰىنِىْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ
الْاٰخَرُ اِنِّىْۤ اَرٰىنِىْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِىْ
خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ

اُس نے کہا یہی ہے جس کے بارے تم سب مجھے ملامت زدہ کرتی ہو۔اور یقیناً
میں نے اُس کی خواہش کے خلاف اُس سے بُرائی کا مطالبہ کیا تھا۔پس وہ
بچنا چاہتا ہے۔اور البتہ اگر اُس نے نہ کیا جو میں اُسے حکم دے رہی ہوں۔تو
یقیناً وہ قید کیا جائے گا اور ذلیلوں میں سے ہوگا۔32 یوسف نے دعا کی اے
میرے رب! قیدخانہ مجھے محبوب ہے اُس بُرائی سے جس طرف وہ مجھے دعوت
دیتی ہے۔اگر تُو نے اِن کے مکرو فریب مجھ سے نہ ہٹائے تو میں اِن کے
مکروفریب میں پھنس جاؤں گا اور جاہلوں میں سے ہوجاؤں گا۔33
پس اُس کے رب نے اُس کی دعا قبول فرمالی۔پس اُس سے عورتوں کی
چالوں کو ہٹا دیا۔یقیناً حقیقت ہے کہ وہی سننے والا جاننے والا ہے۔34
پھر اُن کے لئے عورت کا جرم ظاہر ہوگیا اس کے بعد کہ اُنہوں نے حقائق کو سمجھ
لیا تھا۔یہی فیصلہ کیا کہ یوسف کو ایک مدت تک قید میں رکھیں گے۔35
اور اُس کے ساتھ قیدخانہ میں دو جوان بھی داخل ہوئے۔اِن دونوں
میں سے ایک نے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں پھلوں کا رس
نچوڑ رہا ہوں۔اور دوسرے نے کہا میں نے خواب دیکھا کہ میں اپنے
سر پر روٹیاں اُٹھائے ہوئے ہوں اور اُسے پرندے کھا رہے ہیں۔ہمیں

اِنَّا نَرٰئکَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝
قَالَ لَا یَاْتِیْکُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِہٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُکُمَا
بِتَاْوِیْلِہٖ قَبْلَ اَنْ یَّاْتِیَکُمَا ؕ ذٰلِکُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ
رَبِّیْ ؕ اِنِّیْ تَرَکْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰہِ وَھُمْ بِالْاٰخِرَةِ ھُمْ کٰفِرُوْنَ ۝
وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْۤ اِبْرٰھِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَ
یَعْقُوْبَ ؕ مَا کَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِکَ بِاللّٰہِ مِنْ
شَیْءٍ ؕ ذٰلِکَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ عَلَیْنَا وَعَلَی
النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْکُرُوْنَ ۝
یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ
خَیْرٌ اَمِ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ ۝
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖۤ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْھَآ
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُکُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰہُ بِھَا مِنْ
سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ ؕ اَمَرَ اَلَّا
تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ ؕ ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ
وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝
یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُکُمَا
فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا ج وَ اَمَّا الْاٰخَرُ
فَیُصْلَبُ فَتَاْکُلُ الطَّیْرُ مِنْ رَّاْسِہٖ ؕ
قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ ۝
وَقَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْھُمَا اذْکُرْنِیْ
عِنْدَ رَبِّکَ ز فَاَنْسٰهُ الشَّیْطٰنُ ذِکْرَ رَبِّهٖ
فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ ۝ ع
وَقَالَ الْمَلِکُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ
یَّاْکُلُھُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْبُلٰتٍ خُضْرٍ
وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّھَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ

ع5

اس کی حقیقی تعبیر بتاؤ۔ یقیناً ہم آپ کو محسنین سمجھتے ہیں۔36
یوسف نے کہا۔تمہارے پاس کھانا نہیں آئے گا جو تمہیں دیا جاتا ہے مگر
میں تم کو پہلے اس کی تعبیر بتادوں گا۔ یہ تعبیر اُس علم میں ہے جو مجھے
میرے رب نے مجھے سکھائی ہے۔ بے شک میں نے تو اس قوم کا دین
چھوڑ دیا ہے۔ جو اللہ کو نہیں مانتے اور آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔37
اور میں نے اپنے ا بآء ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے دین کی
اتباع کر لی ہے۔ ہمارے لئے جائز نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی
شے کو شریک ٹھہرائیں۔ یہ ہم پر اور تمام لوگوں پر اللہ کا فضل
ہے لیکن لوگوں کی اکثریت یہ بات نہیں مانتی۔38
اے میرے قید خانے کے ساتھیوں! بتاؤ کیا بہت سے متفرق
رب بہتر ہیں یا ایک ہی اللہ جو بڑے ہی غلبے والا ہے؟39
تم نہیں غلامی کرتے مگر اسماء (شخصیات، رسم ورواج، اور بت) ہیں۔ جن کی
غلامی کرنے کے لئے تم اور تمہارے بڑوں نے تعارف کرایا ہے۔ جن
کے لئے اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ اللہ کے سوا حقِ حکمرانی کسی کا
نہیں ہے۔ اُس نے تو یہ حکم دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی غلامی اختیار نہ
کرو۔ یہی محکم دین ہے۔ لیکن لوگوں کی اکثریت علم ہی نہیں رکھتی۔40
اے میرے قید خانے کے ساتھیوں! تم میں سے ایک تو اپنے آقا
کو پھلوں کا مشروب پلائے گا اور جو دوسرا ہے وہ پھانسی دیا
جائیگا۔ پھر پرندے اُس کو سر سے نوچ کھائیں گے۔ اس بات کا
مکمل جواب دیا گیا ہے جس کے بارے تم پوچھ رہے تھے۔41
اور یوسف نے اُسے کہا جس کا یقین تھا کہ وہ اُن میں نجات پانے والا
ہے کہ وہ اپنے آقا سے میرا ذکر کرے۔ پس شیطان نے اُسے آقا سے
ذکر کرنا بھلادیا۔ پس یوسف کئی سال تک اس قید خانے میں رہا۔42
اور بادشاہ نے کہا میں نے خواب دیکھا ہے کہ سات موٹی گائیں جن کو
سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ سات اناج کی ہری بھری بالیاں ہیں اور
دوسری سات خشک ہیں۔ اے درباری مشیروں میرے خواب کے

رُءۡ یَایَ اِنۡ کُنۡتُمۡ لِلرُّءۡیَا تَعۡبُرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍ ۚ وَ مَا نَحۡنُ بِتَاۡوِیۡلِ الۡاَحۡلَامِ بِعٰلِمِیۡنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِیۡ نَجَا مِنۡهُمَا وَادَّکَرَ بَعۡدَ اُمَّۃٍ اَنَا اُنَبِّئُکُمۡ بِتَاۡوِیۡلِهٖ فَاَرۡسِلُوۡنِ ﴿۴۵﴾ یُوۡسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیۡقُ اَفۡتِنَا فِیۡ سَبۡعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاۡکُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَّ سَبۡعِ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیۡۤ اَرۡجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزۡرَعُوۡنَ سَبۡعَ سِنِیۡنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدۡتُّمۡ فَذَرُوۡهُ فِیۡ سُنۡۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّمَّا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ یَاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ سَبۡعٌ شِدَادٌ یَّاۡکُلۡنَ مَا قَدَّمۡتُمۡ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّمَّا تُحۡصِنُوۡنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ یَاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ عَامٌ فِیۡهِ یُغَاثُ النَّاسُ وَ فِیۡهِ یَعۡصِرُوۡنَ ﴿۴۹﴾ ع6

وَقَالَ الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوۡلُ قَالَ ارۡجِعۡ اِلٰی رَبِّکَ فَسۡـَٔلۡهُ مَا بَالُ النِّسۡوَۃِ الّٰتِیۡ قَطَّعۡنَ اَیۡدِیَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ بِکَیۡدِهِنَّ عَلِیۡمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطۡبُکُنَّ اِذۡ رَاوَدۡتُّنَّ یُوۡسُفَ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ قُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمۡنَا عَلَیۡهِ مِنۡ سُوۡٓءٍ ؕ قَالَتِ امۡرَاَتُ الۡعَزِیۡزِ الۡـٰٔنَ حَصۡحَصَ الۡحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدۡتُّهٗ عَنۡ نَّفۡسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۵۱﴾

بارے حقیقتِ حال بتاؤ اگر تم خوابوں کی تعبیر جانتے ہو۔ 43
اُنہوں نے کہا یہ تو بڑی عقل و شعور کی باتیں ہیں (52/32)۔ اور ہم اِن عقل و شعور والی باتوں کی تاویل جاننے والے نہیں ہیں۔ 44
اور دونوں میں جس نے نجات پائی۔ مدت کے بعد اُسے بات یاد آئی تو اُس نے کہا کہ میں تم کو اِس کی حقیقت بتاؤں گا۔ پس تم مجھے بھیجو۔ 45
اُس نے کہا اے یوسف سچّے! ہمیں خواب کی تعبیر بتاؤ جس میں سات موٹی گائیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات ہری بھری اور سات خشک بالیاں ہیں۔ تاکہ میں اس کی تعبیر لے کر لوگوں کی طرف پلٹوں تاکہ وہ جان لیں حقیقتِ خواب اور تیرے مرتبے کو۔ 46
یوسف نے کہا کہ تم سات سال کھیتی باڑی کرو گے۔ پس جو فصل کاٹو پھر اُسے اُس کے خوشوں میں محفوظ کر لو مگر تم اُس میں سے تھوڑا کھاتے رہو۔ 47 پھر اس کے بعد سات سال سختی کے آئیں گے۔ جو کچھ اِن سالوں کیلئے تم نے منصوبہ بندی کر کے جمع کیا ہو گا وہ کھاؤ گے مگر تھوڑا سا بیج کیلئے اس میں سے محفوظ کرو گے۔ 48
پھر اس کے بعد وہ سال بھی آئے گا کہ لوگوں کی فریاد رسی کی جائے گی۔ قحط سالی ختم ہو گی جس میں وہ پھلوں کے رس نچوڑیں گے۔ 49
بادشاہ نے کہا کہ یوسف کو میرے پاس لاؤ۔ پس جب اُس کے پاس رسول آیا تو یوسف نے کہا اپنے بادشاہ کے پاس لوٹ جا۔ پس اُسے پوچھ اُن عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنی بُرائی کی قوت کو بے بس پایا تھا۔ یقیناً میرا رب اُن کی چالوں کو جاننے والا ہے۔ 50
بادشاہ نے عورتوں کو پوچھا بتاؤ تمہارا کیا بیان ہے۔ جب تم نے یوسف سے اُس کی خواہش کے خلاف بُرائی کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا حَاشَ لِلّٰهِ! ہمیں اُس کے بارے بُرائی کا علم نہیں ہے۔ عزیز کی بیوی بولی اب حق ظاہر ہو چکا ہے۔ میں نے ہی اُس کی خواہش کے خلاف اُس سے بُرائی کا مطالبہ کیا تھا۔ یقیناً وہ سچّوں میں سے ہے۔ 51

ذٰلِکَ لِیَعۡلَمَ اَنِّیۡ لَمۡ اَخُنۡہُ بِالۡغَیۡبِ وَاَنَّ اللّٰہَ لَا یَہۡدِیۡ کَیۡدَ الۡخَآئِنِیۡنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَ قَالَ الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا کَلَّمَہٗ قَالَ اِنَّکَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾ وَ کَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنۡہَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَۃِ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ ع7 وَجَآءَ اِخۡوَۃُ یُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا عَلَیۡہِ فَعَرَفَہُمۡ وَ ہُمۡ لَہٗ مُنۡکِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ وَ لَمَّا جَہَّزَہُمۡ بِجَہَازِہِمۡ قَالَ ائۡتُوۡنِیۡ بِاَخٍ لَّکُمۡ مِّنۡ اَبِیۡکُمۡ ۚ اَلَا تَرَوۡنَ اَنِّیۡۤ اُوۡفِی الۡکَیۡلَ وَ اَنَا خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِیۡ بِہٖ فَلَا کَیۡلَ لَکُمۡ عِنۡدِیۡ وَ لَا تَقۡرَبُوۡنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوۡا سَنُرَاوِدُ عَنۡہُ اَبَاہُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ وَ قَالَ لِفِتۡیٰنِہِ اجۡعَلُوۡا بِضَاعَتَہُمۡ فِیۡ رِحَالِہِمۡ لَعَلَّہُمۡ یَعۡرِفُوۡنَہَاۤ اِذَا انۡقَلَبُوۡۤا اِلٰۤی اَہۡلِہِمۡ لَعَلَّہُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۲﴾

یوسف نے یہ اس لئے کروایا تا کہ وہ معاملہ ظاہر کردے کہ میں نے چھپ کر اُس کی خیانت نہیں کی۔ اور یقیناً اللہ خائنوں کی چال کو کامیاب نہیں کرتا۔52 اور میں اپنے نفس کو بری قرار نہیں دیتا۔ یقیناً نفس بُرائی کا حکم دینے والا ہے مگر وہی بچتا ہے جس پر میرا رب رحمت کردے۔ یقیناً میرا رب ہی اصلاح کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔53 اور بادشاہ نے کہا کہ اُس کو میرے پاس لاؤ۔ میں اُس کو اپنے لئے خاص کرنا چاہتا ہوں۔ پس جب اُس نے اُس سے گفتگو کی تو اُس نے کہا۔ آج یقیناً آپ ہمارے ہاں بااعتماد صاحب مرتبہ ہیں۔54 یوسف نے کہا مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کردو۔ یقیناً میں نگہبان علم رکھنے والا ہوں۔55 اور جیسا کہ مذکورہ ہے کہ ہم نے یوسف کو اس ملک میں تمکن دیا تھا اور اس ملک میں جس حیثیت سے جہاں بھی چاہتا اقامت پذیر ہوتا۔ ہم اپنی رحمت سے اُتنا ہی حصہ عطا کرتے جو ہم قانون سازی کرتے ہیں اور ہم ایسے محسنین کا اجر ضائع نہیں کرتے۔56 یقیناً مومنوں کے لئے آخرت کا بدلہ بہتر ہے۔ کیونکہ وہ نافرمانی سے بچتے ہیں۔57 قحط سالی میں یوسف کے بھائی بھی اُس کے پاس حاضر ہوئے تو اُس نے اُنہیں پہچان لیا۔ اور وہ اُس سے ناواقف تھے۔58 اور جب اُن کو اُن کے سامان کے ساتھ تیار کردیا۔ تو کہا۔ میرے پاس بھائی کو لاؤ جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں ماپ پورا دیتا ہوں اور بہترین مہمان نواز بھی ہوں۔59 پس اگر تم اُسے میرے پاس نہ لائے تو تمہارے لئے میرے پاس غلہ نہیں اور میرے پاس نہ آنا۔60 اُنہوں نے کہا کہ ہم اُس کے باپ کو اُسکی خواہش کے خلاف کہیں گے اور یقیناً ہم کرنیوالے ہیں۔61 اور اُس نے اپنے نوکروں کو حکم دیا کہ اِن کی پونجی بھی اِن کے بوروں میں رکھ دو تا کہ وہ اس کو پہچان لیں جب وہ اپنے اہلِ خانہ کی طرف پلٹ کر جائیں تا کہ وہ غلہ لینے واپس آئیں۔62

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا
مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا
نَكْتَلْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝63
قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ
عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝64 وَ لَمَّا فَتَحُوْا
مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۭ
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۭ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا
رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَ نَمِيْرُ اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ
اَخَانَا وَ نَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ
كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝65 قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ
حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ
بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ
وَكِيْلٌ ۝66 وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ
بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ
مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ ۚ وَ عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝67 وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ
حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ
عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً
فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَ اِنَّهٗ لَذُوْ
عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
ع8 النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝68 وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى
يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْٓ اَنَا

پس جب وہ اپنے باپ کی طرف لوٹے تو اُنہوں نے کہا اے ابّا جی!
غلہ سے ہمیں روکا گیا ہے۔ پس ہمارے ساتھ ہمارا بھائی بھیج تا کہ ہم
غلہ لائیں۔ اور یقیناً ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ 63
کہا کیا میں تم پر اِس کے بارے اعتماد کرلوں مگر جیسا میں اس کے بھائی
کے بارے پہلے کر چکا ہوں۔ پس اللہ بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہی
بڑا رحم کرنے والا ہے۔ 64 اور جب اُنہوں نے اپنا سامان کھولا اور
اُنہوں نے اپنی پونجی پائی جو اُن کی طرف لوٹائی گئی تھی۔ اُنہوں نے کہا
اے ابّا جان! ہمیں کیا چاہیے یہ ہماری پونجی بھی ہمیں لوٹائی گئی ہے۔ اور ہم
اپنے اہل کے لئے غلہ لائیں گے اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے
اور ہم ایک اُونٹ کا اضافی غلہ بھی لائیں گے۔ اُس کے لئے یہ غلہ
دینا معمولی بات ہے۔ 65 اُس نے کہا میں ہرگز نہیں بھیجوں گا
یہاں تک کہ تم مجھے اللہ کا پکا عہد نہ دو کہ یقیناً تم اسے میرے پاس لاؤ
گے سوائے اس صورت کہ تم سب گھیرے جاؤ۔ پس اُنہوں نے
اُسے پکا عہد دے دیا تو اُس نے کہا اللہ ہی اس پر وکیل ہے جو ہم عہد
کر رہے ہیں۔ 66 اور اُس نے نصیحت کی اے میرے بیٹو! تم
شہر میں ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ
دروازوں سے داخل ہونا لیکن یاد رکھو اللہ کی مخالفت میں کوئی شے
بھی فائدہ نہیں دیتی۔ حقّ حکومت صرف اللہ ہی کا ہے۔ میں
اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اور اُسی پر بھروسہ کرنا چاہیے بھروسہ
کرنے والوں کو۔ 67 اور جب وہ شہر میں داخل ہوئے جیسے
اُن کے باپ نے اُن کو نصیحت کی تھی۔ ظاہر ہے اللہ کے مقابلے
میں تو اُن کو کوئی شے بھی فائدہ نہیں دے سکتی تھی مگر یہ
نصیحت یعقوب کے دل کی خواہش تھی جسے اُنہوں نے پورا کیا
تھا۔ یقیناً وہ علم والا تھا اس لئے کہ ہم نے اُسے علم دیا تھا۔ لیکن
لوگوں کی اکثریت نہیں جانتی۔ 68 اور جب وہ یوسف کے پاس
پہنچے تو اُس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس ٹھکانہ دیا اور اُسے بتایا کہ میں تیرا

اَخُوْكَ فَلاَ تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝ قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّا ذَا تَفْقِدُوْنَ ۝ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝

بھائی ہوں۔پس تُو افسوس نہ کر اُس سلوک کا جو وہ کرتے رہے ہیں۔69 پس جب اُن کواُن کے سامان کے ساتھ تیار کر دیا تو اُس نے اپنے بھائی کے سامان میں سقایہ رکھ دیا 4 ۔پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا۔اے قافلے والو!تم توچور ہو۔70 اُنہوں نے کہااوراُن کی طرف متوجہ ہوئے کہ تم کیانہیں پاتے ہو۔71 اُنہوں نے کہا ہم بادشاہ کا صواع نہیں پاتے ہیں۔اور اُس کے لئے جو اُسے لائے ۔ایک اُونٹ غلے کا انعام ہے اور میں اِس کا ضامن ہوں۔72 کہنے لگے اللہ کی قسم تم جانتے ہو کہ ہم اس لئے نہیں آئے کہ زمین میں فساد کریں اور نہ ہی ہم چور ہیں۔73 اُنہوں نے پوچھا اُس کی سزا کیا ہے اگر تم جھوٹے ہوئے تو۔74

تفہیمات:4) فَلَمَّاجَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ : 12/70۔پس جب اُن کو اُن کے سامان کے ساتھ تیار کر دیا تو اُس نے اپنے بھائی کے سامان میں سقایہ رکھ دیا۔قرآن کے متن میں اَخِيْهِ میں ہٖ کی واحد ضمیر یوسف سلامٌ علیہ کے علاوہ اور کسی طرف نہیں جاتی۔اگر اُنکے بھائیوں نے رکھا ہوتا تو ضمیر جمع کی استعمال ہوتی۔پھر یوسف کا اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دینا اور اُسے بتا دینا کہ میں تیرا بھائی یوسف ہوں اب تو غمگین نہ ہونا۔اور اس بات کو صیغہ راز میں رکھنا۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سقایہ یوسف نے اپنے بھائی کے مشورے سے رکھا ہے۔12/78 میں اُنہوں نے کہا اے عزیزِ مصر!یقیناً اس کا باپ بہت بوڑھا ہے۔پس ہم میں سے ایک اس کی جگہ پکڑ لے۔بے شک ہم تجھے محسنین میں سمجھتے ہے۔تمام بھائیوں کی منت سماجت کے دوران یوسف کے بھائی کی خاموشی اور اپنے دفاع میں کوئی جملہ نہ کہنا۔جرم کا اعتراف ہے۔جس سے ثابت ہوتا ہے کہ یوسف نے اپنے بھائی کے مشورے سے اُسے اپنے پاس رکھنے کیلئے سقایہ رکھا ہے۔12/60 میں یوسف نے واضح الفاظ میں کہہ دیا تھا کہ اگر تم اُسے میرے پاس نہ لائے تو تمہارے لئے میرے پاس غلہ نہیں ہے۔پھر تم میرے پاس نہ آنا۔12/62 میں قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ اُس نے اپنے نوکروں کو حکم دیا کہ اِن کی پونجی بھی اِن کے بوروں میں رکھ دو تا کہ وہ اس کو پہچان لیں جب وہ اپنے اہلِ خانہ کی طرف پلٹ کر جائیں تا کہ وہ غلہ لینے واپس آئیں۔مذکورہ تمام سیاق وسباق سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ سقایہ یوسف نے اپنے بھائی کے مشورے سے اُس کے سامان میں رکھا تھا تا کہ وہ بھائی کو اپنے پاس رکھ لے۔پھر بڑے بھائی کا باپ کا وعدہ یاد دلانا اور گھر نہ جانے کا فیصلہ کرنا 12/80۔ بھائیوں کو اس کام میں ملوث ہونے سے بری قرار دیتا ہے۔یوسف کے بھائی کی خاموشی اور یوسف کے بارے بھی دوسرے بھائیوں کو نہ بتانا 12/76 آیت کی تصریف کے مطابق یوسف کا اپنے بھائی کے سامان میں سقایہ رکھنا ثابت کرتا ہے۔یہ بھائی کو اپنے پاس رکھنے کے لئے

یوسف کی تدبیر تھی۔ صُوَاعَ اور السِّقَایَةَ ایک ہی ہے۔ صُوَاعَ سونے یا چاندی کے پیالے کو کہتے ہیں اور السِّقَایَةَ پانی پینے والے برتن کو کہتے ہیں۔ یہ بادشاہ کا پانی پینے والا برتن ہے جو سونے یا چاندی کا بنا ہوا ہے جس کی گمشدگی کا اعلان ہوا ہے۔ اس میں ہمیں کوئی ابہام نہیں ہے۔ السِّقَایَة اور صُوَاعَ ایک ہی شے ہے جس کے لئے دو مترادف الفاظ کا استعمال ہے۔

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ۝۷۵ فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِیْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِیُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِیَاْخُذَ اَخَاهُ فِیْ دِیْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ۝۷۶ قَالُوْۤا اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا یُوْسُفُ فِیْ نَفْسِهٖ وَلَمْ یُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝۷۷ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَیْخًا كَبِیْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝۷۸ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝۷۹ فَلَمَّا اسْتَیْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِیًّا ؕ قَالَ كَبِیْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَیْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ یُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى یَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْۤ اَوْ یَحْكُمَ اللّٰهُ لِیْ ۚ وَ هُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ۝۸۰

ع9

کہنے لگے اُس کی سزا وہی شخص پائے گا جس کی بوری سے برآمد ہوگا۔ پس وہی اُس کا بدل ہے۔ اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ 75 پس اُس نے اپنے بھائی سے پہلے اُن کے سامان سے تلاشی شروع کی۔ پھر اُس نے اپنے بھائی کے سامان سے اُسے برآمد کر لیا۔ مذکورہ تدبیر کو ہم نے یوسف کے لئے کامیاب کیا۔ وہ اپنے بھائی کو اللہ کے بنائے ہوئے قانون کے سوا بادشاہ کے دین کے مطابق نہیں رکھ سکتا تھا۔ ہم درجات بلند کرتے ہیں اُس قانون کے مطابق جو ہم بناتے ہیں۔ حقیقت ہے کہ تمام علم والوں کے اوپر ایک علم والا ہے۔ 76 اُنہوں نے کہا کہ اگر اِس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کا بھائی بھی چوری کر چکا ہے۔ پس یوسف نے اس راز کو اپنے دل میں چھپا لیا (12/70) اور اسے اُن پر ظاہر نہیں کیا۔ دل میں کہا کہ تم کردار کے لحاظ سے بہت بُرے ہو اور اللہ جانتا ہے جو تم بیان کر رہے ہو۔ 77 اُنہوں نے کہا اے عزیزِ مصر! یقیناً اس کا باپ بہت بوڑھا ہے۔ پس ہم میں سے ایک اس کی جگہ پکڑ لے۔ بے شک ہم تجھے محسنین میں سے سمجھتے ہے۔ 78 اُس نے کہا اللہ کی پناہ! کہ جس کے پاس سے ہمارا مال برآمد ہوا ہے اُس کے سوا کسی اور کو ہم پکڑیں۔ یقیناً اُس وقت ہم ظالم ہوں گے۔ 79 پس جب وہ اُس سے مایوس ہو گئے تو اُنہوں نے الگ ہو کر مشورہ کیا۔ اُن کے بڑے نے کہا۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا؟ اور اس سے پہلے تم یوسف کے بارے کوتاہی کر چکے ہو۔ پس میں تو ہرگز یہ ملک نہیں چھوڑونگا جب تک میرا باپ مجھے اجازت نہ دے یا اللہ ہی میرے لئے فیصلہ کرے گا اور وہی بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ 80

اِرۡجِعُوۡۤا اِلٰۤی اَبِیۡکُمۡ فَقُوۡلُوۡا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابۡنَکَ سَرَقَ ۚ وَ مَا شَہِدۡنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمۡنَا وَ مَا کُنَّا لِلۡغَیۡبِ حٰفِظِیۡنَ ﴿۸۱﴾	تم سب اپنے باپ کی طرف لوٹ جاوٴ۔ پس اُسے کہواے ہمارے ابّا جان! یقیناً تیرے بیٹے نے چوری کی ہے۔اور ہم وہی گواہی دیتے ہیں جو ہمیں معلوم ہے۔اور ہم غیب کے نگہبان تو نہ تھے۔ 81
وَسۡـَٔلِ الۡقَرۡیَۃَ الَّتِیۡ کُنَّا فِیۡہَا وَ الۡعِیۡرَ الَّتِیۡۤ اَقۡبَلۡنَا فِیۡہَا ؕ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۸۲﴾	اور دریافت کرلو جس بستی میں ہم تھے اور اُس قافلے سے بھی جس میں ہم آئے ہیں اور یقیناً ہم سچّے ہیں۔82
قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَکُمۡ اَنۡفُسُکُمۡ اَمۡرًا ؕ فَصَبۡرٌ جَمِیۡلٌ ؕ عَسَی اللّٰہُ اَنۡ یَّاۡتِیَنِیۡ بِہِمۡ جَمِیۡعًا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۸۳﴾	اُس نے جواب دیا بلکہ یہ منصوبہ بھی تمہارے اپنے ذہنوں نے گھڑ لیا ہے۔پس صبر کرنا ہی اچھا ہے۔ اُمید ہے کہ اللہ اِن سب کو میرے پاس لائے گا۔ یقیناً وہی علم والا حکمت والا ہے۔83
وَ تَوَلّٰی عَنۡہُمۡ وَ قَالَ یٰۤاَسَفٰی عَلٰی یُوۡسُفَ وَ ابۡیَضَّتۡ عَیۡنٰہُ مِنَ الۡحُزۡنِ فَہُوَ کَظِیۡمٌ ﴿۸۴﴾	اور وہ اُن سے منہ پھیر کر چلے گئے اور کہا مجھے یوسف پر کس قدر افسوس ہے اور اُس کی آنکھیں غم کی وجہ سے آنسووٴں سے تر ہوگئیں۔پس وہ غم پر قابو پانے والا تھا۔84
قَالُوۡا تَاللّٰہِ تَفۡتَؤُا تَذۡکُرُ یُوۡسُفَ حَتّٰی تَکُوۡنَ حَرَضًا اَوۡ تَکُوۡنَ مِنَ الۡہٰلِکِیۡنَ ﴿۸۵﴾	اُنہوں نے کہا اللہ کی قسم آپ ہمیشہ یوسف کو یاد کریں گے یہاں تک کہ مرض میں مبتلا ہوجائیں یا ہلاک ہونے والوں میں سے ہوجائیں۔85
قَالَ اِنَّمَاۤ اَشۡکُوۡا بَثِّیۡ وَ حُزۡنِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ وَ اَعۡلَمُ مِنَ اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾	اُس نے کہا یقیناً میں اپنی پریشانی اور اپنا غم اللہ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔اور میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ہو۔86
یٰبَنِیَّ اذۡہَبُوۡا فَتَحَسَّسُوۡا مِنۡ یُّوۡسُفَ وَ اَخِیۡہِ وَ لَا تَایۡـَٔسُوۡا مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰہِ ؕ اِنَّہٗ لَا یَایۡـَٔسُ مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰہِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۸۷﴾	اے بیٹو! جاوٴ تم یوسف اور اُس کے بھائی کا پتہ لگاوٴ اور تم اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو جاوٴ۔ یقیناً اللہ کی رحمت سے تو کافر ہی مایوس ہوتے ہیں۔87
فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلَیۡہِ قَالُوۡا یٰۤاَیُّہَا الۡعَزِیۡزُ مَسَّنَا وَ اَہۡلَنَا الضُّرُّ وَ جِئۡنَا بِبِضَاعَۃٍ مُّزۡجٰىۃٍ فَاَوۡفِ لَنَا الۡکَیۡلَ وَ تَصَدَّقۡ عَلَیۡنَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَجۡزِی الۡمُتَصَدِّقِیۡنَ ﴿۸۸﴾	پھر جب وہ یوسف کے پاس آئے تو اُنہوں نے کہا اے عزیز! ہمیں اور ہمارے اہل کو قحط سالی کی تکلیف پہنچی ہے۔اور ہم تھوڑی سی پونجی بھی لائے ہیں ۔پس ہمیں غلہ پورا بھر کر دے اور ہم پر صدقہ کر۔یقیناً اللہ صدقہ کرنے والوں کو بدلہ دے گا۔88
قَالَ ہَلۡ عَلِمۡتُمۡ مَّا فَعَلۡتُمۡ بِیُوۡسُفَ وَ اَخِیۡہِ اِذۡ اَنۡتُمۡ جٰہِلُوۡنَ ﴿۸۹﴾	اُس نے پوچھا کیا تمہیں معلوم ہے جو تم نے یوسف اور اُس کے بھائی سے سلوک کیا تھا۔اِس وقت تم بالکل بے علم تھے۔89
قَالُوۡۤا ءَاِنَّکَ لَاَنۡتَ یُوۡسُفُ ؕ قَالَ اَنَا یُوۡسُفُ وَ ہٰذَاۤ اَخِیۡ ۫ قَدۡ مَنَّ اللّٰہُ عَلَیۡنَا ؕ اِنَّہٗ مَنۡ	اُنہوں نے پوچھا کیا یقیناً تو یوسف ہے؟ اُس نے کہا میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے۔یقیناً جو

يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ۝ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۝ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ۝ ع10 وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ۝ فَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّيْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۝ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ۝ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۝ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ۝ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ

نا فرمانی سے بچے اور صبر کرے پھر یقیناً اللہ ایسے محسنین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔90 اُنہوں نے کہا اللہ کی قسم یقیناً اللہ نے تجھے ہم پر فضیلت دے دی ہے اور ہم یقیناً خطا کار ہیں۔91

اُس نے کہا آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے۔اللہ تمہاری اصلاح کر دے گا۔کیونکہ وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔92 میری یہ شاہی قمیض لے جاؤ۔پھر اس کو میرے باپ کے سامنے پیش کرو تو وہ سب کچھ سمجھ جائے گا اور تم اپنے پورے خاندان کو میرے پاس لے آؤ۔93 اور جب یہ قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو اُن کے باپ نے کہا۔یقیناً میں یوسف کی حکومت پا رہا ہوں(8/46) اگر تم مجھے بہکا ہوا خیال نہ کرو۔94 اُنہوں نے کہا اللہ گواہ ہے کہ آپ وہی پُرانی بھول میں ہیں۔95 پس جب یوسف کی خوش خبری دینے والا آ گیا۔اُس نے اُس کے سامنے قمیض کو پیش کیا تو وہ سب کچھ سمجھ گیا۔اُس نے کہا۔میں نے تم کو نہیں کہا تھا کہ میں یقیناً اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ہو۔96 کہنے لگے اے ہمارے ابّا جان! ہمارے گناہوں کی بخشش مانگیں۔یقیناً ہم خطا کار ہیں۔97 کہا میں تو اپنے رب سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا۔یقیناً حقیقت میں تو وہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔98 پس جب وہ یوسف کے پاس آئے تو اُس نے اپنے والدین کو اپنے پاس عزت کا مقام دیا۔اور کہا مصر کی حکومت میں شامل ہو جاؤ۔ یقیناً اللہ نے امن دینے والا قانون بنایا ہے۔99

اور اُس نے اپنے والدین کو شاہانہ عزت و رفعت عطا کی5۔اور وہ سب اُس کے فرماں بردار بن گئے۔اور اُس نے کہا اے میرے ابّا جان! یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے۔اسے میرے رب نے سچّا کیا ہے۔اور اُس نے مجھ پر احسان کیا تھا جب اُس نے مجھے قید سے رہائی دلائی تھی اور تم کو بھی وہ بدوی علاقے سے لے آیا اس کے بعد کہ شیطانی جذبات نے میرے اور میرے بھائیوں میں پھوٹ ڈال دی تھی۔بے شک میرا

لَطِیۡفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّہٗ ھُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۰۰﴾ رب بہت ہی باریک بین ہے اُس کام کے لئے جو وہ کرنا چاہتا ہے۔ یقیناً وہی علم والا ہے حکمت والا ہے۔ 100

تفھیمات: 5۔وَرَفَعَ اَبَوَیۡہِ عَلَی الۡعَرۡشِ وَ خَرُّوۡا لَہٗ سُجَّدًا 12/100۔اوراُس نے اپنے والدین کوشاہانہ شان کے مطابق عزت ورفعت عطا کی۔اور وہ سب اُس کے فرماں بردار بن گئے۔12/4 آیت میں جس خواب کا ذکر ہے یہ اُس کی تعبیر ہے۔12/100 آیت کے اگلے حصے میں یوسف کا بیان یہی ہے وَقَالَ یٰۤاَبَتِ ھٰذَا تَاۡوِیۡلُ رُءۡیَایَ مِنۡ قَبۡلُ اوراُس نے کہا اے میرے ابّا جان! یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے۔یوسف مصر کا حکمران ہے لہٰذا والدین اور سب بھائیوں نے اُس کی حکمرانی کو تسلیم کیا ہے۔حکمرانی کو تسلیم کرنا ہی یوسف کے لئے سجدہ ہے۔حکمران کے لئے رشتوں کے آداب اپنی جگہ قائم ہوتے ہیں۔یہ رشتے کتنے ہی مقدس اور متبرک کیوں نہ ہوں کسی کی حکمرانی کو چیلنج نہیں کرتے۔حکمرانی تسلیم کرنے سے والدین ہوں یا باقی بزرگ ہوں کسی رشتے کی کوئی توہین نہیں ہوتی۔بیٹوں کی حکمرانی کے والدین باغی نہیں ہوتے اور نہ ہی بیٹوں کی حکومت تسلیم کرنے سے والدین کے احترام میں کسی قسم کی کمی کا کوئی سوال پیدا ہوتا ہے جس کی وجہ سے یہاں یوسف کے لئے والدین کے سجدے کی نفی کی جاتی ہے یہ قرینہ درست نہیں ہے۔اور یہ بھی حقیقت ہے کہ خواب کی تعبیر والدین کے سجدے کے بغیر نامکمل ہے۔خواب میں سورج اور چاند باپ اور ماں ہے اور گیارہ ستارے اُس کے بھائی ہیں۔ان تمام کے سجدہ سے مراد یوسف کی حکمرانی تسلیم کرنا ہے اس کے بعد ہی خواب کی تاویل مکمل ہوتی ہے۔

رَبِّ قَدۡ اٰتَیۡتَنِیۡ مِنَ الۡمُلۡکِ وَعَلَّمۡتَنِیۡ مِنۡ تَاۡوِیۡلِ الۡاَحَادِیۡثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۟ اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ۚ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۱﴾

یوسف دعا گو ہے۔اے میرے رب! آپ نے مجھے سلطنت دی اور خوابوں کی حقیقت جاننے کا علم عطا کیا۔آپ سمٰوات وارض کو پیدا کرنے والے ہیں۔آپ ہی دنیا اور آخرت (68/33) میں میرے سرپرست ہیں۔آپ مجھے فرماں برداری کی حالت میں موت دینا اور مجھے صالحین میں شامل کرنا۔101

ذٰلِکَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَیۡبِ نُوۡحِیۡہِ اِلَیۡکَ ۚ وَمَا کُنۡتَ لَدَیۡہِمۡ اِذۡ اَجۡمَعُوۡۤا اَمۡرَہُمۡ وَہُمۡ یَمۡکُرُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾

یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تیری طرف وحی کر رہے ہیں۔اُس وقت تُو اُن کے پاس نہیں تھا جب وہ اپنے کام پر متفق ہو گئے تھے۔ اور وہ سازشیں کر رہے تھے۔102

وَمَاۤ اَکۡثَرُ النَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰۳﴾

اگرچہ تُو بہت چاہتا ہے لیکن لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں ہے۔103

وَمَا تَسۡـَٔلُہُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ ہُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰۴﴾ ع11

اور تو اِن سے اس تبلیغ پر کوئی معاوضہ بھی نہیں مانگتا۔ یہ قرآن تو صرف لوگوں کے لئے نصیحت ہے۔104

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

اللہ کے تعارف کی کتنی نشانیاں ہیں سمٰوات وارض میں جن کو دیکھ کر وہ گزر جاتے ہیں۔ اور وہ اِن سے اعراض کرنے والے ہیں۔105 اِن کی اکثریت اللہ کو نہیں مانتی مگر وہ اللہ کا شریک ٹھہرانے والی ہوتی ہے۔106

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

کیا پھر وہ بے خوف ہو گئے ہیں یہ کہ اِن کے پاس کوئی عذاب آ جائے اللہ کے عذاب میں سے یا ان کے پاس اچانک قیامت آ جائے۔ اور وہ اس کا شعور ہی نہ رکھتے ہوں۔107

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

کہہ دو کہ یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف وحی (بصیرت) کی بنیاد پر دعوت دیتا ہوں اور جو میری اتباع کرتا ہے وہ بھی (3/20)۔ اور اللہ تو بے عیب قدرت والا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔108

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر مرد ہی ہوتے تھے۔ ہم بستیوں میں اِن مردوں کی طرف ہی وحی کرتے تھے۔ کیا پھر وہ زمین میں سیر نہیں کرتے پھر وہ دیکھیں کہ اُن کا انجام کار کیا ہوا ہے جو ان جیسے پہلے بھی گزر چکے ہیں۔ اور آخرت تو اُنہیں کی بہتر ہے جو نافرمانی سے بچ جائیں۔ کیا پھر بھی تم نہیں سمجھو گے۔109

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

حتّٰی کہ جب رسول جان گئے کہ لوگوں نے گمان کیا ہے کہ یقیناً اُن سے جھوٹ کہا گیا ہے تو اُن کے پاس ہماری مدد آ گئی۔ ہم نجات دیتے ہیں قانون کے مطابق جو ہم بناتے ہیں۔ اور ہمارا عذاب مجرم قوم سے لوٹایا نہیں جاتا۔110

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع12

یقیناً اِن کے واقعہ میں اہلِ عقل کے لئے بڑی عبرت ہے۔ قرآن ایسی حدیث نہیں ہے جو گھڑ لی ہو۔ بلکہ یہ اپنے سے پہلی اللہ کی ہر کتاب کی تصدیق کرتی ہے۔ اور ہر شے کی تفصیل ہے ہدایت اور رحمت کے حوالے سے اُن لوگوں کے لئے جو قرآن کو مفصّل واکمل مانتے ہیں۔111

سورة الرعد 13

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ وَالَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَـقُّ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝

الٓمّٓرٰ ۔ یہ ایک کتاب کی باتیں ہیں اور جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف حق نازل کی گئی ہے۔ لیکن لوگوں کی اکثریت اس کتاب کو نہیں مانتی۔ 1

اَللّٰهُ الَّذِىۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ يُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ ۝

اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمانی کرّوں کو بغیر ستونوں کے بلند کر دیا ہے۔ جن کو تو دیکھ بھی رہا ہے۔ پھر اُس نے اقتدار پر مکمل کنٹرول کر رکھا ہے۔1 اور اُسی نے شمس و قمر کو کام پر لگا رکھا ہے۔ سب مقررہ قانون کے مطابق چل رہے ہیں۔ وہی ہر کام کی تدبیر اور آیات کی تفصیل کرتا ہے۔ تا کہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کر لو۔ 2

تفهيمات: 1) ثُمَّ اسۡتَوٰى 13/2 :۔ اِسۡتَوٰی کے معنی برابر ہونا اور سیدھا ہونا کے ہوتے سویتُ الشیء فما استوٰی میں نے چیز کو سیدھا کیا لیکن وہ سیدھی نہیں ہوئی۔ اِسۡتَوٰی کے ساتھ جب حرفِ عَلٰی آتا ہے تو اس کے معنی قائم ہونے اور اقتدار پکڑنے کے اور جم کر بیٹھنے کے ہوتے ہیں۔ حرفِ اِلٰی کے ساتھ قصد و ارادہ کے معنی دیتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِىۡ مَدَّ الۡاَرۡضَ وَجَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡهٰرًا ؕ وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيۡهَا زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا اور ہر قسم کے پھل پیدا کر دیئے ہیں جن میں ملاپی جوڑے بنا دیئے ہیں۔ وہی رات سے دن کو ڈھانپتا ہے۔ یقیناً اِس میں اللہ کو ماننے کے لئے نشانات ہیں اُن کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ 3

وَفِى الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّزَرۡعٌ وَّنَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّغَيۡرُ صِنۡوَانٍ يُّسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۚ وَنُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰى بَعۡضٍ فِى الۡاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝

اور زمین میں قطعات باہم ملے ہوئے ہیں اور باغات انگوروں کے اور کھیتیاں بھی ہیں اور شاخے دار اور یک شاخہ کھجوریں ہیں۔ سب کو پانی ایک قسم کا دیا جاتا ہے۔ اور ہم ہی ذائقہ میں ان کے بعض کو بعض پر فضیلت دیتے ہیں۔ یقیناً اس میں بھی اللہ کے تعارف کے نشانِ راہ ہیں اُن کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔ 4

وَاِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ اُولٰۤـئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ وَاُولٰۤـئِكَ

اگر تُو تعجب کرے تو ان کا یہ کہنا عجیب ہے۔ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم از سرِ نو پیدا ہوں گے۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کا انکار کرتے ہیں۔ یہی ہیں جن کی

الۡاَغۡلٰلُ فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۵﴾ — گردنوں میں غلامی کے طوق ہیں۔یہی آگ والے ہیں۔وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔5

وَیَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالسَّیِّئَۃِ قَبۡلَ الۡحَسَنَۃِ وَ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِہِمُ الۡمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّکَ لَذُوۡ مَغۡفِرَۃٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلۡمِہِمۡ ۚ وَ اِنَّ رَبَّکَ لَشَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۶﴾ — اور وہ تجھ سے بھلائی سے پہلے ہی عذاب کی جلدی کر رہے ہیں۔حالانکہ اِن سے پہلے عذاب کے واقعات گزر چکے ہیں۔یقیناً تیرا رب لوگوں کے لئے اُن کے ظلم کے باوجود مغفرت والا ہے۔اور یقیناً تیرا رب سخت عذاب دینے والا بھی ہے۔6

وَ یَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡہِ اٰیَۃٌ مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرٌ وَّ لِکُلِّ قَوۡمٍ ہَادٍ ﴿۷﴾ — اور کافر کہتے ہیں کہ کیوں نہیں اِس کے رب کی طرف سے اِس پر معجزہ نازل کیا گیا(6/35)؟ یقیناً تُو صرف خبردار کرنے والا ہے اور ہر قوم کے لئے راہنما ہے(معجزے دکھانے والا نہیں ہوتا)۔7

ع 1

اَللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ کُلُّ اُنۡثٰی وَ مَا تَغِیۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَ مَا تَزۡدَادُ ؕ وَ کُلُّ شَیۡءٍ عِنۡدَہٗ بِمِقۡدَارٍ ﴿۸﴾ — اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ اُٹھائے پھرتی ہے اور ارحام جو گھٹاتے ہیں اور جو بڑھاتے ہیں اور ہر شے اُس کے ہاں ایک پیمانے کے مطابق ہے۔8

عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ الۡکَبِیۡرُ الۡمُتَعَالِ ﴿۹﴾ — وہی پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے وہی کبیر و بالاتر ہے۔9

سَوَآءٌ مِّنۡکُمۡ مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ وَ مَنۡ جَہَرَ بِہٖ وَ مَنۡ ہُوَ مُسۡتَخۡفٍۭ بِالَّیۡلِ وَ سَارِبٌۢ بِالنَّہَارِ ﴿۱۰﴾ — تم میں سے جو رازداری سے بات کرے اور جو اس کو اعلانیہ کرے اور جو رات کو چھپنے والا ہے یا دن کو کھلے عام چل پھر رہا ہے اللہ کے ہاں تم سب برابر ظاہر ہو۔10

لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡہِ وَمِنۡ خَلۡفِہٖ یَحۡفَظُوۡنَہٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِہِمۡ ؕ وَ اِذَاۤ اَرَادَ اللّٰہُ بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَہٗ ۚ وَمَا لَہُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ مِنۡ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ — اُسی کے لئے اس کے آگے اور پیچھے نگران ہیں۔وہ اللہ کے حکم سے اِسکی حفاظت کر رہے ہیں(6/61,86/4)۔یقیناً اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا 2 جب تک وہ اپنے ذہنی نظریات کو نہیں بدلتے(8/53)اور جب اللہ کسی قوم کو بدحال کرنے کا ارادہ کرلے تو پھر اِن بُرے حالات کو کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔اور اُس کے سوا اُن کا کوئی مددگار بھی نہیں ہے۔11

تفہیمات: 2) اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِہِمۡ ؕ 13/11 یقیناً اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ اپنے ذہنی نظریات کو نہیں بدلتے(8/53) اچھے یا بُرے انقلاب ذہنوں کی نظریاتی تبدیلی سے آتے ہیں۔ انقلاب کا بنیادی روٹ بھی قلب ہے۔قلب یعنی ذہنی تبدیلی سے بُرے حالات اچھے حالات میں بدل جاتے ہیں اور اچھے حالات بُرے حالات میں بدلتے ہیں۔اللہ کا قانون ہے جس کی تنفیذ کی اللہ پوری قدرت رکھتا ہے۔اس قانون کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ ذہن میں نظریات اور عقائد کا علم ہوتا ہے لہٰذا انسان کے جیسے نظریات ہوتے ہیں ویسے ہی وہ اعمال کرتا ہے۔یہ نظریہ اور عمل جس کا ذمہ دار انسان ہے اسی کا ردِ عمل خارجی کائنات میں ہوتا ہے۔اللہ نے فرمایا وَلَوۡ اَنَّ اَہۡلَ الۡقُرٰۤی اٰمَنُوۡا وَ اتَّقَوۡا لَفَتَحۡنَا عَلَیۡہِمۡ

بَـرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِـنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ 7/96 ترجمہ۔ کاش بستیوں والے ایمان بالغیب لے آتے اور اللہ کی نافرمانی سے بچتے تو یقیناً ہم اِن پر سمٰوات وارض کی برکات کھول دیتے لیکن انہوں نے تو اللہ کے پیغام کو جھٹلایا تھا پھر ہم نے اِن کو پکڑ لیا اس وجہ سے کہ وہ خلافِ قرآن کام کرتے تھے۔ 7/96 یہ آیت تدبر کرنے والوں کیلئے آیت سلطان'' مبین'' ہے کہ اللہ اور آخرت پر درست نظریہ عملِ صالح کی بنیاد ہے۔ اس طرح ارض وسموات سے برکات نازل ہوتی ہیں۔ قرآن کی تاریخی لیبارٹری میں اللہ نے ثابت کر دیا ہے۔ وہ مومنوں کو کس طرح نجات دیتا اور مجرموں کو عذاب سے دوچار کرتا ہے۔ یہ کائنات میں ایمان وتقوٰی اور کفر ونافرمانی کے ردِعمل کا واضح ثبوت ہے۔ ماضی کے واقعات جو اللہ نے بتائے ہیں ایمان بالغیب کا حصہ ہیں۔ اور جو عذاب ہمارے سامنے آرہے ہیں وہ اس ایمان بالغیب کی تصدیق کر رہے ہیں۔ عمل کی نظریاتی بنیاد اللہ اور آخرت کا درست تصور ہے۔ اس بنیاد پر قرآن کے مطابق عملِ صالح ارض وسموات سے برکات کا سبب بنتے ہیں۔ یہ اللہ کا قانون ہے اور وہ اسکی تنفیذ کی پوری قوت رکھتا ہے۔ اب واضح ہو گیا کہ ارض وسموات سے برکات حاصل کرنے کا ایک ہی کلیہ ہے کہ انسان اللہ اور آخرت پر قرآن کے مطابق ایمان لائیں اور قرآن کے مطابق عملِ صالح کریں۔ اگر ایسا نہیں کریں گے تو انسان اللہ کی پکڑ سے نہیں بچ سکیں گے۔ اللہ انسان کو آگاہ کر رہا ہے کہ اللہ اور آخرت کے منکر انسان اللہ کے عذاب سے بے خوف ہو گئے ہیں۔ 7/97 تا 7/100

هُوَ الَّذِىْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ۚ وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَ هُمْ يُجَادِلُوْنَ فِى اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝ؕ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَىْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَ مَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ۝ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ

وہی تو ہے جو تمہیں دکھلاتا ہے چمکتی بجلی ازروئے خوف اور اُمید۔ اور وہی تو ہے جو بوجھل بادلوں کو پیدا کرتا ہے۔ 12 اور رعد اور دوسری ملکوتی قوتیں اُس کے خوف سے اُس کے حکم کے مطابق سرگرمِ عمل رہتی ہیں۔ وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر گراتا ہے جس پر چاہتا ہے جبکہ وہ اللہ کے بارے جھگڑ رہے ہوتے ہیں حالانکہ وہ تو بڑا زبردست قوت والا تدبیر والا ہے۔ 13 حق کی پکار اُسی کیلئے ہے۔ اور جو اُس کے سوا پکاریں وہ اُن کی بات کا جواب نہیں دیتے مگر کافر پانی کی طرف اپنے ہاتھ پھیلانے والے کی طرح ہے تاکہ پانی خود اُس کے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ وہ اُس تک پہنچنے والا نہیں۔ کافروں کی پکار سوائے گمراہی کے کچھ نہیں۔ 14 حالانکہ جو کچھ بھی سمٰوات و ارض میں ہے اور اُن کے سایے بھی صبح وشام خوشی سے یا مجبوری سے وہ اللہ ہی کے لئے فرماں برداری کر رہے ہیں 25/45۔ 15 اِن سے پوچھو سمٰوات وارض کا رب کون ہے؟ کہہ دو اللہ ہی ہے۔

اللّٰهُ ؕقُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕقُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۬ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۚ۬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّ هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۱۶ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕوَ مِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِى النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ۬ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ۝۱۷ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕؔ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۱۸ (ع 2) اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۱۹ۙ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۝۲۰ۙ وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ

کہہ دو پھر بھی تم نے اُس کے سوا سرپرست بنا رکھے ہیں جو اپنے نفع اور نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے ہیں۔ ان سے پوچھو کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں؟ یا کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہوتے ہیں؟ کیا اُنہوں نے اللہ کے لئے ایسے شریک بنا لئے ہیں جنہوں نے اُس کی تخلیق جیسی مخلوق پیدا کی ہے؟ پھر اُن کے لئے تخلیق متشابہ ہوگئی ہے (46/4)۔ کہہ دو ہر شے کا خالق تو صرف اللہ ہی ہے۔ اور وہی اکیلا یکتا غالب ہے۔ 16

اُسی نے بادل سے پانی نازل کیا ہے۔ پھر ندی نالے اپنی وسعتِ ظرف کے مطابق بہتے ہیں۔ پھر سیلاب نے پھولا ہوا جھاگ اُٹھایا اور اِن چیزوں کو بھی جن کو تم زیور اور دوسری متاع بنانے کے لئے آگ پر پگھلاتے ہو۔ یہ بھی ایک جھاگ اُس پانی کی جھاگ کی مثل ہے۔ اسی طرح اللہ حق اور باطل کو بیان کرتا ہے۔ پس جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتی ہے۔ اور جو شے لوگوں کو نفع پہنچاتی ہے۔ پس وہی زمین میں ٹھہرتی ہے۔ اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔ 17

اُن کے لئے بہترین بدلہ ہے جو اپنے رب کی بات قبول کرتے ہیں اور جنہوں نے اُس کی بات کو قبول نہیں کیا۔ اگر اُن کے لئے جو کچھ زمین میں ہے سب اور اس کے برابر اور بھی اُن کے پاس ہو تو وہ اس سزا کے بدلے میں اُس دن فدیہ دے دیں گے۔ یہی ہیں جن کا بُرا حساب ہے اور اُن کا ٹھکانہ جہنم اور بُرا ٹھکانہ ہے۔ 18

کیا پھر جو جانتا ہو کہ تیری طرف تیرے رب کی طرف سے جو نازل کیا گیا حق ہے وہ اُس جیسا ہو سکتا ہے جو بے علم اندھا ہے؟ (39/9) یقیناً صرف عقل والے ہی قرآن سے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ 19

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور وہ اس پختہ عہد کو نہیں توڑتے۔ 20

اور جو لوگ اِس قرآن کی بنیاد پر جُڑ جاتے ہیں جس کی بنیاد پر اللہ نے جڑ

يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّارَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَاللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾

ع3

جانے کا حکم دیا ہے۔ اور وہ اپنے رب کے سامنے جواب دہی سے ڈرتے اور وہ حساب کی سختی سے بھی ڈرتے ہیں۔ 21 اور جو لوگ اپنے رب کی رضا تلاش کرتے ہوئے ڈٹ جاتے یعنی وہ فرضِ منصبی قائم کرتے اور جو ہم نے اُن کو عطا کیا وہ اللہ کی راہ میں پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ قرآن کے ذریعے بُرائیاں دور کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے آخرت کا گھر ہے۔ 22 جہاں دائمی باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے اور جس نے بھی قرآن کے مطابق اصلاح کر لی ان کے آبآء میں سے اور ان کی ازواج میں سے اور ان کی اولاد میں سے سب اس میں داخل ہوں گے۔ اور ملائکہ ان کا باغات کے ہر گیٹ پر استقبال کریں گے۔ 23 کہیں گے ''سلام'' علیکم'' اس وجہ سے کہ تم دنیا میں حق پر ڈٹ گئے تھے۔ پس آخرت کا گھر اچھا ہے۔ 24 اور جو اللہ کا عہد پکا کرنے کے بعد توڑتے اور قرآن سے قطع تعلق کرتے ہیں جس کی بنیاد پر آپس میں جڑنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اور وہ زمین میں فساد برپا کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کیلئے لعنت ہے اور ان کے لئے بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔ 25 اللہ رزق فراخ کرتا ہے جس کے لئے وہ قانون سازی کرتا ہے کیونکہ وہ پیمانے بناتا ہے۔ لیکن وہ دنیاوی زندگی کے ساتھ خوش ہو گئے ہیں۔ حالانکہ دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلے میں سوائے متاعِ کے کچھ بھی نہیں ہے (3/197)۔ 26 اور کافر کہتے ہیں کہ کیوں نہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ اُتارا گیا۔ کہہ دو اللہ گمراہ ہی رہنے دیتا ہے جو گمراہی چاہتا ہو اور ہدایت دیتا ہے اُسے جو اُس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ 27 جو ایمان بالغیب لاتے ہیں اور اُن کے ذہن قرآن سے مطمئن ہو جاتے 3 ہیں۔ خبردار! صرف اللہ کے قرآن ہی سے ذہن مطمئن ہو سکتے ہیں۔ 28

تفہیمات:3) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾

ترجمہ:۔ جو ایمان بالغیب لاتے ہیں اور اُن کے ذہن قرآن سے مطمئن ہو جاتے ہیں۔ خبردار! صرف اللہ کے قرآن ہی سے

ذہن مطمئن ہو سکتے ہیں۔13/28 آیتِ مذکورہ میں ذکر سے مراد قرآن ہے 15/9 اور 41/41 آیات میں ذکر سے مراد قرآن لیا گیا ہے۔ یہ آیت اس لحاظ سے محکم نظریہ دیتی ہے کہ مال، اولاد اور ازواج بلکہ دنیا کی ہر شے دلی اطمینان کے لئے ناکافی ہی نہیں بلکہ اس کی نفی ہے۔ دل کے اطمینان کیلئے قرآنی تعلیم پر ایمان و یقین کافی ہے۔ اگر کسی کے پاس دنیا کی ہر نعمت موجود ہے لیکن قرآنی تعلیم نہیں اور اگر تعلیم تو ہے لیکن اس پر ایمان و یقین نہیں اور وہ شخص دعویٰ کرے کہ مجھے دلی سکون و اطمینان ہے تو اللہ اس آیت میں خبردار کر رہا ہے کہ اُس کا دعوٰی جھوٹا ہے کیونکہ دلوں کا اطمینان تو صرف اللہ کے ذکر یعنی قرآن پر ایمان و یقین کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ یہ کیسا انسان ہے کہ اللہ کے دعوٰی کو جھوٹا ثابت کرنے پر تلا ہوا ہے۔ اپنی شرکیہ اور کفریہ بے سکونی اور بے اطمینانی کو چھپا کر انسان سکون واطمینان کا جھوٹ بول کر اپنے مافی ضمیر کے خلاف دوسروں کے لئے دھوکے کا سامان پیدا کر کے اللہ کے ہاں جُرم کا مرتکب ہو رہا ہے۔

اَلَّـذِيْـنَ اٰمَـنُـوْا وَعَـمِـلُـوا الـصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

جو ایمان بالغیب لاتے ہیں اور قرآن کے مطابق معیاری کام کرتے ہیں۔ اُن کے لئے خوشی کا مقام ہے اور بہترین ٹھکانہ ہے۔29

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاْ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْـنَـآ اِلَيْكَ وَ هُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

اسی طرح ہم نے تجھے ایک اُمت میں بھیجا ہے جس سے پہلے بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں تاکہ تو ان کے سامنے وہ ہی تعلیم پڑھ کر سناؤ جو ہم تیری طرف وحی کر رہے ہیں حالانکہ وہ تو رحمان کا انکار کر رہے ہیں۔ کہہ دو وہی میرا رب ہے اُس کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے۔ اُسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔30

وَلَـوْ اَنَّ قُـرْاٰنًـا سُيِّـرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُـطِّـعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَـلْ لِّـلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَـلَمْ يَاْيْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُـصِيْبُهُـمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَـرِيْبًـا مِّـنْ دَارِهِـمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ ع4

اور اگر یہ قرآن ایسا ہوتا کہ اس کے اثر سے پہاڑ چلا دیئے جائیں یا اس کے اثر سے زمین کے ٹکڑے کر دیئے جائیں یا اس کے اثر سے مردوں سے کلام کیا جائے۔ یہ بات ہرگز نہیں ہے بلکہ یہ سب کام اللہ کے اختیار میں ہیں۔ کیا ایمان والوں کو معلوم نہیں 4 کہ اگر اللہ جبراً ہدایت دینا چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا۔ اور کافروں کو ہمیشہ اُن کے کرتوتوں کی وجہ سے مصیبت پہنچتی رہے گی اور اُن کے گھروں کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے گا۔ یقیناً اللہ اس وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا۔31

4) اَفَـلَـمْ يَاْيْـَٔـسِ 13/31۔ ی ء س بنیادی مادہ ہے جس کے معنی نا اُمید ہونے کے ہیں اور جاننے کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اَلَمْ تَيْاَسُوْا اَنِّي اِبْنُ زَاهِد کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میں زاھد کا بیٹا ہوں۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ قف فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

یقیناً تجھ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا تھا۔ پس میں نے کافروں کو مہلت دی تھی۔ پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا تھا۔ پھر دیکھو میرا عذاب کیسا تھا۔ 32

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ م بِمَا كَسَبَتْ ج وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ط قُلْ سَمُّوْهُمْ ط اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ط بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ط وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

کیا پھر وہ جو ہر نفس کی نگرانی کرنے والا ہے اُس کی جو اُس نے کام کیا ہے اور اُنہوں نے اللہ کے لئے شریک بنا لئے ہیں۔ اِن سے پوچھو اُن کی خصوصیات اللہ جیسی ہیں۔ کیا تم اللہ کو بتا رہے ہو ایسے حاکم جن کو وہ زمین میں نہیں جانتا (10/18) یا پھر بظاہر کہنے کی بات ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں بلکہ کافروں کے لئے اُن کے فریب ہی خوش نما کر دیئے گئے ہیں اور اُنہیں سیدھے راستے سے روک دیا گیا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ قرار دے پس اُس کے لئے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔ 33

لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ج وَ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝

اِن کے لئے دنیاوی زندگی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ سخت ہے اور اِن کو اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں ہے۔ 34

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ط تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ط تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا صلے وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝

جنت کی مثال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اُس میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اُس کے پھل اور اُس کے سایے ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ یہ اہلِ تقوٰی کا انجامِ کار ہے اور کافروں کا انجامِ کار آگ ہے۔ 35

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ط قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَ لَآ اُشْرِكَ بِهٖ ط اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ۝

اور جن کو ہم نے کتاب دی وہ تو اس کے ساتھ خوش ہوتے ہیں جو تیری طرف نازل کیا گیا ہے (10/57)۔ گروہوں میں جو قرآن کے بعض حصے کا انکار کرتے ہیں۔ کہہ دو مجھے تو صرف عبداللہ بننے اور اُس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اُسی کی طرف دعوت دیتا اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ 36

وَ كَذٰلِکَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَکَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا وَاقٍ ۟ ع5

اور اسی طرح ہم نے واضح حکم نازل کیا ہے۔ اور البتہ اگر تُو ان کی خواہشات کی اتباع کرے اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے۔تو اللہ کے مقابلے میں تیرا کوئی حامی اور بچانے والا نہیں ہے۔ 37

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِکَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۟

اور یقیناً ہم نے تجھ سے پہلے بھی رسول بھیجے تھے اور ہم نے اُن کیلئے بیویاں اور اولاد بھی بنائی تھیں۔اور یہ کسی رسول کا کام نہیں کہ وہ نشانِ عذاب لائے مگر یہ اللہ کے حکم سے آتا ہے۔ ہر شے کے خاتمے کیلئے اللہ کے ہاں قانون ہے۔ 38

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ۟

اللہ ہی مٹاتا اور باقی رکھتا ہے جس کی وہ قانون سازی کرتا ہے کیونکہ اسی کے پاس قانون کی بنیاد ہے۔ 39

وَ اِنْ مَّا نُرِيَنَّکَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّکَ فَاِنَّمَا عَلَيْکَ الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ۟

اور اگر ہم تجھے دکھادیں اُس کا کچھ حصہ جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم تجھے فوت کردیں(10/46,40/77)۔پس تجھ پر پہنچانا فرض ہے۔اور ہمارے اوپر حساب فرض ہے۔ 40

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَ اللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۟

کیا بھلا اِنہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم زمین کا اس کی سطح سے نقصان کر رہے ہیں(21/44)۔جب وہ زمین کی تباہی کا فیصلہ کرے گا تو اُس کے فیصلے کو کوئی رد کرنے والا نہیں ہے کیونکہ وہ جلد حساب لینے والا ہے۔41

وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۟

اور اِن سے پہلے لوگوں نے بھی چالیں چلیں تھیں۔پس اِن سب کی چالوں کا جواب اللہ کے پاس ہے۔وہ جانتا ہے جو ہرنفس کرتا ہے۔ کافر بھی جان لیں گے کہ آخرت کا بہترین گھر کس کے لئے ہے۔42

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَ مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۟ ع6

اور کافر تو کہتے ہیں کہ آپ اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے نہیں ہو۔ کہہ دو میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے اور وہ شخص بھی جس کے پاس اس قرآن کا علم ہے۔43

سورة ابرٰهیم 14

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

الٓرٰ قف کِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَیۡکَ لِتُخۡرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ۵ بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ اِلٰی صِرَاطِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَمِیۡدِ ۝ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ط وَ وَیۡلٌ لِّلۡکٰفِرِیۡنَ مِنۡ عَذَابٍ شَدِیۡدِ ۝ الَّذِیۡنَ یَسۡتَحِبُّوۡنَ الۡحَیٰوةَ الدُّنۡیَا عَلَی الۡاٰخِرَةِ وَیَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَیَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ط اُولٰٓئِکَ فِیۡ ضَلٰلٍ بَعِیۡدٍ ۝ وَ مَا اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوۡمِهٖ لِیُبَیِّنَ لَهُمۡ ط فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ یَّشَآءُ وَ یَهۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ط وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۝

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰی بِاٰیٰتِنَآ اَنۡ اَخۡرِجۡ قَوۡمَکَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ۵ وَ ذَکِّرۡهُمۡ بِاَیّٰمِ اللّٰهِ ط اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوۡرٍ ۝ وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِهِ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ اَنۡجٰئکُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ یَسُوۡمُوۡنَکُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ وَ یُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَکُمۡ وَ یَسۡتَحۡیُوۡنَ نِسَآءَکُمۡ ط وَ فِیۡ ذٰلِکُمۡ بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِیۡمٌ ۝ ع 1

وَ اِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّکُمۡ لَئِنۡ شَکَرۡتُمۡ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

الٓرٰ ۔ یہ کتاب ہے جس کو ہم نے تیری طرف نازل کیا ہے تا کہ تُو لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف (57/9) اُن کے رب کے حکم کے مطابق غالب بادشاہ کے راستے کی طرف لائے۔ 1 اللہ ہی ہے جس کے پروگرام لئے جو کچھ سمٰوات و ارض میں ہے۔ سرگرمِ عمل ہے اور سخت عذاب کی وجہ سے کافروں کی بربادی ہے۔ 2 جو لوگ آخرت کے مدِّ مقابل دنیاوی زندگی سے محبت کرنا چاہتے ہیں یقیناً وہ لوگ قرآن کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ قرآن میں کجی کرنا چاہتے ہیں۔ یہی لوگ دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ 3 اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اُس کی قومی زبان میں بھیجا ہے۔ تا کہ وہ اُن کے لئے واضح بیان کرے۔ پس اللہ گمراہ قرار دیتا ہے جو گمراہ رہنا چاہتا ہو اور ہدایت دیتا ہے جو ہدایت چاہتا ہو۔ اور وہی غالب حکمت والا ہے۔ 4

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات کے ساتھ بھیجا تھا یہ کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائے اور اِن کو اللہ کے یہ تاریخی سبق آموز ادوار یاد دلائے۔ یقیناً اس میں ہر ڈٹ جانے والے مومن کی تثبیتِ قلب کے لئے نشانِ راہ ہیں۔ 5 اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کا ذکر کرو۔ جب اُس نے تم کو آلِ فرعون سے نجات دلائی وہ تم کو بُرا دکھ دیتے تھے یعنی وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے (28/9) اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے ایک عظیم ٹیسٹ تھا۔ 6

اور یاد کرو جب تمہارے رب نے خبردار کیا تھا کہ یقیناً اگر تم مان

لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ وَلَئِنۡ كَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِىۡ
لَشَدِيۡدٌ ۝ وَقَالَ مُوۡسٰٓى اِنۡ تَكۡفُرُوۡۤا
اَنۡتُمۡ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ
لَغَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ۝ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ
مِنۡ قَبۡلِكُمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوۡدَ ۛ
وَالَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ؕ ۛ لَا يَعۡلَمُهُمۡ
اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ
فَرَدُّوۡۤا اَيۡدِيَهُمۡ فِىۡۤ اَفۡوَاهِهِمۡ قَالُوۡۤا
اِنَّا كَفَرۡنَا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ وَ اِنَّا
لَفِىۡ شَكٍّ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَنَاۤ اِلَيۡهِ
مُرِيۡبٍ ۝ قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ اَفِى اللّٰهِ
شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ
يَدۡعُوۡكُمۡ لِيَـغۡفِرَ لَـكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ
وَيُؤَخِّرَكُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوۡۤا
اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ؕ تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ
تَصُدُّوۡنَا عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاۡتُوۡنَا
بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۝ قَالَتۡ لَهُمۡ رُسُلُهُمۡ
اِنۡ نَّحۡنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَمُنُّ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا
كَانَ لَنَاۤ اَنۡ نَّاۡتِيَكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ اِلَّا بِاِذۡنِ
اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝
وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدۡ هَدٰٮنَا
سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصۡبِرَنَّ عَلٰى مَاۤ اٰذَيۡتُمُوۡنَا ؕ وَ
ع2 عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ۝
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِرُسُلِهِمۡ لَنُخۡرِجَنَّكُمۡ

لوگے تو یقیناً میں تمہیں زیادہ دوں گا اور یقیناً اگر تم انکار
کروگے تو میرا عذاب بڑا شدید ہے۔7اور موسیٰ نے کہا
اگر تم اور زمین میں سب کے سب انکار کر دیں۔پس یقیناً
اللہ بے پرواہ بادشاہ ہے۔8 کیا تمہارے پاس تم سے پہلوں
کے واقعات نہیں آئے۔یہ نوح اور عاد اور ثمود کی قوم ہے اور جو
لوگ اِن کے بعد بھی آئے ہیں۔اِن کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔اُن
کے پاس اُن کے رسول واضح احکام لے کر آئے تھے۔پس حیرت سے
اُنھوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں پر رکھ لئے اور کہنے لگے یقیناً ہم نے
انکار کیا اُس پیغام کا جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو (43/24,41/14) ۔
اور بے شک ہم اس کے بارے شک میں ہیں جس کی طرف تم دعوت
دیتے ہو۔یہ تو بڑا ہی ٹیڑھا،مشکوک راستہ ہے۔9 اُن کے رسولوں نے
کہا کیا اللہ کے بارے شک کرتے ہو؟ جو سمٰوات وارض کو پیدا کرنے
والا ہے۔وہ تمہیں دعوت دیتا ہے تاکہ وہ تمہاری غلطیوں کی اصلاح
کردے اور وہ تمہیں مقررہ قانون کی حد تک مہلت دیتا ہے۔کہنے
لگے نہیں ہو تم مگر ہم جیسے بشر ہو۔تم چاہتے ہو کہ ہمیں روک دو اُن سے جن
کی غلامی ہمارے اٰبـآء کرتے چلے آ رہے ہیں۔پس ہمارے پاس کوئی
واضح غلبے والی دلیل لے کر آؤ۔10

اُن کو اُن کے رسولوں نے کہا بلاشبہ ہم تم جیسے ہی نوعِ بشر ہیں۔لیکن
اللہ اپنے بندوں پر احسان کرتا ہے جو وہ مشیت بناتا ہے۔اور ہمارا
اختیار نہیں ہے کہ ہم تمہارے پاس کوئی غلبے والی دلیل لائیں سوائے اللہ
کے حکم کے۔اور مومنوں کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔11
اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں۔حالانکہ اُسی نے ہمیں اپنی
راہیں دکھا دی ہیں،اسلئے ہم صبر کریں گے ان اذیتوں پر جو تم
ہمیں دے رہے ہو۔بھروسہ کرنے والوں کو اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔12
اور کافروں نے اپنے رسولوں سے دھمکی آمیز لہجے میں کہا۔ہم تم کو اپنی بستی

مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓي
اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ
لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَ خَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾
وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ ۙ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى
مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۙ﴿۱۶﴾
يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَ يَاْتِيْهِ
الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ
وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ
كَرَمَادِ ۣاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ
عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى
شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ
وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۙ﴿۱۹﴾
وَّ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ
ع3 اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾
وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ
وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ

سے نکال دیں گے یا ہمارے دین میں لوٹنا ہوگا۔ پس اُن کی طرف اُن
کے رب نے وحی کردی کہ ہم لازماً ظالموں کو ہلاک کردیں گے۔ 13
اور ہم ان کے بعد تم کو زمین میں بسائیں گے۔ یہ پیغام اُن کے لئے
ہے جو میرے مقام سے ڈرتا ہو اور میری وعید سے بھی ڈرتا ہو۔ 14
اور اُنہوں نے فیصلہ مانگا تھا اس طرح ہر جبار عناد کرنے والا
ناکام ہوگیا۔ 15 اس کے بعد آگے جہنم بھی ہے اور اسے
پیپ زدہ پانی پلایا جائے گا۔ 16
وہ اسے گھونٹ گھونٹ کر کے پینے کی کوشش کرے گا لیکن گلے سے
اُتارا نہ جائے گا۔ ہر طرف سے موت آئے گی لیکن وہ
مرنے والا نہیں ہے اور اس کے سامنے سخت عذاب ہوگا۔ 17
جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا اُن کے اعمال کی مثال ایسے
ہی ہے جیسے راکھ کی جس کو سخت آندھی کے دن ہوا اُڑا کرلے
جائے۔ وہ اس پر قدرت نہ رکھتے ہوں جو انہوں نے کمایا
تھا۔ یہ پرلے درجے کی گمراہی ہے۔ 18
کیا تو نے غور نہیں کیا یقیناً اللہ ہی نے تو سمٰوات وارض کو حق
کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اگر وہ مشیت بنالے کہ تمہیں نیست
ونابود کردے اور تمہاری جگہ نئے لوگ لے آئے۔ 19
اور ایسا کرنا اللہ پر کوئی مشکل تو نہیں ہے۔ 20
سب اللہ کے حضور پیش ہوں گے تو کمزور متکبروں سے کہیں گے۔
ہم تمہاری اتباع کرتے تھے کیا تم ہمیں عذاب سے ذرا سا بچانے
والے ہو؟ وہ کہیں گے اگر اللہ سے ہم نے ہدایت پائی ہوتی تو ہم
تمہاری راہنمائی کرتے۔ اب ہمارے اوپر یکساں عذاب ہے۔
کیا ہم چیخیں یا صبر کریں اب ہماری رہائی نہیں ہے۔ 21
اور اُس دن خواہشِ نفس (شیطان 7/176) بول پڑے گی جب ہر
کام کا فیصلہ ہوجائے گا۔ یقیناً اللہ نے تم سے سچّا وعدہ کیا تھا اور میں تم

فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَ مَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ
سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَ لُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا
بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ
كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾
وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً
طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ
فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ
حِيْنٍ ۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۣاجْتُثَّتْ
مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾
يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ
يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ ۛ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ
ع4 مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا
قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۙ ﴿۲۸﴾
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ
قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

سے وعدہ خلافی کرتی ہوں۔اور میرا تم پر زورنہیں تھا سوائے اس
کے کہ میں نے تمہیں دعوت دی پھر تم نے میری دعوت قبول کر لی۔ پس
اب مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ تو میں تمہاری
کوئی فریادرسی کر سکتی ہوں۔اور نہ تم میری فریادرسی کر سکتے ہو۔ یقیناً
میں نے انکار کر دیا اُس کا جو تم مجھے اس سے پہلے اللہ کا شریک ٹھہرا چکے
ہو۔ بے شک ظالم ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے۔22
اور باغات میں داخل کیا جائے گا جو ایمان لائے اور اعمال صالح
کئے۔اُن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ان میں وہ ہمیشہ اپنے رب کے
حکم سے رہیں گے۔اِن میں اُن کی زندگی سلامتی والی ہوگی۔23
کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ (قرآن) کی مثال بیان کی ہے کہ
یہ ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑ بڑی ہی گہری مضبوط ہے
اور اُس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔24 وہ ہر وقت اپنے رب کے
قانون کے مطابق اپنا پھل دے رہا ہے۔اور اللہ لوگوں کے سمجھنے کے
لئے مثالیں بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔25
اور کلمہ خبیثہ (خلافِ قرآن) کی مثال خبیث درخت کی مانند ہے جسے
زمین کی سطح سے اکھاڑ پھینکا جائے جس کیلئے استحکام نہ ہو۔26
اللہ مومنوں کو دنیاوی زندگی اور آخرت میں قولِ قرآن
سے مضبوط کرتا ہے۔اور اللہ ظالموں کو گمراہ قرار
دیتا ہے۔اور اللہ وہی کام کرتا ہے جسکی وہ مشیت بناتا
ہے۔27 کیا تو نے اِن کی طرف غور نہیں کیا؟ جنہوں نے اللہ
کی کتاب بدل کر کفر اختیار کر لیا ہے۔اور اُنہوں نے اپنی
قوم کو ہلاکت کے دور میں اُتار دیا۔28
یہ جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے اور یہ بدترین ٹھکانہ ہے۔29
اور اُنہوں نے اللہ کے ہم سر بنالئے تا کہ وہ اُس کی راہ سے گمراہ کریں۔
کہہ دو چند روز فائدہ اُٹھاؤ پھر یقیناً تمہارا آگ میں لوٹنا ہے۔30

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝31

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ج وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ج وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝32

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ج وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۝33

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ط وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ط اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝34 ع5

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝35

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ج فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ج وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝36

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ لا رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝37

میرے اُن بندوں سے کہہ دو جو ایمان لائے ہیں کہ وہ اپنے فرضِ منصبی کو قائم کریں اور پوشیدہ و اعلانیہ صلاحیت کو اللہ کی راہ میں خرچ کریں جو ہم نے اُن کو عطا کی ہے اُس دن سے پہلے جب کوئی سودا بازی اور نہ ہی کوئی دوستی ہوگی۔ 31

یہ اللہ ہے جس نے سمٰوات وارض کو پیدا کیا ہے اور بادل سے پانی برسایا ہے پھر اس کے ساتھ پھل پیدا کئے ہیں جو تمہارے لئے رزق ہے۔ اُس نے تمہارے لئے تیرنے والی سواری مسخر کردی ہے تاکہ اُس کے قانون کے مطابق سمندر میں چلے۔ اُسی نے تمہارے لئے دریاؤں کو کام پر لگا دیا ہے۔ 32

اُسی نے تمہارے لئے شمس و قمر دودائبوں (42/29) کو کام پر لگایا ہے۔ اور اُسی نے تمہارے لئے لیل و نہار مسخر کردیئے ہیں۔ 33

اور ہر شے اُس نے تم کو عطا کی ہے جو تم نے اُس سے مانگی نہیں تھی۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنے لگو تو اس کو شمار نہیں کرسکتے ہو۔ یقیناً انسان بڑا ہی ظالم کفر کرنے والا ہے۔ 34

اور جب ابراہیم نے عرض کی اے میرے رب! اس جگہ کو امن والا بنا اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی غلامی کرنے سے بچا لے۔ 35

اے میرے رب! یقیناً انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کردیا۔ پس جو میری اتباع کرے یقیناً وہ میرا ساتھی ہے اور جس نے میری نافرمانی کی پھر یقیناً تُو ہی اصلاح کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ 36

اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی ذرّیت (ماننے والوں) کو بنجر وادی میں تیرے حرمت والے مرکز کی تعمیر (2/127) کرکے اس کے پاس آباد کردیا ہے۔ اے ہمارے رب! تاکہ وہ وحی شدہ فرضِ منصبی کو قائم کریں۔ پس تُو لوگوں کے دلوں کو اِن کی طرف مائل کر۔ اور اُن کو خوشحالیاں عطا کر تاکہ وہ شکر کریں گے۔ 37

رَبَّنَآ اِنَّکَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِیۡ وَمَا نُعۡلِنُ ؕ وَمَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنۡ شَیۡءٍ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾	اے ہمارے رب! یقیناً تُو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔اور اللہ پر زمین میں اور نہ ہی آسمان میں کوئی شے مخفی ہے۔38
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ وَہَبَ لِیۡ عَلَی الۡکِبَرِ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَسَمِیۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾	حاکمیت تو صرف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے بڑھاپے میں مجھے اسماعیل اور اسحاق عطا کئے۔یقیناً میرا رب ہی دُعا سننے والا ہے39 اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو فرضِ منصبی کو قائم کرنے والا بنا دے۔اے ہمارے رب! تُو قبول کر لے ہماری دعا۔40
رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع6	اے ہمارے رب! میری اور میرے والدین اور مومنوں کے لئے مغفرت فرما دے جس دن حساب قائم ہوگا۔41
وَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعۡمَلُ الظّٰلِمُوۡنَ ۬ؕ اِنَّمَا یُؤَخِّرُہُمۡ لِیَوۡمٍ تَشۡخَصُ فِیۡہِ الۡاَبۡصَارُ ﴿۴۲﴾ۙ	اور تم اللہ کو بے خبر سمجھو گے ان کے بارے جو ظالم عمل کرتے ہیں۔اللہ بے خبر نہیں یقیناً اُن کے معاملے کو مؤخر کیا گیا ہے اُس دن کے لئے جس میں آنکھیں پتھرا جائیں گی۔42
مُہۡطِعِیۡنَ مُقۡنِعِیۡ رُءُوۡسِہِمۡ لَا یَرۡتَدُّ اِلَیۡہِمۡ طَرۡفُہُمۡ ۚ وَ اَفۡـِٕدَتُہُمۡ ہَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ؕ	وہ اپنے سر اُٹھائے بھاگ رہے ہوں گے اور اِن کی نظریں اپنی طرف بھی نہ پلٹیں گیں اور اِن کے دل گھبراہٹ سے اُڑے ہوں گے۔ 43
وَ اَنۡذِرِ النَّاسَ یَوۡمَ یَاۡتِیۡہِمُ الۡعَذَابُ فَیَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا رَبَّنَاۤ اَخِّرۡنَاۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیۡبٍ ۙ نُّجِبۡ دَعۡوَتَکَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَ لَمۡ تَکُوۡنُوۡۤا اَقۡسَمۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ مَا لَکُمۡ مِّنۡ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ۙ	اور لوگوں کو ڈرا جس دن اِن کے پاس عذاب آئے گا۔پھر ظالم بول پڑیں گے اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑی مدت کی اور مہلت دے دے۔ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور ہم رسولوں کی اتباع کریں گے۔کیا تم اس سے پہلے قسمیں کھا کر نہیں کہتے تھے کہ تم پر کبھی بھی زوال نہیں آنے والا۔44
وَّ سَکَنۡتُمۡ فِیۡ مَسٰکِنِ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ وَ تَبَیَّنَ لَکُمۡ کَیۡفَ فَعَلۡنَا بِہِمۡ وَ ضَرَبۡنَا لَکُمُ الۡاَمۡثَالَ ﴿۴۵﴾	حالانکہ تم انہیں کے گھروں میں آباد ہوئے تھے جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا۔اور تمہیں واضح ہو گیا تھا کہ ہم نے اُن کے ساتھ کیا سلوک کیا اور ہم نے تمہارے لئے واقعات بیان کئے تھے۔45

وَ قَدۡ مَكَرُوۡا مَكۡرَهُمۡ وَ عِنۡدَ اللّٰهِ مَكۡرُهُمۡؕ وَ اِنۡ كَانَ مَكۡرُهُمۡ لِتَزُوۡلَ مِنۡهُ الۡجِبَالُ ۝

اور وہ تو اپنی چالیں چل چکے تھے اور اللہ کے پاس تو اُن کی چالوں کا جواب تھا۔اور اُن کی چالیں مومنوں کے خلاف ایسی تھیں کہ اُن سے پہاڑ بھی ہل جاتے۔46

فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ مُخۡلِفَ وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ؕ ۝

پس تم اللہ کے بارے خیال کرو گے کہ وہ اپنے رسولوں سے وعدے کی خلاف ورزی کرنے والا ہے۔یقیناً اللہ زبردست انتقام لینے والا ہے۔47

يَوۡمَ تُبَدَّلُ الۡاَرۡضُ غَيۡرَ الۡاَرۡضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوۡا لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ ۝

جس دن اِس زمین کو اِس ارض وسمٰوات کے علاوہ تبدیل کر دیا جائے گا۔اور سب اللہ واحد قہار کے سامنے پیش ہوں گے(3/133.57/21)۔48

وَ تَرَى الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ مُّقَرَّنِيۡنَ فِى الۡاَصۡفَادِ ۚ ۝

اُس دن تُو مجرموں کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھے گا۔49

سَرَابِيۡلُهُمۡ مِّنۡ قَطِرَانٍ وَّ تَغۡشٰى وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ ۙ ۝

اُن کے لباس گندھک یا تارکول کے ہوں گے اور اُن کے چہروں کو آگ ڈھانپ لے گی۔50

لِيَجۡزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۝

اس طرح اللہ بدلہ دے گا ہر نفس کو جو اُس نے کام کیا تھا۔بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔51

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِيُنۡذَرُوۡا بِهٖ وَ لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِيَذَّكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۝ ع7

یہ قرآن لوگوں تک پہچانا ہے اور تا کہ وہ اس کے ذریعے آگاہ کئے جائیں اور تا کہ وہ اچھی طرح جان لیں کہ یقیناً وہی اکیلا یکتا حاکم ہے اور تا کہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔52

☆ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ☆

لَا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الۡمُطَہَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ

سورۃ نمبر ۱۵ تا ۲۰

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورۃ الحجر 15

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾ اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

الٓرٰ ۟ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ وَ قُرۡاٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱﴾ الرٰ - یہ ایک کتاب یعنی واضح قرآن کی آیات ہیں۔1

رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَوۡ کَانُوۡا مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۲﴾ کبھی کافر بھی آرزو کریں گے کہ کاش وہ اللہ کے فرماں بردار ہوتے۔2

ذَرۡہُمۡ یَاۡکُلُوۡا وَ یَتَمَتَّعُوۡا وَ یُلۡہِہِمُ الۡاَمَلُ اِن کو چھوڑ دو یہ کھائیں اور تھوڑا سا فائدہ اُٹھائیں۔ جھوٹی اُمیدوں

فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳﴾ وَ مَاۤ اَہۡلَکۡنَا مِنۡ نے اِن کو غافل کر دیا ہے۔ وہ انجام جان لیں گے۔3 ہم نے کسی

قَرۡیَۃٍ اِلَّا وَ لَہَا کِتَابٌ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۴﴾ بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اُس کیلئے معلوم شدہ قانون ہے۔4

مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّۃٍ اَجَلَہَا وَ مَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ﴿۵﴾ کوئی گروہ اپنی قانونی مہلت سے آگے اور پیچھے نہیں ہوسکتا۔5

وَ قَالُوۡا یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡ نُزِّلَ عَلَیۡہِ الذِّکۡرُ اور کہتے ہیں اے وہ شخص جس کو قرآن دیا گیا ہے!

اِنَّکَ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۶﴾ لَوۡ مَا تَاۡتِیۡنَا یقیناً تُو پاگل ہے۔6 کیوں نہیں تُو ہمارے پاس فرشتوں کو

بِالۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۷﴾ لے کر آتا؟ اگر تُو سچّوں میں سے ہے۔7

مَا نُنَزِّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃَ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ مَا ہم فرشتے نہیں نازل کرتے مگر ساتھ حق کے (فیصلے کے وقت)۔اور وہ اُس

کَانُوۡۤا اِذًا مُّنۡظَرِیۡنَ ﴿۸﴾ وقت مہلت دیئے گئیوں میں سے نہیں ہوتے (51/32,25/22)۔8

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَ اِنَّا لَہٗ یقیناً ہم نے قرآن نازل کیا اور ہم اس کی حفاظت

لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۹﴾ وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ کرنے والے ہیں۔9 یقیناً ہم تجھ سے پہلے گروہوں میں بھی یہ

فِیۡ شِیَعِ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۰﴾ وَ مَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ قرآن بھیج چکے ہیں۔10 اور نہیں آیا اُن کے پاس کوئی

رَّسُوۡلٍ اِلَّا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۱۱﴾ رسول مگر وہ اُن کے ساتھ مذاق ہی کرتے تھے۔11

کَذٰلِکَ نَسۡلُکُہٗ فِیۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۲﴾ اسی طرح ہم مجرموں کے دلوں میں مذاق کا جاری رہنا پاتے ہیں۔12

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ وَ قَدۡ خَلَتۡ سُنَّۃُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۳﴾ وہ قرآن کو نہیں مانتے کیونکہ پہلوں کا طریقہ انکار گزر چکا ہے۔13

وَ لَوۡ فَتَحۡنَا عَلَیۡہِمۡ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ اور اگر چہ ہم نے تو ان پر آسمانی کتاب کا علمی باب کھول

فَظَلُّوۡا فِیۡہِ یَعۡرُجُوۡنَ ﴿۱۴﴾ دیا ہے پس وہ اس کے ذریعے عروج حاصل کریں۔14

لَقَالُوۡۤا اِنَّمَا سُکِّرَتۡ اَبۡصَارُنَا ماننے کی بجائے البتہ وہ کہتے ہیں یقیناً ہماری بصارتوں کو

ع1 بَلۡ نَحۡنُ قَوۡمٌ مَّسۡحُوۡرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وحی سے مخمور کر دیا گیا ہے بلکہ ہم تو سحر زدہ لوگ ہیں۔15

وَ لَقَدۡ جَعَلۡنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوۡجًا اور یقیناً ہم نے ہی آسمان میں ستارے بنائے ہیں (67/537/6,)

وَّ زَیَّنّٰہَا لِلنّٰظِرِیۡنَ ﴿۱۶﴾ اور دیکھنے والوں کیلئے ہم نے اسے خوبصورت بنا دیا ہے۔16

وَحَفِظۡنٰهَا مِنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ ۙ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسۡتَرَقَ السَّمۡعَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۸﴾

اور ہم نے اس کی حفاظت کی ہے (37/7) ہر شیطان مردود سے 17 یقیناً جو آسمانی وحی 1 کو چھپانے کی کوشش کرے گا۔ پس اُسے پکڑنے کے لئے قرآن اُس کا پیچھا کرے گا (37/10,72/9)۔ 18

تفهیمات: 1) السَّمۡعَ 15/18۔ مصدر ہے کان اور سنی ہوئی بات کے لئے بھی یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔ السَّمۡعة مشہور اور شہرت کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ یہاں السَّمۡعَ سے مراد وحی کی تعلیم ہے۔ خارجی کائنات کی بات کرنے کے بعد یہ بتایا گیا ہے کہ اب قرآن بھی خارجی کائنات کی طرح محفوظ کر دیا گیا ہے۔ اب جو بھی وحی کی بات میں خیانت کا مرتکب ہوا یا جھوٹی نبوت کا دعوے دار ہوا تو یہ روشن قرآن اُسکا پیچھا کرے گا اور اُس کا پول کھول دے گا۔ اس آیت کے سیاق وسباق میں خارجی کائنات کا تذکرہ اللہ کی لازوال حکمرانی کا تعارف ہے۔ اُس کی حکمرانی میں اُس کی حفاظت کے حصار کو کوئی نہیں توڑ سکتا۔

وَ الۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰهَا وَاَلۡقَيۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ مَّوۡزُوۡنٍ ﴿۱۹﴾

اور یہ زمین ہے جس کو ہم نے بچھایا ہے اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے ہیں اور ہم نے اس میں ہر شے موزوں اُگائی ہے۔ 19

وَ جَعَلۡنَا لَكُمۡ فِيۡهَا مَعَايِشَ وَمَنۡ لَّسۡتُمۡ لَهٗ بِرٰزِقِيۡنَ ﴿۲۰﴾

اور ہم نے اس میں تمہارے لئے ذرائع معاش پیدا کر دیئے ہیں اور اُس کے لئے بھی جس کو تم دینے والے نہیں ہو۔ 20

وَ اِنۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِلَّا عِنۡدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۲۱﴾

اور کوئی شے نہیں ہے مگر ہمارے پاس اُس کے خزانے ہیں اور ہم اُسے ایک معلوم اندازے کے مطابق نازل کرتے ہیں۔ 21

وَ اَرۡسَلۡنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسۡقَيۡنٰكُمُوۡهُ‌ ۚ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ لَهٗ بِخٰزِنِيۡنَ ﴿۲۲﴾ وَ اِنَّا لَـنَحۡنُ نُحۡىٖ وَنُمِيۡتُ وَنَحۡنُ الۡوٰرِثُوۡنَ ﴿۲۳﴾

اور ہم نے پانی سے بھری ہوئی ہوائیں ارسال کیں۔ پھر ہم ہی بادل سے پانی برساتے ہیں پھر ہم تم کو یہ پانی پلاتے ہیں۔ اور تم تو اس کا خزانہ کرنے والے نہیں ہو۔ 22 اور یقیناً ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔ 23

وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَقۡدِمِيۡنَ مِنۡكُمۡ وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَاۡخِرِيۡنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحۡشُرُهُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۵﴾ ع 2

ہمیں تم سے پہلے لوگوں کے بارے علم ہے اور بعد میں آنے والے لوگوں کے بارے بھی علم ہے۔ 24 اور بے شک تیرا رب ہی ہے کہ وہ اِن سب کو جمع کرے گا۔ یقیناً وہ ہی حکیم ہے علیم ہے۔ 25

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۲۶﴾ وَالۡجَآنَّ خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ مِنۡ نَّارِ السَّمُوۡمِ ﴿۲۷﴾

اور یقیناً ہم نے انسان کو گلے سڑے گارے سے جو سوکھ کر کھنکھناتا ہے (38/71) اُس سے پیدا کیا۔ 26 اور جاّن کو ہم نے اس کے برعکس شدید حرارت دینے والی آگ سے پیدا کیا ہے۔ 27

وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىۡ خَالِقٌۢ

اور یاد کر جب تیرے رب نے ملائکہ سے کہا کہ میں گلے سڑے گارے کی

بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾	کھنکھناتی مٹّی سے بشر پیدا کرنے والا ہوں (32/7.38/72)۔ 28
فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿۲۹﴾	پس جب میں نے اُسے مکمل بنا دیا تو کائنات میں اُس کے بارے اپنا حکم جاری کیا (32/9)۔ پس اِس کے فرماں بردار بن جاؤ۔ 29
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾	پھر سب کائناتی قوتیں فرماں بردار ہوگئیں۔ 30
اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ مَالَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۲﴾	مگر ابلیس، اُس نے فرماں برداروں کا ساتھ دینے سے انکار کیا۔ 31 (38/73,2/34,) پوچھا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا ہے کہ تُو فرماں برداری کرنے والوں کے ساتھ نہیں ہے۔ 32
قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾	اُس نے زبانِ حال سے کہا کہ میں بشر کی فرمانبرداری کرنے والا نہیں جس کو تُو نے گلے سڑے گارے کی کھنکھناتی مٹّی سے پیدا کیا ہے۔ 33
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿۳۴﴾	حکم دیا پھر تُو اِن میں سے نکل جا بے شک تُو مردود ہے۔ 34
وَّاِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳۵﴾	اور بے شک تجھ پر لعنت ہے یوم الدین تک 35
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾	اُس نے زبانِ حال سے عرض کی اے میرے رب! مجھے یوم القیامة تک مہلت دی جائے۔ 36 حکم ہوا پس یقیناً تو مہلت دیئے گئیوں میں سے ہے۔ 37 جو ایک معلوم شدہ وقت کے دن تک ہے۔ 38
قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَلَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۳۹﴾	اُس نے کہا اے رب! اس وجہ سے کہ تُو نے مجھے گمراہ قرار دیا ہے تو میں اِن کے لئے پست زندگی مزین کردوں گا اور سب کو گمراہ کروں گا۔ 39
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۴۰﴾	مگر ان میں سے تیرے مخلص بندوں کو گمراہ نہیں کرسکوں گا۔ 40
قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ ﴿۴۱﴾	فرمایا یہ قرآن استقامت والا راستہ ہے۔ 41
اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿۴۲﴾	یقیناً میرے غلام ہیں جن پر تیرا غلبہ نہیں ہے مگر جو تیری اتباع کرے گا وہ گمراہوں میں سے ہو گا۔ 42
وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۳﴾	اور یقیناً اِن سب گمراہوں کی وعدہ گاہ جہنم ہی ہے۔ 43
لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾	اس کے بہت سے دروازے ہیں۔ اِن میں سے ہر گروہ کے لئے ایک مقرر شدہ دروازہ ہے جس میں سے وہ جہنم میں داخل ہوگا۔ 44
ع 3 اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۴۵﴾	یقیناً متّقین باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ 45

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾	حکم ہوگا امن وسلامتی سے اِس میں داخل ہو جاؤ۔ 46
وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾	اور ہم ان کے ذہنوں میں جو کدورت ہوگی نکال دیں گے۔ خاندان بن کر آمنے سامنے مسندوں پر بیٹھے ہوں گے۔ 47
لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾	اِن باغات میں اُنہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ ہی وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ 48
نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾	میرے بندوں کو بتادو کہ میں غفور ہوں رحیم ہوں۔ 49
وَ اَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾	اور یقیناً میری سزا بھی ہے جو بڑی ہی دردناک سزا ہے۔ 50
وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾	اور اِن کو ابراہیم کے مہمانوں کا واقعہ سناؤ۔ 51
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾	جب وہ اس کے پاس آئے تو اُنہوں نے سلام کہا۔ ابراہیم نے کہا۔ یقیناً ہم تم سے خوف زدہ ہیں۔ 52 اُنہوں نے کہا ڈرو مت۔ بے شک ہم تجھے ایک علم والے بچے کی بشارت دیتے ہیں۔ 53
قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾	کہا کیا تم مجھے بڑھاپہ پہنچنے کی عمر میں یہ بشارت دے رہے ہو۔ کس بنیاد پر تم بشارت دے رہے ہو؟ 54
قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَ مَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾	کہنے لگے ہم آپ کو حق کی بنیاد پر یہ بشارت دیتے ہیں۔ پس آپ نا اُمید ہونے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ 55 کہا یقیناً گمراہوں کے سوا اپنے رب کی رحمت سے کون نا اُمید ہوتا ہے۔ 56
قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾	کہا اے مرسلو! بتاؤ تم کس معاملے میں بھیجے گئے ہو۔ 57
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾	اُنہوں نے کہا یقیناً ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ 58
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾	مگر آلِ لوط اُن میں نہیں ہے۔ ہم اُن سب کو بچالیں گے۔ 59
اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع4 فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾	مگر اُس کی بیوی کو ہم نے عذاب والے حکم میں پایا ہے۔ یقیناً وہ تباہ ہونیوالوں میں شامل ہے۔ (60) پس جب یہ مرسل آلِ لوط کے پاس آگئے۔ 61 اُس نے کہا یقیناً تم تو ناواقف لوگ ہو۔ 62 کہنے لگے بلکہ ہم تو تیرے پاس لائیں ہیں وہ عذاب جس میں وہ شک کرتے تھے۔ 63 اور ہم تیرے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ 64

فَاَسۡرِ بِاَهۡلِکَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّیۡلِ وَاتَّبِعۡ اَدۡبَارَهُمۡ وَلَا یَلۡتَفِتۡ مِنۡکُمۡ اَحَدٌ وَّامۡضُوۡا حَیۡثُ تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶۵﴾

پس آپ رات کے کسی حصے میں بھی اپنے اہل کو لے کر نکل جایئے اور آپ خود اِن کے پیچھے رہنا۔اور تم میں کوئی بھی اِن سے التفات نہ رکھے۔اور تم یہاں سے چلے جاؤ جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے۔65

وَ قَضَیۡنَاۤ اِلَیۡهِ ذٰلِکَ الۡاَمۡرَ اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَآءِ مَقۡطُوۡعٌ مُّصۡبِحِیۡنَ ﴿۶۶﴾

اور ہم نے اُس (اللہ) کی طرف سے یہ کام کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ یہ کہ صبح ہوتے ہی اِن کو جڑ سے اُکھاڑ کر پھینک دیا جائے گا۔66

وَجَآءَ اَهۡلُ الۡمَدِیۡنَةِ یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۶۷﴾

اور شہر والے آگئے۔وہ بڑے خوش ہو رہے تھے۔67

قَالَ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ ضَیۡفِیۡ فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ﴿۶۸﴾

لوط نے کہا یہ میرے مہمان ہیں۔لہٰذا مجھے رسوانہ کرو۔68

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ ﴿۶۹﴾

اور اللہ سے ڈرو اور مجھے ذلیل نہ کرو۔69

قَالُوۡۤا اَوَ لَمۡ نَنۡهَکَ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۷۰﴾

کہنے لگے کیا ہم نے تجھے لوگوں کو پناہ دینے سے روکا نہیں تھا؟70

قَالَ هٰۤؤُلَآءِ بَنٰتِیۡۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ فٰعِلِیۡنَ ﴿۷۱﴾

لوط نے کہا یہ تمہاری بیویاں (26/166,7/81) میری بیٹیاں ہیں۔ اِن سے شہوت کرو اگر تم کرنے والے ہو۔71

لَعَمۡرُکَ اِنَّهُمۡ لَفِیۡ سَکۡرَتِهِمۡ یَعۡمَهُوۡنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّیۡحَةُ مُشۡرِقِیۡنَ ﴿۷۳﴾

(اے لوط!) تیری زندگی گواہ ہے یقیناً وہ لوگ اپنی مدہوشی میں بھٹک رہے ہیں۔72 پس صبح ہی اِن کو ایک عذاب نے پکڑ لیا۔73

فَجَعَلۡنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَیۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّیۡلٍ ﴿۷۴﴾

پس ہم نے اُن کو تہہ و بالا کر دیا اور ہم نے اُن پر سخت قسم کے پتھروں کی بارش کی۔74

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّلۡمُتَوَسِّمِیۡنَ ﴿۷۵﴾

یقیناً اس واقعہ میں اہلِ فراست 2 کے لئے نشانیاں ہیں۔75

تفہیمات:2) لِّلۡمُتَوَسِّمِیۡنَ 15/75۔ مُتَوَسِّمِیۡنَ مُتَوَسِّم" کی جمع ہے تَوَسِّم" سے اسم فاعل ہے۔کسی شے یا واقعہ کو دیکھ کر ہی سبق حاصل کر لینے والا۔واقعہ سن کر ہی عبرت حاصل کرنے والا اہلِ فراست، عقلمند کہلاتا ہے۔

وَ اِنَّهَا لَبِسَبِیۡلٍ مُّقِیۡمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۷۷﴾ وَ اِنۡ کَانَ اَصۡحٰبُ الۡاَیۡکَةِ لَظٰلِمِیۡنَ ﴿۷۸﴾ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ ۘ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۷۹﴾ ع5

اور یقیناً یہ کھنڈر بستی ایک گزرگاہ پر ابھی تک قائم ہے۔76 یقیناً اس واقعہ میں مومنوں کے لئے اللہ کی نشانیاں ہیں۔77 اور یقیناً الایکہ بستی والے بھی ظالم تھے۔78 پس ہم نے اُن سے انتقام لیا تھا۔اور یقیناً دونوں کھلی شاہراہ پر واقع ہیں۔79

وَلَقَدۡ کَذَّبَ اَصۡحٰبُ الۡحِجۡرِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَیۡنٰهُمۡ اٰیٰتِنَا فَکَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِیۡنَ ﴿۸۱﴾ وَکَانُوۡا یَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُیُوۡتًا اٰمِنِیۡنَ ﴿۸۲﴾

اور یقیناً الحجر کے لوگوں نے بھی رسولوں کو جھٹلا یا تھا۔80 ہم نے اُن کو بھی اپنی آیات دیں تھیں پس وہ اِن سے اعراض کرنے والے تھے۔81 اور وہ پہاڑوں کو محفوظ گھر بنانے کے لئے تراشتے تھے۔82

فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ مُصۡبِحِيۡنَ ﴿83﴾ پس اِن کو بھی صبح کے وقت عذاب نے پکڑ لیا تھا۔ 83
فَمَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿84﴾ پس اِن کو کوئی فائدہ نہیں دیا جو وہ کام کرتے تھے۔ 84
وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَ مَا بَيۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ‌ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ‌ فَاصۡفَحِ الصَّفۡحَ الۡجَمِيۡلَ ﴿85﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ ﴿86﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِىۡ وَالۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِيۡمَ ﴿87﴾ یقیناً ہم نے سمٰوات وارض اور جو ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ یقیناً قیامت آنے والی ہے (20/15,40/59)۔ پس ان سے اچھے انداز سے الگ ہو جا (73/10,2/109) 85 یقیناً تیرا رب ہی تخلیق کرنیوالا علم والا ہے۔ 86 یقیناً ہم نے تجھے کثرت سے دوہرائی جانے والی کتاب (39/23) یعنی قرآنِ عظیم دیا ہے 3۔ 87
لَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿88﴾ اور تُو خواہش نہ کرنا اُس مال کی جو ہم نے اِن کو بہت سی اقسام کا دیا ہے۔ اور تُو اِن کے بارے غمگین نہ ہونا اور مومنوں کے لئے اپنے بازو پھیلائے رکھ۔ 88
وَ قُلۡ اِنِّىۡۤ اَنَا النَّذِيۡرُ الۡمُبِيۡنُ‌ ﴿89﴾ اور کہہ دو۔ یقیناً میں واضح انذار کرنے والا ہوں۔ 89
كَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَى الۡمُقۡتَسِمِيۡنَ ﴿90﴾ جیسا تقسیم ہونے والوں پر ہم نے نازل کیا تھا۔ 90
الَّذِيۡنَ جَعَلُوا الۡقُرۡاٰنَ عِضِيۡنَ ﴿91﴾ جنہوں نے قرآن کو جھوٹا 4 قرار دے دیا تھا۔ 91

تفھیمات: 3) وَلَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِىۡ وَالۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِيۡمَ 15/87۔ ہم نے تجھے کثرت سے دوہرائی جانے والی کتاب یعنی قرآنِ عظیم دیا۔ 87 سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِى کی تفسیر اَلۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِيۡمَ ہے واؤ تفسیری ہے۔ اگر واؤ تفسیری کی بجائے تمیزی مان لیا جائے تو سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِى قرآن سے باہر کی شئے کہلائے گی۔ 39/23 آیت میں كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ آیا ہے۔ یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیات ملتی جلتی ہیں اور یہ کتاب بار بار نازل کی گئی ہے۔ 15/91 آیت میں ہے کہ یہ قرآن پہلے بھی الۡمُقۡتَسِمِيۡنَ پر نازل ہوا تھا۔ اُنہوں نے اسے جھٹلایا۔ یہی قرآن بار بار نازل ہوا ہے

4) عِضِيۡنَ 15/91۔ العضه کی جمع ہے جس کے معنی فرقہ، ٹکڑا اور جھوٹ کے ہوتے ہیں۔

فَوَ رَبِّكَ لَنَسۡـَٔـلَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَۙ ﴿92﴾ پس تیرا رب گواہ ہے کہ ہم ضرور ان سے پوچھیں گے۔ 92
عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿93﴾ فَاصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ وَ اَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿94﴾ اس کے بارے جو وہ عمل کرتے تھے۔ 93 پس تو کھل کر بیان کر جو تجھے حکم دیا گیا ہے اور مشرکوں سے الگ ہو جا۔ 94
اِنَّا كَفَيۡنٰكَ الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَۙ ﴿95﴾ یقیناً مذاق کرنے والوں سے تجھے بچانے کیلئے ہم کافی ہیں۔ 95
الَّذِيۡنَ يَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ‌ ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿96﴾ وَلَقَدۡ نَـعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ۙ﴿97﴾ جو لوگ اللہ کے ساتھ دوسرا الٰہ بنا لیتے ہیں۔ پس وہ انجام جان لیں گے۔ 96 اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تیرا ذہن ان باتوں سے جو وہ کرتے ہیں تنگ ہوتا ہے۔ 97

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَکُنۡ مِّنَ السّٰجِدِیۡنَ ﴿۹۸﴾ وَاعۡبُدۡ رَبَّکَ حَتّٰی یَاۡتِیَکَ الۡیَقِیۡنُ ﴿۹۹﴾ ع6

پس تُو اپنے رب کے حکم کے مطابق جد و جہد کر اور فرماں برداروں میں سے ہو جا۔ 98 اور اپنے رب کی غلامی اختیار کر یہاں تک کہ تجھے یقین آ جائے۔ 99

سورة النحل 16

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

اَتٰۤی اَمۡرُ اللّٰہِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡہُ ؕ سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۱﴾ یُنَزِّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃَ بِالرُّوۡحِ مِنۡ اَمۡرِہٖ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ فَاِذَا ہُوَ خَصِیۡمٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۴﴾ وَ الۡاَنۡعَامَ خَلَقَہَا ۚ لَکُمۡ فِیۡہَا دِفۡءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنۡہَا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿۵﴾ وَ لَکُمۡ فِیۡہَا جَمَالٌ حِیۡنَ تُرِیۡحُوۡنَ وَ حِیۡنَ تَسۡرَحُوۡنَ ﴿۶﴾ وَ تَحۡمِلُ اَثۡقَالَکُمۡ اِلٰی بَلَدٍ لَّمۡ تَکُوۡنُوۡا بٰلِغِیۡہِ اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّکُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۷﴾ وَّ الۡخَیۡلَ وَ الۡبِغَالَ وَ الۡحَمِیۡرَ لِتَرۡکَبُوۡہَا وَ زِیۡنَۃً ؕ وَ یَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸﴾ وَ عَلَی اللّٰہِ قَصۡدُ السَّبِیۡلِ وَ مِنۡہَا جَآئِرٌ ؕ وَ لَوۡ شَآءَ لَہَدٰىکُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۹﴾ ع1

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلامحنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

اللہ کا حکم آ جائے گا پس تم اس کو جلدی طلب نہ کرو۔ اُس کی ذات تو سبحان ہے۔ اور اعلیٰ بھی ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ 1 وہی علمِ وحی کے ساتھ اپنے حکم سے ملائکہ نازل کرتا ہے (97/3) اپنے بندوں میں سے جس پر وہ چاہتا ہے۔ یہ کہ وہ انذار کریں کہ یقیناً میرے سوا کوئی اِلٰہ نہیں ہے پس میری نافرمانی سے بچ جاؤ۔ 2 اُس نے سمٰوات وارض حق کے ساتھ پیدا کئے ہیں اور وہ اعلیٰ ہے اِن سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ 3 اُس نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا ہے پس اب یہ ایک واضح جھگڑالو ہے۔ 4 اور یہ جانور ہیں۔ ان کو اُس نے پیدا کیا ہے۔ تمہارے لئے اِن میں گرمی کا سامان اور منافع ہے اور ان کو تم کھاتے بھی ہو۔ 5 اور تمہارے لئے ان میں حسن وجمال ہے جب تم شام کو گھر واپس لاتے اور جب تم صبح چرانے کیلئے لے جاتے ہو۔ 6 اور وہ تمہارے بوجھ اُٹھا کر ایسی جگہ لے جاتے ہیں جہاں تم سخت مشقت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ یقیناً تمہارا رب رءُوف ہے رحیم ہے۔ 7 اور گھوڑے، خچرا ور گدھے ہیں تاکہ تم اِن پر سواری کرو اور باعثِ زینت ہیں۔ اور وہ پیدا کرتا ہے جن کو تم نہیں جانتے۔ 8 سیدھا راستہ بتانا اللہ کے ذمہ ہے اور اس کے برعکس سب ظلم کرنے والے راہ ہیں 1۔ اگر وہ جبراً چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ 9

تفہیمات: 1) جَآئِرٌ 16/9۔ اسمِ فاعل ہے۔ ظلم وجور ہم اردو میں بھی بولتے ہیں جس کے معنی سیدھے راستے سے ہٹانے والا، ظلم کرنے والا ہے۔ قَصۡدُ السَّبِیۡلِ کا اُلٹ جَآئِرٌ ہے۔ گویا قرآن کے علاوہ ہر راستہ سیدھے راستے سے ہٹانے والا راستہ ہے۔ اور وہ ظلم وجور کا راستہ ہے۔

هُوَالَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّکُمۡ مِّنۡہُ شَرَابٌ وَّ مِنۡہُ شَجَرٌ فِیۡہِ تُسِیۡمُوۡنَ ﴿۱۰﴾	وہی ہے جس نے بادل سے تمہارے لئے پانی برسایا اسی سے تمہارا پینا ہے اور شجر کاری ہے جس میں تم جانور چراتے ہو۔ 10
یُنۡۢبِتُ لَکُمۡ بِہِ الزَّرۡعَ وَ الزَّیۡتُوۡنَ وَ النَّخِیۡلَ وَالۡاَعۡنَابَ وَمِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۱۱﴾	وہ اس پانی سے تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انار اور ہر قسم کے پھل اُگاتا ہے۔ یقیناً غور کرنے والوں کے لئے اس تخلیق میں اللہ کے تعارف کے نشانِ راہ ہیں۔ 11
وَسَخَّرَ لَکُمُ الَّیۡلَ وَالنَّہَارَ ۙ وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوۡمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمۡرِہٖ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿ۙ۱۲﴾	اور اُس نے لیل ونہار اور شمس وقمر تمہارے کام پر لگائے اور یہ ستارے بھی اُس کے حکم کے مطابق کام پر لگے ہوئے ہیں۔ یقیناً اس میں نشانِ راہ اُس قوم کیلئے ہے جو عقل سے کام لیتی ہے۔ 12
وَمَا ذَرَاَ لَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ مُخۡتَلِفًا اَلۡوَانُہٗ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ یَّذَّکَّرُوۡنَ ﴿۱۳﴾	اور اُس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا کیا جس کی اقسام مختلف ہیں۔ اس میں نشانیاں ہیں اُس قوم کیلئے جو نصیحت حاصل کرتی ہے۔ 13
وَہُوَ الَّذِیۡ سَخَّرَ الۡبَحۡرَ لِتَاۡکُلُوۡا مِنۡہُ لَحۡمًا طَرِیًّا وَّ تَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡہُ حِلۡیَۃً تَلۡبَسُوۡنَہَا ۚ وَتَرَی الۡفُلۡکَ مَوَاخِرَ فِیۡہِ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِہٖ وَلَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۱۴﴾	اور وہی ہے جس نے سمندر مسخر کیا تاکہ تم اُس سے تازہ گوشت حاصل کرو (35/12) اور اس سے اپنے پہننے کیلئے زیورات نکالو اور تم اس میں کشتیاں پانی چیرتی ہوئی چلتی دیکھتے ہو۔ اور اس طرح تم اس کا فضل تلاش کرتے ہو۔ یہ اس لئے بتایا جارہا ہے تاکہ تم اللہ کو مان لو۔ 14
وَ اَلۡقٰی فِی الۡاَرۡضِ رَوَاسِیَ اَنۡ تَمِیۡدَ بِکُمۡ وَاَنۡہٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّکُمۡ تَہۡتَدُوۡنَ ﴿ۙ۱۵﴾	اُس نے تمہیں خوراک مہیا کرنے کے 2 لئے زمین میں پہاڑ رکھے اور دریا اور راستے بنائے تاکہ تم منزلِ مقصود تک راہنمائی پاؤ۔ 15

تفہیمات : 2) تَمِیۡدَ 16/15۔م ی د سے ماد یمید کے معنی سامانِ خوراک مہیا کرنا، ہلنا اور جھکنے کے ہیں۔

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجۡمِ ہُمۡ یَہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾	اور بہت سی علامات اور ستاروں کے ذریعے وہ راستہ پالیتے ہیں۔ 16
اَفَمَنۡ یَّخۡلُقُ کَمَنۡ لَّا یَخۡلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَۃَ اللّٰہِ لَا تُحۡصُوۡہَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۸﴾	کیا پھر جو تخلیق کرتا ہے اُس جیسا ہوتا ہے جو تخلیق نہیں کرتا؟ کیا پھر بھی تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو۔ 17 اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنے لگو تو تم اس کا شمار نہ کرسکو۔ یقیناً اللہ ہی اصلاح کرنے والا رحیم ہے۔ 18
وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۱۹﴾	اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ 19
وَالَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ لَا یَخۡلُقُوۡنَ شَیۡـًٔا وَّ ہُمۡ یُخۡلَقُوۡنَ ﴿ؕ۲۰﴾ اَمۡوَاتٌ غَیۡرُ اَحۡیَآءٍ ۚ وَمَا یَشۡعُرُوۡنَ ۙ اَیَّانَ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۲۱﴾ ع2	اور جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں۔ وہ تو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے حالانکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں۔ 20 یہ مردہ ہیں زندہ نہیں۔ اُنہیں تو یہ بھی شعور نہیں کہ وہ کب اُٹھائے جائیں گے (46/5)۔ 21

اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ
بِالۡاٰخِرَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مُّنۡكِرَةٌ وَّ هُمۡ
مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۝22 لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا
يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الۡمُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ۝23 وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ مَّاذَاۤ
اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ ۙ قَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝24
لِيَحۡمِلُوۡۤا اَوۡزَارَهُمۡ كَامِلَةً يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۙ
وَ مِنۡ اَوۡزَارِ الَّذِيۡنَ يُضِلُّوۡنَهُمۡ بِغَيۡرِ
عِلۡمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ۝25 ع3
قَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتَى اللّٰهُ
بُنۡيَانَهُمۡ مِّنَ الۡقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيۡهِمُ
السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَ اَتٰىهُمُ الۡعَذَابُ
مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝26
ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُخۡزِيۡهِمۡ وَ يَقُوۡلُ اَيۡنَ
شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ فِيۡهِمۡ ؕ
قَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اِنَّ الۡخِزۡىَ
الۡيَوۡمَ وَالسُّوۡٓءَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۝27
الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ
فَاَلۡقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعۡمَلُ مِنۡ سُوۡٓءٍ ؕ بَلٰٓى
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ ۢ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝28
فَادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ
فَلَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ۝29 وَ قِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ
اتَّقَوۡا مَاذَاۤ اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ ؕ قَالُوۡا خَيۡرًا ؕ لِلَّذِيۡنَ
اَحۡسَنُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ
الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ ؕ وَ لَنِعۡمَ دَارُ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝30

تمہارا الٰہ تو ایک ہی الٰہ ہے۔ پس جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے۔اُن کے ذہن اللہ کے بھی منکر ہیں کیونکہ وہ تکبر کرنے والے ہیں۔22 یقیناً اللہ تو جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ تکبر چاہنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔23 جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں یہ پہلے لوگوں کے قصّے کہانیاں ہیں۔24 تا کہ وہ اپنے گناہوں کے مکمل بوجھ قیامت کے دن اُٹھائیں اور اُن لوگوں کے بوجھ بھی جن کو اُنہوں نے بغیر علم کے گمراہ کیا تھا۔خبردار! یہ بہت بُرا بوجھ ہے جو وہ اُٹھائیں گے۔25

اِن سے پہلے لوگ بھی دھاندلیاں کر چکے ہیں۔ پس اللہ اِن کی عمارتوں کی بنیادوں سے عذاب لایا تھا۔ پھر چھتیں ان کے اوپر گر گئیں تھیں اور یہ عذاب اُن کے پاس وہاں سے آیا تھا جہاں سے وہ شعور بھی نہیں رکھتے تھے۔26

پھر وہ قیامت کے دن اُن کو رسوا کرے گا اور کہے گا کہاں ہیں میرے شریک جن کے بارے تم بڑا جھگڑتے تھے۔جن کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے یقیناً آج رسوائی ہے اور کافروں پر بہت ہی بُرا وقت ہے۔27
جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ملائکہ ان کو پوری سزا دیں گے (4/97, 47/27)۔ پس اب وہ صلح کریں گے۔کہیں گے ہم نے تو کوئی بُرا کام نہیں کیا۔بلکہ یقیناً اللہ جاننے والا ہے اُس کو جو تم کرتے تھے۔28
جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ہمیشہ اسی میں رہنا ہے۔اللہ سے تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے۔29 متّقی لوگوں سے پوچھا جائے گا۔تمہارے رب نے تمہیں کیا دیا؟ وہ کہیں گے بہترین ٹھکانہ دیا۔ معیاری کام کرنے والوں کے لئے اس دنیا میں بھلائی ہے اور آخرت میں بھی خیر وعافیت ہے۔یقیناً متقین کا ٹھکانہ بہت اچھا ہے۔30

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ
يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ
ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع4
وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا
مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا
حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ
رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ
فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ
عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾
اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا
يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ
اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ
حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

یہ ہمیشگی کی باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔ اِن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اُن کے لئے اِن میں ہوگا جو وہ چاہئیں گے۔ اس طرح اللہ متّقین کو بدلہ دے گا(32/17)۔ 31 یہ وہ لوگ ہیں جن کو ملائکہ خوشگوار نعمتوں کا بھرپور بدلہ دیں گے۔ کہیں گے "سلام" "علیکم" جنت میں داخل ہو جاؤ اس کے سبب کہ تم معیاری کام کرتے تھے 47/27۔ 32

کا فر سوائے اس کے اور کوئی انتظار نہیں کرتے کہ اُن کے پاس ملائکہ آئیں یا تیرے رب کا امرِ عذاب آ جائے۔ اسی قسم کا رویہ اِن سے پہلے کافروں نے بھی اختیار کیا تھا۔ اللہ نے تو اُن پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔ 33

پس اُن کو بد حالیاں پہنچیں اِس وجہ سے جو وہ عمل کرتے تھے۔ اور گھیر لیا اُن کو اُس عذاب نے جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ 34

اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے آباء اس کے سوا کسی شے کی غلامی اختیار نہ کرتے اور ہم اُس (کتاب اللہ) کے سوا کسی شے کی بھی پابندی اختیار نہ کرتے۔ اسی قسم کا رویہ ان سے پہلے کافروں نے بھی اختیار کیا تھا۔ پس رسولوں پر تو واضح بلاغ کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ 35 اور یقیناً ہم نے ہر گروہ کو یہ پیغام بھیج دیا ہے کہ اللہ کی غلامی اختیار کرو اور اللہ کے باغی سے الگ ہو جاؤ۔ ان میں سے کچھ لوگوں کو اللہ نے ہدایت پر پایا اور کچھ لوگوں پر گمراہی ثابت ہوگئی۔ پس تم زمین پر چلو پھرو پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ہے؟ 36

اگر تم ان کی ہدایت کے بارے حریص ہو تو جان لو پس اللہ جبراً ہدایت نہیں دیتا جو گمراہ ہوتا ہے اور ان کیلئے کوئی مددگار نہیں۔ 37

اور انہوں نے اپنے پکے عہد کے ساتھ اللہ کے خلاف قانون بنائے ہیں (کہتے ہیں) اللہ نہیں اُٹھائے گا جو مر جائے۔ بلکہ اُٹھانا اللہ کا وعدہ ہے جو اُس پر لازم ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ 38

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَ لِيَعْلَمَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝
اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ
نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ ع5
وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا
ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ
لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ
اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ ۝ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَآ
اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ
اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ النصف اَفَاَمِنَ
الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ
اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ اَوْ يَاْخُذَهُمْ
فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝
اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ
يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ الشَّمَآئِلِ
سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَ هُمْ دٰخِرُوْنَ ۝
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا
يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ
فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ السجدة ع ع6

اس لئے اُٹھانا ہے تاکہ وہ ظاہر کر دے جس میں وہ اختلاف کرتے تھے اور تاکہ کافر جان لیں کہ یقیناً وہ جھوٹے تھے۔ 39
یقیناً ہمارا حکم کسی شے کیلئے جب ہم ارادہ کرتے ہیں۔ہم اُس کیلئے کہتے ہیں ہوجا پھر وہ قانونی مراحل طے کرکے ہوجاتی ہے۔40
اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی اس کے بعد کہ اُن پر ظلم کیا تھا۔یقیناً ہم اُن کو دنیا میں اچھا ٹھکانہ دیں گے۔اور آخرت والا اجر تو بہت ہی بڑا ہے۔کاش کہ اللہ کے اس پروگرام کو وہ سمجھ جاتے۔41
جولوگ صبر کرتے ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ 42
سوائے مرد کے ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا جن کی طرف ہم تجھ سے پہلے بھی وحی کرتے تھے۔پس اگر تم نہیں جانتے ہو تو تم قرآن ماننے والوں سے پوچھ۔43 واضح دلائل یعنی زبوروں یعنی قرآن جو تیری طرف نازل کیا ہے تُو لوگوں کے سامنے ظاہر کردے(3/187) جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے۔اور تاکہ وہ غوروفکر کریں۔44 کیا قرآن کے خلاف بدترین چالیں چلنے والے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ زمین میں دھنسا دے یا ان پر عذاب آ جائے جہاں سے وہ شعور بھی نہ رکھتے ہوں۔ 45 یا وہ اُن کو چلتے پھرتے ہی پکڑ لے پھر وہ اُس کو عاجز کرنے والے نہیں۔ 46
یا وہ اِن کو خوف کی حالت میں پکڑ لے۔ بہرحال یقیناً تمہارا رب شفقت والا بڑا مہربان ہے۔ 47
کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا اُس شے کی طرف جو اللہ نے پیدا کی ہے کہ اُس کے سایے دائیں اور بائیں لوٹتے ہیں۔ وہ اللہ کے لئے فرماں بردار ہیں اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔ 48
جو سمٰوات میں اور جو ارض میں حرکت کرنے والی شے اور ملائکہ سب اللہ ہی کی فرماں برداری کرتے ہیں۔یہ حقیقت ہے کہ وہ اللہ کا حکم ماننے میں تکبر نہیں کرتے۔49 وہ اپنے اوپر بالادست قوت اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں اور وہ وہی کرتے ہیں جو اُنہیں حکم دیا جاتا ہے۔50

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ مَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْئَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ لا وَ لَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ ع 7

اور اللہ فرماتے ہیں کہ دو الٰہ نہ بناؤ۔ یقیناً حقیقت یہی ہے کہ وہ الٰہ ایک ہی ہے۔ پس خاص مجھ سے ہی ڈرو۔ 51 اور جو سمٰوات وارض میں ہے اُسی کے پروگرام کے لئے ہے۔ اور ہمیشہ رہنے والا دین اُسی کا ہے۔ کیا تم غیراللہ کی نافرمانی سے ڈرتے ہو؟ 52 اور تمہارے پاس جو نعمت ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ پھر جب بھی تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے پھر تم اُسی کی طرف فریاد کرتے ہو۔ 53 پھر جب تم سے تکلیف دور ہو جاتی ہے تو اُس وقت ایک گروہ تم میں سے اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہراتا۔ 54 تا کہ وہ انکار کریں جو ہم نے اُن کو دیا۔ پس فائدہ اُٹھالو پھر تم حقیقت کو جان لوگے۔ 55 اور وہ حصہ مقرر کرتے ہیں اُنکا جن کو وہ جانتے نہیں۔ اللہ گواہ ہے کہ تمہیں اس کے بارے ضرور پوچھا جائے گا جو تم افترٰی کرتے تھے۔ 56 اور وہ اللہ کیلئے بیٹیاں مقرر کرتے ہیں۔ اُس کی ذات سبحان ہے۔ حالانکہ اپنے لئے بیٹیاں نہیں چاہتے۔ 57 جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی بشارت دی جاتی ہے تو اُس کا چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔ اور وہ غم زدہ ہو جاتا ہے (43/17)۔ 58 وہ اس بُری خبر کی وجہ سے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے جس کی بشارت دی گئی تھی۔ سوچتا ہے کیا وہ اُسے ذلت کے باوجود رکھ لے یا اُسے زندہ در گور کر دے 3۔ خبردار! بہت ہی بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ 59 اِن سے بُری بات کی توقع ہے جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے۔ اور اللہ سے اعلیٰ ترین بات کی توقع ہے۔ کیونکہ وہ زبردست حکمت والا ہے۔ 60

تفہیمات: 3) مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ: 16/59 مذکورہ آیت میں یُمْسِکُهٗ اور یَدُسُّهٗ میں ہ، کی ضمیر مذکر کی ہے جبکہ ماقبل مونث کا ذکر ہے تو سوال اُٹھایا جاتا ہے کہ یہ مذکر کی ضمیر کا مرجع کیا ہے۔ یہ کوئی مشکل سوال نہیں ہے صرف معمولی سا غور کرنے کی ضرورت ہے۔ مَا بُشِّرَ بِہ میں ما موصولہ موئنث کے لئے ہے۔ کیونکہ ماموصولہ مذکر ہے۔ لہٰذا، کی ضمیر ما موصولہ کی طرف لوٹتی ہے۔ یہ ماموصولہ موءنث کے لئے استعمال ہوا ہے۔ جس کی پیدائش پر افسردہ ہوتے ہیں۔ پھر یہ لوگ ملائکہ کو اللہ کی بیٹیاں کیسے قرار دیتے ہیں۔ 43/17.19

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ
عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ
مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ
مَا يَكْرَهُوْنَ وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ
الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ
اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾
تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ
وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ
الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ ع8
وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ
مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا
خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾
وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ
مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى
النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّ
مِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِىْ
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ
ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ
مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ

اور اگر اللہ لوگوں کو اُن کے ظلم کی وجہ سے فوری پکڑتا تو اس زمین پر
کوئی انسان بھی نہ چھوڑتا بلکہ وہ اِن کو مقررہ قانونی حد تک ڈھیل
دیتا ہے۔ پس جب اِن کی قانونی حد آجاتی ہے تو پھر ایک لمحہ بھی
آگے اور پیچھے نہیں ہوتا ہے۔ 61 اور وہ اللہ کے لئے جو مقرر کرتے
ہیں وہ خود ناپسند کرتے ہیں۔ اُن کی زبانیں (کتابیں) جھوٹ بیان
کرتیں ہیں کہ سب بھلائیاں اُن کیلئے ہیں۔ اِن کیلئے لازماً آگ
ہے اور یقیناً وہ سب سے پہلے آگ میں ڈالے جائیں گے۔ 62
اللہ گواہ ہے کہ یقیناً ہم نے تجھ سے پہلوں کی طرف بھی پیغام بھیجا تھا۔
پس شیطان نے اُن کے اعمال اُن کے لئے مزّین کردیئے پس آج بھی
وہی اُن کا سرپرست ہے اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ 63
اور ہم نے تیری طرف کتاب نازل کی تھی تاکہ تُو ظاہر کردے جس میں
وہ اختلاف کرتے تھے (3/187) کیونکہ یہ ہدایت اور رحمت ہے اُس قوم
کے لئے جو مانتی ہے۔ 64 اور اللہ ہی نے بادل سے پانی برسایا پھر اُس
کے ساتھ زمین کو اُسکے بنجر پن کے بعد ہرا بھرا کردیا۔ بے شک اس میں
اللہ کے تعارفی نشان ہیں لوگوں کیلئے جو غور سے قرآن سنتے ہیں۔ 65
اور یقیناً جانوروں میں بھی تمہارے لئے حق تک پہنچنے کی دلیل ہے۔ ہم
تمہیں پلاتے ہیں اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں خون اور گوبر کے
درمیان خالص دودھ ہے جو بڑا خوشگوار ہے پینے والوں کے لئے۔ 66
پھلوں میں سے کھجور اور انگور ہیں جن سے تم رس نچوڑتے ہو۔ یہ اللہ کی
بہترین عطا ہے۔ یقیناً اس میں بھی اللہ کے تعارف کے نشان ہیں اُن
لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔ 67 جو اور تیرے رب نے شہد کی مکھی
کی طرف وحی کی کہ وہ پہاڑوں اور درختوں میں اور چھتریوں پے جن پے
لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں اُن پر وہ شہد کے چھتے بنائے۔ 68 پھر وہ ہر
قسم کے پھل سے رس چوسے پھر وہ اپنے رب کے حکموں پر فرماں
بردار بن کر چلے۔ اِن کے پیٹوں سے جو شہد نکلتا ہے اُس کے
خواص مختلف ہوتے ہیں۔ اس میں لوگوں کے لئے شفاء ہے۔

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَکُمۡ ثُمَّ یَتَوَفّٰٮکُمۡ ۟ۙ وَمِنۡکُمۡ مَّنۡ
یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِکَیۡ لَا یَعۡلَمَ بَعۡدَ عِلۡمٍ
ع9 شَیۡـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیۡمٌ قَدِیۡرٌ ﴿۷۰﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ
بَعۡضَکُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ فِی الرِّزۡقِ ۚ فَمَا
الَّذِیۡنَ فُضِّلُوۡا بِرَآدِّیۡ رِزۡقِهِمۡ عَلٰی مَا
مَلَکَتۡ اَیۡمَانُهُمۡ فَهُمۡ فِیۡهِ سَوَآءٌ ؕ
اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ یَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ اَزۡوَاجًا
وَّجَعَلَ لَکُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِکُمۡ بَنِیۡنَ وَ
حَفَدَةً وَّرَزَقَکُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ
یُؤۡمِنُوۡنَ وَبِنِعۡمَتِ اللّٰهِ هُمۡ یَکۡفُرُوۡنَ ﴿۷۲﴾
وَیَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا یَمۡلِکُ
لَهُمۡ رِزۡقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ
شَیۡـًٔا وَّ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضۡرِبُوۡا
لِلّٰهِ الۡاَمۡثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَعۡلَمُ وَ اَنۡتُمۡ لَا
تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبۡدًا
مَّمۡلُوۡکًا لَّا یَقۡدِرُ عَلٰی شَیۡءٍ وَّ مَنۡ رَّزَقۡنٰهُ
مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ یُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا وَّ
جَهۡرًا ؕ هَلۡ یَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ
اَکۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا رَّجُلَیۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡکَمُ لَا یَقۡدِرُ
عَلٰی شَیۡءٍ وَّهُوَ کَلٌّ عَلٰی مَوۡلٰٮهُ ۙ اَیۡنَمَا
یُوَجِّهۡهُّ لَا یَاۡتِ بِخَیۡرٍ ؕ هَلۡ یَسۡتَوِیۡ هُوَ ۙ
وَ مَنۡ یَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰی
ع10 صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۷۶﴾

یقیناً اس میں اللہ کی نشانیاں اُس قوم کیلئے جو غور و فکر کرتی ہیں۔ 69
اور اللہ تمہیں پیدا کرتا اور موت دیتا ہے۔ اور تم میں سے جو لوٹائے
جاتے ہیں عمر کے کمزور ترین حصے کی طرف تاکہ وہ کچھ بھی نہ جان سکیں
جاننے کے بعد بھی۔ یقیناً اللہ علم والا پیمانے بنانے والا ہے۔ 70
اور اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر رزق کی فضیلت دی اور وہ
لوگ جن کو فضیلت دی ہے وہ اپنا مال اپنے نوکروں کی طرف
لوٹانیوالے نہیں۔ پھر اس میں وہ برابر ہوں جائیں۔ کیا پھر وہ اللہ
کی نعمت قرآنی تعلیم کا انکار کرتے ہیں؟ (30/28,43/32) 71
اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے جوڑے بنائے ہیں۔
تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور بیٹوں سے پوتے
بنائے۔ اور اُسی نے تمہیں خوشگوار چیزیں عطا کی ہیں کیا پھر وہ
باطل کو مانتے ہیں اور وہ اللہ کے قرآن کا انکار کرتے ہیں۔ 72
اور وہ اللہ کے سوا غلامی اختیار کرتے ہیں جو اُن کے لئے سمٰوات
وارض میں ذرا سا بھی دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ اور نہ ہی وہ کوئی
طاقت و استطاعت رکھتے ہیں۔ 73 پس تم اللہ کے لئے مثالیں
گھڑ کر بیان نہ کرو (42/11)۔ یقیناً اللہ جانتا ہے اور تم نہیں
جانتے ہو۔ 74 اور اللہ مثال بیان کرتا ہے ایک بندے کی جو غلام
ہے وہ کسی چیز پر بھی قدرت نہیں رکھتا۔ اور دوسرا آزاد جس کو ہم
نے اپنی طرف سے بہترین رزق دیا ہے۔ پھر وہ اُسے چھپا کر اور
اعلانیہ خرچ کرتا ہے۔ کیا وہ برابر ہوسکتے ہیں۔ حاکمیت صرف اللہ کی
ہے۔ بلکہ اِن کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔ 75 اور اللہ مثال
بیان کرتا ہے دو مردوں کی۔ اِن میں ایک گونگا ہے۔ کسی شے
کو بیان کرنے کی قدرت نہیں رکھتا اور وہ اپنے مالک پر
بوجھ ہے۔ جہاں کہیں بھی اُسے بھیجے وہ خیر کے ساتھ نہیں آتا۔ کیا
برابر ہوسکتا ہے یہ شخص اور جو عدل کا حکم دیتا اور وہ سیدھے
راستے پر بھی ہے (19/36,22/66,43/43,64,36/61)۔ 76

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۷۷

سمٰوات و ارض کے غیب اللہ کے پاس ہیں۔اور قیامت کا معاملہ آنکھ جھپکنے کی مانند ہوگا یا وہ اس سے بھی زیادہ قریب ہو۔یقیناً اللہ تو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔77

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۷۸

اور اللہ ہے جس نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں سے پیدا کیا ہے۔اُس وقت تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور اُسی نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دماغ بنائے تاکہ تم اللہ کا حکم مان لو۔78

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۷۹

کیا وہ پرندوں کی طرف نہیں دیکھتے جو آسمانی فضا میں مسخر ہیں ان کو اللہ کے سوا کوئی نہیں تھامے رکھتا۔یقیناً اس میں بھی اللہ کے تعارفی نشانِ راہ ہیں اُس قوم کے لئے جو اللہ کو مانتی ہے۔79

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝۸۰

اور اللہ نے تمہارے لئے تمہارے گھروں کو جائے سکون بنایا۔اور تمہارے لئے جانوروں کی کھالوں سے گھر بنا دیئے ہیں۔اور تم ان خیموں کو اپنے سفر و قیام کے دوران ہلکا سمجھتے ہو۔اور ان کی اُون اور اِن کی پشم اور اِن کے بال ایک اثاثہ ہیں اور تمہارے لئے ایک مدت تک فائدہ ہے۔80

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝۸۱ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۸۲ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَ اَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸۳ ع11 وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝۸۴

اور اللہ نے جو کچھ بھی پیدا کیا اُس سے تمہارے لئے سایہ بنا دیا ہے اور تمہارے لئے پہاڑوں میں پناہ گاہیں بنائیں ہیں۔اور تمہارے لئے لباس بنایا جو تمہیں گرمی سے بچاتا ہے۔اور ایسا لباس بنایا جو تمہیں جنگوں میں محفوظ رکھتا ہے۔اسی طرح وہ اپنی وحی کی نعمت تم پر مکمل کرتا ہے۔تاکہ تم فرماں بردار بن جاؤ۔81 پھر اگر وہ روگردانی کریں تو تم پر واضح بلاغ کی ذمہ داری ہے۔82 وہ اللہ کی نعمت ،قرآن کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں۔ اور اُن کی اکثریت کافر ہے۔83 اور جس دن ہم ہر گروہ میں سے گواہ کھڑا کریں گے پھر کافروں کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور اُن کو عتاب دور کرنے کا موقع بھی نہیں دیا جائے گا۔84

4) يُسْتَعْتَبُوْنَ 16/84۔استعتاب'' مصدر سے ہے جس کے معنی عتاب دور کرنے کے ہیں اور بابِ استفعال کا خاصہ چاہت موجود ہے جس کا مطلب ہے کہ دوسرے سے چاہا جائے کہ وہ عتاب دور کرنے کا موقع دے تاکہ وہ عتاب دور کرے۔

وَ اِذَا رَاَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوا الۡعَذَابَ فَلَا یُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ وَلَا هُمۡ یُنۡظَرُوۡنَ ﴿۸۵﴾	اور جب ظالم عذاب کو دیکھیں گے پھر عذاب اِن سے ہلکا نہ کیا جائے گا۔ اور نہ ہی وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ 85
وَاِذَا رَاَ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡا شُرَکَآءَهُمۡ قَالُوۡا رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ شُرَکَآؤُنَا الَّذِیۡنَ کُنَّا نَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِکَ ۚ فَاَلۡقَوۡا اِلَیۡهِمُ الۡقَوۡلَ اِنَّکُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿ۚ۸۶﴾	اور جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو بولیں گے اے ہمارے رب! یہ ہیں ہمارے شرکاء جن کو تیرے سوا ہم پکارتے تھے۔ وہ اِن کو جواب دیں گے۔ بے شک تم جھوٹے ہو۔ 86
وَاَلۡقَوۡا اِلَی اللّٰهِ یَوۡمَئِذِ ۣ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا کَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ﴿۸۷﴾	اور اُس دن وہ اللہ کے سامنے فرماں برداری پیش کریں گے۔ اور ان سے گم ہو جائے گا جو وہ افترٰی کرتے تھے۔ 87
اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ زِدۡنٰهُمۡ عَذَابًا فَوۡقَ الۡعَذَابِ بِمَا کَانُوۡا یُفۡسِدُوۡنَ ﴿۸۸﴾	جو لوگ انکار کرتے ہیں اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ ہم اِن کو عذاب پر عذاب ہی زیادہ کریں گے۔ اس وجہ سے کہ وہ فساد کرتے تھے۔ 88
وَیَوۡمَ نَبۡعَثُ فِیۡ کُلِّ اُمَّةٍ شَهِیۡدًا عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَ جِئۡنَا بِکَ شَهِیۡدًا عَلٰی هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلۡنَا عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ تِبۡیَانًا لِّکُلِّ شَیۡءٍ وَّ هُدًی وَّرَحۡمَةً وَّ بُشۡرٰی لِلۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۸۹﴾	اور جس دن ہم ہر گروہ میں سے اُن پر اُن میں سے گواہ کھڑا کریں گے اور تجھے بھی اِن پر گواہ بنا کر لائیں گے۔ کیونکہ ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی ہے۔ جو ہدایت اور رحمت کی رو سے ہر شے کی وضاحت کرنے والی ہے۔ اور فرماں برداری کرنے والوں کے لئے بشارت ہے۔ 89
ع12 اِنَّ اللّٰهَ یَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَ اِیۡتَآیِٔ ذِی الۡقُرۡبٰی وَیَنۡهٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ وَ الۡبَغۡیِ ۚ یَعِظُکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۹۰﴾	بے شک اللہ عدل اور احسان کا اور قرابت والوں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور وہ فحاشی اور منکرات اور بغاوت سے روکتا ہے۔ وہ تم کو واعظ کرتا ہے تا کہ نصیحت حاصل کرو۔ 90
وَ اَوۡفُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدۡتُّمۡ وَلَا تَنۡقُضُوا الۡاَیۡمَانَ بَعۡدَ تَوۡکِیۡدِهَا وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَیۡکُمۡ کَفِیۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۹۱﴾	اور اللہ کے عہد کو پورا کرو جب تم عہد و پیمان کرتے ہو اور معائدوں کو پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو۔ کیونکہ تم نے اپنے اوپر اللہ کو ضامن مقرر کر لیا ہے۔ یقیناً اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ 91
وَلَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّتِیۡ نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ اَنۡکَاثًا ؕ تَتَّخِذُوۡنَ اَیۡمَانَکُمۡ دَخَلًۢا بَیۡنَکُمۡ اَنۡ تَکُوۡنَ اُمَّةٌ هِیَ اَرۡبٰی مِنۡ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا یَبۡلُوۡکُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَیُبَیِّنَنَّ لَکُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ مَا کُنۡتُمۡ فِیۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۲﴾	تم اُس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنے کاتے ہوئے سوت کو پکا کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا۔ تم اپنے معائدوں کو مکر و فریب کا ذریعہ بناتے ہو، یہ کہ ایک گروہ دوسرے کے مقابلے میں زیادہ بڑھ جائے۔ یقیناً اللہ تمہیں عہد سے آزماتا ہے۔ یقیناً وہ ظاہر کرے گا قیامت کے دن جس شے میں تم اختلاف کرتے تھے۔ 92

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
وَّ لٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ۝٩٣ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ
بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَ تَذُوْقُوا
السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٩٤ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ
اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩٥ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ
صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝٩٦ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ
ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ
بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩٧
فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝٩٨ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ
عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٩٩
اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝١٠٠ وَ اِذَا
بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّ اللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ
مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠١
قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ
بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝١٠٢

ع 13

اگراللہ جبراً ہدایت دینا چاہتاتو یقیناً تم کوایک ہی جماعت بنا دیتا۔
لیکن وہ تو گمراہ قرار دیتا ہے جوگمراہی چاہتا ہو۔اور ہدایت دیتا ہے جو
ہدایت چاہتا ہو۔اورتم سے پوچھا جائے گا اُس کے بارے جوتم عمل کرتے
تھے(43/44)۔93اورتم اپنے معاہدوں کوآپس میں مکروفریب کا ذریعہ نہ
بناؤ ورنہ ثابت قدم ہونے کے بعد لڑکھڑا جاؤگے اور تم بُرے
عذاب کو چکھوگے۔اس وجہ سے کہ تم اللہ کی راہ سے روکتے ہواورتمہارے
لئے بہت بڑا عذاب ہے۔94اورتم اللہ کے عہد کے مقابلے میں دنیاوی
حقیر معاوضے پر نہ بک جاؤ۔یقیناً جواللہ کے ہاں تمہارے لئے ہے وہ بہتر
ہے اگرتم قرآن کاعلم رکھتے ہو۔95جوتمہارے پاس ہے وہ ختم ہونے والا
ہےاور جواللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔اورہم صابروں
کوبدلہ دیں گےاُن کا اجراحسن کتاب(39/23) کے مطابق ہے جو وہ عمل
کرتے تھے۔96جس نے معیاری کام کئے مردہو یاعورت اور وہ
اللہ اورآخرت کوماننے والا ہو۔پھرہم اُس کو خوشگوار زندگی عطا
کریں گے اوراُن کو بدلہ دیں گے۔اُن کا بدلہ احسن کتاب(39/23)
کی وجہ سے ہے جس پر وہ عمل کرتے تھے۔97
پس جب تُم قرآن پڑھ چکو تو پھر شیطان مردود کے مقابلے میں اللہ کی
پناہ طلب کیا کرو۔98 یقیناً حقیقت ہے کہ اُس کا مومنوں پر زور
نہیں ہے۔کیونکہ وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔99
یقیناً اُس کا زور اُن لوگوں پر ہے جو اُسے سرپرست بناتے ہیں
اور وہ اُس کی وجہ سے شرک کرنے والے ہیں۔100اور جب ہم
اِن کے خودساختہ حکم کواپنے حکم سے تبدیل کرتے ہیں (2/104) تواللہ
بہتر جانتا ہےاُس کو جو وہ نازل کرتا ہے۔وہ کہتے ہیں کہ تُو
مفتر ہے۔ایسانہیں ہے بلکہ اِن کی اکثریت جانتی نہیں۔101
کہہ دواس کی تنزیل جو تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ جو
پاکیزگی کی تعلیم ہے۔تاکہ وہ مومنوں کو ثابت قدم رکھے۔
اور یہ ہدایت ہے اور مسلمین کے لئے بشارت ہے۔102

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ
بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ
اَعْجَمِيٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝١٠٣
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا
يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٠٤
اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝١٠٥
مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ
اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ
وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ
غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٠٦
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٠٧ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ
اَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝١٠٨
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝١٠٩
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ
مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ
رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١١٠ ع 14
يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا
وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ۝١١١ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً
كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا
رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ
اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ

اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ اسے کوئی آدمی سکھاتا
ہے۔ اُس کی زبان عجمی ہے جس کی طرف سکھانے کی نسبت کرتے
ہیں حالانکہ یہ قرآن ایک واضح عربی زبان ہے۔ 103
بے شک جو لوگ اللہ کی آیات کو نہیں مانتے۔ اللہ اُن کو ہدایت
نہیں دے گا اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ 104
بے شک جھوٹی افترٰی کرتے ہیں وہ لوگ جو اللہ کی آیات کو
نہیں مانتے۔ یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ 105
جو اپنے ایمان لانے کے بعد اللہ کا انکار کرتا ہے مگر جس کو
مجبور کیا جائے لیکن اُس کا ذہن ایمان کے ساتھ مطمئن ہو اُسے
معافی ہے۔ لیکن جس نے دل کھول کر کفر کیا پس اِن پر اللہ کی
طرف سے عذاب ہے اور ان کیلئے بڑی سزا ہے۔ 106
یہ اسی وجہ سے ہوتا ہے کہ یقیناً وہ آخرت کے مقابلے میں
دنیاوی زندگی کو پسند کرتے ہیں۔ اور یقیناً اللہ ایسے کافروں کو
ہدایت نہیں دیا کرتا۔ 107 یہی لوگ ہیں جن کے ذہنوں
اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگی ہوئی پائی ہے
۔ اور یہی لوگ قرآن سے غافل ہیں۔ 108
لازماً یقیناً وہ آخرت میں نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ 109
پھر بے شک تیرا رب اُن کیلئے جنہوں نے سخت تکلیف اُٹھانے کے
بعد ہجرت کی ، پھر اُنہوں نے جہاد کیا اور ایمان پر ڈٹ گئے۔ بے
شک تیرا رب اس کے بعد یقیناً بخشنے والا رحیم ہے (16/41)۔ 110
جس دن ہر نفس اپنے بارے جھگڑے گا اور ہر نفس
پورا بدلہ پائے گا جو اُس نے کام کیا تھا اور وہ ظلم نہ
کئے جائیں گے۔ 111 اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان کرتا ہے جو
ہر لحاظ سے مطمئن امن والی تھی۔ اُس کا رزق ہر طرف سے با
فراغت بھرپور آتا تھا پس اُس نے اللہ کی وحی کا انکار کر
دیا۔ پس اللہ نے اُنہیں بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا

وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	اس وجہ سے جو وہ خود ساختہ شرکیہ اعمال کرتے تھے۔112
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	اور یقیناً اُن کے پاس اُن میں سے رسول آیا تھا پس انہوں نے اُس کو جھٹلایا۔ پس اُن کو عذاب نے پکڑ لیا کیونکہ وہ ظالم تھے۔113
فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ص وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	پس حلال جو موزوں ہو کھاؤ اس میں سے جو بھی اللہ نے تم کو دیا ہے۔ اور اللہ کی وحی کو مان لو اگر تم خاص اُسی کی غلامی اختیار کرتے ہو۔114
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ج فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	یقیناً اُس نے تم پر صرف مردہ اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس شے کے ذریعے غیر اللہ کو بلند کیا جائے حرام قرار دیا ہے۔ پس جو مجبور ہو نہ وہ باغی اور نہ زیادتی کرنیوالا ہو (وہ ان کو بھی کھا سکتا ہے)۔ (2/173,6/145) پھر یقیناً اللہ غفور ہے رحیم ہے۔115
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	تم نہ کہو جھوٹ جو تمہاری زبانیں (تحریریں، کتابیں) بیان کرتیں کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔ تاکہ تم اللہ پر جھوٹ گھڑو۔ یقیناً جو اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں۔ وہ فلاح نہیں پائیں گے۔116
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ص وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾	یہ دنیا کی حقیر متاع ہے اور اِن کے لئے دردناک عذاب ہے۔117
وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ج وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	اور یہودیوں پر بھی ہم نے وہی حرام قرار دیا تھا جو ہم اس سے پہلے تیرے سامنے بیان کر چکے ہیں۔ ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ساختہ پابندیاں لگا کر اپنے اوپر خود ہی ظلم کرتے ہیں۔118
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْٓا لا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع 15	پھر بے شک تیرا رب اُن کے لئے جو بُرے کام بے سمجھی (12/89) میں کرتے ہیں۔ پھر اس کے بعد توبہ کر لیتے ہیں اور وہ اصلاح بھی کر لیتے ہیں۔ یقیناً تیرا رب اس کے بعد غفور ہے رحیم ہے۔119
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ط وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	یقیناً ابراہیم لیڈر تھا جو یکسو ہو کر اکیلا ہی اللہ کی فرماں برداری کرنے والا تھا۔ اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔120
شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ط اِجْتَبٰهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾	وہ اُس کی وحی کی قدردانی کرنے والا تھا۔ اللہ نے اسے چنا اور اُسے سیدھے راستے کی راہنمائی دی تھی۔121
وَ اٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ط وَ اِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ط	اور ہم نے اسے دنیا میں حسن کارانہ زندگی دی اور یقیناً آخرت میں وہ صالحین میں سے ہوگا۔122

ثُمَّ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ اَنِ اتَّبِعۡ مِلَّۃَ اِبۡرٰہِیۡمَ حَنِیۡفًا ؕ وَمَا کَانَ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ۞ ۱۲۳

پھر ہم نے تیری طرف وحی کر دی ہے کہ تُو ابراہیم کے طریقے کی یکسو ہو کر اتباع کر کیونکہ وہ مشرکین میں سے نہیں تھا۔123

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبۡتُ عَلَی الَّذِیۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِیۡہِ ؕ وَاِنَّ رَبَّکَ لَیَحۡکُمُ بَیۡنَہُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡہِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ۞ ۱۲۴

یقیناً سبت کے عذاب کو ان لوگوں پر مقرر کیا گیا جنھوں نے اس میں اختلاف کیا تھا۔اور یقیناً تیرا رب قیامت کے دن اس میں فیصلہ کر دے گا جس شے میں بھی وہ اختلاف کرتے ہیں۔124

اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَۃِ وَ الۡمَوۡعِظَۃِ الۡحَسَنَۃِ وَجَادِلۡہُمۡ بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّکَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِہٖ وَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُہۡتَدِیۡنَ ۞ ۱۲۵

اور اپنے رب کی راہ کی طرف قرآنِ حکیم کے ذریعے دعوت دو کیونکہ یہی بہترین واعظ ہے اور اِن سے اسی احسن الحدیث کے ساتھ مجادلہ کرو (39/23)۔بے شک تیرا رب جانتا ہے کہ کون اُس کی راہ سے ہٹ گیا اور وہی جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔125

وَ اِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِہٖ ؕ وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَہُوَ خَیۡرٌ لِّلصّٰبِرِیۡنَ ۞ ۱۲۶

اور اگر تم انتقام لیتے ہو تو پھر اُس تکلیف کے برابر لو جو تم کو پہنچائی گئی ہے۔اور اگر صبر کرو تو یقیناً یہ صابرین کے لئے بہتر ہے۔126

وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡہِمۡ وَلَا تَکُ فِیۡ ضَیۡقٍ مِّمَّا یَمۡکُرُوۡنَ ۞ ۱۲۷ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وَّالَّذِیۡنَ ہُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ۞ ۱۲۸ ع 16

اور صبر کر اور تیرا صبر کرنا اللہ کے پروگرام کے مطابق ہے۔اور اُن پر غم زدہ نہ ہو اور نہ تنگدل ہو اِن کی چال بازیوں سے جو وہ کرتے ہیں۔127 یقیناً اللہ اُس کے ساتھ ہے جو اللہ کی نافرمانی سے بچتے ہیں۔اور وہ بھی جو قرآن کے مطابق اچھے کام کرنے والےہیں۔128

سورۃ بنی اسرائیل 17

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ۞ وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَ جَعَلۡنٰہُ ہُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ۞ ذُرِّیَّۃَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبۡدًا شَکُوۡرًا ۞ وَ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ فِی الۡکِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِی الۡاَرۡضِ مَرَّتَیۡنِ وَ لَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا کَبِیۡرًا ۞

سبحان ہے وہ ذات جس نے اپنے عبد کو رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف نکالا 1(15/65,44/23,11/81,20/77,26/52)۔جس کے ماحول کو ہم نے برکت دی تا کہ اُس کو ہم اپنی آیات دکھائیں۔یقیناً وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔1 اسی طرح ہم موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کے لئے راہنما مقرر کیا۔حکم تھا یہ کہ تم میرے سوا کوئی کارساز نہ بناؤ۔2 یہ اُن کی اولاد تھی جن کو ہم نے نوح کیساتھ سوار کیا تھا یقیناً وہ ایک شکرگزار عبد تھا۔3 اور ہم نے بنی اسرائیل کے بارے قانونی تقاضے کے مطابق فیصلہ کیا تھا 2 کہ تم زمین میں دوبار فساد کرو گے اور یقیناً تم بہت بڑی سرکشی کرو گے۔4

تفہیمات: 1) اَسۡرٰی 17/1۔ یہ لفظ اسراء'' سے ہے اور ماضی واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔ ء کو الف میں بدلہ ہے جس کی وجہ سے کھڑی زبر آئی ہے۔ اس کے معنی ہیں رات کو نکلنے کا حکم دینا یا رات کو لے کر نکلنا۔ اسرٰی فعلاء کے وزن پر اسیر کی جمع بھی ہوتی ہے جس کے معنی قیدی کے ہیں۔ فعلِ امر کے طور پر اَسۡرِ، موسٰی سلام'' علیہ کے لئے 26/52,44/23, 20/77 اور لوط سلام'' علیہ کے لئے 11/81 اور 15/65 آیات میں آیا ہے۔ موسٰی اور لوط سلام'' علیھما اور اُن کے ساتھیوں کے لئے رات کو نکلنے کے لئے حکم بطورِ ہجرت آیا ہے۔ لہٰذا نبی سلام'' علیہ کے لئے بھی اَسۡرٰی بطورِ ہجرت ہے۔ یہ مسجدِ حرام یعنی مکہ سے مدینہ کی مسجدِ اقصا کی طرف ہجرت کا سفر ہے جو ایک مرکزِ اسلام بننے والا ہے۔ وہاں مومنوں کی اُخوت کا با برکت ماحول، معاشرہ اور جنگوں میں اللہ کی امداد کی جو نشانیاں دکھائی گئیں ہیں۔ یہاں اُن کا بھی تذکرہ ہے۔ رہی بیت المقدس جانے کی بات وہاں تو مسجد ہی نہیں تھی۔ وہاں کونسی برکات اور نشانیاں تھیں جس ماحول کا نظارہ مومنین نے اپنی آنکھوں سے کیا تھا۔ یہ ہجرت مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصٰی تک ہے۔ یہ بابرکت ماحول اور مشکل ترین حالات میں ملائکہ کا نزول اور افرادی اور مادی کمزوری کے باوجود مسلمانوں کو اللہ نے فتح وظفر سے نوازا۔ یہ وہ آیات و نشانیاں تھیں جو مدینہ میں ظہور پذیر ہوئیں۔ اس آیت کا واقعہ معراج سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ یہاں سے معراج ثابت نہیں ہوتا۔ روایاتِ معراج میں تاریخ کا اختلاف، جگہ کا اختلاف اور پھر سواری کا اختلاف ہے۔ پھر کوئی روحانی، کوئی جسمانی اور کوئی خواب میں معراج مانتا ہے۔ شہادتوں کے اس اختلاف کی وجہ سے اس واقعہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ اس قسم کے بیسیوں اختلاف ہیں جس کی وجہ سے اس واقعہ پر ایمان لانا دین کا حصہ نہیں ہے۔ یہ مقدمہ کسی بھی غیر جانبدار عدالت میں ان شہادتوں کے اختلاف کی وجہ سے خارج از بحث ہے کیونکہ گواہوں میں شدید اختلاف ہے۔

2) وَقَضَيۡنَاۤ اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ فِى الۡكِتٰبِ 17/4۔ آیتِ مذکورہ میں بنی اسرائیل کے لئے اللہ کا ایک کتاب سے مراد قانون کے مطابق فیصلہ کیا تھا کہ جب وہ ما انزل اللہ کی خلاف ورزی کریں گے تو اُس کا یہ انجام ہوگا۔ یہ اللہ کا ایک قانونی فیصلہ تھا جسے پیشن گوئی یا لکھی ہوئی تقدیر کے طور پر پیش کرنا بنی اسرائیل کو بے گناہ ثابت کرتا ہے۔ یہ اللہ کا قانون ہے کہ وحی والی قوم عروج حاصل کرنے کے بعد جب ظلم کرتی ہے تو اُس کا زوال مقدر بن جاتا ہے۔ بنی اسرائیل کے لئے اللہ کا یہی طے شدہ قانون تھا جس کا یہاں تذکرہ ہے۔ آنے والوں کے لئے یہ تاریخ موجبِ عبرت ہے۔ اُمتِ مسلمہ اس کی جیتی جاگتی تصویر ہے۔ آج اُمت مسلمہ اپنا عروج کمال کھو کر زوال تک پہنچ چکی ہے۔

فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰٮهُمَا بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّـنَاۤ اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ‌ؕ وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ۝ پھر جب ان میں سے پہلا وعدہ آیا تو ہم نے تم پر اپنے بندے مسلط کئے تھے۔ پس جو سخت جنگ کرنے والے تھے پس وہ گھروں میں گھس گئے تھے۔ اور یہ ایک طے شدہ وعدہ تھا۔ 5

ثُمَّ رَدَدۡنَا لَـكُمُ الۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ وَاَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَجَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ نَفِيۡرًا‏ ۝ پھر ہم نے تم کو دوبارہ غلبہ دے کر لوٹایا اُن پر اور ہم نے تمہاری امداد کی مال اور بیٹوں سے اور ہم نے تمہیں بڑے جتھے والا بنا دیا۔ 6

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۣ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَ اِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَ يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ ع1

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝

یہ وعدہ تھا کہ اگر تم کتاب کے مطابق حسن کارانہ عمل کرو گے تو تمہارا فائدہ ہے اور اگر تم بُرے کام کرو گے تو اسکا وبال ہے پس پھر دوسرا وعدہ آ گیا تا کہ وہ تمہاری عزت کو پامال کر دیں اور داخل ہو جائیں مرکز میں جیسا کہ وہ پہلی دفعہ داخل ہوئے تھے اور تباہ کریں جس پر غالب آئیں جیسا کہ تباہ کرنے کا حق ہے۔ 7 امید ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے لیکن اگر تم پھر نافرمانی کی طرف لوٹو گے تو ہم بھی تمہیں سزا دینے کے لئے پلٹیں گے کیونکہ ہم نے ایسے کافروں کے لئے جہنم تیار کی ہے جو قید خانہ ہے۔ 8

یقیناً یہ قرآن ہدایت دیتا ہے اس راستے کی طرف جو بالکل سیدھا ہے اور خوشخبری دیتا ہے ایسے مومنوں کو جو معیاری کام کرتے ہیں یقیناً اُن کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔ 9 اور یقیناً جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ہم نے اُن کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ 10

اور انسان شر کی دعوت دیتا ہے۔ اس کی دعوت خیر کے خلاف ہے کیونکہ انسان مفادِ عاجلہ میں عجلت کرنیوالا ہے۔ 11 اور ہم نے لیل و نہار کے دو نشان بنائے ہیں۔ پھر ہم نے رات کے نشان کو بے نور کیا اور دن کے نشان کو روشن بنایا تا کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم ماہ و سال کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو اور ہر شے کو ہم نے تفصیل سے بیان کر دیا ہے۔ 12 اور ہر انسان ہے جس کا اعمال نامہ ہم نے اس کی گردن میں باندھ دیا ہے اور اس کو ہم قیامت کے دن ایک کتاب کی صورت میں ظاہر کریں گے جو اس کو کھلا ہوا ملے گا۔ 13 کہا جائے گا اپنا اعمال نامہ پڑھ لے آج تیرے اوپر تیرا اپنا نفس ہی گواہ کافی ہے۔ 14 جس نے ہدایت پائی یقیناً اس نے اپنے لئے ہدایت پائی اور جو بھٹک گیا یقیناً بھٹکنے کا وبال اس پر ہے جو بھٹکتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ ہم پیغام (65/10,11) بھیجنے تک عذاب دینے والے نہیں ہیں۔ 15

وَ اِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّہۡلِکَ قَرۡیَۃً اَمَرۡنَا مُتۡرَفِیۡہَا فَفَسَقُوۡا فِیۡہَا فَحَقَّ عَلَیۡہَا الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰہَا تَدۡمِیۡرًا ﴿۱۶﴾ وَ کَمۡ اَہۡلَکۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ ؕ وَ کَفٰی بِرَبِّکَ بِذُنُوۡبِ عِبَادِہٖ خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿۱۷﴾ مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ الۡعَاجِلَۃَ عَجَّلۡنَا لَہٗ فِیۡہَا مَا نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِیۡدُ ثُمَّ جَعَلۡنَا لَہٗ جَہَنَّمَ ۚ یَصۡلٰىہَا مَذۡمُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۱۸﴾ وَ مَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَۃَ وَ سَعٰی لَہَا سَعۡیَہَا وَ ہُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓئِکَ کَانَ سَعۡیُہُمۡ مَّشۡکُوۡرًا ﴿۱۹﴾ کُلًّا نُّمِدُّ ہٰۤؤُلَآءِ وَ ہٰۤؤُلَآءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّکَ ؕ وَ مَا کَانَ عَطَآءُ رَبِّکَ مَحۡظُوۡرًا ﴿۲۰﴾ اُنۡظُرۡ کَیۡفَ فَضَّلۡنَا بَعۡضَہُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ ؕ وَ لَلۡاٰخِرَۃُ اَکۡبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَکۡبَرُ تَفۡضِیۡلًا ﴿۲۱﴾

اور جب ہم کسی بستی کی ہلاکت کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم اس کے کفر پر اترانے والوں کو حکم دیتے ہیں لیکن وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں۔ پھر عذاب ان پر ثابت ہوجاتا ہے پھر ہم ان کو تباہ کردیتے ہیں۔ 16 اور نوح کے بعد ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کیا اور تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں کے بارے کافی خبردار ہے نگران ہے۔ 17 جو مفادِ عاجلہ چاہتا ہے ہم اسے دنیا میں جلدی دے دیتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں۔ پھر ہم اُس کیلئے جہنم مقرر کرتے ہیں وہ اس میں مذمت شدہ دھتکارا ہوا داخل ہوگا۔ 18 اور جو آخرت کا ارادہ کرے اور اس کے لئے اپنی کوشش بھی کرے اور وہ مومن ہو۔ پس یہی لوگ ہیں کہ ان کی کوشش قبول ہے۔ 19 سب کی ہم مدد کرتے ہیں اِنکی اور اُن کی بھی۔ یہ تیرے رب کی عطا ہے۔ اور تیرے رب کی عطا کسی پر بند نہیں ہے۔ 20 دیکھو ہم نے اِن کے بعض کو بعض پر کیسے فضیلت دی ہے اور آخرت، درجات اور فضیلت کے لحاظ سے بہت بڑی ہے۔ 21

لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ﴿۲۲﴾ ع2 وَ قَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاہُ وَ بِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا ؕ اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَکَ الۡکِبَرَ اَحَدُہُمَاۤ اَوۡ کِلٰہُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّہُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنۡہَرۡہُمَا وَ قُلۡ لَّہُمَا قَوۡلًا کَرِیۡمًا ﴿۲۳﴾ وَ اخۡفِضۡ لَہُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَۃِ وَ قُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡہُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا فِیۡ نُفُوۡسِکُمۡ ؕ اِنۡ تَکُوۡنُوۡا صٰلِحِیۡنَ فَاِنَّہٗ کَانَ لِلۡاَوَّابِیۡنَ غَفُوۡرًا ﴿۲۵﴾

تم اللہ کے ساتھ دوسرے کو حاکم مقرر نہ کر، ورنہ ملامت زدہ بے یار و مددگار رہ بیٹھا رہے گا۔ 22 اور تیرے رب نے فیصلہ کیا ہے کہ تم اُس کے سوا کسی کی غلامی نہ کرنا اور اپنے والدین سے حسنِ سلوک کرنا (29/8) جب تیری زندگی میں ان دونوں میں سے کوئی ایک یا یہ دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے لئے کوئی ناگوار بات نہ کہنا اور نہ ہی ان سے زور آوری کرنا اور ان کے سامنے تکریم والی بات کرنا۔ 23 اور ان کے سامنے قانونِ رحمت کے مطابق نرمی، فرماں برداری سے جھک جا۔ اور دعا کر اے میرے رب ان پر رحم فرما با ایں وجہ کہ انہوں نے بچپن میں میری بڑے پیار سے پرورش کی تھی۔ 24 تمہارا رب جانتا ہے اسے جو تمہارے ذہنوں میں ہے اگر تم صالح ہو جاؤ تو یقیناً وہ رجوع کرنے والوں کیلئے اصلاح کرنے والا ہے۔ 25

وَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰی حَقَّهٗ وَالۡمِسۡكِیۡنَ
وَابۡنَ السَّبِیۡلِ وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِیۡرًا ﴿۲۶﴾
اِنَّ الۡمُبَذِّرِیۡنَ كَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّیٰطِیۡنِ ؕ وَ
كَانَ الشَّیۡطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوۡرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعۡرِضَنَّ
عَنۡهُمُ ابۡتِغَآءَ رَحۡمَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ
تَرۡجُوۡهَا فَقُلۡ لَّهُمۡ قَوۡلًا مَّیۡسُوۡرًا ﴿۲۸﴾
وَ لَا تَجۡعَلۡ یَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً اِلٰی عُنُقِكَ
وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا
مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ
لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیۡرًا ۢ
بَصِیۡرًا ﴿۳۰﴾ ع3 وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡیَةَ
اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَاِیَّاكُمۡ ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ
كَانَ خِطۡاً كَبِیۡرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰۤی
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَ سَآءَ سَبِیۡلًا ﴿۳۲﴾
وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِیۡ حَرَّمَ اللّٰهُ
اِلَّا بِالۡحَقِّ ؕ وَ مَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ
جَعَلۡنَا لِوَلِیِّهٖ سُلۡطٰنًا فَلَا یُسۡرِفۡ
فِّی الۡقَتۡلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿۳۳﴾
وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡیَتِیۡمِ اِلَّا بِالَّتِیۡ هِیَ
اَحۡسَنُ حَتّٰی یَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوۡفُوۡا
بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾
وَاَوۡفُوا الۡكَیۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ وَزِنُوۡا
بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ ؕ ذٰلِكَ خَیۡرٌ وَّ
اَحۡسَنُ تَاۡوِیۡلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقۡفُ مَا لَیۡسَ لَكَ
بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ كُلُّ
اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۶﴾

اور قرابت والوں کو اِن کا حق دے دو اور مسکینوں کو اور اللہ کی راہ میں نکلنے والوں کو بھی اور فضول خرچی نہ کرو۔ 26
یقیناً فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا انکار کرنے والا ہے۔ 27 اگر تُو اُن سے اعراض کرے اپنے رب کی رحمت تلاش کرتے ہوئے جس کی تُو امید کرتا ہے تو ان کو ایک بات کہہ جو انہیں آسانی کا احساس دلائے۔ 28
اور اپنے ہاتھ کو اپنی گردن سے نہ باندھ کہ خرچ نہ کرے اور نہ ہی اسے پورا کھول دے کہ اپنے پاس کچھ نہ بچے پھر تُو ملامت زدہ حسرت زدہ بیٹھا رہے۔ 29 یقیناً تیرا رب ہی رزق فراخ کرتا ہے جس کے لئے جو وہ مشیت یعنی پیمانے بناتا ہے۔ یقیناً وہی اپنے بندوں کے بارے خبردار نگران ہے۔ 30 اپنی اولاد کو محتاجی کے خوف سے قتل نہ کرو۔(6/137,60/12) اِن کو اور خاص تمہیں بھی ہم ہی عطا کرتے ہیں۔ بے شک اُن کا قتل بہت بڑا جرم ہے۔ 31 اور زنا کے قریب نہ جاؤ یقیناً یہ نافرمانی ہے۔اور بہت بُرا راستہ ہے۔ 32
اور کسی جان کو قتل نہ کرو جس کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہو مگر ساتھ حق کے اور جس کو ظلم سے مارا گیا پس ہم نے اُس کی سرپرستی کیلئے حکومت مقرر کردی ہے پس قتل کے بدلہ میں کوئی زیادتی نہ کی جائے۔ یقیناً مقتول ہی اللہ کی حکومت میں منصور ہے۔ 33
اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر ایسے جو حسن کارانہ ہو یہاں تک کہ وہ اپنی ذہنی جسمانی بلوغت کو پہنچ جائیں اور میرے ساتھ کیا ہوا عہد پورا کرو، یقیناً ہر عہد پوچھا جانے والا ہے۔ 34
اور ماپ پورا دو جب تم ماپتے ہو اور وزن کو درست ترازو کے ساتھ تولو، یہی بہتر ہے اور ازروئے انجام کے بہت ہی حسن کارانہ عمل ہے۔ 35 مت پیچھے چل جس کا تجھے علم نہیں۔ بے شک کان آنکھ اور دماغ علم حاصل کرنے کے ذرائع ہیں جو اللہ نے انسان کو عطا کئے ہیں ان تمام کے بارے پوچھا جائے گا(43/44)۔ 36

وَلَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ اِنَّکَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَلَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾ کُلُّ ذٰلِکَ کَانَ سَیِّئُہٗ عِنۡدَ رَبِّکَ مَکۡرُوۡہًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِکَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤی اِلَیۡکَ رَبُّکَ مِنَ الۡحِکۡمَۃِ ؕ وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰی فِیۡ جَہَنَّمَ مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصۡفٰىکُمۡ رَبُّکُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنَاثًا ؕ اِنَّکُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِیۡمًا ﴿۴۰﴾ ع4 وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِیۡ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِیَذَّکَّرُوۡا ؕ وَمَا یَزِیۡدُہُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ قُلۡ لَّوۡ کَانَ مَعَہٗۤ اٰلِـہَۃٌ کَمَا یَقُوۡلُوۡنَ اِذًا لَّابۡتَغَوۡا اِلٰی ذِی الۡعَرۡشِ سَبِیۡلًا ﴿۴۲﴾ سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یَقُوۡلُوۡنَ عُلُوًّا کَبِیۡرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَہُ السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ وَ الۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِیۡہِنَّ ؕ وَ اِنۡ مِّنۡ شَیۡءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمۡدِہٖ وَلٰکِنۡ لَّا تَفۡقَہُوۡنَ تَسۡبِیۡحَہُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا بَیۡنَکَ وَ بَیۡنَ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا ﴿۴۵﴾ وَّ جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اَکِنَّۃً اَنۡ یَّفۡقَہُوۡہُ وَفِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَقۡرًا ؕ وَاِذَا ذَکَرۡتَ رَبَّکَ فِی الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَہٗ وَلَّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِہِمۡ نُفُوۡرًا ﴿۴۶﴾ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَسۡتَمِعُوۡنَ بِہٖۤ اِذۡ

اور اللہ کی زمین میں اترا کر نہ چل، یقیناً نہ تو تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ تم پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکتے ہو۔ 37 ان تمام مذکورہ احکامِ وحی کو بگاڑنا تیرے رب کے ہاں ناپسندیدہ ہے۔ 38 مذکورہ بالا احکام جو تیرے رب نے تیری طرف وحی کئے ہیں۔ یہ حکمت میں سے ہیں۔ اور تو اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم نہ بنانا ورنہ جہنم میں ملامت زدہ دھتکارے ہوئے ڈال دیئے جاؤ گے۔ 39 کیا تمہارے رب نے تمہیں تو بیٹے عطا کر دیئے اور خود اس نے ملائکہ کو بیٹیاں بنا کر رکھا ہے۔ یقیناً تم ایک بہت بڑی جھوٹی بات کہہ رہے ہو۔ 40 اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں تصریف آیات سے (17/89) بیان کر دیا تا کہ وہ نصیحت پکڑیں لیکن وہ سوائے نفرت کے کسی شے میں نہیں بڑھتے۔ 41 کہہ دو اگر اس کے ساتھ اور الٰہ ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں تو ضرور وہ صاحب اقتدار کی طرف باغیانہ رویہ اختیار کرتے۔ 42 اس کی ذات پاک ہے اور اعلیٰ ہے اس شرک سے جو وہ بیان کرتے ہیں وہ بڑی شان والا ہے۔ 43 یہ مضبوط آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ ہے اُسی کے پروگرام کیلئے سرگرم عمل ہے۔ کائنات میں کوئی شے نہیں ہے مگر اس کے حکم کے مطابق کام کر رہی ہے (24/41)۔ لیکن تم اس کی کارکردگی کو نہیں سمجھتے۔ یقیناً وہ تو حلیم ہے غفور ہے۔ 44 اور جب بھی تُو نے قرآن پڑھ کر سنایا تو ہم نے تیرے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے ایک پوشیدہ پردہ حائل پایا۔ 45 اور ہم نے ان کے ذہنوں پر ایک غلاف چڑھا پایا وہ اس قرآن کو نہیں سمجھتے کیونکہ ان کے کانوں میں وقار کا بہرہ پن ہے اور جب تُو قرآن میں اپنے رب کی یکتائی کا ذکر کرتا ہے تو وہ اپنی پیٹھیں موڑ کر نفرت سے چل دیتے ہیں۔ 46 ہم خوب جانتے ہیں جس وجہ سے وہ قرآن سن رہے ہیں۔ جب وہ تیری

یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْکَ وَ اِذْھُمْ نَجْوٰٓی اِذْ	باتیں سن رہے ہوتے ہیں تو اس وقت وہ مخالفانہ سرگوشیاں کرتے ہیں
یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا	اس وقت ظالم کہتے ہیں تم تو ایک جادوزدہ آدمی کی اتباع کرتے
مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ	ہو(17/101)۔47 غور کرو تیرے بارے کیسی باتیں کرتے ہیں۔ پس یہ
الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلاَ یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلاً ۝	گمراہ ہو گئے(25/8) پس سیدھے راستے کی استطاعت نہیں رکھتے۔48
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا	مزید کہتے ہیں کیا جب ہم ہڈیاں ہو جائیں گے اور ریزہ ریزہ ہو
ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ۝	جائیں گے۔ کیا یقیناً ہم از سرِ نو پیدا کئے جائیں گے؟49
قُلْ کُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ۝	کہہ دو تمہیں پیدا کیا جائے گا، تم پتھر یا لوہا بھی بن جاؤ۔50
اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ ج	یا اس سے بھی کوئی بڑی سخت مخلوق بن جاؤ جو تمہارے ذہن
فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ط قُلِ الَّذِیْ	میں ہو۔ پھر وہ کہیں گے کون ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا۔
فَطَرَکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ج فَسَیُنْغِضُوْنَ	کہہ دو وہی ذات جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ پھر وہ
اِلَیْکَ رُءُوْسَھُمْ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی	متکبرانہ انداز سے اپنے سر ہلا ہلا کر پوچھیں گے یہ کب
ھُوَ ط قُلْ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ قَرِیْبًا ۝	ہوگا۔ کہہ دو ممکن ہے کہ یہ قریب ہی ہو۔ 51
یَوْمَ یَدْعُوْکُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِہٖ	جس دن وہ تمہیں بلائے گا تو تم اس کے حکم کے مطابق لبیک کہتے ہوئے
ع5 وَ تَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ۝	اُٹھو گے۔ اور تم یقین کر لو گے کہ تم تھوڑا عرصہ دنیا میں رہے ہو۔52
وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ط	اور میرے بندوں کو کہہ دو کہ وہی بات کریں جو احسن کتاب کی بات ہو۔
اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَھُمْ ط اِنَّ الشَّیْطٰنَ	یقیناً شیطان ان کے درمیان جھگڑا پیدا کریگا۔ یقیناً شیطان انسان کے
کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ۝ رَبُّکُمْ اَعْلَمُ	لئے کھلا دشمن ہے۔53 (یہ بھی کہہ دو) تمہارا رب تمہارے بارے خوب جانتا
بِکُمْ ط اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْکُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْکُمْ ط	ہے۔ اگر وہ چاہے تو وہ تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاہے تو وہ تم کو
وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْھِمْ وَکِیْلًا ۝	عذاب دے۔ اور ہم نے تجھے ان پر وکیل بنا کر نہیں بھیجا۔54
وَ رَبُّکَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ	اور تیرا رب خوب جانتا ہے اسے جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں
وَالْاَرْضِ ط وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ	ہے۔ اور یقیناً ہم نے نبیوں کو ایک سے ایک بڑھ کر فضل والا پایا
عَلٰی بَعْضٍ وَّ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝	ہے(2/253) اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی۔55
قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ فَلاَ	کہہ دو پکارو انہیں جن کو تم اس کے سوا مشکل کشا سمجھتے ہو پس وہ تم سے
یَمْلِکُوْنَ کَشْفَ الضُّرِّ عَنْکُمْ وَلَا	کسی بھی تکالیف کو دور کرنے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی تمہاری حالت
تَحْوِیْلًا ۝ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ	بدلنے کا۔56 یہی لوگ ہیں جن کو وہ پکارتے ہیں۔ وہ بھی اپنے رب

یَبۡتَغُوۡنَ اِلٰی رَبِّہِمُ الۡوَسِیۡلَۃَ اَیُّہُمۡ اَقۡرَبُ	کی طرف قُرب تلاش کرتے ہیں کہ کون ان میں اللہ کے زیادہ قریب
وَ یَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَہٗ وَ یَخَافُوۡنَ عَذَابَہٗ ؕ	ہے اور وہ اُس کی رحمت کی اُمید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے
اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ کَانَ مَحۡذُوۡرًا ﴿۵۷﴾	ڈرتے ہیں۔ یقیناً تیرے رب کا عذاب ڈرنے کے لائق ہے۔57
وَ اِنۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اِلَّا نَحۡنُ مُہۡلِکُوۡہَا قَبۡلَ	اور نہیں ہے کوئی بستی مگر ہم اسے قیامت سے پہلے ہلاک کرنے والے
یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ اَوۡ مُعَذِّبُوۡہَا عَذَابًا شَدِیۡدًا ؕ	ہیں(18/59) اور اسے سخت ترین عذاب سے بھی دو چار کرنے
کَانَ ذٰلِکَ فِی الۡکِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۵۸﴾	والے ہیں۔ یہ کتاب میں طے شدہ لکھی ہوئی بات ہے۔58
وَ مَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰیٰتِ اِلَّاۤ	اور ہمیں عذاب کی نشانیاں بھیجنے سے منع نہیں کیا 3 مگر ان نشاناتِ
اَنۡ کَذَّبَ بِہَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ وَ اٰتَیۡنَا	عذاب کو پہلے لوگوں نے جھٹلایا تھا۔ اور ہم نے ثمود کو عذاب سے آگاہ
ثَمُوۡدَ النَّاقَۃَ مُبۡصِرَۃً فَظَلَمُوۡا بِہَا ؕ	کرنے والی کتاب (27/13,7/79،) دی تھی پس انہوں نے اس کی
وَ مَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰیٰتِ اِلَّا تَخۡوِیۡفًا ﴿۵۹﴾	ناقدری کی۔ ہم یہ آیات تو صرف ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں۔59
وَ اِذۡ قُلۡنَا لَکَ اِنَّ رَبَّکَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ	اور جب ہم نے تجھے کہا کہ یقیناً تیرے رب نے لوگوں کا احاطہ کیا
وَ مَا جَعَلۡنَا الرُّءۡیَا الَّتِیۡۤ اَرَیۡنٰکَ اِلَّا فِتۡنَۃً	ہوا ہے ہم نے علم وحی (53/11) 4 تجھے نہیں سکھایا مگر یہ لوگوں کے
لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَۃَ الۡمَلۡعُوۡنَۃَ فِی	لئے ایک ٹیسٹ ہے اور قرآن میں شجرِ ملعونہ (37/62,2/35) بھی
الۡقُرۡاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُہُمۡ ۙ فَمَا یَزِیۡدُہُمۡ	ٹیسٹ ہے۔ اور ہم ان کو ڈراتے ہیں پس قرآن اِن کو
اِلَّا طُغۡیَانًا کَبِیۡرًا ﴿٪۶۰﴾ ع6	سوائے بڑی سرکشی کے کسی شے میں زیادہ نہیں کرتا۔60
وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا	اور جب ہم نے ملائکہ کو حکم دیا، انسان کے فرماں بردار بنو۔ پس سوائے
اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ	ابلیس کے فرمانبردار بنے۔ اس نے کہا۔ کیا میں اس کا فرماں بردار بنوں
طِیۡنًا ﴿ۚ۶۱﴾ قَالَ اَرَءَیۡتَکَ ہٰذَا الَّذِیۡ کَرَّمۡتَ	جس کو آپ نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔61 کہنے لگا مجھے بتاؤ تو سہی یہی
عَلَیَّ ۫ لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ	ہے جس کو مجھ پر فضیلت دی یقیناً اگر آپ مجھے قیامت تک مہلت دیں تو
لَاَحۡتَنِکَنَّ ذُرِّیَّتَہٗۤ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۶۲﴾	میں اس کی نسل اپنی ہم خیال بناؤں گا 5 سوائے تھوڑوں کے۔62
قَالَ اذۡہَبۡ فَمَنۡ تَبِعَکَ مِنۡہُمۡ فَاِنَّ	اللہ نے فرمایا جاؤ یہ کام کرو۔ پس جو ان میں سے تیری اتباع
جَہَنَّمَ جَزَآؤُکُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾	کرے گا۔ پھر یقیناً تمہاری سزا جہنم ہے یہ سزا بھرپور ہے۔63

تفہیمات:3) وَمَا مَنَعَنَا اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ 17/59۔ مَنَعَنَا میں نَا مفعولی ہے جیسے 7/12 میں مَنَعَکَ میں کَ مفعولی ہے۔ ہمیں نشاناتِ عذاب بھیجنے سے تو لوگوں نے نہیں روکا مگر انہوں نے ان نشاناتِ عذاب کو جھٹلایا تھا۔ اب سبق تو یہی ہے کہ قرآن نشاناتِ عذاب سے ڈراتا ہے تو ڈرنا چاہیے۔ لیکن مشاہدہ تو اُلٹ ہے کہ عذاب دیکھ کر بھی

لوگ قرآن کی طرف رجوع نہیں کرتے۔قرآن کی طرف رجوع کرنے کی بجائے عذاب کا مقابلہ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

4) وَمَا جَعَلۡنَا الرُّءۡیَا الَّتِیۡۤ اَرَیۡنٰکَ 17/60۔الرُّءۡیَا کا بنیادی روٹ ر ا ی جس کے معنی بصارت اور بصیرت سے دیکھنا ہے۔الرُّءۡیَا اسم ہے جو آیتِ مذکورہ میں حالتِ مفعولی میں ہے۔یہ الرُّءۡیَا وہ دلائل و بصائر ہیں جو اللہ نے بذریعہ وحی ڈائریکٹ اپنے رسول کو بتائے ہیں۔رسول کے ذریعے ہر انسان کے پاس بذریعہ کتاب پہنچ چکے ہیں۔ایک دوسرے مقام پر ارشاد ہے۔مَا کَذَبَ الۡفُؤَادُ مَا رَاٰی 53/11 ترجمہ۔ذہن نے جھوٹ نہیں بولا اس کے بارے جو اُس نے وحی پائی۔53/11 لہٰذا یہاں الرُّءۡیَا سے مراد وحی کی تعلیم قرآن ہے جو نبی کو سکھایا گیا تھا۔یہی سارے انسانوں کے لئے ٹیسٹ ہے۔اور قرآن میں جس شجرِ ملعونہ کا ذکر ہے وہ منکرات ہیں جس سے منع کیا گیا ہے (2/35) جو انسان کی خواہش کی مرغوب غذا ہے۔اب انسان اس سے رُکتا ہے یا نہیں یہ ایک ٹیسٹ ہے۔جو اس سے نہیں رکے گا اُس کا نتیجہ بھی شجرِ ملعونہ ہی ہے۔یہ جہنم میں ایک درخت ہے جو جہنمیوں کی خوراک ہے جس کا ذکر 37/62 میں ہے۔یہ بھی ایمان بالغیب بطور ٹیسٹ ہے۔

5) لَاَحۡتَنِکَنَّ 17/62۔اس کا بنیادی سہ حرفی مادہ ح ن ک ہے جس کے معنی سمجھنا کے ہوتے ہیں۔جانور کو لگام دینے کے بھی ہیں اَحۡتَنِکَ کے معنی سمجھانے کے ہیں۔بچے کو مہذب بنانے اور تجربہ کار بنانے کے ہیں۔اپنی رائے کو پختہ کرنے کے ہیں۔لامِ تاکید نونِ ثقیلہ کے ساتھ ہے تو معنی ہوں گے۔ میں اپنا ہم رائے بنالوں گا۔شیطان کا کہنا ہے کہ میں ان کو اپنا پروگرام سمجھا دوں گا۔ان کو اپنی غیر قرآنی تہذیب اور اپنا ابلیسی تجربہ سکھا دوں گا۔ان سب کو اپنا ہم خیال بنالوں گا۔

وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِکَ وَاَجۡلِبۡ عَلَیۡهِمۡ بِخَیۡلِکَ وَرَجِلِکَ وَ شَارِکۡهُمۡ فِی الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ ؕ وَمَا یَعِدُهُمُ الشَّیۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾	اور تُو ان کو اپنی غیر قرآنی دعوت سے بہکا جس کو تُو بہکا سکتا ہے اور ان پر اپنے خیالات اور اپنی شان و شوکت سے غلبہ حاصل کر۔ مال اور اولاد میں ان کا شریک بن جا اور ان کو وعدے دیتا رہ۔حقیقت ہے کہ شیطان ان کو سوائے دھوکے کے کوئی وعدہ نہیں دیتا۔64
اِنَّ عِبَادِیۡ لَیۡسَ لَکَ عَلَیۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ ؕ وَکَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیۡلًا ﴿۶۵﴾	یقیناً میرے غلام ایسے ہیں جن پر تیرا کوئی زور نہیں ہے۔اور تیرا رب ہی کارساز کافی ہے۔65
رَبُّکُمُ الَّذِیۡ یُزۡجِیۡ لَکُمُ الۡفُلۡکَ فِی الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ کَانَ بِکُمۡ رَحِیۡمًا ﴿۶۶﴾	تمہارا رب وہی ہے جو تمہارے لئے سمندر میں بحری سواریاں چلاتا ہے تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔یقیناً وہ تمہارے ساتھ مہربان ہے۔66
وَاِذَا مَسَّکُمُ الضُّرُّ فِی الۡبَحۡرِ ضَلَّ مَنۡ تَدۡعُوۡنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىکُمۡ اِلَی الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ وَکَانَ الۡاِنۡسَانُ کَفُوۡرًا ﴿۶۷﴾	اور جب تم کو سمندر میں مصیبت پہنچتی ہے تو سوائے اس خاص کے گم ہو جاتے ہیں جنہیں تم پکارتے تھے پھر جب وہ تم کو خشکی کی طرف بچا لاتا ہے۔تم منہ موڑ لیتے ہو کیونکہ انسان ناشکرا ہے۔ 67
اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ یُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا	کیا تم بے خوف ہو گئے ہو (67/16) کہ وہ تمہیں دھنسا دے اس زمین میں یا تم پر پتھر برسا دے پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز نہ

لَکُمۡ وَکِیۡلًا ﴿۶۸﴾ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ یُّعِیۡدَکُمۡ
فِیۡہِ تَارَۃً اُخۡرٰی فَیُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ قَاصِفًا
مِّنَ الرِّیۡحِ فَیُغۡرِقَکُمۡ بِمَا کَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ
لَا تَجِدُوۡا لَکُمۡ عَلَیۡنَا بِہٖ تَبِیۡعًا ﴿۶۹﴾
وَلَقَدۡ کَرَّمۡنَا بَنِیۡۤ اٰدَمَ وَحَمَلۡنٰہُمۡ فِی الۡبَرِّ
وَ الۡبَحۡرِ وَ رَزَقۡنٰہُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ
فَضَّلۡنٰہُمۡ عَلٰی کَثِیۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا
ع7 تَفۡضِیۡلًا ﴿۷۰﴾ یَوۡمَ نَدۡعُوۡا کُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِہِمۡ ۚ
فَمَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ بِیَمِیۡنِہٖ فَاُولٰٓئِکَ یَقۡرَءُوۡنَ
کِتٰبَہُمۡ وَلَا یُظۡلَمُوۡنَ فَتِیۡلًا ﴿۷۱﴾
وَمَنۡ کَانَ فِیۡ ہٰذِہٖۤ اَعۡمٰی فَہُوَ فِی
الۡاٰخِرَۃِ اَعۡمٰی وَ اَضَلُّ سَبِیۡلًا ﴿۷۲﴾
وَاِنۡ کَادُوۡا لَیَفۡتِنُوۡنَکَ عَنِ الَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ
اِلَیۡکَ لِتَفۡتَرِیَ عَلَیۡنَا غَیۡرَہٗ ٭ۖ وَ اِذًا
لَّا تَّخَذُوۡکَ خَلِیۡلًا ﴿۷۳﴾
وَ لَوۡلَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰکَ لَقَدۡ کِدۡتَّ تَرۡکَنُ
اِلَیۡہِمۡ شَیۡئًا قَلِیۡلًا ﴿۷۴﴾
اِذًا لَّاَذَقۡنٰکَ ضِعۡفَ الۡحَیٰوۃِ وَضِعۡفَ
الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَکَ عَلَیۡنَا نَصِیۡرًا ﴿۷۵﴾
وَ اِنۡ کَادُوۡا لَیَسۡتَفِزُّوۡنَکَ مِنَ
الۡاَرۡضِ لِیُخۡرِجُوۡکَ مِنۡہَا وَ اِذًا لَّا
یَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَکَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۷۶﴾
سُنَّۃَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَکَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا
ع8 تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِیۡلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ
لِدُلُوۡکِ الشَّمۡسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیۡلِ وَ قُرۡاٰنَ
الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ کَانَ مَشۡہُوۡدًا ﴿۷۸﴾

پاؤ گے۔ 68 کیا تم بے خوف ہو گئے ہو کہ تم کو اسی سمندر میں دوبارہ لوٹا یا جائے پھر تم پر سخت طوفانی ہوا بھیج دی جائے پھر تم کو غرق کر دیا جائے کفر کی وجہ سے جو تم نے کیا تھا۔ پھر تم اپنے لئے ہمارے مقابلے میں اس بارے کوئی مددگار نہ پاؤ۔ 69

اور یقیناً ہم نے بنی نوع انسان کو تکریم دی اور ہم نے ان کو خشکی اور تری میں سواری دی اور ہم نے ان کو موزوں رزق دیا اور ہم نے ان کو خیراً کثیراً (2/269) کی بنیاد پر فضیلت دی اُس کے مقابلے میں جو ہم نے پیدا کیا ہے۔ 70 جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے اعمال نامہ کے ساتھ بلائیں گے۔ جس کو اس کا اعمال نامہ یُمن وسعادت کے ساتھ دیا پس یہی اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ 71 اور جو اس دنیا میں قرآنی علم وعمل سے محروم رہا پس وہ آخرت میں کامیابی کے نتیجہ سے محروم ہوگا کیوں کہ وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا تھا۔ 72 اور یقیناً قریب تھا کہ وہ تجھے بھی اس سے پھیر دیتے (11/12,69/44) جو ہم نے تیری طرف وحی کی تھی تا کہ تو ہمارے اوپر اس قرآن کے علاوہ افترٰی کرتا اور اس وقت وہ تجھے لازماً گہرا دوست بنا لیتے۔ 73 اور اگر ہم تجھے (تعلیم قرآن سے) ثابت قدم نہ کرتے تو یقیناً قریب تھا کہ تُو ان کے خیالات کی طرف تھوڑا سا مائل ہو جاتا۔ 74 اس وقت لازماً ہم تجھے اس دنیاوی زندگی کا دُگنا عذاب اور آخرت کا دُگنا عذاب چکھاتے پھر تُو اپنے لئے ہمارے مدمقابل مددگار نہ پاتا۔ 75 اور یقیناً قریب تھا وہ تجھے اس زمین ہی میں نیست و نابود کر دیتے (17/103) اس طرح وہ تجھے اس سے نکال دیتے اور اس وقت وہ بھی تیرے بعد دنیا میں تھوڑی مدت کے علاوہ نہ رہتے۔ 76 یہی قانون ہے جو ہم نے تجھ سے پہلے بھی اپنے رسولوں کی طرف بھیجا تھا اور تُم ہمارے قانون میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ 77 سورج ڈھلنے سے لیکر رات چھا جانے تک اور فجر کے وقت درسِ صلاۃ (قرآن) قائم کرو۔ یقیناً فجر کی تعلیم قرآن ذریعہ شہادت ہے (24/58)۔ 78

وَمِنَ الَّیۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَةً لَّکَ ٭ۖ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا
مَّحۡمُوۡدًا ۝۷۹ وَقُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ
وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ
مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ۝۸۰ وَقُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ
زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ کَانَ زَهُوۡقًا ۝۸۱
وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ
وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ وَلَا یَزِیۡدُ
الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ۝۸۲ وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا
عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ نَاٰبِجَانِبِهٖ ۚ
وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ کَانَ یَـُٔوۡسًا ۝۸۳
قُلۡ کُلٌّ یَّعۡمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّکُمۡ
ع9 اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰی سَبِیۡلًا ۝۸۴ وَیَسۡـَٔلُوۡنَکَ
عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّیۡ وَ
مَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِیۡلًا ۝۸۵ وَلَئِنۡ شِئۡنَا
لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ ثُمَّ لَا تَجِدُ
لَکَ بِهٖ عَلَیۡنَا وَکِیۡلًا ۙ ۝۸۶ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ
رَّبِّکَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ کَانَ عَلَیۡکَ کَبِیۡرًا ۝۸۷
قُلۡ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰۤی
اَنۡ یَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا یَاۡتُوۡنَ
بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ کَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِیۡرًا ۝۸۸
وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ
مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤی اَکۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا
کُفُوۡرًا ۝۸۹ وَ قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَکَ حَتّٰی
تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ یَنۡۢبُوۡعًا ۝۹۰

اور رات کے کچھ حصہ میں بھی اس قرآن کے ساتھ جاگا کر (73/4,20)۔ یہ
تیرے لئے زائد ڈیوٹی ہے امید ہے کہ تیرا رب تجھے حکمرانی والا (1/1)
منصب عطا کر دے گا۔ 79 اور دعا کر اے میرے رب مجھے پہنچا دے
سچائی کے مقام پر اور مجھے نکال دے سچائی کے ساتھ نکالنا اور مقرر کر
دے میرے لئے اپنی طرف سے غلبہ مدد کرنے والا۔ 80 اور کہہ دو حق
آ گیا ہے اور باطل نابود ہو گیا۔ یقیناً باطل نابود ہونے والا۔ 81
اور ہم جو قرآن نازل کر رہے ہیں وہ ذہنی شفاء (10/57) ہے اور
قانونِ رحمت ہے مومنین کیلئے۔ لیکن ظالموں کا سوائے نقصان کے اور
کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔ 82 اور جب ہم انسان پر انعام فرماتے ہیں تو
وہ منہ موڑتا ہے اور قرآن سے پہلو تہی کرتا ہے۔ اور جب اسے کوئی
تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہوتا ہے۔ 83
کہہ دو سب اپنے طریقے پر عمل کر رہے ہیں ۔ پس تمہارا رب خوب
جانتا ہے جو سیدھی راہ (قرآن) پر ہے۔ 84 اور آپ سے روح کے
بارے پوچھیں گے۔ کہہ دو روح میرے رب کا حکم ہے اور تم کو سوائے
قلیل علم کے کچھ نہیں دیا گیا۔ 85 اور یقیناً اگر ہم چاہیں تو چھین لیں
(68/46) اس کو جو ہم نے تیری طرف وحی کیا پھر تُو اپنے لئے ہمارے
خلاف اس بارے کوئی حمائتی نہ پاؤ۔ 86 مگر تیرے رب کی رحمت
ہے کہ وہ ایسا نہیں کرتا۔ یقیناً اُس کا تیرے اوپر بڑا فضل ہے۔ 87
کہہ دو کہ یقیناً اگر سارے جن وانس جمع ہو جائیں اس پر کہ اس قرآن
کی مثل لے آئیں تو وہ اس کی مثل نہیں لا سکتے (2/23,10/38)۔
اگر چہ ان کے بعض بعض کے لئے مددگار بھی ہوں ۔ 88
اور یقیناً ہم نے انسانوں کیلئے اس قرآن میں ہر بات کی تصریف آیات
(6/105,7/58,17/41,18/54) کر دی ہے پس اکثر لوگ انکار کرتے ہیں
مگر کفر کا انکار نہیں۔ 89 اور کہتے ہیں ہر گز ہم تیری باتیں نہیں مانیں گے
یہاں تک کہ تو ہمارے لئے اس سرزمین میں چشمے جاری کر دے۔ 90

اَوۡتَکُوۡنَ لَکَ جَنَّۃٌ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّ عِنَبٍ فَتُفَجِّرَالۡاَنۡھٰرَ خِلٰلَھَا تَفۡجِیۡرًا ۙ﴿۹۱﴾ اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ کَمَا زَعَمۡتَ عَلَیۡنَا کِسَفًا اَوۡتَاۡتِیَ بِاللّٰہِ وَالۡمَلٰٓئِکَۃِ قَبِیۡلًا ۙ﴿۹۲﴾ اَوۡ یَکُوۡنَ لَکَ بَیۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰی فِی السَّمَآءِ ؕ وَ لَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِیِّکَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا کِتٰبًا نَّقۡرَؤُہٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّیۡ ھَلۡ کُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۳﴾٪ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَھُمُ الۡھُدٰۤی اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰہُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۴﴾

ع10

یا تیرے لئے کھجور اور انار کے باغ ہوں پھر اس میں نہریں بہہ رہی ہوں جیسے کہ بہنے کا حق ہوتا ہے۔91 یا تُو ہمارے اوپر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرا دے جیسا کہ تو دعویٰ کرتا ہے، یا تو اللہ اور ملائکہ کو ہمارے سامنے لے آوٴ۔92 یا تیرے لئے سونے کا بنا ہوا گھر ہو یا تُو آسمان میں چڑھ جا۔ اور تیرے چڑھنے کو بھی ہرگز نہ مانیں گے یہاں تک کہ تم ہمارے پاس کوئی تحریری کتاب لے آوٴ کہ ہم اسے پڑھیں۔ کہہ دو میرا رب سبحان ہے میں اس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک بشر ہوں، اللہ کا رسول ہوں۔93 (25/8) لوگوں کو ایمان لانے میں کوئی شے مانع نہیں جب ان کے پاس ہدایت آ گئی سوائے یہ سوال کرنے کے کہ کیا اللہ نے ایک بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟94

قُلۡ لَّوۡ کَانَ فِی الۡاَرۡضِ مَلٰٓئِکَۃٌ یَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّیۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَیۡھِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَکًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۵﴾ قُلۡ کَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ بِعِبَادِہٖ خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنۡ یَّھۡدِ اللّٰہُ فَھُوَ الۡمُھۡتَدِ ۚ وَ مَنۡ یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَلَھُمۡ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِہٖ ؕ وَ نَحۡشُرُھُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ عَلٰی وُجُوۡھِھِمۡ عُمۡیًا وَّ بُکۡمًا وَّ صُمًّا ؕ مَاۡوٰٮھُمۡ جَھَنَّمُ ؕ کُلَّمَا خَبَتۡ زِدۡنٰھُمۡ سَعِیۡرًا ﴿۹۷﴾ النصف

کہہ دیجئے اگر زمین پر فرشتے اطمینان کے ساتھ چل پھر رہے ہوتے تو ضرور ہم ان پر آسمان سے فرشتہ رسول بنا کر اتارتے۔95 کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے۔ یقیناً وہ اپنے بندوں کے بارے خبردار، دیکھنے والا ہے۔96 اور جس کو اللہ ہدایت دے پس وہی ہدایت یافتہ ہے اور جس کو وہ گمراہ قرار دے پھر ہرگز تُو ان کیلئے اس کے سوا سرپرستی کرنے والا نہ پاوٴ گے۔ اور ہم اُنہیں قیامت کے دن اُن کی باطل توجہات کی وجہ سے اندھے، گونگے اور بہرے بنا کر جمع کریں گے۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ جب آگ بجھے گی تو ہم اسے بھڑکا کر زیادہ کر دیں گے۔97

ذٰلِکَ جَزَآؤُھُمۡ بِاَنَّھُمۡ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَقَالُوۡۤا ءَ اِذَا کُنَّا عِظَامًاوَّ رُفَاتًا ءَ اِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِیۡدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَھُمۡ وَ جَعَلَ لَھُمۡ اَجَلًا لَّا رَیۡبَ فِیۡہِ ؕ فَاَبَی الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا کُفُوۡرًا ﴿۹۹﴾

اُن کی مذکورہ سزا کی وجہ یہ ہے کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ کیا ہم یقیناً از سرِ نو پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے۔98 کیا بھلا انہوں نے غور نہیں کیا کہ یقیناً اللہ ہے جس نے سمٰوات و ارض کو تخلیق کیا۔ وہ قادر ہے اس پر کہ ان کے جسم دوبارہ پیدا کر دے لیکن اللہ نے ان کے لئے قانونی مدت مقرر کی ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ پس ظالموں نے انکار کر دیا ہے سوائے کفر کے۔99

قُلۡ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِکُوۡنَ خَزَآئِنَ رَحۡمَۃِ رَبِّیۡۤ اِذًا لَّاَمۡسَکۡتُمۡ خَشۡیَۃَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ وَ کَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿۱۰۰﴾

کہہ دو کہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو تم اس وقت خرچ ہونے کے ڈر سے روک لیتے کیوں کہ انسان تنگ دل ہے۔ 100

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسٰی تِسۡعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسۡـَٔلۡ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِذۡ جَآءَہُمۡ فَقَالَ لَہٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ لَاَظُنُّکَ یٰمُوۡسٰی مَسۡحُوۡرًا ﴿۱۰۱﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو نو واضح نشانِ راہ عطا کیے تھے۔ پس تُو بنی اسرائیل سے پوچھ لے جب وہ ان کے پاس آیا تو اس کو فرعون نے کہا یقیناً میں تجھے سحر زدہ سمجھتا ہوں (25/8,17/47)۔ 101

قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ ہٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ بَصَآئِرَ ۚ وَ اِنِّیۡ لَاَظُنُّکَ یٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ﴿۱۰۲﴾

موسیٰ نے کہا یقیناً تُو نے جان لیا ہے کہ یہ نشانیاں سوائے سمٰوٰت وارض کے رب کے کسی نے نازل نہیں کیں۔ یہ دلائل ہیں اور میں تیرے بارے یقین کرتا ہوں اے فرعون! تو ہلاک ہونے والا ہے۔ 102

فَاَرَادَ اَنۡ یَّسۡتَفِزَّہُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ فَاَغۡرَقۡنٰہُ وَ مَنۡ مَّعَہٗ جَمِیۡعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّ قُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِہٖ لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اسۡکُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَۃِ جِئۡنَا بِکُمۡ لَفِیۡفًا ﴿۱۰۴﴾

پس اس نے اُن کو اس ملک میں ختم کرنے کا ارادہ کر لیا تھا۔ پس ہم نے اُسے اور اُس کے سب ساتھیوں کو غرق کر دیا۔ 103 اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل کو کہا تھا کہ اس سرزمین میں سکونت اختیار کرو پس جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لائیں گے۔ 104

وَ بِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰہُ وَ بِالۡحَقِّ نَزَلَ ؕ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا ﴿۱۰۵﴾

اور ہم نے اس کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے۔ اور یہ حق کے ساتھ اُترا ہے اور ہم نے تجھے صرف مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ 105

وَ قُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰہُ لِتَقۡرَاَہٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُکۡثٍ وَّ نَزَّلۡنٰہُ تَنۡزِیۡلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلۡ اٰمِنُوۡا بِہٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِہٖۤ اِذَا یُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّ یَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ کَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾ وَ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ یَبۡکُوۡنَ وَ یَزِیۡدُہُمۡ خُشُوۡعًا ﴿۱۰۹﴾ قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّامَّا تَدۡعُوۡا فَلَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ وَ لَا تَجۡہَرۡ بِصَلَاتِکَ وَ لَا

اور قرآن جسے ہم نے ممتاز کیا ہے تا کہ تُو لوگوں کے سامنے استقامت سے اُسے پڑھ کر سنا کیونکہ ہم نے اسے نازل کیا ہے جیسا کہ نازل کرنے کا حق ہوتا ہے۔ 106 کہہ دو تم اسے مانو یا نہ مانو، یقیناً اس قرآن سے پہلے بھی جن کو یہ علم دیا گیا تھا جب ان کے سامنے قرآن پیش کیا جاتا ہے تو وہ فرماں برداری کی حالت میں سرِ تسلیم خم کر لیتے ہیں (36/8,5/83,28/53)۔ 107 اور وہ کہتے ہیں۔ ہمارا رب سبحان ہے یقیناً ہمارے رب کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔ 108 اور وہ روتے ہوئے سرِ تسلیم کر خم لیتے ہیں (5/83) اور ان کو اللہ کے سامنے جوابدہی کا خوف بہت زیادہ ہوتا ہے۔ 109 کہہ دو، اللہ پکارو یا الرحمٰن کہہ کر پکارو۔ سو اُس کیلئے حسین اسماء (تعارف اور قوانین 1/1)۔ ہیں اور تم اپنی دعوتِ قرآن (11/87) کو نہ تو کھلم کھلا کرو اور نہ خفیہ رکھو۔ اس کے درمیان

تُخَافِتۡ بِهَا وَابۡتَغِ بَيۡنَ ذٰلِکَ سَبِيۡلًا۝۱۱۰
وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا۝۱۱۱ ع12

سازگار راستہ تلاش کر کے دعوت کا کام جاری رکھو۔110
اور یہی اعلان کرو، کہ حاکمیت کا حق صرف اللہ کیلئے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی اس کی بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ ہی کسی کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار رہے اسکی بڑائیاں بیان کرو جیسا کہ بڑائی بیان کرنے کا حق ہے۔111

سورة الکھف 18

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰى عَبۡدِهِ الۡكِتٰبَ وَلَمۡ يَجۡعَلۡ لَّهٗ عِوَجًا۝
قَيِّمًا لِّيُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِيۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡهُ وَ يُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا۝۲ مَّا كِثِيۡنَ فِيۡهِ اَبَدًا۝۳
وَّ يُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا۝۴
مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمۡ‌ؕ كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ‌ؕ اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا كَذِبًا۝۵
فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفۡسَکَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا۝۶
اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا۝۷
وَاِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيۡدًا جُرُزًا۝۸
اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَالرَّقِيۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا۝۹
اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ اِلَى الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا۝۱۰

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو و نما پیدا کرنے والا ہے۔
حاکمیت صرف اللہ کیلئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل فرمائی اور اس نے اس کتاب کو کجی والا نہیں بنایا۔1
یہ سیدھی آسان ہے (54/17) تا کہ اُس کی طرف سے سخت عذاب سے وہ خبردار کر دے اور مومنین کو بشارت دے جو صالح عمل کرتے ہیں یہ کہ ان کیلئے بہترین بدلہ ہے۔2 وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔3
اور وہ آگاہ کر دے اُن کو جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے۔4
اس نظریہ کا ان کے پاس اور نہ ہی ان کے بڑوں کے پاس کوئی علم ہے۔ بڑی بُری بات ہے جو ان کی افواہوں سے پیدا ہوتی ہے ۔ وہ صرف جھوٹی باتیں کہتے ہیں۔5 اگر وہ اس قرآن پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم افسوس کرتے ہوئے ان کے پیچھے اپنی جان ہلاک کرنے والے ہو ۔6
یقیناً ہم نے جو کچھ بھی اس زمین پر ہے اس کیلئے دیدہ زیب بنا دیا ہے تا کہ ہم ان لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون اچھے عمل کرتا ہے۔7
اور یقیناً ہم جو اس زمین پر ہے چٹیل میدان بنانے والے ہیں۔8
کیا تُو نے گمان کر لیا تھا کہ الکھف اور الرقیم والے ہماری عجیب نشانیوں میں سے تھے (تمہارا گمان درست نہیں)۔9
یاد کرو جب چند نوجوانوں نے کہف کی وادی میں پناہ لی تو انہوں نے دعا کی اے ہمارے رب! ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما اور ہمیں ہمارے معاملات میں ہدایت مہیا کر۔10

فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ ع1

پھر ہم نے کئی سال الکہف میں ان کو لوگوں کی باتیں سننے سے روک دیا تھا 1 ۔11 پھر ہم نے اُنہیں مبعوث کیا 2 تا کہ ظاہر کریں دونوں گروہوں میں کس نے حق پایا جس کیلئے وہ ایک عرصہ وہاں رہے۔12

تفہیمات:) فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ 18/11۔عربی زبان میں محاورہ ہے ضَرَبَ عَلٰٓی اِذْنِہٖ اُس نے اُسے سننے سے روک دیا۔لہٰذا یہ اللہ کا بیان ہے کہ وادی کہف میں جانے کے بعد ہم نے اُنہیں لوگوں کی باتیں سننے سے روک دیا تھا۔

2)ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ 18/12۔ب ع ث سہ حرفی مادہ ہے جس کے معنی راہ میں حائل رکاوٹ دور دینا۔جب لوگوں کی باتیں سننے سے روکا تو اللہ نے دلائل و برہان سے اُنہیں علمِ نبوت سے سرفراز کیا اور راہِ ہدایت میں ہر آنے والی رکاوٹ کا جواب مل گیا۔9 تا 12 آیات اصحاب کہف اور رقیم دو گروہوں کے واقعہ کی آؤٹ لائن ہے اور واقعہ اس کے بعد شروع ہوتا ہے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًی ﴿۱۳﴾ وَّ رَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاْ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾

ہم تیرے سامنے ان کا سچّا واقعہ بیان کرتے ہیں۔یقیناً وہ چند نوجوان جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت میں زیادہ کیا تھا۔13 اور ہم نے ان کے دلوں کو جوڑ دیا جب وہ قائم ہوگئے پس انہوں نے کہا ہمارا رب سمٰوات وارض کا رب ہے۔ہم اس کے سوا ہرگز دوسرے اِلٰـہ کو نہیں پکاریں گے۔یقیناً ہم اس وقت زیادتی والی بات کہیں گے۔14 یہ ہماری قوم جس نے اس کے سوا اِلٰـہ بنالئے ہیں۔وہ اُن کے بارے واضح دلیل کیوں نہیں لاتے۔پس اس شخص سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ افتریٰ باندھے۔15

وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَی الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾

اور جب اُن سے اور جو وہ اللہ کے سوا غلامی کرتے ہیں تم علیحدہ ہو تو پھر کہف میں پناہ لو۔تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت پھیلائے گا اور تمہارے کام میں وہ امدادی سامان مہیا کرے گا 3 ۔16

تفہیمات: 3مِرْفَقًا 18/16۔مِرْفَقًا ر ف ق سے اسمِ آلہ ہے جو کسی کے کام کے لئے مددگار ثابت ہوسکتا ہو۔آلہ رفاقت ہے۔

وَ تَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع2

اور تُو سورج دیکھے جس وقت طلوع ہوتا ہے تو ان کی کہف وادی سے دائیں طرف ہٹا ہوتا ہے اور جب غروب ہوتا تو اُن سے بائیں ہوتا ہے۔اور وہ اس کی کشادہ جگہ میں تھے۔یہ اللہ کی نشانیاں ہیں۔جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ اور جس کو اللہ گمراہ قرار دے۔ پس تو ہرگز اس کیلئے کوئی ولی مرشد نہ پائے گا۔17

وَ تَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ ‌ۖ وَّ نُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ‌ۖ وَ كَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيۡدِ‌ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ۝

اور تُو ان کو جاگتا سمجھتا ہے حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں جبکہ ہم ان کو وادی کے دائیں بائیں حرکت کرتا 4 (40/4) بھی پاتے ہیں۔ اور اُن کا کتّا اپنے پاؤں پھیلائے وادی کے دہانے پر ہوتا ہے اگر تُو ان کے بارے اطلاع پانے کی کوشش کرے تو ان سے خوفزدہ ہو کر اُلٹے پاؤں بھاگے گا اور ان سے دہشت زدہ ہو جائے گا۔ 18

تفہیمات: 4) نُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ 18/18 ۔ نُقَلِّبُهُمۡ ہم نے اُن کو دائیں اور بائیں بستیوں میں حرکت کرتے پایا ہے۔ اُن کا وادی کہف سے باہر حرکت کرنا مراد ہے کہ وہ وادی سے باہر کھانے کا سامان لینے اور تبلیغ کے لئے جاتے تھے۔ جیسا کہ آیت نمبر 18/19 میں ہے فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ پس تم اپنے میں سے ایک کو اپنے اس پیغامِ کے ساتھ شہر بھیجو۔ ورق سے مراد پیغامِ وحی ہے۔

وَ كَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ‌ ؕ قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ‌ ؕ قَالُوۡا رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ اَحَدًا ۝ اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوۡكُمۡ اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِىۡ مِلَّتِهِمۡ وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ۝

اور اس طرح ہم نے انہیں آپس میں جستجو کی وجہ سے مبعوث کر دیا۔ ایک دفعہ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم یہاں کتنا عرصہ رہے ہو؟ کچھ نے کہا ہم تو زندگی گزار چکے ہیں یا زندگی کا کچھ حصہ۔ کچھ نے کہا تمہارا رب خوب جانتا ہے اُس عرصہ کو جو تم نے گزارا ہے۔ پس تم اپنے میں سے ایک کو اپنے اس پیغامِ وحی کے ساتھ شہر بھیجو۔ پس چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کس کے پاس مفید کھانا ہے پس چاہئے کہ تمہارے پاس اُس سے کھانا بھی لائے۔ اور بڑی باریک بینی سے کام کرنا چاہیا اور تمہارے بارے کسی کو پتہ نہ لگے۔ 19 یقیناً وہ لوگ اگر تم پر غالب آگئے تو وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے یا وہ تمہیں اپنے دین میں لوٹائیں گے اور اس صورت حال میں کبھی فلاح نہ پا سکو گے۔ 20

وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ بُنۡيَانًا‌ ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ‌ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ۝

اور اس طرح ہم نے اُن پر یہ حق ظاہر کر دیا 5 تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یقیناً قیامت ہے جس میں کوئی شک نہیں ۔ یاد کرو جب لوگوں نے آپس میں اُن کے کام پر تنازع کیا۔ پس کچھ نے کہا کہ ان کے مقبرے بناؤ۔ ان کے رب نے اُن کو نمایاں کیا تھا۔ اُن کے مشن کے مطابق غالب جماعت نے کہا کہ ہم ان کی تعلیمات کے مطابق ایک ادارہ (INSITUTION) بنائیں گے۔ 21

5) اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ 18/21 ۔ عَثَرَ کے معنی راز کا ظاہر ہونا اور۔ اَعۡثَرَ کے معنی راز کو ظاہر کرنا۔ اللہ نے اُن پر حق ظاہر کر دیا۔

سَیَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَۃٌ رَّابِعُہُمۡ کَلۡبُہُمۡ ۚ وَ یَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَۃٌ سَادِسُہُمۡ کَلۡبُہُمۡ رَجۡمًۢا بِالۡغَیۡبِ ۚ وَ یَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَۃٌ وَّ ثَامِنُہُمۡ کَلۡبُہُمۡ ؕ قُلۡ رَّبِّیۡۤ اَعۡلَمُ بِعِدَّتِہِمۡ مَّا یَعۡلَمُہُمۡ اِلَّا قَلِیۡلٌ ۬ۙ فَلَا تُمَارِ فِیۡہِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاہِرًا ۪ وَّ لَا تَسۡتَفۡتِ فِیۡہِمۡ مِّنۡہُمۡ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع3	وہ کہیں گے تین تھے اوران کا کتا چوتھا تھا اور کچھ لوگ کہیں گے پانچ تھے چھٹا ان کا کتا تھا۔یہ ان کے اَن دیکھی قیاس آرائیاں ہیں اور کچھ لوگ کہیں گے سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔کہہ دو میرا رب ہی ان کی گنتی کو بہتر جانتا ہے۔وہ ان کے بارے نہیں جانتے مگر تھوڑا۔پس تم ان کے بارے سوائے ایک سرسری رائے کے کوئی جھگڑا نہ کرو۔اور اُن کے بارے ان میں سے کسی سے مت پوچھو۔22
وَ لَا تَقُوۡلَنَّ لِشَایۡءٍ اِنِّیۡ فَاعِلٌ ذٰلِکَ غَدًا ﴿۲۳﴾ۙ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ ۫ وَ اذۡکُرۡ رَّبَّکَ اِذَا نَسِیۡتَ وَ قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّہۡدِیَنِ رَبِّیۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ ہٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾	اور تم کسی شے کے بارے نہ کہنا کہ یقیناً اسے میں کل کرنے والا ہوں۔23 مگر جس کام کا اللہ قانونی تقاضا پورا کرے۔اپنے رب یعنی قانون کو یاد کرو جب تُو بھول جائے اور کہہ دو امید ہے کہ میرا رب مجھے ہدایت دے گا تا کہ میں اس قرآن کا قرب پا لوں۔ 24
وَ لَبِثُوۡا فِیۡ کَہۡفِہِمۡ ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیۡنَ وَ ازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ لَہٗ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اَبۡصِرۡ بِہٖ وَ اَسۡمِعۡ ؕ مَا لَہُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ مِنۡ وَّلِیٍّ ۫ وَّ لَا یُشۡرِکُ فِیۡ حُکۡمِہٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾	اور کچھ لوگ کہتے ہیں وہ اپنی وادیء کہف میں تین سو نو سال رہے تھے۔25 کہہ دو اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت رہے تھے۔سمٰوات وارض کے غیب اُسی کے پاس ہیں۔کیا خوب ہے اس کا دیکھنا اور سننا بھی۔اُس کے سوا اُن کا کوئی سرپرست نہیں ہے اور نہ ہی وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔26
وَ اتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ مِنۡ کِتَابِ رَبِّکَ ۚؕ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ ۚ۟ وَ لَنۡ تَجِدَ مِنۡ دُوۡنِہٖ مُلۡتَحَدًا ﴿۲۷﴾	اور تلاوت کر جو تیری طرف وحی کیا گیا ہے تیرے رب کی کتاب میں سے اُس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں ہے۔اور تُو اس کے سوا ہرگز کوئی پناہ گاہ نہیں پائے گا۔27
وَ اصۡبِرۡ نَفۡسَکَ مَعَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ رَبَّہُمۡ بِالۡغَدٰوۃِ وَ الۡعَشِیِّ یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡہَہٗ وَ لَا تَعۡدُ عَیۡنٰکَ عَنۡہُمۡ ۚ تُرِیۡدُ زِیۡنَۃَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚ وَ لَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَہٗ عَنۡ ذِکۡرِنَا وَ اتَّبَعَ ہَوٰىہُ وَ کَانَ اَمۡرُہٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ الثلث	اور تُو خود ان لوگوں کے ساتھ ڈٹ جا جو اپنے رب کی صبح وشام دعوت دیتے ہیں اور اسکی رضا چاہتے ہیں اور تُو ان سے اپنی آنکھیں نہ پھیرنا۔اِن کو چھوڑ کر تُو دنیاوی زندگی کی زینت چاہے گا۔اور تو اطاعت نہ کرنا جس کا ذہن ہم نے اپنے ذکر سے غافل پایا ہے اور وہ اپنی خواہش کی اتباع کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھا ہوا ہے (20/131,6/54)۔28

وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَ اِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِی الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾	اور کہہ دو قرآن تمہارے رب کی طرف سے حق ہے۔ پس جو چاہے پھر ایمان لائے اور جو چاہے انکار کرے۔ بے شک ہم نے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے۔ اِن ظالموں کا اُس کی قناتوں نے احاطہ کیا ہوا ہے اور اگر وہ پانی مانگیں تو پانی دیا جائے گا جیسا کہ پگھلا ہوا تانبا جو مونہوں کو جھلس دے گا۔ بہت ہی بُرا ہے پینا اور بہت ہی بُری آرام گاہ ہے۔ 29
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾	بے شک جو ایمان لائیں اور وہ اچھے کام کریں۔ یقیناً ہم اجر ضائع نہیں کریں گے اس کا جو اچھا کام کرتے ہیں۔ 30
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع4	یہی لوگ ہیں کہ ان کے لئے ہمیشگی کے باغات ہیں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں اِن میں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز رنگ کے کپڑے پہنائے جائیں گے جو باریک اور موٹے ریشم کے ہوں گے۔ تختِ شاہانہ پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے بہت ہی اچھا بدلہ ہے اور بہت ہی حسین آرام گاہ ہے۔ 31
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾	ان کے سامنے دو آدمیوں کا واقعہ بیان کرو، ہم نے ان دونوں میں سے ایک کو انگوروں کے دو باغ دیئے تھے اور دونوں کی باڑ کھجوروں سے لگائی تھی۔ اور ان دونوں کے درمیان کھیتی اُگا رکھی تھی۔ 32
كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾	دونوں باغ اپنا پھل دیتے تھے اور اس کے پھل میں کسی شے کی کمی نہیں چھوڑی۔ اور ہم نے ان باغوں میں نہر جاری کر دی تھی۔ 33
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾	اور اس کیلئے فائدہ تھا۔ پس اس نے اپنے دوست سے کہا جبکہ وہ اس سے گفتگو کر رہا تھا کہ میں تجھ سے مال میں اور جتھے میں زیادہ ہوں۔ 34
وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾	اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا جبکہ وہ اپنے لئے ظالم تھا (35/32)۔ کہنے لگا میں یقین نہیں کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہونے والا ہے۔ 35
وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّیْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾	اور میں یقین نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو (41/50)۔ اور البتہ اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا تو وہاں اس سے بہتر جگہ پاؤں گا۔ 36
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ	اس کے دوست نے اسے کہا جبکہ وہ اس سے گفتگو کر رہا تھا کہ تُو

بِالَّذِیْ خَلَقَکَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰئکَ رَجُلًا ؕ﴿۳۷﴾ لٰکِنَّاۡ هُوَ
اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَاۤ اُشْرِکُ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾
وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَکَ قُلْتَ مَا
شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ
تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۳۹﴾ۚ
فَعَسٰی رَبِّیْۤ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا مِّنْ جَنَّتِکَ
وَیُرْسِلَ عَلَیْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ۙ اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُهَا
غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾
وَاُحِیْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ کَفَّیْهِ عَلٰی
مَاۤ اَنْفَقَ فِیْهَا وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا
وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُشْرِکْ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾
وَلَمْ تَکُنْ لَّهٗ فِئَةٌ یَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ
مَا کَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ؕ
هُنَالِکَ الْوَلَایَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَیْرٌ
ع5 ثَوَابًا وَّخَیْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا کَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا
تَذْرُوْهُ الرِّیٰحُ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَةُ
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ
خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾
وَیَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَی الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ
وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ۚ

انکار کرتا ہے اس ذات کا جس نے تجھے مٹی سے پھر نطفہ سے پھر
تجھے ایک مکمل مرد بنا دیا۔ 37 لیکن میں کہتا ہوں وہی اللہ میرا رب
ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں ٹھہراتا ہوں۔ 38
تُو نے کیوں نہیں کہا جب تُو اپنے باغ میں داخل ہوا کہ جو کچھ بھی
ہے اللہ نے بنایا ہے۔ سوائے اللہ کے یہ کسی میں قوت نہیں اگر تُو
مجھے اپنے مقابلے میں مال و اولاد میں کمتر خیال کرتا ہے۔ 39
پس امید ہے میرا رب تیرے باغ سے بہتر مجھے عطا کرے
اور اِس پر کوئی آسمان سے آفت بھیج دے پس وہ چٹیل
میدان ہو جائے۔ 40 یا اُس کا پانی گہرا ہو جائے۔ پھر تُو
ہرگز اُسے حاصل نہ کر سکے۔ 41
اور اس کے پھل کو تباہ کر دیا پس وہ اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا اس پر جو اس
نے اِس میں خرچ کیا کیونکہ باغ تباہ حال تھا اور وہ کہہ رہا تھا ہائے
افسوس کاش میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا۔ 42
اب مدد کرنے والا کوئی جتھہ نہ تھا جو اس کی مدد کرتا سوائے
اللہ کے۔ اور نہ وہ خود اپنی مدد کرنے والا تھا۔ 43
یہاں معلوم ہوا کہ حقیقی بادشاہت اللہ ہی کیلئے ہیں۔ وہی بہتر بدلہ
دینے والا ہے اور بہتر ہے ازروئے انجام کے۔ 44 اور بیان کر اُن
کے سامنے دنیاوی زندگی کی مثال جیسے پانی اسے ہم نے بادل سے
نازل کیا پھر زمینی نباتات اس کے ساتھ مل کر خوب گھنی اُگی پھر وہ
سوکھ کر چورا ہوگئی۔ ہوا اسے اڑائے پھرتی ہے اور اللہ ہر شے پر
حکمران ہے۔ 45 یہ مال اور بیٹے دنیاوی زندگی کی زینت ہیں لیکن
باقی رہنے والے تو عمل صالح ہیں جو تیرے رب کے نزدیک
ازروئے بدلہ بہتر ہیں اور ازروئے آرزو بھی بہتر ہیں۔ 46
جس دن ہم پہاڑ چلائیں گے اور زمین کو تُو میدان دیکھے گا اور ہم ان
کو جمع کریں گے پھر ہم ان میں ایک مجرم بھی نہ چھوڑیں گے۔ 47

وَ عُرِضُوْا عَلٰی رَبِّکَ صَفًّا ؕ لَقَدْ
جِئْتُمُوْنَا کَمَا خَلَقْنٰکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ بَلْ
زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَکُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾
وَ وُضِعَ الْکِتٰبُ فَتَرَی الْمُجْرِمِیْنَ
مُشْفِقِیْنَ مِمَّا فِیْهِ وَیَقُوْلُوْنَ یٰوَیْلَتَنَا مَالِ
هٰذَا الْکِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَةً وَّلَا
کَبِیْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا
ع6 حَاضِرًا ؕ وَلَا یَظْلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ کَانَ مِنَ الْجِنِّ
فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ
وَذُرِّیَّتَهٗۤ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَهُمْ لَکُمْ
عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾
مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا
کُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾
وَ یَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَکَآءِیَ الَّذِیْنَ
زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا
لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾
وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْ
هَا وَ لَمْ یَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾
ع7 وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ
مِنْ کُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ کَانَ الْاِنْسَانُ اَکْثَرَ
شَیْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ
یُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰی وَیَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ

اور تیرے رب کے سامنے صف در صف پیش کئے جائیں گے۔ یقیناً تم ہمارے پاس آ گئے ہو جیسے کہ ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ بلکہ تم نے دعویٰ کیا تھا کہ ہم نے ہرگز تمہارے لئے وعدہ گاہ مقرر نہیں کی۔ 48
اور اس دن اعمال نامہ پیش کر دیا جائے گا پس تو مجرموں کو خوف زدہ دیکھے گا اسوجہ سے جو اس میں درج ہوگا اور کہیں گے ہائے افسوس ہم پر۔ یہ کیسی کتاب ہے اس نے نہیں چھوڑی کوئی چھوٹی اور نہ بڑی مگر اس نے اس کو شمار کر لیا اور وہ پائیں گے جو بھی انہوں نے کیا تھا اپنے سامنے حاضر۔ اور تیرا رب اُس دن کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ 49
اور یاد کرو جب ہم نے ملائکہ سے کہا کہ انسان کے لئے فرماں بردار بنو۔ تو سوائے ابلیس کے سب فرماں بردار بن گئے۔ وہ سرکش تھا۔ پس اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔ کیا پھر تم اسے اور اس کی ذریت کو میرے سوا سرپرست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہاری دشمن ہے۔ ظالموں کے لئے ایمان کا بدلنا بہت بُرا ہے۔ 50
سمٰوات و ارض کی پیدائش اور ان کی اپنی پیدائش کے وقت میں نے ان کو گواہ نہیں بنایا تھا۔ اور نہ ہی میں گمراہوں کو مددگار بنانے والا ہوں۔ 51
اور جس دن وہ حکم دے گا۔ بلاؤ میرے ان شریکوں کو جن کا تم دعویٰ کرتے تھے پس وہ ان کو پکاریں گے پس وہ ان کو جواب نہیں دیں گے اور ہم ان کے درمیان ہلاکت گاہ بنا دیں گے۔ 52
مجرم لوگ آگ دیکھیں گے تو یقین کریں گے اب یقیناً وہ اس میں جانے والے ہیں اور اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔ 53
اور یقیناً ہم نے لوگوں کے سمجھنے کے لئے اس قرآن میں تصریفِ آیات سے ہر بات کو بیان کر دیا ہے لیکن انسان بجائے ماننے کے بہت سی باتوں میں جھگڑتا ہے۔ 54 لوگوں کو ایمان لانے سے کس نے منع کیا (17/94) جب ان کے پاس ہدایت آ جائے اور وہ اپنے رب سے اصلاح کے طلب گار رہوں مگر وہ چاہتے تھے کہ پہلوں کا طریقہ ان کے پاس

یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلاً ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ آئے یا ان کے سامنے اللہ کا عذاب آئے۔ 55اور ہم نے تو
الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ج رسولوں کو سوائے مبشر اور منذر کے نہیں بھیجا۔ کافر تو باطل کی بنیاد پر
وَیُجَادِلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ جھگڑا کرتے ہیں تاکہ وہ اس کے ذریعے حق کو پسپا کر دیں۔
لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰیٰتِیْ انہوں نے میری آیات کو اور جو ڈراوے ہیں اُن کو مذاق بنا لیا
وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ہے۔ 56اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوسکتا ہے جس کو اس
ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِیَ کے رب کی آیات یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ موڑ لے اور وہ
مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ ط اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی اس انجام کو بھول جائے جس کی منصوبہ بندی اُس نے خود کی تھی۔ بے
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ شک ہم نے ان کے ذہنوں پر پردہ پایا ہے کہ وہ اسے نہ سمجھ سکیں اور ان
وَقْرًا ط وَ اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَی الْهُدٰی فَلَنْ کے کانوں میں بہرہ پن ہے۔ اور تم ان کو ہدایت کی طرف دعوت دو تو
یَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ کبھی بھی وہ ہدایت کی طرف نہ آئیں گے۔ 57یقیناً تیرا رب اصلاح
ذُو الرَّحْمَةِ ط لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا کرنے والا رحمت والا ہے۔ اگر وہ ان کو بُرے کام کرنے کی وجہ سے پکڑتا
لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ط بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ تو جلدی ان کیلئے عذاب لاتا۔ ایسا نہیں کرتا بلکہ وہ ان کے لئے ایک وعدہ
لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ گاہ مقرر کرتا ہے۔ اس دن وہ اُس کے سوا کوئی پناہ نہیں پائیں گے۔ 58
وَ تِلْكَ الْقُرٰٓی اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا یہ بستیاں جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے ہلاک کیا تھا اور ہم نے ان
ع8 ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ کی ہلاکت کے لئے ایک وعدہ گاہ مقرر کی تھی (17/58)۔ 59
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰی اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے نوکر سے کہا تھا میں واپس نہیں پلٹوں گا
اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ جب تک میں مجمع البحرین نہ پہنچ جاؤں یا ہمیشہ چلتا ہی رہوں گا۔ 60
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَیْنِهِمَا نَسِیَا حُوْتَهُمَا پس جب وہ ان کے سنگم پر پہنچے تو وہ اپنی منزل حوت کو بھول گئے 6
فَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ پس اُنہوں نے اپنی بستی کا راستہ بحر کے ساتھ بنایا ہوا تھا۔ 61

تفہیمات: 6) حُوْتَهُمَا 18/61۔ حُوت کا سہ حرفی مادہ ح وت ہے جس کے معنی منڈلانا ہے۔ الحوت مچھلی کو بھی کہتے ہیں۔ 18/60 تا 18/64 آیات میں موسیٰ اور اس کے نوکر کے سفر پر غور کریں۔ جب وہ البحرین کے سنگم پر پہنچے تو نَسِیَا حُوْتَهُمَا ۔ وہ اپنی منزل اہلِ حوت کو بھول گئے۔ جب وہ وہاں سے گزر گئے اور موسیٰ نے کھانا طلب کیا تو نوجوان نے کہا کہ جب ہم نے ایک چٹان پر آرام کیا تھا تو میں اہلِ حوت کا ذکر کرنا بھول گیا۔ یہ سن کر موسیٰ نے کہا۔ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ یہی ہے جس کی ہم تلاش کر رہے ہیں۔ یہ جگہ کا نام ہے۔ اگر حوت سے مراد کوئی کھانا ہوتا تو اُس کے لئے تلاش کرنے کا ذکر کرنا مناسب نہیں ہے کیونکہ یہ کھانے والی حوت تو وہ اپنے ساتھ لائے تھے لہٰذا یہ اُس جگہ کا نام ہے جہاں اُس بندے سے ملنے کا وعدہ ہوا تھا۔ اللہ کا یہ کہنا کہ جب وہ واپس اُس جگہ پر پہنچے تو اُن کی ہمارے بندے سے ملاقات ہوگئی جسے ہماری طرف سے رحمت اور علم عطا ہوتھا۔ لہٰذا حوت جگہ کا نام ہے۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَ نَا ز لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ پس جب وہ وہاں سے گزر گئے تو موسیٰ نے نوکر سے کہا ہمارا کھانا لاؤ۔ یقیناً اس سفر سے ہمیں تھکن ہوئی ہے۔ 62

قَالَ اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَآ اِلَی الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ ز وَ مَآ اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ج وَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ اُس نے کہا کیا آپ نے دیکھا تھا جب ہم ایک چٹان پر ٹھہرے تھے پس میں تو اہلِ حوت کا ذکر کرنا بھول گیا اور اس کا تذکرہ کرنا صرف شیطان نے بھلایا تھا۔ اہلِ حوت نے اپنا راستہ بحر کے ساتھ بڑی خوبصورتی سے بنایا ہوا تھا۔ 63

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ موسیٰ نے کہا یہی وہ جگہ ہے جس کو ہم تلاش کر رہے تھے پھر وہ دونوں اپنے انہی قدموں پر واپس لوٹے۔ 64

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ پس انہوں نے ہمارے غلاموں میں سے غلام وہاں پایا 7ہم نے اُسے اپنے ہاں سے رحمت عطا کی اور علم سکھایا تھا۔ 65

تفہیمات: 7) فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ 18/65 ۔جس اللہ کے عبد سے موسیٰ سلام'' علیہ کی ملاقات ہوتی ہے یہ مافوق البشر کوئی ملکوتی قوت ہے۔ موسیٰ اُس سے علم سیکھنا چاہتے ہیں اور وہ اُسے کہہ رہا ہے کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر وہ بھی انسان ہے تو دوسرے انسان کے بارے اُس نے کیسے اندازہ لگایا کہ وہ صبر نہیں کر سکے گا جبکہ موسیٰ اللہ کے رسول بھی ہیں۔ اُس نے تین کام کئے اور تینوں کے بارے موسیٰ نے بے صبری کا مظاہرہ کیا۔ آخر میں اُس نے تینوں کا جواب دے کر بتایا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ج وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ ط ذٰلِكَ تَاْوِیْلُ مَالَمْ تَسْطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا ترجمہ۔ یہ تیرے رب کی رحمت ہے اور میں نے یہ کام اپنی مرضی سے نہیں کئے۔ یہ حقیقت ہے جس کے بارے تو صبر کرنے کی طاقت نہ رکھ سکا۔ 18/82 اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اللہ کے پروگرام کے مطابق کوئی ملکوتی قوت ہے جس کو اللہ کی طرف سے دی گئی ذمہ داری پوری کرنے کے لئے انسانی جذبوں یا کسی شریعت کا تقاضا پورا کرنے کی ضرورت نہیں تھی جس کی وجہ سے موسیٰ بحیثیت بشری تقاضے اور شریعی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سوال کرنے پر مجبور تھے۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ موسیٰ نے اسے کہا کیا میں آپ کے ساتھ اس بنیاد پر چل سکتا ہوں کہ آپ مجھے بھلائی کا وہ علم سکھا دیں جو تجھے سکھایا گیا ہے۔ 66

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ اس نے کہا، یقیناً آپ کو ہرگز میرے ساتھ صبر کرنے کی طاقت نہیں۔ 67

وَكَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ اور آپ کیسے صبر کریں جس کے بارے آپ کو خبر نہیں ہے۔ 68

قَالَ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ موسیٰ نے کہا آپ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کے کسی بھی حکم کی نافرمانی نہیں کرونگا۔ 69

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِیۡ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِیۡ عَنۡ شَیۡءٍ
ع9 حَتّٰۤی اُحۡدِثَ لَکَ مِنۡهُ ذِکۡرًا ﴿۷۰﴾

اس نے کہا پس اگر آپ میرے ساتھ چلو گے تو مجھ سے سوال نہ کرنا جب تک میں آپ کے سامنے اس کا ذکر نہ کروں ۔ 70

فَانۡطَلَقَا ققہ حَتّٰۤی اِذَا رَکِبَا فِی السَّفِیۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا اِمۡرًا ﴿۷۱﴾

پس دونوں چلے حتّٰی کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اُس نے اِس کو توڑ دیا۔ موسیٰ نے کہا کیا آپ نے اسے توڑ دیا کہ اس کے سوار غرق کر دیئے جائیں یقیناً آپ نے بہت بُرا کام کیا ہے۔ 71

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّکَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۷۲﴾

اس نے کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ یقیناً آپ ہرگز میرے ساتھ صبر کرنے کی طاقت نہیں رکھ سکیں گے ۔ 72

قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِیۡ بِمَا نَسِیۡتُ وَلَا تُرۡهِقۡنِیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾

موسیٰ نے کہا مجھ سے مواخذہ نہ کرو اس وجہ سے کہ میں بھول گیا ہوں اور میرے معاملے میں آپ سختی اختیار نہ کریں ۔ 73

فَانۡطَلَقَا وقفہ حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا زَکِیَّةًۢ بِغَیۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا نُّکۡرًا ﴿۷۴﴾ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّکَ اِنَّکَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۷۵﴾

پھر دونوں چلے حتّٰی کہ جب وہ ایک لڑکے سے ملے تو اُس نے اُسے قتل کر دیا۔ موسیٰ نے کہا۔ کیا آپ نے ایک بے گناہ جان کو بغیر کسی جان کے بدلے قتل کر دیا ہے۔ یقیناً آپ نے بہت بُرا کام کیا ہے ۔ 74 اُس نے کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ یقیناً آپ میرے ساتھ صبر کرنے کی طاقت نہیں رکھ سکیں گے۔ 75

قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُکَ عَنۡ شَیۡءٍۭ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِیۡ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّیۡ عُذۡرًا ﴿۷۶﴾

موسیٰ نے کہا، اگر اس کے بعد آپ سے کوئی سوال کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا۔ آپ کو میری طرف سے عذر مل گیا ہے۔ 76

فَانۡطَلَقَا وقفہ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهۡلَ قَرۡیَةِ ۣاسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ یُّضَیِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِیۡهَا جِدَارًا یُّرِیۡدُ اَنۡ یَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَیۡهِ اَجۡرًا ﴿۷۷﴾

پھر دونوں چل پڑے حتیٰ کہ جب بستی والوں کے پاس آئے ۔ اس بستی والوں سے انہوں نے کھانا مانگا۔ پس انہوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کیا۔ پس اُنہوں نے ایک دیوار پائی جو گرنے والی تھی ۔ پس اُس نے اُسے درست کر دیا۔ موسیٰ نے کہا اگر آپ چاہتے تو ضرور اس کام پر اُجرت لے سکتے تھے ۔ 77

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنِکَ ۚ سَاُنَبِّئُکَ بِتَاۡوِیۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعۡ عَّلَیۡهِ صَبۡرًا ﴿۷۸﴾

اس نے کہا اب میرے اور آپ کے درمیان جدائی ہے ۔ بتادوں گا تجھے حقیقتِ حال جس پر تجھ سے صبر کرنے کی طاقت نہ ہوسکی۔ 78

اَمَّا السَّفِیۡنَةُ فَکَانَتۡ لِمَسٰکِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ فِی الۡبَحۡرِ فَاَرَدۡتُّ اَنۡ اَعِیۡبَهَا وَ کَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِکٌ یَّاۡخُذُ کُلَّ سَفِیۡنَةٍ غَصۡبًا ﴿۷۹﴾

چنانچہ جو کشتی تھی پس وہ مسکینوں کی تھی ۔ جو سمندر میں کام کرتے تھے پس میں نے ارادہ کیا کہ اسے عیب دار بنا دوں کیونکہ ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی چھین لیتا تھا ۔ 79

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ﴿80﴾	اور چنانچہ جو لڑکا تھا پس اُس کے والدین مومنین تھے پس ہمیں ڈر لگا کہ وہ اُن کو سرکشی اور کفر سے پریشان کرے گا۔80
فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿81﴾	پس ہم نے ارادہ کیا کہ ان کا رب ان کو اس کے بدلے میں بہتر عطا کر دے جو پاکیزہ اور از روئے رحمت زیادہ مفید ہو۔81
وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿82﴾ ع 10	اور یہ دیوار اس شہر میں دو یتیم بچوں کی تھی اور اس کے نیچے اُن کا خزانہ تھا۔ اور ان کا باپ صالح آدمی تھا۔ پس تیرے رب نے ارادہ کیا کہ وہ جوان ہو کر اس طرح وہ اپنا خزانہ نکال لیں گے۔ یہ تیرے رب کی رحمت ہے اور میں نے یہ کام اپنی مرضی سے نہیں کئے۔ یہ حقیقت ہے جس کے بارے تو صبر کرنے کی طاقت نہ رکھ سکا۔82
وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ﴿83﴾	اور وہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے پوچھتے ہیں۔ کہہ دو میں اس کا تمہارے سامنے ذکر کروں گا۔83
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿84﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿85﴾	بے شک ہم نے اسے زمین میں تمکن دیا تھا اور ہم نے اسے ہر قسم کا مال و اسباب بھی دیا تھا۔84 پس اس نے ایک مہم کا رختِ سفر باندھا۔85
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿86﴾	یہاں تک کہ وہ غروب شمس کے وقت ایسے مقام پر پہنچا جہاں اس نے سورج کو ایک دلدلی سیاہ چشمہ میں ڈوبتا پایا۔ اور اس کے پاس ایک قوم کو بھی پایا ہم نے کہا اے ذولقرنین! چاہے تو ان کو سزا دو اور اگر چاہو تو ان سے اچھا سلوک کرو۔86
قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿87﴾	اُس نے کہا جو ظلم کرے گا پس ہم اسے سزا دیں گے۔ پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا۔ پھر وہ اسے سخت سزا دیگا۔87
وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ؕ﴿88﴾	اور جو ایمان لائے اور عمل کرے صالح پس اس کیلئے اچھا بدلہ ہے۔ اور ہم اس کیلئے اپنے حکموں میں آسان باتیں کہیں گے۔88
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿89﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ﴿90﴾	پھر اس نے ایک اور مہم کا رختِ سفر باندھا۔89 یہاں تک کہ وہ طلوع شمس کے وقت ایسے مقام پر پہنچا کہ اُس نے اُسے ایسی قوم پر طلوع ہوتے پایا کہ ہم نے اُن کے لئے اُس سے کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔90

كَذٰلِكَؕ وَ قَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ یہ حال تھا ان کا۔اور ہم نے ہر خبر کا احاطہ کیا ہوا تھا جو کچھ بھی اس کے پاس تھا۔ 91 پھر اس نے ایک اور مہم کا رختِ سفر باندھا۔ 92

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ یہاں تک وہ پہنچا دو پہاڑوں کے درمیان تو ان دو قوموں کے علاوہ ایک اور قوم پائی جو کوئی بات بھی سمجھنے کے قریب نہ تھی۔ 93

قَالُوْا يٰذَاالْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک یاجوج اور ماجوج 8 زمین میں فساد کرنے والے لوگ ہیں، پس کیا ہم آپ کو کچھ خراج اس بنیاد پر دیں تا کہ آپ ہمارے اوران کے درمیان ایک دیوار بنا دیں۔ 94

تفہیمات: 8) يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ 18/94 ۔ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ ایسی قوم ہے جو زمین میں فساد برپا کرتی ہے۔اس سے ثابت ہوتا ہے ہر فسادی کو يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ کہا جا سکتا ہے۔ 21/96 میں ہے حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ 21/96 ترجمہ یہاں تک کہ فساد کرنے والے لوگ (يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْج) کھول دیئے جائیں گے اور وہ نسل درنسل حکومت کے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوتے آئیں گے۔ یہ قربِ قیامت کے نشانات میں سے ایک نشان ہے۔اب دنیا میں فساد برپا کرنے والوں کی حکومت ہے۔اللہ کی کتاب کی کہیں بھی حکمرانی نہیں ہے۔فساد کرنے والوں کی حکمرانی ہے جو فسادیوں کے پشتی بانی بھی کرتے ہیں۔گھر سے لے کر حکمرانوں تک اللہ کی سمع واطاعت کا فقدان اظہر من الشمس ہے۔قرآن کی آیات پیش کرنے والے کو گمراہ سمجھا جا رہا ہے۔آخرت کی فکر اور اپنے ایمان کے بچاؤ کی کوشش کریں۔

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اس نے کہا، اس میں میرے رب نے بہتر دیا ہے۔ پس میری قوت سے مدد کرو۔ میں تمہارے اوران کے درمیان دیوار بنادوں گا۔ 95

اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ؕ میرے پاس لوہے کے ٹکڑے لاؤ۔ یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان خلا کو بھر دیا تو کہا آگ تیز کردو یہاں تک کہ جب اس کو آگ جیسا کر دیا تو کہا لاؤ پگھلا ہوا تانبا اس پر ڈالا جائے۔ 96

فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ پس نہیں وہ طاقت رکھتے کہ اسے پھلانگ سکیں اور نہ ہی وہ اس میں کوئی سوراخ کر سکتے ہیں۔ 97

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ؕ اس نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے۔پس جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو اسے بے کار کردے گا اور میرے رب کا وعدہ تو سچا ہے۔ 98

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ۙ اور اُس دن ہم ان کو چھوڑیں گے کہ وہ ایک دوسرے کے حق میں تجاوز کریں گے اور ہم تباہی کا اعلان کریں گے۔پھر جمع کریں گے جیسے جمع کرنے کا حق ہوتا ہے۔ 99

وَّ عَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ
عَرۡضَا ۙ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيۡنَ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ
غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ وَ كَانُوۡا لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ
ع11 سَمۡعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنۡ
يَّتَّخِذُوۡا عِبَادِىۡ مِنۡ دُوۡنِىۡۤ اَوۡلِيَآءَ ؕ
اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾
قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا ؕ﴿۱۰۳﴾
اَلَّذِيۡنَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ
هُمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ يُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿۱۰۴﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ
رَبِّهِمۡ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ
فَلَا نُقِيۡمُ لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَزۡنًا ﴿۱۰۵﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوۡا
وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَرُسُلِىۡ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَانَتۡ لَهُمۡ جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ۙ﴿۱۰۷﴾
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا لَا يَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾
قُلۡ لَّوۡ كَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّـكَلِمٰتِ رَبِّىۡ لَنَفِدَ
الۡبَحۡرُ قَبۡلَ اَنۡ تَنۡفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىۡ وَلَوۡ جِئۡنَا
بِمِثۡلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ
يُوۡحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنۡ
كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا
ع12 صَالِحًا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

ہم اس دن جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے جیسے کہ
سامنے لانے کا حق ہوتا ہے۔100 جن کی آنکھیں میرے قرآن
کے خلاف غیرِ قرآن میں ڈوبی ہوئی تھیں اور وہ سننے کی بھی استطاعت
نہیں رکھتے تھے۔101 کیا پھر کافر خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے سوا
میرے غلاموں کو سرپرست بنالیں۔ یقیناً ہم نے ایسے کافروں کے لئے
جہنم تیار کر رکھی ہے یہ سامان ہے اُن کی مہمان نوازی کا۔102
کہہ کیا ہم تمہیں خاسرین کی خبر دیں از روئے اعمال کے۔103
جن لوگوں کی کوشش دنیاوی کاموں میں ہی ضائع ہوگئی تھی اور
وہ یہی سمجھتے رہے کہ یقیناً وہ تو اچھا کام کر رہے تھے۔104
یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار
کرتے ہیں۔ پس ان کے اعمال ضائع ہوگئے پس ان کے بے کار
اعمال کے لئے قیامت کے دن میزان قائم نہیں ہوگی۔105
یہ جہنم اُن کی سزا ہے اس وجہ سے کہ انہوں نے کفر کیا اور انہوں نے
میرے احکام اور پیغام پہنچانے والوں سے مذاق کیا تھا۔106
یقیناً جو لوگ ایمان بالغیب لائے اور انہوں نے معیاری کام کئے
ان کے لئے فردوس کے باغات میں مہمان نوازی ہے۔107
ہمیشہ اس میں رہیں گے وہ اس میں سے کبھی نکل نہ سکیں گے۔108
کہہ دو اگر سمندر سیاہی ہوں میرے رب کے کلمات لکھنے کیلئے تو سمندر ختم
ہوجائیں گے اس سے پہلے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں اگرچہ ہم
اس کی مثل اور سیاہی بھی لے آئیں۔109 کہہ دو میں تو تم جیسا بشر ہی
ہوں صرف میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا صرف ایک ہی حاکم ہے۔
پس جو اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ عملِ
صالح کرے اور اپنے رب کی غلامی میں کسی کو شریک نہ بنائے۔110

سورۃ مریم 19

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

کٓہٰیٰعٓصٓ ۝ ذِکۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّکَ عَبۡدَہٗ زَکَرِیَّا ۝ اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ وَہَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَیۡبًا وَّلَمۡ اَکُنۡۢ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا ۝ وَ اِنِّیۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِیَ مِنۡ وَّرَآءِیۡ وَ کَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا فَہَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ وَلِیًّا ۝ یَّرِثُنِیۡ وَ یَرِثُ مِنۡ اٰلِ یَعۡقُوۡبَ ٭ۖ وَ اجۡعَلۡہُ رَبِّ رَضِیًّا ۝ یٰزَکَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ ۣاسۡمُہٗ یَحۡیٰی ۙ لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّہٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِیًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوۡنُ لِیۡ غُلٰمٌ وَّ کَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا وَّ قَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡکِبَرِ عِتِیًّا ۝

قَالَ کَذٰلِکَ ۚ قَالَ رَبُّکَ ہُوَ عَلَیَّ ہَیِّنٌ وَّ قَدۡ خَلَقۡتُکَ مِنۡ قَبۡلُ وَ لَمۡ تَکُ شَیۡئًا ۝

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

کٓہٰیٰعٓصٓ ۔(1) یہ تیرے رب کی رحمت کا تذکرہ ہے جو اُس نے اپنے غلام زکریا پر کی تھی۔2 یادکرو جب اس نے اپنے رب سے دل ہی دل میں دعا کی تھی۔3 اس نے عرض کی اے میرے رب! میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر بڑھاپے سے سفید ہوگیا ہے اور تجھ سے دعا کر کے اے میرے رب! میں نامراد نہیں ہوں۔4 اور یقیناً میں اپنے پیچھے دینی ادارے کا کوئی سرپرستی کرنے والا نہیں پاتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہونے والی ہے پس تُو مجھے اپنے ہاں سے کوئی مدد کرنے والا سرپرست عطا کردے۔5 جو میرے اور آلِ یعقوب کے علمِ نبوت کا وارث ہو اور اے میرے رب! اُسے اپنا پسندیدہ بھی بنا۔6 ملائکہ نے کہا اے زکریا! (3/39) بچّہ جس کا اسم بامسمّٰی یحیٰی کی ہم خوشخبری دیتے ہیں۔ ہم نے اس قوم میں اس خصوصیت والا (19/65) انسان پہلے نہیں پایا۔7 عرض کی اے میرے رب! میں پراُمید ہوں لیکن یہ بچّہ کیسے ہوگا جبکہ میری بیوی بانجھ ہونے والی ہے اور میں بھی بڑھاپے کی عمر کو پہنچ گیا ہوں (ابھی تک نہیں ہوا)۔8 ملکوتی قوتوں نے احساس دلایا کہ ایسا ہی ہے جیسا آپ کا خیال ہے۔ آپ کا رب فرماتا ہے کہ یہ کمزوری دور کرنا میرے لئے آسان ہے (21/90) اور میں تجھے بھی تو اس سے پہلے پیدا کرچکا ہوں، حالانکہ تو کچھ شے بھی نہ تھا۔9

قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّیۡۤ اٰیَۃً ؕ قَالَ اٰیَتُکَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰی قَوۡمِہٖ مِنَ الۡمِحۡرَابِ فَاَوۡحٰۤی اِلَیۡہِمۡ اَنۡ سَبِّحُوۡا بُکۡرَۃً وَّ عَشِیًّا ۝ یٰیَحۡیٰی خُذِ الۡکِتٰبَ بِقُوَّۃٍ ؕ وَ اٰتَیۡنٰہُ الۡحُکۡمَ صَبِیًّا ۝

کہا اے میرے رب! میرے لئے کوئی تجویز مقرر کر۔ ملائکہ نے کہا تیرے لئے تجویز ہے کہ تُو لوگوں سے تین رات اپنے علاج کے سوا کوئی بات نہ کر (3/41)۔(10) پس وہ تربیت گاہ سے اپنی قوم کے پاس آیا پھر اس نے ان کو حکم دیا کہ صبح و شام جدوجہد جاری رکھو۔11 اے یحیٰی! کتابِ وحی کو مضبوطی سے تھام لو۔ اور ہم نے اسے جوانی ہی میں نبوت عطا کر دی تھی۔12

وَّحَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ‌ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ مزید ہم نے اپنے ہاں سے نرمی اور تزکیہ عطا کیا اور وہ متقی تھا۔13
وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيۡهِ وَلَمۡ يَكُنۡ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ اور اپنے والدین سے بھلائی کرنے والا اور سرکش، نافرمان نہیں تھا۔14
وَسَلٰمٌ عَلَيۡهِ يَوۡمَ وُلِدَ وَ يَوۡمَ يَمُوۡتُ اور سلامتی ہے اس پر پیدائش اور موت کے وقت اور جس دن زندہ
ع1 وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا ۝ وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اُٹھایا جائے گا۔15 اور مریم کا کتاب میں ذکر کرو جب وہ اپنے اہل
مَرۡيَمَ‌ۘ اِذِ انْتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا ۝ خانہ سے کنارہ کش ہوکر مشرقی گوشہ میں چلی گئی تھی۔16
فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ حِجَابًا ‌ۖ پس اُس نے ان (اپنے اہل) کے سوا حجاب کرلیا۔ پھر ہم نے اُس کی طرف
فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا اپنا پیغامبر بھیجا پس اس نے اس کیلئے ایک موزوں آدمی کے کردار کی مثالیں
سَوِيًّا ۝ قَالَتۡ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ بیان کیں 1۔17 اس نے کہا میں آپ کے مشورے کے مقابلے میں رحمٰن
مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا ۝ کی پناہ میں آتی ہوں یقیناً آپ تو متقی ہیں۔18 (نکاح سے انکار ہے)
قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ ‌ۖ اُس نے کہا میں یقیناً تیرے رب کا رسول ہوں اس لئے نکاح کا پیغام
لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ دے رہا ہوں تا کہ تیرے لئے صحت مند بچّے کا ہونا ممکن بناؤں 2۔ 19

تفہیمات:1) فَتَمَثَّلَ 19/17۔ تَمَثَّلَ کے معنی ہیں کسی بھی شے کے بارے اُس کی مثالیں دے دے کر بیان کرنا
2) لِاَهَبَ 19/19۔ اَھَبَ کا سہ حرفی مادہ وَھَبَ ہے جس کے معنی عطا کرنے اور کسی بھی کام کو ممکن بنانے کے ہیں۔
لِاَھَبَ مضارع کا صیغہ امر واحد متکلم لیا جائے تو معنی بنتے ہیں "تا کہ میں تیرے لئے ممکن بنا دوں۔ ممکن بنانا ما قبل نکاح کی تجویز کی بنیاد پر ہے جس کا مریم انکار کر رہی ہے جبکہ بعد میں راضی ہو جاتی ہے۔ جس کا 19/22 آیت میں ذکر ہے۔

قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّلَمۡ اس نے کہا میرے لئے بچہ کہاں ہوگا؟ جب کہ کسی انسان نے
يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا ۝ مجھ سے نکاح نہ کیا ہوا ور نہ میں نے کوئی باغیانہ عمل کیا ہو۔20
قَالَ كَذٰلِكِ‌ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ کہا ایسا ہی ہے جیسے تیرا خیال ہے۔ تیرے رب نے فرمایا کہ یہ رکاوٹ دور
عَلَىَّ هَيِّنٌ‌ ۚ وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ کرنا میرے لئے آسان ہے۔ اور اس طرح ہم اس نکاح کو انسانوں کے
وَرَحۡمَةً مِّنَّا‌ ۚ وَكَانَ اَمۡرًا لئے نشانِ راہ بنائیں گے اور ہماری طرف سے نکاح رحمت اور طے شدہ
مَّقۡضِيًّا ۝ فَحَمَلَتۡهُ فَانْتَبَذَتۡ بِهٖ قانون ہے۔21 پس اُس نے نکاح کرنا قبول کیا پھر وہ اُسکے ساتھ شرقی
مَكَانًا قَصِيًّا ۝ فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ مکان سے دور سسرال میں چلی گئی۔22 پھر اس کو مخاض 3 (شوہر) نخلستان 4
اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ‌ ۚ قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ میں لے گیا اس نے کہا کاش میں دیر نہ کرتی، میں اس سے پہلے ہی مل
قَبۡلَ هٰذَا وَكُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ۝ گئی ہوتی 5 اور میں اس سکون والی زندگی سے بھولی بسری تھی۔23

تفہیمات: 3) اَلۡمَخَاضُ 19/23۔ مَخَاض مرکز اور گھاٹ کو کہتے ہیں۔ سہ حرفی مادہ م خ ض ہے جس کے معنی بلونا، مکھن نکالنا، بہت زیادہ ہلانا اور رائے پر خوب غور کرنا کے ہیں۔ اَلۡمَخَاضُ اُس کیلئے بولا جاتا ہے۔ جس پر کافی غور و خوض ہوا ہو۔

مریم کے نکاح کیلئے کافی غوروخوض اور بحث وتمحیص کے بعد اس آدمی کا انتخاب ہوا اور شوہر بیوی کا مرکز ہوتا ہے۔اس لئے اُسے اَلْمَخَاضُ کہا گیا۔یہی مریم کا شوہر ہے جسے آیت نمبر 17 میں بَشَرًا سَوِیًّا اور آیت نمبر 25 میں اَلْبَشَرِ اَحَدًا کہا گیا ہے۔

4) جِذْعِ النَّخْلَةِ 19/23۔جِذْ عِ ا لْوَادِی وادی کے موڑ کو کہتے ہیں۔اَ لْجِزْع لوگوں کے رہنے کی جگہ ہے۔ النَّخْلَةِ مصدر ہے صاف ستھرے علاقے کو کہتے ہیں. نَخَلَ کے بنیادی معنی چننا اور صاف کرنے کے ہیں۔کھجور عربوں کے ہاں عمدہ ترین پھلوں میں ہے اس لئے اسے نخل کہا جاتا ہے۔النَّخْلَةِ عمدہ ترین جگہ عربوں کے ہاں کھجور کا باغ ہے۔لہٰذا جِذْعِ النَّخْلَةِ عمدہ ترین نخلستانی علاقہ جہاں مریم کا شوہر اُسے لے گیا۔والدین کے پاس مریم کی رہائش گاہ کو مَكَانًا شَرْقِيًّا 19/16 آیت میں کہا گیا ہے اور مریم کا شوہر مریم کو جہاں لے گیا ہے اُسے مَكَانًا قَصِيًّا 19/22 آیت میں کہا گیا ہے اسی سسرالی مقام کو 19/23 میں جِذْعِ النَّخْلَةِ کہا گیا ہے۔

5) مِتُّ 19/23۔بنیادی سہ حرفی مادہ م ت ت ہے جس کے معنی ایک شے کا دوسری شے سے مل جانا۔

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾	پس اس کو اس کے ضمیر نے آواز دی کہ اب غم نہ کر تیرے رب نے اس نخلستان میں تیرے ماتحت چشمے مقرر کر دیئے ہیں۔24
وَ هُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾	اب تُو اپنے آپ کو اس نخلستان میں خوش رکھ 6 تیرے پاس تازہ چنا ہوا بہترین پھل بھی لایا جاتا ہے۔25
فَكُلِيْ وَ اشْرَبِيْ وَ قَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾	پس کھا اور پی اور سکون سے رہ پھر اگر تُو نے اس یکتا بشر 7(شوہر) کو رائے دینی ہو تو اسے کہہ دو کہ میں نے پیٹ میں رُکے ہوئے بچے 8 کو رحمٰن کیلئے وقف کر دیا ہے۔پھر میں دورانِ تربیت انسانوں کے خودساختہ دین کی گفتگو نہیں کروں گی۔26

تفہیمات: 6) هُزِّيْٓ 19/25۔سہ حرفی مادہ ھ ز ء ہے اور ھَزَّ (ن) کے معنی ہیں اونٹوں کو حدی سنا کر نشاط میں لانا۔ ھِزَّة کے معنی نشاط اور شادمانی کے ہیں۔41/39 آیت میں اِھْتَزَّتْ خَاشِعَةً کی ضد میں آیا۔خَاشِعَةً کا معنی دبا اور مرجھایا ہوا ہونا ہے۔اور اِھْتَزَّتْ کے معنی لہلہانے اور جھومنے کے ہیں۔هُزِّيْٓ بابِ تفعیل سے فعلِ امر ہے جس کے معنی ہیں خوش رہ۔شاد ماں رہ۔

7) اَلْبَشَرِ اَحَدًا 19/25۔اَلْبَشَرِ اَحَدًا مبتدا اور خبر ہے۔مبتدا حرفِ جار کی وجہ سے مجرور ہوا ہے۔بشر جس کی خبر احد ہے مریم کا شوہر مراد ہے۔کیونکہ اسلام میں عورت کے لئے صرف ایک ہی شوہر ہوتا ہے۔اور عورت اپنی اولاد کے مستقبل کے بارے اپنی رائے کا اظہار صرف اُسی سے کرنے کی مجاز ہے۔یہ درست نہیں ہے کہ جو آدمی نظر آئے اُسے روک کر عورت اُس سے اپنے ہونے والے بچے کے بارے رائے دے کہ میں نے پیٹ میں ہونے والے بچے کو رحمان کے لئے وقف کرنا ہے یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے اس لئے ہم ایسے تراجم پر نظرِ ثانی کرنے کا مشورہ دیتے ہیں اور آیت میں بشر احد کو مریم کا شوہر ثابت کرتے ہیں۔

8) صَوۡمًا19/26 اس کا سہ حرفی مادہ ص وم ہے۔ صَوۡمًا قَوۡمًا کے وزن پر ہے۔ قیام کے معنی کھڑا ہونا فعلِ لازم ہے اور قوماً قیام کرنے والے کو کہتے ہیں۔ اسی طرح صیام کے معنی رکنا فعلِ لازم ہے اور صومًا رکنے والے کو کہتے ہیں۔ آیتِ مذکورہ میں صومًا عیسٰی کی طرف اشارہ ہے جو شکمِ مریم میں رُکا ہوا تھا اور مریم نے اپنی ماں کی طرح (3/35) بچے کے بارے اپنے شوہر کو اپنی رائے سے آگاہ کر دیا کہ میں اسے رحمان کے لئے وقف کرتی ہوں۔

فَاَتَتۡ بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـًٔـا فَرِيًّا ۝ يٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ مَا كَانَ اَبُوۡكِ امۡرَاَ سَوۡءٍ وَّمَا كَانَتۡ اُمُّكِ بَغِيًّا ۝ فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ ؕ قَالُوۡا كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَنۡ كَانَ فِى الۡمَهۡدِ صَبِيًّا ۝ قَالَ اِنِّىۡ عَبۡدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰٮنِىَ الۡكِتٰبَ وَجَعَلَنِىۡ نَبِيًّا ۝ وَّجَعَلَنِىۡ مُبٰرَكًا اَيۡنَ مَا كُنۡتُ وَاَوۡصٰنِىۡ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمۡتُ حَيًّا ۝ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِىۡ وَلَمۡ يَجۡعَلۡنِىۡ جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوۡمَ وُلِدْتُّ وَيَوۡمَ اَمُوۡتُ وَيَوۡمَ اُبۡعَثُ حَيًّا ۝ ذٰلِكَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَـقِّ الَّذِىۡ فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ۝ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ۝ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ۝ فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ مَّشۡهَدِ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۝ اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَاَبۡصِرۡ ۙ يَوۡمَ يَاۡتُوۡنَنَا لٰـكِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡيَوۡمَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝

پھر وہ اُسے کلامِ وحی کا ذمہ دار بنا کر اپنی قوم کے پاس لائی تو انہوں نے کہا اے مریم! یقیناً افتراء باندھنے والی شے لے آئی ہو۔ 27 اے اختِ ہارون! تیرا باپ بُرا نہ تھا اور نہ تیری ماں ہمارے رسم و رواج کی باغی تھی۔ 28 پس اس نے عیسیٰؑ کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا ہم اس سے کیونکر بات کریں جو ہماری گود میں پل کر جوان (19/12) ہوا ہے۔ 29 عیسیٰؑ نے کہا یقیناً میں اللہ کا غلام ہوں۔ مجھے کتاب دی گئی اور مجھے نبی بنا دیا گیا ہے۔ 30 اور مجھے مبارک بنایا ہے جہاں کہیں بھی ہوں۔ اور مجھے حکمِ وحی اور تزکیہ نفس کے ساتھ زندگی گزارنے کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں۔ 31 اور والدہ کے ساتھ بھلائی کا حکم دیا ہے اور مجھے اس نے سرکش بد بخت نہیں بنایا۔ 32 اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں تولید کیا گیا اور جس دن مروں اور جس دن دوبارہ زندہ کیا جاؤں گا۔ 33 یہ مذکورہ واقعہ عیسیٰؑ ابن مریم کا ہے۔ حق کی بات تو یہی ہے جس میں وہ جھگڑ رہے ہیں۔ 34 اللہ کے لئے اولاد بنانے کا تصور درست نہیں اس کی ذات ایسے تصور سے پاک ہے۔ جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو یقیناً اس کیلئے امرِ کن سے تخلیقی قانون بناتا ہے پھر وہ پروگرام کے مطابق ہو جاتی ہے۔ 35 اور یقیناً اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس اس کی غلامی اختیار کر لو۔ یہی صراطِ مستقیم ہے۔ 36 پس گروہوں نے آپس میں اختلاف کر لیا ہے پس بربادی ہے ان کیلئے جو ایک عظیم دن کی شہادت گاہ سے انکار کرتے ہیں۔ 37 کیا خوب ان کا سننا ہوگا اور کیا خوب دیکھنا جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے لیکن ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔ 38

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ
الْاَمْرُ ؕ وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّ هُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ
ع2 وَ مَنْ عَلَيْهَا وَ اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿40﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ۬ اِنَّهٗ كَانَ
صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿41﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ
لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَ لَا يُبْصِرُ
وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿42﴾
يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ
يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿43﴾
يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ
الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿44﴾
يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ
مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿45﴾
قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَ اهْجُرْنِيْ
مَلِيًّا ﴿46﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ
لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿47﴾
وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَ اَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى
اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿48﴾
فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَ كُلًّا
جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿49﴾ وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا
ع3 وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿50﴾

اور ان کو اس حسرت بھرے دن سے آگاہ کر۔ جب ہر کام کا فیصلہ کر دیا
جائے گا۔ وہ اس دن کے بارے غفلت میں ہیں اور وہ یومِ آخرت کو
نہیں مانتے۔ 39 اس دن یقیناً زمین اور جو اس پر ہے سب کے ہم ہی
وارث ہوں گے اور ہمارے طرف وہ لوٹائیں جائیں گے۔ 40
اس کتاب میں ابراہیم کا بھی ذکر کرو یقیناً وہ سچے
نبی تھے۔ 41 یاد کرو جب اس نے اپنے باپ سے کہا، اے
میرے ابا جان! آپ ایسی چیزوں کی کس لئے غلامی کرتے
ہو جو نہ سنتی اور نہ دیکھتی ہیں اور نہ آپ کو فائدہ دیتی ہیں۔ 42
اے ابا جان! یقیناً میرے پاس علم آچکا ہے جو آپ کے پاس نہیں۔
پس آپ میری اتباع کریں۔ میں آپ کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔ 43
اے ابا جان! آپ شیطان کے غلام نہ بنیں، بے شک
شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہے۔ 44
اے ابا جان! یقیناً میں ڈرتا ہوں یہ کہ رحمٰن کی طرف سے آپ
کو عذاب پہنچے پھر آپ شیطان کے دوست ہو جائیں گے۔ 45
اس نے کہا اے ابراہیم! کیا تُو میرے الہاؤں سے پھر گیا ہے۔ اگر تُو
مخالفت سے باز نہ آیا تو یقیناً میں تجھے سنگسار کر دوں گا۔ اور تُو مجھ سے
ہمیشہ کیلئے الگ ہو جا۔ 46 اس نے کہا سلام'' علیک میں تیرے لئے اپنے
رب سے بخشش طلب کروں گا۔ یقیناً وہ میرے ساتھ مہربان ہے۔ 47
اور میں تم اور جن کی تم اللہ کے سوا دعوت دیتے ہو سب سے الگ ہوتا
ہوں اور میں اپنے رب کی دعوت دوں گا۔ امید ہے کہ میں اپنے رب
کی دعوت کے ساتھ کسی شے سے بھی محروم بدبخت نہیں ہوں گا۔ 48
جب وہ ان سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا غلامی کرتے تھے سب سے الگ
ہو گیا تو ہم نے اس کو اسحاق عطا کیا مزید پوتا یعقوب عطا کیا اور ہر ایک
کو ہم نے نبی بنایا تھا۔ 49 اور ہم نے ان کو اپنی رحمت عطا کی تھی اور
ہم نے ان کو سچائی کا اعلیٰ ترین ترجمان مقرر کیا تھا۔ 50

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ز اِنَّهٗ كَانَ
مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝٥١ وَ نَادَيْنٰهُ
مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝٥٢
وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ
نَبِيًّا ۝٥٣ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ز اِنَّهٗ
كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝٥٤ ج
وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ص
وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝٥٥
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ز اِنَّهٗ كَانَ
صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝٥٦ لا ق وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝٥٧
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق وَ مِمَّنْ
حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ز وَّ مِنْ ذُرِّيَّةِ
اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ ز وَ مِمَّنْ هَدَيْنَا
وَاجْتَبَيْنَا ط اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ
الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ۝٥٨ السجدة
فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا
الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ
غَيًّا ۝٥٩ لا اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ
صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ۝٦٠ لا
جَنّٰتِ عَدْنِ نِ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ
بِالْغَيْبِ ط اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝٦١
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ط وَ
لَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝٦٢

کتاب میں موسیٰ کا ذکر کرو، یقیناً وہ مخلص بندہ تھااوروہ اللہ کی
طرف سے بھیجا ہوا نبی تھا۔ 51اور ہم نے اُسے یُمن وسعادت والی
کتابِ طور کے حوالے سے بلایا اور ہم نے اُس کی تقریب کی ۔ 52
اور ہم نے اسے اپنی رحمت سے اُس کا بھائی ہارون نبی بنا کر عطا
کیا(28/34)۔ 53 اس کتاب میں اسماعیل کا ذکر کر۔ یقیناً وہ
وعدے کا سچا تھا اور وہ ایک رسول تھا جو نبی تھا۔ 54
وہ اپنے اہل کو وحی(11/87) کے ذریعے حکم دیتا تھا اور تزکیہ نفس
کرنے کا حکم دیتا تھا۔اوراپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھا۔55
اس کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کرو، یقیناً وہ ایک سچا نبی
تھا۔ 56 اور ہم نے اسے بلند مقام عطا کیا جو بہت اعلیٰ تھا۔ 57
یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے وحی کا انعام کیا تھا یہ انبیاء میں
سے تھے جو انسان کی اولاد تھے۔اوران میں سے ہیں جن کو ہم
نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا اور اولاد ابراہیم و اسرائیل میں
سے ہیں اور یہ اِن میں سے ہیں جن کو ہم نے ہدایت دی
اور ہم نے چُن لیا تھا۔ جب ان پر رحمٰن کی آیات تلاوت کی
جاتی تھیں تو وہ سرِتسلیم خم کرتے اور روتے تھے۔58
پس اِن کے بعد نااہل جانشین آئے جنھوں نے الصلوۃ ایٰتُ
الرَّحْمٰنِ) ضائع کر دی اور اُنھوں نے خواہشات کی اتباع کی۔
پس وہ جہنم میں جا گریں گے۔59 مگر جو توبہ کرلے اور
ایمان لے آئے اور عملِ صالح کرے پس یہ لوگ جنت میں
داخل ہوں گے اور ذرا سا بھی اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا۔60
یہ سدابہار باغات ہیں جن کا وعدہ الرحمٰن نے اپنے بندوں
سے غیب سے کیا ہے۔ یقیناً اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔ 61
ان باغات میں لغویات نہیں سنیں گے مگر سلام ہوگا اوران
کیلئے ان باغات میں اُن کے انعام کی بارش صبح وشام ہوگی۔ 62

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا
مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿63﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ
رَبِّكَ ج لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا
خَلْفَنَا وَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ ج وَمَا كَانَ
رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿64﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ
ع4 لِعِبَادَتِهٖ ط هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿65﴾
وَ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَ اِذَا مَامِتُّ لَسَوْفَ
اُخْرَجُ حَيًّا ﴿66﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا
خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿67﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَ الشَّيٰطِيْنَ
ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿68﴾
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ
عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿69﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ
بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿70﴾
وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ج كَانَ عَلٰى
رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿71﴾ ثُمَّ نُنَجِّى
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿72﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا **بَيِّنٰتٍ** قَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ
الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿73﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ
اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءْيًا ﴿74﴾
قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ
الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

یہی مذکورہ جنت ہے جس کا ہم وارث بنائیں گے اپنے غلاموں
کو جو نافرمانی سے بچتے تھے۔63اور (ملائکہ کہیں گے) ہم تیرے رب
کے حکم کے بغیر میزبانی نہیں کرتے (13/23,41/30,32,16/32)۔
اُسکے پروگرام کیلئے ہے جو ہمارے آگے پیچھے اور جو اسکے درمیان ہے۔
تیرا رب بھولنے والا نہیں ۔64 سمٰوات وارض اور جو اِن کے
درمیان ہے وہ سب کا رب ہے پس اُسکے غلام بنو اور اس کی غلامی پر
ڈٹ جاؤ۔ کیا تُو اُس جیسی خصوصیت والی کسی ہستی کو جانتا ہے۔65
اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مٹی میں مل جاؤں گا تو دوبارہ زندہ کر
کے نکالا جاؤں گا؟66 کیا بھلا انسان یاد نہیں رکھتا؟ کہ یقیناً ہم
تو اسے پہلے بھی پیدا کر چکے ہیں جبکہ یہ کچھ بھی نہ تھا۔67
پس تیرا رب شاہد ہے کہ ہم ان کو اور سرکشوں کو ضرور جمع کریں گے پھر
ہم ضرور ان کو جہنمی ماحول میں ذلت کے حال میں حاضر کریں گے۔68
پھر ہر مجرم گروہ کو کھینچ لیں گے پوچھیں گے اب بتاؤ الرحمٰن کے مقابلے
میں کون سرکشی کرنے والا ہے۔69 پھر یقیناً ہم ان لوگوں کو بہتر
جانتے ہیں کہ وہ اس جہنم میں داخل ہونے کے زیادہ مستحق ہیں۔70
اور مجرمو! تم سب اس میں داخل ہونے والے ہو۔ یہ تیرے رب
کا ایک حتمی فیصلہ ہے۔71 اور ہم بچائیں گے اُنہیں جو نافرمانی سے
بچتے تھے اور ظالموں کو جہنم میں گھٹنوں کے بل چھوڑ دیں گے۔72
کیونکہ جب ان پر ہماری واضح باتیں پیش کی جاتی تھیں تو کافروں
نے مومنوں سے کہا تھا کہ بتاؤ فریقین میں کون بہتر ہے مقام کے
لحاظ سے اور محفل زیادہ حسین کس کی ہے (46/11)؟73
حالانکہ کتنی بستیاں ان سے پہلے ہم ہلاک کر چکے ہیں جو بہت بہتر
تھیں اِن سے ساز و سامان اور شان و شوکت کے لحاظ سے۔74
کہہ دو جو گمراہی میں ہوتا ہے پس اُسی کو الرحمٰن ڈھیل دیتا ہے یہاں
تک کہ جب وہ دیکھیں گے جس کا وعدہ کیا گیا تھا خواہ

اِمَّـا الۡعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ	وہ دنیاوی عذاب ہو یا وہ قیامت۔ پھر وہ جان لیں گے
مَنۡ هُوَشَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضۡعَفُ جُنۡدًا ۝۷۵	کس کا مقام بُرا ہے اور کس کا لشکر زیادہ کمزور ہے۔75
وَ يَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا هُدًى ؕ	اور اللہ زیادہ ہدایت دیتا ہے اُن کو جو ہدایت لیتے ہیں اور تیرے
وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ	رب کے ہاں معیاری کام ہی باقی رہنے والی دولت ہے۔ یہ ہی
رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ مَّرَدًّا ۝۷۶	از روئے بدلے کے اور انجام کے بہترین مال ہے۔ 76
اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا	کیا پھر تو نے غور کیا جو ہماری باتوں کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے۔
وَ قَالَ لَاُوۡتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ۝۷۷	یقیناً میں وہاں بھی مال و اولاد سے نوازا جاؤنگا۔77
اَطَّلَعَ الۡغَيۡبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ	کیا اس نے غیب کی اطلاع پالی ہے یا اس نے رحمٰن کے ہاں کوئی
عَهۡدًا ۝۷۸ كَلَّا ؕ سَنَكۡتُبُ مَا يَقُوۡلُ وَ	عہد کرلیا ہے۔ 78 ہرگز نہیں ہم لکھ لیں گے جو وہ کہتا ہے اور ہم
نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الۡعَذَابِ مَدًّا ۝۷۹	اسے یہاں عذاب کے بدلے ڈھیل دے رہے ہیں۔79
وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوۡلُ وَ يَاۡتِيۡنَا فَرۡدًا ۝۸۰	اور ہم اس کے وارث ہیں جو وہ کہتا ہے اور ہمارے پاس تنہا آئے گا۔80
وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوۡنُوۡا	اور اللہ کے سوا حاکم بنا لیتے ہیں تا کہ آخرت میں وہ ان کے لئے
لَهُمۡ عِزًّا ۝۸۱ كَلَّا ؕ سَيَكۡفُرُوۡنَ بِعِبَادَتِهِمۡ	مددگار ہو جائیں گے۔ 81 ہرگز نہیں بلکہ وہ اُس دن اُن کی غلامی کا
ع5 وَ يَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ ضِدًّا ۝۸۲	انکار کردیں گے اور وہ ان کے مخالف ہو جائیں گے۔82
اَلَمۡ تَرَ اَنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا الشَّيٰطِيۡنَ عَلَى	کیا تُو نے غور نہیں کیا یقیناً ہم نے قرآن کے مخالفین (2/14) کو کافروں
الۡكٰفِرِيۡنَ تَؤُزُّهُمۡ اَزًّا ۝۸۳	کے پاس بھیجا ہوا پایا کہ وہ اُن کو حق کے خلاف اُکساتے ہیں۔83
فَلَا تَعۡجَلۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمۡ	پس تو ان کے خلاف جلدی نہ کر۔ یقیناً ہم نے ان کا شمار کر رکھا ہے جیسا
عَدًّا ۝۸۴ يَوۡمَ نَحۡشُرُ الۡمُتَّقِيۡنَ اِلَى الرَّحۡمٰنِ	کہ شمار کرنے کا حق ہوتا ہے۔84 جس دن ہم متقیوں کو الرحمٰن کے
وَفۡدًا ۝۸۵ وَّ نَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ اِلٰى جَهَنَّمَ	سامنے مہمان بنا کر جمع کریں گے۔85 اور اس دن ہم مجرموں کو
وِرۡدًا ۝۸۶ لَا يَمۡلِكُوۡنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ	جہنم میں پیاسے ہی ہانک دیں گے۔86 وہ شفارش کا اختیار نہیں
اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ۝۸۷	رکھتے مگر جس نے رحمٰن کے ہاں عہد کیا ہے (عہد والے شفارشی کا نام قرآن میں بتاؤ
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ۝۸۸	(10/18,13/33)۔87 اور کہتے ہیں الرحمٰن نے بیٹا بنا لیا ہے۔88
لَقَدۡ جِئۡتُمۡ شَيۡـئًا اِدًّا ۝۸۹	یقیناً تم ایک بہت ہی بُری بات گھڑ لائے ہو۔89
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ وَ تَنۡشَقُّ	قریب ہے کہ اس بُری بات سے سمٰوات پھٹ جائیں اور
الۡاَرۡضُ وَ تَخِرُّ الۡجِبَالُ هَدًّا ۝۹۰	زمین بھی شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں۔90

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۚ﴿۹۱﴾ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ؕ﴿۹۲﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِى الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ؕ﴿۹۳﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ؕ﴿۹۴﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾ ع6	یہ کہ وہ الرحمٰن کے لئے بیٹے کا دعویٰ کرتے ہیں۔91 الرحمٰن کی شایانِ شاں نہیں کہ وہ بیٹا بنالے۔92 سمٰوات و ارض میں کوئی شے نہیں ہے مگر وہ الرحمٰن کے پاس غلام بن کر آئے گی۔93 یقیناً اُس نے اِن کا احاطہ کیا ہوا ہے اور اِن کا شمار کر رکھا ہے۔94 اور وہ سب قیامت کے دن اُس کے پاس ایک ایک کرکے آئیں گے۔95 بے شک جو ایمان بالغیب لائے اور اُنہوں نے معیاری کام کئے الرحمٰن اُن سے محبت کرے گا۔96 پس یقیناً ہم نے اسے تیری زبانِ عربی میں آسان کیا ہے تاکہ تُو اس سے متقیوں کو بشارت دے اور اِس سے جھگڑا لو قوم کو ڈرائے۔97 اور کتنی بستیاں ان سے پہلے ہم ہلاک کر چکے ہیں کیا تم ان میں سے کسی ایک کا بھی احساس رکھتے ہو یا تم ان کی کوئی سرسراہٹ بھی سنتے ہو؟98

سورة طٰهٰ 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
طٰهٰ ۚ﴿۱﴾ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۙ﴿۲﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۙ﴿۳﴾	طٰہٰ 1 قرآن ہم نے تیرے اوپر اس لئے نازل نہیں کیا تاکہ تم بدبختی (20/117,23/106,92/15) کا شکار ہو جاؤ 1۔ 2 مگر یہ ایک نصیحت ہے اُسکے لئے جو جوابدہی سے ڈرتا ہو۔3

تفھیمات:1) لِتَشْقٰٓى 20/2۔ تَشْقٰٓى واحد مذکر حاضر کا صیغہ ہے **شقاوة** مصدر سے ہے جو **سعادة** کی ضد ہے۔ اس کا معنی بدبختی ہے۔ شَقِىَ (س) کے معنی بدبخت ہونے کے ہیں۔

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ؕ﴿۴﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿۵﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿۶﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰى ﴿۷﴾	یہ تنزیل ہے اس کی طرف سے جس نے زمین اور بلند و بالا سمٰوات پیدا کئے ہیں۔4 یہ الرحمٰن ہے جس کا ارض وسمٰوات کے اقتدار پر مکمل کنٹرول ہے۔5 اُسی کے پروگرام کیلئے ہے جو سمٰوٰت میں اور جو زمین میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے اور جو کچھ مٹی کے نیچے ہے۔6 اور اگر تم کسی بات کا اعلانیہ اظہار کرو۔ پس یقیناً وہ تو چھپے ہوئے راز اور خفیہ باتوں کو جانتا ہے۔7

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝۸	اللہ جس کے سوا کوئی حاکم نہیں اُسی کا تعارفِ اِلٰہ اور افعال واحکام (اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى) حسین ترین ہیں (جو قرآن اور کائنات میں موجود ہیں)۔8
وَ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝۹	اور کیا تیرے پاس موسیٰ کی خبر آئی ہے؟ 9
اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝۱۰	جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے اہل سے کہا تم ذرا ٹھہرو یقیناً میں نے آگ دیکھ لی ہے شاید میں تمہارے پاس اس سے ایک انگارہ لے آؤں یا میں اس آگ سے منزل کی راہنمائی پاؤں۔10
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ؕ ۝۱۱	پس جب وہ اس کے پاس آیا تو آواز دی گئی اے موسیٰ! 11
اِنِّيْۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ؕ ۝۱۲	بے شک میں تیرا رب ہوں۔ پس تو اپنے کام سے فارغ ہو کر بیٹھ جا۔ یقیناً تُو طویٰ کی مقدس وادی میں ہے۔12
وَ اَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝۱۳	اور میں تجھے چُن چکا ہے پھر تُو سُن اُسے جو وحی کیا جاتا ہے۔13
اِنَّنِيْۤ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝۱۴	یقیناً میں اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی حاکم نہیں پس میری غلامی کر اور میرے شرف ومجد کے لئے اس حکمِ وحی (11/87) کو قائم کر۔14
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ۝۱۵	یقیناً قیامت آنے والی ہے 15/85 میں اسے ظاہر کروں گا 2 تاکہ ہر نفس کو بدلہ دیا جائے اس کے مطابق جو اس نے کوشش کی۔15
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝۱۶	پس وہ تجھے قیامِ صلاۃ سے روکے گا جو اس کو نہیں مانتا اور وہ اپنی خواہش (19/58) کی اتباع کرتا ہے پھر تُو تباہ ہو جائے۔16
وَ مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝۱۷	اے موسیٰ! تیری قوت میں مذکورہ بالا وحی کا کیا مقام ہے 3 ۔ 17
قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَ لِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝۱۸	موسیٰ نے کہا یہ میرا سہارا ہے 4 میں اسی پر بھروسہ کروں گا 5۔ میں اپنے مال ومتاع کے مقابلے میں اس وحی کے ساتھ خوش رہوں گا 6 اور میرے لئے اس میں اور دوسری بہت سی حاجات ہیں 7 ۔ 18
قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝۱۹	اللہ نے فرمایا اے موسیٰ اِسے لوگوں کے سامنے پیش کرو۔19
فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝۲۰ قَالَ خُذْهَا وَ لَا تَخَفْ وقفه سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝۲۱	پھر اس نے اسے پیش کیا تو اس وقت یہ مردہ قوم میں ایک زندگی تھی 8 جو آزادی کے لئے حرکت کرتی ہے۔20 فرمایا اب اسے مضبوطی سے پکڑ اور ڈر نہیں۔ ہم اسکی سیرتِ اُولیٰ لوٹائیں گے جس کا تُو نے اظہار کیا تھا۔21

تفہیمات:2) اُخْفِيْهَا 20/15۔ بنیادی سہ حرفی مادہ خ ف ی ہے۔ (ن) چمکنا اور ظاہر ہونا (ض) ظاہر کرنا کے معنی

ہیں اور چھپانا اور پوشیدہ کرنے بھی معنی ہیں گویا یہ اضداد میں سے ہے۔اَ خۡـفِـیۡ کے معنی چھپنا اور سر پوش ہٹانا، ظاہر کرنا کے ہیں۔ مذکورہ آیت میں اُخۡفِیۡ، اِخۡفَاءٌ' سے ہے۔واحد متکلم مضارع کا صیغہ ہے۔میں اس قیامت کو ظاہر کروں گا۔تا کہ جزا و سزا دی جائے۔ اگر یہاں پر یہ معنی کیئے جائیں کہ چھپائے رکھوں گا۔ پھر قیامت کے آنے کا تصور ختم ہو جاتا ہے۔لٰہذا یہ ترجمہ درست نہیں لگتا۔

3)وَمَا تِلۡکَ بِیَمِیۡنِکَ یٰمُوۡسٰی 20/18۔ تِلۡکَ اشارہ بعید مذکورہ وحی کے بارے سوال ہے۔یمین بمعنیٰ قوت ہے۔کہ اب بتا اے موسیٰ! تیری قوت میں مذکورہ وحی کا کیا مقام ہے۔آگے اس کا جواب ہے کہ یہی میری لاٹھی یعنی سہارا ہے۔

4)عَصَایَ 20/18۔وَمَا تِلۡکَ بِیَمِیۡنِکَ یٰمُوۡسٰی کا جواب موسٰی اللہ کو دیتے ہیں کہ هِیَ عَصَایَ کہ اب یہ تعلیم ہی میرا سہارا ہے، میری لاٹھی ہے، میری قوت ہے۔موسٰی نے وحی کی تعلیم کو عصا سے تعبیر کیا ہے۔لاٹھی قوت کیلئے بطور استعارہ ہماری زبان میں بھی جس کی لاٹھی اُس کی بھینس استعمال ہوتا ہے۔لاٹھی سے مراد قوت اور بھینس سے مراد دولت و نعمت اور اقتدار ہے۔علم بہت بڑی قوت ہے یہ یونیورسل حقیقت ہے۔جس کا موسٰی سلام' علیہ نے اظہار کیا ہے۔مزید دیباچے کا نمبر 74 ملاحظہ فرمایئے۔

5)اَتَوَکَّؤُا 20/18۔اَتَوَکَّؤُا واحد متکلم مضارع کا صیغہ ہے۔سہ حرفی مادہ و ک ء ہے جس کے معنی ٹیک لگانے اور سہارا لینے کے ہیں۔اَ تَوَکَّؤُا بابِ تَفَعَّلُ سے اور صیغہ واحد متکلم مضارع ہے۔اور مطلب یہ ہوا کہ اب میں اس وحی پر ہی سہارا کروں گا۔

6)اَهُشُّ 20/18۔هَشَّ (س ،ض) مسکرانا، خوش ہونا، شادماں ہونا اور نشاط اور رھشاش بشاش ہونا کے معنی ہیں۔واحد متکلم مضارع کا صیغہ ہے جس کے معنی ہوں گے میں خوش رہوں گا، خوش ہوں گا۔

7)مَاٰرِبُ 20/18۔اس کے معنی ہیں مقصد، حاجت اور ضرورت۔

8)حَيَّةٌ 20/20۔بنیادی سہ حرفی مادہ ح ی ی ہے جس کا معنی زندہ رہنا ہے۔ حَيَّة'' کے معنی حیات اور زندگی کے ہیں۔وحی مردہ قوم کو زندگی دینے والی ہے۔ثُعبان''۔وحی فرعونی حکومت پر دلائل کا زبردست حملہ ہے 7/107 اور جآن''۔مظلوموں اور محکوموں کی آزادی کے لئے وحی کا علم ایک زبردست مخفی قوت ہے 28/31 یہ وحی کی اخبار ہیں۔

وَاضۡمُمۡ یَدَکَ اِلٰی جَنَاحِکَ تَخۡرُجۡ بَیۡضَآءَ مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ اٰیَةً اُخۡرٰی ﴿۲۲﴾	اور تُو اپنی جماعت کو اپنے بازوؤں میں سمیٹ لے تو یہ باکردار بغیر برائی کے میدان میں نکلے گی یہ انقلاب کیلئے دوسرا نشانِ راہ ہے۔22
لِنُرِیَکَ مِنۡ اٰیٰتِنَا الۡکُبۡرٰی ﴿۲۳﴾	ڈٹے رہو تا کہ ہم اپنے بڑے نشانِ راہ بھی تجھے دکھا دیں گے۔23
ع1 اِذۡهَبۡ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰی ﴿۲۴﴾	اب تم فرعون کی طرف بھی جاؤ یقیناً اس نے سرکشی کی ہے۔ 24
قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ ﴿۲۵﴾	عرض کی اے رب! میرے لئے میرا ذہن کشادہ کر دے۔25
وَ یَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿۲۶﴾ وَ احۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ﴿۲۷﴾ یَفۡقَهُوۡا قَوۡلِیۡ ﴿۲۸﴾	اور میرے لئے میرا کام آسان کردے۔ 26 اور میری ترجمانی سے لوگوں کا مسئلہ حل کردے۔27 وہ میری بات کو سمجھ جائیں۔ 28
وَاجۡعَلۡ لِّیۡ وَزِیۡرًا مِّنۡ اَهۡلِیۡ ﴿۲۹﴾	مقرر کردے میرے اہل سے میرے کام کا بوجھ اُٹھانے والا۔29

هٰرُوْنَ اَخِی ۝ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ۝ وَاَشْرِكْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ ۝ كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ۝ وَّ نَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ۝ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ۝

جو میرا بھائی ہارون ہے۔30 اس کے ذریعے مجھے مضبوط کر۔31 اور اس کو میرے کام میں شریک کر۔32 تا کہ ہم تیرے پروگرام کے لئے کثیر جدوجہد کریں۔33 اور تیری وحی کا کثرت سے تذکرہ کریں۔34 یقیناً تُو ہمیں دیکھ رہا ہے۔35

قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰی ۝

فرمایا تیری درخواست قبول کرلی گئی ہے اے موسیٰ!۔36

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤی ۝ اِذْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ مَا یُوْحٰۤی ۝

اور یقیناً ہم نے تجھ پر دوسری بار احسان کیا ہے۔37 یاد کر جب ہم نے تیری ماں کے ذہن میں جو بات ڈالنی تھی وہ ڈال دی۔38

اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّیْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ۬ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ۝

یہ کہ اس کو تابوت میں ڈال دے پھر اس کو دریا میں ڈال دینا پھر دریا اس کو ساحل پر ڈال دے گا۔ وہاں سے اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن پکڑے گا۔ اور میں نے اپنی طرف سے تیرے بارے دشمنوں کے ذہن میں محبت ڈال دی تھی اور اس طرح تیری پرورش میری نگرانی میں کی گئی تھی۔39

اِذْ تَمْشِیْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ یَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۬ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۬۫ فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوْسٰی ۝

یاد کرو جب تیری بہن وہاں سے گزری پھر وہ کہہ رہی تھی کیا میں تم کو خبر دوں جو اس کی کفالت کرے گا؟ پھر ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہو۔ اور تُو نے ایک نفس کو قتل کیا پھر ہم نے تجھے اس غم سے بھی چھٹکارا دیا اور ہم نے تجھے آزمائشوں میں ڈالا تھا پھر تُو کئی سال اہل مدین کے ہاں رہا پھر تُو نبی بننے کے ایک طے شدہ پیمانے پر آ گیا اے موسیٰ!۔40

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ۝ اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰیٰتِیْ وَ لَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ ۝

اور میں نے تجھے اپنے کام کیلئے منتخب کرلیا۔ 41 (حکم دیا) تم اور تمہارا بھائی میرے احکام لے کر جاؤ اور میرا ذکر پیش کرنے میں سستی نہ کرنا۔ 42

اِذْهَبَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی ۝

دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ یقیناً وہ سرکش ہے۔43

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوْ یَخْشٰی ۝

پس اُسے وحی کا با اصول پیغام 9 سنا دو شاید وہ نصیحت حاصل کرلے یا آخرت کی جوابدہی سے ڈر جائے۔44

تفہیمات:9) قَوْلًا لَّیِّنًا 20/44۔ یہ دو اسموں کا مرکب ہے۔ قَوْلًا موصوف اور لَّیِّنًا صفت ہے۔ قَوْلًا سے مراد وحی کی بات ہے اور لَّیِّنًا کے معنی نرمی اور مہربانی کے ہیں۔ اس کا سہ حرفی مادہ ل ی ن ہے جس کا معنی نرم اور

مہربان ہونے کے ہیں۔نرمی اور مہربانی اصولوں کی بنیاد پر ہوتی ہے۔بے اصولی کی نرمی اور مہربانی میں اقرباء پروری ہوتی ہے جوظلم اور دھاندلی کی تصویر ہے۔لہٰذا قَوْلًا لَّيِّنًا وحی کا قول ہے جوتمام انسانوں کے لئے اللہ کی طرف سے مہربان کلام ہے۔اس لحاظ سے یہ ایک بااصول بات ہے۔اور یہی بات فرعون کے سامنے پیش کرنے کا موسٰی کوحکم دیا گیا ہے۔

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿45﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِىْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَ اَرٰى ﴿46﴾

دونوں نے عرض کی۔اے ہمارے رب؟ بیشک ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے گا یا حد سے بڑھ جائے گا۔ 45 فرمایا مت ڈرو یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں، میں سن رہا ہوں اور دیکھ بھی رہا ہوں۔ 46

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿47﴾

پس اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تیرے رب کے رسول ہیں پس تُو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔اور تُو ان کو ذلیل نہ کر ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے ایک حکمنامہ لائے ہیں اور سلامتی ہے اس پر جس نے ہدایت کی اتباع کی ہے۔ 47

اِنَّا قَدْ اُوْحِىَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿48﴾

یقیناً ہماری طرف حکم کیا گیا ہے یہ کہ عذاب ہے اُس پر جس نے حکم کو جھٹلایا ہے اور مخالفت کی۔ 48

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿49﴾

فرعون نے کہا پھر بتاؤ تمہارا رب کون ہے اے موسٰی! 49

قَالَ رَبُّنَا الَّذِىْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَىْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿50﴾

کہا ہمارا رب وہ ہستی ہے جس نے ہر شے کو اس کی شکل وصورت عطا کی اور پھر اس نے رہنمائی بھی دی۔ 50

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿51﴾

کہنے لگا پھر بتاؤ کہ پہلے لوگوں کا کیا حال ہے۔ 51

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّىْ فِىْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّىْ وَلَا يَنْسَى ﴿52﴾

موسٰی نے کہا اس کا علم میرے رب کے ہاں ایک ریکارڈ میں ہے نہ تو میرا رب بھٹکتا ہے اور نہ وہ بھولتا ہے۔ 52

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿53﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿54﴾ ع2

وہی ہے جس نے تمہارے لئے الارض کو گھوارہ بنایا اور اس نے تمہارے لئے اس میں راستے بنا دیئے اور آسمان سے پانی نازل کر دیا۔پھر ہم نے اس سے نباتات کی مختلف اقسام پیدا کر دی ہیں۔ 53 اپنے جانوروں کو کھاؤ اور نگرانی کرو یقیناً اس میں اللہ کی پہچان کیلئے عقل والوں کے لئے نشانِ راہ ہیں۔ 54

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿55﴾

ہم نے تم کو اس زمین سے پیدا کیا اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے۔اور اسی میں سے ہم تم کو دوبارہ نکالیں گے۔ 55

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾
اور یقیناً ہم اُسے اپنے احکام سمجھا چکے پھر اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔56

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾
اُس نے کہا اے موسیٰ! کیا ہمارے پاس لائے ہو پیغام تا کہ آپ ہمارے ملک سے اپنی سحر بیانی سے ہمیں نکال دے ؟ 57

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾
پس ہم بھی آپ کے پاس اسی قسم کی سحر بیانی لائیں گے۔پس ہمارے اور اپنے درمیان وقت مقرر کرنہ ہم اسکی خلاف ورزی کریں گے نہ ہی آپ۔یہ مقابلہ برابری کے مقام پر ہو گا۔ 58

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾
موسیٰ نے کہا تمہارا طے شدہ دن ایک جشن کا دن ہے یہ کہ لوگوں کو دن چڑھے جمع کیا جائے۔59

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾
پھر فرعون لوٹا پھر اس نے اپنے چالبازوں کو جمع کیا پھر آیا۔ 60

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾
موسیٰ نے ان چالبازوں سے کہا تمہاری بربادی ہے تم اللہ پر جھوٹ افتریٰ نہ باندھو ورنہ وہ تم کو عذاب سے برباد کردے گا۔اور جس نے بھی افتریٰ کی وہ نامراد ہوگیا۔61

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ اَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾
یہ سن کر وہ اپنے معاملہ میں آپس میں جھگڑنے لگے اور رازدارانہ سرگوشیاں کرنے لگے۔ 62

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَ يَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾
کہنے لگے یقیناً یہ دونوں جادو بیان ہیں۔وہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنی سحرانہ تقریروں سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور وہ تمہارے (آباء واجداد کی) زندگی کے بہترین طریقے کو ختم کردیں۔63

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾
پس تم اپنی چالوں کو جمع کرو پھر اکٹھے صف بستہ ہوکر مقابلہ کیلئے آؤ اور آج جو غالب ہوا وہی کامیاب ہوگیا۔64

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾
انہوں نے کہا اے موسیٰ! تُو بات پیش کر یا پھر ہم پہلے پیش کریں بتاؤ کون پیش کرے گا۔65

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾
موسیٰ نے کہا تم پیش کرو۔پس جب ان کی خودساختہ تعلیمات 10 نے اُن کی سحر بیانی کی وجہ سے اسے وہم میں مبتلا کیا گویا کہ یہ کفریہ شرکیہ تعلیم ہی معاشرے میں رواں دواں ہے (26/44)۔66

تفہیمات:10) حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ 20/66۔حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ یہ اُن کی خودساختہ کفریہ اور شرکیہ تعلیمات کی کتابیں ہیں۔ان کے مقابلے میں اللہ کی حبل ہے 3/103 اور عصائے موسیٰ ہے جو اللہ کی وحی شدہ تعلیم ہے۔

فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی ﴿۶۷﴾
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ﴿۶۸﴾
وَ اَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ﴿۶۹﴾
فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰی ﴿۷۰﴾
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ؗ وَلَتَعْلَمُنَّ اَیُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰی ﴿۷۱﴾
قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰی مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَالَّذِیْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَاۤ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۷۲﴾ؕ
اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغْفِرَلَنَا خَطٰیٰنَا وَمَاۤ اَكْرَهْتَنَا عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ﴿۷۳﴾ الثلثة
اِنَّهٗ مَنْ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ﴿۷۴﴾
وَمَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰی ﴿۷۵﴾ۙ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰی ﴿۷۶﴾ ع 3

پس موسیٰ نے اپنے ذہن میں ایک خوف سا محسوس کیا۔ 67
ہم نے کہا موسیٰ نہ ڈر۔ بےشک تو ہی اعلیٰ ہے۔ 68
اور تُو اپنی قوتِ وحی پیش کر۔ وہ ختم کر دے گی جو وہ مصنوعی دلائل دیتے ہیں۔ یقیناً یہ جھوٹوں کی فریب کاری نے مصنوعی دلائل دیئے ہیں اور جھوٹے کامیاب نہیں ہوتے جہاں سے بھی آئیں۔ 69
پس جادو بیان عالم فرماں بردار بن کر پیش ہوگئے انہوں نے کہا کہ ہم نے ہارون اور موسیٰ کے رب کو مان لیا ہے۔ 70
فرعون نے کہا تم نے اس کو مان لیا اس سے پہلے کہ میں تم کو حکم دیتا یقیناً وہی تمہارا بڑا ہے جس سے تم نے یہ جادو بیانی سیکھی ہے پس میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اس خلاف ورزی کی وجہ سے کاٹوں گا اور تمہیں کھجور کے تنوں پر پھانسی دونگا اور تم جان لوگے کہ ہم میں کون سخت ہے از روئے عذاب اور باقی رہنے والا۔ 71
انہوں نے کہا ہم ہرگز تجھے ترجیح نہیں دے سکتے واضح علم کے مقابلے میں جو ہمارے پاس آچکا اور اس ذات پر جس نے ہم کو پیدا کیا۔ پس تُو فیصلہ کر دے جو تُو کرنے والا ہے (7/126) یقیناً تو صرف اسی دنیاوی زندگی ہی میں فیصلہ کرسکتا ہے (29/64)۔ 72
یقیناً ہم نے اپنے رب کو مان لیا ہے تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کرے اور اس کام کو بھی جو تُو نے ہمیں اُس کے خلاف جھوٹ کہنے پر مجبور کیا تھا یقیناً اللہ ہی بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔ 73
یقیناً حقیقت ہے جو مجرم اپنے رب کے پاس آئے گا پھر بلا شبہ اس کے لئے جہنم ہے۔ نہ اس میں مرے اور نہ وہ زندہ رہے گا۔ 74
اور جو اس کے پاس مومن آئے گا اُس نے اچھے عمل کئے پھر یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑے بلند درجات ہیں۔ 75 سدا بہار باغات جن میں نہریں بہہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بدلہ اس شخص کا جس نے وحی سے تزکیہ نفس کیا تھا۔ 76

وَلَقَدْ اَوْ حَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْ اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ رات کو میرے بندوں کو لے کر نکل۔
فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا پس اِن کو لے چل جو سمندر میں خشک راہ (آبنائے خاک) 11
تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ (44/24) ہے۔ فرعون کی پکڑ کا نہ ڈر اور نہ اندیشہ ہو۔ 77

تفھیمات:11) فِى الْبَحْرِ يَبَسًا 20/77۔ فِى الْبَحْرِ يَبَسًا مبتدا اور خبر ہے اَلْبَحْرِ مبتدا ہے حرفِ فِى کی وجہ سے مجرور ہے اور يَبَسًا، اَلْبَحْرِ کی خبر ہے۔ يَبَسًا کے معنی خشک کے ہوتے ہیں۔ لَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ 6/59 آیت میں یابسٍ کے معنی خشک کے ہیں۔ موسیٰ کے لئے حکم ہوتا ہے کہ ایسے سمندر میں سے بنی اسرائیل کو لے کر نکل جا جو خشک ہے۔ جغرافیہ کی اصطلاح میں دو سمندروں کے درمیان ایسی خشک جگہ کو آبنائے خاک کہتے ہیں جہاں مدّ و جزر کی کیفیت برپا رہتی ہے۔ یہ کبھی پانی والی اور کبھی خشک ہوتی ہے۔ 44/24 آیت میں وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ہے کہ تُو آبنائے خاک کو پار کر جا۔ یہاں رَهْوًا بمعنی خشک کے آیا ہے۔

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ پس فرعون اپنے لشکروں سمیت پیچھے لگا ہوا تھا پس ان کو پانی نے
مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝ وَ اَضَلَّ غرق کیا جیسا کہ غرق کرنے کا حق تھا۔ 78 فرعون نے اپنی
فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَ مَا هَدٰى ۝ قوم کو گمراہ کر دیا اور اس نے ہدایت نہیں دی۔ 79
يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ اے بنی اسرائیل! ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی تھی اور ہم نے
وَ وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَ یمن و سعادت والی کتابِ طور 12 کے حوالے سے تم سے معاہدہ کیا تھا اور ہم
نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ۝ نے تم پر احسان اور تسلیاں نازل کی تھیں (2/57,7/160)۔ 80

تفھیمات:12) الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ 20/80۔ الطُّوْرِ کا بنیادی سہ حرفی مادہ ط و ر ہے طار یطور قریب ہونے کے ہیں اور الطّور اندازہ، پیمانہ اور حد کو کہا جاتا ہے۔ اردو میں طور طریقے بولا جاتا ہے اس لحاظ سے الطّور ایسی کتاب ہے جس میں پیمانے اور حدود ہوں۔ الْاَيْمَنَ کے معنی یمن و سعادت کے ہوتے ہیں۔ لہٰذا الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وحی شدہ یمن و سعادت والی ما انزل اللہ کتاب ہے۔ وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِىْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ شہادت ہے الطّور کی۔ 1 یعنی سطروں میں لکھی ہوئی کتاب کی۔ 2 جو غیر اللہ کی غلامی کے خلاف ایک منشور ہے۔ 52/3 اللہ نے اِن آیات میں طور کی تعریف خود فرما دی ہے۔ یہ ایک کتاب ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ موسٰی سلام'' علیہ پر جو کتاب نازل ہوئی تھی اُس کا نام الطّور تھا۔ جس پہاڑ پر یہ کتاب موسیٰ کو لکھوائی گئی تھی اس کتاب کی وجہ سے اُسے طور کا نام دیا گیا ہے۔

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا حکم دیا تھا کہ کھاؤ خوشگوار چیزیں جو ہم نے تمہیں عطا کیں
تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِىْ ۚ وَ اور تم اس معاہدہ میں سرکشی نہ کرنا ورنہ تم پر میرا
مَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِىْ فَقَدْ هَوٰى ۝ عذاب اترے گا۔ اور جس پر میرا عذاب اترا وہ ہلاک ہو گیا۔ 81

وَاِنِّیۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰی ﴿۸۲﴾	اور یقیناً میں حفاظت دینے والا ہوں اسے جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل کرے صالح پھراس نے ہدایت پالی۔ 82
وَمَاۤ اَعۡجَلَکَ عَنۡ قَوۡمِکَ یٰمُوۡسٰی ﴿۸۳﴾	اور تُو نے اپنی قوم سے پہلے آنے میں جلدی کیوں کی اے موسیٰ!۔ 83
قَالَ هُمۡ اُولَآءِ عَلٰۤی اَثَرِیۡ وَ عَجِلۡتُ اِلَیۡکَ رَبِّ لِتَرۡضٰی ﴿۸۴﴾	عرض کی وہ بھی یہیں میرے پیچھے ہیں اوراے میرے رب! میں نے تیرے پاس آنے کی جلدی کی تاکہ تو راضی ہوجائے۔ 84
قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَکَ مِنۡۢ بَعۡدِکَ وَ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِیُّ ﴿۸۵﴾	فرمایا سوہم نے تیرے بعد تیری قوم کو فتنہ میں مبتلا پایا اورا ن کو سامری نے گمراہ کر دیا ہے۔ 85
فَرَجَعَ مُوۡسٰۤی اِلٰی قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ۬ قَالَ یٰقَوۡمِ اَلَمۡ یَعِدۡکُمۡ رَبُّکُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ۬ؕ اَفَطَالَ عَلَیۡکُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ یَّحِلَّ عَلَیۡکُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِیۡ ﴿۸۶﴾	پھرموسیٰ اپنی قوم کی طرف غصے سے بھرے غمگین لوٹے۔فرمایا اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا کیا تم پراس عہد کی مدت لمبی ہوگئی تھی یا تم نے ارادہ کرلیا تھا کہ تم پر بھی تمہارے رب کی طرف سے عذاب اترے پس تم نے میرے معائدے کی خلاف ورزی کی ہے۔ 86
قَالُوۡا مَاۤ اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَکَ بِمَلۡکِنَا وَلٰکِنَّا حُمِّلۡنَاۤ اَوۡزَارًا مِّنۡ زِیۡنَةِ الۡقَوۡمِ فَقَذَفۡنٰهَا فَکَذٰلِکَ اَلۡقَی السَّامِرِیُّ ﴿۸۷﴾	انہوں نے کہا ہم نے تیرے معائدے کی خلاف ورزی اپنے اختیار سے نہیں کی بلکہ ہم پر قوم کے زیورات کا بوجھ لدا ہوا تھا پس ہم نے اسے اتار پھینکا پھر سامری نے یہ نظریہ پیش کردیا۔ 87
فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوۡا هٰذَاۤ اِلٰهُکُمۡ وَ اِلٰهُ مُوۡسٰی ۬ۙ فَنَسِیَ ﴿۸۸﴾	پھراُس نے ان کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا جس کا ایک جسم اور آواز تھی۔پس سب کہنے لگے کہ یہ تمہارا الٰہ ہےاورموسیٰ کا بھی اِلٰہ ہے پس وہ بتانا بھول گیا تھا۔ 88
اَفَلَا یَرَوۡنَ اَلَّا یَرۡجِعُ اِلَیۡهِمۡ قَوۡلًا ۬ۙ وَّلَا یَمۡلِکُ لَهُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ﴿۸۹﴾ ع4	کیا پھروہ غورنہیں کرتے کہ وہ ان کو بات کا جواب نہیں لوٹا تا اور نہ ہی وہ ان کیلئے کسی نقصان اور نفع کا اختیار رکھتا ہے۔ 89
وَلَقَدۡ قَالَ لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ یٰقَوۡمِ اِنَّمَا فُتِنۡتُمۡ بِهٖ ۚ وَ اِنَّ رَبَّکُمُ الرَّحۡمٰنُ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ وَ اَطِیۡعُوۡۤا اَمۡرِیۡ ﴿۹۰﴾	اور ہارون نے اُن کو کہا تھا اے میری قوم! یقیناً تم اس بچھڑے کی وجہ سے فتنہ میں ڈالے گئے ہو بے شک تمہارا رب تو الرحمٰن ہے پس تم میری اتباع کرواور میرے حکم کی اطاعت کرو۔ 90
قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ عَلَیۡهِ عٰکِفِیۡنَ حَتّٰی یَرۡجِعَ اِلَیۡنَا مُوۡسٰی ﴿۹۱﴾	کہنے لگے ہم اسی پر عاکفین بن کر بیٹھے رہیں گے یہاں تک کہ موسیٰ ہماری طرف لوٹ کر آ جائے۔ 91

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۙ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾

موسیٰ نے پوچھا اے ہارون! تجھے کس نے منع کیا جب ان کو دیکھ لیا کہ وہ گمراہ ہوگئے ہیں۔92 یہ کہ تُو میری اتباع نہ کرے کیا پھر تُو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟93 اس نے کہا اے میری ماں کے بیٹے! مجھے شرمندہ نہ کر 13 اور مجھے مجرم نہ ٹھہرا یقیناً میں جوابدہی سے ڈر گیا کہ آپ نے کہنا تھا تُو نے بنی اسرائیل میں تفریق ڈالی اور تُو نے میرے فیصلے کا انتظار نہیں کیا۔94

تفھیمات:13) يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ 20/94۔ اے میری ماں کے بیٹے! مجھے شرمندہ نہ کر اور مجھے مجرم نہ ٹھہرا ۔ یہ محاوراتی زبان ہے۔ ہم بھی بولتے ہیں کہ میری داڑھی نہ کھو یعنی مجھے ذلیل وشرمندہ نہ کر۔ اُس نے تو مجھے عین سر سے پکڑ لیا یعنی مجھے جرم کی حالت میں پکڑ لیا۔ 7/150 آیت میں اس کی تصریف یوں ہے۔ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ پس تو اِن دشمنوں کے سامنے مجھے شرمندہ نہ کر اور مجھے اس ظالم قوم میں شامل نہ کرنا۔ 150

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾

اب موسیٰ نے کہا اے سامری! بتاؤ تیرا کیا بیان ہے۔95 اس نے کہا میں نے وحی کی تعلیم کو سمجھ لیا تھا جو اِنہوں نے نہیں سمجھی تھی۔ پس میں نے رسول کی تعلیم کو جمع کیا 14 پھر اسے پسِ پشت ڈالا اور اس طرح میرے ذہن نے شرکیہ بات گھڑ لی۔96 کہا پس چلے جاؤ، سو یقیناً تیرے لئے دنیا میں یہ سزا ہے کہ تو کہتا رہ کہ مجھ سے کوئی نہ ملے اور بے شک تیرے لئے یہ ایک معاہدہ جس کی تو ہرگز خلاف ورزی نہیں کرے گا۔ اور دیکھ اپنے اس الٰہ کی طرف جس پر تو عاکف بن گیا تھا یقیناً ہم اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں 15 گے پھر اس کو ریزہ ریزہ کر کے سمندر میں بکھیر دیں گے۔97

تفھیمات:14) فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا 20/96۔ پس میں نے رسول کی تعلیم کو جمع کیا تھا پھر اسے پسِ پشت ڈال دیا اس آیت میں اَثَرِ الرَّسُوْلِ سے مراد رسول کی تعلیمِ وحی ہے جس پر اس سامری کا قبضہ تھا اُس نے اسے جمع کیا ہوا تھا، یا دکیا ہوا تھا پھر اُس نے جان بوجھ کر تعلیمِ وحی کو پسِ پشت ڈال کر بچھڑے کا الٰہ بنایا تھا۔ جس کا وہ موسیٰ کے سامنے اظہار کر رہا ہے۔

15) لَنُحَرِّقَنَّهٗ 20/97. حَرِقَ کے معنی ہیں کٹ جانا، گر جانا اور حَرِّقَ کے معنی ہوں گے کاٹ دینا اور گرا دینا۔

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ‌ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۹۸﴾
كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ
سَبَقَ‌ۚ وَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ۖۚ ﴿۹۹﴾
مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡهُ فَاِنَّهٗ يَحۡمِلُ يَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ وِزۡرًا ۙ ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهِ‌ؕ وَسَآءَ
لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ حِمۡلًا ۙ ﴿۱۰۱﴾ يَّوۡمَ يُنۡفَخُ
فِى الصُّوۡرِ وَ نَحۡشُرُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ
يَوۡمَـئِذٍ زُرۡقًا ۖۚ ﴿۱۰۲﴾ يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اِنۡ
لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا
يَقُوۡلُوۡنَ اِذۡ يَقُوۡلُ اَمۡثَلُهُمۡ طَرِيۡقَةً
ع5 اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا يَوۡمًا ﴿۱۰۴﴾
وَيَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ
يَنۡسِفُهَا رَبِّىۡ نَسۡفًا ۙ ﴿۱۰۵﴾ فَيَذَرُهَا
قَاعًا صَفۡصَفًا ۙ ﴿۱۰۶﴾
لَّا تَرٰى فِيۡهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمۡتًا ؕ ﴿۱۰۷﴾
يَوۡمَـئِذٍ يَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ‌ ۚ وَ
خَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا
تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ﴿۱۰۸﴾
يَوۡمَـئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنۡ
اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَرَضِىَ لَهٗ قَوۡلًا ﴿۱۰۹﴾
يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ
وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا ﴿۱۱۰﴾
وَعَنَتِ الۡوُجُوۡهُ لِلۡحَىِّ الۡقَيُّوۡمِ‌ ؕ
وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿۱۱۱﴾

یقیناً تمہارا اِلٰہ تو صرف وہی ایک اللہ ہے جس کے سوا کوئی اِلٰہ
نہیں اُس نے از روئے علم کے ہر شے کا احاطہ کیا ہوا ہے ۔ 98
اسی طرح ہم تجھ پر بیان کرتے ہیں ان واقعات کو جو گزر چکے ہیں
اور ہم تجھے اپنے ہاں سے نصیحت بھری کتاب دے چکے ہیں۔ 99
جو اس سے منہ موڑے پس یقیناً وہ قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اٹھائے
گا۔100 وہ اس میں ہمیشہ رہے گا۔ قیامت کے دن ان کے
لئے یہ بہت ہی بُرا بوجھ ہے۔101 جس دن صورتوں کو زندہ کرنے
کا اعلان کیا جائے گا اور ہم اس دن مجرموں کو گھیر لیں گے بھاگنے کا
کوئی راستہ دکھائی نہ دے گا۔102 آپس میں چپکے چپکے باتیں
کریں گے کہ تم دنیا میں صرف دس دن رہے ہو۔103 ہم خوب
جانتے ہیں جو وہ باتیں کر رہے ہیں جب کہے گا ان کا بہترین اندازہ
لگانے والا کہ تم تو دنیا میں صرف ایک دن رہے ہو۔104
اور وہ پہاڑوں کے بارے پوچھتے ہیں پس کہہ دو میرا رب
ان کو ریزہ ریزہ کر کے بکھیر دے گا۔ 105 پس وہ اس کو
چٹیل میدان بنا کر چھوڑے گا۔ 106
تُو اس زمین میں نہ کوئی بل اور نہ کوئی سلوٹ دیکھے گا۔ 107
اس دن ایک داعی کے پیچھے چلیں گے اس کے سامنے کوئی اکڑ نہ
دکھائے گا اور رحمٰن کے سامنے تمام اصوات پست ہو جائیں
گیں۔ سوائے کھسر پھسر کے تُو کچھ نہ سنے گا۔ 108
اس دن سفارش(Recomendation) نفع نہ دے گی مگر جس کیلئے الرحمٰن حکم
دے گا اور وہ اُس کیلئے ازروئے قرآن(73/5) راضی ہوگا ۔109
وہ تو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے ہے سب جانتا ہے اور وہ
اس کا ازروئے علم احاطہ نہیں کر سکتے۔ 110
اس دن حَیّ قَیُّوم کے سامنے پیشانیاں جھک جائیں گیں۔ اور
نامراد ہو جائے گا جس نے ظلم برپا کیا ہوا تھا۔ 111

وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ
فَلَا يَخٰفُ ظُلۡمًا وَّلَا هَضۡمًا ﴿۱۱۲﴾
وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ
صَرَّفۡنَا فِيۡهِ مِنَ الۡوَعِيۡدِ لَعَلَّهُمۡ
يَتَّقُوۡنَ اَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا ﴿۱۱۳﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ وَلَا تَعۡجَلۡ
بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يُّقۡضٰٓى اِلَيۡكَ
وَحۡيُهٗ ۫ وَقُلۡ رَّبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡمًا ﴿۱۱۴﴾
وَلَقَدۡ عَهِدۡنَاۤ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ
ع6 فَنَسِىَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا ﴿۱۱۵﴾
وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰۤـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ
فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾
فَقُلۡنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوۡجِكَ
فَلَا يُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ الۡجَنَّةِ
فَتَشۡقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوۡعَ فِيۡهَا
وَلَا تَعۡرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظۡمَؤُا فِيۡهَا وَلَا
تَضۡحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسۡوَسَ اِلَيۡهِ الشَّيۡطٰنُ
قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلۡ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ
الۡخُلۡدِ وَمُلۡكٍ لَّا يَبۡلٰى ﴿۱۲۰﴾
فَاَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَ
طَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ
الۡجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ۖ
ثُمَّ اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾
قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيۡعًا ۢ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ
عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى ۙ فَمَنِ

اور جس نے معیاری عمل کیا ہوگا اور وہ ایمان بالغیب رکھنے والا
ہوگا پس اسے نہ ظلم کا اور نہ ہی کسی حق تلفی کا اندیشہ ہوگا۔ 112
اور اسی طرح ہم نے واضح پڑھنے والی کتاب نازل کی ہے اور ہم نے
اس میں عذاب کے ڈراوے کو تصریف سے بیان کیا ہے شاید وہ
نافرمانی سے بچیں یا ان کیلئے نصیحت کی سوچ پیدا کرے۔113
پس اللہ بلند و برتر حقیقی مالک ہے۔ اور تُو اپنی طرف وحی پوری نازل
ہونے سے پہلے لوگوں کے سامنے قرآن پیش کرنے میں جلدی نہ
کر اور دعا کر اے میرے رب! مجھے زیادہ علم عطا کر دے۔ 114
اور یقیناً ہم نے اس قرآن سے پہلے بھی انسان سے عہد لیا تھا پس
وہ بھول گیا اور ہم نے اس انسان کو کوئی عزم والا نہیں پایا۔115
اور جب ہم نے ملائکہ سے کہا کہ انسان کے فرماں بردار بن جاؤ پس
سوائے ابلیس کے سب فرماں بردار بن گئے۔ اسی نے انکار کیا۔ 116
پس ہم نے بذریعہ وحی کہا اے انسان! بے شک یہ تیرا اور تیری جماعت
کا دشمن ہے پس تم کو وہ جنتی کیفیت سے ضرور نکال دے گا پھر تو
شقی بدبخت ہو جائے گا۔117 بے شک تو اس جنتِ ارضی میں نہ بھوکا
رہے گا اور نہ ننگا رہے گا۔118 اور یقیناً نہ اس میں پیاسا رہے اور
نہ دھوپ میں رہے گا۔119 پس اس کو خواہشِ نفس 7/176 نے وسوسہ
ڈالا۔ کہا اے انسان! کیا میں تجھے ابدی زندگی دینے والے شجرہ کے
بارے بتاؤں اور یہ سلطنت دینے والا شجرہ ہے جسے زوال نہ ہوگا۔120
پس انہوں نے شجرِ ممنوعہ کو کھایا پس اُن کے سامنے اُن کی برائیوں کی
ابتدا ہوگئی اور انہوں نے اپنے اوپر جنتی قانون کے خلاف حکم لاگو کیا اس
طرح انسان نے اپنے رب کی نافرمانی کی پس وہ گمراہ ہوگیا۔121
پھر اس کے رب نے اس کو چنا پھر اس پر مہربانی کی اور ہدایت دی۔122
حکم دیا اس میں جماعت بن کر رہو تم بعض بعض کے دشمن ہونگے۔
پس تمہارے پاس میری ہدایت آئے گی تو جو میری ہدایت کی اتباع

اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَلَا یَشۡقٰی ﴿۱۲۳﴾ وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِکۡرِیۡ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیۡشَةً ضَنۡکًا وَّ نَحۡشُرُهٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ اَعۡمٰی ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِیۡۤ اَعۡمٰی وَ قَدۡ کُنۡتُ بَصِیۡرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ کَذٰلِکَ اَتَتۡکَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیۡتَهَا ۚ وَ کَذٰلِکَ الۡیَوۡمَ تُنۡسٰی ﴿۱۲۶﴾ وَکَذٰلِکَ نَجۡزِیۡ مَنۡ اَسۡرَفَ وَلَمۡ یُؤۡمِنۡۢ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبۡقٰی ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمۡ یَهۡدِ لَهُمۡ کَمۡ اَهۡلَکۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ یَمۡشُوۡنَ فِیۡ مَسٰکِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ﴿۱۲۸﴾ ع7 وَلَوۡلَا کَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّکَ لَکَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّی ﴿۱۲۹﴾ؕ فَاصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَ قَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۚ وَ مِنۡ اٰنَآیِٔ الَّیۡلِ فَسَبِّحۡ وَ اَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّکَ تَرۡضٰی ﴿۱۳۰﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَیۡنَیۡکَ اِلٰی مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۬ۙ لِنَفۡتِنَهُمۡ فِیۡهِ ؕ وَ رِزۡقُ رَبِّکَ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی ﴿۱۳۱﴾

کرے گا پس نہ وہ گمراہ اور نہ بدبخت ہو گا۔ 123 اور جو میرے ذکر سے اعراض کرے پس یقیناً اُس کا طرز زندگی تنگ ہے (28/58) اور قیامت کے دن ہم اُسے اندھیرے میں اٹھائیں گے (17/72 جنت سے محروم کریں گے)۔ 124 کہے گا اے میرے رب! آپ نے مجھے اندھیروں میں کس لئے اٹھایا حالانکہ میں روشن دماغ تھا۔ 125 اللہ فرمائے گا اسی طرح تیرے پاس ہمارے احکام آئے پس تُو نے ان کو بھلایا اور اسی طرح آج تجھے بھلا دیا گیا۔ 126 اور اس طرح ہم بدلہ دیں گے جو زیادتی کرتا اور اپنے رب کی باتوں کو نہیں مانتا تھا یقیناً آخرت کا عذاب بڑا سخت اور باقی رہنے والا ہے۔ 127 کیا پھر بھی ان کو ہدایت نہیں ملی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر دیا اور وہ ان کی بستیوں میں چل پھر رہے ہیں یقیناً ان واقعات میں عقل والوں کے لئے نشانِ راہ ہیں۔ 128 اور اگر تیرے رب کی طرف سے قانونِ مہلت پہلے سے نہ ہوتا تو یقیناً ہلاکت لازماً ہو جاتی لیکن ہلاکت کا قانون مقرر ہے۔ 129 پس تُو صبر کر ان باتوں پر جو وہ کہتے ہیں اور اپنے رب کے حکم کے مطابق جدو جہد کر طلوعِ شمس کے وقت اور غروبِ شمس کے وقت اور رات کی گھڑیوں میں بھی تُو سرگرمِ عمل رہ اور دن کے تمام لمحات میں بھی تاکہ تو حکمِ الٰہی سے ہم آہنگ ہو جائے۔ 130 اور تُو اپنی آنکھیں اِس کی طرف نہ اٹھاؤ جو ہم نے ان کو متاعِ اقسام دیں ہیں یہ دنیاوی زندگی کی رونق ہے (30/7,29/64) تاکہ ہم ان کو اس فتنہ میں ڈال دیں اور تیرے رب کی عطا بہتر (10/58) اور باقی رہنے والی ہے۔ 131

وَاْمُرْ اَهْلَکَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْئَلُکَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُکَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾
اپنے اہل کو وحی شدہ فرض منصبی کا حکم دے اور وحی کے حکم پر ڈٹ جا۔ تجھ سے ہم دنیاوی رزق کا سوال نہیں کریں گے (56/82,51/57) یہ تو ہم تجھے عطا کرتے ہیں اور انجام صرف تقویٰ کا ہی بہتر ہے (18/28,15/88)۔ 132

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾
کہتے ہیں کیوں نہیں وہ ہمارے پاس اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانِ عذاب (10/20) لاتا۔ کیا ان کے پاس واضح بیان نہیں آیا جو پہلی کتابوں میں تھا (26/196,80/13,15/91)۔ 133

وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِکَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾
اور اگر ہم ان کو اس سے پہلے ہی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو کہتے اے ہمارے رب! اگر تو ہماری طرف پیغام بھیجتا (65/10,11) تو ہم تیری باتوں کی اتباع کرتے اس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوتے (28/47)۔ 134

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ج فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع8
کہہ دو سب انتظار کرنے والے ہیں پس تم انتظار کرو، پس تم جان لو گے کہ کون بُرے راستے والے ہیں اور کون ہدایت پر ہیں۔ 135

☆ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ☆

لَا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الۡمُطَہَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ

سورۃ نمبر ۲۱ تا ۲۲

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورۃ الام نبیآء 21

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُہُمۡ وَ ہُمۡ فِیۡ غَفۡلَۃٍ مُّعۡرِضُوۡنَ ۝ۚ مَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ ذِکۡرٍ مِّنۡ رَّبِّہِمۡ مُّحۡدَثٍ اِلَّا اسۡتَمَعُوۡہُ وَ ہُمۡ یَلۡعَبُوۡنَ ۝ۙ لَاہِیَۃً قُلُوۡبُہُمۡ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّجۡوَی ٭ۖ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ٭ۖ ہَلۡ ہٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ ۚ اَفَتَاۡتُوۡنَ السِّحۡرَ وَ اَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ ۝ قٰلَ رَبِّیۡ یَعۡلَمُ الۡقَوۡلَ فِی السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ۫ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝ بَلۡ قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍۭ بَلِ افۡتَرٰىہُ بَلۡ ہُوَ شَاعِرٌ ٭ۖ فَلۡیَاۡتِنَا بِاٰیَۃٍ کَمَاۤ اُرۡسِلَ الۡاَوَّلُوۡنَ ۝ مَاۤ اٰمَنَتۡ قَبۡلَہُمۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اَہۡلَکۡنٰہَا ۚ اَفَہُمۡ یُؤۡمِنُوۡنَ ۝
وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَکَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡہِمۡ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَہۡلَ الذِّکۡرِ اِنۡ کُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝
وَ مَا جَعَلۡنٰہُمۡ جَسَدًا لَّا یَاۡکُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَ مَا کَانُوۡا خٰلِدِیۡنَ ۝
ثُمَّ صَدَقۡنٰہُمُ الۡوَعۡدَ فَاَنۡجَیۡنٰہُمۡ وَ مَنۡ نَّشَآءُ وَ اَہۡلَکۡنَا الۡمُسۡرِفِیۡنَ ۝
لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ کِتٰبًا فِیۡہِ ذِکۡرُکُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝ ع1
وَ کَمۡ قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡیَۃٍ کَانَتۡ ظَالِمَۃً

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
لوگوں کے لئے ان کا حساب بہت قریب ہے اور وہ غفلت میں پڑے روگردانی ہی کرنے والے ہیں۔1 ان کے رب کی طرف سے کوئی نیا نصیحت نامہ(46/9) ان کے پاس نہیں آتا مگر وہ اسے سنتے اور ہنسی مذاق بھی کرتے ہیں۔2 ان کے ذہن غافل ہیں۔اور ظالم لوگ چپکے چپکے سرگوشیاں بھی کرتے ہیں۔ نہیں ہے یہ مگر تمہاری طرح کا ایک انسان ہے۔کیا پھر بھی تم جھوٹ میں پھنسے جا رہے ہو حالانکہ تم دیکھ رہے ہو۔3 رسول نے کہا میرا رب ہر بات کو جانتا ہے بلندی میں ہو یا پستی میں حقیقت ہے کہ وہی سماعت وعلم دینے والا ہے۔4 بلکہ انہوں نے کہا کہ یہ بڑی عقل(52/32) کی باتیں ہیں بلکہ کہتے ہیں اُس نے اِس کو خود گھڑ لیا ہے۔بلکہ کچھ کہتے ہیں یہ جھوٹا ہے پس ہمارے پاس تو کوئی معجزہ لائے جیسا پہلوں کو بھیجا گیا تھا۔5 ان سے پہلے بھی کوئی بستی ایمان نہیں لائی (وہ بھی معجزے مانگتے رہے 2/118) ہم نے ان کو ہلاک کر دیا تھا۔کیا پھر وہ (عذاب دیکھ کر) ایمان لائیں گے؟6
ہم نے تجھ سے پہلے بھی سوائے مرد کے نبی نہیں بھیجا۔ ہم اُن کی طرف وحی کرتے تھے۔ پس اگر تم نہیں جانتے ہو تو وحی ماننے والوں سے پوچھ لو۔7
اور ہم نے ان انبیاء کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ ہمیشہ رہنے والے بھی نہ تھے۔8
پھر ہم نے اُن سے سچا وعدہ کیا تھا پس ہم نے انہیں نجات دی جن کو ہم نے چاہا اور حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا۔9
یقیناً ہم تمہاری طرف ایک کتاب نازل کر چکے ہیں اس میں تمہارا ہی ذکر ہے کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے ہو۔10
اور کتنی بستیاں ہم نے تباہ کر دیں جو ظالم تھیں اور ان

وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ
اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝ؕ
لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ
فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُوْنَ ۝
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝
فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ
حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ
وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝
لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ
مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝
بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ
فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا
تَصِفُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝ۚ
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝
اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ
يُنْشِرُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا
اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ لَا يُسْئَلُ عَمَّا
يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ۝ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا
ذِكْرُ مَنْ مَّعِىَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِىْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
نُوْحِىْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝

کے بعد ہم نے دوسری قوم پیدا کی۔ 11 پس جب انہوں نے ہمارے
عذاب کو محسوس کیا تو اس وقت وہ ان بستیوں سے بھاگ رہے تھے۔ 12
ہم نے کہا، مت بھاگو اور لوٹ آؤ اپنے گھروں کی طرف جن میں تم
اتراتے تھے تاکہ تم سے پوچھا جائے۔ 13
کہنے لگے ہائے! ہماری بربادی بے شک ہم تو ظالم تھے۔ 14
پھر ان کی یہی پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے ان کو کٹی ہوئی کھیتی، بجھی
ہوئی آگ کی مانند برباد کر دیا۔ 15 ہم نے ارض وسماء اور جو کچھ
ان کے درمیان ہے، بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ 16
اگر ہم کھیل تماشہ ہی بنانا چاہتے تو ہم اسے بھی اپنی طرف سے بنا
لیتے اگر ہم ایسا کرنے والے ہوتے تو (لہٰذا یہ کھیل تماشہ نہیں)۔ 17
بلکہ یہ حق ہے جس کو ہم باطل پر پھینکتے ہیں۔ پس وہ اسے تباہ کر دیتا ہے 1
پس اس وقت وہ مٹ جانے والا ہے۔ اور تمہاری بربادی اس وجہ سے
ہے جو تم خودساختہ شرک بیان کرتے ہو۔ 18 اور اُسی کے پروگرام
کیلئے ہے جو کچھ بھی سمٰوٰت وارض میں ہے۔ اور جو بھی اس کے ہاں ہے
وہ اس کی غلامی کرنے میں نہ تکبر کرتے اور نہ ہی وہ تھکتے ہیں۔ 19
وہ رات اور دن جدوجہد کرتے اور ختم نہیں کرتے۔ 20
کیا انہوں نے زمین میں ایسے معبود بنالئے ہیں کہ وہ مُردوں کو اٹھا
کھڑا کریں گے۔ 21 اگر ان میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو یقیناً
فساد برپا کرتے۔ پس اللہ سبحان اقتدار کا مالک ہے ان کی شرکیہ
باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ 22 اُسے نہیں پوچھا جا سکتا جو وہ
کرتا ہے اور وہ پوچھے جائیں گے۔ 23 کیا انہوں نے اُس کے سوا
معبود بنالئے ہیں۔ کہہ دو کہ تم اپنی دلیل لاؤ۔ یہ نصیحت ہے جو میرے
پاس ہے یعنی وہی ذکر ہے جو مجھ سے پہلے تھا۔ بلکہ ان کی اکثریت نہیں
جانتی۔ یہ ہی حق ہے پس وہ اس سے منہ موڑ رہے ہیں۔ 24
ہم نے تجھ سے پہلے رسول نہیں بھیجا مگر اُس کو وحی کی تھی کہ یقیناً حقیقت
یہی ہے کہ میرے سوا کوئی حاکم نہیں پس تم میرے غلام بن جاؤ۔ 25

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۙ	لیکن انہوں نے کہہ دیا کہ الرحمٰن نے بیٹا بنا لیا ہے اس کی ذات سبحان ہے اُسکے بیٹے نہیں بلکہ وہ اللہ کے مکرم غلام ہیں۔ 26
لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝	وہ کسی بات میں بھی اس سے آگے نہیں بڑھتے اور وہ اس کے حکم کے مطابق کام کرتے ہیں۔ 27
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَ هُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝	وہ ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے سب جانتا ہے اور وہ سفارش نہیں کریں گے مگر نجات اُس کی ہوگی جس سے وہ راضی ہو حالانکہ وہ بھی اس کے سامنے جوابدہی سے ڈر رہے ہوں گے۔ 28
وَ مَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ۝ ع2	اور جو ان میں سے کہے کہ میں بھی اس کے سوا حاکم / شفیع ہوں پس اس قسم کے لوگوں کو ہم جہنم کی سزا دیں گے۔ اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ 29
اَ وَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝	کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ سمٰوٰت وارض جُڑے ہوئے ہیں۔ (67/19.46/33.30/37.27/86.26/7.17/99.16/79.) پس ہم نے تو ان کو الگ الگ کیا ہوا ہے 2ے۔ اور ہم نے ہر شے کو پانی سے زندگی دی ہے۔ کیا پھر وہ اللہ کی باتوں کو نہیں مانتے۔ 30

تفھیمات:2) اَنَّ السَّمٰوٰت وَ الْاَرْضَ كَانَتَارَتْقًافَفَتَقْنٰهُمَا 21/30۔ رَتْقًا معنی ملا ہوا، جڑا ہوا کے ہیں۔ فَتَقَ کے معنی کھولنے اور الگ الگ کرنے کے ہیں۔ تمہیں زمین و آسمان آپس میں ملے ہوئے نظر آتے ہیں لیکن اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ان دونوں کو الگ الگ کر دیا ہے۔ تمہاری نظر کہاں تک حقیقت دیکھتی ہے، یہ اُس کی حد ہے۔

وَجَعَلْنَا فِى الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ص وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝	اور ہم نے زمین میں پہاڑ رکھ دیئے ان کو سامانِ نشوونما دینے کیلئے اور بنا دیئے اس میں کھلے راستے تا کہ وہ راستہ پا لیں۔ 31
وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝	اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا ہے (15/17,37/7) اور وہ تعارفِ اللہ کی اِن نشانیوں سے منہ موڑنے والے ہیں۔ 32
وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝	اور وہی ذات ہے جس نے لیل ونہار کو پیدا کیا اور شمس وقمر کو بھی۔ سب کے سب ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔ 33
وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَائِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝	ہم نے تجھ سے پہلے بھی کسی بشر کے لئے ہمیشگی مقرر نہیں کی۔ کیا پھر اگر تو مر جائے تو وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ 34
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ	ہر انسان نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ اور ہم تمہیں آزمائیں گے بدحالی

بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ط وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝
وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
اِلَّا هُزُوًا ط اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ج
وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ط سَاُورِيْكُمْ
اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ
عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ
وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً
فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ
قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا
كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ط
بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝
ع3 اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ط لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا
يُصْحَبُوْنَ ۝ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ
حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ط اَفَلَا
يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا
مِنْ اَطْرَافِهَا ط اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝
قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ صلے وَلَا يَسْمَعُ
الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ۝
وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ
لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

اور خوشحالی میں بطور ٹیسٹ۔ اور ہماری طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ 35
اور جب کافر تجھے دیکھتے ہیں تو تجھے مذاق کے سوا کوئی مقام نہیں دیتے
کیا یہی وہ شخص ہے جو تمہارے معبودوں کے خلاف تذکرے کرتا ہے
حالانکہ وہ خود الرحمٰن کے ذکر کا انکار کرنے والے ہیں۔ 36
انسان کو عجلت پسند بنایا گیا ہے۔ میں تم کو اپنے نشانِ راہ
بھی دکھا دونگا پس تم عذاب کی مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔ 37
اور کہتے ہیں کہ یہ سزا کا وعدہ کب پورا ہوگا۔ بتاؤ اگر تم سچے ہو تو۔ 38
کاش کافر جان لیتے اس وقت کو جب وہ اپنے آگے اور
اپنی پیچھے سے آگ کے عذاب کو روک نہ سکیں گے اور نہ ہی
وہ مدد کئے جائیں گے۔ 39 بلکہ یہ اِن پر اچانک آئے گی پھر ان
کو تباہ کر دے گی پھر وہ اسے ٹالنے کی طاقت نہیں رکھیں گے اور نہ
مہلت دیئے جائیں گے۔ 40 اور یقیناً تم سے پہلے بھی رسولوں کا
مذاق اُڑایا گیا تھا پس گھیر لیا اِن میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے
مذاق اڑایا تھا۔ اس شے نے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ 41
کہہ دو رات اور دن کو الرحمٰن کے مقابلے میں تمہاری کون نگرانی کرتا
ہے بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے اعراض کرنے والے ہیں۔ 42
کیا ان کے لئے ہمارے سوا معبود ہیں جو ان کو ہم سے بچا سکتے
ہیں۔ وہ تو اپنی مدد کی بھی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ وہ ہماری طرف
سے وہ دوست بنائیں گئے ہیں۔ 43 بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے
بڑوں کو فائدے دیئے یہاں تک کہ ان کو لمبی عمریں عطا کیں۔ کیا پھر
وہ غور نہیں کرتے کہ ہم زمین کو اس کی سطح سے اس کا نقصان کر رہے
ہیں۔ (13/41) کیا پھر بھی وہ غالب آنے والے ہیں؟ 44
کہہ دو یقیناً میں تم کو وحی کے ذریعے انذار کرتا ہوں لیکن بہرے کسی
پکار کو نہیں سنتے جب بھی وہ خبردار کئے جاتے ہیں۔ 45
اور یقیناً اگر ان کو تیرے رب کے عذاب کا جھونکا لگ جائے تو
ضرور کہیں گے ہائے! ہماری بربادی ہم تو یقیناً ظالم ہیں۔ 46

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا
تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ
مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ
وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ
مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ
مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ
ع4 مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا اِبْرٰهِيْمَ
رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ
اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا
لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ
اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿54﴾ قَالُوْٓا
اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾
قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ
الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ
بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿57﴾
فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ
اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿58﴾
قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿59﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ
يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿60﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى
اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿61﴾

اور ہم قیامت کے دن عدل والی میزان رکھ دیں گے پس کسی نفس پر ظلم نہیں کیا جائے گا اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی عمل ہو تو ہم اس کو لے آئیں گے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔47

یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان یعنی روشنی عطا کی تھی اور یہ ایک نصیحت ہے متقی بننے کے لئے۔48

جو اپنے رب کے سامنے جوابدہی سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ محاسبے کی گھڑی قیامت سے ڈرنے والے ہیں (22/1)۔49 اور یہ ایک نصیحت ہے جو برکت والی ہے۔ اسے ہم نے نازل کیا ہے۔ کیا پھر بھی تم اس کا انکار کرنے والے ہو؟50 اور یقیناً ہم اس سے پہلے ابراہیم کو اس کی بھلائی عطا کر چکے ہیں اور ہم اسکے بارے خوب جاننے والے ہیں۔51

یاد کرو جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا۔ یہ مورتیاں کیا ہیں جن کے سامنے تم دھرنا مارے بیٹھے ہو۔52 انہوں نے کہا ہم نے اپنے بڑوں کو اِنہیں کے غلام پایا ہے۔53 ابراہیم نے کہا۔ یقیناً تم اور تمہارے بڑے سب کھلی گمراہی میں تھے۔54 انہوں نے کہا آپ واقعی ہمارے پاس حق لائے ہیں یا آپ مذاق کرنے والوں میں سے ہو۔55 ابراہیم نے کہا۔ بلکہ تمہارا رب تو سمٰوٰت وارض کا رب ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور میں اس مذکورہ حق پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔56 اور اللہ شاہد ہے کہ میں تمہارے بتوں کے خلاف تمہارے جانے کے بعد ضرور چال چلوں گا۔57

پس اُس نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے ایک کے جو اُن کا بڑا تھا۔ اس خیال سے کہ شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں گے (37/93)۔58

کہنے لگے یہ حال ہمارے اِلٰہوں کا کس نے کیا۔ یقیناً وہ ظالموں میں ہے۔59 انہوں نے کہا ہم نے ایک جوان کو اِن کا تذکرہ کرتے سنا ہے اس کو ابراہیم کہتے ہیں۔ 60 انہوں نے کہا اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تا کہ وہ لوگ بھی اس کے خلاف گواہی دیں ۔61

قَالُوْٓا ءَ اَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا انہوں نے پوچھا۔کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ آپ نے یہ کیا ہے؟
یٰٓاِبْرٰهِیْمُ ﴿62﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ﳓ كَبِیْرُهُمْ اے ابراہیم!62 ابراہیم نے کہا بلکہ یہ کام ان کے بڑے
هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا یَنْطِقُوْنَ ﴿63﴾ نے کیا ہے 3۔ پس تم ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں۔63
فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا پس انہوں نے اپنے روشن ضمیر کی طرف رجوع کیا تو اپنے
اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿64﴾ آپ کو دل میں کہنے لگے کہ تم بڑے ظالم ہو۔64

تفھیمات:3) قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ﳓ كَبِیْرُهُمْ هٰذَا 21/63 كَبِیْرُهُمْ فَعَلَ کا فاعل ہے۔یہ طنز ہے جو ابراہیم نے اُن کے بتوں پر کی ہے۔یہ جھوٹ کے زمرے میں نہیں آتا۔کیونکہ اُن کو تو پتہ ہے کہ یہ کام ابراہیم نے ہی کیا ہے۔کیونکہ ابراہیم ما قبل 57 نمبر آیت میں کہہ چکے ہیں تَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ اللہ شاہد ہے کہ میں تمہارے بتوں کے خلاف ضرور چال چلوں گا۔ لہٰذا اس آیت سے یہ ثابت کرنا کہ ابراہیم سلام' علیہ نے جھوٹ بولا ہے یہ درست سوچ نہیں ہے۔اللہ نے سورۃ مریم آیت نمبر 41 میں اسے سچّا نبی کہا ہے۔

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ پھر اپنے سروں کو جھکاتے ہوئے بولے کہ یقیناً آپ
عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ یَنْطِقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ تو جانتے ہیں کہ یہ بولتے نہیں ہیں۔65 کہا کیا پھر بھی تم اللہ
اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكُمْ کے سوا غلامی اختیار کرتے ہو؟ جو نہ تم کو ذرا سا نفع دے سکتے ہیں
شَیْـًٔا وَّلَا یَضُرُّكُمْ ﴿66﴾ اُفٍّ لَّكُمْ اور نہ وہ تمہارا نقصان کر سکتے ہیں۔66 اُف ہے تمہارے لئے
وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اور ان کے لئے بھی جن کی تم اللہ کے سوا غلامی کرتے ہو۔کیا
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ پھر بھی تم سمجھتے نہیں ہو۔67 انہوں نے کہا اس کے بھی ٹکڑے
وَ انْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ کرو (20/97,29/24,37/97) اور اپنے الہاؤں کی مدد کرو
كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ﴿68﴾ قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ اگر تم کچھ کرنے والے ہو تو یہی کرو۔68 ہم نے کہا اے
بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى (ابراہیم کے خلاف دشمنی کی) آگ ٹھنڈی ہو جا کیونکہ ابراہیم پر ہماری
اِبْرٰهِیْمَ ﴿69﴾ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا طرف سے سلامتی ہے۔69 اور انہوں نے اُس سے سازش کا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ﴿70﴾ وَنَجَّیْنٰهُ ارادہ کیا تھا لیکن ہم نے اُن کو ناکام کر دیا۔70 اور ہم نے اسے
وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا اور لوط کو ایسے خطہ زمین کی طرف نجات دی جس میں ہم نے لوگوں
لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿71﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَیَعْقُوْبَ کے لئے برکتیں رکھ دیں تھیں۔71 اور اسے ہم نے اسحاق عطا کیا اور
نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ ﴿72﴾ اسحاق کو مزید یعقوب عطا کیا اور ہر ایک کو ہم نے صالح بنایا تھا۔72
وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اور ہم نے ان کو لیڈر مقرر کیا تھا کہ وہ ہمارے حکم کے

اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡهِمۡ فِعۡلَ الۡخَیۡرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِیۡتَآءَ الزَّکٰوةِ ۚ وَ کَانُوۡا لَنَا عٰبِدِیۡنَ ﴿۷۳﴾

مطابق ہدایت دیتے تھے اور ہم نے ان کو بھلائیاں کرنیکی وحی کی تھی یعنی اِس فرضِ منصبی کو قائم کرنے اور تزکیہ نفس کرنے کی ہدایت کی تھی۔ کیونکہ وہ ہمارے غلام تھے۔ 73

وَ لُوۡطًا اٰتَیۡنٰهُ حُکۡمًا وَّ عِلۡمًا وَّ نَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡقَرۡیَةِ الَّتِیۡ کَانَتۡ تَّعۡمَلُ الۡخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا قَوۡمَ سَوۡءٍ فٰسِقِیۡنَ ﴿۷۴﴾

اور یہ لوط ہیں جن کو ہم نے حکم وعلم عطا کیا تھا اور ہم نے اسے بھی ایک ایسی بستی سے نجات دی تھی جو بُرے کام کرتی تھی یقیناً یہ بُری قوم عہد شکن نافرمان تھی۔ 74

وَ اَدۡخَلۡنٰهُ فِیۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۷۵﴾ وَ نُوۡحًا اِذۡ نَادٰی مِنۡ قَبۡلُ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَنَجَّیۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗ مِنَ الۡکَرۡبِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۷۶﴾ ع5

اور اُس کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کر لیا تھا یقیناً وہ صالحین میں سے تھا۔ 75 اور یہ نوح ہیں جب اس نے اِن سے پہلے پکارا تھا پھر ہم نے اس کی دعا قبول کی پھر ہم نے اسے اور اسکے اہل کو بڑے دکھ سے چھٹکارا دیا۔ 76

وَ نَصَرۡنٰهُ مِنَ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا قَوۡمَ سَوۡءٍ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۷۷﴾

ہم نے اس کی مدد کی ان لوگوں کے مقابلے میں جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا تھا، بے شک وہ بہت بُرے لوگ تھے۔ پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا تھا۔ 77

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَیۡمٰنَ اِذۡ یَحۡکُمٰنِ فِی الۡحَرۡثِ اِذۡ نَفَشَتۡ فِیۡهِ غَنَمُ الۡقَوۡمِ ۚ وَ کُنَّا لِحُکۡمِهِمۡ شٰهِدِیۡنَ ﴿۷۸﴾

یہ داؤد اور سلیمان ہیں یاد کرو جب وہ ایک عورت (2/223) کے بارے فیصلہ کر رہے تھے جب لوگوں کا ایک گروہ اُس کے خلاف زیادتی کر چکا تھا اور ہم ان کے فیصلے پر گواہ تھے۔ 78

فَفَهَّمۡنٰهَا سُلَیۡمٰنَ ۚ وَ کُلًّا اٰتَیۡنَا حُکۡمًا وَّ عِلۡمًا ۫ وَّ سَخَّرۡنَا مَعَ دَاوٗدَ الۡجِبَالَ یُسَبِّحۡنَ وَ الطَّیۡرَ ؕ وَ کُنَّا فٰعِلِیۡنَ ﴿۷۹﴾

پس ہم نے اس کی فہم سلیمان کو عطا کی تھی۔ اور ہم نے ہر ایک کو حکم و علم عطا کیا تھا۔ اور ہم نے اہلِ جبال اور اہل طیر کو داؤد کے ساتھ فرماں بردار بنا دیا تھا وہ اسکے ساتھ جدوجہد میں لگے رہتے اور ہم ہی یہ سب کام کرنے والے تھے۔ 79

وَ عَلَّمۡنٰهُ صَنۡعَةَ لَبُوۡسٍ لَّکُمۡ لِتُحۡصِنَکُمۡ مِّنۡۢ بَاۡسِکُمۡ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ شٰکِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾

اور ہم نے اُسے زرہ سازی کی صلاحیت تمہارے لئے دی تا کہ تمہیں جنگی نقصان سے بچایا جائے۔ کیا پھر تم شکر کرنے والے ہو؟ 80

وَ لِسُلَیۡمٰنَ الرِّیۡحَ عَاصِفَةً تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِهٖۤ اِلَی الۡاَرۡضِ الَّتِیۡ بٰرَکۡنَا فِیۡهَا ؕ وَ کُنَّا بِکُلِّ شَیۡءٍ عٰلِمِیۡنَ ﴿۸۱﴾

اور سلیمان کیلئے ایک زبردست حکومت (8/46.38/36.34/12) تھی جو اسکے حکم کے مطابق پورے ملک میں چل رہی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی اور ہم ہر شے کو جاننے والے تھے۔ 81

وَ مِنَ الشَّيٰطِيۡنِ مَنۡ يَّغُوۡصُوۡنَ لَهٗ وَ يَعۡمَلُوۡنَ عَمَلًا دُوۡنَ ذٰلِكَ‌ ۚ وَ كُنَّا لَهُمۡ حٰفِظِيۡنَ ۙ‏ ﴿۸۲﴾

اور سرکش لوگ بھی ایسے مطیع تھے جو اس کے کام کیلئے غور و خوض کرتے تھے اور اسکے سوا اور بھی کام کرتے تھے اور ہم ہی ان کی نگرانی کرنے والے تھے۔82

وَاَيُّوۡبَ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ۚ ۖ‏ ﴿۸۳﴾

اور ایوب جب اس نے اپنے رب کو پکارا یقیناً مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ 83

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَكَشَفۡنَا مَا بِهٖ مِنۡ ضُرٍّ‌ وَّ اٰتَيۡنٰهُ اَهۡلَهٗ وَ مِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَذِكۡرٰى لِلۡعٰبِدِيۡنَ‏ ﴿۸۴﴾

پس ہم نے اُس کی دعا قبول کی پھر ہم نے جو تکلیف تھی دور کر دی اور ہم نے اس کے اہل خانہ اور اپنی رحمت سے ان کے برابر اور ساتھی عطا کئے اور یہ نصیحت ہے عابدین کے لئے۔84

وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَاِدۡرِيۡسَ وَذَا الۡكِفۡلِ‌ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيۡنَ ۚ ۖ‏ ﴿۸۵﴾ وَ اَدۡخَلۡنٰهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِنَا‌ ؕ اِنَّهُمۡ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ‏ ﴿۸۶﴾

اور یہ اسماعیل، ادریس اور ذاالکفل ہیں یہ سب میرے حکموں پر ڈٹ جانے والے تھے۔85 اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کرلیا۔ یقیناً وہ صالحین میں سے تھے۔ 86

وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ‌ۖ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ‌ ۚ ۖ‏ ﴿۸۷﴾ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ‌ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـنۡجِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‏ ﴿۸۸﴾ وَ زَكَرِيَّاۤ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرۡنِىۡ فَرۡدًا وَّ اَنۡتَ خَيۡرُ الۡوٰرِثِيۡنَ ۚ ۖ‏ ﴿۸۹﴾

اور مچھلی والا جب ناراض ہو کر چلا گیا تو اس نے یقین کرلیا تھا کہ ہرگز ہم نے اس کے خلاف کوئی پیمانہ نہیں بنایا ۔پھر اس نے پریشانی میں ندا دی یہ کہ تیرے سوا کوئی حاکم نہیں ہے۔ تیری ذات سبحان ہے۔ بےشک میں ہی قصوروار ہوں۔87 پھر ہم نے اس کی دعا کو قبول کرلیا اور ہم نے اسے غم سے چھٹکارا دلایا اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔88 اور یہ زکریا ہیں۔ جب اس نے اپنے رب کو آواز دی تھی اے میرے رب! مجھے تنہا نہ چھوڑنا اور تو ہی بہترین وارث ہے۔89

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَوَهَبۡنَا لَهٗ يَحۡيٰى وَ اَصۡلَحۡنَا لَهٗ زَوۡجَهٗ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ وَ يَدۡعُوۡنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا‌ ؕ وَكَانُوۡا لَنَا خٰشِعِيۡنَ‏ ﴿۹۰﴾

پس ہم نے اُس کی دعا قبول کر لی اور ہم نے اسے یحیٰ عطا کر دیا کیونکہ ہم نے اس کی زوجہ کی اُس کے لئے اصلاح کر دی تھی ۔ یقیناً وہ احکامِ وحی میں بڑی تیزی کرتے تھے اور رغبت سے اور ڈر کر ہماری طرف دعوت دیتے تھے۔اور وہ ہماری جوابدہی سے ڈرنے والے تھے۔90

وَ الَّتِیۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِیۡهَا مِنۡ رُّوۡحِنَا وَ جَعَلۡنٰهَا وَ ابۡنَهَاۤ اٰیَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُکُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ۖ وَّ اَنَا رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۹۲﴾

اور جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی پھر ہم نے اپنے رسول کے ذریعے اس کو نکاح کا پیغام بھیجا تھا(66/12)اور ہم نے اس کو اور اس کے بیٹے کو نشانِ راہ بنایا لوگوں کیلئے۔ 91 یقیناً یہی تمہاری جماعت جو ایک ہی جماعت ہے (2/213) اور میں ہی تمہارا رب ہوں پس میری غلامی اختیار کرو۔ 92

وَ تَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَیۡنَهُمۡ ؕ کُلٌّ اِلَیۡنَا رٰجِعُوۡنَ ﴿۹۳﴾ ع6 فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا کُفۡرَانَ لِسَعۡیِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ کٰتِبُوۡنَ ﴿۹۴﴾ وَ حَرٰمٌ عَلٰی قَرۡیَةٍ اَهۡلَکۡنٰهَاۤ اَنَّهُمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰۤی اِذَا فُتِحَتۡ یَاۡجُوۡجُ وَ مَاۡجُوۡجُ وَ هُمۡ مِّنۡ کُلِّ حَدَبٍ یَّنۡسِلُوۡنَ ﴿۹۶﴾ وَ اقۡتَرَبَ الۡوَعۡدُ الۡحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبۡصَارُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ یٰوَیۡلَنَا قَدۡ کُنَّا فِیۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا بَلۡ کُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّکُمۡ وَ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنۡتُمۡ لَهَا وٰرِدُوۡنَ ﴿۹۸﴾ لَوۡ کَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوۡهَا ؕ وَ کُلٌّ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمۡ فِیۡهَا زَفِیۡرٌ وَّ هُمۡ فِیۡهَا لَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾

اور تم نے تو اپنے دین کو اپنے درمیان ٹکڑے ٹکڑے کر لیا ہے، سب ہماری طرف لوٹنے والے ہو۔ 93 پس جو کوئی صالح عمل کرے گا اور وہ ایمان والا ہو۔تو پھر اس کی کوشش کی ناقدری نہیں ہوگی اور یقیناً ہم اس کا عمل لکھنے والے ہیں۔94اور ہر بستی پر پابندی ہے جسے ہم ہلاک کر چکے ہیں یقیناً وہ نہیں لوٹے گی۔95 حتّٰی کہ مفسد (18/94) کھولدیئے جائیں گے اور وہ نسل در نسل حکومت کے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوتے آئیں گے۔96 اور اُس وقت سچا وعدہ قیامت کی گھڑی قریب آجائے گی پس اس وقت کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔کہیں گے ہائے بربادی ہم تو اس گھڑی سے غفلت میں تھے بلکہ ہم تو ظالم تھے۔97 (کہا جائے گا) یقیناً تم اور جن کی تم غلامی کرتے تھے سب کے سب جہنم کا ایندھن ہو۔یقیناً تم سب اسی میں داخل ہونے والے ہو۔98 اگر یہ الٰہ ہوتے تو تم اس جہنم میں داخل نہ ہوتے اب سب اسی میں ہمیشہ رہو گے۔99ان کے لئے اس میں چیخنا ہے۔وہ اس میں کچھ نہ سن سکیں گے۔100

اِنَّ الَّذِیۡنَ سَبَقَتۡ لَهُمۡ مِّنَّا الۡحُسۡنٰۤی ۙ اُولٰٓئِکَ عَنۡهَا مُبۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ ۙ لَا یَسۡمَعُوۡنَ حَسِیۡسَهَا ۚ وَ هُمۡ فِیۡ مَا اشۡتَهَتۡ اَنۡفُسُهُمۡ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ ۚ

بے شک وہ لوگ جن کیلئے ہماری طرف سے اچھے بدلے کا قانون پہلے بن چکا تھا یہ لوگ اس جہنم سے دور رکھے جائیں گے۔101 وہ اس جہنم کی آہٹ بھی نہیں سنیں گے اور اس میں ان کو ملے گا جو ان کے دل چاہیں گے۔وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔102(32/17)

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ط هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝	اس قیامت کی بڑی بڑی پریشانیاں بھی ان کو غمناک نہیں کریں گی ان سے ملائکہ ملاقات کریں گے یہی تمہارا وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔103
يَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ط كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ط وَعْدًا عَلَيْنَا ط اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝	اس دن ہم آسمان کو ایسے لپیٹیں گے جیسے پانی کا ڈول کتابوں کی سیاہی سمیٹ لیتا ہے۔بایں وجہ ہم نے پہلی بار پیدا کیا ہے ہم دوبارہ اسے پیدا کریں گے یہ وعدہ پورا کرنا ہم پر فرض ہے یقیناً ہم یہ کرنے والے ہیں۔104
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ ۝	اور یقیناً ہم نے ہر کتاب ِ وحی میں لکھ دیا ہے نصیحت کرنے کے بعد کہ یقیناً یہی ارض جنت ہے جس کے وارث میرے صالح بندے ہونگے۔105
اِنَّ فِیْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ۝	یقیناً اس میں بلاغ ہے ان لوگوں کے لئے جو عابدین ہیں۔106
وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝	اور تجھے سوائے رحمت (قرآن) کے کچھ نہیں بھیجا جو انسانوں کیلئے ہے (11/63,17/82,31/3)۔107
قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝	کہہ دو یہ رحمت میری طرف وحی کی جاتی ہے یقیناً تمہارا الٰہ ایک ہی ہے پھر کیا تم فرماں برداری کرنے والے ہو؟۔108
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ط وَاِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ۝	پس اگر وہ پھر جائیں تو کہہ دو میں نے تو تمہیں اعلانیہ خبردار کردیا ہے برابری کی بنیاد پر اور میں نہیں جانتا کیا وہ قریب ہے یا دور ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ 109
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ۝	یقیناً وہ تو ہر بات کے ظاہر کو جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم کتمان کرتے ہو۔110
وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝	اور میں نہیں جانتا ہوں شاید یہ تمہارے لئے فتنہ ہے اور یہ صرف ایک مدت تک فائدہ اٹھانا ہے۔111
قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ط وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝ ع7 النصف	رسول نے کہا۔اے میرے رب حق کے ساتھ فیصلہ کردے یقیناً ہمارا رب الرحمٰن ہے جس سے مدد مانگی گئی ہے اس کے مقابلے میں جو تم بیان کررہے ہو۔112

سورة اَلۡحَجّ 22

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ۚ اِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ شَىۡءٌ عَظِيۡمٌ ۝

اے لوگوں اپنے رب کی نافرمانی سے بچو۔ بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی ہولناک شے ہے(16/77,18/36,21/49,42/18.40/59)۔1

يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمۡ بِسُكٰرٰى وَلٰـكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيۡدٌ ۝

جس دن تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی جسے وہ دودھ پلاتی تھی اس کو وہ بھول جائے گی اور ہر حاملہ اپنا حمل گرا دے گی۔اور تُو لوگوں کو بدحواس دیکھے گا حالانکہ وہ کسی نشے میں نہیں بلکہ اللہ کا عذاب ہی بہت سخت ہوگا۔2

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيۡطٰنٍ مَّرِيۡدٍ ۝

اور لوگوں میں سے جو اللہ کے بارے بغیر علم کے جھگڑتا ہے اور وہ ہر سرکش شیطان کی اتباع کرتا ہے۔3

كُتِبَ عَلَيۡهِ اَنَّهٗ مَنۡ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ يَهۡدِيۡهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ ۝

اس کے بارے لکھا گیا ہے یقیناً جو اسے دوست بناتا ہے پس یقیناً وہ اسے گمراہ کر دیگا اور اسکو بھڑکتی آگ کی طرف رہنمائی کرے گا۔ 4

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّنَ الۡبَعۡثِ فَاِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنۡ مُّضۡغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيۡرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَـكُمۡ ؕ وَ نُقِرُّ فِى الۡاَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ ۚ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰى وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَيۡلَا يَعۡلَمَ مِنۡۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ شَيۡـئًا ؕ وَتَرَى الۡاَرۡضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهَا الۡمَآءَ اهۡتَزَّتۡ وَرَبَتۡ وَاَنۡۢبَتَتۡ مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ۝

اے لوگو! اگر تم کو مرنے کے بعد اُٹھنے پر شک ہے پس یقیناً ہم نے تو تمہیں مٹی سے پیدا کیا تھا۔ پھر نطفہ سے۔ پھر جمے ہوئے خون کے لوتھڑے سے پھر ایک بوٹی سے جو مکمل تخلیق ہوتی ہے اور ادھوری بھی رہ جاتی ہے اس طرح ہم تمہارے لئے واضح بیان کرتے ہیں اور ہم ہی رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں ایک مقررہ وقت تک جو ہم قانونِ مشیت بناتے ہیں پھر تمہیں بچہ بنا کر ہم پیدا کر دیتے ہیں پھر تم اسی طرح اپنی جوانی کو پہنچ جاتے ہو اور تم میں سے کچھ مر جاتے ہیں اور تم میں سے کچھ لوٹائے جاتے ہیں ایک بدترین بڑھاپے کی عمر کی طرف تاکہ وہ کسی شے کے جاننے کے بعد بھی کچھ نہیں جانتے اور تُو زمین کو بے حس پژمردہ دیکھتا ہے پس جب اس پر ہم پانی نازل کرتے ہیں تو وہ لہلہا اُٹھتی ہے اور اُبھرتی ہے اور ہر قسم کی خوشنما روئیدگی اُگاتی ہے۔5

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَـقُّ وَاَنَّهٗ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ ۝

یہ دلائل اس وجہ سے ہیں کہ یقیناً اللہ حق ہے اور یقیناً وہ مُردوں کو زندہ کرے گا اور یقیناً وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ 6

وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝

اور یقیناً یہ قیامت آنے والی ہے (15/85) جس میں کوئی شک نہیں ہے اور یقیناً اللہ جو قبروں میں ہیں انہیں زندہ کرے گا۔ 7

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝

اور لوگوں میں سے جو اللہ کے بارے بغیر علم کے جھگڑتا ہے اور اس کے پاس نہ ہدایت ہے اور نہ ہی روشنی دینے والی کتاب ہے (31/20)۔ 8

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ نُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

وہ اپنے شانے اکڑاتا ہوا ہدایتِ قرآن سے الگ ہوجاتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے گمراہ کردے اس کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن بھڑکتی آگ کا عذاب ہم اسے چکھائیں گے۔ 9

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ ع1

(اس دن بتادیں گے) یہ مذکورہ سزا عمل کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یقیناً اللہ تو اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ 10

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَ اِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ ۣ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝

اور لوگوں میں سے ایسا بھی ہوتا ہے جو اللہ کی غلامی مال کمانے 1 کی بنیاد پر کرتا ہے پس اگر اسے کوئی فائدہ پہنچے تو وہ اس سے مطمئن رہتا ہے۔ اور اگر اسے کوئی نقصان پہنچ جائے تو وہ اپنی توجہ اللہ کے حکم سے ہٹا دیتا ہے اس نے دنیا و آخرت گنوادی۔ مذکورہ عمل یہ ایک واضح نقصان ہے۔ 11

تفہیمات: 1) حَرْفٍ 22/11۔ حَرَفَ لِعَيَالِهٖ اُس نے اپنے اہل وعیال کے لئے کمایا۔ اردو میں صنعت و حرفت کا لفظ بولا جاتا ہے۔ لہٰذا اس کا معنی کمائی کے لئے جائیں گے۔

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝

وہ اللہ کے سوا پکارتا ہے جو اسے نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور جو نہ اسے نفع دے سکتے ہیں یہی وہ پرلے درجے کی گمراہی ہے۔ 12

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝

وہ یقیناً اسے پکار رہا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے یقیناً بہت بُرا سرپرست ہے اور بہت بُرا رفیق ہے۔ 13

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝

یقیناً اللہ باغات میں داخل کرے گا ان کو جو ایمان بالغیب لائے اور اُنہوں نے معیاری کام کئے، جن میں نہریں بہہ رہی ہونگی یقیناً اللہ وہی کرتا ہے جو وہ ارادہ کرتا (قانون بنادیتا) ہے۔ 14

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ

جو یقین کرتا ہے کہ اللہ اُس کی ہرگز دنیا اور آخرت میں مدد نہیں کرے گا۔ پھر چاہئے کہ کسی ذریعہ سے آسمان تک پہنچے پھر چاہیے

اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝۱۵ | کہ وہ سلسلہ وحی کو ختم کر دے پھر چاہیے کہ وہ غور کرے کیا اُس کی چال آسمانی احکام کو ختم کر سکے گی جس پر وہ غصے ہوتا ہے۔ 15

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝۱۶ | اور اسی طرح ہم نے اس کو واضح آیات میں نازل کر دیا ہے اور یقیناً اللہ ہدایت دیتا ہے جو ہدایت حاصل کرنے کا ارادہ کرے۔ 16

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئِيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۱۷ | یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہیں اور صَابِئِین ہیں اور نصاریٰ اور مجوسی اور جو شرک کرتے ہیں یقیناً اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کریں گے یقیناً اللہ ہر شے پر گواہ ہے۔ 17

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَ مَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝۱۸ السجدة | کیا تو نے غور نہیں کیا یہ کہ اللہ ہی ہے جس کیلئے فرماں برادری کرتے ہیں جو کچھ بھی آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور سورج بھی اور چاند بھی اور ستارے اور پہاڑ اور شجر اور جانور اور بہت سے انسان بھی لیکن بہت سے لوگ ہیں جن پر عذاب ثابت ہو گیا۔ اور جس کو اللہ ذلیل ٹھہراتا ہے پھر اس کو کوئی تکریم دینے والا نہیں ہے۔ یقیناً اللہ وہی کام کرتا ہے جس کا وہ قانون بناتا ہے۔ 18

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۝۱۹ | یہ دو جھگڑنے والے ہیں جو اپنے رب کے بارے جھگڑا کر بیٹھے پس جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کا لباس بنایا جائے گا ان کے سروں پر آگ سے گرم کر کے کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ 19

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۝۲۰ | اس سے جو کچھ انکے پیٹوں میں اور جلدیں، سب گل جائے گا۔ 20

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ۝۲۱ | اور ان کو سزا دینے کیلئے لوہے کے گرز ہونگے۔ 21

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۤ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۲۲ ع2 | جب وہ جہنم کے غم سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اسی میں لوٹائے جائیں گے اور (کہا جائے گا) یہاں جلنے کا عذاب چکھو۔ 22

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝۲۳ | یقیناً اللہ اُن کو باغات میں داخل کرے گا جو ایمان لائیں اور جنہوں نے معیاری کام کئے۔ اِن میں نہریں بہتی ہیں ان میں ان کو سونے کے کڑے اور موتیوں کے ہار پہنائے جائیں گے اور ان میں ان کا لباس ریشمی ہو گا۔ 23

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ ۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾ ع3 وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ ۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾

اور انہیں قرآن کے ذریعے خوشگوار زندگی کی طرف ہدایت کی گئی تھی اور اللہ بادشاہ کی راہ پر چلنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ 24 بے شک جو لوگ کافر ہیں اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور مسجدِ حرام سے بھی جس کو ہم نے سارے لوگوں کے لئے یکساں قرار دیا تھا خواہ کوئی اس میں رہنے والا ہو یا باہر سے آنے والا ہو اور جو کوئی اس میں مخالفت کی وجہ سے ظلم کرنے کا ارادہ کرے گا ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ 25 اور جب ہم نے ابراہیم کے لئے مرکزی جگہ کو موافق پایا تو حکم دیا۔ کسی کو میرا شریک نہ کرنا۔ اور میرے مرکز کو طائفین اور وحی پر قائم رہنے اور ماننے والے فرماں برداروں کیلئے پاک کر دے۔ 26 اور لوگوں میں سالانہ اجتماع کا اعلان کرو وہ تیرے پاس آئیں جو مردِ میداں اور سب ضمیر روشن 2 کی بنیاد پر حق قبول کرنے والے ہیں دور دراز کشادہ راستوں سے آئیں۔ 27 تا کہ وہ گواہی دیں کہ یہ مرکز ان کے لئے فائدہ مند ہے اور وہ ان معلوم دنوں میں بھیمۃ الانعام کے متعلق اللہ کے احکام پیش کریں جو اللہ نے (5/1) ان کو عطا کیے ہیں۔ پھر وہ خود بھی ان کو کھائیں اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلائیں۔ 28 پھر چاہئے کہ اپنی برائیاں دور کریں اور وہ اپنے واجبات پورے کریں۔ اور چاہیے کہ وہ غیر اللہ سے آزادی دلانے والے 3 مرکز کی حفاظت کریں (2/125)۔ 29

تفہیمات: 2) ضَامِرٍ 22/27۔ بنیادی سہ حرفی مادہ ض م ر (ن، ک) دبلا ہونا، لاغر ہونا، چھریرا ہونا، پوشیدہ کرنا، اپنے دل میں کسی شے کا عزم کرنا، تہ تک پہنچنا، اپنے شرح صدر کی بنیاد پر نفس کی گہرائی تک حق کو قبول کرنے والا ضَامِر کہلاتا ہے۔ باضمیر انسان جس کا ضمیر روشن ہو اُس کو ضَامِر کہتے ہیں۔

3) وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ 22/29 العتیق کے معنی المتقدم اور پیش رو کے ہیں۔ اس کا تقدم زمان و مکان اور رتبہ ہر لحاظ سے ہے۔ اس لئے کہ اس کے معنی قدیم کے لئے گئے ہیں۔ آزادی اور غلامی بھی اس کے معنی ہیں۔ یہ اضداد میں سے ہے۔ لہٰذا اَلْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مرکبِ توصیفی ہے۔ حرفِ با کی وجہ سے مجرور ہے۔ اس کا معنی ایسا مرکز ہے جو انسانوں کو غیر اللہ سے ہر قسم کی آزادی دینے والا ہے۔ لہٰذا مومنوں کا فرضِ منصبی ہے کہ وہ اس آزادی دینے والے مرکز کی نگرانی اور حفاظت کریں۔

ذٰلِکَ ق وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿30﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ط وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿31﴾ ذٰلِکَ ق وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿32﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿33﴾ ع4

یہ مذکورہ احکام ہیں یقیناً جواللہ کی پابندیوں کی تعظیم کرتا ہے پس یہ عمل اس کے لئے اس کے رب کے ہاں بہتر ہے اور تمہارے لئے سب جانور حلال کر دیئے گئے مگر وہ حلال نہیں جو تمہارے سامنے تلاوت کئے گئے (5/1,6/145) پس تم بتوں کی پلیدی سے بچو اور غیر اللہ کی جھوٹی تعلیم سے بھی اجتناب کرو۔ 30 اللہ ہی کے لئے یکسوئی اختیار کرو۔اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے نہ بنو۔اور جو اللہ کے ساتھ شریک بنائے گا پس گویا کہ وہ بلندی سے گر پڑا پس اسے پرندے اُچک لیں گے یا ہوا اسے کہیں دور جگہ پھینک دے گی۔ 31 یہی مذکورہ حقیقت ہے۔اور جو اللہ کے احکامات کی تعظیم کرتا ہے۔پس یقیناً یہی ذہنوں کا تقویٰ ہے۔ 32 تمہارے لئے ان میں مدت مقررہ تک فائدہ حاصل کرنا ہے پھر ان کا آزادی دینے والے مرکز کی طرف ہی جائے محل ہے (پہنچانا)۔ 33

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ط فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ط وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿34﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ لا وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾ وَ الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ صلے ق فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ج فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ط كَذٰلِکَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾

اور سارے گروہِ انسانی (2/213) کیلئے ہم نے ایک دین مقرر کیا ہے (22/67) تا کہ بہیمۃ الانعام کے متعلق وہ اللہ کے احکام پیش کریں جو اللہ نے اُن کو عطا کیے ہیں۔پس تمہارا حاکم ایک اللہ ہے پس اسی کیلئے فرماں برداری کرو اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔ 34 جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جن کے دل ڈر جاتے اور اُس دُکھ پر صبر کرنیوالے جو ان کو پہنچتا ہے اور فرضِ منصبی کو قائم کرنیوالے ہیں اور جو ہم نے انہیں دیا ہے وہ فی سبیل اللہ خرچ کرتے ہیں۔ 35 اور ہدی کے جانوروں کو ہم نے تمہارے لئے مقرر کیا ہے۔یہ اللہ کے احکام میں سے ہے تمہارے لئے اسی میں بہتری ہے پس تم ان کے بارے اللہ کے احکامات صاف صاف پیش کرو 4 یہ مرکز کیلئے ہیں۔ جب ان فرائض (39/56) کو پورا کرلیں تو پھر ان کو کھاؤ اور قناعت پسند اور سوال نہ کرنے والے محتاج کو کھلاؤ اسی طرح ہم نے ان کو تمہارے کام کیلئے لگایا ہے تا کہ تم اللہ کے احکام مان لو۔ 36

تفھیمات:4) صَوَآفَّ 22/36 صَوَآفَّ کا بنیادی سہ حرفی مادہ ص ف و ہے تو اس کا معنی ہیں صاف ہونا اور صاف کرنے کے بھی ہیں۔ بابِ تفعیل سے معنی ہوں گے صاف کرنا۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝ ع5

اللہ کو ہرگز نہیں پہنچتا ان کا گوشت اور نہ ہی ان کا خون لیکن اس کو تمہارا تقویٰ (نافرمانی سے بچنا) پہنچتا ہے۔ اسی طرح اُس نے ان کو تمہارے کام پر لگا دیا ہے تاکہ تم اللہ کی بڑائی کرو اس بنیاد پر جو اُس نے تمہیں ہدایت دی ہے اور ایسے محسنین کو خوشخبری سنا دو۔ 37 بے شک اللہ ایمان والوں کا دفاع کرتا ہے۔ یقیناً اللہ کسی خائن اور ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ 38

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

اجازت دی گئی ہے اُن کیلئے جو لڑتے ہیں اس وجہ سے کہ وہ مظلوم ہیں۔ اور بے شک اللہ اُن کی مدد کی قدرت رکھنے والا ہے۔ 39 جو لوگ اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے یقیناً اُن کا کہنا کہ ہمارا رب اللہ ہے یہی قصور تھا۔ اور اگر ان کے بعض کا بعض کے ذریعے اللہ کا مومنوں کا دفاع کرنا نہ ہوتا تو یقیناً صوامع اور بیع اور صلوٰت اور مساجد 5 سب کو برباد کر دیا جاتا جن میں اللہ کے تعارف واحکام کو اپنے اپنے دور میں کثرت سے پیش کیا جاتا تھا 6 اور یقیناً اللہ اب بھی ضرور مدد کرے گا ان کی جو اس کے ضابطہ وحی کی اتباع کریں گے یقیناً اللہ بہت قوت والا غلبے والا ہے۔ 40

تفھیمات:5) صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ 22/40۔ مذکورہ تمام مراکز ہیں جو ماضی میں دینِ وحی کی نشر و اشاعت اور نفاذ کے مراکز رہ چکے ہیں۔ اللہ نے ان کی مدد کی تھی۔ اگر اللہ ان کی مدد نہ کرتا تو دشمن اِن کو تباہ کر دیتا۔ اب ان موجودہ مراکز میں تو دینِ وحی قرآن کی مخالفت ہو رہی ہے۔ اب قرآن کی نشر و اشاعت اور نفاذِ قرآن کے لئے نئے مراکز بنانے پڑیں گے۔ اللہ پر یقین ہونا چاہیے کہ اللہ نئے مراکز کی پہلے کی طرح حفاظت فرمائے گا۔ اللہ قرآن بیان کرنے والوں اور عمل کرنے والوں کی مدد کرتا ہے۔

6) يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا 22/40 اللہ ماضی کا واقعہ سنا رہے ہیں اس کے بعد يُذْكَرُ مضارع کا صیغہ ہے جو ماضی کے ماتحت ماضی ہی کے معنی دے گا۔ ان مراکز میں ذکر کیا جاتا تھا معنی درست ہے۔

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ

جو مظلوم تھے یقیناً ہم نے ان کو زمین میں حکومت دی تھی انہوں نے

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ	وحی کردہ احکامات قائم کئے تھے اور انہوں نے لوگوں کا تزکیہ نفس
اَمَرُوْابِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ	کیا تھا اور معروف کا حکم دیا اور منکرات کو روک دیا تھا کیونکہ تمام
وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ	کاموں کا انجام اللہ ہی کے لئے ہے۔ 41 اور اگر وہ تجھے جھٹلاتے
فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ	ہیں تو ان سے پہلے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں مثلاً نوح اور عاد اور ثمود
وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾	کے لوگ۔ 42 اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم۔ 43
وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ج وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ	اور اصحابِ مدین اور جھٹلائے گئے موسیٰ بھی۔ پس میں نے کافروں کو
لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ج فَكَيْفَ كَانَ	مہلت دی پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ پھر غور کرو کہ میرے انکار کا انجام
نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ	کیسا ہوا تھا؟ 44 پھر ہم نے کتنی بستیاں ہلاک کر دی کیونکہ وہ ظالم تھیں
هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى	پس وہ اقتدار کی ہوس میں حُسنِ اخلاق سے خالی تھیں (2/259)
عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾	اور ان بستیوں کے کنوئیں اور مضبوط محل ویران پڑے ہیں۔ 45
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ	کیا پھر انہوں نے زمین میں سیر کر کے نہیں دیکھا پس ان
قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ	کیلئے ذہن ہوتے تو وہ اسے سمجھتے یا کان ہوتے تو اس
بِهَا ج فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَ لٰكِنْ	سے نصیحت سنتے یقیناً آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ ذہن
تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِىْ فِى الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾	ہی اندھے ہوتے ہیں جو مرکزی مقام میں ہوتے ہیں۔ 46
وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَ لَنْ	اور کافر تجھ سے عذاب جلدی مانگتے ہیں اور اللہ تو اپنے وعدہ
يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ	کے خلاف ہرگز نہیں کرتا اور یقیناً تیرے رب کے ہاں ایک دن
رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾	تمہارے ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے جو تم گنتے ہو (32/5)۔ 47
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ	اور کتنی بستیاں ہیں جن کو میں نے مہلت دی تھی اور وہ ظالم
ثُمَّ اَخَذْتُهَا ج وَ اِلَىَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ ع6	تھیں پھر میں نے ان کو پکڑ لیا یقیناً میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ 48
قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ	اعلان کر دو اے لوگو! تمہارے لئے میں ایک واضح پیش آگاہ
مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	کرنے والا ہوں۔ 49 پس جو لوگ ایمان لائے انہوں نے صالح
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾	عمل کئے ان کے لئے مغفرت ہے اور تکریم والا رزق ہے۔ 50
وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِىْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ	اور جو لوگ ہماری آیات کو بے بس کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی
اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ	لوگ جہنمی لوگ ہیں۔ 51 اور ہم نے تجھ سے پہلے رسول اور نہ نبی
قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا نَبِىٍّ اِلَّاۤ اِذَا	بھیجا مگر جب بھی اس نے نفاذِ وحی کی تمنا پوری کی تو شیطان نے

تَمَنّٰۤی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْۤ اُمْنِیَّتِهٖ ج فَیَنْسَخُ
اللّٰهُ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْكِمُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ ط
وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿52﴾ لِّیَجْعَلَ مَا
یُلْقِی الشَّیْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ فِیْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ ط
وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ﴿53﴾
وَّلِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكَ فَیُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ط
وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ ﴿54﴾ وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ
مِرْیَةٍ مِّنْهُ حَتّٰی تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً
اَوْ یَاْتِیَهُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَقِیْمٍ ﴿55﴾
اَلْمُلْكُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ط یَحْكُمُ بَیْنَهُمْ ط
فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ
جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿56﴾ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
ع7 بِاٰیٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿57﴾
وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْۤا
اَوْ مَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ط وَ اِنَّ
اللّٰهَ لَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿58﴾ لَیُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا
یَّرْضَوْنَهٗ ط وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِیْمٌ حَلِیْمٌ ﴿59﴾
ذٰلِكَ ج وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ
بِهٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْهِ لَیَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ط اِنَّ
اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿60﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ
فِی الَّیْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ﴿61﴾

نافذ شدہ احکامِ وحی میں وسوسے ڈال دیئے۔(64/د) پس اللہ
منسوخ کرتا ہے جو شیطان وسوسے ڈالتا ہے پھر اپنے احکامِ وحی کو
محکم کرتا ہے کیونکہ اللہ ہی علیم ہے حکیم ہے۔52 اس طرح اللہ ایک
ٹیسٹ بنا دیتا ہے اُس وسوسے کو جو شیطان ڈالتا ہے اُن
کیلئے جن کے ذہنوں میں مرض ہوتا ہے اور جن کے دل سخت
ہیں یقیناً ظالم تو پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں۔53
اسی طرح جن کو علم دیا گیا ہے وہ جان لیں گے کہ یقیناً یہ قرآن
تیرے رب کی طرف سے حق ہے پس وہ اسے مان لیں گے پس اس کیلئے
ان کے دل نرم کردیئے گئے ہیں اور یقیناً اللہ ہی مومنوں کو سیدھے
راستے کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔54 اور کافر ہمیشہ قرآن کے
بارے شک میں ہیں یہاں تک کہ ان کے پاس قیامت کی گھڑی اچانک
آجائے گی یا ان کے پاس تباہ کرنے والے دن کا عذاب آجائے گا۔55
اس دن بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی وہ ان کے درمیان فیصلہ کردے گا پس جو
ایمان بالغیب لائے اور جنہوں نے عمل صالح کئے وہ نعمتوں کے باغات
میں ہونگے۔56 اور جو انکار کرتے اور ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں
پس یہی لوگ ہیں کہ اُن کیلئے دردناک عذاب ہے۔57
اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کریں پھر قتل کردیئے جائیں یا مرجائیں،
یقیناً اللہ انہیں بہترین انعام دیگا(3/169)۔اور یقیناً اللہ ہی بہترین
عطا کرنے والے ہیں۔58 یقیناً وہ ان کو ایسی جگہ داخل کرے گا
کہ وہ اس سے راضی ہوجائیں گے اور یقیناً اللہ علیم بردبار ہیں۔59
مذکورہ بالا بدلہ حق ہے۔جو بدلہ لے تکلیف کے برابر جو اُس کو
دی گئی تھی پھر اُس پر زیادتی کی جائے تو یقیناً اللہ اُس کی مدد کرے گا
یقیناً اللہ عافیت ومغفرت دینے والا ہے۔60 یہ اسی وجہ سے ہے
کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا
ہے، یقیناً اللہ ہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔61

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ھُوَالْحَقُّ وَ اَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ ھُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ز فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّۃً ط اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۶۳﴾ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ط وَ اِنَّ اللّٰہَ لَھُوَالْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۶۴﴾ ع8

یہ اس وجہ سے بھی ہے کہ یقیناً اللہ ہی حق ہے اور یقیناً اللہ کے سوا جن کی وہ دعوت دیتے ہیں یہ باطل اِلٰہ ہیں اور یقیناً اللہ ہی عالی مرتبت بڑائی والا ہے۔ 62 کیا تُو نے غور نہیں کیا کہ اللہ بادل سے پانی نازل کرتا ہے پھر زمین سرسبز ہو جاتی ہے یقیناً اللہ ہی لطیف ہے خبیر ہے۔ 63 جو کچھ سمٰوات اور زمین میں ہے سب اُسی کے پروگرام کیلئے سرگرمِ عمل ہے اور یقیناً اللہ ہی بے پرواہ بادشاہ ہے۔ 64

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِہٖ ط وَ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۶۵﴾ وَ ھُوَ الَّذِیْٓ اَحْیَاکُمْ ز ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ ط اِنَّ الْاِنْسَانَ لَکَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾ لِکُلِّ اُمَّۃٍ جَعَلْنَا مَنْسَکًا ھُمْ نَاسِکُوْہُ فَلَا یُنَازِعُنَّکَ فِی الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰی رَبِّکَ ط اِنَّکَ لَعَلٰی ھُدًی مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۶۷﴾ وَ اِنْ جٰدَلُوْکَ فَقُلِ اللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰہُ یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِیْمَا کُنْتُمْ فِیْہِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط اِنَّ ذٰلِکَ فِیْ کِتٰبٍ ط اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ ﴿۷۰﴾ وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَیْسَ لَھُمْ بِہٖ عِلْمٌ ط وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ نَّصِیْرٍ ﴿۷۱﴾ وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْھِمْ اٰیٰتُنَا

کیا تو نے غور نہیں کیا یہ کہ اللہ نے تمہارے کام پر لگا دیا ہے جو کچھ زمین میں ہے اور بحری سواریاں اس کے قانون کے مطابق سمندر میں چلتی ہیں اور وہی بادل روکتا ہے کہ وہ زمین پر نہ برسے مگر اُس کے قانون کے مطابق برستا ہے، یقیناً اللہ لوگوں کے ساتھ رؤف رَّحیم ہے۔ 65 اور وہی ہے جو تم کو زندگی دیتا پھر مارتا پھر قیامت کے دن زندہ کریگا (23/16) یقیناً انسان انکار کرنے والا ہے۔ 66 ہم نے اُمتِ واحدہ کیلئے ایک دین مقرر کیا تھا (39/د)۔ جس پر وہ چلنے والے تھے پس وہ دین کے بارے تجھ سے جھگڑا نہ کریں پس تُو اپنے رب کی طرف بلا۔ یقیناً تُو ہی سیدھے راستے پر ہے (68/4)۔ 67 اوراگر وہ تجھ سے جھگڑیں پس کہہ دو اللہ جانتا ہے اسے جو تم عمل کرتے ہو۔ 68 اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا جس میں تم اختلاف کرتے ہو۔ 69 کیا تُو نے نہیں جانا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔ یقیناً یہ ایک قانون کے مطابق ہے۔ یقیناً یہ سب اللہ پر آسان ہے۔ 70 اور وہ اللہ کے سوا غلامی اختیار کرتے ہیں جس کی اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور ان کے پاس اس کا کوئی علم نہیں اور ظالموں کیلئے کوئی مددگار نہیں ہے۔ 71 اور جب ان کے سامنے ہماری آیات پیش کی جاتی

بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
الْمُنْكَرَ ط يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ
يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ط قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ
بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ط اَلنَّارُ ط وَعَدَهَا اللّٰهُ
ع9 الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝72
يٰاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ط
اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ
يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ط وَ اِنْ
يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ
مِنْهُ ط ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ۝73
مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ
عَزِيْزٌ ۝74 اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا
وَّمِنَ النَّاسِ ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ۝75
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ط وَ اِلَى
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝76 يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ السجدة
وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝77
وَ جَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ط هُوَ
اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ
مِنْ حَرَجٍ ط مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ط هُوَ
سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۵ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا
شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ صلے فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ط هُوَ
ع10 مَوْلٰىكُمْ ج فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝78

ہیں جو بڑی واضح ہیں تو تُم کافروں کے چہروں میں انکار کی کیفیت
پہچان لوگے۔قریب ہے کہ وہ حملہ کر دیں ان لوگوں پر جو ان کے سامنے
ہماری باتیں پیش کرتے ہیں۔اعلان کر دو کیا پھر میں تم کو اس سے بدتر
انجام کی خبر دوں یہ ایک آگ ہے اس کا اللہ نے وعدہ کیا اُن سے جو
اللہ کی باتوں کا انکار کرتے ہیں یہ بہت بُری جگہ ہے لوٹنے کی۔72
اے لوگوں ایک مثال بیان کی جاتی ہے پس اسے غور سے سن لو۔
یقیناً جن کی تم اللہ کے سوا دعوت دیتے ہو وہ ہرگز ایک مکھی بھی
پیدا نہیں کر سکتے اگرچہ وہ سب اسکو پیدا کرنے کیلئے جمع ہو
جائیں اور اگر یہی مکھی ان سے کوئی شے چھین لے تو وہ اُسے چھڑا
نہیں سکتے۔یہ طالب و مطلوب دونوں بڑے کمزور ہیں۔73
انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اُس کی قدر کرنے کا حق تھا یقیناً
اللہ قوت والا غلبے والا ہے۔74 اللہ ملائکہ اور انسانوں میں سے
رسول چُن لیتا ہے یقیناً اللہ ہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔75
وہ ان کا ماضی اور جو ان کا مستقبل ہے جانتا ہے کیونکہ اللہ کی طرف تمام
امور لوٹائے جاتے ہیں۔76 اے ایمان والوں اللہ کے احکام
مان لو اور عمل کرو اس طرح اپنے رب کے غلام بن جاؤ
اور قرآن کا کام کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔77
اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ اُس کے جہاد کا حق ہے اُس
نے تمہیں چُن لیا ہے اور تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں، یہ
تمہارے آباء ابراہیم کا دین ہے۔اُس نے تمہارا نام پہلے
بھی مسلمین رکھا تھا اور اس قرآن میں بھی۔اس لئے یہ قرآن
(65/10,11) تم پر گواہ ہے اور تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ (کہ یہی حق
ہے) پھر تم یہ فرض منصبی قائم کرو اور لوگوں کا قرآن سے تزکیہ نفس
کرو اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑو (بذریعہ قرآن 3/103)۔وہی تمہارا
مولا ہے پس بہترین مولا ہے اور بہترین مددگار ہے۔78

☆ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ☆

لَا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ

سورۃ نمبر ۲۳ تا ۲۵

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورۃالموء منون 23

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝	اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔
قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ صَلَاتِهِمۡ خَاشِعُوۡنَ ۝	مومن کامیاب ہوگئے ۔ 1 جو اپنے فرض منصبی کے بارے جوابدہی سے ڈرنے والے ہیں ۔ 2
وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ۝	اور جو لغویات سے اعراض کرنے والے ہیں۔3
وَ الَّذِيۡنَ هُمۡ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوۡنَ ۝	اور جو تزکیہ نفس (تعلیمِ قرآن) کے لئے کام کرنے والے ہیں۔4
وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ۝	اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔5 مگر اپنی بیویوں کے معاملے میں یہ پابندی نہیں یعنی جن سے ان کا معاہدہ نکاح ہوگیا ہے (58/د) پس یقیناً وہ ملامت زدہ نہیں ہیں۔6
فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ۝ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رَاعُوۡنَ ۝ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَوٰتِهِمۡ يُحَافِظُوۡنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡوَارِثُوۡنَ ۝	پس جو اس کے ماسوا تلاش کرے گا پس یہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔ 7 اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی پاسبانی کرنے والے ہوتے ہیں۔8 اور جو لوگ اپنے فرائضِ منصبی کی حفاظت کرتے ہیں۔9 یہی لوگ وارث ہونے والے ہیں۔10
الَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡفِرۡدَوۡسَ ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝	جو الفردوس کے وارث ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔11
وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ طِيۡنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلۡنٰهُ نُطۡفَةً فِىۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍ ۝	اور یقیناً ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ یعنی جو ہر ارض سے پیدا کیا ہے۔12 پھر ہم نے ٹھہرنے والی جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔13
ثُمَّ خَلَقۡنَا النُّطۡفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقۡنَا الۡعَلَقَةَ مُضۡغَةً فَخَلَقۡنَا الۡمُضۡغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوۡنَا الۡعِظٰمَ لَحۡمًا ۚ ثُمَّ اَنۡشَاۡنٰهُ خَلۡقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخَالِقِيۡنَ ۝	پھر ہم نے نطفہ کو خون کا لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے علقہ کو گوشت کی بوٹی بنا دیا پھر ہم نے مضغۃ کو ہڈیاں بنایا اور پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا پھر ہم نے اِسے آخر انسانی شکل میں پیدا کر دیا۔ پس حسین ترین تخلیق کرنے والی بابرکت اللہ کی ذات ہے۔14
ثُمَّ اِنَّكُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوۡنَ ۝	پھر بے شک تم اس پیدائش کے بعد یقیناً مرنے والے ہو۔15
ثُمَّ اِنَّكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ تُبۡعَثُوۡنَ ۝	پھر یقیناً تم سب قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے (45/26)۔16
وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الۡخَلۡقِ غٰفِلِيۡنَ ۝	اور یقیناً ہم نے تمہیں سات مراحل سے گزار کر پیدا کیا ہے 1 ۔ اور ہم اس پیدائش کے بارے بے خبر نہیں ہیں۔ 17

تفہیمات: 1) سَبۡعَ طَرَآئِقَ 23/17 طَرَآئِقَ بنیادی سہ حرفی مادہ طرق ہے اور طریقہ کی جمع ہے۔ اس کے معنی راستے

اورمراحل کےبھی ہیں۔ سَبۡــعَ کےمعنی سات اور عددِکامل کی وجہ سے بہت سے، بھی ہوسکتے ہیں۔لیکن ماقبل انسانی پیدائش کےسات مراحل گنے جاسکتے ہیں۔(۱) سلاله من طين ۔(۲)نطفه ۔(۳)علقه ۔(۴)مضغه(۵)۔عظاما۔(۶)ہڈیوں پر گوشت کاچڑھانا۔(۷)پھرآخر میں پیدائش کا مرحلہ ہے۔اس لئےسات مراحل میں انسان کی پیدائش کا ترجمہ درست ہے۔

وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسۡكَنّٰهُ فِى الۡاَرۡضِ ‌ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوۡنَ‌ۚ ۝۱۸ فَاَنۡشَاۡنَا لَـكُمۡ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ‌ۘ لَـكُمۡ فِيۡهَا فَوَاكِهُ كَثِيۡرَةٌ وَّمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۝۱۹

اورہم نے پیانے کے مطابق پانی نازل کیا ہے پھرہم نے اسے زمین میں ٹھہرایا ہے۔اور بے شک اس کوختم کرنے پربھی یقیناً ہم قدرت رکھنے والے ہیں۔18 پس ہم نے تمہارے لئے اس کے ذریعے کھجور اور انگور کے باغات پیدا کئے۔تمہارے لئے ان باغات میں اوربھی کثیر پھل ہیں۔اوران کو تم کھاتے ہو۔19

وَشَجَرَةً تَخۡرُجُ مِنۡ طُوۡرِ سَيۡنَآءَ تَنۡۢبُتُ بِالدُّهۡنِ وَصِبۡغٍ لِّلۡاٰكِلِيۡنَ ۝۲۰

اورایک ایسا درخت جو طورسینا کی وادی میں پیدا ہوتا ہے۔ وہ چکنائی لےکراُگتا ہےاورکھانے والوں کیلئے سالن ہے۔20

وَاِنَّ لَـكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً‌ ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهَا وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ كَثِيۡرَةٌ وَّمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَۙ ۝۲۱

اوریقیناً تمہارے لئے جانوروں میں عبرت ہےہم تم کوان کے پیٹوں میں سے دودھ پلاتے ہیں اور تمہارے لئےان میں بڑے فائدے ہیں اور تم ان کو کھاتے بھی ہو۔21

ع1 وَعَلَيۡهَا وَعَلَى الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُوۡنَ ۝۲۲

اوران پراور بحری سواریوں پر تم سوار ہوتے ہو۔22

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ‌ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ۝۲۳

اور یقیناً ہم نےنوح کواس کی قوم کی طرف بھیجا تھا پس اس نے کہااے میری قوم!اللہ کےغلام بنو۔تمہارااُس کےسواکوئی حاکم نہیں ہے۔کیا پھربھی تم نافرمانی سےنہیں بچوگے؟23

فَقَالَ الۡمَلَؤُا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ يُرِيۡدُ اَنۡ يَّتَفَضَّلَ عَلَيۡكُمۡ‌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنۡزَلَ مَلٰٓـئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِىۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِيۡنَ‌ۚ ۝۲۴

پس اس کی قوم میں سے کافر سرداروں نے کہا۔ نہیں ہے یہ مگر تمہاری طرح کا بشرہے۔تم پربرتری حاصل کرنا چاہتا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً وہ ملائکہ کو رسول بنا کر اُتارتا۔ ہم نے یہ بات اپنے پہلے بزرگوں سےکبھی نہیں سنی۔24

اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوۡا بِهٖ حَتّٰى حِيۡنٍ ۝۲۵

نہیں ہے وہ مگرایک مرد جو دیوانہ ہےپس تم اس کے بارےایک مدت تک انتظارکرو۔25

قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ۝۲۶

اس نے کہامیرےرب! میری مدد کرکہ انہوں نے مجھےجھٹلا دیا ہے۔26

فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ اَنِ اصۡنَعِ الۡـفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ‌ ۙ

پس ہم نےاُسےوحی کی کہ وہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم کے مطابق کشتی بنائے پس جب آئے ہمارا عذاب اور زمین سے پانی

فَاسْلُکْ فِیْهَا مِنْ کُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَ
اَهْلَکَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ج
وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ج
اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝ فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَ
مَنْ مَّعَکَ عَلَی الْفُلْکِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝
وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّ اَنْتَ
خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ
لَاٰیٰتٍ وَّ اِنْ کُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ۝
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ۝ ج
فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ط اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ ع 2
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ
کَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِی
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا لا مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ لا
یَاْکُلُ مِمَّا تَاْکُلُوْنَ مِنْهُ وَیَشْرَبُ مِمَّا
تَشْرَبُوْنَ ۝ لاص وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا
مِّثْلَکُمْ اِنَّکُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ لا
اَیَعِدُکُمْ اَنَّکُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ کُنْتُمْ
تُرَابًا وَّ عِظَامًا اَنَّکُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝ لاص
هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۝ لاص
اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَنَحْیَا وَمَا
نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ ۝ لاص اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافْتَرٰی
عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِیْنَ ۝
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا کَذَّبُوْنِ ۝
قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ لَّیُصْبِحُنَّ نٰدِمِیْنَ ۝ ج

اُبل پڑے تو اس میں سوار کرلو ہر مرد و زن (11/40) میں سے جو ایمان
کی طرف جھکا ہو یعنی تیرا پیروکار ہو سوائے ان کے جن پر قولِ
عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور ان ظالموں کے بارے مجھے تم
مخاطب نہ کرنا۔ یقیناً وہ غرق ہونے والے ہیں۔ 27 پس جب تُو
اور تیرے ساتھی کشتی پر سوار ہو جائیں تو اعلان کرو کہ حکمرانی صرف اللہ
کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے رہائی دلائی ہے ۔28
اور دعا کرو اے میرے رب! مجھے بابرکت منزل تک پہنچانا اور تُو
ہی بہترین منزل عطا کرنے والا ہے۔ 29 یقیناً اس میں تعارفِ
اللہ کے نشان ہیں اور یقیناً ہم آزمائش کرنے والے ہیں۔ 30
پھر ہم نے اِن کے بعد دوسرے دور کے لوگ پیدا کئے ۔31
پس ان میں سے ہم نے ان میں رسول بھیجا کہ اللہ کے غلام بنو ۔
تمہارا اسکے سوا حاکم نہیں۔ کیا پھر تم نافرمانی سے نہیں بچو گے۔32
اور اُس کی قوم کے سردار جنہوں نے کفر کیا اور آخرت کی
ملاقات کو جھٹلایا اور ہم نے اُن کو دنیاوی زندگی میں خوشحالی دی
تھی، اُنہوں نے کہا نہیں یہ مگر تم جیسا ایک بشر ہے وہ کھاتا
ہے جو تم کھاتے ہو اور وہ اسی پانی کو پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔
33 اور یقیناً اگر تم اپنے جیسے انسان کی اطاعت کرو گے تو یقیناً تم
اس وقت نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے۔ 34
کیا وہ تم کو وعدہ دیتا ہے کہ یقیناً جب تم مر کر مٹی میں مل جاؤ
گے اور ہو جاؤ گے مٹی اور ہڈیاں۔ یقیناً تم نکالے جاؤ گے۔35
ناممکن دور از عقل بات ہے جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔36
ہماری صرف دنیاوی زندگی ہے ہم مرتے اور زندہ ہوتے ہیں اور ہم نہیں
اٹھائے جائیں گے۔ 37 یہ تو ایک شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترٰی
کی ہے اور ہم اس کی بات ماننے والے نہیں۔38
اُس نے کہا اے میرے رب! مدد کر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔39
فرمایا اس معاملہ میں تھوڑی دیر ہے۔ یقیناً وہ پشیمان ہونگے۔40

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ج فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ پھر ان کو ایک ہولناک آواز نے حق کے ساتھ پکڑا پھر ہم نے انہیں گوڑے کا ڈھیر بنا دیا پس ظالم لوگ رحمت سے دور ہیں۔41

ثُمَّ اَنْشَاْنَامِنْ م بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ط پھر ان کے بعد ہم نے اور مزید قومیں پیدا کیں۔42

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝ط کوئی قوم اپنی قانونی مہلت کی مدت سے نہ آگے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔43

ثُمَّ اَرْسَلْنَارُسُلَنَا تَتْرَا ط پھر ہم نے اپنے رسولوں کو متواتر بھیجا 2۔ جب کسی قوم کے

كُلَّمَاجَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّ جَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ج فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ پاس اس کا رسول آیا تو انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ہم یکے بعد دیگرے ان کو ہلاک کرنے کے پیچھے پڑ گئے اور ہم نے ان کے عبرت ناک واقعات بنا دیئے۔ پس رحمت سے دوری ہے قوم کی جو ایمان نہیں لاتی۔44

تفھیمات:2) ثُمَّ اَرْسَلْنَارُسُلَنَا تَتْرَا 23/44۔ مذکورہ آیتِ مجیدہ میں تَتْرَا کا سہ حرفی مادہ وت ر ہے۔ واؤ تا میں بدل گئی ہے۔ اللہ کا انبیاء کو وقفے وقفے سے بھیجنا تَتْـــرَا کہلاتا ہے۔ اسی سے تواتر نکلا ہے۔ جس میں وقفہ نہ ہو اُسے عربی زبان میں تواتر نہیں کہتے بلکہ اُسے مدارکہ، مواصلہ اور متابعہ کہتے ہیں۔ جیسے قرآن میں بطور سزا لگاتار دو ماہ کے صیام کے لئے سورۃ نمبر4 آیت نمبر92 میں فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ آیا ہے۔ ہمارے ہاں تواتر کی جو بغیر وقفے کے تعریف کی جاتی ہے وہ عربی لغت میں درست نہیں ہے۔ اللہ نے رسولوں کے تواتر میں وقفہ رکھا ہے۔ اور اُس نے رسولوں کے ساتھ باقاعدہ ایک کتاب (2/213) بھیجی ہے۔ رسولوں کے تواتر کے ساتھ کتاب کی سند لازم ہے لیکن ہمارے تواتر میں نہ وقفہ ہے نہ کتاب کی ضرورت ہے۔ بس جو آباء واجداد سے چلا آ رہا ہے اُسے ہی مقدس اور متبرک بنا دیا گیا ہے وہ چاہے قرآن ہے یا نہیں اُسے چیک کرنا کفر قرار ہے۔ وحی کے مخالفین نے ہمیشہ سے قرآن کے خلاف بطور ہتھیار یہی کہا ہے قَالُوْا حَسْبُنَامَاوَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَ نَا 5/104 کہتے ہیں ہمیں کافی ہے وہی جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا۔ بڑے واضح انداز میں 2/170 7/28.23/24.43/22,23. 40/83. 37/70. آیات میں کافروں کی اس تواتر والی دلیل کو جو کتابِ وحی کے بغیر تھی اللہ نے بڑے زوردار انداز میں رد کر دیا ہے۔ مومنوں کے لئے اس میں یہ سبق ہے کہ وہ یہ رویہ اختیار نہ کریں کیونکہ انبیاء اور اُن کے اصحاب نے اپنے قول وفعل کے لئے کتاب اللہ یعنی قرآن کو دلیل بنایا تھا۔ اب مومنوں کو مصنوعی اور من گھڑت تواتر کو چھوڑ کر اپنے قول وفعل کی بنیاد قرآن کو قرار دینا چاہیے کیونکہ یہی انبیاء اور اصحابِ انبیاء کی سنت ہے۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ ۵ لا بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ پھر ہم نے موسیٰ اور اُس کے بھائی ہارون کو اپنی آیات یعنی واضح سند کے ساتھ بھیجا تھا۔45

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۝ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔ پس انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش تھے۔46

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَ پس انہوں نے کہا کہ کیا ہم اپنے جیسے دو شخصوں کی بات

قَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۚ﴿۴۷﴾
فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾
وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّ اٰوَيْنٰهُمَاۤ
ع3 اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ ۠﴿۵۰﴾
يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا
صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ؕ﴿۵۱﴾
وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا
رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ
بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ
فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى
حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ
مِنْ مَّالٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿۵۵﴾
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا
يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ
خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۙ﴿۵۷﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۵۸﴾
وَّ الَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾
وَ الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ
وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾
اُولٰٓئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ
وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ لَا نُكَلِّفُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَ لَدَيْنَا كِتٰبٌ
يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾
بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ
اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

مان لیں حالانکہ ان دونوں کی قوم ہماری غلام ہے۔47
پس انہوں نے ان کو جھٹلایا پھر وہ ہلاک ہونے والے تھے۔48
اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تا کہ وہ ہدایت پائیں۔49
اور ہم نے ابنِ مریم اور اس کی ماں کو نشانِ راہ بنایا اور ہم نے ان کو
پہاڑی علاقہ میں ٹھکانہ دیا جو پرسکون اور چشموں والی زمین تھی۔50
اے پیغام پہنچانے والو! خوشگوار چیزیں کھاؤ اور معیاری کام
کرو۔ یقیناً میں جو تم عمل کرتے ہو جاننے والا ہوں۔ 51اور یقیناً
یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا رب ہوں
پس میری نافرمانی سے بچو۔52 پس انہوں نے اپنا دین ذاتی
کتابیں بنا کر قرآن سے الگ کرلیا ہے۔ ہرگروہ اسی سے خوش ہے
جو ان کے پاس ہے۔53 پس ان کو ان کی جہالت میں غرق ایک
مدت تک چھوڑ دے۔54 کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ یقیناً ہم اس
قرآن کے مقابلے میں اِن کو مال اور بیٹے دے کر مدد کررہے ہیں۔55
ہم ان کے لئے بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں یہ بات ہرگز
نہیں بلکہ وہ اپنی تباہی کا شعور نہیں رکھتے۔56 بے شک جو
لوگ اپنے رب کے سامنے جوابدہی سے ڈرتے رہتے ہیں۔57
اور جو لوگ اپنے رب کی باتوں کو مانتے ہیں۔58
اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے۔59
اور جو لوگ دیتے ہیں جو وہ دے سکتے ہیں اور ان کے دل کانپتے
ہیں کہ یقیناً وہ تو اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔60
یہی لوگ ہیں جو قرآن ماننے میں تیزی کرتے ہیں اور اِن احکام کیلئے
سبقت کرنے والے ہیں (2/148)۔61اور ہم کسی نفس کو مکلّف نہیں
ٹھہراتے، مگر اس کی وسعت کیمطابق اور ہمارے پاس کتاب ہے جو حق
کی باتیں کرتی ہے(68/27) اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔62
بلکہ ان کے ذہن اس سے غفلت میں ہیں اور ان کے اس مذکورہ کتاب
کے علاوہ ہی اعمال ہیں۔ وہ اسی پر عمل کرنے والے ہیں۔63

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذۡنَا مُتۡرَفِيۡهِمۡ بِالۡعَذَابِ
اِذَاهُمۡ يَجۡـَٔرُوۡنَ ۝ لَا تَجۡـَٔرُوا
الۡيَوۡمَ قف اِنَّكُمۡ مِّنَّا لَا تُنۡصَرُوۡنَ ۝
قَدۡ كَانَتۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ
عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ تَنۡكِصُوۡنَ ۝
مُسۡتَكۡبِرِيۡنَ صلے بِهٖ سٰمِرًا تَهۡجُرُوۡنَ ۝
اَفَلَمۡ يَدَّبَّرُوا الۡقَوۡلَ اَمۡ جَآءَهُمۡ مَّا لَمۡ
يَاۡتِ اٰبَآءَهُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝ اَمۡ لَمۡ يَعۡرِفُوۡا
رَسُوۡلَهُمۡ فَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ۝
اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ بِهٖ جِنَّةٌ ط بَلۡ جَآءَهُمۡ
بِالۡحَقِّ وَ اَكۡثَرُهُمۡ لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ۝
وَلَوِ اتَّبَعَ الۡحَقُّ اَهۡوَآءَهُمۡ لَفَسَدَتِ
السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ وَ مَنۡ فِيۡهِنَّ ط بَلۡ
اَتَيۡنٰهُمۡ بِذِكۡرِهِمۡ فَهُمۡ عَنۡ ذِكۡرِهِمۡ
مُّعۡرِضُوۡنَ ۝ الربع اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ خَرۡجًا فَخَرَاجُ
رَبِّكَ خَيۡرٌ صلے وَّ هُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ۝
وَاِنَّكَ لَتَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝
وَاِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ عَنِ
الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوۡنَ ۝ وَلَوۡ رَحِمۡنٰهُمۡ وَ
كَشَفۡنَا مَا بِهِمۡ مِّنۡ ضُرٍّ لَّلَجُّوۡا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ
يَعۡمَهُوۡنَ ۝ وَ لَقَدۡ اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ
فَمَا اسۡتَكَانُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَ مَا يَتَضَرَّعُوۡنَ ۝
حَتّٰٓى اِذَا فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَابًا ذَا عَذَابٍ
شَدِيۡدٍ اِذَا هُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ۝ ع4
وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ
وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ ط قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ۝

یہاں تک کہ جب ہم نے اِن کے اترانے والوں کو عذاب میں پکڑ لیا تو
اس وقت وہ چلّانے لگے۔64 کہا جائے گا کہ آج مت چلاؤ،
یقیناً تمہیں ہماری طرف سے مدد نہیں دی جائے گی۔65
میری آیات تمہارے سامنے پیش کی گئیں تھیں پس تم
تو اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاتے تھے۔66
تکبر، افسانہ گوئی کرتے ہوئے اس قرآن کو چھوڑ دیتے تھے۔67
کیا پھر انہوں نے قرآن پر غور نہیں کیا یا ان کے پاس آیا ہے جو
ان کے پہلے آبآء کے پاس نہیں آیا۔68 یا انہوں نے اپنے رسول
کو نہیں پہچانا، پس وہ اس کا انکار کرنے والے ہیں۔69
یا وہ اُس کو دیوانہ کہتے ہیں بلکہ وہ تو اِن کے پاس حق
لیکر آیا ہے اور ان کی اکثریت حق سے نفرت کرنے والی ہے۔70
اور اگر حق ان کی خواہشات (2/145) کی اتباع کرے تو سمٰوٰت وارض
اور جو کچھ ان میں ہے برباد ہو جائے۔ بلکہ ہم تو ان کے پاس
ان کا ذکر (41/41) لائے ہیں۔ پس وہ اپنے ہی ذکر سے منہ
موڑنے والے ہیں۔71 کیا تُو ان سے کوئی صلہ مانگتا ہے۔ پس
تیرے رب کا صلہ بہتر ہے اور وہی بہترین عطا کرنے والا ہے۔72
حقیقت ہے کہ یقیناً تو اُن کو سیدھے راستے کی طرف بلا رہا ہے۔73
اور یقیناً جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ سیدھے راستے سے
ہٹانے والے ہیں۔74 اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور دور کر دیں
جو ان کے ساتھ تکلیف ہے تو اپنی سرکشی میں ڈوبے ہوئے وہ بھٹکتے رہتے
ہیں۔75 اور یقیناً ہم نے ان کو ایک عذاب سے پکڑ لیا تھا۔ پس وہ
اپنے رب کے لئے نہ دبے اور نہ وہ عاجزی کرتے تھے۔76
یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر سخت عذاب والا دروازہ کھول
دیا اس وقت وہ اس میں مایوس ہونے والے تھے۔77
اور وہی ذات ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دماغ
بنا دیئے ہیں بہت کم ہے جو تم مانتے ہو۔78

وَهُوَ الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَهُوَالَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ وَ لَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا ءَ اِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّ هُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّ مَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ع5 قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّىْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِىْ فِى الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔79 اور وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔لیل و نہار کا بدل بدل کر آنا اسی کی کارفرمائی ہے۔کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے ہو۔80 بلکہ وہ کہتے ہیں یہ وہی ہے جو پہلے لوگ کہتے تھے۔81 کہتے ہیں کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں، کیا ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟82 یقیناً ہمیں اور ہمارے بڑوں کو اس سے پہلے یہی وعدہ دیا گیا تھا۔ نہیں ہے یہ مگر پہلوں کی من گھڑت کہانیاں ہیں۔83 ان سے پوچھو یہ زمین اور جو اس میں ہے کس کا ہے؟ بتاؤ اگر تم جانتے ہو۔84 کہیں گے اللہ کا ہے۔پوچھو کیا پھر بھی تم نصیحت نہیں پکڑتے ہو؟85 ان سے پوچھو ان مضبوط کرّوں کا مالک کون ہے اور عرشِ عظیم کا رب کون ہے؟86 کہیں گے اللہ ہے کہہ دو کیا پھر بھی تم نافرمانی سے نہیں بچتے ہو؟87 پوچھو ہر شے کی حکومت جس کے ہاتھ میں ہے وہ کون ہے؟ اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے خلاف کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ یقیناً تم یہ بات اچھی طرح جانتے ہو۔88 کہیں گے اللہ ہے۔پوچھو پھر تمہیں کہاں دھوکہ لگتا ہے؟89 بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔90 اللہ نے بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی الٰہ ہے۔ایسا ہوتا تو ہر الٰہ لے جاتا جو اس نے پیدا کیا اور وہ ایک دوسرے پر حملہ کر دیتے اللہ سبحان ہے ایسی باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں91۔ وہ غیب و حاضر کو جاننے والا ہے۔پس وہ اس سے بہت ہی بلند مرتبہ ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔92 کہہ میرے رب! اگر تو مجھے دکھائے وہ جو ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔93 اے میرے رب! مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا۔94

وَاِنَّا عَلٰٓی اَنْ نُّرِیَکَ مَا نَعِدُھُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ ط نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾ وَ اَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾	اور یقیناً ہم تجھے دکھانے پر قادر ہیں جس کا ہم ان کو وعدہ دیتے ہیں ۔95 برائی کو دور کر اس کلامِ وحی سے جو بہت ہی حسین ترین ہے۔ ہم خوب جانتے ہیں اس کلام کو جو وہ بیان کرتے ہیں۔96 اوردعا کر اے میرے رب! شیطانوں کی وحی میں عیب جوئی (104/1) سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔97 اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں میرے رب! کہ وہ میرے پاس آئیں۔98
حَتّٰٓی اِذَا جَآءَ اَحَدَھُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾	یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی ایک کو موت آنے لگے تو دعا کرتا ہے اے میرے رب! مجھے اور زندگی دے دے۔99
لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَکْتُ کَلَّا ط اِنَّھَا کَلِمَةٌ ھُوَ قَآئِلُھَا ط وَمِنْ وَّرَآئِھِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَیْنَھُمْ یَوْمَئِذٍ وَّ لَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فِیْ جَھَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	تاکہ میں معیاری عمل کروں ان میں سے جو میں نے چھوڑے ہوئے تھے۔ ہرگز ایسا نہیں ہوگا یقیناً یہ ایک بات ہے جسے وہ کہنے والا ہے۔ اور یہ موت آڑ ہے (25/53) اُن کے آگے اُس دن تک جب وہ اُٹھائے جائیں گے۔100 پس جب مُردوں کو زندہ کرنے کا اعلان کر دیا تو ان میں اُس دن کوئی نسب نامہ نہیں ہوگا اور نہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔101 پس جن کے عملوں کی مقدار قرآن کے مطابق معیاری ہو گی پس یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔102 اور جن کے عملوں کی مقدار غیر معیاری ہو گی پس یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنا نقصان کرلیا وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔103
تَلْفَحُ وُجُوْھَھُمُ النَّارُ وَ ھُمْ فِیْھَا کٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَکُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی عَلَیْکُمْ فَکُنْتُمْ بِھَا تُکَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَ کُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ ﴿۱۰۶﴾	آگ ان کے چہروں کو بھون دے گی اور وہ اس میں بدصورت چہرے بنائے ہوئے ہونگے۔104 پوچھا جائے گا کیا میری باتیں تمہارے سامنے پیش نہیں کی جاتی تھیں؟ پس تم ان کو جھٹلاتے تھے۔105 عرض کریں گے اے ہمارے رب! ہمارے اوپر ہماری بدبختی غالب آگئی تھی۔ اور ہم گمراہ لوگ تھے۔106

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

اے ہمارے رب! ہمیں اس سے نکال دے پھر اگر ہم دوبارہ غلطی کریں تو پھر یقیناً ہم ظالم ہیں۔107

قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَ لَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾

وہ فرمائے گا اس میں ذلت میں رہو اور میرے ساتھ بات نہ کرو۔108

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ج صلے

یقیناً یہ حقیقت ہے کہ میرے غلاموں کی جماعت دعا کرتی تھی اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس تو ہماری اصلاح فرما اور رحم فرما اور تو ہی بہترین رحم کرنے والا ہے۔109

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰىٓ اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

پس تم نے ان کا مذاق اُڑایا تھا یہاں تک کہ انہوں نے تم کو میرے ذکر سے غافل پایا تھا کیونکہ تم تو ان کی ہنسی اُڑاتے تھے۔110

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾

بے شک میں نے آج ان کو ان کے صبر کی وجہ سے بدلہ دیا ہے۔ یقیناً یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔111 وہ کہے گا بتاؤ تم اس زمین میں کتنے برس رہے ہو۔112 کہیں گے ہم نے گزارا ہے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ۔ ذرا شمار کرنے والوں سے پوچھو۔113

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

وہ کہے گا تم زمین میں بہت تھوڑا عرصہ رہے ہو۔ کاش کہ تم علم رکھتے۔114 کیا تم خیال کرتے تھے کہ یقیناً ہم نے تم کو بلا مقصد پیدا کیا تھا۔ اور یقیناً تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے۔ 115

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

پس اللہ ہی اعلیٰ برتر حقیقی بادشاہ ہے اس کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے وہی تکریم والے اقتدار کا رب ہے۔116

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

اور جو اللہ کے ساتھ دوسرے حاکم کی دعوت دے گا اس کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ پس یقیناً اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ یقیناً ایسے کافر فلاح نہیں پائیں گے۔117

وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع6

اور یہ دعا کر اے میرے رب! میری اصلاح فرما اور رحم فرما اور تُو ہی سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔118

سورۃ النور 24

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

سُوۡرَةٌ اَنۡزَلۡنٰهَا وَ فَرَضۡنٰهَا وَ اَنۡزَلۡنَا فِيۡهَاۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ۝

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِىۡ فَاجۡلِدُوۡا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا مِائَةَ جَلۡدَةٍ ۖ وَّلَا تَاۡخُذۡكُمۡ بِهِمَا رَاۡفَةٌ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۚ وَلۡيَشۡهَدۡ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝

اَلزَّانِىۡ لَا يَنۡكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوۡ مُشۡرِكَةً ۙ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنۡكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوۡ مُشۡرِكٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝

وَ الَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ ثُمَّ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجۡلِدُوۡهُمۡ ثَمٰنِيۡنَ جَلۡدَةً وَّ لَا تَقۡبَلُوۡا لَهُمۡ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۝ۙ

اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَ اَصۡلَحُوۡا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝

وَالَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ اَزۡوَاجَهُمۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ شُهَدَآءُ اِلَّاۤ اَنۡفُسُهُمۡ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمۡ اَرۡبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝

وَالۡخَامِسَةُ اَنَّ لَعۡنَتَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۝ وَ يَدۡرَؤُا عَنۡهَا الۡعَذَابَ اَنۡ تَشۡهَدَ اَرۡبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۝ۙ وَالۡخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

یہ سورۃ ہے جو ہم نے نازل کی ہے اور فرض کی ہے اور ہم نے اس میں واضح احکام نازل کئے امید ہے کہ تم نصیحت پکڑو گے۔1

زانیہ اور زانی دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ اور تم کو ان کے بارے اللہ کے دین پر عمل کرنے میں کوئی نرمی (لحاظ) روک نہ دے اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور چاہئے کہ ان کو سزا دیتے وقت مومنوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔2

زانی نہیں نکاح کرتا مگر زانیہ اور مشرکہ سے۔اور زانیہ نہیں نکاح کرتی مگر زانی اور مشرک سے۔ یہ مذکورہ رشتے مومنوں پر حرام کر دیئے گئے ہیں۔3

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں پھر چار گواہ نہیں لاتے پس ان کو چمڑے سے بنے ہوئے اَسّی کوڑے ان کی جلد پر مارو اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔ کیونکہ یہ لوگ نافرمان ہیں۔4

مگر جو لوگ اس سزا کے بعد توبہ کرلیں اور وہ اصلاح کرلیں تو یقیناً اللہ غفور ہے رحیم ہے۔5

اور جو اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور اپنے سوا گواہ نہ ہوں تو تہمت لگانے والوں میں سے ہر ایک کی گواہی یہ ہے کہ وہ اللہ کی قسم کے ساتھ چار بار گواہی دیں۔ یقیناً وہ سچوں میں سے ہے۔6

اور پانچویں بار یہ کہے کہ اللہ کی لعنت ہے اس پر اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے۔7 اور اس عورت سے یہ بات سزا ٹال سکتی ہے کہ وہ بھی اللہ کی قسم کے ساتھ چار بار گواہی دے۔کہ یقیناً وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ 8 اور پانچویں دفعہ یہ کہے کہ اللہ کا غضب

ع1 عَلَيۡهَآ اِنۡ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝۹
وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَ رَحۡمَتُهٗ
وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيۡمٌ ۝۱۰
اِنَّ الَّذِيۡنَ جَآءُوۡ بِالۡاِفۡكِ عُصۡبَةٌ مِّنۡكُمۡ ط
لَا تَحۡسَبُوۡهُ شَرًّا لَّكُمۡ ط بَلۡ هُوَ خَيۡرٌ
لَّكُمۡ ط لِكُلِّ امۡرِیءٍ مِّنۡهُمۡ مَّا اكۡتَسَبَ
مِنَ الۡاِثۡمِ ج وَالَّذِىۡ تَوَلّٰى كِبۡرَهٗ
مِنۡهُمۡ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝۱۱
لَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ ظَنَّ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ
الۡمُؤۡمِنٰتُ بِاَنۡفُسِهِمۡ خَيۡرًا لا وَّقَالُوۡا هٰذَاۤ
اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ ۝۱۲ لَوۡلَا جَآءُوۡ عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ
شُهَدَآءَ ج فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِالشُّهَدَآءِ
فَاُولٰٓئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ۝۱۳
وَ لَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَ رَحۡمَتُهٗ
فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِىۡ
مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝۱۴ ج صلے
اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَ تَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ
مَّا لَيۡسَ لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّ تَحۡسَبُوۡنَهٗ
هَيِّنًا صلے ق وَّ هُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمٌ ۝۱۵
وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ
لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا صلے ق سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ
عَظِيۡمٌ ۝۱۶ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا
لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۷ ج
وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ط وَ اللّٰهُ
عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝۱۸ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحِبُّوۡنَ

ہو اس پر اگر وہ سچوں میں سے ہے۔ 9
اور اگر تم پر اللہ کافضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو تمہارا
کیا حال ہوتا) اور یقیناً اللہ توتو بہ قبول کرنے والاحکمت والا ہے۔ 10
بے شک جو لوگ جھوٹ گھڑ کر لائے ہیں یہ ایک گروہ ہے جو تم میں
سے ہے تم اسے اپنے لئے بُرا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے لئے بہتر
ہے۔ان میں سے ہر ایک کے لئے سزا ہے اُس کے مطابق جو اس
نے گناہ کیا ہے۔اور جو اِن میں سے اس بڑے گناہ کا لیڈر
بن گیا۔اُس کے لئے بڑی سزا ہے۔11
کیوں نہیں ایسا ہوا کہ جب تم نے اس تہمت کو سنا تھا تو
مومنین اور مومنات اپنے ذہنوں میں اچھا گمان کرتے اور کہتے کہ
یہ تو واضح جھوٹ ہے۔12 کیوں نہیں وہ محرکاتِ زنا کے
چار گواہ لائے تا کہ زنا کے شواہد ملتے پس جبکہ وہ گواہ نہیں
لائے تو یہی لوگ اللہ کے ہاں جھوٹے ہیں۔13
اور اگر اس دنیا میں اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس
کی رحمت نہ ہوتی تو ضرور تم کو پہنچتا ایک بڑا عذاب اس
وجہ سے جو تم باتیں پھیلا رہے تھے۔ 14
یاد کرو جب تم اپنی زبانوں سے ایک دوسرے سے نقل کر رہے تھے اور
اپنے منہ سے ایسی باتیں کر رہے تھے جس کا تمہیں کوئی علم نہ تھا اور
تم اسے معمولی سمجھ رہے تھے حالانکہ اللہ کے ہاں یہ بڑی بات تھی۔15
اور کیوں نہیں جب تم نے اس تہمت کو سنا تھا تو تم کہتے ہمارے لئے
جائز نہیں کہ ہم اس کے بارے کوئی بات کریں۔تیری ذات پاک
ہے یہ تو بہتانِ عظیم ہے۔16 اللہ تم کو واعظ کرتا ہے کہ اس قسم کی
حرکت پھر کبھی نہ کرنا اگر تم ایمان والے ہو تو۔17
اور اللہ تمہارے لئے احکامات کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ 18 بے شک جو لوگ ایمان

اَنۡ تَشِيۡعَ الۡفَاحِشَةُ فِى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝19

والوں میں بے حیائی کی اشاعت کرنا چاہتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے دنیا میں اورآخرت میں بھی یقیناً اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔19

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۝20 ع2

اور تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (توعذاب آجاتا) لیکن یقیناً اللہ تو رؤف ہے رحیم ہے۔20

يٰۤـاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ ؕ وَمَنۡ يَّتَّبِعۡ خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ ؕ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰـكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝21

اے ایمان والوں شیطان کی کتابوں کی اتباع نہ کرو۔اور جو شیطان کی کتابوں کی اتباع کرتا ہے۔پس یقیناً وہ تو نافرمانی اور برائی کا حکم دیتا ہے اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم میں سے کبھی بھی کوئی تزکیہ نفس نہ کرسکتا لیکن اللہ ہی تزکیہ نفس کرتا ہے اس قانون (قرآن) سے جو وہ بناتا ہے کیونکہ اللہ ہی سننے والا علم والا ہے۔ 21

وَلَا يَاۡتَلِ اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡكُمۡ وَالسَّعَةِ اَنۡ يُّؤۡتُوۡۤا اُولِى الۡقُرۡبٰى وَالۡمَسٰكِيۡنَ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ وَلۡيَـعۡفُوۡا وَلۡيَـصۡفَحُوۡا ؕ اَلَا تُحِبُّوۡنَ اَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَـكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝22

اورتم میں سے فضل والے اور وسعت والے قرابت والوں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں مہاجرین کو نہ دینے کی قسمیں نہ کھائیں اور چاہیے کہ وہ عافیت دیں اور بُروں سے الگ بھی رہیں۔کیا تم نہیں چاہتے ہو کہ اللہ تمہاری حفاظت کرے یقیناً اللہ تو حفاظت دینے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ 22

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡغٰفِلٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ لُعِنُوۡا فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝23 ۙ يَّوۡمَ تَشۡهَدُ عَلَيۡهِمۡ اَلۡسِنَـتُهُمۡ وَاَيۡدِيۡهِمۡ وَاَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝24

بے شک جو پاک دامن، بے خبر مومنات پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں لعنتی قرار دیئے گئے ہیں۔اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔23 ان کا کیا حال ہو گا جس دن ان کے خلاف ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور پاؤں گواہی دیں گے (36/65) اس کام کی جو وہ کرتے تھے۔24

يَوۡمَـئِذٍ يُّوَفِّيۡهِمُ اللّٰهُ دِيۡنَهُمُ الۡحَـقَّ وَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَـقُّ الۡمُبِيۡنُ ۝25

اس دن اللہ اُن کو اِن کا پورا پورا بدلہ دے گا حق کیسا تھ اور وہ جان لیں گے کہ یقیناً اللہ ہی حق واضح کرنے والا ہے۔25

اَلۡخَبِيۡثٰتُ لِلۡخَبِيۡثِيۡنَ وَالۡخَبِيۡثُوۡنَ لِلۡخَبِيۡثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيۡنَ وَالطَّيِّبُوۡنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ

خبیث عورتیں خبیث مردوں کیلئے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کیلئے ہیں پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کیلئے اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں

اُولٰٓئِکَ مُبَرَّءُوۡنَ مِمَّا یَقُوۡلُوۡنَ ؕ لَهُمۡ	کے لئے ہیں یہ لوگ ان تہمتوں سے پاک ہیں جو وہ ان کے بارے کہتے
ع3 مَّغۡفِرَةٌ وَّ رِزۡقٌ کَرِیۡمٌ ﴿۲۶﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ	ہیں انکے لئے مغفرت ہے اور تکریم والے انعام ہیں۔ 26 اے ایمان
اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتًا غَیۡرَ بُیُوۡتِکُمۡ	والو! تم اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہونا یہاں تک
حَتّٰی تَسۡتَاۡنِسُوۡا وَ تُسَلِّمُوۡا عَلٰۤی اَهۡلِهَا ؕ	کہ تم اجازت لے لو اور اسکے اہل پر تمہارا داخلہ تسلیم کیا جائے۔ یہی
ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۷﴾	پابندی تمہارے لئے بہتر ہے امید ہے کہ تم نصیحت حاصل کرو گے۔ 27
فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فِیۡهَاۤ اَحَدًا فَلَا	پس اگر تم اس میں کسی کو نہ پاؤ پھر بھی اس میں داخل نہ ہونا
تَدۡخُلُوۡهَا حَتّٰی یُؤۡذَنَ لَکُمۡ ۚ	یہاں تک کہ تم کو اجازت دی جائے اور اگر تم کو کہا جائے لوٹ
وَ اِنۡ قِیۡلَ لَکُمُ ارۡجِعُوۡا فَارۡجِعُوۡا هُوَ	جاؤ۔ تو پھر تم لوٹ جاؤ یہ تمہارے لئے تزکیہ کی بات ہے اور
اَزۡکٰی لَکُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِیۡمٌ ﴿۲۸﴾	اللہ اسے جاننے والا ہے جو تم کرتے ہو۔ 28
لَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتًا	تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم ایسے گھروں میں داخل ہو
غَیۡرَ مَسۡکُوۡنَةٍ فِیۡهَا مَتَاعٌ لَّکُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ	جاؤ جن میں کوئی نہ رہتا ہو جو تمہارے لئے فائدہ مند ہو۔
یَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَ مَا تَکۡتُمُوۡنَ ﴿۲۹﴾	اور اللہ تو جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے اور جو تم چھپاتے ہو۔ 29
قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِهِمۡ وَ	مومنین کو حکم دو کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی
یَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَهُمۡ ؕ ذٰلِکَ اَزۡکٰی	عصمت کی حفاظت کریں۔ یہی انکے لئے تزکیہ نفس ہے یقیناً
لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیۡرٌۢ بِمَا یَصۡنَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾	اللہ خبردار ہے اس سے جو وہ کرتے ہیں۔ 30
وَ قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ یَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ	اور مومنات کو حکم دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت
وَ یَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَهُنَّ وَ لَا یُبۡدِیۡنَ زِیۡنَتَهُنَّ	کریں مزید اپنے محل زینت اعضا ظاہر نہ کریں مگر جو احتیاط کے
اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَ لۡیَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ	باوجود ظاہر ہو اس کی گرفت نہیں لیکن چاہیے کہ اپنے محلِ زینت حصوں
عَلٰی جُیُوۡبِهِنَّ ۪ وَ لَا یُبۡدِیۡنَ زِیۡنَتَهُنَّ اِلَّا	پر اپنی چادریں اوڑھیں۔ اور اپنے محلِ زینت اعضا ظاہر نہ کریں 1
لِبُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اٰبَآئِهِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ	(33/33,55,59) مگر اپنے شوہروں اور اپنے باپوں اور اپنے شوہروں
اَوۡ اَبۡنَآئِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اِخۡوَانِهِنَّ	کے باپوں اور اپنے بیٹوں اور اپنے شوہروں کے بیٹوں اور اپنے
اَوۡ بَنِیۡۤ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِیۡۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوۡ	بھائیوں اور اپنے بھائیوں کے بیٹوں اور اپنی بہنوں کے بیٹوں اور اپنی
نِسَآئِهِنَّ اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیۡنَ	عورتیں اور اپنے لے پالک یا نوکرانیاں اور ایسے نوکر جو مردانہ
غَیۡرِ اُولِی الۡاِرۡبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفۡلِ	جنسی خواہش نہ رکھنے والے ہوں اور ایسے بچے جو ابھی عورتوں
الَّذِیۡنَ لَمۡ یَظۡهَرُوۡا عَلٰی عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ ۪	کی پوشیدہ باتوں سے آگاہ نہیں ان کے سامنے زینت ظاہر کر سکتی

وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَ تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ہیں اوران کے ننگے پاؤں بھی زینت بیان نہ کریں تاکہ جو بھی محلِّ زینت چھپانا تھا وہ پاؤں سے ظاہر ہوجائے۔اس حکم پرعمل کرکے اللہ ہی کی طرف سب رجوع کرو اے مومنو! تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ۔31

تفہیمات: 1)وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ 24/31۔مذکورہ آیت میں زینت سے مراد ہارسنگھار یا میک اپ نہیں ہے کیونکہ یہ اُتارا جا سکتا ہے اورمیک اپ نہ کرنا بھی ممکن ہے۔اس صورت میں زینت ظاہر نہ کرنے سے کیا مراد ہے۔ظاہر ہے کہ اُوڑھنی ایسی زینت کے لئے ہے جواُتاری نہیں جا سکتی۔یہ وہ محلِّ زینت اعضاء ہیں جو کام کاج کرتے وقت یا عام حالت میں گھر کے محرم رشتوں اورشوہر کے سامنے ننگے ہوتے ہیں۔اُن رشتوں کی فہرست 24/31 آیت میں رحمٰن نے نازل کردی ہے۔اب گھر سے باہر ہو یا گھر میں اِن رشتوں کے علاوہ دوسروں کے سامنے محلِّ زینت اعضاء کا حجاب ہے۔مزید حجابِ نسواں کیلئے 24/58,59,60,.33/33,53,55,58,59,60 آیات قابلِ ذکر ہیں۔ان کا مطالعہ عقل کووحی کے تابع رکھ کرفرما لیجئے۔بات واضح ہوجائے گی کہ آخر عورت کے لئے اُوڑھنی فرض کیوں ہے۔فلاح معاشرہ حجابِ نسواں کے ساتھ کیوں مشروط ہے 24/31 عقل والوں کیلئے مقامِ تدبر ہے۔ اللہ کے حکم کے مطابق معاشرے کی فلاح اوراصلاح کے لئے مومنوں اس حکم کی پابندی کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اور تم اپنے میں سے مجرد افراد کے نکاح کراؤ اور اپنے باصلاحیت غلاموں اور لونڈیوں (اپنے ماتحتوں) کے بھی اگر وہ محتاج ہیں تو اللہ انہیں اپنے فضل سے مال دار کر دے گا اوراللہ ہی کشائش دینے والا علم والا ہے۔32

وَ لْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕوَ الَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖۗ وَّ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ لَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اور چاہیے کہ وہ لوگ جو نکاح کی استطاعت نہیں پاتے وہ عصمت کو بچائیں یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے (نکاح کی استطاعت کیلئے) مالدار کر دے اورجو تمہارے غلاموں میں سے آزادی کا پروانہ چاہتے ہیں۔انہیں آزادی کا پروانہ لکھ دو اگرتم ان میں بھلائی جانتے ہو۔ اوران کو اس مال میں سے دو جو اللہ نے تمہیں عطا کیا ہے اورتم اپنے غلاموں کو بغاوت پر مجبور نہ کرو بلاشبہ وہ تحفظِ آزادی چاہتے ہیں 2 تاکہ آزاد ہوکر وہ بھی دنیاوی زندگی کا لطف اُٹھائیں اورجوان کو غلامی پر مجبور کرے گا پس بے شک اللہ ان کی مجبوری کے بعد حفاظت دینے والا رحم کرنے والا ہے۔33

تفھیمات:2) اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا 24/33 بلا شبہ وہ تحفظِ آزادی چاہتے ہیں تا کہ آزاد ہوکر وہ دنیاوی زندگی کا لطف اُٹھائیں۔ اِنْ بمعنی اِنَّ ہے اَرَدْنَ میں نون نسائی فتیات'' کی وجہ سے ہے لیکن اس میں مرد و زن تمام غلام شامل ہیں اور تَحَصُّنًا کا معنی تحفظِ آزادی ہے۔ عام تراجم میں ہے کہ اگر وہ پاک دامن بنناچاہتے ہیں۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر وہ پاک دامن نہیں بننا چاہتے تو اسلام میں بُرائی چاہنے والوں کو یہاں سے سند مل جاتی ہے۔ اس لئے اس ترجمہ پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِکُمْ وَ مَوْعِظَۃً لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ ع4

اور یقیناً ہم نے تمہاری طرف واضح احکامات اور اُن کے حالات جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں نازل کر دیئے اور یہ متقیوں کے لئے نصیحت ہے۔ 34

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ ؕ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ ۙ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ؕ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ یَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝

اللہ سمٰوٰت و ارض کا نور پیدا کرنے والا ہے اور اُس کے نور کی مثال جیسے کہ کوئی طاق ہو، اس میں چراغ ہو، چراغ شیشے کی قندیل میں ہو۔ قندیل گویا کہ ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے جو ایک مبارک درخت زیتون سے روشن کیا جاتا ہو نہ شرقی ہو اور نہ غربی ہو، اس کا تیل خود روشن ہو جاتا ہو اگرچہ اسے آگ بھی نہ چھوئے۔ یہ نور پر نور کی مثال ہے۔ اللہ اپنے نورِ قرآن سے صرف اسے ہی ہدایت دیتا ہے جو ہدایت چاہتا ہو اور اللہ مثالیں بیان کرتا ہے لوگوں کے لئے اور اللہ ہر شے کے بارے جاننے والا ہے۔ 35

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ ۙ یُسَبِّحُ لَہٗ فِیْھَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ ۙ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْہِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ۝

یہ نور مراکز میں بلند کیا جائے اور ان میں اس کے تعارف و احکام کا خوب تذکرہ کیا جائے اور اُسی کے پروگرام کیلئے ان مراکز میں صبح و شام جھدوجھد کی جائے۔ 36 یہ افراد ایسے ہیں جن کو کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید و فروخت اللہ کے قرآن سے غافل کرتی ہے یعنی وہ فرضِ منصبی کی اقامت سے اور تزکیہ نفس کرنے سے غافل نہیں وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں آنکھیں اور قلوب الٹ پلٹ ہو جائیں گے۔ 37

لِیَجْزِیَھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ یَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ؕ وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

اس طرح اللہ ان کو بہت حسین بدلہ دے گا جنھوں نے معیاری عمل کئے اور ان کو اپنے فضل سے بہت زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی بغیر حساب کے عطا کرتا ہے جس کی وہ مشیت بنا دیتا ہے۔ 38

وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَعْمَالُھُمْ کَسَرَابٍ بِقِیْعَۃٍ یَّحْسَبُہُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓی

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے اعمال صحرائی میدان میں چمکتی ریت کی طرح ہیں پیاسا اُسے پانی ہی سمجھتا ہے یہاں تک کہ جب وہ

اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّوَجَدَ اللّٰهَ
عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ۙ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ
يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ
فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا
فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ
يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ
لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ ع5
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ
كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾
وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ
بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ
يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ
مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ
يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ؕ
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ
كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى
بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ
مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾

اُس کے پاس جاتا ہے تو اسے کچھ بھی نہیں ملتا اور اللہ ہی کو اپنے پاس پاتا ہے پھر وہ اس کا حساب اسے پورا پورا دیتا ہے۔اور اللہ ہی جلد حساب لینے والا ہے۔ 39 یا مثال سمندر میں گھرے اندھیرے کی اس کو ایک لہر ڈھانپ رہی ہے اس کے اوپر ایک اور لہر ہے اس کے اوپر بادل ہیں یہ اندھیرے ہیں جو ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے ہیں ان اندھیروں میں جو شخص ہے جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو وہ اسے بھی نہیں دیکھ سکتا جس کو اللہ نے نور ہدایت قرار نہ دیا ہو۔تو ان اندھیروں میں بھٹکنے والے کے لئے کوئی نورِ ہدایت نہیں۔ 40

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ یہ اللہ ہے جس کے لئے جو کچھ سمٰوٰت وارض میں ہے جدوجہد کررہا ہے اور یہ پرندے پَر پھیلائے ہوئے ہیں۔ہر شے اپنا فرضِ منصبی اور اپنی جدوجہد کا دائرہ کار جان چکی ہے(17/44,6/38) اور اللہ ہی علم عطا کرنے والے ہیں جو وہ کررہے ہیں۔ 41

اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ سمٰوٰت وارض میں صرف اللہ کی حکمرانی ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ 42

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ یقیناً اللہ بادلوں کو چلاتا ہے پھر اس کو آپس میں جوڑتا ہے پھر اسے تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تُو دیکھتا ہے کہ اس میں سے مینہ نکلتا ہے اور وہی آسمان سے بادلوں کے ٹھنڈے پہاڑ نازل کر دیتا ہے پھر وہ اسے جہاں پہنچاتا ہے وہ مشیت بناتا ہے اور جہاں سے ہٹا دیتا ہے اُسکی وہ مشیت بناتا ہے ہوسکتا ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کو لے جائے۔ 43

اللہ ہی رات اور دن کو پھیرتا رہتا ہے یقیناً اہلِ بصیرت کے لئے اس میں عبرت ہے۔ 44 اور اللہ ہی نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔پس بعض ان میں سے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ان میں سے دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ان میں چار پاؤں پر چلتے ہیں۔اللہ پیدا کرتا ہے جو وہ مشیت بناتا ہے یقیناً اللہ ہر شے کے پیمانے بنا کر اُسے نافذ کرنے کی قدرت رکھنے والا ہے۔ 45

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ یَهْدِیْ
مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝
وَیَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا
ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ
وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَاِذَا
دُعُوْٓا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِیَحْكُمَ
بَیْنَهُمْ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝
وَاِنْ یَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ یَاْتُوْٓا اِلَیْهِ
مُذْعِنِیْنَ ۝ اَفِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ
ارْتَابُوْٓا اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ
عَلَیْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ
ع6 الظّٰلِمُوْنَ ۝ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ
اِذَا دُعُوْٓا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
لِیَحْكُمَ بَیْنَهُمْ اَنْ یَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا
وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ وَیَخْشَ اللّٰهَ وَیَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَیَخْرُجُنَّ ؕ
قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝
قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَیْكُمْ مَّا
حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِیْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا
عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا

یقیناً ہم نے واضح آیات نازل کی ہیں اور اللہ ہدایت دیتا ہے سیدھے راستے کی طرف اس قانون سے جو وہ بناتا ہے۔ 46 اور وہ کہتے ہیں اللہ اور رسول (مرکز) کو ہم مانتے ہیں اور ہم اطاعت کریں گے پھر اس کے بعد ایک گروہ ان میں سے عہد سے پھر جاتا ہے۔ اس لئے کہ یہ لوگ مومن نہیں ہیں۔ 47 اور جب اللہ یعنی اُس کے مرکزِ رسالت کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ وہ فیصلہ کرے ان کے درمیان تو ان میں ایک گروہ منہ موڑنے والا ہے۔ 48 اور اگر فیصلہ ان کے حق میں ہو تو اس کی طرف فرمانبردار بن کر دوڑے آئیں گے۔ 49 کیا ان کے ذہنوں میں بیماری ہے کیا وہ شک میں پڑے ہیں یا وہ ڈرتے ہیں۔ یہ کہ اللہ اور اس کا مرکزِ رسالت ان پر زیادتی کرے گا ایسی بات نہیں ہے بلکہ ایسا سمجھنے والے لوگ یہی ظالم ہیں۔ 50 یقیناً یہ صرف مومنوں کا اعلان ہے جب اللہ اور اس کے مرکز کی طرف دعوت دی جاتی ہے کہ ان کے درمیان وہی مرکز فیصلہ کرے گا یہ کہ وہ اعلان کرتے ہیں کہ ہم نے سن لیا ہے اور ہم اطاعت کرتے ہیں۔ یہی فلاح پانے والے ہیں۔ 51 اور جو اللہ اور اس کے مرکزِ رسالت کی اطاعت کرے اور اللہ کی جوابدہی سے ڈرے اور نافرمانی سے بچے پس یہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ 52 اور یہ لوگ اللہ کی بڑی سخت قسمیں کھاتے ہیں یقیناً اگر آپ نے ان کو حکم دیا تو ضرور اللہ کی راہ میں نکلیں گے۔ کہہ دو تم قسمیں نہ کھاؤ۔ جانی پہچانی اطاعت کا مطالبہ ہے۔ یقیناً اللہ خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ 53
کہہ دو اللہ کی اطاعت کرو اور مرکزِ رسالت کی اطاعت کرو۔ پس اگر تم پھر جاؤ تو اُس پر تو وہی ہے جو اس کے ذمہ ڈالا گیا اور تمہارے اوپر وہی ہے جو تمہارے ذمہ ڈالا گیا اور اگر تم اُس کی اطاعت کرو تو ہدایت پاؤ گے ورنہ مرکزِ رسالت پر سوائے واضح بلاغ کے کچھ فرض نہیں ہے۔ 54
اللہ کا وعدہ ان سے ہے جو تم میں سے ایمان لائیں اور وہ معیاری

الصّٰلِحٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ كَمَا
اسۡتَخۡلَفَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۪ وَ لَيُمَكِّنَنَّ
لَهُمۡ دِيۡنَهُمُ الَّذِى ارۡتَضٰى لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمۡ
مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ اَمۡنًا ؕ يَعۡبُدُوۡنَنِىۡ لَا
يُشۡرِكُوۡنَ بِىۡ شَيۡـًٔا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ
ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿55﴾
وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ
اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿56﴾
لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مُعۡجِزِيۡنَ فِى
الۡاَرۡضِ ۚ وَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئۡسَ
الۡمَصِيۡرُ ﴿57﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِيَسۡتَاۡذِنۡكُمُ ع7
الَّذِيۡنَ مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ وَ الَّذِيۡنَ لَمۡ
يَبۡلُغُوا الۡحُلُمَ مِنۡكُمۡ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنۡ
قَبۡلِ صَلٰوةِ الۡفَجۡرِ وَحِيۡنَ تَضَعُوۡنَ ثِيَابَكُمۡ
مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ وَمِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ؕ
ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّكُمۡ ؕ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَ لَا
عَلَيۡهِمۡ جُنَاحٌۢ بَعۡدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ
بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿58﴾
وَاِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ
فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا كَمَا اسۡتَاۡذَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ
قَبۡلِهِمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿59﴾ وَالۡقَوَاعِدُ مِنَ
النِّسَآءِ الّٰتِىۡ لَا يَرۡجُوۡنَ نِكَاحًا فَلَيۡسَ
عَلَيۡهِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ يَّضَعۡنَ ثِيَابَهُنَّ غَيۡرَ
مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيۡنَةٍ ؕ وَ اَنۡ يَّسۡتَعۡفِفۡنَ
خَيۡرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿60﴾

کام کریں کہ یقیناً وہ ان کو زمین میں حکومت دے گا جیسی ان سے
پہلے لوگوں کو دی تھی اور یقیناً ان کے لئے ان کے دین کو جو اس نے ان
کیلئے پسند کیا تھا اسے مضبوطی سے قائم کرے گا اور ان کے خوف
کے بعد ان کو حالتِ امن میں تبدیل کردے گا۔وہ میری غلامی
کریں گے میرے ساتھ کسی شے کو شریک نہ ٹھہرائیں گے اور جس
نے اس ایمان کے بعد کفر کیا پس یہی لوگ نافرمان ہیں۔55
اس لئے تم فرض منصبی کو قائم کرو اور قرآن حکیم سے تزکیہ نفس
کرو اور مرکز رسالت کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔56
کافر ضرور خیال کریں گے کہ زمین میں وہ اللہ کو عاجز کرنے
والے ہیں بلکہ ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور یقیناً بہت بُری جگہ ہے
لوٹنے کی۔57
اے ایمان والو! تین اوقات میں اجازت لینی چاہیئے
تمہارے نوکروں کو اور اُن کو بھی جو تم میں سنِ شعور کو نہیں
پہنچے صلوٰۃ الفجر سے پہلے اور جب تم اپنے لباس اتار
کر دوپہر کو آرام کرتے ہو اور صلوٰۃ العشاء کے بعد۔یہ
تین اوقات ہیں جو گھر میں تمہارے لئے پردہ تنہائی کے ہیں۔نہ تم پر
اور نہ اُن پر کوئی گناہ ہے ان اوقات کے بعد کہ تم ایک دوسرے کے
پاس آتے جاتے رہو اسی طرح اللہ تمہارے لئے احکامات کھول کھول
کر بیان کرتا ہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔58
اور جب بچے بھی تم میں سے سنِ بلوغت کو پہنچ جائیں تو چاہیے وہ بھی
اسی طرح اجازت لیا کریں جیسا ان سے پہلے لوگ اجازت لیتے
رہے ہیں۔اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات وضع کرتا ہے اور
اللہ علم والا حکمت والا ہے۔59 عمر رسیدہ عورتیں جو
نکاح کی اُمید نہیں رکھتیں پس ان پر گناہ نہیں کہ وہ
اپنی حجابی چادر اتار دیں اب وہ زینت کو ظاہر کرنے
والیوں سے مستثناء ہیں 3۔اور احتیاط کرنا ان کے لئے
بہتر ہے اور اللہ تو سننے والا، جاننے والا ہے۔60

تفھیمات:3)غَیۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ 24/60۔عمر رسیدہ عورتوں کے لئے جو نکاح کی اُمید نہیں رکھتیں۔اور اُن میں اب جسمانی زینت کو ظاہر کرنے والی دلکشی نہیں ہے۔ایسی عورتوں کو حجابی اُوڑھنی اُتارنے کی اللہ کی طرف سے اجازت ہے اگر احتیاط کے طور پر حجاب کریں تو بہتر ہے۔مُتَبَرِّجٰتٍ مُتَبَرِّجَۃ'' کی جمع ہے۔اسمِ فاعل جمع مونث ہے اور حرفِ غیر کی وجہ سے مجرور ہے۔معنی ظاہر کرنے والیاں، غیر کے معنی نہیں کے ہیں، معنی ہوئے زینت کو ظاہر نہیں کرنے والیاں ہیں، کیونکہ اب ان میں زینت کو ظاہر کرنے والی جوانی نہیں رہی ہے۔لہٰذا ان کو حجاب سے مستثنیٰ قرار دے دیا ہے۔

لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اٰبَآئِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اُمَّهٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اِخۡوَانِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَخَوٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَعۡمَامِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ عَمّٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَخۡوَالِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ خٰلٰتِكُمۡ اَوۡ مَا مَلَكۡتُمۡ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوۡ صَدِيۡقِكُمۡ ؕ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا جَمِيۡعًا اَوۡ اَشۡتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلۡتُمۡ بُيُوۡتًا فَسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ تَحِيَّةً مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۝ (ع 8)	نہ اندھے پر حرج ہے اور نہ لنگڑے پر حرج ہے اور نہ مریض پر کوئی حرج اور نہ ہی تمہارے اپنے اوپر کوئی حرج والی بات ہے کہ اپنے گھروں سے کھاؤ یا تم اپنے باپوں کے گھروں یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچوں یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جن کی چابیاں تمہارے پاس ہیں یا اپنے خالص سچّے دوست ہوں۔تم پر یہ تنگی نہیں ہے تم اکٹھا پکا کر کھا لو یا تم الگ الگ پکا کر کھاؤ۔پھر جب تم گھروں میں داخل ہوتے ہو، تسلیم کرو کہ تم پر اُن کو زندگی دینا فرض ہے۔یہی اللہ کے ہاں مبارک خوشگوار پروگرام ہے اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم سمجھو۔61
اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاِذَا كَانُوۡا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمۡرٍ جَامِعٍ لَّمۡ يَذۡهَبُوۡا حَتّٰى يَسۡتَاۡذِنُوۡهُ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ۚ فَاِذَا اسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِبَعۡضِ شَاۡنِهِمۡ فَاۡذَنۡ لِّمَنۡ شِئۡتَ مِنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝	یقیناً مومن وہی ہیں جو اللہ اور اس کے کار رسالت کے مرکز کو مانتے ہیں۔اور جب بھی اجتماعی کام پر اُس کے پاس حاضر ہوتے ہیں تو اس سے اجازت لئے بغیر نہیں جاتے یقیناً جو لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں یہی ہیں جو اللہ اور اس کے مرکزِ رسالت کو مانتے ہیں پس جب وہ اپنے کام کے لئے آپ سے اجازت مانگیں تو ان میں سے اُسے اجازت دیدو جسے تو چاہتا ہے اور ان کے لئے اللہ سے حفاظت طلب کر یقیناً اللہ حفاظت دینے والا رحم کرنے والا ہے۔62

لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَیۡنَکُمۡ کَدُعَآءِ بَعۡضِکُمۡ بَعۡضًا ؕ قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ یَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡکُمۡ لِوَاذًا ۚ فَلۡیَحۡذَرِ الَّذِیۡنَ یُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِہٖۤ اَنۡ تُصِیۡبَہُمۡ فِتۡنَۃٌ اَوۡ یُصِیۡبَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ قَدۡ یَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَیۡہِ ؕ وَ یَوۡمَ یُرۡجَعُوۡنَ اِلَیۡہِ فَیُنَبِّئُہُمۡ ع9 بِمَا عَمِلُوۡا ؕ وَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۶۴﴾

مرکزِ رسالت کے بلاوے کو تم آپس میں ایک دوسرے کے بلاوے جیسا نہ قرار دو۔اللہ تو ایسے لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں آنکھ بچا کر کھسک جاتے ہیں۔پس چاہیئے کہ احتیاط کریں وہ لوگ جو اُس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں یہ کہ ان کو کوئی مصیبت پہنچے یا ان کو کوئی دردناک عذاب پہنچے۔ 63 خبردار بے شک جو کچھ بھی سمٰوٰت اور ارض میں ہے اللہ کیلئے ہے وہ جانتا ہے جس حال میں تم ہو اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے پس وہ ان کو خبر دے گا اس بارے جو وہ عمل کرتے تھے۔اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔64

سورۃ الفرقان 25

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

تَبٰرَکَ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰی عَبۡدِہٖ لِیَکُوۡنَ لِلۡعٰلَمِیۡنَ نَذِیۡرَا ۙ﴿۱﴾

بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے عبد پر فرقان نازل کیا۔ تاکہ وہ تمام لوگوں کیلئے پیش آگاہ کرنے والا ہو۔1

الَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَ خَلَقَ کُلَّ شَیۡءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقۡدِیۡرًا ﴿۲﴾

وہی ہے جس کے لئے سمٰوٰت و ارض کی بادشاہی ہے اور اس نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی بادشاہت میں اس کا کوئی شریک ہے اور اس نے ہر شے پیدا کی پھر اس کا ایک پیمانہ مقرر کر دیا۔ 2

وَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِہَۃً لَّا یَخۡلُقُوۡنَ شَیۡئًا وَّ ہُمۡ یُخۡلَقُوۡنَ وَ لَا یَمۡلِکُوۡنَ لِاَنۡفُسِہِمۡ ضَرًّا وَّ لَا نَفۡعًا وَّ لَا یَمۡلِکُوۡنَ مَوۡتًا وَّ لَا حَیٰوۃً وَّ لَا نُشُوۡرًا ﴿۳﴾

اور انہوں نے اس کے سوا اور حاکم بنا لئے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں اور اپنے لئے بھی وہ بُرے بھلے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ موت اور نہ زندگی اور نہ ہی مرکر دوبارہ اٹھنے کا اختیار رکھتے ہیں۔3

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡکُ ۨافۡتَرٰىہُ وَ اَعَانَہٗ عَلَیۡہِ قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ ۚۛ فَقَدۡ جَآءُوۡ ظُلۡمًا وَّ زُوۡرًا ۚۛ﴿۴﴾

اور کافر کہتے ہیں نہیں ہے یہ مگر جھوٹ ہے جو اس نے گھڑ لیا ہے اور اس پر اُس کی دوسرے لوگوں نے مدد کی ہے پس یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر اُتر آئے ہیں۔4

وَ قَالُوۡۤا اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ اکۡتَتَبَہَا فَہِیَ تُمۡلٰی عَلَیۡہِ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیۡلًا ﴿۵﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں اور وہ اس کو گھڑ لیتا ہے پھر یہ صبح و شام اُسکی نگرانی میں املاء (50/17) 1 کروائی جاتی ہیں۔5

تفہیمات: 1) فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلاً 25/5 ۔مذکورہ آیتِ کریمہ میں کلمہ تُمْلٰى قابلِ غور ہے۔اس کا سہ حرفی مادہ م ل ی ہے۔ مَلَا يَمْلُوْ جس کے معنی اونٹ کا تیز چلنا اور دوڑنا کے ہیں۔باب افعال سے اَمْلٰى يُمْلٰى کے معنی بول کر لکھوانا کے ہوتے ہیں۔50/17,80/15,29/48,2/282 آیت میں قرآن لکھنے کا تصور ہے۔

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

کہہ دو اِس کو اُس ذات نے نازل کیا ہے جو سمٰوٰت و ارض میں چھپی ہوئی چیزوں کو جانتا ہے یقیناً وہی اصلاح کرنے والا نشوونما دینے والا ہے۔ 6

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے کہ وہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے کیوں نہیں اس کی طرف کوئی فرشتہ نازل کیا گیا پس وہ بھی اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا۔ 7

اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝

یا اس کی طرف کوئی خزانہ بھیجا جاتا یا اس کیلئے کوئی باغ ہوتا جس سے وہ کھاتا(17/90..94)اور ظالم لوگ کہتے ہیں تم نہیں اتباع کرتے مگر ایک جادوزدہ آدمی کی(17/47,101)۔ 8

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝ ع1

دیکھو وہ تیرے لئے کیسی باتیں بیان کرتے ہیں پس یہ گمراہ ہو گئے ہیں ،سو یہ لوگ سیدھے راستے کی استطاعت ہی نہیں رکھتے۔ 9

تَبٰرَكَ الَّذِيْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝

بابرکت ہے وہ ذات جس نے یقیناً چاہا ہے کہ تیرے لئے اس سے کہیں بہتر باغات بنائے جس میں نہریں بہہ رہی ہونگی اور وہ تیرے لئے محل بنا دے۔ 10

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ۝

بلکہ انہوں نے یوم آخرت کا انکار کر دیا اور ان کے لئے جو یوم آخرت کا انکار کریں ہم نے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ 11 جب یہ آگ ان کو دور سے دیکھے گی تو وہ اِس کی غضبناکی اور چنگھاڑ کو سنیں گے۔ 12

وَ اِذَاۤ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ۝

اور جب اس میں ایک تنگ جگہ سے زنجیروں میں جکڑے ہوئے ڈالے جائیں گے تو وہاں ہلاکت کو پکاریں گے۔ 13 حکم سنایا جائے گا آج ایک ہلاکت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی ہلاکتوں کو پکارو۔ 14 ان سے پوچھو کیا یہ مذکورہ حالت بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ ان کیلئے ایک اچھا بدلہ ہے اور یہی لوٹنے کی جگہ ہے۔ 15

لَهُمۡ فِیۡهَا مَا یَشَآءُوۡنَ خٰلِدِیۡنَ ؕ کَانَ عَلٰی رَبِّکَ وَعۡدًا مَّسۡـُٔوۡلًا ﴿۱۶﴾	ان کے لئے اس میں جو چاہیں گے ہوگا یہ وعدہ پورا کرنا تیرے رب پر فرض ہے۔جس کے بارے اُس سے پوچھا جاسکتا ہے(32/17)۔16
وَ یَوۡمَ یَحۡشُرُهُمۡ وَ مَا یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَیَقُوۡلُ ءَ اَنۡتُمۡ اَضۡلَلۡتُمۡ عِبَادِیۡ هٰۤؤُلَآءِ اَمۡ هُمۡ ضَلُّوا السَّبِیۡلَ ﴿ؕ۱۷﴾	اور جس دن ان کو اور جن کی وہ اللہ کے سوا غلامی کرتے تھے۔سب کو جمع کرے گا پھر وہ پوچھے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود ہی سیدھے راستے سے ہٹ گئے تھے۔ 17
قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ مَا کَانَ یَنۡۢبَغِیۡ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ مِنۡ دُوۡنِکَ مِنۡ اَوۡلِیَآءَ وَ لٰکِنۡ مَّتَّعۡتَهُمۡ وَ اٰبَآءَهُمۡ حَتّٰی نَسُوا الذِّکۡرَ ۚ وَ کَانُوۡا قَوۡمًۢا بُوۡرًا ﴿۱۸﴾	کہیں گے تیری ذات سبحان ہے ہمارے شایان شان نہ تھا کہ ہم تیرے سوا اور سرپرست بناتے لیکن تُو نے ان کو اور ان کے بڑوں کو بڑے فائدے عطا کئے۔یہاں تک کہ وہ نصیحت کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ 18
فَقَدۡ کَذَّبُوۡکُمۡ بِمَا تَقُوۡلُوۡنَ ۙ فَمَا تَسۡتَطِیۡعُوۡنَ صَرۡفًا وَّ لَا نَصۡرًا ۚ وَ مَنۡ یَّظۡلِمۡ مِّنۡکُمۡ نُذِقۡهُ عَذَابًا کَبِیۡرًا ﴿۱۹﴾	پس انہوں نے جھٹلا دیا جو تم کہہ رہے تھے پس تم اس عذاب کو پھیرنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ کسی مدد کی اور جو بھی تم میں سے یہ ظلم کرے گا ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔19
وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَکَ مِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمۡ لَیَاۡکُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَ یَمۡشُوۡنَ فِی الۡاَسۡوَاقِ ؕ وَ جَعَلۡنَا بَعۡضَکُمۡ لِبَعۡضٍ فِتۡنَةً ؕ اَتَصۡبِرُوۡنَ ۚ وَ کَانَ رَبُّکَ بَصِیۡرًا ﴿۲۰﴾ ع2	ہم نے تجھ سے پہلے بھی مرسلین نہیں بھیجے مگر یقیناً وہ کھانا کھاتے تھے اور وہ بازاروں میں چلتے تھے اور ہم نے تمہارے بعض کو بعض کیلئے ٹیسٹ بنایا ہے۔کیا تم صبر کر سکتے ہو اور تیرا رب دیکھنے والا ہے۔20
وَ قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡنَا الۡمَلٰٓئِکَةُ اَوۡ نَرٰی رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسۡتَکۡبَرُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ وَ عَتَوۡ عُتُوًّا کَبِیۡرًا ﴿۲۱﴾	جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کیوں نہیں ہمارے پاس ملائکہ کو بھیجا گیا یا ہم اپنے رب کو خود دیکھتے، یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھ لیا اور انہوں نے کتاب اللہ سے بڑی سرکشی اختیار کر لی ہے۔21
یَوۡمَ یَرَوۡنَ الۡمَلٰٓئِکَةَ لَا بُشۡرٰی یَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُجۡرِمِیۡنَ وَ یَقُوۡلُوۡنَ حِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ﴿۲۲﴾	جس دن وہ فرشتے دیکھیں گے اس دن مجرموں کو خوشی نہ ہوگی۔(15/8) اور کہیں گے ان کے درمیان کوئی روک ہو جائے۔22
وَ قَدِمۡنَاۤ اِلٰی مَا عَمِلُوۡا مِنۡ عَمَلٍ فَجَعَلۡنٰهُ هَبَآءً مَّنۡثُوۡرًا ﴿۲۳﴾ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ یَوۡمَئِذٍ خَیۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا وَّ اَحۡسَنُ مَقِیۡلًا ﴿۲۴﴾	ہم ان اعمال کی طرف متوجہ ہونگے جو انہوں نے کئے تھے ہم اسے اُڑتی ہوئی گرد و غبار بنا دیں گے۔23 جنت والے اس دن قیام گاہ کے لحاظ سے بہترین ہونگے اور مقامِ استراحت بھی حسین ہو گا۔ 24

وَ یَوۡمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ وَ نُزِّلَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ تَنۡزِیۡلًا ﴿۲۵﴾ اور جس دن آسمان حزن و ملال سے پھٹ جائے گا اور ملائکہ اتارے جائیں گے۔جیسا کہ اتارنے کا حق ہے۔25

اَلۡمُلۡکُ یَوۡمَئِذِ ۣ الۡحَقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ وَ کَانَ یَوۡمًا عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ عَسِیۡرًا ﴿۲۶﴾ اس دن حقیقی بادشاہت صرف الرحمٰن کی ہوگی اور کافروں پر یہ وقت بڑا بھاری ہوگا۔26(ندامت وحسرت ہوگی)

وَ یَوۡمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیۡہِ یَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِی اتَّخَذۡتُ مَعَ الرَّسُوۡلِ سَبِیۡلًا ﴿۲۷﴾ اس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کھائیگا۔ کہے گا کاش افسوس ہے میں نے بھی رسول کے ساتھ راہِ ہدایت اختیار کی ہوتی۔27

یٰوَیۡلَتٰی لَیۡتَنِیۡ لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِیۡلًا ﴿۲۸﴾ ہائے افسوس! میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔28

لَقَدۡ اَضَلَّنِیۡ عَنِ الذِّکۡرِ بَعۡدَ اِذۡ جَآءَنِیۡ ؕ وَ کَانَ الشَّیۡطٰنُ لِلۡاِنۡسَانِ خَذُوۡلًا ﴿۲۹﴾ یقیناً اس نے مجھے قرآن سے ہٹا دیا اس کے بعد کہ وہ میرے پاس آ چکا تھا۔اورشیطان (خواہش) انسان کو دغا دینے والا ہے۔29

وَ قَالَ الرَّسُوۡلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِی اتَّخَذُوۡا ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَہۡجُوۡرًا ﴿۳۰﴾ اور اس دن رسول کہہ دے گا کہ اے میرے رب! بے شک میری قوم نے تو اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔30

وَ کَذٰلِکَ جَعَلۡنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ؕ وَ کَفٰی بِرَبِّکَ ہَادِیًا وَّ نَصِیۡرًا ﴿۳۱﴾ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے مجرموں کو دشمنی کرتے ہی پایا ہے۔تیرا رب ہی ہدایت دینے والا اور مددگار کافی ہے۔31

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَوۡ لَا نُزِّلَ عَلَیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ جُمۡلَۃً وَّاحِدَۃً ۚ ۛ کَذٰلِکَ ۚ ۛ لِنُثَبِّتَ بِہٖ فُؤَادَکَ وَ رَتَّلۡنٰہُ تَرۡتِیۡلًا ﴿۳۲﴾ اور کافر یہ بھی اعتراض کرتے ہیں کہ اس پر یہ قرآن مجمل کیوں نہیں نازل کیا۔جیسا کہ مذکورہ اعتراض ہے ایسا اس لئے نہیں کیا تاکہ ہم تفسیر کے ساتھ تیرے دل کو تثبیت عطا کریں اور ہم نے اسے بڑے ہی احسن انداز میں مرتب کیا ہے۔32

وَ لَا یَاۡتُوۡنَکَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئۡنٰکَ بِالۡحَقِّ وَ اَحۡسَنَ تَفۡسِیۡرًا ﴿ؕ۳۳﴾ اور وہ تیرے پاس اس کی مثل کتاب نہیں لا سکتے مگر ہم ہی تیرے پاس قرآن کو بہترین تفسیر کے ساتھ لائے ہیں۔33

اَلَّذِیۡنَ یُحۡشَرُوۡنَ عَلٰی وُجُوۡہِہِمۡ اِلٰی جَہَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِیۡلًا ﴿۳۴﴾ جو لوگ اس دن اپنے مونہوں کے بل جہنم کی طرف اکھٹے کئے جائیں گے یہ بدترین جگہ پر ہونگے اور جنت سے بھٹکی ہوئی راہ پر ہونگے۔ 34

ع3

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَ جَعَلۡنَا مَعَہٗۤ اَخَاہُ ہٰرُوۡنَ وَزِیۡرًا ﴿ۚۖ۳۵﴾ اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو وزیر مقرر کیا تھا۔ 35

فَقُلۡنَا اذۡہَبَاۤ اِلَی الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ؕ فَدَمَّرۡنٰہُمۡ تَدۡمِیۡرًا ﴿ؕ۳۶﴾ سو ہم نے حکم دیا کہ دونوں اس قوم کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری باتوں کو جھٹلا دیا۔پھر ہم نے انہیں جڑ سے اکھیڑ کر رکھ دیا۔36

وَ قَوۡمَ نُوۡحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ
اَغۡرَقۡنٰهُمۡ وَ جَعَلۡنٰهُمۡ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ
وَاَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِيۡنَ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۚۖ ﴿37﴾
وَّعَادًا وَّ ثَمُوۡدَاۡ وَ اَصۡحٰبَ الرَّسِّ وَ
قُرُوۡنًا ۢ بَيۡنَ ذٰلِكَ كَثِيۡرًا ﴿38﴾ وَ كُلًّا
ضَرَبۡنَا لَهُ الۡاَمۡثَالَ ۫ وَ كُلًّا تَبَّرۡنَا تَتۡبِيۡرًا ﴿39﴾
وَلَقَدۡ اَتَوۡا عَلَى الۡقَرۡيَةِ الَّتِىۡۤ اُمۡطِرَتۡ
مَطَرَ السَّوۡءِ ؕ اَفَلَمۡ يَكُوۡنُوۡا يَرَوۡنَهَا ۚ
بَلۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ نُشُوۡرًا ﴿40﴾
وَاِذَا رَاَوۡكَ اِنۡ يَّتَّخِذُوۡنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ
اَ هٰذَا الَّذِىۡ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوۡلًا ﴿41﴾
اِنۡ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنۡ اٰلِهَتِنَا لَوۡلَاۤ اَنۡ
صَبَرۡنَا عَلَيۡهَا ؕ وَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ حِيۡنَ
يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ مَنۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿42﴾
اَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ ؕ
اَفَاَنۡتَ تَكُوۡنُ عَلَيۡهِ وَكِيۡلًا ۙ ﴿43﴾
اَمۡ تَحۡسَبُ اَنَّ اَكۡثَرَهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ
اَوۡ يَعۡقِلُوۡنَ ؕ اِنۡ هُمۡ اِلَّا كَالۡاَنۡعَامِ
بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿44﴾ ع4
اَلَمۡ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيۡفَ مَدَّ
الظِّلَّ ۚ وَ لَوۡ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ
جَعَلۡنَا الشَّمۡسَ عَلَيۡهِ دَلِيۡلًا ۙ ﴿45﴾
ثُمَّ قَبَضۡنٰهُ اِلَيۡنَا قَبۡضًا يَّسِيۡرًا ﴿46﴾
وَهُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الَّيۡلَ لِبَاسًا وَّ
النَّوۡمَ سُبَاتًا وَّ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُوۡرًا ﴿47﴾

اورنوح کی قوم نے بھی جب رسولوں کو جھٹلایا تھا تو ہم نے ان کو بھی غرق کر دیا تھا اور ہم نے ان کو لوگوں کے لئے نشانِ راہ بنا دیا تھا۔ اور ہم نے ظالموں کیلئے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔37
یہ عاد اور ثمود اور اصحاب الرس اور بہت سی بستیاں جو ان کے درمیان کثیر تعداد میں تھیں۔38 اور سب کیلئے گزشتہ لوگوں کی مثالیں بیان کیں۔لیکن نہ ماننے کی وجہ سے ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا۔39
اور یہ لوگ اس بستی پر سے بھی گزرتے رہتے ہیں جس پر ہم نے بُری طرح پتھروں کی بارش کی تھی کیا پھر وہ اس اجڑی بستی کو نہیں دیکھتے بلکہ وہ دوبارہ جی اٹھنے کی امید نہیں رکھتے۔40
اور جب وہ تجھے دیکھیں تو سوائے تیرا مذاق اڑانے کے کچھ نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کیا یہ ہی وہ شخص ہے جس کو اللہ نے رسول بنا کر بھیج دیا ہے۔41
یقیناً قریب تھا کہ یہ شخص ہمیں ہمارے معبودوں سے دور کر دیتا اگر ہم ان پر ثابت قدم نہ رہتے اور وہ سمجھ جائیں گے جس وقت عذاب دیکھیں گے کہ کون راہِ ہدایت سے بھٹک گیا تھا۔42
کیا تم نے اس شخص پر غور کیا جس نے اپنی خواہش ہی کو معبود بنا لیا تھا کیا پھر تُو اس کا ذمہ دار ہے۔43
یا کیا تُو سمجھتا ہے کہ ان کی اکثریت قرآن سنے گی یا وہ اسے سمجھے گی۔نہیں ہیں یہ لوگ مگر جانوروں کی مانند ہیں بلکہ یہ لوگ راہِ ہدایت سے بہت دور چلے گئے ہیں۔44
کیا تُو نے اپنے رب کے اس کام کی طرف غور نہیں کیا کہ وہ سائے کس طرح لمبے کرتا ہے اگر وہ قانون بنا دیتا تو اسے ساکن بھی کر دیتا پھر ہم نے ہی شمس کو اس سایہ پر دلیل مقرر کیا ہے۔45
پھر ہم اسے بڑی آسانی سے اسے اپنی طرف سمیٹ بھی لیتے ہیں۔46
اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پردہ لباس اور نیند کو برائے آرام بنا دیا اور دن کو جاگنے کا وقت مقرر کیا ہے۔47

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ
رَحْمَتِهٖ ۚ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿48﴾
لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّ نُسْقِيَهٗ مِمَّا
خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّ اَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿49﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى
اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿50﴾ وَلَوْ شِئْنَا
لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿51﴾ فَلَا تُطِعِ
الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿52﴾
وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ
فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَ جَعَلَ
بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿53﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ
نَسَبًا وَّ صِهْرًا ۭ وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿54﴾
وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ وَ كَانَ
الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿55﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿56﴾
قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا
مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿57﴾
وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ
عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿58﴾
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿59﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ

اور وہی تو ہے جو اپنی بارانِ رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر
بھیجتا ہے اور ہم نے آسمان سے پاکیزہ پانی نازل کیا ہے۔ 48
تاکہ ہم اس سے ویران زمین کو سرسبز کریں اور ہم یہ پلاتے ہیں
اُن کو جو ہم نے جانور اور انسان کثرت سے پیدا کئے ہیں۔ 49
اور یقیناً ہم نے اس کو ان کے درمیان گردش دی ہے تاکہ وہ نصیحت
حاصل کریں لوگوں کی اکثریت انکار کرتی ہے مگر کفر کا نہیں۔ 50 اگر ہم
چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیجتے۔ 51 پس تُو کافروں کی
اطاعت نہ کر اور ان سے قرآن کے ذریعے جہادِ کبیر کر۔ 52
اور وہی ذات ہے جس نے دو سمندروں کو ملا رکھا ہے یہ
میٹھا خوشگوار اور یہ کھاری کڑوا ہے ان دونوں کے درمیان
ایک آڑ ہے یعنی ایک روک بنا دی ہے۔ 53
اور وہی ہے جس نے پانی (نطفہ) سے انسان کو پیدا کیا پھر اس کا نصی
اور سسرالی رشتہ بنایا اور تیرا رب ہی پیمانے بنانے والا ہے۔ 54
اور وہ اللہ کے سوا غلامی کرتے ہیں جو ان کو نہ نفع
دیتے ہیں اور نہ ان کا نقصان کر سکتے ہیں اور ہر کافر
اپنے رب کے مقابلے میں غیر اللہ کا حامی ہے۔ 55
اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ہے۔ 56
کہہ دو کہ میں تم سے اس پر اجر نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ جو
چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے (42/23)۔ 57
اور بھروسہ کرے اُس پر جو زندہ ہے اور کبھی نہیں مرے گا اور
اسی کے حکم کے مطابق سرگرمِ عمل رہ۔ اور اس کو اپنے بندوں
کے گناہوں کے بارے کافی خبر داری ہے۔ 58
وہی ہے جس نے سمٰوٰت و ارض اور جو کچھ ان کے درمیان، چھ
ادوار میں پیدا کیا اور پھر اس نے اقتدار کو سنبھال لیا یہی الرحمٰن
ہے۔ پس اس کے بارے کسی خبر رکھنے والے سے پوچھئے۔ 59
جب ان کو کہا جاتا ہے کہ الرحمٰن کے لئے سر تسلیم خم کر دو کہتے ہیں

ع5 قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ق اَ نَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَ زَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩
تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ۝۶۱
وَهُوَالَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْاَرَادَ شُكُوْرًا ۝۶۲
وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝۶۳
وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًاوَّقِیَامًا ۝۶۴
وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ق صلے اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ق صلے ۝۶۵
اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ۝۶۶ وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَكَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝۶۷ وَ الَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ ج وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا لا ۝۶۸
یُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ یَخْلُدْ فِیْهٖ مُهَانًا ق صلے ۝۶۹ اِلَّامَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًاصَالِحًافَاُولٰٓئِكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ط وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝۷۰ وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ یَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ مَتَابًا ۝۷۱
وَالَّذِیْنَ لَا یَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ لا وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝۷۲

الرحمٰن کیا ہے کیا ہم سرِتسلیم خم کریں اس کے لئے جس کا آپ ہمیں حکم دیتے ہیں اور یہ بات ان کو نفرت میں زیادہ کر دیتی ہے۔60
بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمان میں ستارے بنائے ہیں اوران میں ایک سورج اور روشن چاند بنایا ہے۔ 61
اور وہی جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا اُس کے لئے جو نصیحت حاصل کرنے اور شکر کرنے کا ارادہ کرے۔ 62
اور یہ عبادالرحمٰن ہیں جو زمین پر بڑی عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان کی گفتگو جاہلوں سے ہوتی ہے تو وہ قرآن کی بات کہتے ہیں جو سلامتی والی ہے۔63
اور جو اپنے رب کیلئے فرمانبردار اور قائم رہ کر مشورے کرتے ہیں۔64
اور جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب دور کر دے اس کا عذاب تو بڑی بھاری مصیبت ہے۔65
یقیناً یہ بہت بُری ٹھہرنے کی جگہ ہے، اور بُرا مقام ہے۔66اور وہ جب خرچ کرتے ہیں تو اسراف نہیں کرتے اور نہ کنجوسی کرتے ہیں اور یہی درمیانی راہ درست ہے۔67اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے اِلٰہ کو نہیں پکارتے اور وہ کسی شخص کو قتل نہیں کرتے جو کہ اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے مگر حق کے مطابق اور نہ وہ زنا کرتے ہیں اور جو یہ کام کرے گا گناہ کی سزا پائے گا۔ 68
اس کیلئے قیامت کے دن دو چند عذاب ہو گا اور اس میں ذلت و خواری میں ہمیشہ رہے گا۔69 مگر جس نے توبہ کی اور ایمان بالغیب لایا اور معیاری کام کئے یہی لوگ ہیں جن کی بدکرداری کو حسنِ کردار میں وہ تبدیل کر دے گا۔اور اللہ غفور ہے رحیم ہے۔70اور جس نے توبہ کی اور معیاری کام کیا یقیناً یہی شخص اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔71
اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب بے ہودہ مجالس کے پاس سے گزر ہوتا ہے تو شرافت سے گزر جاتے ہیں۔72

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ اور جن لوگوں کواُن کے رب کی آیات یاد کرادی جاتی ہیں۔تو پھر وہ اِن
يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ آیات کے خلاف(61/14)اندھےاور بہرے ہوکرنہیں گرتے 2۔73

تفہیمات:2)لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّاوَّ عُمْيَانًا25/73۔مذکورہ آیت میں حرفِ علی قابلِ غور ہے۔اس کے بنیادی معنیٰ تو ''پر'' کے ہیں لیکن اس کے معنیٰ مخالفت اور مقابلے کے بھی کئے جاتے ہیں۔مثلاً 14/3 میں ہے۔اَلَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ جولوگ آخرت کے مدِّ مقابل دنیاوی زندگی سے محبت کرنا چاہتے ہیں۔16/107 آیت میں ہے۔ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ. یہ اسی وجہ سے ہوتا ہے کہ یقیناً وہ آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی کو پسند کرتے ہیں۔61/14 آیت میں ہے فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ سوہم نے ایمان والوں کوان کے دشمنوں کے خلاف قوت عطا کردی پھر وہ کافروں پر غالب ہوگئے تھے۔مذکورہ تینوں آیات,14/3،16/107،61/14 میں حرفِ علی کے معنیٰ خلاف اور مقابلے کے ثابت شدہ ہیں۔لہٰذا25/73 میں حرف علی کے معنیٰ خلاف کے ہیں۔عَلَيْهَا میں هَا کی ضمیر آیاتِ قرآنی کی طرف لوٹتی ہے۔ایمان والے ان آیات کے خلاف اندھے اور بہرے ہوکرنہیں گرتے۔ظاہر ہے کہ جب قرآن والوں کے سامنے غیراللہ کی کتابیں یاباتیں پیش کی جائیں گی تو اُنہیں قرآن سے چیک کیا جائے گا۔عقل ہر شے کو میزان پر چیک کرنے کیلئے دی ہے۔عقل میزان کی محتاج ہے۔بذاتِ خود میزان نہیں ہے۔کسی شے کو میزان پر چیک کرنا اور میزانِ حق کی اتباع عقل کا درست استعمال ہے۔عقل میزان نہیں ہے اس لئے یہ کہنے میں میں حق بجانب ہوں کہ اپنی عقل کو بھی میزان پر چیک کرنے کی ضرورت ہے۔جو عقل میزانِ قرآن کی اتباع کرے یہ معیاری عقل ہے۔جو عقل اتباعِ قرآن نہ کرے اس عقل کو اللہ نے جہالت کہہ کر رد کردیا ہے۔قرآن کے انکار اور شرک سے مزین عقلمند انسان جنہوں نے سائنسی ایجادات میں بڑے بڑے معرکۃ الاراء کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔کوئی یہودی ہو،عیسائی ہو،ہندو ہو،دہریہ ہو،یا وہ مومن کہلاتا ہو۔ اگر اُس نے اللہ اور آخرت پر قرآن کے مطابق ایمان اور قرآن کے مطابق عمل نہیں کیا تو اللہ نے اُنہیں جاہل اور کافر کے خطاب سے مخاطب کیا ہے۔لہٰذا عقل وحی کے بغیر قیادت وامامت کی حق دار نہیں ہے۔لہٰذا عقل کا درست استعمال قرآن کی اتباع ہے۔عقل جب قرآن سے ہٹتی ہے اور وحی کے بغیر آزاد عقل کے فیصلے،نظریات اور عقیدے قرآن کی نظر میں ظن وتخمین کہلاتے ہیں جن کی قرآن کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں ہے۔یہ ظن وتخمین معاشرے کی اصلاح کی بجائے تخریب اور فساد کا سبب بنتے ہیں۔انسانوں کے معاشرے میں وحی کی اتباع کے بغیر انسانی عقل امن وسلامتی قائم کرنے میں ناکام نظر آرہی ہے۔اس مشاہدے کے بعد بھی کوئی عقل پرست اپنی عقل کو وحی کے تابع نہیں کرتا تو اُسے عقلمند نہیں بلکہ احمق کہا جاسکتا ہے۔دنیا میں کتنے دانشورو علماء ہیں جو صرف قرآن کی اتباع پر متفق ایک جماعت کے طور پر کام کررہے ہوں اور اُنہوں نے انسانوں کے عقلی ظن وتخمین کو ترک کرکے صرف قرآن کو اپنی ہدایت کا مرکز قرار دے دیا ہو۔کوئی جماعت نظر نہیں آتی سب اپنی عقل کو یا روایت کو معیار مانتے ہیں اس میں کسی قسم کے بھی شک کی گنجائش نہیں ہے کہ روایات کا جال بھی عقلمندوں نے بچھایا ہے مذکورہ آیت کا ترجمہ کہ ایمان والے اللہ کی آیات پر بھی اندھے اور بہرے ہوکرنہیں گرتے روایات کی بجائے عقل کو میزان قرار دینے کے مترادف ہے۔جب کہ یہ ایک طے شدہ حقیقت ہے کہ انبیاء عقل رکھنے کے باوجود ہدایت کیلئے ماانزل اللہ

کتاب کے محتاج تھے۔ یہ اُن کی ذاتی کتاب نہیں تھی اس لئے دنیا کے دوسرے عقلمندوں کے لئے چیلنج تھا کہ اگر تم اس کو اللہ کی کتاب نہیں مانتے تو اس جیسی کتاب تم بھی بنا لاؤ 2/23۔ جب کہ تمام غیر اللہ کی کتابوں کا نظری، فکری اور علمی رد، عقل کے باوجود قرآنی آیات کو معیار بنا کر کیا جاتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ قرآن کی غیب کی باتوں کو عقل کی میزان پر عقل پرست کیسے پرکھیں گے۔ اگر عقل پرکھنے کی صلاحیت نہیں رکھتی تو اسے بغیر کسی تجربے اور مشاہدے کے مان لینا۔ یہ تو اللہ کی آیات پر اندھے اور بہرے ہو کر گرنے والی بات ہے۔ اس لئے ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ عقل وحی کی اتباع کے لئے اور آنکھیں بھی وحی کے مقرر شدہ راستے پر چلنے کے لئے اللہ نے دیں ہیں۔ یہ مالک کو پہچاننے اور اُس کی منشاء جاننے کے لئے مخصوص آلات اللہ نے دیئے ہیں۔ مالک نے اپنی پہچان اور اپنا تعارف اپنی کتاب میں بڑی تفصیل سے دیا ہے۔ عقل صرف اس لئے دی ہے کہ وہ اپنے حقیقی مالک کو پہچان لے۔ جب عقل مالک پر ایمان لے آئے کہ وہ ساری کائنات کا خالق ہے جو وہ فرماتا ہے وہی درست ہے۔ وہ مالک ہے میں تو اُس کی غلام ہوں ۔وہ عالم ہے میں طالبِ علم ہوں۔ وہ بینا ہے میں اندھی اُس کے تابع ہوں، وہ نور ہے میں ظلمات ہوں۔ اب یہ عقل مالک کے حکم کو نفع و نقصان پر پرکھنے کی بجائے اُس کے حکم پر جان و مال دینا ہی کامیابی کی سند قرار دے گی۔ یہ وہ مومن ہیں جن کے بارے 25/73 آیت مشعلِ راہ کا کام سرانجام دے گی۔ جب مومنوں کو اللہ کی آیات کے خلاف کرنے کی کوشش کی جائے گی تو یہ ایمان والے اپنے رب کی آیات کے خلاف غیر اللہ کی تعلیم پر اندھے اور بہرے ہو کر گرنے والے نہیں۔ کیونکہ اُن کے سامنے اُن کا دانا و بینا مالک یعنی اُس کا نازل کردہ نورِ قرآن ایک پیمانہ ہے جس پر اپنی عقل اور دوسروں کی عقلوں کو چیک کرنا ہے لہٰذا عقل معیار نہیں یہ قرآن کے تابع ہے۔

وَالَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡیُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا ۝۷۴

اور جو دعا کرتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں سے اور ہماری اولاد سے سکون عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے (لیڈر بنا دے)۔ 74

اُولٰٓئِکَ یُجۡزَوۡنَ الۡغُرۡفَةَ بِمَا صَبَرُوۡا وَ یُلَقَّوۡنَ فِیۡهَا تَحِیَّةً وَّ سَلٰمًا ۝۷۵

یہی ہیں جن کو بدلہ میں بلند مقام دیا جائے گا کہ انہوں نے صبر کیا تھا اور اس میں انہیں حقیقی خوشگوار زندگی اور سلامتی ملے گی۔ 75

خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ۝۷۶

اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ بڑی حسین جائے قرار اور ٹھکانہ ہوگا۔ 76

قُلۡ مَا یَعۡبَؤُا بِکُمۡ رَبِّیۡ لَوۡ لَا دُعَآؤُکُمۡ ۚ فَقَدۡ کَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ یَکُوۡنُ لِزَامًا ۝۷۷ ع6

اعلان کر دو میرے رب کے ہاں تمہاری کوئی قدر و قیمت نہیں 3 اگر تمہارے پاس دعوتِ قرآن نہ ہو پس تم نے اس دعوت کو جھٹلا دیا ہے۔ پھر اس کی سزا لازماً ہوگی۔ 77

تفہیمات: 3) یَعۡبَؤُا 25/77۔ بنیادی سہ حرفی مادہ ع ب ء ہے۔ جس کے معنی بوجھل ہونا، پُر وزن ہونا، رتبہ اور مقام پر ہونا، قدر و قیمت ہونا۔

☆ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ☆

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورة الشعرآء 26

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
طٰسٓمّٓ ۝ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝
لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ اَلَّا يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ۝ اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتۡ اَعۡنَاقُهُمۡ لَهَا خٰضِعِيۡنَ ۝
وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ مُحۡدَثٍ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهُ مُعۡرِضِيۡنَ ۝
فَقَدۡ كَذَّبُوۡا فَسَيَاۡتِيۡهِمۡ اَنۡۢبٰٓؤُا مَا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الۡاَرۡضِ كَمۡ اَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ۝ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝
ع1 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ۝
وَاِذۡ نَادٰى رَبُّكَ مُوۡسٰٓى اَنِ ائۡتِ الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوۡنَ ۝
قَالَ رَبِّ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يُّكَذِّبُوۡنِ ۝
وَيَضِيۡقُ صَدۡرِىۡ وَلَا يَنۡطَلِقُ لِسَانِىۡ فَاَرۡسِلۡ اِلٰى هٰرُوۡنَ ۝
وَلَهُمۡ عَلَىَّ ذَنۡۢبٌ فَاَخَافُ اَنۡ يَّقۡتُلُوۡنِ ۝
قَالَ كَلَّا ۚ فَاذۡهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمۡ مُّسۡتَمِعُوۡنَ ۝ فَاۡتِيَا فِرۡعَوۡنَ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝
اَنۡ اَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ۝
قَالَ اَلَمۡ نُرَبِّكَ فِيۡنَا وَلِيۡدًا وَّلَبِثۡتَ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
طٰسٓمّٓ. 1 یہ ایک خود وضاحت کرنے والی کتاب کی باتیں ہیں۔2 شاید تو اپنی جان کو ہلاک کرنے والا ہے۔ یہ کہ وہ قرآن کی باتیں ماننے والے نہیں ہیں ۔3 اگر ہم جبراً منوانا چاہتے تو ہم ان پر آسمان سے کوئی ایسا نشان اتارتے جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک جاتیں۔4
اوران کے پاس الرحمٰن کی طرف سے کوئی نیا ذکر نہیں آتا مگر وہ اس سے روگردانی کرنے والے ہیں۔5
پس انہوں نے جھٹلا دیا پس ان کے پاس بھی ایسے حالات آ جائیں گے جن کا وہ استہزاء کرتے ہیں۔6
کیا انہوں نے زمین کی طرف غور نہیں کیا ہم نے اس میں کتنی عمدہ قسم کی ہر شے اُگائی ہے۔7 یقیناً اس میں ہماری حکمرانی کے نشانِ راہ ہیں لیکن ان کی اکثریت ماننے والی نہیں ہے۔8
اور یقیناً تیرا رب ہی غالب رحم کرنے والا ہے۔9
اور یاد کرو جب تیرے رب نے موسیٰ کو آواز دی کہ ظالم قوم کے پاس جاؤ۔10 یہ قوم فرعون کیا وہ نافرمانی سے نہیں بچیں گے۔11
عرض کی اے میرے رب! یقیناً میں جھٹلانے سے ڈرتا ہوں۔12
اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری گفتگو میں فصاحت نہیں ہوتی پس تو ہارون کی طرف بھی پیغام بھیج دے۔13
اوران کا میرے اوپر جُرم ہے پس مجھے قتل ہونے کا ڈر لگتا ہے۔14
فرمایا ہرگز نہیں، پس تم دونوں ہماری آیات لے جاؤ بے شک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔15 پس دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اعلان کر دو کہ یقیناً ہم رب العالمین کا پیغام پہنچانے والے ہیں۔16
یہ کہ ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔17
اُس نے کہا، کیا ہم نے تجھے نہیں پالا؟ ہمارے ہاں بچہ تھا اور تُو نے

فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝ وَ فَعَلْتَ
فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝
قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ
حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَتِلْكَ
نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝
قَالَ فِرْعَوْنُ وَ مَارَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝
قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝
قَالَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝
قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ
لَمَجْنُوْنٌ ۝ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ
لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝
قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ۝
قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ
مُّبِيْنٌ ۝ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ
ع2 لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا
لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ
مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا
تَاْمُرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ
فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ
سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

ہمارے ہاں اپنی عمر کے کئی سال گزارے۔18اور تُو نے اپنا کام کیا
جو تم کر چکے ہو اور آپ ناشکری کرنے والوں میں سے ہو۔ 19
کہا میں نے جب یہ کام کیا، میں خطا کاروں میں سے تھا۔ 20
سو میں تم سے ڈر کر بھاگ گیا تھا۔ پس میرے رب نے مجھے نبوّت عطا کی
ہے اور مجھے رسولوں میں سے کیا۔21اور یہ نعمت جس کا تُو مجھ پر احسان
جتاتا ہے کہ تُو نے بنی اسرائیل (میرے خاندان) کو غلام بنایا ہوا ہے۔ 22
فرعون نے کہا بتاؤ کہ رب العالمین کون ہے؟ 23
کہا وہ آسمانوں و زمین اور جو ان کے درمیان ہے سب کا رب
ہے۔ اگر تم یقین کرنے والے ہو تو (یہی حقیقت ہے)۔ 24
فرعون نے اپنے اردگرد والوں سے کہا کیا تم سنتے نہیں ہو؟25
موسیٰ نے کہا تمہارا اور تم سے پہلے بڑوں کا وہی رب ہے۔26
اُس نے کہا بے شک تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے
یقیناً دیوانہ ہے۔27موسیٰ نے کہا وہی مشرق و مغرب اور جو ان کے
درمیان ہے سب کا رب ہے اگر تم عقل سے کام لیتے ہو تو ۔ 28
فرعون نے کہا یقیناً تُو نے اگر میرے سوا کوئی اور معبود بنایا تو
یقیناً میں تجھے قیدخانے میں ڈال دوں گا۔29
موسیٰ نے کہا۔ کیا اگرچہ میں تیرے پاس واضح شے (قانون) لاؤں۔30
فرعون نے کہا اس کو لے آ اگر تُو سچوں میں سے ہے۔31
پس اس نے اپنا پیغام الٰہی پیش کیا پس اس وقت یہ اس کی حکمرانی پر
واضح حملہ تھا(7/107)۔32اور اس نے اپنی جماعت کو غلامی سے نکالا تو
اُس وقت ناظرین کیلئے یہ باکردار قوم تھی۔ 33فرعون نے اپنے اردگرد
کے سرداروں سے کہا یقیناً یہ جادو بیاں عالم ہے۔ 34 وہ چاہتا ہے
کہ تم کو تمہارے ملک سے اپنی جادو بیانی سے نکال دے۔ پس اب تم
کیا مشورہ دیتے ہو۔ 35انہوں نے مشورہ دیا کہ اسے اور اس کے بھائی
کو چھوڑ دو اور شہروں میں ہرکارے بھیج دو۔ 36وہ تیرے پاس سب
جادو بیاں عالم لے آئیں گے۔37پھر یہ جادو بیاں عالم ایک

لِمِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ﴿۳۸﴾ وَّ قِیْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۙ﴿۳۹﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَ عِصِیَّهُمْ وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۹﴾ قَالُوْا لَا ضَیْرَ ۟ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَاۤ اَنْ كُنَّاۤ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۱﴾ ع3 وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْۤ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ اِنَّا لَجَمِیْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۵۸﴾

مقررہ دن کے وعدے پر جمع کئے گئے۔ 38اور لوگوں کو بھی کہا گیا کیا تم بھی جمع ہونے والے ہو۔ 39 تا کہ ہم ان جادو بیاں علماء کی پیروی کریں۔ یقیناً وہی غلبہ پانے والے ہیں۔ 40 پس جب جادو بیاں عالم آ گئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کیا یقیناً ہمارے لئے اجر ہے اگر ہم غالب ہو جائیں۔ 41 اس نے کہا۔ ہاں اور یقیناً تم مقربین میں سے ہو جاؤ گے۔ 42 موسیٰ نے اُن سے کہا کہ تم پیش کرو جو تم پیش کرنے والے ہو۔ 43 پس انہوں نے اپنی شرکیہ تعلیم پیش کی (20/66,7/116) اور اعلان کیا کہ فرعون کے جاہ و جلال کی قسم کہ یقیناً ہم ہی غالب ہیں۔ 44 پھر موسیٰ نے اپنی وحی پیش کی تو اسی وقت ختم ہو گیا جھوٹ جو وہ گھڑ رہے تھے۔ 45 پس ساحرین فرماں بردار بن کر پیش ہو گئے۔ 46 انہوں نے کہا کہ ہم رب العالمین پر ایمان لائے۔ 47 جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔ 48 فرعون نے کہا کہ تم نے اس کی بات مان لی ہے اس سے پہلے کہ میں تمہیں حکم دیتا۔ یقیناً یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو بیانی سکھائی ہے۔ پس تم کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا یقیناً میں اس مخالفت کی وجہ سے تمہارے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دونگا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔ 49 انہوں نے کہا کوئی نقصان نہیں بے شک ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ 50 بے شک ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری اصلاح کردے یہ کہ ہم اوّل ایمان لانے والے ہوں 51 اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی، میرے بندوں کو لیکررات کو نکل جا(20/77)۔ بے شک تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ 52 پھر فرعون نے شہروں میں ہرکارے بھیجے۔ 53 اعلان کیا، یقیناً یہ ایک حقیر سا گروہ ہے۔ 54 اور یقیناً یہ لوگ ہمیں غضب ناک کر رہے ہیں۔ 55 اور یقیناً ہم جماعت ہیں جو چوکنّا رہنے والی ہے۔ 56 پس ہم نے ان کو باغات اور چشموں۔ 57 اور خزانوں اور تکریم والے مقام سے نکال دیا۔ 58

كَذٰلِكَ ؕ وَاَوۡرَثۡنٰهَا بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ اسی طرح ہوا ہے اور ہم نے ان کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا۔59
فَاَتۡبَعُوۡهُمۡ مُّشۡرِقِيۡنَ ۞ فَلَمَّا تَرَآءَ پس وہ صبح ہی ان کے پیچھے لگ گئے۔60 پس جب دونوں گروہوں نے
الۡجَمۡعٰنِ قَالَ اَصۡحٰبُ مُوۡسٰۤى اِنَّا ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا بے شک ہم پکڑے گئے
لَمُدۡرَكُوۡنَ ۞ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىۡ ہیں۔ 61 موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے وہ
سَيَهۡدِيۡنِ ۞ فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰۤى اَنِ مجھے راستہ دکھائیگا۔62 پس ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی تُو اپنی وحی کے
اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡبَحۡرَ ؕ فَانْفَلَقَ مطابق اس خشک سمندر (44/24,20/77) سے گزر جا۔ پھر صبح ہو گئی تو
فَكَانَ كُلُّ فِرۡقٍ كَالطَّوۡدِ الۡعَظِيۡمِ ۞ بنی اسرائیل کی کُل جماعت عظیم ثابت قدمی 1 کی مثال تھی۔63

تفہیمات: 1) كَالطَّوۡدِ 26/63۔ بنیادی سہ حرفی مادہ طود ہے طَادَ يَطُوۡدُ کے معنی ثابت قدم ہونے کے ہیں۔ الطّود کے معنی ثابت قدمی کے ہیں۔ کَ حرفِ تشبیہ مثال کے لئے ہے۔

وَاَزۡلَفۡنَا ثَمَّ الۡاٰخَرِيۡنَ ۞ وَ اَنۡجَيۡنَا اور ہم نے وہاں دوسرے گروہ کو بہت زیادہ قریب پایا۔64 اور ہم نے
مُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ۞ ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا موسیٰ اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو نجات دی۔65 پھر دوسروں کو ہم
الۡاٰخَرِيۡنَ ۞ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ نے پانی میں غرق کر دیا۔66 یقیناً اس مذکورہ واقعہ میں اللہ کی حاکمیت
مَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۞ کا نشانِ راہ ہے لیکن ان کی اکثریت ماننے والی نہیں ہے۔67
وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ۞ اور یقیناً تیرا رب ہی وہ غالب رحم کرنے والا ہے۔68
وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ اِبۡرٰهِيۡمَ ۞ اِن کے سامنے ابراہیم کا واقعہ پڑھ کر سناؤ۔69
اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۞ جب اس نے اپنے باپ اور قوم سے کہا تھا تم کس کی غلامی کرتے ہو؟70
ع4 قَالُوۡا نَعۡبُدُ اَصۡنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيۡنَ ۞ کہنے لگے ہم اصنام کی غلامی کرتے ہیں پس ہم ان کے مجاور ہیں۔71
قَالَ هَلۡ يَسۡمَعُوۡنَكُمۡ اِذۡ تَدۡعُوۡنَ ۞ ابراہیم نے کہا کیا وہ تمہاری سنتے ہیں جب تم ان کو پکارتے ہو۔72
اَوۡ يَنۡفَعُوۡنَكُمۡ اَوۡ يَضُرُّوۡنَ ۞ قَالُوۡا بَلۡ یا وہ تمہارا نفع یا نقصان کر سکتے ہیں۔ 73 انہوں نے کہا ایسا
وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفۡعَلُوۡنَ ۞ تو نہیں ہے بلکہ ہم نے اپنے بڑوں کا تواتر پایا ہے۔74
قَالَ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ۞ ابراہیم نے کہا بھلا تم نے غور کیا ہے کہ جس کی تم غلامی کرتے ہو۔75
اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمُ الۡاَقۡدَمُوۡنَ ۞ تم اور تمہارے بڑے بھی جو پہلے گزر چکے ہیں۔76
فَاِنَّهُمۡ عَدُوٌّ لِّىۡۤ اِلَّا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۞ سو یقیناً یہ سب میرے دشمن ہیں سوائے رب العالمین کے۔77
الَّذِىۡ خَلَقَنِىۡ فَهُوَ يَهۡدِيۡنِ ۞ جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی مجھے ہدایت دے گا۔78
وَالَّذِىۡ هُوَ يُطۡعِمُنِىۡ وَ يَسۡقِيۡنِ ۞ اور جو مجھے کھلاتا ہے اور وہی مجھے پلاتا ہے۔79
وَ اِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ ۞ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔80

وَالَّذِىۡ يُمِيۡتُنِىۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡنِ ۙ﴿۸۱﴾
وَالَّذِىۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لِىۡ خَطِيۡٓـئَتِىۡ
يَوۡمَ الدِّيۡنِ ؕ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبۡ لِىۡ حُكۡمًا
وَّ اَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ۙ﴿۸۳﴾
وَاجۡعَلۡ لِّىۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ۙ﴿۸۴﴾
وَاجۡعَلۡنِىۡ مِنۡ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيۡمِ ۙ﴿۸۵﴾
وَاغۡفِرۡ لِاَبِىۡۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيۡنَ ۙ﴿۸۶﴾
وَلَا تُخۡزِنِىۡ يَوۡمَ يُبۡعَثُوۡنَ ۙ﴿۸۷﴾
يَوۡمَ لَا يَنۡفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوۡنَ ۙ﴿۸۸﴾
اِلَّا مَنۡ اَتَى اللّٰهَ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ ؕ﴿۸۹﴾
وَ اُزۡلِفَتِ الۡجَـنَّةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ۙ﴿۹۰﴾
وَ بُرِّزَتِ الۡجَحِيۡمُ لِلۡغٰوِيۡنَ ۙ﴿۹۱﴾
وَقِيۡلَ لَهُمۡ اَيۡنَمَا كُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۹۲﴾ مِنۡ
دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ هَلۡ يَنۡصُرُوۡنَكُمۡ اَوۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ؕ﴿۹۳﴾
فَكُبۡكِبُوۡا فِيۡهَا هُمۡ وَ الۡغَاوٗنَ ۙ﴿۹۴﴾
وَ جُنُوۡدُ اِبۡلِيۡسَ اَجۡمَعُوۡنَ ؕ﴿۹۵﴾
قَالُوۡا وَ هُمۡ فِيۡهَا يَخۡتَصِمُوۡنَ ۙ﴿۹۶﴾
تَاللّٰهِ اِنۡ كُنَّا لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۙ﴿۹۷﴾
اِذۡ نُسَوِّيۡكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۸﴾
وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۹۹﴾
فَمَا لَنَا مِنۡ شَافِعِيۡنَ ۙ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيۡقٍ
حَمِيۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوۡ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوۡنَ مِنَ
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا
كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۳﴾
ع5 وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾
كَذَّبَتۡ قَوۡمُ نُوۡحِ ۨالۡمُرۡسَلِيۡنَ ۚۖ﴿۱۰۵﴾

اور جو مجھے موت دیگا پھر مجھے زندہ کریگا۔81
اور جس سے میں امید کرتا ہوں کہ وہ میری خطائیں جزا و سزا
کے فیصلے کے دن معاف کر دے گا۔82 اے میرے رب! مجھے
فیصلہ کن علم عطا فرما اور مجھے صالحین میں شامل کرلے۔83
بعد میں آنے والوں میں مجھے سچائی کا ترجمان مقرر فرما۔84
اور مجھے نعمتوں کی جنت کے وارثوں میں سے مقرر کر دے۔85
اور میرے باپ کی اصلاح کر یقیناً وہ گمراہوں میں ہے(9/114)۔86
اور مجھے رسوا نہ کرنا جس دن سب لوگ اٹھائے جائیں گے۔87
جس دن مال اور بیٹے نفع نہ دے سکیں گے۔88
مگر جو شخص اللہ کے پاس قلب سلیم کے ساتھ آئے گا۔89
اور جنت اس دن متقیوں کے قریب کی جائے گی۔90
اور دوزخ گمراہوں کے لئے کھول دی جائے گی۔91
اور پوچھا جائے گا کہاں ہیں جن کی تم غلامی کرتے تھے؟92 اللہ کے
سوا کیا آج وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا وہ بدلہ لے سکتے ہیں؟93
سو اس جہنم میں اوندھے منہ ان کو اور گمراہ کرنے والوں کو۔94
اور ابلیس کے سارے لشکروں کو ڈال دیا جائے گا۔95
ابلیس کے لشکر اس میں آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔96
اللہ کی قسم یقیناً ہم تو واضح گمراہی میں تھے۔97
جب ہم تم کو رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔98
ہم کو ان مجرموں کے سوا کسی نے گمراہ نہیں کیا تھا۔99
پس آج ہمارے لئے سفارش کرنے والے نہیں ہیں۔100 اور نہ ہی
کوئی سچا غم خوار دوست ہے۔101 سو اگر ہمارے لئے لوٹنا ہو تو
ہم مومنین ہو جائیں(39/58)۔102 یقیناً اس مذکورہ بیان میں
نشان راہ ہے۔لیکن ان کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں ہے۔103
اور یقیناً تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔104
نوح کی قوم نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا۔105

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ
إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا
اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَ
اتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا
عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾
وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾
إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١١٥﴾
قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ
لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾
النصف
قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾
فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَ
مَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ
مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ
أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾
ع6 وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾
كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ
لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ
أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾
أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾

جب ان کو ان کے بھائی نوح نے کہا۔کیا نافرمانی سے نہیں بچو گے؟106
یقیناً میں تمہارا امین رسول ہوں۔107 پس تم اللہ کی نافرمانی سے بچو اور
میری اطاعت کرو۔108 اور میں تم سے تبلیغ پر کوئی صلہ نہیں مانگتا ہوں۔
نہیں ہے میرا صلہ مگر رب العالمین پر۔109 پس تم اللہ کی نافرمانی سے بچو
اور میری اطاعت کرو۔110 کہنے لگے کیا ہم تیری باتیں مان لیں حالانکہ
تیری اتباع تو ادنیٰ لوگ کرتے ہیں۔111 اس نے کہا یہ حقیقت ہے کہ
میرے علم میں ادنیٰ نہیں جو وہ کرتے ہیں۔112 نہیں ہے ان کا
حساب مگر میرے رب کے قانون کی بنیاد پر، کاش کہ تم سمجھ سکو۔113
اور میں ایمان والوں کو دھتکارنے والا نہیں ہوں۔114
نہیں میں مگر ایک واضح انذار کرنے والا ہوں۔115
انہوں نے اعلان کر دیا اے نوح! یقیناً اگر تو اس تبلیغ سے باز نہ آیا
تو یقیناً تُو سنگسار کئے گیوں میں سے ہو جاؤ گے۔ 116
نوح نے دعا کی اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔117
پس تُو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر اور مجھے اور جو میرے ساتھ
مومنین ہیں ان کو نجات دے۔118 پس ہم نے اسے اور جو اس کے
ساتھ بھری کشتی میں، سب کو نجات دی۔119 پھر ہم نے اس کے
بعد باقیوں کو غرق کر دیا تھا۔120 یقیناً اس واقعہ میں اللہ کی حکمرانی
کا نشان ہے لیکن ان کی اکثریت ماننے والی نہیں ہے۔121
اور یقیناً تیرا رب ہی ہے غالب رحم کرنے والا ہے۔122
عاد نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا۔ 123 جب ان کے
بھائی ھود نے انہیں کہا کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے ہو؟124
یقیناً میں تمہارے لئے ایک امین رسول ہوں۔125
پس اللہ کی نافرمانی سے بچو اور میری اطاعت کرو۔126
اور میں تم سے تبلیغ پر صلہ نہیں مانگتا ہوں میرا صلہ نہیں ہے مگر
صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ 127 کیا تم ہر لیڈر کا مزار
بطور نشان بناتے ہو یہ تم بے کار کام کرتے ہو 128

تفهیمات: 2)رِیْعٍ 26/128۔اس کے معنی بلند ٹیلے، بلند جگہ، ہر بلند یادگار اور بلند مقبرے اور مینار کے لئے بولا جاسکتا ہے۔

وَ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَجَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَاۤ اَوَ عَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾	اورتم بلندو بالا عمارتیں بناتے ہوشاید تم سمجھتے ہوکہ تم ہمیشہ یہاں رہو گے۔129اور جب تم پکڑتے ہو تو جبّار بن کر پکڑتے ہو۔130پس اللہ کی نافرمانی سے بچواور میری اطاعت کرو۔131 اوراس کی نافرمانی سے بچوجس نے تمہاری ایسی چیزوں سے مدد کی جسے تم جانتے ہو۔132اس نے تمہاری مدد کی جانوروں اور بیٹوں۔133 اور باغات اور چشموں کے ساتھ۔134بے شک میں تمہارے بارے ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔135انہوں نے کہا ہمارے اوپر برابر ہے۔کیا آپ نے واعظ کیا یا واعظ کرنے والوں میں سے نہ ہو۔136 نہیں ہے یہ مگر یہ پہلے لوگوں کی اخلاقیات ہیں(68/4)۔137اور ہم معذبین میں سے نہیں ہیں۔ 138 پس انہوں نے جھٹلایا پھر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا یقیناً اس واقعہ میں اللہ کی حکمرانی کا نشان ہے لیکن ان کی اکثریت ماننے والی نہیں ہے۔139
ع7 وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾	اور یقیناً تیرا رب ہی وہ غالب رحم کرنے والا ہے۔ 140
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا تُطِيْعُوْۤا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾	قوم ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلا دیا تھا۔141یاد کرو جب ان کو ان کے بھائی صالح نے کہا تھا کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے ہو؟142 بے شک میں تمہارے لئے امین رسول ہوں۔143 پس تم اللہ کی نافرمانی سے بچواور میری اطاعت کرو۔144اور میں تبلیغ پر تم سے صلہ نہیں مانگتا ہوں میرا صلہ نہیں ہے مگر یہ رب العالمین کے ذمہ ہے۔145 کیا تم کو اس طرح امن کی حالت میں چھوڑ دیا جائے گا؟146ان باغوں اور چشموں میں۔147 اور کھیتوں اور نخلستانوں میں جن کے خوشے ہاضمے دار ہیں۔148 اورتم بڑی مہارت سے پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ 149 پس تم اللہ کی نافرمانی سے بچواور میری اطاعت کرو۔150 اور تم حد سے گزرنے والوں کی اطاعت نہ کرو۔151

اَلَّذِیۡنَ یُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا یُصۡلِحُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِیۡنَ ﴿۱۵۳﴾ج

جو الارض میں فساد کرتے ہیں اور وہ اصلاح نہیں کر رہے۔ 152 اور نبی کو کہتے ہیں کہ یقیناً تُو جادو زدہ لوگوں میں سے ہے۔ 153

مَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۚۖ فَاۡتِ بِاٰیَۃٍ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ ہٰذِہٖ نَاقَۃٌ لَّہَا شِرۡبٌ وَّلَکُمۡ شِرۡبُ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۱۵۵﴾ج

نہیں ہے تُومگر ہمارے جیسا ہی بشر ہے۔ پس تُو کوئی معجزہ لے آ اگر تُو سچوں میں سے ہے۔ 154 اس نے کہا یہ رسالتِ ربی (7/79) ہے جس کو سمجھنا ہے۔ 3 اور تمہیں جوابدہی کے معلوم دن کو بھی سمجھنا ضروری ہے (54/28)۔ 155

تفھیمات: 3) شِرۡب'' 26/155۔اس کا بنیادی سہ حرفی مادہ ش ر ب ہے۔شَرِبَ (س) سگریٹ پینا، پیاسا ہونا اور پانی پینے اور پیاس بجھانے کے بھی ہیں۔شَرَبَ (ن) کلام سمجھنا۔اَشۡرَ بَنِیۡ مَا لَمۡ اَشۡرَبُ اُس نے میرے متعلق ایسا سمجھا ہے جو میں نے نہیں کیا۔ مذکورہ آیت میں کلامِ وحی کو سمجھنا مراد ہے اور پھر آخرت کو سمجھنا مراد ہے۔ما زال فلان علی شربة وّ احدة فلاں آدمی ہمیشہ ایک طریقہ پر ہی رہا ہے۔لہٰذا راستہ اور طریقہ کے بھی معنی ہیں۔اونٹنی اور اُسے پانی پینے پلانے کا تصور اس لئے مناسب نہیں ہے کہ 26/147 میں جنّت وّ عیون کا ذکر ہے کہ اِس بستی میں تو باغات اور چشموں کی کثرت ہے۔ پانی کی کوئی قلت نہیں ہے۔آگے پانی پینے کے لئے باری کا تذکرہ ماقبل کی نفی ہے۔تاثر یہی ملتا ہے جیسے بستی میں پانی پینے کے لئے ایک ہی گھاٹ ہو۔پانی کی باری کا نمبر لگانا باامرِ مجبوری ہے۔اس ترجمہ سے 26/147 آیت کی مخالفت ہوتی ہے۔وہاں چشموں کی کثرت ہے لہذا یہاں طرزِ زندگی، دعوٰی، طریقہ اور کلام کی بات ہے۔صالح سلام'' علیہ کا کہنا ہے کہ ناقہ یعنی رسالتِ ربی کے طرزِ زندگی، طریقے اور کلام میں اور تمہارے طریقے میں فرق ہے۔یہ خوبصورت وحی کا کلام ہے جسے تم نے سمجھنا ہے اور یومِ آخرت کو بھی سمجھنا ہے۔یہ ہدایت کا وہ سبق ہے جو یہاں سے ملتا ہے۔اُنہوں نے اس پر غور کرنے کی بجائے مخالفت اور زیادہ شدید کر دی۔

وَلَا تَمَسُّوۡہَا بِسُوۡٓءٍ فَیَاۡخُذَکُمۡ عَذَابُ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۵۶﴾ فَعَقَرُوۡہَا فَاَصۡبَحُوۡا نٰدِمِیۡنَ ﴿۱۵۷﴾ فَاَخَذَہُمُ الۡعَذَابُ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَمَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۵۸﴾ وَ اِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۵۹﴾ ع8

اور تم اس وحی کو بُرا نہ سمجھو ورنہ تم کو بڑے دن کا عذاب پکڑ لے گا۔ 156 پھر وہ اس کو ختم کرنے کیلئے پیچھے لگ گئے (7/77) اور پھر وہ نادم ہوگئے۔ 157 پس ان کو عذاب نے پکڑ لیا یقیناً اس واقعہ میں اللہ کی حکمرانی کا نشان ہے۔ لیکن ان کی اکثریت ماننے والی نہیں ہے۔ 158 اور یقیناً تیرا رب ہی ہے وہ غالب رحم کرنے والا ہے۔ 159

کَذَّبَتۡ قَوۡمُ لُوۡطِۣ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۶۰﴾ۚۖ

لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلا دیا تھا۔ 160

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾	یادکرو جب ان کے بھائی لوط نے ان کو کہا کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ 161
اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۶۲﴾	بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ 162
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾	پس تم اللہ کی نافرمانی سے بچو اور میری اطاعت کرو۔ 163
وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ	اور میں تم سے تبلیغ کا صلہ نہیں مانگتا ہوں۔ نہیں ہے میرا
اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۴﴾	صلہ مگر یہ رب العالمین کے ذمہ ہے۔ 164
اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۵﴾	کیا تم جنسی خواہش پوری کرنے مردوں کے پاس آتے ہو۔ 165
وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ	اور تم چھوڑتے ہو جو تمہارے رب نے تمہارے لئے تمہاری بیویوں
اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾	میں پیدا کیا ہے (15/71)۔ بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ 166
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ	کہنے لگے یقیناً اے لوط! اگر تو ایسی نصیحت کرنے سے باز نہ آیا تو یقیناً
مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ ﴿۱۶۷﴾	آپ بستی سے نکالے گئے لوگوں میں سے ہو جاؤ گے۔ 167
قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ﴿۱۶۸﴾	اس نے کہا یقیناً میں تمہارے عمل سے بے زار ہوں۔ 168
رَبِّ نَجِّنِیْ وَ اَهْلِیْ مِمَّا	اے میرے رب! مجھے اور میرے اہل کو نجات دو اس سے جو وہ عمل
یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ	کرتے ہیں۔ 169 پس ہم نے اسے اور اس کے اہل کو نجات
اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۷۰﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۷۱﴾	دی۔ 170 مگر ایک بڑھیا پیچھے رہنے والی تھی۔ 171
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَ اَمْطَرْنَا	پھر ہم نے دوسرے لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ 172 اور ہم نے ان پر
عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ	پتھروں کی بارش (11/82) برسا دی۔ پس پتھروں کی بارش بہت بُری
الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ	تھی جو ڈرائے گئے تھے۔ 173 یقیناً اس واقعہ میں اللہ کی حکمرانی
وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۴﴾	کا نشان ہے۔ لیکن ان کی اکثریت ماننے والی نہیں۔ 174
ع9 وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۷۵﴾	اور یقیناً تیرا رب ہی ہے وہ غالب رحم کرنے والا ہے۔ 175
كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَیْكَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۷۶﴾	ایکہ والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلا دیا تھا۔ 176
اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	یادکرو جب شعیب نے انکو کہا۔ کیا تم نافرمانی سے نہیں بچتے ہو۔ 177
اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۷۸﴾	یقیناً میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ 178
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ	پس تم اللہ کی نافرمانی سے بچو اور میری اطاعت کرو۔ 179 اور میں
عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی	تم سے اس تبلیغ کا صلہ نہیں مانگتا ہوں۔ نہیں ہے میرا صلہ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۰﴾	مگر یہ رب العالمین کے ذمہ ہے۔ 180

اَوۡفُوا الۡکَیۡلَ وَ لَا تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِیۡنَ ۚ﴿۱۸۱﴾
وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ ۚ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡیَآءَهُمۡ وَ لَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ ۚ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالۡجِبِلَّةَ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۸۴﴾ؕ
قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِیۡنَ ﴿۱۸۵﴾ۙ
وَمَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا وَ اِنۡ نَّظُنُّکَ لَمِنَ الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۱۸۶﴾ۚ
فَاَسۡقِطۡ عَلَیۡنَا کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۱۸۷﴾ؕ
قَالَ رَبِّیۡۤ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾
فَکَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمۡ عَذَابُ یَوۡمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ کَانَ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۸۹﴾
اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّکَ لَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۹۱﴾ۯ وَاِنَّهٗ لَتَنۡزِیۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۹۲﴾ؕ
نَزَلَ بِهِ الرُّوۡحُ الۡاَمِیۡنُ ﴿۱۹۳﴾ۙ
عَلٰی قَلۡبِکَ لِتَکُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِیۡنَ ﴿۱۹۴﴾ۙ ع10
بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۹۵﴾ؕ
وَ اِنَّهٗ لَفِیۡ زُبُرِ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۹۶﴾
اَوَلَمۡ یَکُنۡ لَّهُمۡ اٰیَةً اَنۡ یَّعۡلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۱۹۷﴾ؕ
وَلَوۡ نَزَّلۡنٰهُ عَلٰی بَعۡضِ الۡاَعۡجَمِیۡنَ ﴿۱۹۸﴾ۙ
فَقَرَاَهٗ عَلَیۡهِمۡ مَّا کَانُوۡا بِهٖ مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۹۹﴾ؕ

ماپ پورا کرکے دو ورنہ تم ہی خسارہ اٹھانے والے ہو جاؤ گے۔181
اوروزن سیدھی ترازو کرکے دو۔182 اور لوگوں کوان کی اشیاء کم کرکے نہ دو اور تم زمین میں فسادی بن کر نہ پھرو۔183اس کی نافرمانی سے بچوجس نے تمہیں اور انجام کار بتانے والا فطری قانون تخلیق کیا۔184
کافر کہتے ہیں کہ یقیناً آپ جھوٹوں میں سے ہو۔185
کیونکہ نہیں ہیں آپ مگر ہماری طرح کے انسان ہو۔اور یقیناً ہم آپ کو جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔186
پس تُو ہم پر آسمان سے کوئی عذاب گرا دے اگر تُو سچوں میں سے ہے۔187
اس نے کہا میرا رب جانتا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔188
پس انہوں نے جھٹلا دیا۔پھران کو بادلوں والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا، یقیناً یہ ایک بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔189
یقیناًاس واقعہ میں نشانِ راہ ہے۔لیکن ان کی اکثریت ماننے والی نہیں ہے۔ 190اور یقیناً تیرا رب ہی غالب رحم کرنے والا ہے۔191اور یقیناً یہ قرآن رب العالمین کا تنزیل کردہ ہے۔ 192
اس قرآن کے ذریعے بااعتماد تعلیم نازل ہوئی ہے(40/15)۔193
تیرے قلب پر تاکہ تُو انذار کرنے والوں میں سے ہو جائے۔194
یہ ایسی ترجمانی کے ساتھ آئی ہے جو بڑی واضح تعلیم ہے۔195
اور یقیناً یہ پہلی وحی شدہ کتابوں میں تھا(87/18,20/133)۔196
کیا ان کے لئے کوئی نشانِ راہ نہیں ہے یہ کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔197
اور اگر ہم اس کو کسی عجمی پر نازل کرتے۔ 198
پھر وہ اس کوان کے سامنے پڑھتا تو وہ اس کو ماننے والے نہ تھے۔199

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۲۰۰
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝۲۰۱
فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۲۰۲
فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۝۲۰۳
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۲۰۴
اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ۝۲۰۵
ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝۲۰۶
مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ۝۲۰۷
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۝۲۰۸
ذِكْرٰى قف وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۲۰۹
وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝۲۱۰
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝۲۱۱
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝۲۱۲
فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۝۲۱۳
وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝۲۱۴
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲۱۵ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۲۱۶
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝۲۱۷
الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝۲۱۸
وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ۝۲۱۹
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۲۲۰ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۝۲۲۱

اس طرح ہم نے مجرموں کے ذہنوں میں اس کی مخالفت کا سلوک پایا ہے۔200
وہ اس کو نہیں مانیں گے حتّٰی کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔201
سو یہ ان کے پاس اچانک آئے گا اور وہ شعور نہیں رکھتے۔202
پھر وہ کہیں گے۔کیا ہم مہلت دیئے گیؤں میں سے ہیں؟203
کیا پھر وہ ہمارے عذاب کے بارے جلدی کرتے ہیں؟204
کیا تُو نے غور کیا۔اگر ہم ان کو کئی سال فائدے اٹھانے دیں۔205
پھر ان کے پاس آجائے وہ عذاب جس کا وعدہ دیا گیا تھا۔206
تو ان کے کام نہیں آیا جو ان کو فائدہ دیا گیا تھا۔207
اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کے لئے ڈرانے والے تھے۔ 208
یہ ایک نصیحت ہے اور ہم ظالم نہیں ہیں۔209
اور اس قرآن کے پاس شیاطین نہیں آتے۔210
اور ان کیلئے یہ مناسب نہیں ہے اور نہ سمجھنے کی وہ طاقت رکھتے ہیں۔211
یقیناً وہ اس قرآن کے سننے سے معزول کر دیئے گئے ہیں۔212
پس تُو اللہ کیساتھ کسی دوسرے حاکم کی دعوت نہ دے ورنہ تم سزایافتہ میں سے ہو جاؤ گے۔213
تو اپنے قریبی رشتہ داروں کو انذار کر۔214
اور تُو اپنے بازو اس کیلئے جھکا جو مومنین میں سے تیری اتباع کرتا ہے۔215 پس اگر وہ تیری نافرمانی کریں پھر اعلان کر دو کہ میں بری الذمہ ہوں جو تم کام کرتے ہو۔216
اور بھروسہ کر غالب رحم کرنے والے پر۔217
جو تجھے دیکھ رہا ہے جب تو کھڑا دعوتِ قرآن دیتا ہے۔ 218
اور فرمانبردار بندوں میں تیرا چلنا پھرنا بھی (40/4,)۔219
یقیناً وہی سننے والا جاننے والا ہے۔220 کیا میں تمہیں بتادوں کہ خواہشات کی اتباع کرنے والے کس کے پاس آتے ہیں۔221

تَنَزَّلُ عَلٰی كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ۙ﴿۲۲۲﴾ یہ ہر جھوٹ گھڑنے والے گناہگار کے پاس آتے ہیں ۔ 222
یُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ؕ﴿۲۲۳﴾ سُنا ہوا جھوٹ پیش کرتے ہیں ان کی اکثریت جھوٹی ہے ۔ 223
وَالشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ؕ﴿۲۲۴﴾ اور یہ شعرآء 4(36/69) ہیں جن کی اتباع گمراہ کرتے ہیں ۔ 224

تفھیمات:4) وَالشُّعَرَآءُ 26/224 ۔ بنیادی سہ حرفی مادہ ش ع ر ہے ۔ یہ شاعرٗ'' کی اسمِ جمع ہے ۔ شعر بنیادی طور پر شعور سے ہے جس کے معنی بالوں میں کنگھی کرنے کے ہیں جس سے کسی شے کو سنوارنے اور سمجھنے کے معنی لئے جاتے ہیں ۔ اس لحاظ سے شعر کا معنی اچھی خصوصیت کا مظہر ہے ۔ قرآن میں 53/49 میں ہے وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰی اور یہ حقیقت ہے کہ وہ علم و شعور کا رب ہے ۔ اس لئے یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ یہ کلمہ اضداد میں سے ہے ۔ 26/224 آیت میں شعرآء کو باطل اور جھوٹ کا نمائندہ قرار دیا گیا ہے ۔ مشعو ر اسمِ مفعول ہے جس کے معنی فروز اللغات نے دماغی توازن کھویا ہوا لکھے ہیں ۔ اس لحاظ سے تو یہاں شعرآء سے ایسے لوگ مراد ہیں جو حقیقت کے خلاف باتیں کرتے ہیں اور ایسے لگتا ہے کہ اُن کا دماغی توازن درست نہیں ہے ۔ یہ کلامِ وحی کا فیصلہ ہے ۔ اِن شعرآء کی صرف گمراہ لوگ ہی اتباع کرتے ہیں ۔ سورۃ نمبر 36 آیت نمبر 69 میں وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ اور ہم نے اُسے جھوٹ نہیں سکھایا درست ترجمہ ہے ۔ کیونکہ غور طلب بات یہ ہے کہ کیا جھوٹ اور باطل صرف شعر و شاعری میں ہے ۔ نثر میں نہیں ہے ۔ افسانہ و ناول، قصّے اور کہانیاں، ڈرامے اور تاریخ میں کوئی کم جھوٹ بولا گیا ہے ۔ پھر قرآنی آیات میں ردیف اور قافیہ کا بھرپور استعمال ہے جس سے اس کے منظوم ہونے کا انکار نہیں کیا جا سکتا اور یہ کلام کی خوبصورتی ہے اور کلام کا ایک موثر اسلوبِ بیان ہے ۔ لہٰذا قرآن میں منظوم اور نثر دونوں اسلوبِ بیان ہیں ۔ قرآن کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں رتی بھر بھی جھوٹ نہیں ہے ۔ یہ سراپا انسانوں کے لئے حقیقی نصیحت ہے ۔ اور انسانوں کا کلام منظوم ہو یا نثر دونوں میں باطل اور جھوٹ کی آمیزش ہے ۔ اس کمزوری سے پاک صرف اللہ کا کلام قرآنِ حکیم ہے ۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ۙ﴿۲۲۵﴾ وَ اَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ۙ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ۧ﴿۲۲۷﴾ ع11

کیا تُو نے غور نہیں کیا یقیناً یہ جھوٹے لوگ ہر گروہ میں آوارہ گردی کرتے رہتے ہیں ۔ 225 اور یقیناً وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو وہ کرتے نہیں ۔ 226 مگر جو اللہ اور آخرت کو قرآن کے مطابق مانتے ہیں اور معیاری کام کرتے اور اللہ کے تعارف کا بہت زیادہ تذکرہ کرتے ہیں اور ظلم ہونے کے بعد اُس سے بچاؤ کرتے ہیں ۔ اور ظالم جان لیں گے کہ وہ کس جگہ کی طرف پلٹ رہے ہیں ۔ 227

☆ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ☆

لَا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الۡمُطَہَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ

سورۃ نمبر ۲۷ تا ۲۹

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورۃ النمل 27

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلامحنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

طٰسٓ ۟ قف تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡقُرۡاٰنِ وَ کِتَابٍ طٰسٓ۔ یہ قرآن یعنی خود وضاحت کرنے والی کتاب کی مُّبِیۡنٍ ۝ هُدًی وَّ بُشۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝ باتیں ہیں۔1 یہ راہنمائی ہے اور بشارت ہے مومنین کیلئے۔2 الَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤۡتُوۡنَ جو فرضِ منصبی قائم کرتے ہیں اور تعلیمِ قرآن سے تزکیہ نفس کرتے الزَّکٰوۃَ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ۝ ہیں اور وہ آخرت یعنی محاسبے کے دن پر یقین رکھتے ہیں۔3 اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ زَیَّنَّا یقیناً جولوگ آخرت کو نہیں مانتے۔ہم نے ان کے لئے ان کے لَهُمۡ اَعۡمَالَهُمۡ فَهُمۡ یَعۡمَهُوۡنَ ۝ اعمال کو مزیّن کردیا ہے پس وہ گمراہی میں بھٹک رہے ہیں۔4 اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ وَهُمۡ یہی لوگ ہیں جن کیلئے بُرا عذاب ہے۔اور وہ آخرت میں فِی الۡاٰخِرَۃِ هُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ ۝ وَاِنَّکَ نقصان اٹھانے والے ہیں۔5 اور یقیناً تُجھے قرآن حکمت والے لَتُلَقَّی الۡقُرۡاٰنَ مِنۡ لَّدُنۡ حَکِیۡمٍ عَلِیۡمٍ ۝ علیم کی طرف سے لکھوایا جا رہا ہے 1۔ 6۔(50/17)

تفھیمات: 1) وَاِنَّکَ لَتُلَقَّی الۡقُرۡاٰنَ 27/6۔ تُلَقّی کا سہ حرفی مادہ ل ق ی ہے۔جس کے بہت سے معنی ہیں۔ اس میں ایک معنی لکھنے اور لکھوانے کے بھی ہیں۔50/17 آیت میں ہے۔اِذۡ یَتَلَقَّی الۡمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیۡدٌ' یادرکھو جب دو لکھنے والے دائیں بائیں بیٹھنے والے تمہارے اعمال لکھ لیتے ہیں۔50/17 اس آیت میں یَتَلَقّی لکھنے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔لہٰذا 27/6 آیت میں وَاِنَّکَ لَتُلَقَّی الۡقُرۡاٰنَ مِنۡ لَّدُنۡ حَکِیۡمٍ عَلِیۡمٍ ہے۔آیت میں لَتُلَقَّی حکیم وعلیم کی طرف سے قرآن لکھوایا جا رہا ہے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِاَهۡلِهٖۤ اِنِّیۡۤ اٰنَسۡتُ یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے اہل سے کہا تھا یقیناً میں نے آگ دیکھی نَارًا ؕ سَاٰتِیۡکُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ اٰتِیۡکُمۡ ہے میں اس سے تمہارے پاس کوئی خبر لاؤں گا یا تمہارے پاس کوئی بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّکُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ۝ آگ کا انگارہ لاؤں گا تاکہ تم گرمی حاصل کرسکو(سینکو)۔7 فَلَمَّا جَآءَهَا نُوۡدِیَ اَنۡۢ بُوۡرِکَ مَنۡ فِی پس جب وہ اُس کے پاس آیا تو آواز دی گئی کہ برکت دیا گیا ہے جو النَّارِ وَمَنۡ حَوۡلَهَا ؕ وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ اس روشنی میں ہے اور جو اس کا ماحول ہے اور اللہ ہی کی ذات سبحان ہے جو الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ یٰمُوۡسٰۤی اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ رب العالمین ہے۔8 اے موسیٰ! یقیناً یہ حقیقت ہے کہ میں اللہ غالب الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۝ وَ اَلۡقِ عَصَاکَ ؕ حکمت والا ہوں۔9 اور اپنی وحی پیش کر۔پس جب اس نے سمجھ لیا کہ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ کَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدۡبِرًا وحی قوم کو متحرک کرے گی۔گویا کہ یہ پوشیدہ قوت ہے 2 جو تابع کو وَّ لَمۡ یُعَقِّبۡ ؕ یٰمُوۡسٰی لَا تَخَفۡ قف حکمران بناتی ہے (28/31) اور اُس نے وحی پر تنقید نہیں کی (13/41)۔فرمایا اِنِّیۡ لَا یَخَافُ لَدَیَّ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ۝ قصلے اے موسیٰ! ڈر نہیں یقیناً میرے ہاں مرسل ڈرا نہیں کرتے۔10

تفھیمات:2) كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ 27/10۔ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ 7/107 اور 26/32 آیات میں ہے۔
وحی غیر قرآنیوں کے لئے ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ہوتی ہے۔ کیونکہ وحی اُن کے پورے رسمی نظام پر حملہ کرتی ہے۔ 27/10 آیت میں جَآنٌّ کا سہ حرفی مادہ ج ن ن ہے۔ جس کے معنی چھپنے اور پوشیدہ ہونے کے ہیں گویا موسیٰ کا وحی کے بارے یہ احساس ہے کہ یہ ایک چھپی ہوئی قوت ہے۔ وَلّٰی کا سہ حرفی مادہ و ل ی ہے مگر یہ بابِ تفعیل سے ہے وَلّٰی تَوْلِیَةً کے معنی والی بنانا کے ہیں۔ مُدْبِرًا کا سہ حرفی مادہ د ب ر ہے جس کے معنی پیچھے آنے اور پیچھے جانے کے ہوتے ہیں۔ یہاں مُدْبِرً جس کے معنے وحی کے پیچھے آنے والا مراد ہے۔ عَقَّبَ کا بنیادی سہ حرفی مادہ ع ق ب ہے مگر یہ بابِ تفعیل سے ہے۔ جس کے معنی گفتگو یا تحریر کے بعد اُس کی غلطیاں بیان کرنے کے ہیں۔ اب مذکورہ لسانِ عربی کی لغت کے مطابق انسانی ہدایت کے لئے مناسب ترجمہ یہ ہے۔ گویا کہ یہ پوشیدہ قوت ہے جو تابع کو حکمران بناتی ہے اور اُس نے تنقید نہیں کی (28/31)۔ گویا اب موسیٰ وحی کی اتباع میں چل پڑا۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا ۢ بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۣ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اچھائی میں بدلا ہو تو پھر یقیناً میں غفور ہوں رحیم ہوں۔ 11 اور تُو اپنی جماعت کو اپنے نظریات میں پوری طرح داخل کر 3 تو یہ جماعت بغیر کسی برائی کے باکردار قوم ظاہر ہو جائے گی۔ یہ جماعت فرعون اور اس کی قوم کی طرف انقلابی نو نشانوں میں سے ہے (7/130,133)۔ یقیناً وہ نافرمان قوم تھی۔ 12

تفھیمات:3) وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ 27/12۔ جَيْبِ کا سہ حرفی مادہ ج و ب ہے۔ جس کے معنی طے کرنا، کاٹنا، چٹان کو تراشنا، گریبان بنانا اور جَاوَبَ کے معنی گفتگو کرنا، جواب دینا کے ہیں۔ اَلْجِيْبَةُ کے معنی جواب کی کیفیت ہے جس سے مراد نظریہ اور علم مراد ہے اور يَدَكَ کے معنی اپنی جماعت کے ہیں۔ اس طرح آیت کا ترجمہ ہوگا۔ اور تُو اپنی جماعت کو اپنے نظریات میں پوری طرح داخل کرلے۔ 20/22 میں واضمم کا لفظ ہے اور 28/32 میں اسلک کا لفظ آتا ہے۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ ع1 وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝

پس جب ان کے پاس ہماری آیات آتیں جو ظلم وشرک پر تبصرہ کرتی تھیں (17/59) تو کہتے کہ یہ تو واضح جھوٹ ہے۔ 13 اور انہوں نے ظلم وتکبر سے ان کا انکار کیا حالانکہ ان کے ذہنوں نے ان کا یقین کر لیا تھا پس دیکھو فسادیوں کا انجام کیسا ہوا۔ 14 اور یقیناً ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا۔ اُنہوں نے کہا حاکمیت اللہ کی ہے جس نے خیراً کثیراً (علمِ وحی) کی بنیاد پر ہمیں اپنے مومن بندوں پر فضیلت دی ہے۔ 15 اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا تو اس نے اعلان کیا اے لوگوں! ہمیں آزادی کی بولی (کتابِ وحی) سکھائی گئی 4 اور ہمیں ضرورت کی ہر شے دی گئی ہے یقیناً یہ ایک بڑا واضح فضل ہے۔ 16 اور سلیمان کیلئے اس کے لشکروں کو اکٹھا کیا جو جن و اِنس اور طائر پر مشتمل تھا 5 پھر وہ نظم وضبط میں ترتیب دیئے گئے۔ 17

تفھیمات: 4) مَنۡطِقَ الطَّیۡرِ 27/16۔مَنۡطِقَ الطَّیۡرِ مرکبِ اضافی ہے۔مَنۡطِقَ کے معنی بولی کے اور الطَّیۡرِ کے معنی پرندہ ہے جو کہ آزادی کا استعارہ ہے اور یہ ہر ادبی زبان میں مستعمل ہے۔پنجابی میں اُڈدے پنچھی بولا جاتا ہے۔ پنچھی پرندے کے لئے ہے جو آزادی کا استعارہ ہے۔اے طائرِ لاہوتی اردو میں آزاد انسان جو مومن ہو اُس کے لئے بطور استعارہ ہے۔ قرآن میں بھی الطَّیۡرِ مومن صفت انسان کے لئے آزادی کا استعارہ ہے۔آزادی کی بولی جس سے مراد اللہ کی وحی ہے۔ جو اللہ کی طرف سے انبیاءکو سکھائی جاتی ہے اور وہ وحی لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔اس وحی کو یہاں مَنۡطِقَ الطَّیۡرِ کہا گیا ہے۔

5) وَحُشِرَ لِسُلَیۡمٰنَ جُنُوۡدُهٗ مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ وَالطَّیۡرِ 27/17۔لفظ اَلۡجِنّ کی فہم کے لئے دیباچہ کا نمبر 54 ملاحظہ فرمائیے۔سلیمان سلام' علیہ کے لشکر میں تین گروپ الجن، الانس اور الطیر ہیں۔الجن اور الانس غیر مومن سردار اور ان کے ماتحت غیر مومن سپاہی ہیں۔ دوسرے الطیر ہیں جو مومن فوج ہے۔ہدہد مومن انسان ہے۔جو دشمن ملک کی خبر لے کر آیا تھا۔وہ اپنی ڈیوٹی پر تھا جو وقتِ مقررہ پر پہنچنے سے لیٹ ہو گیا تھا۔

حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَوۡا عَلٰی وَادِ النَّمۡلِ ۙ قَالَتۡ نَمۡلَةٌ یّٰۤاَیُّهَا النَّمۡلُ ادۡخُلُوۡا مَسٰکِنَکُمۡ ۚ لَا یَحۡطِمَنَّکُمۡ سُلَیۡمٰنُ وَجُنُوۡدُهٗ ۙ وَهُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مِّنۡ قَوۡلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىهُ وَاَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِکَ فِیۡ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّیۡرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَاۤ اَرَی الۡهُدۡهُدَ ۫ۖ اَمۡ کَانَ مِنَ الۡغَآئِبِیۡنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیۡدًا اَوۡ لَاَاذۡبَحَنَّهٗۤ اَوۡ لَیَاۡتِیَنِّیۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۱﴾ فَمَکَثَ غَیۡرَ بَعِیۡدٍ فَقَالَ اَحَطۡتُّ بِمَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ وَجِئۡتُکَ مِنۡ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ یَّقِیۡنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّیۡ وَجَدۡتُّ امۡرَاَةً تَمۡلِکُهُمۡ وَاُوۡتِیَتۡ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ وَّلَهَا عَرۡشٌ عَظِیۡمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدۡتُّهَا وَقَوۡمَهَا یَسۡجُدُوۡنَ لِلشَّمۡسِ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ فَهُمۡ لَا یَهۡتَدُوۡنَ ﴿ۙ۲۴﴾

یہاں تک کہ جب وادی نمل میں آئے تو نملۃ نے اعلان کیا اے نملیوں! اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ لازماً سلیمان اور اس کے لشکر تمہیں کچل ڈالیں گے کیونکہ وہ تمہاری امن پسندی کے بارے نہیں جانتے۔18 اس کے اعلان پر وہ خوش ہو کر مسکرایا اور دعا کی میرے رب! مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تُو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام فرمائی اور یہ کہ میں عمل کروں صالح جس سے تو راضی ہو اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں شامل کر۔19 اور اس نے لشکرِ طائر طلب کیا پھر پوچھا کیا ہوا ہے کہ میں ھُدھُد کو نہیں دیکھتا ہوں۔کیا وہ غیر حاضر ہے؟20 میں اُسے سخت سزا دوں گا یا لازماً میں اُسے برطرف کردوں گا یا وہ میرے پاس ایک واضح دلیل لے کر آئے گا۔21 پس دیر نہیں ہوئی کہ ھُدھُد نے کہا کہ میں نے خبر معلوم کی جس کا آپ کو علم نہیں۔ میں آپکے پاس سبا سے یقینی خبر لایا ہوں۔22 میں نے عورت کو پایا جو ان پر حکومت کرتی ہے اور اسے ضرورت کی ہر شے دی گئی ہے اور اس کی بڑی بادشاہت ہے۔23 میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کے سوا سورج کی فرماں برداری کرتے پایا ہے 6(41/37) اور خواہش نفس نے ان کے اعمال انہیں مزیّن کر دکھائے، پس راہ سے روک دیا، سو وہ ہدایت پر نہیں چلتے۔24

تفھیمات: 6) يَسۡجُدُوۡنَ لِلشَّمۡسِ 27/24۔ یہاں شمس کے لئے سجدہ، مراد شمس کی حاکمیت ہے۔ جیسا کہ ابراہیم کی قوم سورج، چانداور ستاروں کو الٰہ مانتی تھی۔ یہ اُن کا سورج چانداور ستاروں کو سجدہ تھا۔ وہ سورج، چانداور ستاروں کے لئے جو کچھ بھی کرتے تھے وہ اُنہیں الٰــہ سمجھ کراور اُنہیں خوش کرنے کے لئے کرتے تھے۔ یہی اُن کے لئے سجدہ تھا۔ اللہ نے فرمایا لَا تَسۡجُدُوۡا لِلشَّمۡسِ وَ لَا لِلۡقَمَرِ وَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ الَّذِیۡ خَلَقَهُنَّ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ 41/37 تم شمس و قمر کو الٰــہ سمجھ کر اُن کی فرمانبرداری نہ کرو بلکہ اللہ کی فرمانبرداری کرو جس نے اِن کو پیدا کیا ہے۔ اگر تم خالص اُسی کی غلامی اختیار کرتے ہو۔ شمس و قمر کو الٰہ بنانے والی قوم خودساختہ الھاؤں کے اداب اوراحکام گھڑ لیتی ہے۔ پھر ان الھاؤں کے لئے من گھڑت اعمال کا دفتر ہے۔ اِن مراکز میں جا کر دیکھیں کہ شمس و قمر سے مرادیں مانگنے کیلئے وہ کیا کیا کرتے ہیں؟ یہ عقیدہ ہے کہ ساری کائنات کا نظام غیراللہ چلا رہے ہیں۔ خودساختہ الھاؤں کی یہی فرمانبرداری اُن کے لئے سجدہ کہلاتا ہے۔ اللہ کی منشاء ہے کہ یہ فرمانبرداری اللہ کی ہے جو ان کا خالق ہے۔

اَلَّا يَسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ الَّذِیۡ يُخۡرِجُ الۡخَبۡءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ يَعۡلَمُ مَا تُخۡفُوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۲۶﴾ قَالَ سَنَنۡظُرُ اَصَدَقۡتَ اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۲۷﴾

یہ کہ وہ اللہ کی فرماں برداری نہیں کرتے جو آسمانوں اورزمین میں چھپی ہوئی چیزوں کو نکالتا ہےاوروہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اورجو تم اعلانیہ کرتے ہو۔25 یہ اللہ ہی ہےاس کےسوا کوئی حاکم نہیں وہی کائنات کے عظیم اقتدار کا رب ہے۔26 سلیمان نے کہا۔ ہم دیکھیں گے کیا تُو نے سچ کہا یا تُو جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے۔27

اِذۡهَبْ بِّكِتٰبِیۡ هٰذَا فَاَلۡقِهۡ اِلَيۡهِمۡ ثُمَّ تَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ مَاذَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتۡ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَؤُا اِنِّىۡۤ اُلۡقِىَ اِلَىَّ كِتٰبٌ كَرِيۡمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنۡ سُلَيۡمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿۳۰﴾

میری اس کتابِ وحی کوساتھ لے کر جاؤ7۔ پھر یہ اُن کو پیش کر پھر پلٹ آ پھر دیکھتے ہیں کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔28 ملکہ نے کہا اے سرداروں! مجھے ایک تکریم والی کتاب پیش کی گئی ہے۔29 یقیناً یہ کتاب سلیمان کی طرف سے ہےلیکن یہ کتاب اللہ کا تعارف اوراس کے احکام ہیں جوالرحمٰن اورالرحیم ہے8۔30

تفھیمات: 7) اِذۡهَبْ بِّكِتٰبِیۡ هٰذَا فَاَلۡقِهۡ اِلَيۡهِمۡ 27/28 ۔ یہاں کتاب سے مراد وحی کی کتاب ہے جو سلیمان سلامٌ علیہ نے ہدہد نامی مردِ مومن کے ذریعے ملکہ سبا کی طرف بطورِ پیغامِ الٰہی بھیجی ہے۔

8) اِنَّهٗ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ 27/30۔ سورۃ نمبر1 تفہیمات نمبر1 ملاحظہ فرمایئے۔

اَلَّا تَعۡلُوۡا عَلَىَّ وَاۡتُوۡنِىۡ مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾ تم میرے خلاف سرکشی نہ کرواورمسلم بن کر میرے پاس آجاؤ۔31

ع2 قَالَتۡ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَؤُا اَفۡتُوۡنِىۡ فِىۡۤ اَمۡرِىۡ‌ۚ مَا كُنۡتُ قَاطِعَةً اَمۡرًا حَتّٰى تَشۡهَدُوۡنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوۡا نَحۡنُ اُولُوۡا قُوَّةٍ وَّاُولُوۡا بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ ۙ وَّ الۡاَمۡرُ اِلَيۡكِ فَانۡظُرِىۡ مَاذَا تَاۡمُرِيۡنَ ﴿۳۳﴾

ملکہ نے کہا اے سردارو! مجھے میرے معاملہ میں جواب دو میں تمہارے مشورے کے بغیر قطعی فیصلہ نہیں کرتی ہوں۔32 انہوں نے کہا ہم بڑی قوت والے اور سخت جنگجو ہیں۔ لیکن حکم کرنا آپ کے اختیار میں ہے پس آپ غور کریں جو آپ حکم دینے والی ہیں۔33

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۝

اُس نے کہا بے شک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو وہ اسے برباد کرتے اوراس کے معزز لوگوں کو ذلیل کرتے ہیں اوراسی طرح وہ بھی کریں گے۔34اور یقیناً میں انکی طرف تحائف بھیجنے والی ہوں۔پھرہم دیکھتے ہیں کہ ایلچی کیا جواب لاتے ہیں۔35

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ۝

پس جب وہ سلیمان کے پاس آئے۔اُس نے کہا کیاتم میری مال سے مدد کروگے پس اللہ نے مجھےاس سے بہتر دیا ہے جوتم کودیا ہے۔بلکہ تم تو اپنے تحائف پر اتراتے ہو۔36واپس ان کی طرف لوٹو پس ہم ان کے پاس لشکروں کیساتھ آئیں گےجن کا وہ مقابلہ نہ کرسکیں گے۔اور یقیناً ہم ان کواس سے ذلیل کر کے نکالیں گےاور وہ خوارہونے والے ہیں۔37

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝

سلیمان نے کہا اے سرداروں!تم میں کون ہے جو میرے پاس اس کا تخت اُلٹ کرآئے قبل اس کے کہ وہ مسلم بن کرمیرے پاس آجائے۔38

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَ اِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝

عفریت نے کہا جوسرکش قبیلہ سے تھا کہ میں اس کو فتح کرکے آپ کے پاس آپ کے پڑاؤ سے کوچ کرنے سے پہلے آجاؤں گا 9۔ اور یقیناً میں اس کام پر قوت والاامانت دار ہوں۔39

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝

کہا جس کے پاس کتابِ وحی کا علم تھا کہ میں اس کا تخت اُلٹ کرآپ کے اس لشکر(3/127) کے لوٹنے سے پہلے آپ کے پاس آؤں گا 10۔ پھر جب اس نے فتح کی خبر اپنے پاس موجود پائی تو کہا یہ میرے رب کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں اللہ کا حکم مانتا یا انکارکرتا ہوں(38/34)۔ اور جو اللہ کا حکم مانتا ہے یقیناً وہ اپنے فائدے کیلئے مانتا، اور جو انکارکرتا ہے۔پس یقیناً میرا رب بے نیاز تکریم والا ہے۔40

تفھیمات: 9)قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ 27/39۔مَّقَامِکَ سےفوج کا پڑاؤ مراد ہے۔اوراَنْ تَقُوْمَ سے مرادکوچ کرنے کے ہیں۔عفریت نامی سردار جو جنّوں میں سے تھا۔اُس نے ملکہ سبا کے ملک کوفتح کرنے کے لئے سلیمان سلام’’ علیہ سے یہ وعدہ کیا تھا کہ آپ کے اس مقام سے کوچ کرنے سے پہلے میں اس ملک کو فتح کرلوں گا۔

10)اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ 27/40۔قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ۔اب عفریت کے مقابلے میں اُس آدمی نے کہا جس کے پاس کتاب کا علم تھا۔کہ یہ کام میں آپ کے اس جنگجو دستے کے لوٹنے سے پہلے کرکے آپ کے پاس آجاؤں گا گویا یہ کتاب اللہ کو جاننے ماننے والا مومن تھا۔اور یہ خوبی عفریت میں نہیں تھی۔طرف کے معنی دستہ،گروہ اورفوج کا حصہ 3/127 میں ملاحظہ فرمایئے۔

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِیْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَهْتَدُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَتْ قِیْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَ اُوْتِیْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِیْنَ ۝ وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ۝ قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ ؕ۬ قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ ع3

سلیمان نے حکم دیا۔اس کے نظامِ حکومت کو بدل دو۔ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ ہدایت پاتی یا ان میں ہے جو ہدایت نہیں پاتے۔41 سوجب وہ آئی تو پوچھا گیا کیا یہی تیری حکومت ہے؟اس نے کہا گویا کہ یہ وہی ہے۔اورہمیں تو اس سے پہلے ہی اس کا علم دیا گیا ہے اور ہم مسلم ہوگئے ہیں۔42اور اس کو ہدایت سے اس نے روک رکھا تھا جس کی وہ اللہ کے سوا غلامی کرتی تھی۔یقیناً وہ کافر قوم میں سے تھی۔43اسے کہہ دیا کہ صراحت شدہ دین میں داخل ہو جاؤ۔پس جب اُس نے اسے سمجھ لیا،اس کا گہرا اندازہ لگایا11۔ اوراس پر حق ظاہر ہو گیا۔اُس نے کہا یقیناً یہ صراحت شدہ دین (40/36) جو شیشوں سے بھی زیادہ شفاف ہے۔ اس نے کہا اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تھا۔ میں سلیمان کے ساتھ اللہ کی فرماں بردار ہوں جو عالمین کا رب ہے۔44

تفھیمات:11) قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ ؕ۬ 27/44۔ الصَّرْحَ کا سہ حرفی مادہ ص ر ح ہے۔صَرُحَ (ک) کے معنی صاف ہونا،خالص ہونا اورواضح ہونا کے ہیں۔صَرَحَ (ف) کے معنی ظاہر کرنا اور واضح کرنا کے ہیں۔یہاں الصَّرْحَ سے مراد واضح دین ہے جس میں داخل ہونے کے لئے کہا جا رہا ہے۔كَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا یہاں پنڈلی کا ننگا ہونا محاورہ ہے۔اس سے مراد ملکہ سبا پر دینِ حق کا ظاہر ہونا ہے۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِیْقٰنِ یَخْتَصِمُوْنَ ۝ قَالَ یٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ قَالُوا اطَّیَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ۝ وَ كَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَ لَا یُصْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ

اور یقیناً ثمود کی طرف ان کا بھائی صالح بھیجا کہ وہ اعلان کرے کہ اللہ کے غلام بن جاؤ پس اس وقت وہ دو گروہ بن کر جھگڑ رہے تھے 22/19۔45 صالح نے کہا اے میری قوم تم بھلائی سے پہلے برائی کو کس لئے جلدی طلب کرتے ہو۔تم اللہ سے مغفرت طلب کیوں نہیں کرتے ہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(46) انہوں نے کہا تیری اور تیرے ساتھیوں کی وجہ سے ہمیں مصیبت پہنچتی ہے اس نے کہا تمہاری مصیبت اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسی قوم ہو جو فتنہ میں ڈالی گئی ہے۔47 اوراس شہر میں نو بدمعاش تھے جو اس علاقے میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔48 انہوں نے کہا اللہ کی قسمیں کھاؤ ہم اس پر اوراس کے اہل پر رات کو حملہ کریں

لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع4 قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ ؕ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ؕ

گے پھر ہم اس کے مدعی سے کہیں گے کہ ہم اس کے اہل کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے اور یقیناً ہم سچے ہیں۔49 اور انہوں نے ایک چال چلی اور ہم نے اس کا جواب دیا اور وہ شعور نہیں رکھتے ۔50 پس دیکھو ان کی چال کا انجام کیسا ہوا، یقیناً ہم نے ان کو اور ان کی ساری قوم کو تباہ کر دیا۔51 سو یہ ان کے گھر ویران ہیں ان کے ظلم کی وجہ سے، یقیناً اس واقعہ میں نشان راہ ہے ان لوگوں کیلئے جو علم رکھتے ہیں۔52 اور ہم نے نجات دی جو ایمان لائے اور نافرمانی سے بچے۔53 اور جب لوط نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم بے حیائی کرتے ہو حالانکہ تم بصیرت رکھتے ہو۔54 کیا تم بیویوں (26/166) کے سوا مردوں سے شہوت کرتے ہو بلکہ تم ایسی قوم ہو جو جہالت کرتے ہو۔55 پس اس کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا سوائے یہ کہنے کے کہ لوط کے ماننے والوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یقیناً یہ لوگ پاک بنتے ہیں۔56 پس ہم نے اسے اور اس کے اہل کو نجات دی سوائے اس کی بیوی کے، اس کا ہم نے پیچھے رہنے والوں میں پیمانہ مقرر کیا تھا۔57 اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی پس یہ ڈرائے گئیوں پر بہت بُرا برسانا تھا۔58 کہہ دو حاکمیت اللہ کی ہے اور سلامتی ہے اس کے بندوں پر جن کو اُس نے چنا ۔کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ شریک بناتے ہیں۔59 بھلا سمٰوات وارض کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اور کس نے تمہارے لئے بادل سے پانی برسایا؟ پھر ہم نے اس کے ساتھ پُر رونق باغ اُگائے تمہارے لئے ممکن نہ تھا کہ تم ان کے درخت اُگا سکتے کیا اللہ کے ساتھ کوئی الـٰہ ہے جو ایسا کر سکے؟ بلکہ یہ لوگ اللہ کی برابری کرتے ہیں 12۔ 60

تفہیمات :12) يَّعْدِلُوْنَ 27/60۔ اس کا سہ حرفی مادہ ع دل ہے۔ عَدَلَ (ض) کے معنی برابری کرنے اور رب کے ساتھ شریک کرنے کے ہیں۔ عَدُلَ (ک) عادل ہونے اور گواہی کے قابل ہونے کے ہیں۔ عَدِلَ (س) کے معنی ظلم کرنے کے ہیں۔ یہاں يَعْدِلُوْنَ سے مراد اللہ کی برابری کرنے اور اُس کے ساتھ شریک ٹھہرانے کے ہیں۔

اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿61﴾ اَمَّنۡ يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَيَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿62﴾

بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس میں دریا بنائے اور اس کیلئے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان روک بنائی کیا اللہ کیساتھ کوئی اور حاکم ہے؟ (جو ایسا کر سکے) بلکہ ان کیا کثریت علم نہیں رکھتی۔ 61 بھلا کون ہے جو مصیبت زدہ کی فریاد سنتا ہے؟ جب وہ اُسے پکارتا ہے اور مصیبت دور کر دیتا ہے اور تم کو زمین میں با اختیار بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ اور حاکم ہے؟ جو ایسا کر سکے، تم بہت تھوڑے ہو جو نصیحت قبول کرتے ہو۔ 62

اَمَّنۡ يَّهۡدِيۡكُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَمَنۡ يُّرۡسِلُ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿63﴾ اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَمَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿64﴾

بھلا کون ہے؟ جو تم کو خشکی اور تری کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمتِ باراں سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور اِلٰـہ ہے جو یہ کر سکے؟ اللہ بہت عالی مرتبت ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ 63 بھلا کون ہے جو خلق کی ابتداء کرتا ہے پھر مرنے کے بعد اسے لوٹائے گا؟ اور کون تمہیں آسمان اور زمین سے عطا کرتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور حاکم ہے جو ایسا کر سکے؟ کہہ دو تم اپنی روشن دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔ 64

قُلۡ لَّا يَعۡلَمُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الۡغَيۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿65﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡهَا ۚ بَلۡ هُمۡ مِّنۡهَا عَمُوۡنَ ﴿66﴾ ع5

اعلان کر دو جو سمٰوات و ارض میں پوشیدہ ہے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا جن کو تم الہٰ مانتے ہو وہ نہیں شعور رکھتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ 65 بلکہ انکا علم آخرت کے بارے انتہائی پست ہے 13 بلکہ وہ اس کے بارے شک میں ہیں بلکہ وہ اس معاملہ میں بالکل اندھے ہیں۔ 66

تفہیمات:13 ادّٰرَکَ عِلۡمُهُمۡ 27/66۔درجات کی ضد درکات ہے۔درجات جنت میں اوردرکات جہنم میں ہیں۔ادّٰرَکَ سے یہاں مراد اُن کے علم کی پست ترین حالت ہے۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا لَمُخۡرَجُوۡنَ ﴿67﴾ لَقَدۡ وُعِدۡنَا هٰذَا نَحۡنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿68﴾

اور کافر کہتے ہیں جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے بڑے بھی تو کیا ہم یقیناً نکالے جائیں گے۔ 67 یہ ہمیں اور اس سے پہلے ہمارے بزرگوں کو بھی وعدہ دیا گیا تھا یہ وعدہ سوائے پہلوں کی کہانیوں کے کچھ نہیں ہے۔ 68

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾ وَلَا تَحْزَنْ
عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا
يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ
يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ
تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿72﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْفَضْلٍ عَلَى
النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾ وَمَامِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾
اِنَّ هٰذَاالْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ
اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾
وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ج وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿78﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط
اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾
اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ
الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿80﴾
وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ط
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ﴿81﴾ وَ اِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ
اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ لا
ع6 اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾

ان سے کہو زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ مجرموں کا
انجام کیسا ہوا ہے۔69 اور ان کے بارے غم نہ کر
اور نہ دل میں تنگی محسوس کر اس بارے جو وہ خفیہ
چالیں چلتے ہیں۔70 اور کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب
پورا ہو گا اگر تم سچے ہو تو بتاؤ۔71ان کو بتاؤ ہوسکتا
ہے کہ وہ تمہارے قریب پیچھے لگا ہوا اس کا کچھ حصہ جس کی تم
جلدی چاہتے ہو۔72اور بے شک تیرا رب لوگوں پر فضل
کرنے والا ہے لیکن ان کی اکثریت مانتی نہیں۔73
اور یقیناً تیرا رب اسے جانتا ہے جو ان کے ذہن چھپاتے اور جو
وہ ظاہر کرتے ہیں۔74اور بلندی و پستی میں کوئی شے چھپی
ہوئی نہیں مگر وہ ایک واضح کتاب میں ہے۔75
یقیناً یہ قرآن بنی اسرائیل کے بارے اکثر ایسی باتیں
بیان کرتا ہے۔جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔76
اور یقیناً یہ راہنمائی اور رحمت ہے مومنین کے لئے۔77
یقیناً تیرا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے
گا کیونکہ وہی غالب علم والا ہے۔78 سو اللہ پر بھروسہ
رکھ، یقیناً تُو ہی واضح حق پر ہے(22/67,68/4)۔79
یقیناً تُو مُردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ ہی بہروں کو
دعوتِ حق سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ پھیر جائیں۔80
اور نہ ہی تُو اندھوں کو ان کی گمراہی کے بارے کوئی ہدایت دینے والا
ہے۔تُو قرآن نہیں سنا سکتا مگر اسے جو ہماری آیات مانتا ہو، پھر وہ
فرماں بردار ہو۔۔81اور جب بھی ان پر قولِ عذاب واقع ہوتا تو ہم
اُنکی ہدایت کے لئے زمین میں کوئی انسان پیدا کرتے14 جو ان سے
کلامِ وحی کرتا، یقیناً لوگ ہماری باتوں پر یقین نہیں کرتے۔82

تفہیمات: 14)دَآبَّةً 27/82۔ دَآبَّةً کا سہ حرفی مادہ داب ہے۔جس کے معنی کوشش کرنے اور حرکت کرنے کے ہیں۔
اس لحاظ سے ہر حرکت کرنے والی شے کو دَآبَّةً کہتے ہیں۔24/45 آیت میں ہے کہ ہر دَآبَّةً کو اللہ نے پانی سے پیدا کیا ہے۔

جس میں دو پاؤں والا انسان بھی شامل ہے۔8/22,55 آیات میں شَرَّ الدَّوَآبِّ کافروں کے لئے آیا ہے۔اس کا مطلب ہے کہ خَیۡرَ الدَّوَآبِّ مومنین کے لئے ہے۔34/14 آیت میں دَآبَّةً کا لفظ سلیمان سلامٌ علیہ کا نااہل جانشین ہے۔27/82 آیت میں کلام کرنے والا دَآبَّةً ہے۔یہ انسان کے لئے استعمال ہوا ہے اور یہ وہ انسان ہے جو بذریعہ وحی دوسرے انسانوں کو انذار کرتا ہے اور لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔

وَ یَوۡمَ نَحۡشُرُ مِنۡ کُلِّ اُمَّةٍ فَوۡجًا مِّمَّنۡ یُّکَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمۡ یُوۡزَعُوۡنَ ۝۸۳

اور جس دن ہم ہر امت میں ایک گروہ کو اکٹھا کریں گے جو ہماری باتوں کو جھٹلاتا تھا پھر بڑے نظم وضبط سے کھڑے ہوں گے۔83

حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوۡ قَالَ اَکَذَّبۡتُمۡ بِاٰیٰتِیۡ وَ لَمۡ تُحِیۡطُوۡا بِهَا عِلۡمًا اَمَّا ذَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۸۴ وَ وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَیۡهِمۡ بِمَا ظَلَمُوۡا فَهُمۡ لَا یَنۡطِقُوۡنَ ۝۸۵

یہاں تک کہ جب وہ آئیں گے اور اللہ پوچھے گا کیا تم میری باتوں کو جھٹلاتے تھے؟ حالانکہ تم نے ازروئے علم ان کا احاطہ نہیں کیا تو بتاؤ تم کیا عمل کرتے تھے؟84 اب قولِ عذاب ان پر واقع ہو جائے گا اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے پھر وہ بول نہ سکیں گے۔85

اَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا الَّیۡلَ لِیَسۡکُنُوۡا فِیۡهِ وَ النَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ۝۸۶

کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے لیل بنائی ہے تا کہ وہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا یقیناً اس میں اللہ کے نشانِ راہ ہیں۔ان لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں۔86

وَ یَوۡمَ یُنۡفَخُ فِی الصُّوۡرِ فَفَزِعَ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ کُلٌّ اَتَوۡهُ دٰخِرِیۡنَ ۝۸۷

اور جس دن وہ مردوں کو زندہ کرنے کا اعلان کرے گا جو آسمانوں اور زمین میں ہے سب گھبرا جائیں گے یقیناً اللہ نے جو مشیت بنائی ہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر پیش ہونگے۔87

وَ تَرَی الۡجِبَالَ تَحۡسَبُهَا جَامِدَةً وَّ هِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنۡعَ اللّٰهِ الَّذِیۡۤ اَتۡقَنَ کُلَّ شَیۡءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَفۡعَلُوۡنَ ۝۸۸

اور تُو پہاڑوں کو دیکھ کر ان کو جما ہوا سمجھتا ہے حالانکہ اس دن یہ بھی بادلوں کی طرح چل پڑیں گے۔یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر شے کو درست بنایا ہے یقیناً وہ خبردار ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔88

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَ هُمۡ مِّنۡ فَزَعٍ یَّوۡمَئِذٍ اٰمِنُوۡنَ ۝۸۹ وَ مَنۡ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَکُبَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فِی النَّارِ ؕ هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۹۰

جو قرآن کے ساتھ آیا پس اس کیلئے اس کی وجہ سے بہتری ہوگی اور وہ اس دن گھبراہٹ سے امن والے ہونگے۔89 اور جو خلافِ قرآن اعمال کے ساتھ آئے پس وہ اوندھے منہ آگ میں ڈالے جائینگے۔کہا جائے گا تم کو نہیں سزا دی جاتی مگر یہ اس کام کی سزا ہے جو تم کرتے تھے۔90

اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الۡبَلۡدَةِ الَّذِیۡ حَرَّمَهَا وَ لَهٗ کُلُّ شَیۡءٍ ۫ وَّ اُمِرۡتُ اَنۡ اَکُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ۝۹۱

یقیناً مجھے تو حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر کے رب کی غلامی اختیار کروں جس نے اس کی حرمت مقرر کی حالانکہ ہر شے اسی کیلئے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہو جاؤں۔91

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ج فَمَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ج وَ مَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَیُرِیْکُمْ اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ط وَمَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ ع7

اور یہ کہ میں قرآن پڑھ کر سناؤں سو جو کوئی ہدایت اختیار کرتا ہے پس یقیناً وہ اپنے فائدے کیلئے ہدایت اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہو جائے۔ کہہ یقیناً میں تو انذار کرنے والوں میں سے ہوں۔ 92 اور کہہ دو کہ حاکمیت صرف اللہ کی ہے وہ تمہیں اپنی آیات دکھائیگا پھر تم ان کو پہچانو گے اور تیرا رب بے خبر نہیں اس سے جو تم کرتے ہو۔ 93

سورۃ القصص 28

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ۝ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝ نَتْلُوْا عَلَیْکَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰی وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِیَعًا یَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ یُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ یَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ط اِنَّهٗ کَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ وَنُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِیْنَ ۝ وَ نُمَکِّنَ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَ نُرِیَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا کَانُوْا یَحْذَرُوْنَ ۝ وَاَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰٓی اَنْ اَرْضِعِیْهِ ج فَاِذَا خِفْتِ عَلَیْهِ فَاَلْقِیْهِ فِی الْیَمِّ وَلَا تَخَافِیْ وَ لَا تَحْزَنِیْ ج اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَیْکِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝

اے طٰسٓمّٓ۔ 1 یہ وضاحت کرنے والی کتاب کی باتیں ہیں۔ 2 ہم موسیٰ اور فرعون کے کچھ واقعات حق کے ساتھ تیرے سامنے پیش کرتے ہیں اُن لوگوں کے لئے جو مانتے ہیں۔ 3 بے شک فرعون نے ملک میں سرکشی کی تھی۔ اور اُس نے اِس کے اہل کو گروہوں میں بانٹ رکھا تھا۔ اِن میں سے ایک گروہ کو کمزور کرتا تھا۔ اِن کے بیٹوں کو قتل کرتا تھا (28/9) اور اِن کی بیٹیوں کو زندہ رکھتا تھا۔ یقیناً وہ فسادیوں میں سے تھا۔ 4 اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان کریں جو اس ملک میں کمزور کر دیئے گئے تھے اور ہم اِن کو امام بنائیں اور ہم ان کو علم وحی کا وارث بنائیں۔ 5 اور ملک میں ان کو ہم اقتدار دیں اور فرعون اور ہامان اور اِن کے لشکر سب کو وہ تباہی دکھائیں جس سے وہ بچنا چاہتے تھے۔ 6 اور ہم نے موسیٰ کی ماں کے دل میں یہ بات ڈالی 1 (5/111) کہ وہ اسے دودھ پلائے اور جب تُو اس کے قتل کے بارے ڈرے تو اسے دریا میں ڈالو اور نہ ڈرنا اور نہ غم کرنا۔ بے شک ہم اسے تیری طرف لوٹا دیں گے اور اسے مرسلین میں سے کریں گے۔ 7

تفہیمات: 1) اَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰٓی 28/7۔ اس آیت میں اَوْحَیْنَآ سے مراد نبوت والی وحی نہیں ہے۔ یہ وحی، موسیٰ کی ماں کا اپنا ارادہ ہے۔ جس کو اُس نے اللہ کے بھروسہ پر سرانجام دیا ہے۔ اللہ پُرعزم ماں کے اس ارادے اور عمل کو اپنی طرف منسوب کر رہے ہیں کہ یہ بات موسیٰ کی ماں کے دل میں ہم نے ڈالی تھی۔ 5/111 آیت میں ہے کہ میں نے حواریوں کی طرف وحی کی تھی۔ وحی سے مراد حواریوں کے ذہن میں یہ بات ڈالی تھی کہ وہ ایمان لے آئیں۔ اللہ نے یہاں بھی حواریوں

کے ارادہ کو اپنی طرف منسوب کیا ہے۔لہٰذا اللہ کا کسی کو حکم دے کر ایمان لانے کے لئے کہنا انسان کے ارادے اور اختیار میں جبر ہے۔موسیٰ کی ماں کے ارادے کی کی تکمیل بھی ایسے لگتا ہے جیسے ڈائریکٹ وحی ہو رہی ہو حالانکہ ایسا نہیں ہے کیونکہ آیت نمبر 10 میں موسٰی کی ماں کا بے صبرا ہونا اُس کے ارادے کی نشان دہی ہے۔وہ اسے مرسل یعنی اللہ کی کتاب پیش کرنے والا بنانا چاہتی ہے۔آیت نمبر 12 میں موسٰی کی کفالت اور ناصحون کا فریضہ موسٰی کی ماں کو سونپا گیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ موسٰی کی ماں وحی شناس ہے کہ موسٰی کو نبی بننے سے پہلے ہی اُس نے موسٰی کو بھی وحی شناس بنا دیا تھا۔آیت نمبر 10 میں موسٰی کی ماں کو مومنین میں سے کہنا یہ بھی اُس کے یقین کی بات ہے کہ جس مشن کے لئے وہ بچہ جن رہی ہے وہ صالح بھی ہوگا اور وہ بچہ اُس کی طرف لوٹے گا۔مریم سلام' علیہا کی طرح یہ موسٰی کی ماں کے اندرونی ملائکہ کی اُسے تسلّی ہے۔

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ۝ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ع1 وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ

پس اُس کو آلِ فرعون نے اُٹھا لیا تا کہ وہ اُن کیلئے دشمنی اور غم کا سبب بن جائے۔بے شک فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر خطا کار تھے۔8
اور فرعون کی بیوی نے کہا یہ بچہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرنا۔ہو سکتا ہے کہ یہ ہمیں فائدہ دے اور ہم اسے بیٹا بنا لیں۔اور وہ انجام سے بے خبر تھے۔9
اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔یقیناً قریب تھا کہ وہ ظاہر کر دیتی کہ یہ میرا بیٹا ہے۔اگر ہم اُس کا دل مضبوط نہ کرتے۔ایسا اس لئے کیا تا کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔10
اور اُس نے اُس کی بہن سے کہا کہ وہ اس کے پیچھے پیچھے جائے پھر وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور وہ اس سے بے خبر تھے۔11
اور ہم نے اُسکے بارے پہلے ہی دائیوں کو رُکا ہوا پایا تھا۔اُس نے کہا کیا میں تمہیں ایک گھر والوں کی خبر دوں جو اس کی کفالت تمہارے لئے کریں گے اور وہ اِس کو نصیحت کرنے والے بھی ہیں۔12
پس ہم نے اسے اُس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ وہ اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرے اور وہ غم نہ کرے اور تا کہ وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اِن کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔13
اور جب وہ جوان ہوا اور طاقت ور ہوا پھر ہم نے اُسے فہمِ حکمرانی اور علم عطا کیا اور اسی طرح ہم محسنین کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔14
اور وہ شہر میں ایسے وقت میں داخل ہوا جب کہ اس کے باشندے سو رہے

اَهۡلِهَا فَوَجَدَ فِيۡهَا رَجُلَيۡنِ يَقۡتَتِلٰنِ ۖ هٰذَا
مِنۡ شِيۡعَتِهٖ وَهٰذَا مِنۡ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسۡتَغَاثَهُ
الَّذِىۡ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ عَلَى الَّذِىۡ مِنۡ عَدُوِّهٖ ۙ
فَوَكَزَهٗ مُوۡسٰى فَقَضٰى عَلَيۡهِ ۖ قَالَ هٰذَا
مِنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۵﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ فَاغۡفِرۡ لِىۡ
فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶﴾
قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ فَلَنۡ
اَكُوۡنَ ظَهِيۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۷﴾
فَاَصۡبَحَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا
الَّذِى اسۡتَنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ يَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ
قَالَ لَهٗ مُوۡسٰۤى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۸﴾
فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّبۡطِشَ بِالَّذِىۡ هُوَ عَدُوٌّ
لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوۡسٰۤى اَتُرِيۡدُ اَنۡ تَقۡتُلَنِىۡ
كَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ۖ اِنۡ تُرِيۡدُ
اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ جَبَّارًا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا
تُرِيۡدُ اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿۱۹﴾
وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡعٰى ۫
قَالَ يٰمُوۡسٰۤى اِنَّ الۡمَلَاَ يَاۡتَمِرُوۡنَ بِكَ
لِيَـقۡتُلُوۡكَ فَاخۡرُجۡ اِنِّىۡ لَكَ مِنَ
النّٰصِحِيۡنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنۡهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫
قَالَ رَبِّ نَجِّنِىۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۱﴾ ع2
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ قَالَ عَسٰى
رَبِّىۡۤ اَنۡ يَّهۡدِيَنِىۡ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۲۲﴾
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡيَنَ وَجَدَ عَلَيۡهِ اُمَّةً
مِّنَ النَّاسِ يَسۡقُوۡنَ ۫ وَوَجَدَ مِنۡ

تھے۔ پس اُس نے اس میں دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا۔ ایک اُسکی قوم کا تھا اور دوسرا اُس کی دشمن قوم کا تھا۔ پس اُس کی قوم کے آدمی نے اُس سے مدد مانگی اُس کے خلاف جو اُس کی قوم کا دشمن تھا۔ پس موسیٰ نے اُسے مکّا مار دیا اور اُس کا کام تمام ہو گیا۔ (28/3335/36,26/20.) موسیٰ نے کہا یہ تو شیطانی عمل ہے۔ اور یہ تو واضح گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔ 15

اُس نے کہا میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ پس میری حفاظت فرما۔ سو اللہ نے اُس کی حفاظت کی۔ یقیناً وہی غفور، رحیم ہے۔ 16

اُس نے کہا میرے رب! اس وجہ سے کہ تُو نے مجھ پر انعام کیا ہے۔ میں ہرگز مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا۔ 17

پھر وہ صبح خطرے سے بچتا ہوا شہر میں داخل ہوا تو اچانک وہی آدمی جس نے کل اُس سے مدد طلب کی تھی اُسے مدد کے لئے پکارنے لگا۔ موسیٰ نے کہا یقیناً تُو واضح گمراہ ہے۔ 18

پس جب اُس نے اُسے پکڑنے کا ارادہ کیا جو اِن دونوں کا دشمن تھا تو اُس نے کہا اے موسیٰ! کیا آپ مجھے قتل کرنا چاہتے ہو جیسے آپ نے کل ایک قتل کیا تھا۔ آپ ملک میں جبّار بننا چاہتے ہو اور آپ ملک میں اصلاح کرنے والے نہیں بننا چاہتے ہو۔ 19

اتنے میں شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔ اُس نے کہا اے موسیٰ! بے شک سردار آپ کو قتل کرنے کا مشورہ کر رہے ہیں۔ پس آپ نکل جائیے۔ میں یقیناً آپ کے خیر خواہوں میں ہوں۔ 20 پس وہ اس شہر سے خوف زدہ بچتا ہوا نکل گیا۔ اُس نے کہا اے میرے رب! مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔ 21

اور جب موسیٰ نے مدین کی طرف رخ کیا تو اُس نے کہا اُمید ہے کہ میرا رب یقیناً مجھے سیدھے راستے پر چلائے گا۔ 22

اور جب وہ مدین کے تالاب پر پہنچا تو اُس پر لوگوں کا گروہ پایا جو جانوروں کو پانی پلا رہے تھے۔ اِن کے علاوہ دو عورتیں بھی

دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ج قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ط قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سكتة وَ اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾	پائیں جو جانوروں کو روکے کھڑی تھیں۔موسیٰ نے پوچھا تمہارا کیا معاملہ ہے؟ اُنہوں نے کہا ہم پانی نہیں پلا سکتیں جب تک یہ چرواہے نہ جائیں اورہمارا باپ بہت ہی بوڑھا ہے۔23
فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾	پس اُس نے اُن کے جانوروں کو پانی پلایا پھر سایہ کی طرف لوٹ گیا۔پھراُس نے کہا اے میرے رب! میں تو اُس بھلائی کا محتاج ہوں جو آپ میری طرف بھیجیں۔24
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ز قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ط فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ لا قَالَ لَا تَخَفْ قف وقفه نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾	پھر دونوں میں سے ایک شرم وحیا سے چلتی ہوئی اُس کے پاس آئی۔کہنے لگی میرا باپ آپ کو بلا رہا ہے تاکہ وہ آپ کو بدلہ دے جو آپ نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا ہے۔پس جب موسیٰ اُس کے پاس آیا اور اُس کو واقعہ سنایا ۔اُس نے کہا اب نہ ڈر آپ ظالموں سے بچ گئے ہیں۔25
قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ز اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾	دونوں میں سے ایک نے کہا اے ابّا جان! اسے نوکر رکھ لیں۔یقیناً بہتر ہے جس کو آپ نوکر رکھنا چاہیں جو قوی امانت دار ہو۔26
قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ج فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ج وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ط سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾	اُس نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اِن دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تیرے ساتھ کردوں اس شرط پر کہ تُو آٹھ سال میری نوکری کرے۔پس اگر دس سال کرے تو یہ تیری مرضی پر ہے۔ اور میں تجھ پر کوئی بوجھ نہیں ڈالنا چاہتا ہوں۔ تُو مجھے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صالحین میں سے پائے گا۔27
قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ ط اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ط وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ ع3	موسیٰ نے کہا یہ تیرے اورمیرے درمیان معائدہ ہے۔ میں جو بھی مدت پوری کردوں۔پھر مجھ پر زیادتی نہیں ہو گی۔اور اللہ اس پر جو ہم عہد کر رہے ہیں نگہبان ہے۔28
فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ج قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	پس جب موسیٰ نے مدت پوری کی تو وہ اپنے اہل کو لے کر رات کو نکلے۔اُس نے طور (20/12) کی جانب آگ دیکھی ۔اس نے اپنے اہل سے کہا تم یہاں ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے ۔شاید میں وہاں سے کوئی خبر یا کوئی آگ کا انگارہ تمہارے پاس لاؤں تا کہ تم آگ سینک لو۔29

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِیءِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤی اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿30﴾

پس جب موسیٰ اسکے پاس آئے تو اس مبارک خطہء زمین میں بابرکت وادی کے کنارے درخت کے پاس سے آواز دی گئی اے موسیٰ! یقیناً میں اللہ رب العالمین ہوں۔30

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاکَ ط فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ط یٰمُوْسٰۤی اَقْبِلْ وَ لَا تَخَفْ قف اِنَّکَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿31﴾

اور تُو اپنی وحی پیش کر۔ جب اُس نے اُسے سمجھ لیا کہ وہ مردہ قوم کو زندگی دے رہی ہے(22/5,41/39,20/20,27/10,) گویا چھپی ہوئی قوت ہے جو تابع کو حکمران بناتی ہے اور اُس نے تنقید نہیں کی۔ حکم ہوا اے موسیٰ! مقابلہ کر اور نہ ڈر۔ یقیناً تُو امن پانے والوں میں ہے۔31

اُسْلُکْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ز وَّاضْمُمْ اِلَیْکَ جَنَاحَکَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِکَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّکَ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿32﴾

اپنی جماعت(7/108) کو اپنے نظریات (27/12) کے مطابق چلا۔ یہ جماعت باکردار بن کر میدان میں نکلے گی۔ خوف و ہراس کی صورت میں بھی اپنی جماعت کو اپنے بازوؤں میں سمیٹے رکھ۔ تیرے رب کی طرف سے فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف یہی دو چمکتے روشن انقلابی نشان ہیں۔ یقیناً یہ نافرمان لوگ ہیں۔32

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿33﴾

موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب! یقیناً میں نے اُن کا آدمی قتل کر دیا تھا(28/15)۔ پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔33

وَاَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْٓ ز اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿34﴾

اور میرا بھائی ہارون اندازِ بیان میں مجھ سے زیادہ فصاحت رکھتا ہے۔ پس آپ اُسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دیں کہ وہ میری تصدیق کرے۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔34

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَکَ بِاَخِیْکَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ج ∴ بِاٰیٰتِنَا ج ∴ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾

فرمایا ہم تیری قوت کو تیرے بھائی کے ساتھ مضبوط کریں گے۔ اور تمھیں غلبہ دیں گے۔ پس وہ ہماری آیات کی مخالفت میں تم تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ تم اور جو تمہاری اتباع کریں گے وہ سب غالب ہیں۔35

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًی وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ ﴿36﴾

پس جب موسیٰ ہماری واضح آیات کے ساتھ اُن کے پاس آئے تو انہوں نے کہا نہیں یہ باتیں مگر گھڑا ہوا جھوٹ ہے اور ہمنے یہ باتیں اپنے پہلے بزرگوں سے کبھی نہیں سنیں۔36

وَقَالَ مُوْسٰی رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾

اور موسیٰ نے کہا میرا رب خوب جانتا ہے اُس کو جو اُس کی ہدایت لے کر آیا ہے اور اُسے بھی جس کے لئے آخرت کا انجام بہتر ہے۔ یقیناً ظالم کامیاب نہیں ہوتے۔37

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِىْ ج فَاَوْقِدْ لِىْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّىْ صَرْحًا لَّعَلِّىْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى لا وَ اِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝

اور فرعون نے کہا اے سردارو! میں نے نہیں جانا کہ میرے سوا تمہارا کوئی اِلٰہ ہے (79/24)۔ پس اے ہامان! میرے لئے اس غلام (43/52) کے مقابلے میں روشن دلیل لاؤ2۔ پس میری الوہیت کیلئے واضح بات بناؤ تا کہ میں موسیٰ کے اِلٰہ کے بارے لوگوں کو مطلع کروں (40/36) کیونکہ میں یقیناً اُسے جھوٹوں میں سے سمجھتا ہوں۔ 38

تفہیمات: 2) فَاَوْقِدْ لِىْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّىْ صَرْحًا 28/38۔ اَوْقِدْ کا سہ حرفی مادہ وق د جس کے معنی روشن ہونا کے ہیں اَوْقِــدْ بابِ افعل سے فعلِ امر ہے۔ اس کے معنی روشن کرنے کے ہیں۔ مراد یہاں دلیلِ روشن ہے۔ الطِّيْـنِ سے مراد کمتر انسان کے ہیں۔ 17/61 آیت میں ابلیس کہتا ہے کہ کیا میں اُس کا فرماں بردار بنوں جو مجھ سے کمتر حالت میں آپ نے پیدا کیا ہے۔ صَرْحًا کے معنی واضح اور صراحت شدہ کے ہیں۔ 40/36,37 آیات میں یہی آیت دوہرائی ہے۔ وہاں فرعون ہامان سے اسبابِ سمٰوات کے بارے معلوم کرنا چاہتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ہامان موجودہ دور کے سائنس دانوں کی طرح کا کوئی انسان تھا جو کائنات کی تخلیق کے بارے کسی خالق کا تصور نہ رکھتا ہو بلکہ یہ سب کچھ خود بخود ہی پیدا ہو گیا ہو۔ فرعون اس قسم کی معلومات سے موسیٰ کے اِلٰہ کی نفی کرنا چاہتا تھا اور موسیٰ کو جھوٹا قرار دینا چاہتا تھا۔ اس قسم کے سائنسدانوں کی اس زمانہ میں بھی کوئی کمی نہیں ہے۔ جو اللہ کو خالقِ کائنات نہیں مانتے اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ یہ خود بخود پیدا ہو گئی ہے اور خود بخود ہی چل رہی ہے اسے کوئی چلانے والا نہیں ہے۔ قرآن نے ان کو جاہل کہا ہے۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ۝

اور اُس نے اور اُس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبر کرنا چاہا اور اُنہوں نے یقین کرلیا کہ وہ ہماری طرف نہیں لوٹیں گے۔ 39

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ ج فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ج وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ج وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝ ع4

پس ہم نے اُسے اور اُس کے لشکروں کو پکڑ لیا پھر اُنہیں سمندر میں پھینک دیا۔ پس دیکھو ظالموں کا انجام کیسا ہوا ہے۔ 40 ہم نے اِن کو امام بنا ہوا پایا تھا جو آگ کی طرف دعوت دیتے تھے۔ اور قیامت کے دن مدد نہیں کئے جائیں گے۔ 41 اور ہم نے اس دنیا میں بھی اِن کے پیچھے لعنت لگا دی ہے اور قیامت کے دن تو وہ بہت ہی بُرے حال میں ہوں گے۔ 42

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْ م بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی اس کے بعد کہ ہم بہت سی بستیوں کو ہلاک کر چکے تھے۔ یہ لوگوں کے لئے آنکھیں کھولنے والے دلائل تھے۔ اور یہ راہنما کتاب تھی اور رحمت تھی تا کہ وہ نصیحت حاصل کرتے۔ 43

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِىِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

اور تُو مغرب کی جانب موجود نہیں تھا جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اور تُو وہاں حاضر ہونے والوں میں سے نہیں تھا۔ 44

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۣ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ع5 وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ النصف وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ

بلکہ ہم نے بہت سی بستیاں پیدا کیں پھر اُن پر طویل عرصہ گزر گیا۔ اور تُو اہلِ مدین کا رہنے والا نہیں تھا کہ اُن کے سامنے تُو ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہو۔ بلکہ ہم ہی رسولوں کو بھیجتے رہے ہیں۔45 اور تُو طور کی جانب موجود نہیں تھا۔ جب ہم نے ندا دی تھی۔ لیکن یہ تیرے رب کی رحمت ہے تا کہ تُو انذار کرے اُس قوم کو جن کے پاس تجھ سے پہلے نذیر نہیں آیا تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔46 اور اگر یہ نہ ہوتا تو اُن کو مصیبت پہنچتی اُن کے کرتوتوں کی وجہ سے تو وہ کہتے۔ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف رسول کیوں نہیں بھیجا۔ پس ہم تیری آیات کی اتباع کرتے اور ہم مومنین میں سے ہوتے (20/134,28/59)۔47 پس جب اِن کے پاس ہماری طرف سے قرآن آ گیا تو کہنے لگے۔ کیوں نہیں دیا گیا اِس کی مثل جو موسیٰ کو دیا گیا تھا۔ پوچھو کیا بھلا اُنہوں نے انکار نہیں کیا اِس کا اِس سے پہلے جو موسیٰ کو دیا گیا تھا۔ کہنے لگے یہ دونوں جھوٹے ہیں۔ یہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں ہم سب کے منکر ہیں۔48 کہہ دو پھر تم اللہ کی طرف سے کتاب لاؤ جو اِن دونوں سے زیادہ ہدایت دے۔ میں اُس کی اتباع کروں گا اگر تم سچے ہو۔49 پس اگر وہ تیرا مطالبہ پورا نہیں کرتے تو جان لو یقیناً وہ اپنی خواہشات کی اتباع کر رہے ہیں۔ اور اُس سے زیادہ گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہشات کی اتباع کرتا ہے۔ یقیناً اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔50 اور یقیناً ہم نے تو اُن کو بار بار قرآن پہنچایا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔51 جن کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی وہ بھی قرآن مانیں گے تو مومن ہوں گے۔52

اور جب اِن پر قرآن پیش کیا جاتا تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اسے مان لیا۔ یقیناً یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے۔ یقیناً ہم اس سے پہلے بھی اللہ کے فرماں بردار تھے۔53 یہی لوگ ہیں جن کو اُن کی استقامت

مَّرَّتَيۡنِ بِمَا صَبَرُوۡا وَ يَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغۡوَ اَعۡرَضُوۡا عَنۡهُ وَ قَالُوۡا لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ۡ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ ۡ لَا نَبۡتَغِى الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهۡدِىۡ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۵۶﴾ وَ قَالُوۡۤا اِنۡ نَّتَّبِعِ الۡهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفۡ مِنۡ اَرۡضِنَا ؕ اَوَ لَمۡ نُمَكِّنۡ لَّهُمۡ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجۡبٰٓى اِلَيۡهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىۡءٍ رِّزۡقًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍۭ بَطِرَتۡ مَعِيۡشَتَهَا ۚ فَتِلۡكَ مَسٰكِنُهُمۡ لَمۡ تُسۡكَنۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا ؕ وَكُنَّا نَحۡنُ الۡوٰرِثِيۡنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى حَتّٰى يَبۡعَثَ فِىۡۤ اُمِّهَا رَسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهۡلِكِى الۡقُرٰٓى اِلَّا وَ اَهۡلُهَا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ زِيۡنَتُهَا ۚ وَ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّ اَبۡقٰى ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع6 اَفَمَنۡ وَّعَدۡنٰهُ وَعۡدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيۡهِ كَمَنۡ مَّتَّعۡنٰهُ مَتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ثُمَّ هُوَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ﴿۶۱﴾

کی وجہ سے دُگنا اجر دیا جائے گا۔ کیونکہ وہ قرآن سے بُرائیاں دور کرتے ہیں۔اور جو ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔54 اور جب لغویات سنتے ہیں تو اُس سے الگ ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال۔ ہم تم کو سلام کرتے ہیں۔ جاہلوں کو ہم پسند نہیں کرتے ہیں۔55 یقیناً تم ہدایت نہیں دے سکتے جسے تم چاہتے ہو(16/37,39/19) بلکہ اللہ اُسے ہدایت دیتا ہے جو ہدایت چاہتا ہو۔ اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔56 اور کہتے ہیں کہ اگر ہم نے تیرے ساتھ قرآن کی اتباع کی تو ہم اپنی بستی سے اغوا کئے جائیں گے۔ کیا ہم نے اِن کو حرمت والی امن والی جگہ میں ٹھکانہ نہیں دیا تھا۔ ہر قسم کے پھل اِن کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔ یہ عطا ہماری طرف سے ہے۔ لیکن اِن کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔57 اور بہت بستیاں ہم ہلاک کر چکے ہیں جو اپنی غیر قرآنی طرز زندگی پر بڑا اتراتی تھیں(20/124,43/32)۔ پس یہ تباہ شدہ کھنڈرات اُنہیں کے ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر تھوڑے۔ یہ حقیقت ہے کہ ہم ہی وارث ہیں۔58

اور تیرا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں ہے یہاں تک کہ وہ اِن بستیوں کے مرکز میں رسول بھیجتا ہے۔ وہ اِن کے سامنے ہماری آیات پیش کرتا ہے(28/47)۔ اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں ہیں مگر جب اُس کے رہنے والے ظالم ہو جاتے ہیں۔59 اور جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے پس یہ دنیاوی زندگی کی متاع ہے اور اُس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے ہو۔60 کیا بھلا جس سے ہم بہترین وعدہ کریں پھر وہ اُسے ملنے والا ہو وہ اُس جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیاوی زندگی کی متاع دی پھر وہ قیامت کے دن مجرموں کے کٹہرے میں ہو۔61

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِ یَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾	جس دن اِن کو بلایا جائے گا پھر پوچھا جائے گا۔کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم دعوٰی کیا کرتے تھے؟62
قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ج اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ج تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ز مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾	جن پر فرمانِ عذاب لاگو ہو جائے گا کہیں گے۔اے ہمارے رب!اِن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ہم نے اِن کو گمراہ کیا جیسے ہم گمراہ تھے۔ہم تیرے سامنے اِن سے بے زار ہیں۔یہ خاص ہماری غلامی نہیں کرتے تھے۔63
وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ رَاَوُا الْعَذَابَ ج لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾	اب کہا جائے گا اپنے شریکوں کو بلاؤ۔پس وہ اُن کو آوازیں دیں گے۔وہ اُن کو جواب نہیں دیں گے لیکن عذاب کو دیکھیں گے۔پھر تمنّا کریں گے، کاش وہ بھی ہدایت پر ہوتے۔64
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾	اُس دن اُن کو بلایا جائے گا پھر وہ پوچھے گا۔تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا۔65
فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾	اُنہیں جواب سوجھائی نہیں دے گا۔اور نہ وہ ایک دوسرے سے پوچھ سکیں گے۔66
فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾	پس جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور معیاری اعمال کئے۔ پس اُمید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہوگا۔67
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ط مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾	اور تیرا رب تخلیق کرتا ہے جو چاہتا ہے کیونکہ وہ اختیار رکھتا ہے۔اور اِن کے لئے اختیار نہیں ہے۔اللہ سبحان ہے اور برتر و اعلیٰ ہے اِس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔68
وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾	اور تیرا رب جانتا ہے جو اُن کے ذہن چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں۔69
وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ز وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾	اور اُس اللہ کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے۔دنیا اور آخرت میں صرف اُسی کی حاکمیت ہے۔حقیقت ہے صرف اُسی کی فرماں روائی ہے اور اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔70
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ط اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾	اِن سے کہو۔تم بتاؤ تو سہی اگر اللہ تم پر ہمیشہ رہنے والی قیامت تک رات بنا دے۔تو اللہ کے سوا کون ہے جو تمہارے پاس روشنی لائے؟ کیا پھر بھی تم اللہ کی باتیں نہیں مانو گے؟71
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ط اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾	ان سے کہو مجھے بتاؤ تو سہی اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ رہنے والا دِن بنا دے۔تو اللہ کے سوا کون ہے جو تمہارے پاس رات لائے؟ کہ تم اس میں آرام کر سکو؟ کیا پھر بھی تم بصیرت سے کام نہیں لیتے؟ 72

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ
اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا
بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ
ع7 عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ
مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ
الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي
الْقُوَّةِ ق اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ
اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ
مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ
اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ط اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَآ
اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ط اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ
اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ
هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ط وَلَا يُسْئَلُ
عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ط قَالَ الَّذِيْنَ
يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ
اُوْتِيَ قَارُوْنُ لا اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝
وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ
ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا ج وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝

اور یہ اُسی کی رحمت سے ہے جس نے تمہارے لئے لیل ونہار بنائے
ہیں تا کہ تم اس میں آرام کرسکو اور تا کہ تم اُس کے فضل کو تلاش کرو
اور تا کہ تم اللہ کے حکم مانو۔73 اور جس دن وہ اُن کو بلائے گا۔ پھر
پوچھے گا۔کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم دعوٰی کرتے تھے۔74
اور ہم ہر اُمت سے گواہ نکال لیں گے۔پھر ہم کہیں گے کہ لاؤ اپنی
دلیل۔پس جان لو یقیناً حق صرف اللہ کیلئے ہے۔اور گم ہو جائیں گے
اُن سے جو وہ افترٰی کرتے تھے۔75 یقیناً قارون توموسیٰ کی قوم کا
تھا۔ پس اُس نے اُن کے خلاف سرکشی کی تھی۔ اور ہم نے اُسے
خزانے عطا کئے تھے جس کی کنجیاں یقیناً ایک قوت والی جماعت کو بھی
اُٹھانا مشکل تھا۔ جب اُس کو اُس کی قوم نے کہا کہ تُو نہ اترا۔ بے شک
اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔76 اور اِس میں جو اللہ نے تجھے
عطا کیا ہے آخرت کا گھر تلاش کر۔اور دنیا میں تُو اپنے حصے کا کام
کرنا نہ بھول اور احسان کر جیسا کہ اللہ نے تجھ پر احسان
کیا ہے۔اور ملک میں فساد برپا نہ کر۔یقیناً اللہ فسادیوں
کو پسند نہیں کرتا۔77 اُس نے کہا یقیناً مجھے یہ میرے علم کی
بنیاد پر ملا ہے۔کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ ہلاک کر چکا ہے
اس سے پہلے بستیوں کو جو اس سے زیادہ طاقت ور تھیں اور
جماعت کے لحاظ سے بھی زیادہ تھیں۔اور مجرم اپنے گناہوں
کے بارے کوئی درخواست نہیں کرسکیں گے(37/24)۔78
پس ایک دن وہ اپنی قوم کے سامنے ٹھاٹ بھاٹ سے نکلا تو کہنے
لگے جو دنیاوی زندگی کو چاہتے تھے۔کاش ہمارے پاس بھی وہ ہو جو
قارون کو دیا گیا ہے۔یقیناً یہ تو بڑے ہی نصیبے والا ہے۔79
اور کہا اُن لوگوں نے جن کو علم دیا گیا تھا۔تم پر افسوس ہے۔اللہ کا
بدلہ ہی بہتر ہے اُس شخص کے لئے جو ایمان لایا اور اُس نے عمل
صالح کیا۔اس چیز کو صرف صبر والے ہی حاصل کرتے ہیں۔80

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ قف فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ق وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝٨١ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ ج لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ط وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝٨٢ ع8

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ط وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝٨٣ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ج وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٨٤ اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ط قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَ مَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٨٥ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝٨٦ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝٨٧ ج وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ م لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ قف كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ط لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٨٨ ع9

پس ہم نے اِس کواور اِس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تھا۔ پس اُسکے لئے کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے سوا اُسکی مدد کرسکتی۔ اور نہ ہی وہ اپنی مدد آپ کرنے والوں میں سے تھا۔ 81 اور صبح ہوتے ہی وہ لوگ جو اُس کے مرتبہ کی تمنّا کر رہے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے ہائے افسوس! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے وہ چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے یعنی وہی پیمانے مقرر کرتا ہے۔ اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے افسوس! ہم تو بھول گئے تھے کہ کافر فلاح نہیں پاتے۔ 82

یہ آخرت والا گھر ہے جو ہم صرف اُن لوگوں کے لئے مقرر کرتے ہیں جو اس زمین میں بڑائی نہیں چاہتے (40/56) اور نہ فساد کرنا چاہتے ہیں۔ اور اچھا انجام صرف متقیوں کے لئے ہے۔ 83 جو حسنِ کردار کے ساتھ آئے گا پس اُس کے لئے اُس سے بھی بہتر ہوگا۔ اور جو بدکرداری کے ساتھ آئے گا ۔ پس نہیں بدلہ دیا جائے گا اُن کو جو بُرے عمل کرتے ہیں مگر جو وہ کرتے تھے۔ 84 بے شک جس نے تجھ پر قرآن فرض کیا ہے۔ یقیناً وہ تجھے جوابدہی کے مقامِ آخرت کی طرف لوٹانے والا ہے۔ کہہ دو میرا رب خوب جانتا ہے۔ اُس کو جو ہدایت کے ساتھ آیا ہے اور اُس کو بھی جو واضح گمراہی میں ہے۔ 85 اور تُو اُمید نہیں کرتا تھا کہ تیری طرف کتاب بھیجی جائے گی۔ مگر یہ تو تیرے رب کی رحمت ہے۔ پس تم کافروں کا مددگار نہ ہو جاؤ۔ 86 کافر تو تجھے اللہ کی باتوں سے روکیں گے اس کے بعد جبکہ یہ تیرے پاس پہنچ چکی ہیں۔ لیکن تُو اپنے رب کی دعوت دیتا رہ ۔ اور غیرِ قرآن کی طرف دعوت دے کر مشرکوں میں سے نہ ہو جانا۔ 87 اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے حاکم کی دعوت نہ دو۔ اُس کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے۔ اُس کے سوا ہر شے ہلاک ہونے والی ہے۔ اُسی کا حقِّ حکمرانی ہے کیونکہ اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ 88

سورة العنكبوت 29

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلامحنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ يُّتۡرَكُوۡۤا اَنۡ
الٓمّٓ ۔1 کیا لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ وہ چھوڑ دیئے جائیںگے یہ کہنے پر کہ

يَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَهُمۡ لَا يُفۡتَنُوۡنَ ۝ وَلَقَدۡ
ہم ایمان لائے اور وہ آزمائے نہیں جائیں گے(9/16)۔2 اور یقیناً ہم

فَتَنَّا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ
اِن سے پہلے لوگوں کو آزمائش میں ڈال چکے ہیں۔ پس اللہ لازماً

الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡكٰذِبِيۡنَ ۝
سچّوں کو ظاہر کرے گا اور جھوٹوں کو بھی ضرور ظاہر کرے گا۔3

اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ اَنۡ
کیا وہ لوگ جو خلافِ قرآن کام کرتے ہیں سمجھتے ہیں کہ وہ ہم سے

يَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ۝
جیت جائیں گے۔ بہت ہی بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔4

مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ
جو اللہ کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہو پس یقیناً اللہ کا یہ مقررہ وقت آنے

لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝ وَمَنۡ جَاهَدَ
والا ہے۔ اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔5 اور جس نے قرآن

فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ عَنِ
کے مطابق جدوجہد کی پس یقیناً وہ اپنے لئے جدوجہد کرتا ہے۔ یقیناً

الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اللہ عالمین سے بے نیاز ہے۔6 جو ایمان بالغیب لائیں اور معیاری

لَنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ
عمل کریں۔ ہم اُن کی کمزوریاں دور کر دیں گے اور ہم اُن کو اچھا

اَحۡسَنَ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝
بدلہ دیں گے اُن معیاری کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔7

وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ حُسۡنًا ؕ وَاِنۡ
ہم نے انسان کو اپنے والدین سے حسنِ سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔

جَاهَدٰكَ لِتُشۡرِكَ بِىۡ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ
اور اگر وہ میرے ساتھ شریک ٹھہرانے کے لئے جدوجہد کریں جس

عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ
کا تیرے پاس کوئی علم نہیں ہے۔ پس تُو دونوں کی اطاعت نہ کر۔ میری

فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝
طرف لوٹنا ہے۔ پس میں تم کو بتادوں گا جو تم کرتے تھے۔8

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ
اور جو لوگ ایمان بالغیب لائے اور اُنہوں نے معیاری کام کئے۔ ہم اُن

فِى الصّٰلِحِيۡنَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ
کو صالحین میں شامل کرلیں گے۔9 اور لوگوں میں سے ایسا ہے جو اللہ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوۡذِىَ فِى اللّٰهِ جَعَلَ فِتۡنَةَ
پر ایمان بالغیب لایا۔ پھر جب اللہ کی راہ میں ستایا گیا تو لوگوں کی

النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ
اذیت کو اللہ کے عذاب کی مانند قرار دیتا ہے۔ اور البتہ اگر تیرے

رَّبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمۡ ؕ اَوَلَيۡسَ
رب کی مدد آجائے تو ضرور کہیں گے یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں۔

اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِىۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝
کیا بھلا اللہ نہیں جانتا اُس کو جو لوگوں کے ذہنوں میں ہے؟10

وَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَيَعۡلَمَنَّ
اور اللہ ظاہر کرے گا جو ایمان لائے اور وہ منافقوں کو بھی

الْمُنٰفِقِیْنَ ۝۱۱ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰیٰكُمْ ؕ وَمَاهُمْ بِحٰمِلِیْنَ مِنْ خَطٰیٰهُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲ وَلَیَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫ وَلَیُسْـَٔلُنَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝۱۳ ع1

ظاہر کرے گا۔11 اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے دین کی اتباع کرو۔اور ہم تمہارے گناہوں کی ذمہ داری لے لیں گے۔حالانکہ وہ اُن کے گناہوں کی ذرا بھی ذمہ داری لینے والے نہیں ۔یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔12 اور یقیناً وہ اپنے گناہوں اور اپنے گناہوں کے ساتھ مزید گناہوں کے ذمہ دار ہونگے۔اور قیامت کے دن پوچھیں گے اس کے بارے جو وہ افترٰی کرتے تھے(29/68)۔13

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۴

اور یقیناً ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا تھا۔پس وہ اِن میں ساڑھے نوسو سال رہا۔ پھر اِن کو طوفان کے عذاب نے پکڑ لیا کیونکہ وہ ظالم تھے۔14

فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ وَجَعَلْنٰهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝۱۵ وَاِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۶

پھر ہم نے اُس کو اور کشتی والوں کو بچا لیا اور ہم نے اس واقعہ کو لوگوں کے لئے نشانِ راہ بنا دیا۔15 اور یہ ابراہیم ہیں جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کے غلام بنو اور اُس کی نافرمانی سے بچو۔ یہی بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم علم رکھتے ہو۔16

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۷

بے شک تم اللہ کے سوا کھوکھلے بتوں کی غلامی کر رہے ہو۔اور تم جھوٹ گھڑ رہے ہو۔بے شک جن کی تم اللہ کے سوا غلامی کرتے ہو۔وہ تمہارے لئے کسی قسم کے رزق کا اختیار نہیں رکھتے۔پس تم اللہ کے ہاں رزق تلاش کرو۔اور اُسی کی غلام بنو اور اُسی کا حکم مانو۔تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ 17

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝۱۸

اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلی قومیں بھی جھٹلا چکی ہیں۔لیکن پیغام پہنچانے والے پر صرف واضح پیغام پہنچانا ہی فرض ہے۔18

اَوَلَمْ یَرَوْا كَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۝۱۹

کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ پہلی بار کیسے تخلیق کرتا ہے۔ پھر دوبارہ اُس کو پیدا کرلے گا۔یقیناً یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔19

قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ یُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۲۰

کہہ دو زمین میں چلو پھرو۔پھر غور کرو کہ اُس نے مخلوق کی ابتدا کیسے کی ہے۔پھر وہ آخرت والی زندگی بھی پیدا کرے گا۔یقیناً اللہ ہی ہر شے کے پیمانے بنا کر نفاذ کی قدرت رکھنے والا ہے۔20

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَ اِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾	وہ عذاب دے گا جو عذاب چاہتا ہےاوروہ رحم کرے گا اُسی پر جورحم چاہتا ہے۔اوراُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔21
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ز وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع2	اور تم اللہ کو زمین میں اور نہ ہی آسمان میں عاجز کرنے والے ہو۔حقیقت ہے کہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی سرپرست اور مددگار نہیں ہے۔22
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ لِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾	اور جولوگ اللہ کی باتوں اوراُس کی ملاقات کاانکار کرتے ہیں۔یہی لوگ میری رحمت سے مایوس ہوں گے اور اِن کے لئے دردناک عذاب ہے۔23
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾	پس اُس کی قوم کا جواب نہ تھا مگراُنہوں نے کہا کہ اسے قتل کردو یا اسکے بھی ٹکڑے ٹکڑے کردو(37/97)۔پس اللہ نے اُس کودشمن کے عذاب سے نجات دی۔یقیناً یہ نشانِ راہ ہے اُس قوم کے لئے جو ایمان لاتی ہے۔24
وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا لا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ز وَّ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ قلا	اوراُس نے کہا یقیناً تم نے اللہ کےسوا کھوکھلے بتوں کو معبود بنا رکھاہےاور یہ بت پرستی تمہارے درمیان دنیاوی زندگی میں محبت کا ذریعہ ہے(42/23)۔پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کا انکار کروگے اورتم ایکدوسرے پرلعنت بھی کرو گے۔اورتمہارا ٹھکانہ آگ اورتمہاراکوئی مددگار نہ ہوگا۔25
فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ م وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ط اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾	پس اُس پر لوط ایمان لایااور اُس نے کہا کہ میں یقیناً اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔یقیناً وہی غالب حکمت والا ہے۔26
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَ اٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ج وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾	اورہم نے اُسے اسحاق عطا کیا مزید یعقوب عطا کیا۔اوراُس کی اولاد میں نبوت یعنی نزولِ کتاب کا سلسلہ مقرر کیا۔ہم نے اُسے دنیا میں اس کا بدلہ دیاہے اورآخرت میں وہ صالحین میں سے ہوگا۔27
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ز مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾	اور یہ لوط ہیں جب اُس نے اپنی قوم سے کہا۔یقیناً تم فحش کام کرتے ہو۔تم سے پہلے اس کام کولوگوں میں سے کسی نے نہیں کیا تھا۔28
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ لا ه وَ تَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ط فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ	کیا تم یقیناً مردوں کے پاس فحش کام کیلئے آتے ہو۔اورتم لوگوں کوراستے میں روکتے ہو۔اورتم اپنی مجلسوں میں بُرے کام کرتے ہو۔پس اس کی قوم کے پاس اس کے سواکوئی جواب نہ تھا کہ اُنہوں نے کہہ دیا کہ اگر

اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ	تُو سچّا ہے تو ہمارے پاس اللہ کا عذاب لے آ۔29 اُس نے دعا کی
ع3 انْصُرْنِیْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝	اے میرے رب! اس مفسد قوم کے مقابلے میں میری مدد فرما۔30
وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى لا	اور جب ہمارے رسول ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے تھے۔
قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ	اُنہوں نے کہا کہ یقیناً ہم اس بستی والوں کو ہلاک کرنے والے
الْقَرْيَةِ ج اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝	ہیں۔ یقیناً اس کے رہنے والے ظالم ہیں۔31
قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ط قَالُوْا نَحْنُ	اُس نے کہا اس میں تو لوط بھی ہے۔ اُنہوں نے جواب دیا ہم خوب
اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا وقفۃ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗٓ	جانتے ہیں کہ اس میں کون ہے۔ ہم اُسے اور اُس کے اہل کو بچالیں
اِلَّا امْرَاَتَهٗ ز كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝	گے۔ مگر اُس کی بیوی تباہ ہونے والوں میں سے ہے۔32
وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ	اور جب ہمارے رسول لوط کے پاس آئے تو وہ اُن کے بارے غمزدہ ہوا
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا	اور اُس نے اُن کی حفاظت کے بارے ہاتھ تنگ پایا۔ تو اُنہوں نے کہا
تَحْزَنْ قف اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا	مت ڈر اور غم بھی نہ کر۔ یقیناً ہم آپ کو اور آپ کے اہل کو نجات دینے
امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝	والے ہیں۔ مگر آپ کی بیوی تباہ ہونے والوں میں سے ہے۔33
اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا	یقیناً ہم اس بستی پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے
مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝	ہیں۔ اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے ہیں۔34
وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ م بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ	اور یقیناً اس واقعہ کو ہم نے اپنی حکمرانی کا ایک واضح نشان راہ چھوڑا ہے۔
يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ	ان لوگوں کے لئے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔35 اور مدین کی طرف اُن
شُعَيْبًا لا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	کے بھائی شعیب کو بھیجا تھا۔ پس اُس نے اعلان کر دیا تھا۔ اے میری قوم!
وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِی	اللہ کی غلامی اختیار کرو اور یومِ آخرت کی اُمید رکھو اور اللہ کی زمین
الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ	میں فسادی بن کر نہ پھرو۔36 پس اُنہوں نے اسے جھٹلایا۔ پس اُن کو
الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ	ایک زلزلے نے پکڑ لیا (7/72د) پس وہ اپنے گھروں میں اُوندھے منہ
جٰثِمِيْنَ ۝ وَعَادًا وَّ ثَمُوْدَاۡ وَ قَدْ	پڑے ہوئے تھے۔37 اور یہ عاد و ثمود ہیں۔ یقیناً تمہارے لئے اُن کی
تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ قف وَزَيَّنَ	رہائش گاہوں سے تباہی کے آثار ظاہر ہو چکے ہیں۔ خواہشات (7/176)
لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ	نے اُن کے لئے اُن کے اعمال کو خوشنما بنا دیا ہے۔ پھر اُنہیں سیدھے
عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝	راستے سے روک دیا حالانکہ وہ بصیرت والے تھے۔38
وَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ قف وَلَقَدْ	اور یہ قارون اور فرعون اور ہامان بھی ہیں۔ اور یقیناً اِن کے پاس موسیٰ
جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا	واضح آیات لے کر آیا تھا۔ سو اُنہوں نے اللہ کی زمین میں تکبر کرنا چاہا

فِی الۡاَرۡضِ وَمَا کَانُوۡا سٰبِقِیۡنَ ﴿۳۹﴾ تھا مگر وہ ہم سے جیتنے والے نہ تھے۔39
فَکُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِہٖ ۚ فَمِنۡہُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا سوہم نے سب کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔اِن میں سے بعض پر
عَلَیۡہِ حَاصِبًا ۚ وَمِنۡہُمۡ مَّنۡ اَخَذَتۡہُ الصَّیۡحَۃُ ۚ پتھر برسائے۔بعض کوایک دھماکے نے تباہ کردیا (د/70)ان میں سے بعض
وَمِنۡہُمۡ مَّنۡ خَسَفۡنَا بِہِ الۡاَرۡضَ ۚ وَمِنۡہُمۡ مَّنۡ کو زمین میں دھنسا دیا۔اور اِن میں سے بعض کو ہم نے پانی میں غرق کیا
اَغۡرَقۡنَا ۚ وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیَظۡلِمَہُمۡ وَلٰکِنۡ ہے۔اور اللہ تو ایسا نہیں تھا کہ وہ اِن پرظلم کرتا بلکہ یہ لوگ خود
کَانُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِیۡنَ اپنی جانوں پرظلم کر رہے تھے۔40 اِن لوگوں کی مثال جنہوں
اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَوۡلِیَآءَ کَمَثَلِ نے اللہ کےسوا سرپرست بنالئے ہیں۔اُن کی مثال مکڑی
الۡعَنۡکَبُوۡتِ ۖۚ اِتَّخَذَتۡ بَیۡتًا ؕ وَ اِنَّ جیسی ہے جو ایک گھر بناتی ہے۔اور یقیناً سب گھروں سے
اَوۡہَنَ الۡبُیُوۡتِ لَبَیۡتُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ ۘ لَوۡ کمزور ترین گھرمکڑی کا گھرہوتا ہے۔ کاش کہ وہ اس
کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ مَا بات کا علم رکھتے۔41 یقیناً اللہ جانتا ہے اِن کی حقیقت
یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ وَ ہُوَ جن چیزوں کی وہ اللہ کےسوا دعوت دیتے ہیں۔یہ حقیقت ہے کہ
الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ وہی غالب حکمت والا ہے۔42 حقیقت ہے یہ مثالیں تو ہم
نَضۡرِبُہَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا یَعۡقِلُہَاۤ اِلَّا سب لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں لیکن عالم ہی ان مثالوں کو
الۡعٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ سمجھتے ہیں۔43 (35/28,3/190) اللہ نے سمٰوات وارض کوحق کے ساتھ
وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً پیدا کیا ہے۔یقیناً اس تخلیق میں بھی مومنین کے لئے اللہ کےتعارف
لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۴۴﴾ ع4 اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ مِنَ کے نشانِ راہ ہیں۔44 کتاب میں جو تیری طرف وحی کیا گیا
الۡکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ ہےاُسے پیش کریعنی وحی شدہ کتاب کو قائم کر۔یقیناً یہی کتاب
تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ ؕ وَ (11/87,17/78) فحاشی اور منکرات کوروکنے کا حکم دیتی ہے۔
لَذِکۡرُ اللّٰہِ اَکۡبَرُ ؕ وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا اوراللہ کی کتاب (41/41) کا مقام بہت بڑا ہے۔اوراللہ جانتا ہے
تَصۡنَعُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوۡۤا اَہۡلَ الۡکِتٰبِ جوتم مصنوعی دین بناتے ہو۔45 اورتم اہلِ کتاب سے مت جھگڑو مگر
اِلَّا بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ ٭ۖ اِلَّا الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا اس کتاب (39/23) کے ذریعے جو بہترین ہے مگر اِن میں ظالموں
مِنۡہُمۡ وَ قُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ سے جھگڑنے کا فائدہ نہیں۔اور کہہ دو کہ ہم اس کو مانتے ہیں جو ہماری
اِلَیۡنَا وَ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ وَ اِلٰـہُنَا وَ اِلٰـہُکُمۡ طرف نازل کیا ہےیعنی جوتمہاری طرف نازل کیا گیا تھا۔حقیقت ہے کہ
وَاحِدٌ وَّ نَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ ہمارااورتمہاراحاکم ایک ہے۔اورہم سب اُسی کےفرماں بردار ہیں۔46
وَکَذٰلِکَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ ؕ اور اسی طرح ہم نے تیری طرف یہ کتاب نازل کی ہے۔پس جن
فَالَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰہُمُ الۡکِتٰبَ یُؤۡمِنُوۡنَ لوگوں کوہم نے کتاب دی تھی وہ بھی اس کو مانتے ہیں لیکن

بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ	اِن لوگوں میں سے کچھ لوگ اس کتاب پر ایمان لائیں گے۔
وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الْکٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾	ہماری آیات سے کافر ہی انکار کرتے ہیں۔47
وَمَا کُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ کِتٰبٍ	حقیقت ہے کہ تُو اس قرآن سے پہلے کوئی کتاب تلاوت نہیں کرتا تھا
وَّلَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِکَ اِذًا لَّارْتَابَ	اور نہ اُسے اپنی قوت سے لکھتا تھا(27/6,25/5)۔ایسا ہوتا تو
الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ	باطل پرست شک کرتے۔48 بلکہ یہ تو بڑی واضح باتیں ہیں جو اُن
فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ	لوگوں کے ذہنوں میں راسخ ہیں جن کو علمِ وحی دیا گیا ہے۔اور
وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾	ہماری باتوں سے تو صرف ظالم لوگ ہی انکار کرتے ہیں۔49
وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ	کہتے ہیں اِس پر اِس کے رب کی طرف سے معجزات کیوں نہیں نازل
رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	کئے گئے۔کہہ دو یہ صرف اللہ کے اختیار میں ہوتے ہیں(6/35)۔یہ میرا
وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾	کام ہی نہیں ہے۔میں تو صرف واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔50
اَوَلَمْ یَکْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ	معجزوں کی بجائے کیا بھلا ان کو یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے تیرے اوپر
الْکِتٰبَ یُتْلٰی عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ	کتاب نازل کر دی ہے جو ان پر تلاوت کی جاتی ہے۔یقیناً اس میں
ع5 لَرَحْمَةً وَّ ذِکْرٰی لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾	رحمت اور نصیحت ہے اُس قوم کے لئے جو اللہ کو لاشریک مانتی ہے۔51
قُلْ کَفٰی بِاللّٰهِ بَیْنِیْ وَ بَیْنَکُمْ شَهِیْدًا ۚ	کہہ دو میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔وہ جانتا
یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	ہے جو کچھ بھی سموات وارض میں ہے۔اور جو لوگ قرآن سے ہٹ
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ کَفَرُوْا	کر باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ یعنی اللہ کی باتوں کا انکار
بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾	کرتے ہیں۔یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔52
وَ یَسْتَعْجِلُوْنَکَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَاۤ	اور تجھ سے جلد عذاب کا مطالبہ کرتے ہیں۔اور اگر اللہ کا قانونِ مہلت
اَجَلٌ مُّسَمًّی لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَ	نہ ہوتا(60/د) تو یقیناً اِن کے پاس عذاب آ گیا ہوتا اور یقیناً یہ عذاب
لَیَاْتِیَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾	اِن کے پاس اچانک آئے گا۔اور وہ اس کا شعور نہیں رکھتے ہیں۔53
یَسْتَعْجِلُوْنَکَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ	وہ تو تجھ سے صرف عذاب کی جلدی کا مطالبہ کرتے ہیں حالانکہ یقیناً
لَمُحِیْطَةٌۢ بِالْکٰفِرِیْنَ ﴿۵۴﴾ یَوْمَ یَغْشٰهُمُ	کافروں کو جہنم ہمیشہ ہمیشہ کے لئے گھیرنے والی ہے۔54 جس دن عذاب
الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ	اِن کو اوپر سے اور اِن کے پاؤں کے نیچے سے بھی ڈھانک لے گا
وَ یَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾	اور وہ کہے گا اب چکھو اس کا مزہ جو تم عمل کرتے تھے۔55
یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ	اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو یقیناً میری زمین بڑی وسیع
فَاِیَّایَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ	ہے۔پس تم خاص میری غلامی اختیار کر لو۔56 ہر نفس نے موت

الْمَوْتِ قف ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ
اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ
مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ
ع6 لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾
وَ مَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ
وَّ لَعِبٌ ؕ وَ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ
الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾
فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ
اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَ
لِيَتَمَتَّعُوْا وقفة فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

کو چکھنا ہے۔ پھر ہماری طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ 57
جو غیب پر ایمان لائے اور معیاری کام کئے۔ ہم اُنہیں جنت میں محلات میں بسائیں گے۔ اِس میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ عمل کرنے والوں کا بہترین اجر ہے۔ 58
جو صبر کرتے ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ 59
اور کتنے ہی جاندار ہیں جو اپنا رزق اپنے ساتھ اُٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ ہی اِن کو دیتا ہے اور تم کو بھی خاص کر۔ حقیقت ہے کہ وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ 60
اور البتہ اگر تو اِن سے پوچھے کہ سمٰوات و ارض کس نے پیدا کئے ہیں اور شمس و قمر کس نے کام پر لگائے ہیں؟ تو کہیں گے اللہ نے۔ یہ ماننے کے بعد بھی پھر یہ کہاں بہکے چلے جا رہے ہیں۔ 61
اللہ رزق فراخ کرتا ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے رزق کی فراخی کرنی ہو وہ قانون بناتا ہے۔ کیونکہ وہ ہی اُس کے لئے پیمانے بناتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر شے کا علم جاننے والا ہے۔ 62
اور اگر تُو اِن سے سوال کرے۔ کون بادل سے پانی برساتا ہے؟ پھر زمین کو بنجر ہونے کے بعد کون سرسبز کرتا ہے؟ کہہ اُٹھیں گے اللہ ہی کرتا ہے۔ کہہ دو حاکمیت صرف اللہ ہی کی ہے۔ بلکہ اِن کی اکثریت سمجھتی نہیں ہے۔ 63
دنیاوی زندگی کھیل اور تماشے کے سوا کچھ بھی نہیں ہے اور یقیناً آخرت والی زندگی حقیقی زندگی ہے۔ کاش یہ لوگ جان لیتے۔ 64(30/7,5/33,20/72,12/101,20/131)
پس جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں۔ اُسی کے لئے دین کو خالص کرنے والے ہوتے ہیں۔ پھر جب ہم اِن کو خشکی کی طرف بچا کر لاتے ہیں۔ تو اُس وقت وہ شریک ٹھہرا لیتے ہیں۔ 65
تا کہ وہ انکار کریں اُس کا جو ہم نے اُن کو عطا کیا تھا۔ اِسی طرح وہ فائدہ اُٹھا لیں دنیا میں۔ پھر وہ اس کا انجام جان لیں گے۔ 66

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنۡ حَوۡلِهِمۡ‌ ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ وَ بِنِعۡمَةِ اللّٰهِ يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۷﴾

کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے یہ جگہ حرمت والی امن والی قرار دی تھی۔ جب کہ اس کے اردگرد کے لوگوں کو اغوا کرلیا جاتا تھا۔ کیا پھر بھی وہ باطل ہی مانیں گے اور اللہ کی نعمت قرآن کا انکار کریں گے۔ 67

وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِالۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ‌ ؕ اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۶۸﴾

اور اُس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑتا ہے یا حق کو جھٹلاتا ہے (6/21,4/50,29/13,7/37.53)۔ جب وہ اُس کے پاس آجاتا ہے۔ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟ 68

وَالَّذِيۡنَ جَاهَدُوۡا فِيۡنَا لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ سُبُلَنَا‌ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۶۹﴾ ع7

اور جو ہماری راہ تلاش کرنے میں جدوجہد کرتے ہیں یقیناً ہم اُن کو اپنی راہ کی راہنمائی کردیں گے اور یقیناً اللہ ایسے محسنین کے ساتھ ہے۔ 69

☆ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ☆

لَا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الۡمُطَھَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰن الۡحَکِیۡم

سورۃ نمبر ۳۰ تا ۳۴

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورة الرّوم 30

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝ غُلِبَتِ الرُّوۡمُ ۝ فِیۡۤ اَدۡنَی الۡاَرۡضِ وَ ہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ غَلَبِہِمۡ سَیَغۡلِبُوۡنَ ۝ فِیۡ بِضۡعِ سِنِیۡنَ ۬ؕ لِلّٰہِ الۡاَمۡرُ مِنۡ قَبۡلُ وَ مِنۡۢ بَعۡدُ ؕ وَ یَوۡمَئِذٍ یَّفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝ بِنَصۡرِ اللّٰہِ ؕ یَنۡصُرُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ۝ وَعۡدَ اللّٰہِ ؕ لَا یُخۡلِفُ اللّٰہُ وَعۡدَہٗ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ۝

الٓمّٓ ۔1 اچھے لوگوں کو مغلوب کردیا گیا 1 2 ملک کے گھٹیا لوگوں کے مقابلے میں اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد غالب ہو جائیں گے۔3 چند سالوں میں۔ پہلے والی حالت اور بعد والی حالت کا فیصلہ کرنا اللہ کے اختیار میں ہے۔اور غلبے والے دن مومن یعنی اچھے لوگ خوش ہونگے۔4 یہ غلبہ اللہ کی مدد کے ساتھ ہے۔وہ مدد کرتا ہے جو قرآن کے مطابق مدد چاہتا ہو۔کیونکہ آخر وہی غلبے والا رحم کرنے والا ہے۔5 یہ اللہ کا وعدہ ہے۔اللہ اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ لیکن لوگوں کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔6

تفہیمات: 1)غُلِبَتِ الرُّوۡمُ 30/2۔ الرُّوۡمُ کا سہ حرفی مادہ رام(ف) کے معنی درست کرنا، مرمت کرنا،مضبوط بٹنا کے ہیں۔اور(س) کے معنی محبت کرنا اور الفت کرنا کے ہیں۔سہ حرفی مادہ روم(ن) کے معنی ارادہ کرنا اور خواہش دلانا کے ہیں بحر الرّوم جیسے بحر متوسط اور بحر ابیض بھی کہتے ہیں۔متوسط اور ابیض گویا کہ یہ الرّوم کے معنی ہی کئے گئے ہیں اور اس سے مراد اچھائی اور بہتری ہی کے معنی لئے جائیں گے۔لہٰذا الرُّوۡمُ سے مراد اچھے لوگ ہی لئے جائیں گے۔جس سے مراد مومنین کی جماعت ہے۔شروع میں وہ مغلوب تھی بعد وہ غالب آ گئی۔جس دن وہ غالب آئے گی اُس دن مومن خوش ہو جائیں گے۔یہ اللہ کی طرف سے ایک خوشخبری ہے۔

یَعۡلَمُوۡنَ ظَاہِرًا مِّنَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚۖ وَ ہُمۡ عَنِ الۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ۝ اَوَ لَمۡ یَتَفَکَّرُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ ۟ مَا خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَ اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآیِٔ رَبِّہِمۡ لَکٰفِرُوۡنَ ۝ اَوَ لَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ؕ کَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡہُمۡ قُوَّۃً وَّ اَثَارُوا الۡاَرۡضَ وَ عَمَرُوۡہَاۤ اَکۡثَرَ مِمَّا عَمَرُوۡہَا وَ جَآءَتۡہُمۡ رُسُلُہُمۡ

وہ دنیاوی زندگی کی صرف ظاہری نمو د و نمائش کو جانتے ہیں اور آخرت کے بارے بالکل بے خبر ہیں۔7 (29/64,39/26,40/39) کیا بھلا اِنہوں نے اپنے ذہنوں میں کبھی نہیں سوچا کہ اللہ نے سمٰوات وارض کو اور جو کچھ بھی ان کے درمیان ہے صرف حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔اور اس کے خاتمے کا بھی طے شدہ قانون ہے(29/53)۔اور یقیناً لوگوں کی اکثریت اپنے رب کی ملاقات سے انکار کرنے والی ہے۔8 کیا بھلا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں پھر دیکھیں کہ اِن سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا۔وہ اِن سے قوت میں بڑھ کر تھے اور اُنہوں نے زمین کو خوب کاشت کیا تھا اور اس کی آبادکاری بھی اِن کے مقابلے میں زیادہ تھی جو انہوں نے کی ہے۔اور اُن کے پاس اُن کے پیغام پہنچانے

بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ ۝9 ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝10 ع1 اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝11 وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝12 وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝13 وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝14 فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝15 وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝16 فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝17 وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝18 يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝19 ع2 وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝20 وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝21 وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ؕ

والے واضح احکام کے ساتھ آئے تھے۔پس اللہ تو ایسا نہ تھا کہ اُن پرظلم کرتا لیکن وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔9 پھر بُرے لوگوں کا انجام بہت ہی بُرا ہوا یہ کہ اُنہوں نے اللہ کی باتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ اللہ کی باتوں سے استہزا کرتے تھے۔10 اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے۔پھر وہ مرنے کے بعد دوبارہ پیدا کرے گا۔پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔11 حقیقت ہے جس دن قیامت برپا ہوگی۔مجرم مایوس ہوں گے۔12 اور اِن کے لئے اِن کے شرکاء میں سے شفاعت کرنے والے نہیں ہوں گے۔اور وہ اپنے شرکاء کا انکار کرنے والے ہوں گے۔13 اور جس دن قیامت برپا ہوگی اُس دن وہ جدا ہوجائیں گے۔14 پس جو ایمان بالغیب لائے اور اُنہوں نے معیاری کام کئے۔پس وہ اُس دن باغ میں خوش و خرم ہوں گے۔15 اور جنہوں نے انکار کیا یعنی اُنہوں نے ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا۔پس یہی لوگ عذاب میں مبتلا ہوں گے۔16 پس اللہ ہی کی کارفرمائی ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو۔17 حقیقت ہے کہ اُسی کی حاکمیت سمٰوات وارض میں نظر آتی ہے۔جب سہ پہر ہوتی ہے اور جب دوپہر ہوتی ہے۔18 وہی مردہ سے زندگی پیدا کرتا ہے اور زندگی سے موت پیدا کرتا ہے۔اور زمین کو اُس کے بنجر ہونے کے بعد سرسبز کر دیتا ہے۔اور اسی طرح تم کو بھی زمین سے دوبارہ پیدا کیا جائے گا۔19 حقیقت ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا کرنا اُس کی آیات میں ہے۔پھر اب تم بشر ہو جو گروہوں میں منتشر ہو۔20 اُس کی آیات میں سے ہے کہ تمہارے لئے تم میں سے جوڑے پیدا کرنا تا کہ تم اِن سے سکون لو۔اور اُسی نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کی۔یقیناً اس میں بھی نشانِ راہ ہے اُس قوم کے لئے جو غور و فکر کرتی ہے۔21 اور اُس کے تعارف کی نشانیوں میں سے سمٰوات و ارض کی تخلیق اور تمہاری بولیوں اور رنگوں کا مختلف ہونا یقیناً اِس میں بھی علم

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّلۡعٰلِمِیۡنَ ﴿۲۲﴾
وَمِنۡ اٰیٰتِہٖ مَنَامُکُمۡ بِالَّیۡلِ وَالنَّھَارِ وَ
ابۡتِغَآؤُکُمۡ مِّنۡ فَضۡلِہٖ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ
لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنۡ اٰیٰتِہٖ
یُرِیۡکُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنَزِّلُ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَیُحۡیٖ بِہِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ
مَوۡتِھَا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ
یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنۡ اٰیٰتِہٖۤ اَنۡ تَقُوۡمَ السَّمَآءُ
وَ الۡاَرۡضُ بِاَمۡرِہٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاکُمۡ
دَعۡوَۃً ٭ۖ مِّنَ الۡاَرۡضِ ٭ۖ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ
تَخۡرُجُوۡنَ ﴿۲۵﴾ وَلَہٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضِ ؕ کُلٌّ لَّہٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَھُوَ الَّذِیۡ
یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ وَھُوَ اَھۡوَنُ
عَلَیۡہِ ؕ وَلَہُ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰی فِی السَّمٰوٰتِ
ع3 وَالۡاَرۡضِ ۚ وَ ھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۷﴾ الربع
ضَرَبَ لَکُمۡ مَّثَلًا مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ ھَلۡ
لَّکُمۡ مِّنۡ مَّا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ مِّنۡ شُرَکَآءَ
فِیۡ مَا رَزَقۡنٰکُمۡ فَاَنۡتُمۡ فِیۡہِ سَوَآءٌ تَخَافُوۡنَھُمۡ
کَخِیۡفَتِکُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ ؕ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ
الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِیۡنَ
ظَلَمُوۡۤا اَھۡوَآءَھُمۡ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ۚ فَمَنۡ
یَّھۡدِیۡ مَنۡ اَضَلَّ اللّٰہُ ؕ وَمَا لَھُمۡ مِّنۡ
نّٰصِرِیۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمۡ وَجۡھَکَ لِلدِّیۡنِ حَنِیۡفًا ؕ
فِطۡرَتَ اللّٰہِ الَّتِیۡ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیۡھَا ؕ لَا
تَبۡدِیۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ الدِّیۡنُ الۡقَیِّمُ ٭ۙ
وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾

والوں کے لئے اللہ کی پہچان کے لئے نشانِ راہ ہیں۔22
اوراُس کی نشانیوں میں سے رات کو تمہارا نیند کرنا اوردن میں اُس کے فضل
کوتمہارا تلاش کرنا ہے۔یقیناً اِس میں اللہ کی پہچان کے لئے نشان راہ ہیں
اُن کے لئے جو قرآن غور سے سنتے ہیں۔23اوراُس کی نشانیوں میں
سے ہے کہ تم کوبجلی خوف اوراُمید دلانے کے لئے دکھاتا ہےاور وہی بادل
سے پانی برساتا ہے۔پھر وہ زمین کے بنجر ہونے کے بعداُسے سرسبز کرتا
ہے۔یقیناً اس میں بھی اللہ کو جاننے کے لئے نشانِ راہ ہیں اُس قوم کے لئے
جوعقل سے کام لیتی ہے۔24اوراُس کے حکم کے مطابق آسمان و زمین کا
قائم رہنا اُس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے۔پھر جب وہ تم کو
زمین میں سے نکلنے کے لئے حکم دے گا تو اُسی وقت تم نکل پڑو
گے۔25حقیقت ہے کہ صرف اُسی کے فرماں بردار ہیں جو کچھ بھی سمٰوات و
ارض میں ہے۔سب اُسی کی فرماں برداری کرنے والے ہیں۔26حقیقت
ہے کہ وہی تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھروہی مرنے کے بعداس کودوبارہ زندہ کرے
گااور یہ اُس پر بہت آسان ہے۔اُس کی فرماں برداری کا سمٰوات و ارض میں
بہترین نمونہ ہے۔حقیقت ہے کہ وہی غالب حکمت والا ہے۔27وہ تمہارے
لئے تم میں سے ایک مثال بیان کرتا ہے۔(16/71) کیا تمہارے مالوں میں جو
ہم نے تم کوعطا کیا ہے تمہارے نوکرشریک ہیں۔پھرتم مال میں سب برابر
ہوجاؤ۔تم یہ سلوک کرنے سے ڈرتے ہو جیسے تم اپنے ہمسروں سے ڈرتے
ہو۔اس طرح ہم اپنے یکتا و لا شریک ہونے کے دلائل کھول کھول کر بیان
کرتے ہیں۔اُس قوم کے لئے جوعقل رکھتی ہے۔28بلکہ ظالم لوگ بغیر
علم کے اپنی خواہشات کی اتباع کرتے ہیں۔پس کون ہدایت دے
سکتا ہے جس کو اللہ گمراہ قرار دے۔اور اُن کا کوئی مددگار
نہیں ہے۔29پس تُو اپنی توجہ قائم رکھ دینِ وحی کیلئے یکسو ہو کر
(73/8)۔یہ اللہ کا قانون ہے جس کی بنیاد پر اللہ نے انسانوں کو پیدا
کیا ہے۔اللہ کے قانون میں کوئی تبدیلی نہیں۔(6/34)یہی قائم
رہنے والا دِین ہے۔لیکن لوگوں کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔30

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ
لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ مِنَ الَّذِيْنَ
فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ
بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ
ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ
مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ
يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ
فَتَمَتَّعُوْا وقفه فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمْ اَنْزَلْنَا
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا
بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝ وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ
رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ
يَقْنَطُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝
فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ
السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ
وَجْهَ اللّٰهِ ز وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاۡ فِيْٓ
اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ج
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ
اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ
يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ
شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ
شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ع4

اُس کی طرف رجوع کرنے والے رہو اور اُس کی نافرمانی سے بچو یعنی کتابِ
وحی (11/87) کو قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔31 جو اپنے دینِ
وحی سے الگ ہو گئے اور گروہ بن گئے اور ہر گروہ کے پاس جو خود
ساختہ تھا اُس سے خوش ہو رہے تھے۔32 اور جب لوگوں کو کوئی
تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں۔ اُسی کی طرف رجوع کرتے
ہیں۔ پھر جب وہ اپنی رحمت چکھاتا ہے تو فوراً اِن میں سے ایک فریق اپنے رب
کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے۔33 تاکہ وہ انکار کر دیں اُس کا جو ہم نے اُن
کو دیا پس تم دنیا میں مزے اُڑا لو۔ پھر تم کو انجام کا پتہ لگ جائے گا۔34 کیا
ہم نے اِن پر کوئی سند نازل کر دی ہے۔ پس وہ ان شریکوں کے بارے
کلام کرتی ہے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔35 اور جب ہم لوگوں کو
رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس کے ساتھ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر
ان کو کوئی دکھ پہنچ جائے ان کے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے تو یکا یک وہ
نا اُمید ہو جاتے ہیں۔36 کیا بھلا اُنہوں نے غور نہیں کیا کہ یقیناً اللہ رزق
فراخ کرتا ہے اُس کے لئے قانون بناتا ہے کیونکہ وہی پیمانے بناتا ہے۔
یقیناً اس میں نشانِ راہ ہیں اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔37
پس قرابت والوں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں نکلنے والے کو بھی اُن
کا حق دے دو۔ یہ عمل اُن لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی
خوشنودی چاہتے ہوں۔ یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔38
اور مذکورہ ضرورت مندوں کو جو تم بڑھوتری (2/275) کی نیت سے دیتے ہو تا
کہ لوگوں کے مال کے مقابلے میں وہی بڑھتا رہے پس یہ الربٰوا ہے وہ اللہ
کے ہاں نہیں بڑھتا۔ جو تم زکوۃ کی نیت سے دیتے ہو تو تم اللہ کی
خوشنودی چاہتے ہو۔ یہی لوگ اللہ کے ہاں ترقی کرنے والے ہیں۔39
اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا۔ پھر اُس نے تم کو صلاحتیں دیں۔ پھر وہ
تمہیں مارتا پھر وہی تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے شرکاء میں سے کوئی
ہے جو اِن کاموں میں سے کوئی کام کر سکتا ہو۔ اُس کی کارفرمائی ہر عیب سے
پاک اور اعلیٰ ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔40

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ
اَيْدِى النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝41 قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلُ ط كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝42 فَاَقِمْ
وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ
يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝43
مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ج وَمَنْ عَمِلَ
صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۝44
لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝45
وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ
وَّ لِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ لِتَجْرِىَ
الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝46 وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ
قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ط
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝47
اَللّٰهُ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا
فَيَبْسُطُهٗ فِى السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ
كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ج
فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا
هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝48 وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝49
فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ

لوگوں کے کرتوتوں کی وجہ سے خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہو
گیا تاکہ وہ اُن کو مزہ چکھائے اُن کے کاموں کا جو وہ کرتے
تھے تاکہ وہ اللہ کی طرف رجوع کریں۔41 اِن سے کہو زمین میں
چل پھر کر دیکھو کیسا انجام ہوا اِن سے پہلوں کا جن کی اکثریت
شرک کرنے والی تھی۔42 پس تو اپنی توجہ وحی کردہ محکم دین
کے لئے قائم رکھ اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس کا اللہ کی
طرف سے ٹلنا نہیں ہے۔اُس دن وہ پریشان حال ہوں گے۔43
جس نے انکار کیا اُس کا وبال اُسی پر ہے۔اور جس نے معیاری
کام کیا۔پس وہ اپنے لئے راحت کا سامان کر رہے ہیں۔44
تاکہ وہ اپنے فضل سے اُن کو جزا دے جو ایمان لائے اور اُنہوں
نے معیاری کام کئے۔یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔45
حقیقت ہے کہ اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو خوشخبریاں
دینے والا بنا کر بھیجتا ہے اور تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت چکھائے۔اور تاکہ
کشتیاں اس کے حکم کے مطابق چلیں اور تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو۔
اور تاکہ تم اللہ کے حکم کو مان لو۔46 اور یقیناً ہم تجھ سے پہلے رسولوں کو
اُن کی قوم کی طرف بھیج چکے ہیں۔پس وہ اِن کے پاس واضح دلائل کے
ساتھ آئے تھے۔پس ہم نے مجرموں سے انتقام لیا تھا۔اور مومنین کی
مدد کرنا ہم پر فرض تھا۔47 (37/172,40/51,10/103,58/21)
اللہ ہی وہ ذات ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے۔پھر وہ بادلوں کو اُٹھاتی
ہیں۔پھر وہی اس کو آسمان پر پھیلاتا ہے جیسا وہ قانون بناتا ہے۔اور وہی اُسے
ٹکڑوں میں تقسیم کرتا ہے۔پھر تُو دیکھتا ہے اُس میں سے بارش کے قطرے
نکلتے ہیں۔پس جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر وہ چاہتا ہے اس کو برساتا
ہے تو اِس وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں۔48 حقیقت ہے کہ بے شک اپنے
اوپر اس بارش کے برسنے سے پہلے یقیناً وہ مایوس تھے۔49
اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف دیکھ کہ وہ کیسے زمین کو اُس کے بنجر
ہونے کے بعد سرسبز کرتا ہے۔یقیناً وہی ہستی مُردوں کو زندہ کرنے

الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾
وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا
مِنْ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿٥١﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ
الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا
وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۗ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ
ع5 يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٥٣﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ
جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ
مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ۗ يَخْلُقُ
مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿٥٤﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ
مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۗ كَذٰلِكَ كَانُوْا
يُؤْفَكُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ
اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٦﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٥٧﴾
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۗ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ
لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
مُبْطِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى
قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٩﴾ فَاصْبِرْ
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا
ع6 يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٦٠﴾

والی ہے۔کیونکہ وہی ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔50
اور یقیناً اگر ہم ہوا بھیج دیں پھر وہ اِس کی وجہ سے کھیتیوں کو زرد ہوتا
دیکھ لیں۔ یقیناً اس کے بعد بھی وہ کفر کرتے ہیں۔51 بے شک تُو
مُردوں کو نہیں سنا سکتا۔اور نہ تُو بہروں کو دعوت سنا سکتا ہے جب وہ
پیٹھ پھیر کر چل پڑیں۔52 اور نہ ہی تُو اندھوں کو اُن کی گمراہی کی وجہ
سے ہدایت دینے والا ہے۔تُو دعوتِ حق اُنہیں سنا سکتا ہے جو ہماری
باتوں کو مانتے ہوں پھر وہ فرماں برداری کرنے والے ہوں۔53
اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے تم کو ناتواں پیدا کیا پھر ناتوانی
کے بعد طاقت ور بنا دیا۔پھر اس قوت کے بعد ناتواں اور
بوڑھا کر دیا۔وہ پیدا کرتا ہے جس کی وہ قانون سازی کرتا
ہے۔کیونکہ وہی علم والا قانون سازی کرنے والا ہے۔54
جس دن قیامت قائم ہو گی۔مجرم قسمیں کھائیں گے کہ وہ دنیا میں
ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔اِسی طرح وہ حق سے اُلٹے
پھرے جاتے تھے۔55 اور جن کو علم و ایمان دیا گیا تھا وہ
کہیں گے۔یقیناً تم تو اللہ کی کتاب کے مطابق قیامت
کے دن تک دنیا میں رہے ہو۔پس یہی قیامت کا دن
ہے لیکن تم جانتے نہیں تھے۔56
پس اُس دن ظالموں کو اُن کی معذرت بھی فائدہ نہ دے گی
اور نہ ہی رضامندی طلب کرنے کا موقع دیا جائے گا۔57
اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کی ہدایت کے لئے
ہر بات بیان کر دی ہے۔اور یقیناً تُو اِن کے پاس اگر کوئی معجزہ بھی
لے آئے تو کافر یہی کہیں گے کہ تم تو صرف جھوٹ فریب پیش
کرنے والے ہو۔58 اسی طرح اللہ نے اِن کے ذہنوں
پر مہر لگی پائی ہے جو علم نہیں رکھتے۔59 پس تُو صبر کر۔یقیناً
اللہ کا وعدہ سچّا ہے۔جو اللہ کے وعدوں پر یقین نہیں رکھتے
تجھے ہلکا اور گھٹیا ثابت کرنے کی کوشش کریں گے۔60

سورة لقمٰن 31

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
الٓمّٓ ۝ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ۝
هُدًى وَّ رَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝
الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤۡتُوۡنَ
الزَّكٰوةَ وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ۝
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ
يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ الۡحَدِيۡثِ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ
اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ۝
وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسۡتَكۡبِرًا
كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا كَاَنَّ فِىۡۤ اُذُنَيۡهِ
وَقۡرًا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۝
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمۡ جَنّٰتُ النَّعِيۡمِ ۝ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَعۡدَ
اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا وَ
اَلۡقٰى فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ اَنۡ تَمِيۡدَ
بِكُمۡ وَ بَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ
وَ اَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنۡۢبَتۡنَا
فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ۝
هٰذَا خَلۡقُ اللّٰهِ فَاَرُوۡنِىۡ مَاذَا
خَلَقَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ بَلِ
الظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝ ع1
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا لُقۡمٰنَ الۡحِكۡمَةَ اَنِ اشۡكُرۡ لِلّٰهِ ؕ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے
الٓمّٓ ۔1 یہ حکمت والی کتاب کی باتیں ہیں۔2
یہ کتاب راہنما ہے اور رحمت ہے محسنین کے لئے۔3
جوفرضِ منصبی کو قائم کرتے ہیں اور قرآنِ حکیم(2/129) سے تزکیہ نفس
کرتے ہیں۔کیونکہ وہ آخرت کی جواب دہی پر یقین رکھتے ہیں۔4
یہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی فلاح
پانے والے ہیں۔5اور بعض لوگ لھو الحدیث خریدتے ہیں
تاکہ وہ بغیر علم کے لوگوں کو اللہ کی راہ سے گمراہ
کریں(4/44)۔ اور اللہ کی راہ کو ہنسی مذاق بنا لیتے ہیں۔
یہی لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے۔6
اور جب اُس کے سامنے ہماری باتیں پیش کی جاتیں ہیں تو منہ پھیر
لیتا ہے تکبر کرتا ہوا گویا کہ اُس نے اِن کو سنا ہی نہیں گویا اُس کے کانوں
میں وقار کا ڈاٹ ہے۔سو اس کو دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔7
یقیناً جو لوگ غائب پر ایمان لائے اور اُنہوں نے معیاری کام کیے۔
اُن کے لئے نعمتوں کے باغات ہیں۔8 وہ ہمیشہ اُن میں ہوں
گے۔ اللہ کا وعدہ سچّا ہے۔اور وہ غالب حکمت والا ہے۔9
اُسی نے سمٰوات کو بغیر ستونوں کے بنایا ہے۔تُو اِن کو دیکھ بھی
رہا ہے اور زمین میں پہاڑ رکھ دیئے ہیں کہ تمہاری نشوونما کریں
اور اس میں اُس نے ہر قسم کا جاندار پھیلا دیا ہے(27/82)۔
ہم نے بادل سے پانی نازل کیا ہے۔ پھر ہم نے اس
میں ہر قسم کی عمدہ چیز اُگائی ہے۔10
یہ تو اللہ کی تخلیق ہے۔پس مجھے دکھاؤ اُس کے سوا
اُنہوں نے کیا تخلیق کیا ہے؟(35/40,46/4) بلکہ غیر اللہ
کی دعوت دینے والے ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔11
اور یقیناً لقمان کو ہم نے حکمت عطا کی تھی کہ وہ اللہ کی بات

وَ مَنۡ یَّشۡکُرۡ فَاِنَّمَا یَشۡکُرُ لِنَفۡسِہٖ ۚ وَ مَنۡ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیۡدٌ ﴿۱۲﴾ وَ اِذۡ قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِہٖ وَ ہُوَ یَعِظُہٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشۡرِکۡ بِاللّٰہِ ؕ اِنَّ الشِّرۡکَ لَظُلۡمٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۳﴾ وَ وَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡہِ ۚ حَمَلَتۡہُ اُمُّہٗ وَہۡنًا عَلٰی وَہۡنٍ وَّ فِصٰلُہٗ فِیۡ عَامَیۡنِ اَنِ اشۡکُرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیۡکَ ؕ اِلَیَّ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۴﴾ وَ اِنۡ جَاہَدٰکَ عَلٰۤی اَنۡ تُشۡرِکَ بِیۡ مَا لَیۡسَ لَکَ بِہٖ عِلۡمٌ ۙ فَلَا تُطِعۡہُمَا وَ صَاحِبۡہُمَا فِی الدُّنۡیَا مَعۡرُوۡفًا ۫ وَّ اتَّبِعۡ سَبِیۡلَ مَنۡ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرۡجِعُکُمۡ فَاُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾ یٰبُنَیَّ اِنَّہَاۤ اِنۡ تَکُ مِثۡقَالَ حَبَّۃٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ فَتَکُنۡ فِیۡ صَخۡرَۃٍ اَوۡ فِی السَّمٰوٰتِ اَوۡ فِی الۡاَرۡضِ یَاۡتِ بِہَا اللّٰہُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیۡفٌ خَبِیۡرٌ ﴿۱۶﴾ یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَ اۡمُرۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ انۡہَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَ اصۡبِرۡ عَلٰی مَاۤ اَصَابَکَ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَا تُصَعِّرۡ خَدَّکَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخۡتَالٍ فَخُوۡرٍ ﴿۱۸﴾ وَ اقۡصِدۡ فِیۡ مَشۡیِکَ وَ اغۡضُضۡ مِنۡ صَوۡتِکَ ؕ اِنَّ اَنۡکَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِیۡرِ ﴿۱۹﴾ ع2

مانے۔اور جو بھی اللہ کی بات مانے گا یقیناً وہ اپنے فائدے کے لئے مانے گا۔اور جو انکار کرے گا سو یقیناً اللہ بے پرواہ بادشاہ ہے۔12 اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اُسے واعظ کر رہا تھا۔اے میرے بیٹے !اللہ کا شریک نہ ٹھہرانا۔یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے(4/48.116.5/72.6/88,121.22/31.39/65)۔13

اور ہم نے انسان کو والدین کے بارے حکم دیا ہے۔اُس کی ماں نے کمزوری میں اُسے اُٹھایا اور دو سال میں اُس کا دودھ چھڑانا ہے یہ کہ وہ میری بات مانے اور اپنے والدین کی بھی مانے۔میری طرف ہی لوٹنا ہے۔14 اور اگر وہ اس بات پر کوشش کریں کہ تُو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے جس کے بارے تجھے علم نہیں تو اِن کی اطاعت نہ کر اور دنیاوی معاملات میں قرآن کے مطابق اُن کا ساتھی بن۔اور اتباع کر اُس کی جو میری طرف رجوع کرتا ہے۔پھر میری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے۔ پس میں تمہیں بتا دوں گا اس کے بارے جو تم عمل کرتے تھے۔15

اے میرے بیٹے! یقیناً یہ حقیقت ہے کہ اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر ہو۔پھر وہ کسی چٹان میں چھپا ہو یا سمٰوات وارض میں کہیں بھی ہو۔اللہ اُسے لے آئے گا۔یقیناً اللہ باریک بین خبر رکھنے والا ہے۔16 اے میرے بیٹے! احکامِ وحی (11/87) کو قائم کر یعنی معروف کا حکم دے اور منکر سے منع کر۔اور اس کام میں جو تجھے تکلیف پہنچے اُس پر صبر کر۔یقیناً یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔17 اور لوگوں سے متکبرانہ بے رخی اختیار نہ کر اور زمین میں اترا کر نہ چل۔یقیناً اللہ تکبر کرنے والے شیخی بگھارنے والے کو پسند نہیں کرتا۔18 اور اپنے چال چلن میں درستگی پیدا کر۔وحی کے مقابلے میں اپنے نظریات (49/2) کو پست یعنی ختم کر دے۔یقیناً نظریات کا بُرا ہونا جہالت کا نظریہ ہے(62/5,74/50,2/259) 1۔19

تفہیمات:1) اِنَّ اَنۡکَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِیۡرِ 31/19۔یقیناً نظریات کا بُرا ہونا جہالت کا نظریہ ہے۔ اَنۡکَرَ کے معنی بُرا ہونا، جاہل ہونا، ناواقف ہونا اور صوت کے معنی آواز، دعوت اور نظریہ کے ہیں۔حمیر گدھے کو کہتے ہیں۔قرآن نے

مذہبی پیشوا،قرآن کی مخالفین کیلئے حمیر بطور استعارہ استعمال کیا ہے۔62/5 آیت میں ہے۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ان لوگوں کی مثال جن کو تورات کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ پھر اُنھوں نے اس کی ذمہ داری پوری نہیں کی۔ جیسے گدھے کی مثال ہو وہ کتابوں کا بوجھ تو اٹھاتا ہے لیکن سمجھتا نہیں۔ یہ بہت بُری مثال ہے ان لوگوں کی جو اللہ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتے۔62/5 74/50 آیت میں ہے۔ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝ گویا کہ قرآن سے نفرت کرنے والے گدھے ہیں۔50 لہٰذا اَنْکَرَ کے معنی بھی اونچی آواز کے نہیں ہوتے۔ بعض اوقات مجمع کے لحاظ سے آواز کو اونچا بھی کرنا پڑتا ہے بلکہ سپیکر لگانے پڑتے ہیں اور جوشِ تقریر میں بھی آواز کا بلند ہوجانا ایک فطری عمل ہے۔ لہٰذا آواز کو بلند کرنے کا معنی مشاہدے کی کسوٹی پر پورا نہیں اُترتا اور نہ یہ معنی الفاظ سے مطابقت رکھتا ہے۔ لہٰذا جہالت اور منکرات کی آوازیں درست معنی ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝

کیا تم نے غور نہیں کیا؟ کہ یقیناً اللہ نے جو کچھ بھی سمٰوات میں اور جو کچھ بھی زمین میں ہے تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے۔ اور اُس نے تم پر ظاہری اور باطنی اپنی نعمتیں پوری کر دیں ہیں۔ اب لوگوں میں سے جو اللہ کے بارے بغیر علم کے جھگڑتا ہے حالانکہ اُسکے پاس کوئی ہدایت اور نہ کوئی روشن کتاب ہے (22/8)۔20

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

اور جب اُنہیں کہا جاتا ہے کہ اتباع کرو اُس کی جو اللہ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں۔ ہم اُسی کی اتباع کریں گے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا ہے۔(2/170) اگر چہ یہ خواہش (7/176) اُن کو بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف دعوت دے۔ (پھر بھی یہ بڑوں کی اتباع کریں گے)۔21

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝

اور جس نے اپنی ذات اللہ کے سپرد کردی اور وہ معیاری کام کرنے والا ہے۔ پس اُس نے مضبوط سہارا پکڑ لیا ہے۔(43/43, 2/256, 7/170, 43/21) اور تمام کاموں کا انجام تو اللہ ہی کی طرف ہے۔22

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اور جو انکار کردے پس تجھے اُس کا انکار غمگین نہ کرے۔ ہماری طرف ہی اُن کا لوٹنا ہے پس ہم اُن کو بتا دیں گے جو وہ کرتے تھے۔ یقیناً اللہ تو ذہنوں میں چھپی باتیں جاننے والا ہے۔23

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝

ہم اِن کو تھوڑا سا دنیاوی فائدہ دیں گے پھر اِن کو سخت ترین عذاب کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے۔24

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور یقیناً اگر تُو اِن سے پوچھے۔ سمٰوات وارض کو کس نے پیدا کیا

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿25﴾ لِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿26﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ
مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ
بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿27﴾
مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ
وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ
يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَ الْقَمَرَ ۫ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿29﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ
ع3 هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿30﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ
تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ
مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿31﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ
كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُوْرٍ ﴿32﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا
يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ
هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ

تو کہیں گے اللہ نے پیدا کیا ہے۔اعلان کردو کہ حاکمیت صرف اللہ ہی
کی ہے۔بلکہ اِن کی اکثریت علم ہی نہیں رکھتی۔25جو کچھ بھی
سمٰوات و ارض میں ہے وہ اللہ ہی کے پروگرام کے لئے ہے۔یقیناً
اللہ ہی بے نیاز بادشاہ ہے۔26حقیقت ہے اگر یقیناً جو زمین
میں درخت ہیں قلمیں ہوں اور سمندر اُس کی سیاہی ہو اِس کے
بعد سات سمندر اور بھی سیاہی کے ہوں۔(سیاہی ختم ہو جائے گی) اللہ کے
کلمات ختم نہیں ہوں گے۔یقیناً اللہ غالب حکمت والا ہے۔27
تمہارا پیدا کرنا اور تمہارا اُٹھانا ایک انسان کو پیدا کرنے
جیسا ہے۔یقیناً اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔28
کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے۔اور دن کو
رات میں داخل کرتا ہے۔اور شمس وقمر کو اُسی نے تسخیر کیا ہے۔ہر شے ایک
مدت تک چل رہی ہے جس کا قانون طے کر دیا گیا ہے۔اور یقیناً اللہ اُن
کاموں سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔29
یہ مذکورہ بالا کام ہیں جن کی وجہ سے ماننا پڑے گا کہ یقیناً اللہ ہی حق
ہے اور جو اُس کے سوا ہے وہ باطل کی دعوت دیتے ہیں۔ اور یقیناً اللہ ہی
عالی مرتبت بڑائی والا ہے۔30 کیا تو نے غور نہیں کیا کہ کشتیاں سمندر
میں اللہ کی نعمت سے چل رہی ہیں۔اِس طرح وہ تمہیں اپنے
قوانین سمجھاتا ہے۔یقیناً اِس میں ہر صبر وشکر کرنے والے کے لئے
نشانِ راہ ہیں۔31اور جب اِن کو موج سائبان کی طرح ڈھانپ
لیتی ہے تو وہ اللہ کے لئے دین کو خالص کر کے پکارتے ہیں
۔جب وہ اُن کو خشکی کی طرف نجات دیتا ہے۔ پھر اِن میں مفاد
پرست ہیں (5/66)۔ ہماری باتوں کا سوائے عہد شکن کافر کے کوئی
انکار نہیں کرسکتا۔32اے لوگو! اپنے رب کی نافرمانی سے بچو اور اُس دن کی
جواب دہی سے ڈر جاؤ۔جس دن باپ اپنے بیٹے کے کام نہیں آئے گا اور نہ ہی بیٹا
اپنے باپ کے ذرا سا بھی کام آنے والا ہے۔یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔پس
تجھے دنیاوی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے۔اور نہ تمہیں اللہ کے بارے

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّا ذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ ع4

کوئی دھوکے باز دھوکے میں ڈال دے۔33 یقیناً اللہ ہی ہے جس کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی بارش برساتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو رحموں میں ہے۔ اور کوئی نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کرے گا۔ اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کس جگہ مرے گا۔ جس نے یہ باتیں بتائیں ہیں وہ اللہ علم والا خبردار ہے۔34

سورة السّجدة 32

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝

الٓمّٓ ۔1 کتاب کی تنزیل رب العالمین کی طرف سے ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے۔2 کیا وہ کہتے ہیں کہ اُس نے قرآن خود گھڑ لیا ہے۔ بلکہ یہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ تُو ڈرائے اُس قوم کو جس کے پاس تجھ سے پہلے نذیر نہیں آیا۔ اُمید ہے کہ وہ ہدایت پا لیں گے۔3 اللہ ہی ہے جس نے سمٰوات و ارض کو اور جو ان کے درمیان ہے سب کچھ چھ دن میں تخلیق کیا ہے۔ پھر مکمل طور پر اقتدار سنبھال لیا۔ اب تمہارے لئے اُس کے سوا نہ کوئی سرپرست اور نہ شفارش کرنے والا ہے۔ کیا پھر بھی تم نصیحت نہیں پکڑتے ہو۔4

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَقَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا

وہی ہر کام کی تدبیر کرتا ہے آسمان سے زمین تک۔ پھر ہر شے اُسی کی طرف لوٹ جائے گی ایک دن جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے اس کے مطابق جو تم شمار کرتے ہو(22/47)۔5 یہ حاضر و غائب جاننے والے کی باتیں ہیں جو غالب رحم کرنے والا ہے۔6 جس نے ہر شے کو اُسکی تخلیق میں بہترین بنایا ہے اور اُس نے انسان کی تخلیق کی ابتدا گارے سے کی تھی۔7 پھر اُس کی نسل کو حقیر پانی (43/52) کے خلاصے سے چلا دیا۔8 پھر اُس نے اُسے درست بنایا۔ پھر اُس نے کائنات میں اس کی فرماں برداری کیلئے اپنا حکم جاری کر دیا(15/29,38/72)۔ اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دماغ بنا دیئے۔ کم ہے جو تم شکر کرتے ہو(7/179)۔9 اور کہتے ہیں جب ہم مٹی میں گم ہو جائیں گے۔ کیا یقیناً ہم ایک نئی تخلیق

لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ؕ۬ بَلۡ ہُمۡ بِلِقَآئِ
رَبِّہِمۡ کٰفِرُوۡنَ ﴿۱۰﴾ قُلۡ یَتَوَفّٰىکُمۡ
مَّلَکُ الۡمَوۡتِ الَّذِیۡ وُکِّلَ بِکُمۡ
ع1 ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾
وَلَوۡ تَرٰۤی اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ نَاکِسُوۡا رُءُ
وۡسِہِمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ؕ رَبَّنَاۤ اَبۡصَرۡنَا وَ
سَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا
اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَیۡنَا کُلَّ
نَفۡسٍ ہُدٰىہَا وَ لٰکِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ
مِنِّیۡ لَاَمۡلَـَٔنَّ جَہَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ
النَّاسِ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوۡقُوۡا بِمَا نَسِیۡتُمۡ
لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ ہٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیۡنٰکُمۡ وَ
ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ بِمَا کُنۡتُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا یُؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیۡنَ اِذَا
ذُکِّرُوۡا بِہَا خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوۡا
بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ وَ ہُمۡ لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ السّجدة
تَتَجَافٰی جُنُوۡبُہُمۡ عَنِ الۡمَضَاجِعِ
یَدۡعُوۡنَ رَبَّہُمۡ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا
رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾
فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّاۤ اُخۡفِیَ لَہُمۡ
مِّنۡ قُرَّۃِ اَعۡیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا
کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنۡ کَانَ مُؤۡمِنًا
کَمَنۡ کَانَ فَاسِقًا ؕؔ لَا یَسۡتَوٗنَ ﴿۱۸﴾
اَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَہُمۡ
جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰی ۫ نُزُلًۢا بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾
وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ فَسَقُوۡا فَمَاۡوٰىہُمُ النَّارُ ؕ کُلَّمَاۤ

میں ہوں گے۔ بلکہ اس قسم کی بات کر کے یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات
سے انکار کرنے والے ہیں۔10 کہہ دو ملک الموت تمہارا اکمل
ریکارڈ اپنے قبضے میں لے لے گا (50/4) جس کو تمہارے بارے
مقرر کیا گیا ہے۔ پھر تم کو تمہارے رب کی طرف لوٹایا جائے گا۔11
کاش تُو دیکھے جب مجرم اپنے رب کے سامنے گردنیں جھکائے ہوں
گے۔ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے دیکھا اور ہم نے مان لیا۔
پس ہمیں دنیا میں لوٹا دے (39/58)۔ ہم معیاری کام کریں گے۔ بے
شک ہم یقین کرنے والے ہیں۔12 اور اگر ہم جبراً چاہتے تو یقیناً ہر
شخص کو اُس کی ہدایت دیتے۔ لیکن میری طرف سے حکم لاگو ہو گیا ہے
کہ میں قرآن کے باغی لیڈروں اور اِن کے ماتحت انسانوں سے
جہنم بھر دوں گا۔13 پس تم اپنے اس دن کی ملاقات
کو بھول جانے کا مزہ چکھو۔ یقیناً ہم بھی تم کو بھول چکے ہیں۔
ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو اِن اعمال کے بدلے جو تم
کرتے تھے۔14 یقیناً ہماری آیات مانتے ہیں جب اُن کو ان سے
نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سرِ تسلیم خم کرتے ہیں اور اپنے رب کے
حکم کے مطابق جدو جہد کرتے ہیں۔ اور وہ تکبر نہیں کرتے ہیں۔15
وہ اپنی خواب گاہوں میں بھی بے قرار رہتے ہیں۔ اپنے رب سے
خوف اور طمع کی حالت میں دعائیں کرتے ہیں۔ اور اس صلاحیت
میں سے جو ہم نے اُن کو دی تھی اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔16
پس کوئی نہیں جانتا کہ اُن کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا کیا سامان چھپا رکھا
ہے۔(77/42,56/21,52/22,43/71,41/31,21/102,50/35,68/38) یہ
بدلہ ہے اُس کا جو وہ عمل کرتے تھے۔17 کیا پھر جو مومن ہے
نافرمان کی مثل ہے۔ وہ برابر نہیں ہو سکتے۔18
جو ایمان بالغیب لائے اور معیاری کام کیے۔ پس اُن کیلئے جنت الماوٰی
ہے۔ یہ مہمان نوازی ہے اسکا بدلہ ہے جو وہ عمل کرتے تھے۔19
اور جو فاسق ہیں پس اُن کا ٹھکانہ آگ ہے جب اُس سے نکلنے کا

اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ ارادہ کریں گے تو اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے۔اور
لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ اُنہیں کہا جائے گا اس آگ کا مزہ چکھو جس کو تم
تُكَذِّبُوْنَ ۝ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى جھٹلاتے تھے۔20 اور یقیناً ہم اِن کو بڑے عذاب کے سوا دنیاوی
دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَ عذاب بھی چکھائیں گے۔شاید کہ وہ حق کی طرف لوٹ آئیں۔21
مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اُس کے رب کی آیات سے نصیحت کی گئی
ع2 عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝ وَ پھر اُس نے اُس سے منہ پھیر لیا۔یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں 22
لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِىْ مِرْيَةٍ اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی۔پس تُو اس کو کتاب کے ملنے پر شک
مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۝ نہ کرنا1۔کیونکہ ہم نے اُسے بنی اسرائیل کیلئے راہنما بنایا تھا۔23

تفهیمات: 1) لِقَآئِهٖ 32/23۔ لِقَآئِهٖ میں ہ کی ضمیر کتابِ موسیٰ کی طرف جاتی ہے۔اللہ کی طرف سے یہ ہدایت ہے کہ موسیٰ کو کتابِ وحی ملنے میں شک نہ کرنا۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ اور ہم نے اُن کو لیڈر بنا دیا تھا۔وہ ہمارے حکم کے مطابق ہدایت
بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا دیتے تھے۔جب وہ خود حکمِ وحی پر ڈٹ گئے تھے اور وہ ہمارے
يُوْقِنُوْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ احکام کے ساتھ یقین بھی رکھتے تھے۔24 یقیناً تیرا رب وہی قیامت
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ کے دن اِن میں فیصلہ کرے گا۔جس شے میں بھی وہ اختلاف
يَخْتَلِفُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا کرتے تھے۔25 کیا اِن کے لئے کوئی ہدایت کا سامان نہیں کہ ہم نے
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِىْ اِن سے پہلے بہت سی بستیاں ہلاک کر دی ہیں (7/100,57/16)۔وہ اِن
مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا کی رہائش گاہوں میں چلتے پھرتے ہیں۔یقیناً اِن میں اللہ کے تعارف کی
يَسْمَعُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ نشانیاں ہیں۔کیا پھر بھی قرآن نہیں مانیں گے۔26 کیا انہوں نے غور
اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا نہیں کیا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی بہا کر لے جاتے ہیں۔پھر ہم اس سے
تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا کھیتیاں اُگاتے ہیں۔جن کو اِن کے جانور اور وہ خود کھاتے ہیں۔کیا پھر بھی وہ
يُبْصِرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ بصیرت سے کام نہیں لیتے۔27 اور وہ پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچّے ہو تو بتاؤ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا فیصلے کی گھڑی کب ہے؟28 کہہ دو فیصلے کے دن کافروں کو
يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِيْمَانُهُمْ وَلَا اُن کا ماننا بھی فائدہ نہ دے گا اور وہ مہلت بھی نہ دیئے
هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ جائیں گے۔29 سو اِن کو اِن کے حال پر ہی چھوڑ دو اور
ع3 انْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ۝ انتظار کرو یقیناً وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔30

سورة الاحزاب 33

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰہَ وَ لَا تُطِعِ الۡکٰفِرِیۡنَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۝۱ ۙ وَّ اتَّبِعۡ مَا یُوۡحٰۤی اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ۝۲ ۙ وَّ تَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ۝۳ مَا جَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَیۡنِ فِیۡ جَوۡفِہٖ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَزۡوَاجَکُمُ الّٰٓیِٴۡ تُظٰہِرُوۡنَ مِنۡہُنَّ اُمَّہٰتِکُمۡ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَدۡعِیَآءَکُمۡ اَبۡنَآءَکُمۡ ؕ ذٰلِکُمۡ قَوۡلُکُمۡ بِاَفۡوَاہِکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ یَقُوۡلُ الۡحَقَّ وَ ہُوَ یَہۡدِی السَّبِیۡلَ ۝۴ اُدۡعُوۡہُمۡ لِاٰبَآئِہِمۡ ہُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰہِ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اٰبَآءَہُمۡ فَاِخۡوَانُکُمۡ فِی الدِّیۡنِ وَ مَوَالِیۡکُمۡ ؕ وَ لَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ فِیۡمَاۤ اَخۡطَاۡتُمۡ بِہٖ ۙ وَ لٰکِنۡ مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُکُمۡ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ۝۵

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلامحنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

اے نبی! اللہ کی نافرمانی سے بچ (متقی بن) اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کر۔ یقیناً اللہ علم والا حکمت والا ہے۔1 اور اتباع کر جو تیری طرف تیرے رب کی طرف سے وحی کیا گیا ہے۔ یقیناً اللہ خبردار ہے اُس سے جو تم عمل کرتے ہو۔2 اور اللہ پر بھروسہ کرو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔3 اللہ نے کسی مرد کیلئے اُس کے جسم میں دو دماغ نہیں بنائے اور اللہ نے تمہاری بیویوں کو ماں نہیں بنایا ہے کہ اُن کو تم غصّے میں آ کر ماں کا اظہار یعنی اپنی ماں کہہ دیتے ہو۔ اور نہ ہی تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے بیٹے قرار دیا ہے۔ یہ سب تمہاری اپنے منہ کی باتیں ہیں (58/2)۔ اور اللہ سچ کہتا ہے۔ اور وہی سیدھے راستے کی راہنمائی فرماتا ہے۔4 تم اُنہیں اُن کے باپوں کی نسبت سے بلاؤ1۔ یہی اللہ کے ہاں منصفانہ بات ہے۔ پس اگر تم اُن کے باپوں کو نہیں جانتے ہو تو وہ تمہارے دینی لحاظ سے بھائی بند (خاندان) ہیں اور تمہارے رفیق ہیں۔ اور تم پر کوئی گرفت نہیں اُس کی جو تم نادانستہ غلطی کر بیٹھے ہو۔ لیکن اُس کی گرفت ہے جو تم نے جان بوجھ کر اپنے دلی ارادے سے کیا ہو۔ اور اللہ غفور ہے رحیم ہے۔5

اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ وَ اَزۡوَاجُہٗۤ اُمَّہٰتُہُمۡ ؕ وَ اُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُہُمۡ اَوۡلٰی بِبَعۡضٍ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰہِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُہٰجِرِیۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰۤی اَوۡلِیٰٓئِکُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ؕ کَانَ ذٰلِکَ فِی الۡکِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ۝۶

نبی مومنوں کے لئے اُن کی جان سے بھی زیادہ مقدم ہیں (9/120) اور اُس کی بیویاں اُن کے سامنے بہترین نمونہ ہیں (67/ د)(58/2)۔ اللہ کی کتاب میں دوسرے مومنوں اور مہاجرین کی نسبت رحم والے رشتے اُن کے بعض بعض سے زیادہ مقدم ہوتے ہیں مگر اپنے اولیاء سے معروف سلوک کرنے کا حکم ہے یہ اللہ کی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔6

تفہیمات: 1) **اُدۡعُوۡهُمۡ لِاٰبَآئِهِمۡ 33/5**۔اُن کو اُن کے باپوں کی نسبت سے بلاؤ۔ماں کی نسبت سے بلانے سے منع نہیں کیا۔ غلط روایت سے روکا گیا ہے۔ماں کی نسبت تو حقیقت ہے۔اورقرآن میں ہارون سلام" علیہ نے موسٰی سلام" علیہ کو 7/150 آیت میں قَالَ ابۡنَ اُمَّ کہہ کر مخاطب کیا تھا۔ماں کے نام پر بیٹوں کو بلانے پر کوئی پابندی نہیں، حقیقی ماں کے نام سے پکارا جا سکتا ہے جعلی ماں کے نام سے بھی پکارنا غلط روایت ہے لہٰذا یہ بھی منع ہے۔

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيۡثَاقَهُمۡ وَمِنۡكَ وَمِنۡ نُّوۡحٍ وَّاِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى وَعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ ۖ وَاَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ۙ‏﴿7﴾ لِّيَسۡـَٔلَ الصّٰدِقِيۡنَ عَنۡ صِدۡقِهِمۡ ۚ

اور یاد کرو جب ہم نے انبیاء سے اُن کا میثاقِ کتاب (7/169) لیا تھا یعنی تجھ سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور عیسیٰ ابن مریم سے بھی میثاقِ کتاب لیا تھا۔اور ہم نے اِن سب سے بذریعہ کتاب پکا عہد لیا تھا۔7 تاکہ وہ سچّوں سے اُن کی سچّائی کے بارے پوچھے گا۔

ع1 وَاَعَدَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿8﴾

اور اُس نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔8

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ جَآءَتۡكُمۡ جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا وَّجُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا ﴿9﴾

اے مومنو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت (قرآن) کا تذکرہ کرو۔یاد کرو جب تم پر لشکر چڑھ آئے تھے۔پس ہم نے اُن کے خلاف آندھی بھیجی اور ایسے لشکر بھیجے جن کو تم نہیں دیکھ سکتے تھے (8/9)۔اور اللہ اُن کو دیکھ رہا ہے جو تم کر رہے ہو۔9

اِذۡ جَآءُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ وَمِنۡ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ وَاِذۡ زَاغَتِ الۡاَبۡصَارُ وَبَلَغَتِ الۡقُلُوۡبُ الۡحَـنَاجِرَ وَتَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوۡنَا ﴿10﴾ هُنَالِكَ ابۡتُلِىَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَزُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِيۡدًا ﴿11﴾

یاد کرو جب تمہارے اوپر اور نیچے سے بھی لشکر چڑھ آئے تھے۔آنکھیں پتھرا گئیں اور کلیجے گلوں تک آ گئے تھے اور تم اللہ کے بارے غلط گمان کر رہے تھے۔10 یہاں مومنوں کو آزمایا گیا تھا اور سخت ترین ہلائے گئے تھے۔11

وَاِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿12﴾ وَاِذۡ قَالَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ يٰۤاَهۡلَ يَثۡرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمۡ فَارۡجِعُوۡا ۚ وَيَسۡتَاۡذِنُ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمُ النَّبِىَّ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ بُيُوۡتَنَا عَوۡرَةٌ ؕ ۛ وَمَا هِىَ بِعَوۡرَةٍ ۚ ۛ اِنۡ يُّرِيۡدُوۡنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿13﴾ وَلَوۡ دُخِلَتۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَقۡطَارِهَا ثُمَّ

اور جب منافقین اور جن کے ذہنوں میں ایمانی کمزوری تھی کہہ رہے تھے کہ اللہ نے اپنے رسول کے ذریعے ہم سے جھوٹا وعدہ کیا ہے۔12 اور یاد کرو جب اِن کے ایک گروہ نے کہا۔اے اہلِ یثرب! (9/101,120) تمہارے لئے اب یہاں ٹھہرنے کی جگہ نہیں ۔اب تم واپس جاؤ جہاں سے آئے ہو (9/13)۔اِن کا ایک گروہ نبی سے اجازت مانگ رہا تھا۔کہہ رہا تھا کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں تھے۔وہ تو صرف میدانِ جنگ سے بھاگنا چاہتے تھے۔13 اور اگر اس (یثرب) کے اطراف سے اُن پر حملہ آور آتے پھر اِن کو فتنہ برپا

سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا
يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ
لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ
مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ
فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا
تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ
يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا
اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ
الْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ج
وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ صلے فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ
رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ
كَالَّذِیْ يُغْشٰی عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ج فَاِذَا
ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ
اَشِحَّةً عَلَی الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ
يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ
وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾
يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ج وَاِنْ
يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ
فِی الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ
ع2 وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ

کرنے کے لئے کہا جاتا تو وہ اس میں ضرور پڑ جاتے۔اور وہ اس میں پڑنے سے نہ رکتے مگر تھوڑا سا۔14 حالانکہ وہ اس سے پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ وہ دشمن کے مقابلے میں پیٹھ نہیں پھیریں گے۔اور اللہ کے عہد کے بارے پوچھا جائے گا۔15 اِن کو بتا دو یہ بھاگنا تمہیں فائدہ نہیں دے گا۔اگر تم موت یا قتل سے بھاگتے ہو تو اس وقت تم زندگی کی تھوڑی سی متاع حاصل کرو گے۔16 کہہ دو کہ اللہ کے مقابلے میں تمہیں کون بچا سکتا ہے اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے یا وہ تمہارے ساتھ مہربانی کا ارادہ کرے تو کون اسے روک سکتا ہے۔اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا کوئی سرپرست اور مددگار نہیں پائیں گے۔17 اللہ تم میں سے جہاد میں رکاوٹیں ڈالنے والوں کو جانتا ہے کیونکہ وہ اپنے بھائیوں کو قائل کرنے والے ہیں کہ یہاں ہمارے پاس آ جاوٴ۔اور وہ جنگ میں حصہ نہیں لیتے مگر تھوڑا سا۔18 تمہارے خلاف یہ حسد ہے۔پس جب کوئی خطرہ آ جائے تو تم اِن کو دیکھو گے کہ وہ تیری طرف آنکھیں گھما گھما کر دیکھتے ہیں اُس شخص کی طرح جس پر موت کی وجہ سے غشی طاری ہو رہی ہو۔ پس جب خطرہ ٹل جائے تو بڑی تیز طرار زبانوں میں باتیں کرتے ہیں۔یہ بھی خیر کے مقابلے میں حسد ہے۔ یہ لوگ ہرگز ایمان نہیں لائے۔پس اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیئے۔ اور اللہ پر یہ فیصلہ کرنا بڑا آسان ہے۔19

وہ سمجھتے ہیں کہ حملہ آور گروہ ابھی تک نہیں گئے۔اور اگر یہ گروہ حملہ کر دیں تو وہ چاہتے ہیں کہ کاش وہ صحرائی بدووٴں میں جا بیٹھیں۔ وہاں سے تمہارے حالات پوچھتے رہیں۔اور اگر یہ لوگ تم میں بھی ہوتے تو اُنہوں نے جنگ میں تھوڑا سا حصہ لینا تھا۔20

یقیناً اِن حالات میں تمہارے لئے رسول اللہ کے کردار میں بہترین نمونہ ہے۔یہ اُس کے لئے ہے جو اللہ اور آخرت کا اُمیدوار

الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾

ہےاور اللہ کی آیات (قرآن) کا کثرت سے ذکر کرتا ہے۔21

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ
قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ
رَسُوْلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫
وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾

اور جب مومنوں نے گروہوں کو دیکھا تو کہا کہ یہی ہے جس کا ہم
سے اللہ اور اُس کے رسول نے وعدہ کیا تھا۔ اور اللہ نے اپنے رسول
کے ذریعے سچ کہا تھا۔ اور اس صورتِ حال نے اُن میں اضافہ نہیں کیا
سوائے ایمان وفرماں برداری کے۔22

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا
اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ
مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۫ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ﴿۲۳﴾

جوانمرد مومنوں نے سچ کر دیا جو اُنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا۔
پس اِن میں سے کچھ نے جان دے کر اپنی نذر پوری کی اور کچھ
انتظار کر رہے ہیں۔ اور اُنہوں نے اپنے عہد میں تبدیلی نہیں کی۔23

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ
الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَكَفَى اللّٰهُ
الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾

اس طرح اللہ سچوں کو اُن کی سچائی کا بدلہ دے گا۔ اور وہ منافقین کو سزا دے گا
یقیناً اُس نے قانون بنایا ہے یا اُن پر مہربانی کرے کہ وہ توبہ کر لیں۔ یقیناً
اللہ اصلاح کرنے والا رحیم ہے۔24 اور اللہ نے کافروں کو اُنکے غیظ
وغضب میں واپس لوٹا دیا۔ وہ کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے۔ اور جنگ کے
بارے مومنوں کو اللہ کافی ہے۔ یقیناً اللہ قوت وغلبے والا ہے۔25

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾

اور اہلِ کتاب میں سے جنہوں نے اِن کی مدد کی تھی اللہ نے اُن کو اُن کے
قلعوں سے نیچے اُتارا اور اِن کے دلوں میں ایسا رعب طاری کر دیا۔ کہ
ایک گروہ کو تم قتل کر رہے تھے اور ایک گروہ کو قید بھی کر رہے تھے۔26

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ
اَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَ
ع3 كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾

اور تم کو اِن کے ملک اور اِن کے گھروں اور اِن کے مالوں کا وارث
بنا دیا تھا۔ یہ ایسا ملک تھا جس کو تم نے جنگ وجدل سے فتح نہیں کیا
تھا۔ حقیقت یہی ہے کہ اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔27

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ
وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَ اِنْ كُنْتُنَّ
تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ
اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دو اگر تم دنیاوی زندگی اور اِس کی زیب و
زینت کی طلب گار ہو تو آؤ میں تمہیں متاعِ دنیا دے دیتا ہوں اور
تمہیں اچھے انداز سے رخصت کر دیتا ہوں۔28 اور اگر تم اللہ اور اُس
کے پیغام دینے والے اور آخرت کی طلب گار ہو تو یقیناً اللہ نے تم
میں سے ایسی محسنات کے لئے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔29

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

اے نبی کی بیویو! جو بھی تم میں سے واضح نافرمانی کرے گی۔

يُّضٰعَفُ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝

اُس کو دُگنا عذاب دیا جائے گا۔اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔30اور جو تم میں سے اللہ اور اُس کے رسول کی فرماں برداری کرے گی اور وہ معیاری عمل کرے گی۔ہم اُس کا بدلہ بھی دُگنا دیں گے۔ہم نے تو اِن کے لئے تکریم والا انعام تیار کر رکھا ہے۔31 اے نبی کی بیویوں! تم عام عورتوں کی مانند نہیں ہو۔اگر تم نافرمانی سے بچنے والیاں ہو تو پھر ملائمت سے بات نہ کرنا۔وہ شخص جس کے دل میں ایمان کی کمزوری ہے پھر وہ غلط قسم کی طمع کرنے لگے اس لئے وہ لوگوں سے دستور کے مطابق بات کریں۔32 اپنے گھروں میں وقار سے رہو2 اور سابقہ دورِ جاہلیت کی طرح بغیر اُوڑھنیوں کے جسمانی اعضا ننگے نہ کرو3 (24/31) یعنی یہ فرضِ منصبی قائم کرو اور دوسروں کا تزکیہ نفس کرو یعنی اللہ کی اُس کے پیغام (65/10) کے ذریعہ اطاعت کرو۔اے اہلِ بیت! یقیناً اللہ چاہتا ہے کہ وہ تم سے پلیدی دور کرے (5/6,41)۔وہ تمہیں پاک کرے جیسا کہ پاک کرنے کا حق ہے۔33

تفهیمات:2) وَقَرْنَ 33/33۔وَقَرْنَ کا بنیادی سہ حرفی مادہ وق ر ہے نون نسائی ہے۔وقار سے گھروں میں رہنے کی تلقین ہے۔

3) تَبَرَّجْنَ 33/33۔ب ر ج اس کا بنیادی سہ حرفی مادہ ہے۔اس کے معنی بلند ہونے اور ظاہر ہونے کے ہوتے ہیں۔ **بَرَّجَ** کے معنی ننگا کرنا، ظاہر کرنا، آراستہ ہو کر نکلنا، کپڑوں سے باہر آجانا اور اُوڑھنی لئے بغیر نکلنا۔نزولِ قرآن سے پہلے بے پردگی کا رواج تھا۔قرآن نے بے پردگی کو جہالتِ اُولیٰ قرار دے کر عورتوں کے لئے پردہ داری اور اُوڑھنیاں لے کر گھروں سے نکلنے کی پابندی لگا دی ہے۔لیکن موجودہ دور، ترقی یافتہ دور جو وحی کی تعلیم سے آشنا ہی نہیں بے پردگی اور عورتوں کے ننگے پن اور بے حیائی کی جہالتِ اُولیٰ کو روشن خیالی قرار دے رہا ہے۔جب معاشرہ اس حد تک گمراہ ہو جائے کہ جہالت روشن خیالی اور اندھیرے کو نور سمجھ لیا جائے تو ایسے معاشروں کے لئے عذابِ الٰہی کی وعید کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔قلعے، ستون، مینار اور گنبد کو برج کہتے ہیں۔ تَبَرَّجُ کے معنی بنا پردے اور بنا اُوڑھنی لئے گھر سے نکلنا کے ہیں۔

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝ ع4 اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ

تم اُن حکموں کو یاد کرلو جو تمہاری گھریلو زندگی کے بارے قرآنِ حکیم (اللہ کی آیات و حکمۃ) میں تلاوت کیا جاتا ہے۔یقیناً اللہ باریک بین خبردار ہے۔34 بے شک مسلم مرد اور عورتیں اور مومن مرد اور عورتیں اور فرماں بردار مرد اور عورتیں

وَالصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ
وَ الْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ
الْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ
الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ
اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ
مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى
اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ
الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ
وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ﴿۳۶﴾
وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ
زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ
نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى
النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ
فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا
زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا
مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾
مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ
اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ
قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۙ ﴿۳۸﴾
الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ
وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى
بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ

اورصادق مرد اورعورتیں اورصابر مرداورعورتیں اور آخرت کی جواب دہی سے ڈرنے والے مرد اور عورتیں تصدیق کرنیوالے مرداورعورتیں اورصیام رکھنے والے مرداورعورتیں اورعصمت کی حفاظت کرنیوالے مرداورعورتیں اوراللہ(قرآن) کا بہت زیادہ تذکرہ کرنے والے مرد اورعورتیں۔اللہ نے اِن کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم تیارکر رکھا ہے۔35
کسی مومن اورمومنہ کے لئے جائزنہیں جب کسی معاملہ میں اللہ اوراُس کارسول(مرکز) فیصلہ کردیں تو پھراُن کے لئے اپنے معاملہ میں کوئی اختیار رہو۔اوراب جوبھی اللہ اوراُس کے رسول (مرکز) کی نافرمانی کرے گا وہ واضح گمراہی میں جاپڑا ہے۔36
اور یادکر جب تُومشورہ دے رہا تھا اُسے جس پراللہ نے انعام کیااور تُو نے بھی انعام کیا تھا۔کہ تُو اپنی بیوی کوروک لے اوراللہ سے ڈراور جو تُو اپنے دل میں چھپارہا ہے اللہ تو اُسے ظاہرکرنے والا ہے۔کیونکہ تُو لوگوں سے ڈررہا ہے حالانکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اُس سے ڈرا جائے۔پس(اس مشورے کے بعد بھی)زید نے اُس سے علیحدگی کا فیصلہ کرلیا تو ہم نے اُسے تیری زوجیت میں دے دیا تا کہ مومنوں پراپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہ ہو۔جب وہ اُن کو طلاق دینے کا فیصلہ کرلیں۔اور یہ اللہ کا پہلے سے طےشدہ حکم تھا۔37
اور نبی پراس کام کے بارے کوئی گرفت نہیں ہےجس کام کے بارے اللہ نے اُس کے لئے قانون بنا دیا ہے۔اللہ کا یہی قانون پہلے لوگوں میں بھی گزرچکا ہے۔اوراللہ کاحکم ہی مقررشدہ قانون ہے۔38
جولوگ اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اوراُسی کے سامنے جواب دہی سے ڈرتے ہیں۔اوروہ اللہ کے سواکسی سے نہیں ڈرتے ہیں۔کیونکہ اللہ ہی حساب لینے والا کافی ہے۔39 محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے

مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۟ۧ ع5
باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے پیغام پہنچانے والے اور سلسلہ انبیاء کی آخری کڑی ہیں 4۔ اور اللہ ہر شے کا علم رکھنے والے ہیں 40

تفھیمات:4) خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ 33/40۔ فَاعَلَ کے وزن پر تائے مفتوحہ کے ساتھ خَاتَمَ اسمِ آلہ ہے۔ خَاتَم " مَا خُتِمَ بِهٖ شَیْء " وہ آلہ جس سے کسی شے کو ختم کیا جائے۔ ضَارَب " مَاضُرِبَ بِهٖ ضَرْب " وہ آلہ جس سے کسی کو مارا جاتا ہے۔ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ مرکبِ اضافی ہے۔ محمد سلام' علیہ ایسے نبی ہیں جس پر سلسلہ نبوت ختم ہے۔ آپ سلسلہ نبوت کی آخری کڑی ہیں۔ اِن کے بعد اب اللہ سے ڈائریکٹ وحی لینے کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔ اب صرف کارِ رسالت باقی ہے جو قرآنِ حکیم کے ذریعے غیر نبی یہ فریضہ سرانجام دیں گے۔ خَاتَم " انبیاء کو ختم کرنے کا اسمِ آلہ ہے۔ قرآنِ حکیم ایک مفصل، مفسر اور مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ اپنی تشریح اور بیان میں غیر اللہ کا محتاج نہیں ہے۔ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ کی آیت کے بعد بروزی، ظلّی اور تشریعی ہر قسم کے نبی کا دروازہ اللہ نے بند کر دیا ہے۔ اگر خَاتَمَ میں تائے مکسورہ ہوتی تو پھر محمد سلام' علیہ اسم فاعل ہوتے اور مہر لگا کر اوّل تا آخر نبوت بانٹنے والے ہوتے اور آپ کی مہرِ تصدیق کے بغیر کوئی نبی نہ ہوتا۔ نبوت جاری کرنا اور ختم کرنا یہ اللہ کا فعل ہے۔ اللہ کے سوا کسی اور کا منصب نہیں ہے۔ محمد سلام' علیہ کی خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ کی خبر اللہ نے دی ہے۔ یہ بھی نبی سلام' علیہ کا ذاتی اور اختیاری فعل نہیں ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ۟ۙ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ۟ هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓىِٕكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ۟ تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا ۟ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۟ۙ وَّ دَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ۟ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ۟ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۟ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ

اے مومنو! اللہ کا بذریعہ قرآن بہت زیادہ تذکرہ کرو جیسا کہ تذکرہ کرنے کا حق ہے۔ 41 اور صبح و شام اُسی کے پروگرام کی جدوجہد کرو۔ 42 اور وہی تو ہے جو تمہاری حمایت و نصرت کرتا ہے اور اُس کے ملائکہ بھی تا کہ وہ تمہیں ظلمات سے نکال کر نور کی طرف لائے (57/9) اور وہ مومنوں پر مہربان ہے۔ 43 (33/56, 9/103) اِن کی حیاتِ جاودانی سلامتی والی ہوگی جس دن وہ اُس سے ملاقات کریں گے۔ کیونکہ اُس نے اُن کے لئے اجرِ کریم تیار کر رکھا ہے۔ 44 اے نبی! بے شک ہم نے تجھے گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (48/8,73/15)۔ 45 اور اُس کے حکم کے مطابق اللہ کی طرف دعوت دینے والا ہے اور یہ ایک روشن چراغ ہے۔ 46 اور خوشخبری دے دو مومنین کو اس وجہ سے کہ اُن کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔ 47 اور تُو کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کر اور اُن کی ایذاؤں کو نظر انداز کر دے۔ اور اللہ پر بھروسہ کر کیونکہ اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ 48 اے مومنو! جب تم مومنات سے نکاح کرو پھر اُن

الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ج فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلاً ﴿49﴾ يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ز وَ امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ق خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿50﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُئْوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ط وَ مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ط ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَ يَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿51﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْ بَعْدُ وَ لَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿52﴾ ع6 يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ

کو مباشرت سے پہلے ہی طلاق دے دو تو پھر تمہارے لئے اُن پر عدت کا فرض کرنا جائز نہیں ہے کہ تم اُسے شمار کرنے لگو۔ پس تم اُنہیں فائدہ پہنچاؤ اور اُنہیں اچھے انداز سے الگ کر دو۔ 49 اے نبی! بے شک ہم نے تیرے لئے تیری بیویوں کو جائز قرار دیا ہے جن کے تُو نے حق مہر ادا کئے ہیں یعنی جو تیرے معائدہ نکاح میں آ گئی ہیں۔ اِن میں سے جو اللہ نے تجھے مالِ فے میں دی تھیں اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری پھوپھی کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالہ کی بیٹیاں جنھوں نے تیرے ساتھ ہجرت کی اور جو عورت مومنہ ہے اگر وہ اپنے آپ کو نبی کے لئے ہبہ کرتی ہے۔ اگر نبی اِن عورتوں کے نکاح کروانے کا مطالبہ کرنا چاہے تو اے نبی! اس سرپرستی کا دوسرے مومنوں کے سوا یہ خالصةً تیرا حق ہے۔ ہم نے ظاہر کر دیا ہے جو ہم نے ان پر اِن کی بیویوں کے بارے فرض کیا ہے یعنی جن سے اِن کے نکاح ہوئے ہیں۔ تاکہ تجھ پر کوئی تنگی نہ ہو کیونکہ اللہ غفور اور رحیم ہے۔ 50 تُو نکاح کی اُمید کرتا ہے اِن میں سے جس کو تُو چاہتا ہے تو نکاح کر کے اپنے پاس اُسے ٹھکانہ دے۔ جنہیں تُو نکاح کر کے اُن کو دارالامن سے رخصت کرنا چاہتا ہے۔ پس یہ فیصلہ کرنے میں تجھ پر کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ مذکورہ فیصلہ بہت مناسب ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کریں اور وہ راضی ہو جائیں اُس سے جو تُو نے اِن کے لئے فیصلہ کیا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے ذہنوں میں ہے۔ اور اللہ علیم ہے حلیم ہے۔ 51 یہ عورتیں یہاں سے رخصت کرنے اور اپنے آپ کو ازدواجی زندگی میں بدلنے کی تجھے اجازت نہیں دی گئی 6 اگرچہ تُو ان کے نکاح کروا کے اِن کی بھلائی پسند کرتا ہے۔ مگر ان کو تیری ماتحتی میں رہنا پسند ہے۔ اور اللہ تو ہر شے پر نگران ہے۔ 52 اے مومنو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہونا سوائے اس کے کہ تم

الـنَّبِـيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ لا وَ لٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَ لَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ط اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِىَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ز وَ اللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ط وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ط ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ط وَ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ط اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝

کو کھانے کے لئے بلایا جائے۔ پہلے جا کر کھانے کے پکنے کا انتظار کرنے والے بھی نہ ہونا۔لیکن جب تمہیں دعوت دی جائے تو اُس وقت چلے جاؤ۔ پھر جب کھانا کھا چکو تو وہاں سے چلے جاؤ۔اوراب کسی اور بات کے لئے دل لگا کر نہ بیٹھے رہو۔یقیناً یہ صورتِ حال نبی کو تکلیف دیتی ہے۔پس وہ تم سے اصولی بات کہنے سے رک جاتا ہے(2/26)۔لیکن اللہ حق بات کہنے سے نہیں رکتا۔پس جب تم اِن عورتوں سے کوئی شے مانگو تو اُن سے پردے 5 کے پیچھے سے مانگا کرو۔(24/31) یہ عمل تمہارے اور اُن کے ذہنوں کے لئے بہت ہی پاکیزہ ہے۔اللہ کے رسول کو ایذا دینا تمہارے لئے جائز نہیں ہے۔اور تم گھر میں اُس کی غیر موجودگی میں اُس کی ازواج سے کبھی بھی نہ ملنا 6 یقیناً مذکورہ قانون کی خلاف ورزی اللہ کے ہاں گناہِ عظیم ہے۔ 53

تفہیمات: 5) حِجَابٍ 33/53۔42/51 آیت میں اللہ انبیاء سے حِجَاب میں بات کرتا ہے۔اللہ نظر نہیں آتا۔ اللہ کو سب نظر آتے ہیں۔اس سے معلوم یہ ہوتا ہے کہ حِجَاب یکطرفہ ہے۔عورت حِجَاب میں ہے مرد حِجَاب میں نہیں ہے۔عورت کے لئے اوڑھنی لازم ہےاور مرد کے لئے نہیں۔نگاہوں کا جھکانا شرم وحیا کا تقاضا ہے لہٰذا یہ عمل دونوں کے لئے ہے۔مالک نے مرد و زن کے لئے جو حدود مقرر کردیں ہیں۔غلاموں کا کام عقل کے گھوڑے پر سوار ہوکر حدود کو توڑنا نہیں ہے بلکہ عقل کو وحی کے تابع کرکے زندگی گزارنا ہے۔معاشرے کو وحی کے تابع کرنا ہے نہ کہ وحی کو کرپٹ معاشرے کے تابع کرنا ہے۔قرآن کے باقی احکام کی طرح حجابِ نسواں بھی معاشرے کی فلاح کا ضامن ہے۔جس معاشرے میں حجابِ نسواں نہیں وہاں اللہ کی طرف سے فلاح کی ضمانت نہیں ہے۔حجابِ نسواں اور فلاحِ معاشرہ کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ **24/31**

6) لَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا 33/53۔قرآن میں نکاح کا لفظ بطورِ اصطلاح مرد اور عورت کیلئے ازدواجی رشتے کیلئے آیا ہے۔اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ اس کے لغوی معنی کہیں بھی نہیں لئے جاسکتے جب کہ اس کے لغوی معنی آپس میں ملنے کے ہیں۔جیسے تَنَا كَحَتِ الْاَ شْجَارُ درختوں کا آپس میں مل جانا، گتھ جانا کے ہیں۔مذکورہ آیت میں نبی سلام" علیہ کی غیر موجودگی میں اُن کی ازواج سے ملنے سے منع کیا گیا ہے کیونکہ اس آیت کے بعد 33/55 آیت میں جو رشتے آپ کی غیر موجودگی میں آپ کی ازواج سے مل سکتے ہیں اُن کی فہرست دی گئی ہے۔اس فہرست کی وجہ سے نکاح کے اصطلاحی معنی چھوڑ کر یہاں لغوی معنی ملنے کے کئے گئے ہیں کیونکہ ماقبل حجاب کا موضوع ہے لہٰذا ملنے کا معنی سیاق وسباق کے مطابق ہے ورنہ ان رشتوں سے نکاح کرنا ثابت ہوگا جو تضاد ہے کیونکہ 4/23 آیت میں یہ رشتے حرمت کی فہرست میں درج ہیں اور آیاتِ مذکورہ کا موضوع نکاح نہیں ہے۔یہ آیت حجاب

کے موضوع کو بیان کر رہی ہے لہٰذا نکاح کے موضوع کیلئے اس آیت کو استعمال کرنا یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِہٖ 4/46 کے مصداق ہے اور سیاق وسباق سے ہٹ کر معنی لینے کے مترادف ہے۔

اِنْ تُبْدُوْا شَیْئًا اَوْ تُخْفُوْہُ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝ لَا جُنَاحَ عَلَیْھِنَّ فِیْٓ اٰبَآئِھِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِھِنَّ وَلَا اِخْوَانِھِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِھِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِھِنَّ وَلَا نِسَآئِھِنَّ وَلَا مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُنَّ ج وَاتَّقِیْنَ اللّٰہَ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَھِیْدًا ۝

اگر تم کوئی شے ظاہر کرو یا تم اُسے چھپاؤ۔ پس یقیناً اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔ 54 ان پر کوئی گناہ نہیں اِن کے آباء کے بارے اور نہ اِن کے بیٹوں اور نہ اِن کے بھائیوں اور نہ اِن کے بھائیوں کے بیٹوں اور نہ اِن کی بہنوں کے بیٹوں اور نہ اِن کی عورتوں کے اور نہ ہی ان کے ماتحتوں کے بارے کہ یہ نبی کی غیر موجودگی میں اُس کی ازواج سے مل سکتے ہیں۔ اور اللہ کی نافرمانی سے بچو۔ یقیناً اللہ ہر شے پر گواہ ہے۔ (24/31) 55

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

بے شک اللہ اور اُس کے ملائکہ نبی کی حمایت ونصرت کرتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اُس کی حمایت ونصرت کرو (9/103)۔ اُس کے حکم کو تسلیم کرو جیسا کہ تسلیم کرنے کا حق ہوتا ہے (4/65)۔ 56

اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَعَنَھُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَ اَعَدَّ لَھُمْ عَذَابًا مُّھِیْنًا ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اکْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُھْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ۝ ع7

بے شک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول (مرکز) کو ایذا دیتے ہیں۔ اللہ نے اُنہیں دنیا اور آخرت میں اپنی رحمت سے دور کر دیا ہے۔ اور اُس نے اُن کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ 57 اور جو لوگ مومن مرد اور عورتوں کو ایذا دیتے ہیں اُس کام کی جو اُنہوں نے کیا نہیں۔ پس اُنہوں نے بہتان اور واضح گناہ کا بوجھ اُٹھایا ہے۔ 58

یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِکَ وَبَنٰتِکَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْھِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِھِنَّ ط ذٰلِکَ اَدْنٰٓی اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ ط وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝

اے نبی! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مومنین کی عورتوں کو کہہ دو۔ (24/31) اپنی چادروں سے محل زینت اعضا کو چھپاؤ 7۔ یہ حجاب بہترین طریقہ ہے کہ مسلم عورتوں کی پہچان ہو جائے پھر مسلم عورتوں کو ایذا نہیں دی جائے گی۔ کیونکہ اللہ غفور اور رحیم ہے۔ 59

تفھیمات:7) یُدْنِیْنَ عَلَیْھِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِھِنَّ 33/59۔ یُدْنِیْن کا سہ حرفی مادہ دن وہے۔ اس کے معنی قریب ہونا، کمتر ہونا، گھٹیا ہونا، قریب کرنا اور پردہ لٹکانے کے ہیں۔ دنیا اسی سے ہے کیونکہ یہ قریب، نظر آتی اور آخرت دُور اور نظر نہیں آتی۔ جلباب کی جمع جَلَابِیْب ہے۔ اس کے معنی چادر اور اُوڑھنی ہے۔ منشاء ربانی ہے کہ عورتیں اُوڑھنیاں اس طرح لیں کہ اُن کے محلِ زینت جسمانی اعضاء نظر نہ آئیں۔ اُن کی اُوڑھنیاں دنیا بن جائیں یعنی جسمانی اعضاء اُوڑھنیوں میں چھپ جائیں۔ اسلامی معاشرے میں چادر اور چار دیواری عورت کی عزت و احترام اور شان و شوکت کی معراج ہے۔ اور حجابِ نسواں والا معاشرہ مطاہر اور فوز و فلاح کی سیڑھی کا زینہ طے کرتا ہے۔ حجاب عورت کی آزادی اور صلاحیتوں میں رکاوٹ نہیں۔ لہٰذا چادر اور چار دیواری

میں صلاحیتوں کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔بےحجابی سے معاشرے میں جنسی کرپشن، بےحیائی ، بدکرداری اور بداخلاقی کے ماحول کو پروان چڑھا کر قرآن کی مخالفت کرنا اور اللہ کی رِٹ کو چیلنج اور قدیم جہالت کا نشان ہے۔33/33

لَئِنۡ لَّمۡ یَنۡتَہِ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ مَّرَضٌ وَّ الۡمُرۡجِفُوۡنَ فِی الۡمَدِیۡنَۃِ لَنُغۡرِیَنَّکَ بِہِمۡ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوۡنَکَ فِیۡہَاۤ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿ۚۖۛ۶۰﴾ مَّلۡعُوۡنِیۡنَ ۚۛ اَیۡنَ مَا ثُقِفُوۡۤا اُخِذُوۡا وَ قُتِّلُوۡا تَقۡتِیۡلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّۃَ اللّٰہِ فِی الَّذِیۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَ لَنۡ تَجِدَ لِسُنَّۃِ اللّٰہِ تَبۡدِیۡلًا ﴿۶۲﴾

یقیناً اگر منافقین اور جن کے ذہنوں میں مرض ہے اور مدینے میں جھوٹی افواہیں پھیلانے والے اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو ہم تجھے اِن پر مسلط کر دیں گے۔ پھر وہ اس بستی میں تیرے پاس نہیں رہیں گے مگر تھوڑا سا عرصہ۔60 یہ رحمت سے دور کئے گئے ہیں۔ جہاں کہیں ہونگے پکڑیں جائیں گے او رقتل کئے جائیں گے۔61 یہی اللہ کی سنت ہے جو پہلے لوگوں میں گزر چکی ہے۔اور ہرگز تُو اللہ کی سنت میں تبدیلی نہیں پائے گا۔62

یَسۡـَٔلُکَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَۃِ ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُہَا عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ وَ مَا یُدۡرِیۡکَ لَعَلَّ السَّاعَۃَ تَکُوۡنُ قَرِیۡبًا ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰہَ لَعَنَ الۡکٰفِرِیۡنَ وَ اَعَدَّ لَہُمۡ سَعِیۡرًا ﴿ۙ۶۴﴾ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ۚ لَا یَجِدُوۡنَ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیۡرًا ﴿ۚ۶۵﴾ یَوۡمَ تُقَلَّبُ وُجُوۡہُہُمۡ فِی النَّارِ یَقُوۡلُوۡنَ یٰلَیۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا اللّٰہَ وَ اَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا ﴿۶۶﴾ وَ قَالُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعۡنَا سَادَتَنَا وَ کُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوۡنَا السَّبِیۡلَا ﴿۶۷﴾ رَبَّنَاۤ اٰتِہِمۡ ضِعۡفَیۡنِ مِنَ الۡعَذَابِ وَ الۡعَنۡہُمۡ لَعۡنًا کَبِیۡرًا ﴿۶۸﴾ ع8

لوگ تجھ سے اَلسَّاعَۃ کے بارے پوچھتے ہیں۔کہہ دو بےشک اس کا علم اللہ کے پاس ہے۔اور تجھے کیا معلوم کہ شاید یہ اَلسَّاعَۃ قریب ہی ہو۔63 بےشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور اُن کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔64 وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔وہ کوئی سرپرست اور مددگار نہیں پائیں گے۔65 اُس دن اُن کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کئے جائیں گے۔ کہیں گے کاش! ہم اللہ کی اور اُس کے رسول (کار رسالت کرنے والے مرکز) کی اطاعت کرتے۔ 66 اور کہیں گے اے ہمارے رب! یقیناً ہم نے اپنے سیّدوں اور بڑوں کی اطاعت کی تھی (41/29)۔ پس اُنہوں نے ہم کو قرآن سے ہٹایا تھا۔67 اے ہمارے رب! ان کو دُگنا عذاب دے اور اِن پر بہت بڑی لعنت فرما۔68

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ اٰذَوۡا مُوۡسٰی فَبَرَّاَہُ اللّٰہُ مِمَّا قَالُوۡا ؕ وَ کَانَ عِنۡدَ اللّٰہِ وَجِیۡہًا ﴿ؕ۶۹﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ قُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِیۡدًا ﴿ۙ۷۰﴾ یُّصۡلِحۡ لَکُمۡ اَعۡمَالَکُمۡ وَ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ

اے ایمان والو! تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے موسیٰ کو ایذا دی تھی۔ پس اللہ نے اُسے بری الذمہ کر دیا اُس سے جو اُنہوں نے کہا تھا۔وہ تو اللہ کے ہاں بڑا باعزت تھا۔69 اے ایمان والو! اللہ کی نافرمانی سے بچو اور سیدھی سیدھی بات کیا کرو۔70 وہ تمہارے عمل کی اصلاح کردے گا اور وہ تمہارے گناہوں کو

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۟	معاف کرے گا۔اور جو اللہ اور اُس کے رسول (مرکزِرسالت) کی اطاعت کرے گا۔پس اُس نے بڑی کامیابی حاصل کرلی۔71
اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۟	بے شک ہم نے وحی کا بارِامانت سمٰوات وارض اور پہاڑوں پر پیش کیا تو اُنہوں نے اس امانت میں خیانت کرنے سے انکار کیا 8(41/11) اور وہ اس امانت میں خیانت سے ڈر گئے۔لیکن انسان نے وحی میں خیانت کی۔یقیناً یہ بڑی خیانت کرنے والا ظالم ہے جاہل ہے۔72

تفہیمات:8) فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا 33/72۔فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا میں هَا کی ضمیر ماقبل امانت کی طرف لوٹتی ہے. حَمَلَ کے معنی کسی بھی شے کے مطلق اُٹھانے کے ہیں۔پھر امانت میں خیانت کرکے قبضہ کرنے، حملہ کرنے، چوری کرنے، طاقت ورہونے، سوارکرنے اور سواری مہیا کرنے اور ذمہ داری اٹھانے کے معنی اس میں شامل ہیں۔مطلب یہ ہوا کہ ارض و سمٰوات اور جبال نے اللہ کی عطا کردہ امانت کو اُٹھا کر اُس پر قبضہ کرنے سے انکار کیا تھا اُنہوں نے اللہ کی وحی کردہ ذمہ داری کو نبھانے سے انکار نہیں کیا۔اگر ایسا ہوتا تو قرآن میں تضاد ہوتا۔41/11 آیت میں ارض و سموات کو جب اطاعت کا حکم ہوا تو اُنہوں نے عرض کی اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ہم خوشی سے اطاعت کرنے والے ہیں۔اب اس آیت کی موجودگی میں کیسے کہا جا سکتا ہے کہ انہوں نے ذمہ داری لینے سے انکار کر دیا تھا۔ کائنات کا توذرّہ ذرّہ اللہ کے حکم کے مطابق سرگرمِ عمل دکھائی دے رہا ہے۔اورمشاہدہ یہی ہے کہ وہ اللہ کے حکم میں خیانت کا مرتکب نہیں ہے۔اللہ نے جب یہ امانت ارض و سموات اور جبال کو سونپی تو اُنہوں نے اس امانت میں خیانت کرنے سے انکار کر دیا۔ آگے وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا اس بات کی دلیل ہے کہ وہ اس امانت میں خیانت کرنے سے ڈر گئے۔لیکن انسان نے جو منافق اور مشرکین تھے اُنہوں نے اس امانت (حکم وصلاحیت، مال و دولت، اللہ کی عطا کردہ ملکیت بطور امانت) کی ذمہ داری کو نہیں نبھایا۔ اُنہوں نے اس میں خیانت کی۔

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۟ ع9	اس لئے اللہ ایسے منافق مرد اور عورتوں اور مشرک مرد اورعورتوں کو سزا دے گا اور مومن مرد اور عورتوں پر مہربانی فرمائے گا (کیونکہ اُنہوں نے حکمِ وحی کی امانت میں خیانت نہیں کی تھی)۔اور اللہ ہی غفوراور رحیم ہے۔73

سورة سبا 34

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ ا لرَّحِيۡمِ ۝
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِی
الۡاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ۝
يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِی الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ
مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ
فِيۡهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيۡمُ الۡغَفُوۡرُ ۝ وَقَالَ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ ؕ قُلۡ
بَلٰى وَرَبِّیۡ لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ ۚ لَا
يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ
وَلَا فِی الۡاَرۡضِ وَلَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِكَ
وَلَاۤ اَكۡبَرُ اِلَّا فِیۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۝
لِّيَجۡزِیَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ رِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۝
وَ الَّذِيۡنَ سَعَوۡ فِیۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ
اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ۝
وَ يَرَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ الَّذِیۡۤ
اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ هُوَ الۡحَقَّ ۙ
وَ يَهۡدِیۡۤ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ۝
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ
يُّنَبِّئُكُمۡ اِذَا مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمۡ لَفِیۡ
خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۝ اَفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمۡ
بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ
فِی الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الۡبَعِيۡدِ ۝

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے
حاکمیت اللہ ہی کی ہے جس کے حکم پر جو کچھ بھی سمٰوات میں
اور جو کچھ بھی ارض میں ہے سرگرمِ عمل ہے اور آخرت میں بھی
اُسی کی حاکمیت ہے۔ حقیقت ہے کہ وہ حکمت والا خبردار ہے۔1
وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اِس میں سے نکلتا
ہے۔ اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو اس میں چڑھتا
ہے اور وہی رحیم ہے غفور ہے۔2 اور کافر کہتے ہیں
کہ ہمارے پاس قیامت نہیں آئے گی۔ کہہ دو بلکہ یہ تو میرے
رب کی شہادت ہے جو غائب جاننے والا ہے۔ یہ لازماً تمہارے
پاس آئے گی۔ ایک ذرّہ برابر بھی سمٰوات میں اور ارض
میں اُس سے چھپا ہوا نہیں۔ اور نہ اس ذرّے سے چھوٹا
اور نہ کوئی بڑا مگر وہ اس کائناتی کتاب میں ہے۔3
یہ اس لئے کہ وہ بدلہ دے اُن کو جو ایمان لاتے اور عمل کرتے
ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور تکریم والا انعام ہے۔4
اور جنھوں نے ہمارے حکموں کو بے بس کرنے کی کوشش کی۔
یہی لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب کی سزا ہے۔5
علم والے لوگ تو سمجھتے ہیں جو تیرے رب کی طرف سے
تیری طرف نازل کیا گیا ہے وہی حق ہے اور وہی غالب
حکمران کے راستے کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔6
اور کافر کہتے ہیں کیا ہم تمہیں ایک آدمی کا بتائیں کہ وہ تم کو
بتاتا ہے کہ جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو یقیناً تم ازسر
نو پیدا ہو گے۔7 اُس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اُس کو
دیوانہ پن ہے۔ ایسی بات نہیں بلکہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے
وہ عذاب میں ہوں گے اور دور کی گمراہی میں ہیں۔8

اَفَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَیْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۝9

کیا پھر اُنہوں نے نہیں دیکھا جو اُن کے آگے اور پیچھے آسمان اور زمین میں ہے۔اگر ہم چاہیں تو اِن کو زمین میں دھنسا دیں اور اِن پر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرا دیں۔یقیناً یہ اللہ کے تعارف کے نشانِ راہ ہیں ہر رجوع کرنے والے عبد کے لئے۔9

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَ الطَّیْرَ ۚ وَ اَلَنَّا لَهُ الْحَدِیْدَ ۝10

اور یقیناً ہم نے داوٗد کو اپنا فضل دیا۔اے اہلِ جبال اور طیر! اُس کے ساتھ میری طرف رجوع کرو۔اور اہلِ حدید کو اُس کا مطیع کیا۔10

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِی السَّرْدِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝11

یہ کہ بھرپور (31/20) عمل کرو اور ہر حلقے میں وحی کا پیمانہ نافذ کردو 1 اور معیاری کام کرو۔یقیناً جو تم عمل کرتے ہو میں دیکھ رہا ہوں۔11

وَ لِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَیْنَ الْقِطْرِ ؕ وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ یَّعْمَلُ بَیْنَ یَدَیْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَ مَنْ یَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ ۝12

اور سلیمان کی حکومت (8/46)۔جس کا پورے ملک میں صبح وشام چرچا تھا۔اور ہم نے اُسے عوام کی آنکھوں کا تارا بنا دیا 2 ۔اور سرکش لوگ بھی اُس کے آگے اُس کے رب کے قانون کے مطابق کام کرتے اور جو اِن میں سے ہمارے حکم سے ٹیڑھ پن اختیار کرتا اُسے ہمارے قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جاتی تھی۔12

تفہیمات: 1) قَدِّرْ فِی السَّرْدِ 34/11۔ قَدِّرْ کے معنی ہیں حکم لگانا، فیصلہ کرنا، قدر یا حکم کو نافذ کرنا اور السَّرْدِ کے معنی حلقہ گروہ اور جماعت کے ہیں۔ نَجُوْم" سَرْد" کے معنی ہیں ستاروں والا حلقہ یا حلقے والے ستارے۔اس طرح قَدِّرْ فِی السَّرْدِ کے معنی ہوں گے۔ہر قبائلی حلقے میں وحی کا پیمانہ نافذ کر دو۔

2) وَاَسَلْنَا لَهٗ عَیْنَ الْقِطْرِ 34/12۔القطر کے معنی اقلیم، بادشاہی، گوشہ اور حصہ کے ہیں۔القطرہ والقطیرہ معمولی شے کو بھی کہتے ہیں۔وزن کے بعد معمولی سی شے جس کو بغیر وزن اور اندازے سے دیتے ہیں اُسے القطر کہا جاتا ہے۔حکمرانوں کے مقابلے میں عوام معمولی طاقت ہوتی ہے اور اسے معمولی سمجھا جاتا ہے اس لئے اسے بھی القطر کہا جاسکتا ہے۔عین کے معنی آنکھ اور القطر کے معنی عوام اور اَسَلْنَا کے معنی چلانا۔معنی ہوئے کہ ہم نے اُسے عوام کی آنکھوں میں چلا دیا محاورے میں درست معنی ہوں گے کہ ہم نے اُسے عوام کی آنکھوں کا تارا بنا دیا تھا۔

یَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا یَشَآءُ مِنْ مَّحَارِیْبَ وَتَمَاثِیْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِیْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّكُوْرُ ۝13

وہ اُس کا کام کرتے جو وہ چاہتا ۔مثلاً بلند وبالا قلعوں کی تعمیر اور تصویریں اور لگن حوضوں کی مانند اور چولھوں پر جمی رہنے والی دیگیں بناتے تھے۔اے آلِ داوٗد! شکرگزار بن کر امورِ سلطنت کے کام کرو۔لیکن میرے بندوں میں بہت کم شکرگزاری کرنے والے ہیں۔13

فَلَمَّا قَضَیْنَا عَلَیْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ

پس جب ہم نے اُس پر موت کا فیصلہ لاگو کیا تو اُنہیں (جنّوں کو)

عَلٰی مَوْتِہٖۤ اِلَّا دَآبَّۃُ الْاَرْضِ تَاْکُلُ مِنْسَاَتَہٗ ج فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ مَا لَبِثُوْا فِی الْعَذَابِ الْمُھِیْنِ ﴿۱۴﴾

اُس کی موت کا کسی نے نہیں بتایا۔مگر یہ ملک کا نا اہل جانشین تھا3 جو اُس کی سلطنت کو کمزور کر رہا تھا۔پس وہ زوال پذیر ہوا تو اِن سرکش لوگوں کو اُس کی موت کا پتہ چلا تو کہنے لگے کاش! ہم غیب جانتے تو اِس ذلت آمیز سزا میں زندگی نہ گزارتے۔14

تفہیمات: 3)دَآبَّۃُ الْاَرْضِ تَاْکُلُ مِنْسَاَتَہٗ34/14۔دَآبَّۃُ الْاَرْضِ تَاْکُلُ مِنْسَاَتَہٗ میں دَآبَّۃُ سلیمان سلام علیہ کا نا اہل جانشین مراد ہے۔دَآبَّۃُ کے بارے27/82 آیت کا تفہیم نمبر14 بھی ملاحظہ فرمالیں۔اَلْاَرْضِ سے مراد ملک ہے۔تَاْکُلُ کھانا سے مراد کمزور کرنا ہے۔مِنْسَاَۃَ کا سہ حرفی مادہ ن س ا ہے جس کے معنی ہانکنا اور چلانے کے ہیں۔مِنْسَاَۃَ اسمِ آلہ ہے جس سے کسی کو ہانکا جائے۔لہٰذا چرواہے کے پاس بکریوں کو ہانکنے کے لئے ڈنڈا اور بادشاہوں کے پاس عوام کو ہانکنے کے لئے حکومت ہوتی ہے۔ سلیمان کی حکومت ہی اُس کی مِنْسَاَۃَ ہے۔لہٰذا آیت کا درست معنی ہوگا کہ یہ ملک سلیمان کا نا اہل جانشین تھا جو اُس کی سلطنت کو کمزور کر رہا تھا۔

لَقَدْ کَانَ لِسَبَاٍ فِیْ مَسْکَنِھِمْ اٰیَۃٌ ج جَنَّتٰنِ عَنْ یَّمِیْنٍ وَّشِمَالٍ ۵ کُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّکُمْ وَاشْکُرُوْا لَہٗ ط بَلْدَۃٌ طَیِّبَۃٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾

یقیناً قومِ سبا کے لئے اُن کی بستی میں اللہ کی پہچان کے نشانِ راہ تھے۔یہ شمالاً جنوباً دو باغ تھے۔حکم تھا کہ اپنے رب کی عطا سے کھاؤ اور اُس کے حکم مانو۔یہ خوشحال بستی تھی اور وہ رب ہے جو اصلاح کرنے والا ہے۔15

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَیْھِمْ سَیْلَ الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنٰھُمْ بِجَنَّتَیْھِمْ جَنَّتَیْنِ ذَوَاتَیْ اُکُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّ شَیْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِیْلٍ ﴿۱۶﴾

پس اُنہوں نے حق سے منہ موڑ لیا۔پھر ہم نے اُن پر زوردار سیلاب بھیجا۔ہم نے اِن کے دو باغوں کی جگہ دو باغ دیئے جو کڑوے پھل اور جھاڑیاں اور قلیل بیری کے درخت تھے۔16

ذٰلِکَ جَزَیْنٰھُمْ بِمَا کَفَرُوْا ط وَ ھَلْ نُجٰزِیْۤ اِلَّا الْکَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَیْنَھُمْ وَ بَیْنَ الْقُرَی الَّتِیْ بٰرَکْنَا فِیْھَا قُرًی ظَاھِرَۃً وَّ قَدَّرْنَا فِیْھَا السَّیْرَ ط سِیْرُوْا فِیْھَا لَیَالِیَ وَ اَیَّامًا اٰمِنِیْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْۤا اَنْفُسَھُمْ فَجَعَلْنٰھُمْ اَحَادِیْثَ وَ مَزَّقْنٰھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ﴿۱۹﴾

یہ مذکورہ سزا ہم نے اُن کو اُن کے انکار کی وجہ سے دی تھی۔اور ہم کافروں کو سزا دیتے ہیں۔17اور ہم نے اِن کے اور بستیوں کے درمیان اور بستیاں آباد کیں جن کو ہم نے بابرکت بنایا جو بڑی نمایاں تھیں اور ہم نے اِن میں اقدارِ وحی کا نفاذ پایا۔راتیں ہوں یا دن اِن میں امن سے سفر کرو۔18اُنہوں نے دعا کی اے ہمارے رب! ہماری مسافتوں میں دوریاں کر۔اور اُنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا۔ پس اب ہم نے اِن کے واقعات بنا دیئے اور اُن کو تباہ کر دیا تھا۔یقیناً مذکورہ واقعہ نشانِ راہ ہے ہر صابر، شاکر کے لئے۔19

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَیْھِمْ اِبْلِیْسُ ظَنَّہٗ فَاتَّبَعُوْہُ اِلَّا فَرِیْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۰﴾

اور یقیناً ابلیس نے اِن پر اپنا گمان سچ ثابت کر دیا ہے۔پس اِنہوں نے اُس کی اتباع کی سوائے مومنوں کے گروہ کے۔20

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَةِ مِمَّنۡ هُوَ مِنۡهَا فِىۡ شَكٍّ ؕ وَ رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ﴿۲۱﴾ ع2

کیونکہ اُن پر اُس کا زور نہ تھا مگر ارادہ و اختیار اسی لئے دیا تھا تاکہ ہم ممتاز کر دیں اُس کو جو آخرت کو آزادی سے مانتا ہے اُس سے جو اِس کے بارے شک میں ہے۔ یقیناً تیرا رب ہر شے پر نگران ہے۔21

قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمۡلِكُوۡنَ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِى الۡاَرۡضِ وَ مَا لَهُمۡ فِيۡهِمَا مِنۡ شِرۡكٍ وَّ مَا لَهٗ مِنۡهُمۡ مِّنۡ ظَهِيۡرٍ ﴿۲۲﴾

کہہ دو اِن کو بلاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا معبود سمجھتے ہو۔ وہ سمٰوات وارض میں ایک ذرّہ برابر بھی اختیار نہیں رکھتے ہیں۔ اور نہ ہی اُن کی ان کو بنانے میں کوئی شرکت ہے۔ اور نہ ہی اِن میں سے کوئی اُس کا مددگار ہے۔22

وَلَا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنۡ قُلُوۡبِهِمۡ قَالُوۡا مَا ذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمۡ ؕ قَالُوا الۡحَقَّ ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ﴿۲۳﴾

اور اُس کے ہاں شفاعت نفع نہ دے گی مگر جس کے لئے اُس کا حکم ہوگا۔ (2/254) یہاں تک کہ جب اِن کے دلوں سے گھبراہٹ دور کی جائے گی تو کہیں گے۔ تمہارے رب نے کیا فیصلہ کیا؟ کہیں گے اللہ کا فیصلہ حق ہے (39/44)۔ اور وہی عالی مرتبت بڑائی والا ہے۔23

قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوۡ اِيَّاكُمۡ لَعَلٰى هُدًى اَوۡ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۴﴾

ان سے پوچھو سمٰوات وارض میں سے تمہیں کون عطا کرتا ہے۔ اِن کو بتاؤ اللہ ہی عطا کرتا ہے۔ اور یقیناً ہم یا تم میں یقیناً ایک فریق ہدایت پر ہے اور ایک فریق گمراہی پر ہے۔24

قُلۡ لَّا تُسۡئَلُوۡنَ عَمَّاۤ اَجۡرَمۡنَا وَلَا نُسۡئَلُ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾

کہہ دو ہم نے جو جرم کئے ہیں اُن کے بارے تم سے نہیں پوچھا جائیگا۔ اور ہم سے بھی اُن کے بارے نہیں پوچھا جائے گا جو تم کرتے ہو۔25

قُلۡ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفۡتَحُ بَيۡنَنَا بِالۡحَقِّ ؕ وَ هُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۲۶﴾

اُنہیں بتا دو۔ ہمارا رب ہمیں جمع کرے گا اور ہمارے درمیان قرآن کے ساتھ فیصلہ کرے گا۔ کیونکہ وہی فیصلہ کرنے والا علم والا ہے۔26

قُلۡ اَرُوۡنِىَ الَّذِيۡنَ اَلۡحَقۡتُمۡ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلۡ هُوَ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۷﴾

کہہ دو مجھے شرکاء دکھاؤ جن کا تم نے اللہ کے ساتھ الحاق کیا ہے۔ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ بلکہ وہ اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔27

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيۡرًا وَّ نَذِيۡرًا وَّلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۹﴾

اور ہم نے تیری طرف قرآن (29/51,2/208,9/36) انسانوں کے لئے بھیجا ہے جو خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ہے۔ لیکن لوگوں کی اکثریت قرآن کے بارے نہیں جانتی۔28 اور پوچھتے ہیں۔ اگر تم سچے ہو بتاؤ یہ قیامت کا وعدہ کب آئے گا۔29

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ	کہہ دو تمہارے لئے ایک وعدہ کا دن مقرر ہے۔تم
ع3 عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾	اُسے ایک لمحہ بھی آگے پیچھے نہیں کرسکو گے۔30
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا	اور کافر کہتے ہیں ہم ہرگز اس قرآن کو نہیں مانتے یعنی نہ
الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى	اُسے جو اس سے پہلے بھی نازل ہوا تھا۔کاش تُو قیامت
اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ	کے دن دیکھے جب یہ ظالم لوگ اپنے رب کے سامنے
يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨالْقَوْلَ ۚ	کھڑے ہوں گے۔یہ ایک دوسرے پر الزام دھریں
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ	گے۔ اُس دن کمزور لوگ متکبر لوگوں کو کہیں گے۔
اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾	اگر تم نہ ہوتے تو یقیناً ہم قرآن ماننے والے ہوتے۔31
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا	متکبر لوگ کمزوروں سے کہیں گے کیا ہم نے تمہیں
اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ	ہدایت سے روکا تھا اس کے بعد کہ وہ تمہارے پاس
جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾	آ گئی تھی؟ بلکہ تم خود ہی مجرم تھے۔32
وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا	کمزور لوگ متکبروں سے کہیں گے نہیں! بلکہ تمہاری لیل
بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَاۤ اَنْ	و نہار کی چالیں جب تم ہمیں مشورے دیتے کہ ہم اللہ کا
نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا	انکار کریں اور اُس کا برابری کرنے والا مقرر کریں۔ وہ
النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا	ندامت چھپائیں گے جب عذاب کو دیکھیں گے۔اور ہم
الْاَغْلٰلَ فِيْۤ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	کافروں کی گردنوں میں طوق ڈالیں گے (36/8)۔ اِنہیں
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾	صرف اِسی کام کی سزا دی جائے گی جو وہ کرتے تھے۔33
وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ	اور ہم نے کسی بستی میں بھی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر اُس
اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ	کے اترانے والوں نے کہا۔بے شک ہم اس پیغام کا جس
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾	کیساتھ تجھے بھیجا گیا ہے انکار کرنے والے ہیں (41/14)۔34
وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ	اور اُنہوں نے کہا کہ ہم مال و اولاد میں زیادہ ہیں۔لہٰذا ہمیں
وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ	عذاب نہیں دیا جائے گا ۔35 اُنہیں بتا دو۔کہ میرا رب ہی رزق
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ	فراخ کرتا ہے جس کیلئے وہ قانون سازی کرتا ہے۔کیونکہ وہی
ع4 وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾	پیمانے بناتا ہے۔لیکن لوگوں کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔36
وَمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ	نہ تمہارا مال اور نہ ہی تمہاری اولاد ہے جس کی وجہ سے تمہیں
تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ	ہمارے ہاں قربت دی جائے گی مگر وہ شخص جو ایمان

وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ بالغیب لائے اور وہ معیاری کام کرے۔پس یہی لوگ ہیں
لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا جن کے لئے کئی گنا بدلہ ہے اُس کے مطابق جو وہ عمل کرتے
وَ هُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝ تھے اور وہ محلات میں امن و امان سے ہوں گے۔37
وَالَّذِیْنَ یَسْعَوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو عاجز وکمزور کرنے کی کوشش
اُولٰٓئِکَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝ کرتے ہیں یہی لوگ عذاب میں دھرلئے جائیں گے۔38
قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ کہہ دو میرا رب رزق فراخ کرتا ہے اپنے بندوں میں سے جس
لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ یَقْدِرُ کے لئے وہ قانون سازی کرتا ہے ۔کیونکہ وہ اُس کے لئے
لَهٗ ط وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ پیمانے بناتا ہے۔اور جو شے تم خرچ کرتے ہو۔پس وہی اُس کا
یُخْلِفُهٗ ج وَ هُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝ بدلہ دے گا۔کیونکہ وہی بہترین عطا کرنے والا ہے۔39
وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ یَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِکَةِ اور جس دن وہ اِن سب کو جمع کرے گا پھر وہ ملائکہ سے
اَهٰٓؤُلَآءِ اِیَّاکُمْ کَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ۝ پوچھے گا۔کیا یہ خاص تمہاری غلامی کیا کرتے تھے۔40
قَالُوْا سُبْحٰنَکَ اَنْتَ وَلِیُّنَا مِنْ ملائکہ کہیں گے آپ سبحان ہیں ۔اِن کے سوا آپ ہی ہمارے سر
دُوْنِهِمْ ج بَلْ کَانُوْا یَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ج پرست ہیں۔بلکہ یہ سرکش لیڈروں کی غلامی کرتے تھے۔
اَکْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝ (6/128) اِنکی اکثریت اِن کو ماننے والی تھی۔41
فَالْیَوْمَ لَا یَمْلِکُ بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا پس آج تم ایک دوسرے کے نفع اورنقصان کا اختیار نہیں
وَّلَا ضَرًّا ط وَنَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا رکھتے۔ اور ہم کہیں گے اُن لوگوں کو جو ظالم تھے
عَذَابَ النَّارِ الَّتِیْ کُنْتُمْ بِهَا تُکَذِّبُوْنَ ۝ اُس آگ کا عذاب بھگتو جس کو تم جھٹلاتے تھے۔42
وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا اور جب اِن پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتیں تو وہ
مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیْدُ اَنْ یَّصُدَّکُمْ کہہ دیتے یہ تو صرف ایک عام آدمی ہے جو تمہیں اُن کی غلامی
عَمَّا کَانَ یَعْبُدُ اٰبَآؤُکُمْ ج وَ قَالُوْا سے روکتا ہے جن کی غلامی تمہارے بڑے کرتے ہیں۔
مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْکٌ مُّفْتَرًی ط وَقَالَ اور کہتے ہیں نہیں یہ مگر ایک من گھڑت افتریٰ ہے۔ اور
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ لا کافر حق کے بارے کہتے ہیں جب کہ وہ اِن کے پاس آ گیا کہ
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝ وَمَآ نہیں یہ مگر ایک واضح جھوٹ ہے (45/25)۔43 اور ہم نے ان
اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ کُتُبٍ یَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ کو کتابیں نہیں دیں جن کا وہ درس دیتے ہیں اور نہ ہم نے
اَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمْ قَبْلَکَ مِنْ نَّذِیْرٍ ۝ تجھ سے پہلے ان کے پاس کوئی نذیر بھیجا ہے۔44

وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَ مَا
بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا
ع5 رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝٤٥
قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا
لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا
بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ
لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝٤٦
قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ
اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝٤٧ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ
بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝٤٨ قُلْ جَآءَ
الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝٤٩
قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى
نَفْسِيْ ۚ وَ اِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ
اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝٥٠
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ
وَ اُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝٥١
وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ
مِنْ مَّكَانٍۣ بَعِيْدٍ ۝٥٢
وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ
بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۣ بَعِيْدٍ ۝٥٣
وَ حِيْلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ
مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ
بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ
ع6 كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝٥٤

اسی طرح اِن سے پہلوں نے جھٹلایا حالانکہ یہ لوگ اُن کے دسویں
حصے کو بھی نہیں پہنچے جو ہم نے اُن کو دیا تھا پس اُنہوں نے
میرے رسولوں کو جھٹلایا۔پھر کیسا انجام ہوا میرے انکار کا؟45
کہہ دو میں تم کو ایک ہی نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ کے لئے مستعد ہو
جاؤ۔دو دو ہو یا اکیلے ہی ہو۔پھر غور کرو۔تمہارا قرآن
سنانے والا ساتھی دیوانہ نہیں ہو سکتا۔وہ تو صرف تمہیں
سخت عذاب آنے سے پہلے پیش آگاہ کرنے والا ہے۔46
کہہ دو میں تم سے اجر نہیں مانگتا ہوں۔یہ قرآن تمہارے لئے
ہے۔میرا اجر تو اللہ ہی کے ذمے ہے۔کیونکہ وہی ہر شے
پر گواہ ہے۔47 کہہ دو میرا رب حق پیش کرتا ہے۔ وہ غیبوں کو
جاننے والا ہے۔48 کہہ دو قرآن آچکا ہے اور باطل نہ تو
ابتدا کرتا اور نہ ہی وہ موت کے بعد زندگی لوٹا سکتا ہے۔ 49
کہہ دو اگر میں گمراہ ہوتا ہوں تو یقیناً میں اپنے نفس کی وجہ سے گمراہ ہو
ں گا۔اور اگر میں ہدایت پاتا ہوں تو وحی کی وجہ سے ہے جو
میری طرف میرا رب کرتا ہے۔یقیناً وہ قریب سننے والا ہے۔50
کاش تو دیکھے جب وہ گھبرا جائیں گے۔پس وہ کچھ حاصل نہ کر سکیں
گے اور وہ بہت ہی قریبی جگہ سے پکڑیں جائیں گے۔51
اور وہ اعلان کریں گے کہ ہم اس قرآن پر ایمان لائے۔لیکن اب
کہاں ممکن ہے اتنی دور پہنچ کر ان کے لئے ایمان کو حاصل کرنا۔52
حالانکہ اُنہوں نے پہلے سے انکار کر دیا تھا۔اور وہ بن دیکھے ماضی
بعید کی سنی سنائی باتیں بیان کرتے رہتے تھے۔53
اللہ نے اِن کے اور اِن کی خواہشات (جنت) کے درمیان
ایک دیوار (57/13) حائل کر دی ایسا ہی ان کے ساتھ کیا جیسا
کہ ان کے ہم مذہبوں کے ساتھ پہلے کیا گیا تھا۔یقیناً وہ بے
چین کرنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔54

☆ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ☆

لَا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ

سورۃ نمبر ۳۵ تا ۳۸

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورة فاطر 35

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِىۡۤ اَجۡنِحَةٍ مَّثۡنٰى
وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيۡدُ فِى الۡخَلۡقِ مَا يَشَآءُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝
مَا يَفۡتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَةٍ فَلَا
مُمۡسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمۡسِكۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ
لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ
عَلَيۡكُمۡ ؕ هَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَيۡرُ اللّٰهِ
يَرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ۝
وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ
قَبۡلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ۝
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا وقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ
الۡغَرُوۡرُ ۝ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَكُمۡ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوۡهُ
عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدۡعُوۡا حِزۡبَهٗ لِيَكُوۡنُوۡا مِنۡ
اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ۝ؕ اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ
عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۙ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
ع1 الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ۝
اَفَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ
يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ عَلَيۡهِمۡ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے

حاکمیت اللہ ہی کے لئے ہے جو سمٰوات وارض کو پیدا کرنے والا ہے اور ملائکہ کو رسول مقرر کرنے والا ہے(22/75) جو دو دو اور تین تین اور چار چار پروں یا ہاتھوں والے ہیں۔وہ تخلیق میں اضافہ بھی کرتا ہے جس کا وہ قانون بناتا ہے۔یقیناً اللہ ہر شے کے پیمانے بنانے والا ہے۔1

اللہ لوگوں کے لئے جو رحمت کھولتا ہے اُسے کوئی روکنے والا نہیں۔ اور جس کو وہ روک دے۔پھر اُسے اُس کے بعد کوئی بھیجنے والا نہیں ہے۔کیونکہ وہی غالب حکمت والا ہے۔2

اے لوگوں! اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کا ذکر کرو۔بتاؤ اللہ کے سوا کوئی خالق ہے جو تمہیں آسمان و زمین سے عطا کرتا ہو۔اُس کے سوا کوئی حکم دینے والا نہیں ہو سکتا۔ پھر بھی تم کہاں اُلٹے پھرے جاتے ہو۔3

اور اگر وہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو تجھ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا جا چکا ہے(6/34)۔اور اللہ کی طرف تمام اُمور لوٹائے جائیں گے۔4

اے لوگوں! یقیناً اللہ کا وعدہ سچّا ہے۔پس تمہیں دنیاوی زندگی دھوکہ دے گی۔اور تمہیں اللہ کے بارے ایک دھوکہ دینے والا دھوکہ دے گا۔5 یقیناً خواہشِ (7/176) تمہاری دشمن ہے۔پس تم اِسے دشمن سمجھو۔بے شک خواہش پرست اپنی جماعت کو دعوت دیتا ہے تاکہ وہ جہنم والے ہوجائیں۔6 کافر جن کے لئے سخت سزا ہے اور جو قرآن ماننے والے اور جو اس کے مطابق معیاری کام کرتے ہیں۔اُن کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔7

کیا پھر جس کیلئے اُس کا بُرا عمل خوشنما کر دیا ہو پھر وہ اُسے اچھا سمجھے پس اللہ گمراہ رہنے دیتا ہے جو گمراہی چاہتا ہو۔اور اللہ ہدایت دیتا ہے جو ہدایت چاہتا ہو۔پس تُو اِن پر حسرت کرتے ہوئے اپنی جان نہ ختم

حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۸﴾
وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا
فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿۹﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ
اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ
يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ
اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ
مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ
كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ
سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ
تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً
تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾
اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ
سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کر لینا(28/56)۔یقیناً اللہ علیم ہیں جو وہ کرتے ہیں۔8
یقیناً اللہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے۔پھر وہ بادل بن کر اُٹھتی ہیں پھر ہم
اُسے بنجر زمین کی طرف چلاتے ہیں۔پھر ہم اُس کے بنجر ہونے کے بعد اِس
کے ساتھ زمین کو سرسبز کرتے ہیں۔اسی طرح قیامت کو اُٹھنا حق ہے۔9
جو عزت کا متمنّی ہے۔پس عزت ساری اللہ کیلئے خاص ہے۔اُسی کی طرف
سے قرآن نازل ہوتا ہے(6/125) اورصالح اعمال اُسی کی طرف
چڑھتے ہیں۔اور جو لوگ بُری چالیں چلتے ہیں۔ اُن کے لئے
سخت سزا ہے۔اور ان لوگوں کی چالیں تباہ ہو جائیں گی۔10
اور اللہ نے تم کو مٹّی سے پیدا کیا(3/59) پھر نطفے سے پھر اُسی نے تمہارے
جوڑے بنائے۔کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر یہ اُس
کے علم(قانون) کے مطابق ہوتا ہے۔اور نہ کسی عمر رسیدہ کو عمر دی
جاتی اور نہ اُس کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر یہ قانون کے مطابق ہوتا
ہے۔یقیناً یہ کام اللہ کے قانون کے مطابق آسان ہے۔11
اور دونوں سمندر ایک جیسے نہیں۔یہ میٹھا پیاس بجھانے والا ہے اُس کا پانی
خوش گوار اور یہ دوسرا کھارا کڑوا ہے۔اور ہر ایک میں سے تم تازہ گوشت
کھاتے(16/14)۔اور زیورات نکالتے ہو جن کو تم پہنتے ہو۔اور
تُو دیکھتا ہے بحری سواریاں اس میں چیرتی ہوئی چلتی ہیں۔تاکہ
تم اُس کا فضل تلاش کرو۔اور تاکہ تم اللہ کی باتیں مان لو۔12
وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا
ہے۔اور اُسی نے شمس و قمر کو کام پر لگا دیا ہے۔ہر شے طے شدہ
قانون کے مطابق چل رہی ہے۔یہ اللہ ہی تمہارا رب ہے جس
کے لئے کائنات کی بادشاہی ہے۔جن کو تم اُس کے سوا پکارتے
ہو وہ تو کھجور کے چھلکے کا بھی اختیار نہیں رکھتے ہیں۔13
اگر تم اِن کو پکارو تو وہ تمہاری دعا نہیں سنتے۔اگر سنتے ہیں تو
کیا وہ تمہیں جواب دیتے ہیں؟ اور قیامت کے دن وہ

يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ط وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ
ع2 خَبِيْرٍ ۝14 يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى
اللّٰهِ ج وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝15
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝16
وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝17
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ط وَاِنْ
تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ
شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ط اِنَّمَا تُنْذِرُ
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ ط وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ط
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝18 وَمَا يَسْتَوِي
الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝19 وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا
النُّوْرُ ۝20 وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝21
وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ط
اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَمَآ
اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝22
اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝23
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ط
وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝24
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ج جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ **بِالْبَيِّنٰتِ** وَ
بِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝25 ثُمَّ اَخَذْتُ
ع3 الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝26
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ج
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ط وَ

تمہارے شرک کا انکار کریں گے۔اور اللہ خبیر کی مانند تمہیں کوئی
خبر دینے والا نہیں ہے۔14اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج
ہو۔یہ حقیقت ہے کہ اللہ ہی بے پرواہ بادشاہ ہے۔15
اگر وہ چاہے تو تمہیں ختم کر دے اور وہ نئے لوگ لے آئے گا۔16
اور اللہ پر ایسا کرنا کوئی مشکل نہیں ہے۔17
کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔اور
اگر کوئی بوجھل اپنا بوجھ ہٹانے کی فریاد کرے تو اُس سے ذرا سا
بھی نہیں اُٹھایا جائے گا اگرچہ قرابت والا ہو۔صرف اُن کو
آگاہ کرو جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے اور احکامِ
وحی (11/87) قائم کرتے ہیں۔اور جو تزکیہ نفس کرتا ہے یقیناً
اپنے لئے کرتا ہے۔اور اللہ کی طرف لوٹنا ہے۔18 اور اندھا
اور آنکھوں والا برابر نہیں۔19 اور نہ ہی اندھیرے اور روشنی
برابر ہوتے ہیں۔20 اور نہ ہی سایہ اور دھوپ برابر ہوتے ہیں۔21
اور نہ ہی زندے اور مُردے برابر ہوتے ہیں۔یقیناً اللہ تو اُس قانون
کے مطابق سناتا جو وہ بناتا ہے۔اور تُو قبروں میں پڑے مُردوں کو
نہیں سنا سکتا (مُردوں کو سنانا اللہ کا قانون ہی نہیں ہے)۔22
تُو تو صرف زندوں کو ڈرانے والا ہے (36/70)۔23
بے شک ہم نے تجھے قرآن کے ساتھ بشیر و نذیر بنا کر بھیجا
ہے۔کوئی اُمت نہیں جس میں نذیر نہ گزرا ہو۔24
اور اگر وہ تجھے جھٹلاتے ہیں تو اِن سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلا چکے
ہیں۔اُن کے پاس اُن کے رسول واضح احکام یعنی کتابیں یعنی ایک
روشن کتاب کے ساتھ آئے تھے۔25 پھر میں نے کافروں کو پکڑ
لیا۔ پھر کیسا ہوا میرے انکار کا۔(تم تو اچھی طرح جانتے ہو)۔26
کیا تُو نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے بادل سے پانی برسایا پھر اُسکے
ساتھ پھل پیدا کئے ہیں جن کے ذائقے اور رنگ مختلف ہوتے ہیں اور

مِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَ غَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝
پہاڑوں میں بھی سفید اور سرخ پہاڑ ہوتے ہیں۔اِن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اور گہرے سیاہ پہاڑ بھی ہوتے ہیں۔27

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝
اورانسان اور اجرامِ فلکی اور جانوروں میں اسی طرح مختلف رنگ ہوتے ہیں۔اُس کے بندوں میں سے علماء ہی اللہ کے سامنے جوابدہی سے ڈرتے ہیں(2/46,29/43,2/232)۔
یقیناً اللہ ہی غالب حفاظت دینے والا ہے1۔28

تفہیمات:1) اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا 35/28۔اس آیت میں اللہ نے علماء حق کی سیدھی سادی تعریف کر دی ہے کہ علماء اُس کے بندوں میں سے صرف وہی ہوتے ہیں جو اللہ کے سامنے جوابدہی سے ڈرتے ہیں۔اس کے علاوہ جس کا قرآن کے مطابق ایمان وعمل نہیں، وہ سائنس دان، انجینیر یا ڈاکٹر ہو یہ مادی ترقی میں ایک فنی علم تو کہلا سکتا ہے لیکن اخلاقیات میں ان کا کوئی کردار نہیں ہے۔اخلاقیات وحی کی تعلیم ہے لہٰذا علمِ وحی کے بغیر انسان جاہل ہے۔اس کی دلیلِ قاطعہ 39/64 میں قرآن سے ہٹانے والوں کے لئے حکم دیا ہے کہ ان کو واشگاف الفاظ میں کہہ دو۔ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۔کہہ دو۔اے جاہلو! کیا تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں غیر اللہ کی غلامی اختیار کرلوں؟ 39/64 اب اُن کے جاہل ہونے میں کسی شک کی گنجائش نہ رہے اوراُن پر یہ واضح ہو جائے کہ مومن اُن کی مادی ترقی سے مرعوب ہوکر اُن کی بہیمانہ اخلاقیات اور مشرکانہ حرکات کو علم کا درجہ نہیں دے سکتے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝
یقیناً جو کتابُ اللہ کی تلاوت کرتے ہیں یعنی کتاب (11/87) کو نافذ کرتے اور وہ چھپ کر اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں اِس میں سے جو ہم نے اُن کو دیا ہے۔وہ اُمید کرتے ہیں کہ یہ تجارت ہرگز تباہ نہیں ہوگی۔29

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝
اس لئے وہ اُن کو پورا بدلہ دے گا بلکہ اِن کو اپنے فضل سے زیادہ دے گا۔یقیناً وہ ہی غفور ہے اور قدردان ہے۔30

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝
اور جو ہم نے تیری طرف کتاب وحی کی ہے وہ حق ہے۔ وہ تصدیق کرنے والی ہے اُس کی جو اُس سے پہلے وحی تھی۔یقیناً اللہ اپنے بندوں کے بارے خبیر ہے بصیر ہے۔31

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَ مِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ
پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے چنا تھا۔اِن میں اپنے اوپر ظلم کرنے والا(18/35,37/113) اور اِن میں مفاد پرست(5/66) اور اِن میں اللہ کے حکم کے مطابق بڑھ چڑھ کر خیر

بِاِذۡنِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ ھُوَ الۡفَضۡلُ الۡکَبِیۡرُ ﴿۳۲﴾
جَنّٰتُ عَدۡنٍ یَّدۡخُلُوۡنَہَا یُحَلَّوۡنَ فِیۡہَا مِنۡ
اَسَاوِرَ مِنۡ ذَہَبٍ وَّ لُؤۡلُؤًا ۚ وَلِبَاسُہُمۡ
فِیۡہَا حَرِیۡرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ
اَذۡہَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ
شَکُوۡرُۨ ﴿۳۴﴾ الَّذِیۡۤ اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَۃِ مِنۡ
فَضۡلِہٖ ۚ لَا یَمَسُّنَا فِیۡہَا نَصَبٌ وَّلَا
یَمَسُّنَا فِیۡہَا لُغُوۡبٌ ﴿۳۵﴾
وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَہُمۡ نَارُ جَہَنَّمَ ۚ لَا
یُقۡضٰی عَلَیۡہِمۡ فَیَمُوۡتُوۡا وَلَا یُخَفَّفُ
عَنۡہُمۡ مِّنۡ عَذَابِہَا ؕ کَذٰلِکَ نَجۡزِیۡ
کُلَّ کَفُوۡرٍ ﴿۳۶﴾ وَھُمۡ یَصۡطَرِخُوۡنَ فِیۡہَا ۚ
رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَیۡرَ الَّذِیۡ
کُنَّا نَعۡمَلُ ؕ اَوَلَمۡ نُعَمِّرۡکُمۡ مَّا یَتَذَکَّرُ
فِیۡہِ مَنۡ تَذَکَّرَ وَجَآءَکُمُ النَّذِیۡرُ ؕ
فَذُوۡقُوۡا فَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ نَّصِیۡرٍ ﴿۳۷﴾ ع4
اِنَّ اللّٰہَ عٰلِمُ غَیۡبِ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۳۸﴾
ھُوَ الَّذِیۡ جَعَلَکُمۡ خَلٰٓئِفَ فِی
الۡاَرۡضِ ؕ فَمَنۡ کَفَرَ فَعَلَیۡہِ کُفۡرُہٗ ؕ
وَلَا یَزِیۡدُ الۡکٰفِرِیۡنَ کُفۡرُہُمۡ
عِنۡدَ رَبِّہِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ وَلَا یَزِیۡدُ
الۡکٰفِرِیۡنَ کُفۡرُہُمۡ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾
قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ شُرَکَآءَکُمُ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ ؕ اَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ

کا کام کرنے والا ہے۔یہ خیر کا کام کرنا ہی بڑا فضل ہے۔32
ہمیشہ کی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔اس میں سونے
اور موتیوں کے کنگن پہنائے جائیں گے۔اور اِس میں اُن کا لباس
ریشم کا ہو گا۔33 اور وہ کہیں گے حاکمیت تو صرف اللہ
کی ہے۔جو ہم سے سارے غم لے گیا۔یقیناً ہمارا رب حفاظت
دینے والا قدردان ہے۔34 جس نے اپنے فضل سے بڑے
مقام میں ہمیں داخل کیا ہے۔اِس میں نہ تو ہمیں تکلیف پہنچتی ہے
اور نہ ہمیں اِس میں کوئی تھکن لاحق ہوتی ہے۔35
اور جو قرآن کے منکر ہیں اُن کے لئے جہنم کی آگ ہے۔اس
آگ میں اُن کے بارے موت کا فیصلہ بھی نہیں کیا جائے گا کہ وہ مر
جائیں۔اورنہ اُن سے اُن کا عذاب ہلکا کیا جائے گا۔اسی طرح ہم
تمام کافروں کو سزا دیں گے۔36 اور وہ اس میں چیخ چیخ کر کہیں
گے۔اے ہمارے رب! ہمیں نکال دے(39/58)۔ہم معیاری کام
کریں گے اُن کے سوا جو ہم پہلے کرتے تھے۔کیا ہم نے تمہیں عمر نہیں دی
تھی اُس میں نصیحت پکڑتا جو نصیحت پکڑنا چاہتا تھا۔اور تمہارے پاس نذیر
آئے تھے۔پس اب عذاب چکھو۔ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔37
بے شک اللہ ہی سمٰوات و ارض کا غیب جاننے
والا ہے۔یقیناً وہی دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔38
وہی تو ہے جس نے تمہیں ارض میں بااختیار بنایا ہے۔پس جس
نے انکار کردیا اُس کے انکار کا وبال بھی اُسی پر ہے۔کافروں
کو اُن کا انکارِ اُن کے رب کے ہاں سوائے ناراضگی کے کوئی
اضافہ نہیں کرتا۔کافروں کو اُن کا انکارِ سوائے خسارے
کے کسی شے میں اضافہ نہیں کرتا۔39
کہہ دو کیا تم نے اپنے شریکوں پر غور کیا؟ جن کو تم اللہ کے سوا
پکارتے ہو مجھے دکھاؤ اُنہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے(46/4)

الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ج
اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ج
بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا
غُرُوْرًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ
اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ط اِنَّهٗ
كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ
اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ج فَلَمَّا جَآءَهُمْ
نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝ اسْتِكْبَارًا فِي
الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ط وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ
السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ط فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ
الْاَوَّلِيْنَ ج فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ
تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ۝ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا
فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ
قُوَّةً ط وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ
فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ط اِنَّهٗ
كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝ وَلَوْ يُؤَاخِذُ
اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ
عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ
يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ج فَاِذَا جَآءَ
ع5 اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝

یا اُن کی سمٰوات میں کوئی شرکت ہے (31/11)۔ یا ہم نے اُن کو
کتاب دی ہے۔ پس وہ اُس کے مطابق واضح دلیل پر ہیں۔
ایسی بات نہیں بلکہ ظالم لوگ ایک دوسرے کو جھوٹے وعدوں
کے سوا کچھ نہیں دیتے۔40 یقیناً اللہ سمٰوات و ارض کو
گرنے سے روکتا ہے۔ اور اگر وہ گر پڑیں تو اُس کے بعد ان
کو کوئی نہیں روک سکتا۔ یقیناً وہی بردبار اور حفاظت کا سامان
دینے والا ہے۔41 اور یہ لوگ اللہ کی پختہ قسمیں کھاتے تھے کہ
یقیناً اگر اِن کے پاس نذیر آتا تو وہ اُمتوں سے منفرد زیادہ
ہدایت پر ہوتے۔ پس جب اِن کے پاس نذیر آ گیا تو اِن
میں سوائے نفرت کے کوئی اضافہ نہیں ہوا۔42 زمین میں
تکبر اور بُری چالیں تھیں۔ بُری چالیں گھیرا نہیں ڈالتیں مگر
اُس کے اہل کو۔ پس وہ انتظار نہیں کرتے مگر پہلوں کی سنتِ
عذاب کا۔ پس تُو اللہ کی سنت میں ہرگز تبدیلی نہیں پائے
گا۔ اور اللہ کی سنت کو ٹلنے والا نہیں پائے گا۔43 کیا بھلا
اُنہوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا۔ پس وہ دیکھتے
کہ اِن سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا تھا اور وہ اِن
سے قوت میں بھی زیادہ سخت تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں
ہے کہ اُسے کوئی سمٰوات و ارض میں ذرا سا بھی عاجز
کر سکے۔ یقیناً وہی علم والا قدرت والا ہے۔44 اور اگر اللہ
لوگوں کو اُن کے غلط کاموں کی وجہ سے پکڑتا تو اِس زمین
پر کوئی بھی انسان نہ بچتا لیکن وہ تو اُنہیں ایک قانونی مدت
تک مہلت دے رہا ہے۔ پس جب اُن کی تباہی کا وقت آ گیا تو
اللہ پکڑ لے گا۔ پس یقیناً اللہ ہی اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔45

سورة یٰسٓ 36

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝	اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے
یٰسٓ ۝ۚ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ۝ۙ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۝ۙ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۝ؕ تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ۝ۙ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ۝ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۝	یٰسٓ ۔ 1 حکمت والے قرآن کی شہادت ہے۔2 یقیناً تُو مرسلین میں سے ہے۔3 صراطِ مستقیم پر بھی ہے۔4 یہ قرآن زبردست مہربان کا نازل شدہ ہے۔5 تاکہ تُو ایسی قوم کو ڈرائے جن کے بڑے نہیں ڈرائے گئے تھے۔پس وہ غافل ہیں۔6 یقیناً اِن کی اکثریت پر یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔7
اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ۝	یقیناً ہم نے اِن کی گردنوں میں کفر کے طوق پائے ہیں(34/33)۔ پس وہ ٹھوڑیوں تک ہیں پس وہ انکار ہی کرنے والے ہیں۔8
وَ جَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِہِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ۝	اور ہم نے اِن کا ماضی/ آباء پرستی اور اِن کی اولاد کا دنیاوی مستقبل قرآن کی راہ میں روک بنا ہوا پایا ہے۔پس ہم نے اِن کو اِس حال ہی میں غرق پایا ہے۔پس وہ بصیرت سے کام نہیں لیتے۔9
وَ سَوَآءٌ عَلَیۡہِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَہُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۝ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ وَ خَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡہُ بِمَغۡفِرَۃٍ وَّ اَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ۝ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَ نَکۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَ اٰثَارَہُمۡ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰہُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ۝ؑ	اور اِن پر برابر ہے۔کیا تُو اِن کو ڈرائے یا تُو اِن کو نہ ڈرائے۔وہ ایمان نہیں لائیں گے۔10 تُو صرف اُسے ڈرا جو قرآن کی اتباع کرتا ہے اور رحمٰن کی پیشی سے بن دیکھے ڈرتا ہے۔پس تُو اُسے مغفرت اور اجرِ کریم کی خوش خبری سنا دو۔11 بے شک ہم ہی مُردوں کو زندہ کرینگے۔ اور ہم لکھتے جا رہے ہیں جو اُنہوں نے آگے بھیجا ہے اور جو اُنہوں نے پیچھے چھوڑا ہے۔اور ہم نے ایک واضح کتاب میں ہر شے کا شمار کر رکھا ہے۔12
ع1 وَ اضۡرِبۡ لَہُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡیَۃِ ۘ اِذۡ جَآءَہَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ۝ۚ اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡہِمُ اثۡنَیۡنِ فَکَذَّبُوۡہُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ۝	اِن کے سامنے ایک بستی والوں کا واقع بیان کریں۔جب اِن کے پاس رسول آئے تھے۔13 جب ہم نے اِن کی طرف دو رسول بھیجے۔پس اُنہوں نے اُن کو جھٹلایا تھا۔پھر ہم نے تیسرے کے ساتھ قوت عطا کی۔پس اُنہوں نے کہا۔ہم تمہاری طرف رسول آئے ہیں۔14

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ
الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿15﴾
قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿16﴾
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿17﴾
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ
تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿18﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ
اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُوْنَ ﴿19﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿20﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ
اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿21﴾
وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿22﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً
اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ
شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿23﴾
اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾
اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿25﴾
قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ
قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾
بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿27﴾
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ
جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿28﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿29﴾

اُنہوں نے کہا۔نہیں ہو تم مگر ہم جیسے بشر ہو اور رحمٰن
نے کچھ نازل نہیں کیا۔تم جھوٹ بولتے ہو۔15
اُنہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے یقیناً ہم تمہاری طرف رسول ہیں۔16
اور ہم پر سوائے واضح بلاغ کے کچھ فرض نہیں ہے۔17
اُنہوں نے کہا ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں۔البتہ اگر تم باز نہ
آئے تو ہم تمہیں سنگسار کردیں گے(14/13)۔اور ہماری طرف
سے تمہیں دردناک سزا ملے گی۔18 اُنہوں نے کہا کہ تمہاری
نحوست تمہارے ساتھ ہے۔کیا اگر تم کو نصیحت کی گئی ہے
بلکہ تم حد سے گزرنے والی قوم ہو۔19 اور شہر کے پرلے
کنارے سے دوڑتا ہوا آدمی آیا۔اُس نے کہا اے میری قوم!
اِن رسولوں کی اتباع کرو۔20 اتباع کرو اِن کی جو تم سے کوئی اجر
نہیں مانگتے اور وہ ہدایت پر بھی ہیں۔21
اور مجھے کیا ہے کہ میں غلامی اختیار نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔اور
اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔22 کیا میں اُس کے سوا الٰہ بنا لوں۔
اگر رحمٰن مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے تو مجھے اِن کی شفاعت ذرا
بھی فائدہ نہ دے گی۔اور نہ ہی وہ مجھے تکلیف سے چھڑا سکتے ہیں۔23
یقیناً میں اُس وقت واضح گمراہی میں ہوں گا۔24
یقیناً میں تو تمہارے رب پر ایمان لایا پس میرا اعلان سن لو۔25
جب اُسے کہا جائے گا(57/13,10/52,66/10) جنت میں داخل ہو جا۔
تو یہ شخص اُس دن کہے گا کاش! میری قوم یہ بات سمجھ لیتی۔26
آج مجھے میرے رب نے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں کر دیا۔27
ہم نے اُس کی قوم پر اِس آدمی کی موت کے بعد آسمان
سے کوئی لشکر نہیں بھیجے تھے جو ہم بھیجا کرتے تھے۔28
نہیں تھی یہ تباہی مگر ایک چنگھاڑ تھی۔
پس وہ اسی وقت تباہ ہو گئے تھے۔29

یٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾	میرے بندوں پر افسوس ہے کہ اُنکے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر وہ اس کے ساتھ استہزا ہی کرتے ہیں۔30
أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾	کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے اِن سے پہلے کتنی بستیاں ہلاک کیں ہیں۔یقیناً وہ اِن کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گیں۔31 اور یقیناً یہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر کئے جائیں گے۔32
وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾	اور بنجر زمین اِن کے لئے نشانِ راہ ہے۔اور ہم اُسے سرسبز کرتے ہیں۔اور ہم ہی اس سے اناج پیدا کرتے ہیں۔پھر وہ اسے کھاتے ہیں۔33
وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّأَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾	ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات بنائے ہیں۔اور ہم نے اس میں چشمے بہا دیئے ہیں۔34
لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾	تاکہ وہ اُس کا پھل کھائیں اور اُن کے ہاتھوں نے اُسے نہیں بنایا۔کیا پھر بھی وہ شکر نہیں کرتے۔35
سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾	سبحان ہے وہ ذات جس نے جوڑے بنا دیئے ہر شے کے اس میں سے جو زمین اُگاتی ہے۔اوران کے نفوس سے بھی اور اس میں سے بھی جو وہ نہیں جانتے۔36
وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُّظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾	اوراُن کے لئے لیل اللہ کی حکمرانی کا نشان ہے۔ہم اس میں سے دن کھینچ لیتے ہیں۔پس اُس وقت وہ اندھیرے میں ہوتے ہیں۔37
وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾	اور سورج اپنے طے شدہ راستے پر چلتا ہے۔یہ غالب علم و الے کا قانون ہے۔38
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾	اور چاند جس کی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں ہیں۔یہاں تک کہ وہ پرانی سوکھی کھجور کی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔39
لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾	سورج کے لئے اختیار نہیں ہے کہ وہ چاند کو پکڑے اور نہ ہی رات دن سے سبقت لے جانے والی ہے۔ہر شے ایک دائرے میں تیر رہی ہے۔40
وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾	اور یہ بھی نشانِ راہ ہے اُن کے لئے کہ ہم نے اُن کی اولاد کو بھری کشتیوں میں سوار کیا۔41

ع 2

وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝ وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ ع3 وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّ لَا

اورہم نے اُن کے لئے اس کی مثل اور بھی پیدا کیا جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔42اور اگر ہم چاہتے تو ہم اِن کو غرق کردیتے۔پس اِن کا کوئی فریادرس نہ ہوتا اور نہ وہ بچائے جاتے۔43 مگر یہ ہماری رحمت ہے یعنی ایک مدت تک فائدہ اُٹھانا ہے۔44اور جب اُن کو کہا جاتا ہے کہ تم اپنے آگے اور پیچھے اللہ کی راہ میں جو رکاوٹیں ہیں(36/9) اُن سے بچو۔تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔45
اور نہیں آتا اُن کے پاس اُن کے رب کے حکموں میں سے کوئی حکم مگروہ اُس سے روگردانی کرتے ہیں۔46
جب اِن کو کہا جاتا ہے خرچ کرو اِس میں سے جو اللہ نے تمہیں دیا ہے۔تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں۔کیا ہم اُنہیں کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔(ان کو کہہ دو) نہیں ہو تم مگر واضح گمراہی میں ہو۔47
اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا(دنیاوی عذاب کا اور مرنے کے بعد اُٹھنے کا دن)۔بتاؤ اگر تم سچے ہو۔48
وہ نہیں انتظار کرتے مگر ایک چنگھاڑ کا جو ان کو پکڑ لے گی۔اور وہ جھگڑ رہے ہوں گے۔49پس وہ وصیت کی استطاعت نہیں رکھیں گے۔اور نہ وہ اپنے اہل کی طرف لوٹیں گے۔50
مُردوں کو زندہ کرنے کا حکم دیا جائے گا تو اسی وقت وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑیں گے۔51 کہیں گے ہماری بربادی! ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے اُٹھایا ہے۔ یہ وہی ہے جو رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔52
نہیں ہے یہ مگر ایک آواز ۔ پس اُس آواز پر اُس وقت سب ہمارے پاس حاضر ہونے والے ہیں۔53
آج کسی نفس پر ذرا سا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔اور نہ ہی

تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿54﴾
اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ الۡيَوۡمَ فِىۡ شُغُلٍ
فٰكِهُوۡنَ ﴿55﴾ هُمۡ وَاَزۡوَاجُهُمۡ فِىۡ ظِلٰلٍ
عَلَى الۡاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوۡنَ ﴿56﴾
لَهُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمۡ مَّا يَدَّعُوۡنَ ﴿57﴾
سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ﴿58﴾
وَامۡتَازُوا الۡيَوۡمَ اَيُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿59﴾
اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا
تَعۡبُدُوا الشَّيۡطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿60﴾
وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِىۡ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿61﴾
وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِيۡرًا ؕ
اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿62﴾
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿63﴾
اِصۡلَوۡهَا الۡيَوۡمَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿64﴾
اَلۡيَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰٓى اَفۡوَاهِهِمۡ وَ
تُكَلِّمُنَاۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ تَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ
بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿65﴾
وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ
فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبۡصِرُوۡنَ ﴿66﴾
وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ
فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِيًّا وَّلَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿67﴾
ع4 وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ نُنَكِّسۡهُ فِى الۡخَلۡقِ ؕ
اَفَلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿68﴾
وَمَا عَلَّمۡنٰهُ الشِّعۡرَ وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهٗ ؕ
اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ وَّ قُرۡاٰنٌ مُّبِيۡنٌ ﴿69﴾

بدلہ دیا جائے گا مگر جو تم نے عمل کیا تھا اُس کا بدلہ ملے گا۔54
بےشک اُس دن جنت والے خوشیوں، شادمانیوں میں مصروف ہوں گے۔55 وہ اور اُن کے ساتھی سائبان میں صوفوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔56
اُن کے لئے اس میں پھل اور ملے گا جو بھی وہ مانگیں گے۔57
ربّ رحیم کی طرف سے سلامتی دینے والا قول ہے۔58
اور اے مجرمو! آج تم مومنوں سے علیحدہ ہو جاؤ۔59
اے اولادِ انسان! کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا۔ کہ خواہش (7/176) کی غلامی اختیار نہ کرنا۔ یقیناً وہ تمہاری کھلی دشمن ہے۔60
یہ کہ تم میری غلامی اختیار کرنا۔ صرف یہی سیدھا راستہ ہے۔61
اور یقیناً اس (خواہش) نے تمہاری کثیر مخلوق کو گمراہ کر دیا ہے۔ کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لو گے۔62
یہ جہنم ہے جس کا تم کو وعدہ دیا گیا تھا۔63
آج تم اس میں داخل ہو جاؤ گے جس کا تم انکار کرتے تھے۔64
آج ہم اِن کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور اِن کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور اِن کے پاؤں بھی گواہی دیں (24/24,41/20) گے اس کام کی جو وہ کرتے تھے۔65
اور اگر ہم چاہتے تو اِن کی آنکھوں کو مٹا دیتے۔ پس وہ کسی راستے پر بھی دوڑ پڑتے تو وہ کہاں سے دیکھتے۔66
اور اگر ہم چاہتے تو ہم اِن کو اِن کے مقام پر ہی مسخ کر دیتے پھر وہ نہ آگے بڑھتے اور نہ ہی وہ لوٹنے کی طاقت رکھتے۔67
اور جس کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں۔ ہم اُسے بناوٹ میں اوندھا کر دیتے ہیں۔ کیا پھر بھی وہ اللہ کی باتوں کو نہیں سمجھتے؟68
اور ہم نے اُسے جھوٹ[1] نہیں سکھایا اور نہ ہی اُس کیلئے یہ شایاں ہے۔ نہیں یہ مگر نصیحت ہے اور واضح قرآن ہے۔69

تفہیمات:1) وَمَا عَلَّمۡنٰهُ الشِّعۡرَ وَمَا یَنۡۢبَغِیۡ لَهٗ 36/69۔ الشِّعۡر کا سہ حرفی مادہ ش ع ر ہے۔اس کے لغوی معنی شعر کہنا اور لمبے بالوں والا ہونا کے ہیں۔قرآن یہاں یہ لفظ ذکر کی ضد میں لایا ہے۔اور ذکر کیونکہ قرآن ہے حق ہے۔اس لئے الشِّعۡر حق کی ضد ہے۔اس لئے اس کے معنی جھوٹ اور باطل کے لئے جائیں گے۔اور شاعر قرآن کی لغت میں جھوٹے لوگوں کو کہا جائے گا۔ادبی زبان میں شعر ہو یا نثر دونوں میں جھوٹ بولا جاتا ہے۔کلام کوئی بھی ہو وہ شعر میں ہو گا یا نثر میں ہو گا۔لہٰذا کلام کی کسی قسم کی نفی نہیں ہو رہی بلکہ جھوٹ کی نفی ہو رہی ہے کہ ہم نے نبی کو جھوٹ کی تعلیم نہیں دی۔26/224 آیت میں بھی شعرآء کا ذکر آتا ہے۔کہ اِن جھوٹے لوگوں کی اتباع گمراہ لوگ کرتے ہیں۔

لِّیُنۡذِرَ مَنۡ کَانَ حَیًّا وَّ یَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۷۰﴾ تا کہ وہ ڈرائے اُسے جو زندہ ہے(35/23)اور انکار کرنے والوں پر قولِ عذاب اور حجتِ قرآن ثابت ہو جائے۔70

اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَیۡدِیۡنَاۤ اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مٰلِکُوۡنَ ﴿۷۱﴾ کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا۔جانور جو ہم نے اپنی قدرتِ کاملہ سے اِن کے لئے بنائے ہیں۔پھر وہ اِن کے مالک بھی ہیں۔71

وَ ذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ فَمِنۡهَا رَکُوۡبُهُمۡ وَ مِنۡهَا یَاۡکُلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ اور ہم نے اِن کو اُن کا فرماں بردار بھی بنا دیا ہے۔پس اِن میں اُن کی سواری ہے اور اِن کو وہ کھاتے بھی ہیں۔72

وَ لَهُمۡ فِیۡهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ اور اُن کیلئے اِن میں فائدے ہیں اور پینا بھی۔ یہ جاننے کے بعد کیا پھر بھی وہ اللہ کی باتیں نہیں مانیں گے؟73

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۷۴﴾ اور اُنہوں نے اللہ کے سوا اور الہٰ بنا لئے ہیں تا کہ وہ مدد کئے جائیں گے۔74

لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ نَصۡرَهُمۡ ۙ وَ هُمۡ لَهُمۡ جُنۡدٌ مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وہ تو اپنی مدد کی بھی طاقت نہیں رکھتے۔ حالانکہ یہ لوگ خود اُن کی مدد کرنے کے لئے حاضر رہنے والا لشکر ہے۔75

فَلَا یَحۡزُنۡکَ قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّا نَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَ مَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۶﴾ پس تجھے اِن کی کوئی بات غمزدہ نہ کرے۔بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ اعلان کرتے ہیں۔76

اَوَلَمۡ یَرَ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیۡمٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷۷﴾ کیا بھلا انسان نے غور نہیں کیا کہ یقیناً ہم نے اُسے نطفے سے پیدا کیا ہے۔پس اب یہ کھلا جھگڑا لو ہے۔77

وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلۡقَهٗ ؕ قَالَ مَنۡ یُّحۡیِ الۡعِظَامَ وَ هِیَ رَمِیۡمٌ ﴿۷۸﴾ اور ہماری مثالیں بیان کرتا (16/74,42/11)اور اپنی پیدائش بھول گیا۔کہتا ہے کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو جب یہ ریزہ ریزہ ہو جائیں گی(37/16,50/3)۔78

قُلۡ یُحۡیِیۡهَا الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِکُلِّ خَلۡقٍ عَلِیۡمُۨ ﴿۷۹﴾ کہہ دو وہی اس کو زندہ کرے گا جس نے اسے پہلی بار پیدا کیا تھا۔کیونکہ وہ ہر قسم کی تخلیق کرنے کے بارے جاننے والا ہے۔79

اَلَّـذِیۡ جَـعَـلَ لَکُمۡ مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡهُ تُوۡقِدُوۡنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَیۡـسَ الَّـذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ ؕ بَلٰی ٭ وَ هُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّـمَاۤ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیۡـًٔا اَنۡ یَّقُـوۡلَ لَـهٗ کُنۡ فَیَـکُوۡنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبۡـحٰـنَ الَّـذِیۡ بِیَدِهٖ مَلَـکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾ ع5

وہی ہے جس نے تمہارے لئے ہرے سبز درخت سے آگ پیدا کر دی ہے۔ پس اس وقت تم اُس سے آگ جلاتے ہو۔80 کیا بھلا وہ ذات جس نے سمٰوات و ارض کو پیدا کیا ہے وہ دوبارہ اِن کی صورتوں کو تخلیق کرنے پر قادر نہیں ہے۔ کیوں نہیں بلکہ وہی بڑا تخلیق کرنے والا علم والا ہے۔81 بے شک اُس کا حکم ہوتا ہے جب وہ کوئی شے بنانے کا ارادہ کرتا ہے۔ اُس کیلئے قانون سازی کا حکم دیتا ہے۔ پھر وہ مراحل طے کر کے ہو جاتی ہے۔82 پس اُسی کی ذات سبحان ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے کی بادشاہی ہے۔ اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔83

سورة الصّٰفّٰت 37

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَکُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَهُمَا وَ رَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَةِ ۣالۡکَوَاکِبِ ۙ﴿۶﴾ وَ حِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی وَ یُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ کُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو و نما پیدا کرنے والا ہے۔ شہادت ہے میدانِ جنگ میں صف آرا ہونے والی جماعتوں کی۔1 پھر ظلم کو روکنے والی جماعتوں کی۔2 پھر کتابِ وحی کی تلاوت کرنے والی جماعتوں کی۔3 یقیناً تمہارا اللہ صرف ایک ہی اللہ ہے۔4 وہ سمٰوات و ارض کا رب ہے اور جو کچھ اِن کے درمیان ہے اور وہی مشرقوں کا رب ہے۔5 یقیناً ہم نے دنیاوی آسمان (15/16,67/5) کو ستاروں کی زینت سے مزیّن کیا ہے۔6 اور یہ نظام کائنات ہر شیطان مردود سے محفوظ ہے (21/32)۔7 وہ اعلیٰ اخلاق 1 (38/69) یعنی قرآن کی طرف کان نہیں دھرتے (26/212) اور ہر طرف سے جھوٹ پھیلاتے ہیں (15/18)۔8

تفهیمات:1) اَلۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی 37/8۔ اَلۡمَلَاِ کا سہ حرفی مادہ م ل ء ہے۔ **مَا اَحۡسَنُ مَلَاَ** اُس کے اخلاق و عادات کتنے اچھے ہیں۔ اَلۡمَلَاَ اخلاق جو حسن سے بھرپور ہوں۔ هُوَ مَلَاءُ الۡقَوۡمِ وہ قوم میں زیادہ حسن و اخلاق والا ہے۔ 38/69 آیت میں ہے مَا کَانَ لِیَ مِنۡ عِلۡمٍ بِالۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی جو کچھ بھی میرے پاس علم ہے وہ وحی کی حسن و اخلاق (قرآن) کی بات ہے۔ اَلۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی سے قرآن مراد ہے جو حسن و اخلاق سے بھرپور ہے۔

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اللہ کے دھتکارے ہوئے اور اِن کے لئے دائمی عذاب ہے۔9

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ مگر جو ایمان سے اُچکتی بات کرے گا۔اُس جھوٹ کا قرآن

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ (73/9,15/18,86/3) پیچھا کرے گا یعنی جھوٹ پکڑ لے گا۔10

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ پس اِن سے پوچھ کیا اُن کو پیدا کرنا زیادہ مشکل تھا یا جو ہم

مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ نے اُن کے علاوہ پیدا کیا ہے۔(79/27) یقیناً اِن کو

طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ تو ہم نے چپکتے گارے سے پیدا کیا ہے۔11

بَلْ عَجِبْتَ وَ يَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ بلکہ تجھے عجیب لگتا ہے جب وہ مذاق اُڑاتے ہیں۔12

وَ اِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ اور جب نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت نہیں پکڑتے۔13

وَ اِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ اور جب آیت سمجھ لیتے ہیں تو وہ استہزا کی نظر کر دیتے ہیں۔14

وَ قَالُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ اور کہتے ہیں نہیں یہ مگر ایک واضح جھوٹ ہے۔15

ءَ اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں۔کیا

ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا ہم یقیناً اُٹھائیں جائیں گے۔16اور ہمارے پہلے ا باءو اجداد کو

الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ بھی اُٹھایا جائے گا۔17 کہہ دو ہاں! حقیقت ہے کہ تم ذلیل

دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ ہونے والے ہو۔18 پس یقیناً یہ تو صرف ایک حکم ہو گا

وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ پھر وہ اچانک اُس وقت کھڑے دیکھ رہے ہوں گے۔19

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا اور کہیں گے ہائے بربادی! یہی تو جزا و سزا کا دن ہے۔20 یہ تو

ع1 يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وہی فیصلے کا دن ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے۔21

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ ظالموں اور اُن کے ساتھیوں کو جمع کیا جائے گا اور

وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جن کی وہ غلامی کرتے تھے۔22 ایک اللہ کے سوا پھر

فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾ حکم ہو گا ان کو جہنم کے راستے کی طرف چلاؤ۔23

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ حکم ہو گا۔اور ان کو روکو۔یقیناً اِن سے پوچھنا ہے۔24

مَالَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ تم کو کیا ہوا ہے کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ہو۔ 25

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ہاں! آج وہ سب ہمارا حکم تسلیم کرنا چاہتے ہیں۔26

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ اور ان کے بعض بعض کے سامنے آ کر سوال کریں گے۔27

قَالُوْۤا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ کہیں گے تم بڑے زور شور سے ہمارے پاس آتے تھے۔28

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وہ کہیں گے بلکہ تم خود ہی حق ماننے والے نہیں تھے۔29

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَ صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَ هُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ ۚ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّ لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾

اور ہمارا تمہارے اوپر کوئی زور تو نہیں تھا۔ بلکہ تم خود بڑے سرکش تھے۔30 پس ہم پر ہمارے رب کا قولِ عذاب ثابت ہو چکا۔ یقیناً ہم عذاب چکھنے والے ہیں۔31 پس ہم نے تمہیں گمراہ کیا ہم خود بھی گمراہ تھے۔32 پس یقیناً اُس دن وہ سب عذاب میں اکٹھے ہی ہوں گے۔33 بے شک ہم اسی طرح مجرموں سے سلوک کریں گے۔34 یقیناً یہ مجرم ایسے تھے کہ جب اُن کو کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے تو وہ تکبر کرتے تھے۔35 اور کہتے کیا یقیناً ہم اپنے الٰہوں کو ایک جھوٹے دیوانے کے کہنے پر چھوڑنے والے ہیں؟36 ہاں! بلکہ وہ تو حق کے ساتھ آیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔37 یقیناً تم سب دردناک سزا کا مزہ چکھنے والے ہو۔38 اور تم کو سزا نہیں دی جائے گی مگر اُس عمل کی جو تم کرتے تھے۔39 مگر اللہ کے غلام جو اُسی کے لئے مخلص ہیں۔40 یہی لوگ ہیں جن کے لئے معلوم شدہ انعام کی خوشخبری ہے۔41 یہ پھل ہیں اور وہ تکریم دیئے گئے ہیں۔42 نعمتوں والے باغوں میں ہوں گے۔43 آمنے سامنے صوفوں پر بیٹھے ہوئے ہوں گے۔44 نفیس مشروب بھرے جام اُن کو پیش کئے جائیں گے۔45 یہ مشروب بڑا شفاف ہوگا پینے والوں کو لذت دے گا۔46 نہ اس میں ہلاکت کا سامان ہے اور نہ وہ اس سے مدہوش ہوں گے۔47 اور اِن کے پاس نظریں جھکا دینے والی عمدہ، نفیس 2(44/54,52/20) نعمتیں ہوں گی۔48

تفہیمات:2) عِیْنٌ 37/48۔ عِیْنٌ کا معنی نیل گائے، نظر، آئینہ، نمونہ اور منتخب عمدہ چیز کے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی بہت سے معنی ہیں۔

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾

گویا کہ یہ نایاب محفوظ کی گئی (55/78) نعمتیں ہیں۔49 پس یہ اللہ کے مخلصین ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔50

قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ اِنِّیۡ کَانَ لِیۡ قَرِیۡنٌ ﴿۵۱﴾ اُن میں سے ایک کہنے والا کہے گا میرا ایک ساتھی تھا۔51
یَّقُوۡلُ ءَ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُصَدِّقِیۡنَ ﴿۵۲﴾ وہ کہتا تھا۔کیا یقیناً تُو آخرت کی تصدیق کرنے والوں میں ہے؟52
ءَ اِذَا مِتۡنَا وَ کُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَ اِنَّا لَمَدِیۡنُوۡنَ ﴿۵۳﴾ کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے۔کیا ہم جزا و سزا دیئے جائیں گے۔53
قَالَ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّطَّلِعُوۡنَ ﴿۵۴﴾ وہ پوچھے گا۔کیا تم اُس کے بارے معلوم کرنا چاہتے ہو۔54
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیۡ سَوَآءِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۵۵﴾ پس اللہ ظاہر کر دے گا۔ پھر وہ اُسے جہنم کے وسط میں دیکھے گا۔55
قَالَ تَاللّٰهِ اِنۡ کِدۡتَّ لَتُرۡدِیۡنِ ﴿۵۶﴾ کہے گا اللہ گواہ ہے یقیناً قریب تھا کہ تُو مجھے ہلاک کر دیتا۔56
وَ لَوۡ لَا نِعۡمَةُ رَبِّیۡ لَکُنۡتُ مِنَ الۡمُحۡضَرِیۡنَ ﴿۵۷﴾ اگر میرے رب کی نعمت (قرآن) نہ ہوتی تو میں جہنم میں حاضر کئے گئیوں میں سے ہوتا۔57
اَفَمَا نَحۡنُ بِمَیِّتِیۡنَ ﴿۵۸﴾ کیا ہی بات ہے کہ اب ہم مرنے والے نہیں ہیں۔58
اِلَّا مَوۡتَتَنَا الۡاُوۡلٰی وَ مَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِیۡنَ ﴿۵۹﴾ مگر ہماری پہلی موت جو ہو چکی اور اب کبھی عذاب دیئے گئیوں میں سے نہیں ہیں۔59
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۶۰﴾ یقیناً یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے۔60
لِمِثۡلِ هٰذَا فَلۡیَعۡمَلِ الۡعٰمِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ پس اس کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔61
اَذٰلِکَ خَیۡرٌ نُّزُلًا اَمۡ شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ ﴿۶۲﴾ کیا مذکورہ جنت کی ضیافت بہتر ہے یا جہنم کا زہر آلود درخت۔62
اِنَّا جَعَلۡنٰهَا فِتۡنَةً لِّلظّٰلِمِیۡنَ ﴿۶۳﴾ بے شک ہم نے اِسے ظالموں کے لئے بطورِ سزا مقرر کیا ہے۔63
اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخۡرُجُ فِیۡۤ اَصۡلِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۶۴﴾ بے شک یہ شجرہ ہے جو جہنم کی تہہ سے نکلتا ہے۔64
طَلۡعُهَا کَاَنَّهٗ رُءُوۡسُ الشَّیٰطِیۡنِ ﴿۶۵﴾ اُس کے خوشے گویا کہ وہ سانپ کے سر ہوں۔65
فَاِنَّهُمۡ لَاٰکِلُوۡنَ مِنۡهَا فَمَالِـُٔوۡنَ مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ﴿۶۶﴾ پس یقیناً وہ اسے کھانے والے ہیں۔ اور اسی سے وہ پیٹ بھرنے والے ہیں۔66
ثُمَّ اِنَّ لَهُمۡ عَلَیۡهَا لَشَوۡبًا مِّنۡ حَمِیۡمٍ ﴿۶۷﴾ پھر یقیناً اس کے اوپر اُن کے لئے کھولتا ہوا پانی ہے۔67
ثُمَّ اِنَّ مَرۡجِعَهُمۡ لَاۡاِلَی الۡجَحِیۡمِ ﴿۶۸﴾ اور یقیناً اُن کا جہنم کی طرف لوٹنا ہے۔68
اِنَّهُمۡ اَلۡفَوۡا اٰبَآءَهُمۡ ضَآلِّیۡنَ ﴿۶۹﴾ یقیناً انہوں نے اپنے بڑوں کو گمراہ پایا تھا۔69
فَهُمۡ عَلٰۤی اٰثٰرِهِمۡ یُهۡرَعُوۡنَ ﴿۷۰﴾ پس وہ اُن کے تواتر پر دوڑے چلے جاتے ہیں (43/22)۔70
وَ لَقَدۡ ضَلَّ قَبۡلَهُمۡ اَکۡثَرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۷۱﴾ اور یقیناً ان سے قبل پہلوں کی اکثریت بھی گمراہ ہوگئی تھی۔71
وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا فِیۡهِمۡ مُّنۡذِرِیۡنَ ﴿۷۲﴾ اور یقیناً اِن میں بھی ہم نے ڈرانے والے بھیجے تھے۔72
فَانۡظُرۡ کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴿۷۳﴾ پس دیکھو ڈرائے گئیوں کا انجام کیسا ہوا ہے۔73
ع2 اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿۷۴﴾ مگر اللہ کے مخلص غلاموں کا انجام ایسا نہیں ہوا۔74
وَ لَقَدۡ نَادٰىنَا نُوۡحٌ فَلَنِعۡمَ الۡمُجِیۡبُوۡنَ ﴿۷۵﴾ اور نوح نے ہمیں ندا دی تو ہم بہتر قبول کرنے والے تھے۔75

وَ نَجَّیۡنٰہُ وَ اَہۡلَہٗ مِنَ الۡکَرۡبِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۷۶﴾	اور ہم نے اُسے اور اُس کے اہل کو کربِ عظیم سے نجات دی تھی۔76
وَ جَعَلۡنَا ذُرِّیَّتَہٗ ہُمُ الۡبٰقِیۡنَ ﴿۷۷﴾	ہم نے اُس کی اتباع کرنے والوں کو باقی رہنے والا بنا دیا۔77
وَ تَرَکۡنَا عَلَیۡہِ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۷۸﴾	اور ہم نے بعد والوں میں اس واقعہ کو بطور مثال چھوڑ دیا۔78
سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۷۹﴾	لوگوں میں نوح پر سلامتی ہے خراجِ تحسین ہے۔79
اِنَّا کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۸۰﴾	یقیناً اسی طرح ہم ایسے محسنین کو جزا دیتے ہیں۔80
اِنَّہٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸۱﴾	یقیناً وہ ہمارے مومنین بندوں میں سے تھا۔81
ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِیۡنَ ﴿۸۲﴾	پھر ہم نے دوسرے لوگوں کو غرق کر دیا تھا۔82
وَ اِنَّ مِنۡ شِیۡعَتِہٖ لَاِبۡرٰہِیۡمَ ﴿۸۳﴾	یقیناً ابراہیم بھی اُسی گروہ میں سے تھا۔83
اِذۡ جَآءَ رَبَّہٗ بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ ﴿۸۴﴾	جب وہ اپنے رب کے پاس قلبِ سلیم کے ساتھ آیا تھا۔84
اِذۡ قَالَ لِاَبِیۡہِ وَ قَوۡمِہٖ مَاذَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۸۵﴾	جب اُس نے اپنے باپ اور قوم سے کہا تم کس کی غلامی کرتے ہو۔85
اَئِفۡکًا اٰلِـہَۃً دُوۡنَ اللّٰہِ تُرِیۡدُوۡنَ ﴿۸۶﴾	کیا اللہ کے سوا یہ جھوٹے الٰہ ہیں جن کو تم پسند کرتے ہو۔86
فَمَا ظَنُّکُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۸۷﴾	پھر رب العالمین کے ساتھ تمہارا یقین نہیں ہے۔87
فَنَظَرَ نَظۡرَۃً فِی النُّجُوۡمِ ﴿۸۸﴾	پھر اُس نے ستارہ پرستی کے بارے ایک نظریہ پیش کیا۔88
فَقَالَ اِنِّیۡ سَقِیۡمٌ ﴿۸۹﴾	پھر اُس نے اعلان کیا کہ میں تمہارے دین سے بیزار ہوں۔89
فَتَوَلَّوۡا عَنۡہُ مُدۡبِرِیۡنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰۤی	پھر وہ لوگ اُس سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔90 پھر وہ اِن
اٰلِـہَتِہِمۡ فَقَالَ اَلَا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿۹۱﴾	کے الٰہاؤں کی طرف متوجہ ہوا۔ پس کہا تم کھاتے کیوں نہیں ہو؟91
مَا لَکُمۡ لَا تَنۡطِقُوۡنَ ﴿۹۲﴾	تمہیں کیا ہوا ہے؟ کیسے الٰہ ہو کہ تم بولتے نہیں ہو۔92
فَرَاغَ عَلَیۡہِمۡ ضَرۡبًۢا بِالۡیَمِیۡنِ ﴿۹۳﴾	پھر اُس نے اُن کو پوری قوت سے مارنا شروع کیا(21/58)۔93
فَاَقۡبَلُوۡۤا اِلَیۡہِ یَزِفُّوۡنَ ﴿۹۴﴾	پھر وہ اُس کی طرف غصے سے دوڑتے ہوئے آئے۔94
قَالَ اَتَعۡبُدُوۡنَ مَا تَنۡحِتُوۡنَ ﴿۹۵﴾	اُس نے کہا کیا تم غلامی کرتے ہو جن کو تم خود تراشتے ہو۔95
وَ اللّٰہُ خَلَقَکُمۡ وَ مَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۶﴾	حالانکہ اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور اُنہیں بھی جن کو تم پوجتے ہو۔96
قَالُوا ابۡنُوۡا لَہٗ بُنۡیَانًا فَاَلۡقُوۡہُ	اُنہوں نے کہا اِس کے لئے ایک عمارت بناؤ۔ پھر اِس کو قید خانہ میں
فِی الۡجَحِیۡمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوۡا بِہٖ کَیۡدًا	ڈال دو۔97(29/24,21/68) اُنہوں نے اُس کے خلاف سازش کا
فَجَعَلۡنٰہُمُ الۡاَسۡفَلِیۡنَ ﴿۹۸﴾ وَ قَالَ اِنِّیۡ	ارادہ کیا پس ہم نے اُنہیں ناکام کر دیا۔98 اور اُس نے کہا۔ میں اپنے
ذَاہِبٌ اِلٰی رَبِّیۡ سَیَہۡدِیۡنِ ﴿۹۹﴾	رب کی طرف جانے والا ہوں۔ وہی میری راہنمائی کرے گا۔99 اُس
رَبِّ ہَبۡ لِیۡ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۰﴾	نے دعا کی اے میرے رب! مجھے صالحین میں سے عطا کر۔100

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۝۱۰۱ پس ہم نے اُسے حلیم بیٹے کی بشارت دیدی(19/4921/72,)۔101

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ؗ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۰۲ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝۱۰۳

پس جب وہ بھی اُس کے ساتھ کارِتبلیغ کرنے لگا۔تو اُس نے کہا۔اے بیٹے میرا خواب(ارادہ)3 تھا کہ میں یقیناً تجھے کارِتبلیغ کے لئے الگ بھیجوں گا ۔اب غور کر تیرا کیا خیال ہے؟ اُس نے کہا اے ابّا جان! کروجو اللہ کی طرف سے آپ کوحکم دیا گیا ہے۔آپ مجھے انشااللہ صابرین سے پائیں گے۔102 پس جب دونوں اس کام پر رضامند گئے تو اُس نے مشنِ عظیم کے لئے اُسے کہیں دور بھیج دیا 4۔103

تفهيمات: 3) اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ 37/102۔خواب دوقسم کے ہوتے ہیں۔ ایک خواب نیندمیں آتے ہیں۔اور ایک خواب انسان کے اپنے ارادے ہوتے ہیں۔ جیسے ماں باپ کے اپنے بچوں کے بارے اچھے مستقبل کے خواب ہوتے ہیں۔یہ ماں باپ کے ارادے کہلاتے ہیں۔ابراہیم سلام‘‘علیہ کا اپنے بیٹے کے بارےیہی خواب تھا۔لہٰذا جب بچہ اپنے باپ کے علمِ نبوت سے واقف ہوا تو ابراہیم سلام‘‘علیہ نے اپنا ارادہ اپنے بیٹے کےسامنے پیش کیا توسعادت مند بیٹا اپنے باپ کے ارادے کےسامنے اطاعت و فرماں برداری کا نمونہ بن گیا۔اُس نے باپ سے عرض کی آپ وہ کریں جو اللہ کی طرف سےحکم دیا گیاہے۔بیٹے نےاس خواب کو اللہ کا حکم قرار دیاہے۔بیٹا سمجھتا ہے کہ ایک رسول اللہ کی منشاء کے خلاف کوئی سوچ اور ارادہ نہیں رکھ سکتا۔دوسرا ایک رسول کے بیٹے کا وہی فرضِ منصبی ہےجو اُس کے باپ کا فرضِ منصبی ہے۔لہٰذا کارِ رسالت کا کام تو ایک فرضِ منصبی کے طورپر فرض ہے۔ لہٰذا بیٹے نے باپ کے ارادے سے اتفاق کیا اور خوشی سے سرِتسلیم خم کر دیا۔

4) تَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ 37/103۔تَلَّ کےمعنی پچھاڑنا، دورکرنا اورالگ کرنے کے ہیں۔جَبِیْنِ کےمعنی پیشانی یا پیشانی کا کنارہ ہے۔کیونکہ انسانی جسم کا یہ بلند اور اعلیٰ ترین حصہ ہے۔اس لئے بلندترین،عظیم اوراعلیٰ ترین کےمعنی اس سے ماخوذ کئے جاسکتے ہیں۔لہٰذا آیت کریمہ کا مفہوم یہی ہے کہ ابراہیم سلام‘‘علیہ نے اپنے بیٹے کو اعلیٰ اور عظیم مشن کاررسالت یعنی تبلیغ کے لئے اپنے سے الگ کہیں دوسرے علاقے میں بھیج دیا تھا۔کارِ رسالت پر بھیجنے کے بعد37/105 آیت میں قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا کا مطلب بڑا واضح ہے کہ اللہ نےفرمایاکہ اے ابراہیم تُونے توخواب یعنی اپنے ارادے کو سچّا کردکھایا ہے۔اللہ کا یہ بیان حقیقت پر مبنی ہے۔اگر معنی ذبح کرنے کا لیا جائے تواللہ کے اس بیان میں کوئی سچّائی نہیں لگتی کیونکہ بیٹے کے ذبح ہونےکے بغیر ہی قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا کہنا حقیقت کے خلاف ہے۔

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝۱۰۴ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اورہم نے اُسے ندا کی اےابراہیم!۔104 تُو نے تو عملاً حکم کو سچّا کر

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۰۵ دکھایاہے۔یقیناً ہم تواسی طرح ایسےمحسنین کو بدلہ دیتے ہیں۔105

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝۱۰۶ یقیناًیہ ایک واضح ٹیسٹ تھا۔106

وَ فَدَيۡنٰهُ بِذِبۡحٍ عَظِيۡمٍ ۝۱۰۷ وَ تَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِی الۡاٰخِرِيۡنَ ۝۱۰۸ ۖ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ ۝۱۰۹ كَذٰلِكَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۱۱۰ اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۱۱ وَبَشَّرۡنٰهُ بِاِسۡحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝۱۱۲ وَبٰرَكۡنَا عَلَيۡهِ وَ عَلٰٓى اِسۡحٰقَ ؕ وَ مِنۡ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحۡسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ مُبِيۡنٌ ۝۱۱۳ ع3

اور ہم نے اُس کو بیٹے کی عظیم جدائی کا بدلہ دیا۔107 اور ہم نے بعد والوں میں اس واقعہ کو بطور مثال چھوڑ دیا۔108 اور ابراہیم پر سلام ہے۔109 اسی طرح ہم محسنین کو بدلہ دیتے ہیں۔110 بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔111 ہم نے اُسے اسحاق کے نبی بننے کی بشارت دی جو صالحین میں سے تھا۔112 ہم نے اُس پر اور اسحاق پر بھی برکات بھیجیں 5 اور اِن کی نسل میں قرآن کی اتباع کرنے والے اور اپنے ہی اوپر واضح ظلم کرنے والے بھی ہیں۔113

تفهيمات:5) وَبٰرَكۡنَا عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اِسۡحٰقَ 37/113۔ قرآن میں ذِبۡحٍ عَظِيۡمٍ کے واقع کا تعلق اسحاق سلام' علیہ سے ہے۔37/79 آیت سے قبل نوح سلام' علیہ کا ذکر ہے تو اللہ سَلٰمٌ عَلٰى نُوۡحٍ فرماتے ہیں۔ سَلٰمٌ عَلٰى مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ 37/120 آیت سے قبل انہیں پیغبروں کا تذکرہ ہے۔سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلۡ يَاسِيۡنَ 37/130 آیت سے قبل اسی رسول کا تذکرہ ہے وَبٰرَكۡنَا عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اِسۡحٰقَ 37/113 آیت سے پہلے ابراہیم کے ساتھ اسحاق سلام' علیہ کے سوا اور کوئی نہیں۔کیونکہ 37/113 آیت میں اسحاق پر بٰرَكۡنَا ہے۔اب کوئی مانے یا نہ مانے اُس کا اپنا مسئلہ ہے۔اللہ ایسا نہیں ہے کہ کام اسماعیل کرے اور انعام اسحاق کو دیا جائے۔29/27,11/71,19/49, 21/72,38/45 آیات میں اسحاق کیلئے بڑا بیٹا ہونے کا ثبوت ہے۔ اسحاق س ح ق کے مادے سے ہے جس کے معنی بھی دور کئے جانے کے ہیں۔مصر میں بنی اسرائیل کا ہونا بھی اس کا ثبوت ہے۔

وَ لَقَدۡ مَنَنَّا عَلٰى مُوۡسٰى وَ هٰرُوۡنَ ۝۱۱۴ ۚ — اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیا تھا۔114

وَ نَجَّيۡنٰهُمَا وَقَوۡمَهُمَا مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ ۝۱۱۵ ۚ — اور ہم نے اِن کو اور ان کی قوم کو بڑے دکھ سے نجات دی تھی۔115

وَ نَصَرۡنٰهُمۡ فَكَانُوۡا هُمُ الۡغٰلِبِيۡنَ ۝۱۱۶ ۚ — اور ہم نے اِن کی مدد کی تھی۔پس وہی غالب تھے۔116

وَ اٰتَيۡنٰهُمَا الۡكِتٰبَ الۡمُسۡتَبِيۡنَ ۝۱۱۷ ۚ — اور ہم نے اِن کو وضاحت شدہ کتاب دی تھی۔117

وَ هَدَيۡنٰهُمَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝۱۱۸ ۚ — اور ہم نے اُن کو سیدھے راستے کی راہنمائی دی تھی۔118

وَ تَرَكۡنَا عَلَيۡهِمَا فِی الۡاٰخِرِيۡنَ ۝۱۱۹ ۙ — اور ہم نے بعد والوں میں اِن کو بطور مثال چھوڑ دیا۔119

سَلٰمٌ عَلٰى مُوۡسٰى وَ هٰرُوۡنَ ۝۱۲۰ — موسیٰ اور ہارون پر سلامتی ہے۔120

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۱۲۱ — یقیناً ہم اسی طرح محسنین کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔121

اِنَّهُمَا مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۲۲ — یقیناً دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔122

وَ اِنَّ اِلۡيَاسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝۱۲۳ ؕ — بے شک الیاس مرسلین میں سے تھا۔123

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ۝۱۲۴ — جب اُس نے اپنی قوم سے کہا تم کیوں نہیں نافرمانی سے بچتے۔124

اَتَدۡعُوۡنَ بَعۡلًا وَّ تَذَرُوۡنَ اَحۡسَنَ الۡخَالِقِيۡنَ ۝۱۲۵ — کیا تم بعل کو پکارتے اور احسن الخالقین کو چھوڑتے ہو۔125

اللّٰهَ رَبَّكُمۡ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ۝۱۲۶
فَكَذَّبُوۡهُ فَاِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ۝۱۲۷ اِلَّا
عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ۝۱۲۸ وَتَرَكۡنَا عَلَیۡهِ
فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ۝۱۲۹ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلۡ
یَاسِیۡنَ ۝۱۳۰ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ
۝۱۳۱ اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝۱۳۲
وَاِنَّ لُوۡطًا لَّمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۝۱۳۳ اِذۡ
نَجَّیۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اَجۡمَعِیۡنَ ۝۱۳۴ اِلَّا عَجُوۡزًا
فِی الۡغٰبِرِیۡنَ ۝۱۳۵ ثُمَّ دَمَّرۡنَا الۡاٰخَرِیۡنَ ۝۱۳۶
وَاِنَّكُمۡ لَتَمُرُّوۡنَ عَلَیۡهِمۡ مُّصۡبِحِیۡنَ ۝۱۳۷
ع4 وَبِالَّیۡلِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝۱۳۸ وَ اِنَّ
یُوۡنُسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۝۱۳۹ اِذۡ اَبَقَ اِلَی
الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۝۱۴۰ فَسَاهَمَ
فَكَانَ مِنَ الۡمُدۡحَضِیۡنَ ۝۱۴۱ فَالۡتَقَمَهُ
الۡحُوۡتُ وَ هُوَ مُلِیۡمٌ ۝۱۴۲ فَلَوۡلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ
مِنَ الۡمُسَبِّحِیۡنَ ۝۱۴۳ لَلَبِثَ فِیۡ بَطۡنِهٖۤ اِلٰی
یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ۝۱۴۴ فَنَبَذۡنٰهُ بِالۡعَرَآءِ وَ هُوَ
سَقِیۡمٌ ۝۱۴۵ وَاَنۡۢبَتۡنَا عَلَیۡهِ شَجَرَةً مِّنۡ
یَّقۡطِیۡنٍ ۝۱۴۶ وَ اَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰی مِائَةِ اَلۡفٍ اَوۡ
یَزِیۡدُوۡنَ ۝۱۴۷ فَاٰمَنُوۡا فَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰی
حِیۡنٍ ۝۱۴۸ فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَلِرَبِّكَ الۡبَنَاتُ وَ
لَهُمُ الۡبَنُوۡنَ ۝۱۴۹ اَمۡ خَلَقۡنَا الۡمَلٰٓئِكَةَ
اِنَاثًا وَّ هُمۡ شٰهِدُوۡنَ ۝۱۵۰ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ مِّنۡ
اِفۡكِهِمۡ لَیَقُوۡلُوۡنَ ۝۱۵۱ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّهُمۡ
لَكٰذِبُوۡنَ ۝۱۵۲ اَصۡطَفَی الۡبَنَاتِ عَلَی
الۡبَنِیۡنَ ۝۱۵۳ مَا لَكُمۡ ۟ كَیۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ۝۱۵۴

اللہ تمہارا اور تمہارے پہلے بڑوں کا بھی رب ہے۔126
پس اُنہوں نے اُسے جھٹلایا۔پس وہ یقیناً حاضر کئے جائیں گے۔127 مگر
اللہ کے مخلص غلام ایسے نہیں ہیں ۔128اور ہم نے بعد
والوں میں اِس کو بطورمثال چھوڑ دیاہے۔129اِل یاسین پر سلامتی
ہے۔130یقیناً ہم اسی طرح محسنین کو بدلہ دیا کرتے
ہیں۔131 یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔132
اور یقیناً لوط بھی مرسلین میں سے تھے۔133یادکرو جب ہم نے
اُسے اوراُس کے اہل سب کو بچا لیا تھا۔134 مگرایک بڑھیا پیچھے
رہنے والوں میں سے تھی۔135 پھر دوسرے لوگوں کو ہلاک کردیا تھا۔136
اورتم صبح کے اوقات میں اُن پر سے گزرتے ہو۔137
اور رات کو بھی۔کیا پھربھی تم نہیں سمجھتے ہو۔138اور بے شک
یونس بھی مرسلین میں سے تھے۔139جب وہ بھری کشتی کی طرف بغیر
اجازت کے بھاگ گیاتھا۔140پس وہ سہما ہواتھا۔پس وہ پھسلنے والوں
میں سے ہوگیا تھا۔141 پس اُسے مچھلی نے لقمہ بنانے کی کوشش کی اور وہ
ملامت زدہ تھا۔142پس اگر وہ یقیناً بہترین تیراکوں(36/40)میں سے
نہ ہوتا ۔143تو وہ قیامت تک اُس کے پیٹ میں ہی
رہتا۔144پس ہم نے اُسے چٹیل میدان میں پڑا پایا اور وہ پشیمان
تھا۔145اور ہم نے اُسے بیل دار پودوں پر پرورش کرتے
پایا۔146اور ہم نے اُسے ایک لاکھ سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا
تھا۔147پس وہ ایمان لائے پھر ہم نے اُن کو ایک مدت تک فائدہ
دیا۔148اِن سے پوچھ۔کیا تیرے رب کیلئے بیٹیاں اور اُن
کے لئے بیٹے ہیں۔149 کیا ہم نے ملائکہ کو مونث پیدا کیا تھا اور
وہ وہاں حاضر تھے۔150خبردار! یقیناً یہ اُن کا افک ہے۔یقیناً
وہ کہتے ہیں۔151 کہ اللہ نے بیٹا بنالیاہے اور یقیناً وہ جھوٹ بولتے
ہیں۔152 کیا اُس نے بیٹوں کے بدلے بیٹیاں پسند کی
ہیں۔153 تمہیں کیا ہواہے؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔154

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾
اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَ جَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَ
بَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَ لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ
اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾
مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ
الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَ مَا مِنَّا اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ
مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾
وَ اِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ اِنْ كَانُوْا
لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ لَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾
وَ اِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ
عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّ اَبْصِرْهُمْ
فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا
يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ
فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَ تَوَلَّ عَنْهُمْ
حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ
يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ ع 5

یہ جاننے کے بعد کیا پھر بھی تم نصیحت نہیں پکڑتے ہو۔155
کیا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔156اگر تم سچّے ہو تو
اپنی وحی شدہ کتاب لاؤ(43/22,37/70)۔157اور اُنہوں نے اُس کے
اور سرکشوں کے درمیان تعلقداری بنائی ہے۔ اور سرکش جانتے ہیں
کہ یقیناً وہ حاضر کئے جانے والے ہیں۔158اللہ سبحان ہے شرک
سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔159 مگر اللہ کے مخلص غلام حاضر نہیں کئے
جائیں گے۔160 بے شک کافرو! تم اور جن کی تم غلامی کرتے ہو۔161
تم اُس(اللہ) کے خلاف کسی کو بہکانے والے نہیں ہو ۔162 مگر جو جہنم میں
داخل ہونے والا ہے۔163 ہم میں کوئی نہیں مگر اُس کا ایک معلوم شدہ
مقام ہے۔164اور یقیناً ہم جنگجو صف آراء ہونے والے ہیں۔165
اور یقیناً ہم جدوجہد کرنے والے ہیں۔166 اور یقیناً کہتے
ہیں۔167 اگر یقیناً ہمارے پاس پہلوں کی نصیحت
ہوتی ۔168تو ضرور ہم خالص اللہ کی غلامی اختیار کرنے والے
ہوتے۔169پس اِنہوں نے اُس کا انکار کر دیا۔پس وہ انجام جان لیں
گے۔170 اور یقیناً ہمارا قانون ہمارے مرسلین بندوں کیلئے پہلے طے ہو
چکا ہے۔171 یقیناً وہی منصور ہیں(30/47.10/103.40/51,58/21)۔172
اور یقیناً ہمارے لشکر ہیں جو اُن کو غالب کرنے والے ہیں۔173 پس تُو
ایک مدت تک اِن سے مُنہ پھیر لے۔174 پس تُو اِن کو دیکھتا رہ۔
پس وہ کفر کا انجام دیکھ لیں گے۔175 کیا پھر وہ ہمارے عذاب
کی جلدی کرتے ہیں۔176پس جب عذاب اِن کے صحن میں اُتر آیا
تو یہ صبح بُری ہوگی جن کو ڈرایا گیا تھا۔177 اور تُو اِن سے ایک
مدت تک علیحدہ ہو جا ۔178 اور تُو دیکھتا رہ۔ پس وہ
انجام دیکھ لیں گے۔179 تیرا عزتوں کا رب پاک
ہے شرک سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔180اور مرسلین
پر سلامتی ہے۔181 اور حاکمیت اللہ ہی کی ہے جو رب
العالمین ہے۔182

سورة صٓ 38

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝	اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے
صٓ وَالۡقُرۡاٰنِ ذِی الذِّکۡرِ ۝ؕ بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فِیۡ عِزَّۃٍ وَّشِقَاقٍ ۝ کَمۡ اَہۡلَکۡنَا مِنۡ قَبۡلِہِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ فَنَادَوۡا وَّ لَاتَ حِیۡنَ مَنَاصٍ ۝ وَعَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَہُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡہُمۡ ۫ وَقَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۝ۚۖ اَجَعَلَ الۡاٰلِـہَۃَ اِلٰـہًا وَّاحِدًا ۚۖ اِنَّ ہٰذَا لَشَیۡءٌ عُجَابٌ ۝	صٓ۔نصیحت والا قرآن گواہ ہے۔1 بلکہ کافر تو تکبراور مخالفت میں مبتلا ہیں۔2 ہم نے اِن سے پہلے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔پھر اُنہوں نے ندائیں بھی کی تھیں لیکن یہ نجات کا وقت نہیں تھا۔3 اوراُنہوں نے تعجب کیا تھا کہ اُن کے پاس اُن میں سے ڈرانیوالا آیا ہے۔اور کافر کہتے ہیں کہ یہ تو بڑا جھوٹا سحر بیان ہے۔4 کیا اُس نے سارے الھاؤں کا ایک ہی الٰـہ بنا دیا ہے۔بے شک یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔5
وَانۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡہُمۡ اَنِ امۡشُوۡا وَاصۡبِرُوۡا عَلٰۤی اٰلِہَتِکُمۡ ۚۖ اِنَّ ہٰذَا لَشَیۡءٌ یُّرَادُ ۝ۚۖ مَا سَمِعۡنَا بِہٰذَا فِی الۡمِلَّۃِ الۡاٰخِرَۃِ ۚۖ اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّا اخۡتِلَاقٌ ۝ۚۖ	اِن کے سردار یہ کہتے ہوئے چلے گئے۔چلواوراپنے معبودوں پر ڈٹ جاؤ۔ یقیناً یہ بات تو ہمارے آبائی دین سے پھیر دے گی۔6 یہ بات ہم نے کسی دوسرے دین میں بھی نہیں سنی۔یہ سوائے من گھڑت بات کے کچھ نہیں ہے(43/22,46/4,37/157,20/84,23/62)۔7
ءَاُنۡزِلَ عَلَیۡہِ الذِّکۡرُ مِنۡۢ بَیۡنِنَا ؕ بَلۡ ہُمۡ فِیۡ شَکٍّ مِّنۡ ذِکۡرِیۡ ۚ بَلۡ لَّمَّا یَذُوۡقُوۡا عَذَابِ ۝ؕ	کیا ہمارے درمیان یہ ذکرصرف اسی پر نازل کیا گیاہے۔ ایسی بات نہیں ہے بلکہ وہ میرے ذکرمیں شک میں ہیں۔ بلکہ اُنہوں نے ابھی تک میرا عذاب نہیں چکھا۔8
اَمۡ عِنۡدَہُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَۃِ رَبِّکَ الۡعَزِیۡزِ الۡوَہَّابِ ۝ۚ اَمۡ لَہُمۡ مُّلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا فَلۡیَرۡتَقُوۡا فِی الۡاَسۡبَابِ ۝	کیا اُن کے پاس تیرے رب کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب عطا کرنے والا ہے۔9 یاسمٰوات و ارض اور جو کچھ اِن کے درمیان ہے سب کی بادشاہی اُن کے پاس ہے؟ پھر چاہیے کہ اسباب میں خوب ترقی کرلیں 1۔10

تفہیمات:1)فَلۡیَرۡتَقُوۡا فِی الۡاَسۡبَابِ 38/10۔فَلۡیَرۡتَقُوۡا فعلِ امرجمع مذکرغائب کاصیغہ ہے۔سہ حرفی مادہ رق ی(س) ہے جس کے معنی اوپر چڑھنا کے ہیں۔ارتقاء بھی اسی سے ہے۔اس کے معنی ترقی کرنے کے ہیں۔اس آیت میں اللہ کی طرف سے ایک چیلنج ہے کہ اگرتم وحی کردہ اخلاقی ضابطے کے بغیرفساد سے یاتباہی سے بچ سکتے ہو۔توتم مادی اسباب کی ترقی کر لو۔تم سے پہلے اس قسم کی سوچ رکھنے والوں کوہم اُن کے مادی وسائل کے ساتھ تباہ کر چکے ہیں۔

جُنۡدٌ مَّا هُنَالِکَ مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ الۡاَحۡزَابِ ﴿۱۱﴾
کَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّ عَادٌ وَّ
فِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِ ﴿۱۲﴾ وَثَمُوۡدُ وَ قَوۡمُ
لُوۡطٍ وَّ اَصۡحٰبُ الۡـَٔیۡکَةِ ؕ اُولٰٓئِکَ
الۡاَحۡزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنۡ کُلٌّ اِلَّا کَذَّبَ الرُّسُلَ
ع1 فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ وَمَا یَنۡظُرُ هٰۤؤُلَآءِ
اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنۡ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾
وَقَالُوۡا رَبَّنَا عَجِّلۡ لَّنَا قِطَّنَا قَبۡلَ یَوۡمِ
الۡحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اِصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ
وَاذۡکُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَیۡدِ ۚ اِنَّهٗۤ
اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرۡنَا الۡجِبَالَ مَعَهٗ
یُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِیِّ وَ الۡاِشۡرَاقِ ﴿۱۸﴾
وَالطَّیۡرَ مَحۡشُوۡرَةً ؕ کُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾
وَ شَدَدۡنَا مُلۡکَهٗ وَ اٰتَیۡنٰهُ الۡحِکۡمَةَ
وَ فَصۡلَ الۡخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَ هَلۡ
اَتٰىکَ نَبَؤُا الۡخَصۡمِ ۘ اِذۡ تَسَوَّرُوا
الۡمِحۡرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذۡ دَخَلُوۡا عَلٰی دَاوٗدَ
فَفَزِعَ مِنۡهُمۡ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ۚ
خَصۡمٰنِ بَغٰی بَعۡضُنَا عَلٰی بَعۡضٍ
فَاحۡکُمۡ بَیۡنَنَا بِالۡحَقِّ وَلَا تُشۡطِطۡ
وَ اهۡدِنَاۤ اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾
اِنَّ هٰذَاۤ اَخِیۡ ۟ لَهٗ تِسۡعٌ وَّ تِسۡعُوۡنَ
نَعۡجَةً وَّلِیَ نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۟ فَقَالَ
اَکۡفِلۡنِیۡهَا وَ عَزَّنِیۡ فِی الۡخِطَابِ ﴿۲۳﴾
قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَکَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِکَ

یہ ایک گروہ ہے جو یہاں ہی دوسرے گروہوں کی طرح شکست خوردہ ہے۔11
جو اِن سے پہلے جھٹلا چکے ہیں۔مثلاً قومِ نوح اور عاد اور
فرعون فوجوں والا۔12 اور ثمود اور قومِ لوط اور ایکہ
والے۔ یہ سب شکست خوردہ گروہوں کی مثالیں
ہیں ۔13 نہیں ہیں یہ سب مگر اِنہوں نے رسولوں کو
جھٹلایا تھا پھر عذاب ثابت ہوگیا۔14 اور نہیں یہ انتظار کرتے
مگر ایک چنگھاڑ کا جس سے افاقہ نہ ہو گا۔15
اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں ہمارا حصہ یومِ حساب
سے پہلے عطا کر دے۔16 جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور
ہمارے بندے داؤد کا ذکر کرو جو قوت والا تھا۔یقیناً وہ
رجوع کرنے والا تھا۔17 یقیناً ہم نے اہلِ جبال کو اُس کے
تابع کر دیا تھا۔وہ صبح و شام جدوجہد کرتے تھے۔18
اور اہلِ طیر جمع رہتے تھے۔سب اُس کے فرمانبردار تھے۔19
ہم نے اُس کے ملک کو مستحکم کیا تھا۔ہم نے اُسے حکمت بھی عطا
کی تھی۔اور فیصلہ کن بات کرنے کی صلاحیت دی تھی۔20 اور کیا
تیرے پاس جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی جب اُنہوں نے قلعہ
کی دیوار پھاندی تھی۔21 جب وہ داؤد کے پاس پہنچے تو وہ
اُن سے ڈر گیا۔اُنہوں نے کہا ڈرو نہیں۔ہم دو جھگڑنے والے
ہیں۔ہمارے بعض نے بعض پر زیادتی کی ہے۔ پس تو
ہمارے درمیان حق کا فیصلہ کر دے اور نا انصافی نہ کرنا ۔
اور ہمیں سیدھے راستے کی راہنمائی کر دے۔22
یقیناً یہ میرا بھائی ہے۔اِس کی ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس
صرف ایک ہے۔اور یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے
حوالے کر دے۔اور بات کرنے میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے۔23
اُس نے فیصلہ سنا دیا۔اُس نے تیری دُنبی کا مطالبہ کر کے

اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَ ظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّ اَنَابَ ۩ ۝24

یقیناً تجھ پر ظلم کیا ہے۔اور یقیناً بہت سے شراکت کار ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں۔مگر جو لوگ ایمان لائیں اور عمل صالح کریں(وہ ظلم نہیں کرتے)لیکن یہ بہت کم ہیں۔اور داوٗد کو یقین ہوگیا کہ ہم نے اُسے امتحان میں ڈال دیا ہے(38/34)۔ پس اُس نے اپنے رب سے مغفرت طلب کی اور اپنے فرائضِ منصبی کی طرف متوجہ ہو گیا اور رجوع الی اللہ کیا۔24

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝25

پس ہم نے اس واقعہ سے اُس کی اصلاح کر دی اور بے شک اُس کے لئے ہمارے ہاں قربت اور بہترین ٹھکانہ ہے۔25

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝26 ع2

اے داوٗد! یقیناً ہم نے تجھے اس ملک میں بادشاہ بنایا ہے۔پس تُو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔اور خواہشات کی اتباع نہ کر۔پس خواہشات تجھے اللہ کی راہ سے دور کردیں گیں۔بے شک جو لوگ اللہ کی راہ کھو دیں۔اُن کیلئے سخت عذاب ہے۔اس وجہ سے کہ وہ یوم الحساب بھول گئے تھے۔26

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝27

اور ہم نے آسمان و زمین اور جو اس کے درمیان ہے باطل نہیں پیدا کیا(3/191)۔یہ کافروں کا یقین توہو سکتا ہے۔پس اِن کافروں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔27

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۝28

کیا ہم قرآن کے مطابق ایمان لانے اور عملِ صالح کرنے والوں کو اس سرزمین میں فسادیوں جیسا کریں گے۔ کیا ہم متقیوں کو فاجروں کی مانند ٹھہرائیں گے؟28

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْۤا اٰيٰتِهٖ وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝29

یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف نازل کی ہے۔ جو بڑی برکت والی ہے۔تاکہ وہ اُس کی آیات پر تدبر کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔29

وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝30 اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝31

اور ہم نے داوٗد کو سلیمان عطا کیا تھا۔بہت اچھا اللہ کا عبد تھا۔یقیناً وہ فرمانبردار تھا۔30 جب اُس کے سامنے شام کے وقت اعلیٰ برق رفتار جنگی گھوڑے پیش کئے گئے۔31

فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ
عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ج حَتّٰى تَوَارَتْ
بِالْحِجَابِ ۝ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ط فَطَفِقَ
مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ
جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ
وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ
بَعْدِيْ ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝
فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ
رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۝ وَالشَّيٰطِيْنَ
كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ
فِي الْاَصْفَادِ ۝ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ
اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
ع3 وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝
وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ
مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ۝
اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ج هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ
بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ۝
وَ وَهَبْنَا لَهٗ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝
وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَ لَا
تَحْنَثْ ط اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ط نِعْمَ الْعَبْدُ ط
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ
وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ
وَ الْاَبْصَارِ ۝

پس اُس نے کہا۔ بے شک میں نے جنگی گھوڑوں کی محبت کو اپنے
رب کے ذکر (جہاد و قتال) کی وجہ سے اختیار کیا ہے۔ یہاں تک کہ وہ
اوجھل ہو گئے۔ 32 حکم دیا کہ اِن کو میرے پاس لوٹایا جائے۔ پھر وہ
گھوڑوں کی پنڈلیوں اور گردنوں پر پیار سے ہاتھ پھیرنے لگا۔ 33
اور یقیناً ہم نے سلیمان کو آزمایا جب اُس کی عدالت میں ملکہ سبا کو پیش کیا
پھر اُس نے رجوع کیا (27/40)۔ 34 اُس نے دعا کی اے میرے رب!
میری حفاظت فرما۔ اور مجھے حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کے لئے سزا
وار نہ ہو۔ بے شک تُو تو سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے۔ 35
پس ہم نے اُس کے لئے حکومت (21/81) کو مسخّر کیا جو اُس کے حکم کے مطابق
نرمی سے چل رہی تھی جہاں تک اُس کی سرحدیں تھیں۔ 36 اور سرکش
لوگ جو معمار اور غوطہ خور ہیں۔ 37 اور دوسرے زنجیروں میں
جکڑے ہوئے اُس کے تابع تھے۔ 38 یہ ہماری بے حساب عطا
تھی۔ وہ کسی پر احسان کرے یا وہ اس کو روک لے۔ 39
اور بے شک اس کے لئے ہمارے پاس قربت اور بہترین ٹھکانہ ہے۔ 40
اور ہمارے عبد ایّوب کا ذکر کرو۔ جب اُس نے اپنے رب سے
دعا کی کہ یقیناً مخالفین نے مجھے دکھ اور تکلیف پہنچائی ہے۔ 41
حکم ہوا اپنے دکھ کے خوف کیوجہ سے ہجرت کر جاؤ (21/12,13) یہ
دکھ دھونے والا خوشگوار اور سمجھ داری (26/155) کا طریقہ ہے۔ 42
اور ہم نے اُسے عطا کر دیئے اُس کے اہل اور اِن کی مثل اُن کے ساتھ۔ یہ ہماری
طرف سے رحمت تھی اور عقل والوں کیلئے نصیحت ہے۔ 43
اور قولِ وحی 2(12/44) کو اپنی قوت بنا لو۔ پھر اسی کو بیان کرو اور
سستی نہ کرو۔ بے شک ہم نے اُسے صابر پایا تھا۔ وہ بہت اچھا
عبد تھا۔ یقیناً وہ رجوع کرنے والا تھا۔ 44 ہمارے عباد ابراہیم
اور اسحاق اور یعقوب کا بھی اس کتاب میں ذکر کرو۔ جو
بڑی قوت و بصیرت والے تھے۔ 45

تفھیمات:2) ضِغۡثًا 38/44۔ضِغۡثًا کے معنی بات کے ہیں جس کی جمع اَضۡغَاث" ہے۔ اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍ 12/44 آیت میں بادشاہ کے خواب کے بارے مشیروں کا اظہارِ خیال ہے کہ یہ بڑی عقل کی باتیں ہیں جن کی تاویل ہم نہیں جانتے۔ 38/44 آیت میں ضِغۡثًا سے مراد وحی کی بات ہے۔قولِ وحی مراد ہے کہ اس کو مضبوطی سے پکڑلو۔

اِنَّآ اَخۡلَصۡنٰهُمۡ بِخَالِصَةٍ ذِكۡرَى الدَّارِ ۚ وَ اِنَّهُمۡ عِنۡدَنَا لَمِنَ الۡمُصۡطَفَيۡنَ الۡاَخۡيَارِ ؕ وَاذۡكُرۡ اِسۡمٰعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ وَذَاالۡكِفۡلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الۡاَخۡيَارِ ؕ بے شک ہم نے اِن کو آخرت کی یاد کی وجہ سے خالص کر لیا تھا۔46 اور یقیناً وہ ہمارے ہاں بہترین چنے ہوئے لوگ تھے۔47 اسماعیل اور الیسع اور ذالکفل کا بھی کتاب میں ذکر کرو۔اور یہ سب بہترین لوگ تھے۔48

هٰذَا ذِكۡرٌ ؕ وَاِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ لَحُسۡنَ مَاٰبٍ ۙ یہ نصیحت ہے۔اور بے شک متقیوں کے لئے بہترین پناہ گاہ ہے۔49 جَنّٰتِ عَدۡنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الۡاَبۡوَابُ ۚ یہ سدابہار باغات ہیں۔اُن کے لئے باغوں کے گیٹ کھلے ہوں گے۔50 مُتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ وَّ شَرَابٍ ۚ وَ عِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ اَتۡرَابٌ ۚ هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ۚ اِنَّ هٰذَا لَرِزۡقُنَا مَالَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ ۚ اِن میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔اور اس میں طلب کریں گے ڈھیروں لذیذ پھل اور مشروب وغیرہ۔51 اور وہاں اُنکے پاس اللہ کے سامنے نظریں جھکا دینے والی خوشحالیاں ہونگی۔52 یہ وہی ہے جس یوم حساب کا تم کو وعدہ دیا گیا تھا۔53 یقیناً یہ ہماری عطا ہے جو نہ ختم ہونے والی ہے۔54

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيۡنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ۚ هٰذَا ۙ فَلۡيَذُوۡقُوۡهُ حَمِيۡمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ وَّ اٰخَرُ مِنۡ شَكۡلِهٖۤ اَزۡوَاجٌ ؕ هٰذَا فَوۡجٌ مُّقۡتَحِمٌ مَّعَكُمۡ ۚ لَا مَرۡحَبًا ۢ بِهِمۡ ؕ اِنَّهُمۡ صَالُوا النَّارِ ۚ یہ انجام متقیوں کا ہے لیکن سرکشوں کے لئے بُرا ٹھکانہ ہے۔55 یہ جہنم ہے جس میں وہ داخل ہوں گے۔پس یہ بُری جگہ ہے۔56 یہ کھولتا ہوا اور سخت بدبودار پانی ہے جس کو وہ پئیں گے۔57 اور دوسرے اسی شکل کے بہت سی قسموں کے عذاب ہیں۔58 یہ لشکر جو تمہارے ساتھ جانے والا ہے۔اُن کا کوئی استقبالیہ نہیں۔یقیناً وہ آگ میں جانیوالے ہیں۔59

قَالُوۡا بَلۡ اَنۡتُمۡ ۟ لَا مَرۡحَبًا ۢ بِكُمۡ ؕ اَنۡتُمۡ قَدَّمۡتُمُوۡهُ لَنَا ۚ فَبِئۡسَ الۡقَرَارُ ۚ وہ کہیں گے۔بلکہ تم ہو کہ آج تمہارا استقبال نہیں ہے۔تم نے ہماری یہ منصوبہ بندی کی تھی۔پس بُری جائے قرار ہے۔60

قَالُوۡا رَبَّنَا مَنۡ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدۡهُ عَذَابًا ضِعۡفًا فِى النَّارِ ۚ وَقَالُوۡا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمۡ مِّنَ الۡاَشۡرَارِ ؕ اَتَّخَذۡنٰهُمۡ سِخۡرِيًّا اَمۡ زَاغَتۡ عَنۡهُمُ کہیں گے اے ہمارے رب! جس نے ہماری یہ منصوبہ بندی کی پس اُس کا آگ میں دُگنا عذاب کردے۔61 اور کہیں گے ہمیں کیا ہوا کہ ہم اُن لوگوں کو نہیں دیکھتے۔جن کو ہم بڑا بُرا شمار کرتے تھے۔62 کیا ہم نے اُن کا مذاق بنا رکھا تھا یا آج اُن سے ہماری نظریں

الْاَبْصَارُ ۝ اِنَّ ذٰلِکَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ بہک گئی ہیں۔63 یقیناً یہ جہنم والوں کا آپسمیں جھگڑنا
ع4 اَهْلِ النَّارِ ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّ مَا سچ ہے۔64 کہہ دو میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔حقیقت ہے
مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ اللہ کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے جو اکیلا ہی غلبے والا ہے۔65
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ سمٰوات و ارض اور جو اس کے درمیان ہے سب کا مالک ہے جو
وَ مَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ قُلْ زبردست حفاظت دینے والا ہے۔66 کہہ دو یہ جہنم کا ڈراوا
هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝ اَنْتُمْ اللہ کی طرف سے ایک بڑی خبر ہے۔67 تم اس خبر کو
عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝ سننے کے بعد بھی اِس سے اعراض کرنے والے ہو۔68
مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى میرے پاس جو علم ہے وہ وحی کردہ حسن واخلاق (قرآن) ہے۔(37/8)۔یاد کرو
اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ جب وہ وہاں جھگڑیں گے۔69 میری طرف صرف وحی کی جاتی ہے یقیناً
اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اِذْ قَالَ رَبُّكَ میں تمہیں واضح طور پر نذیر ہوں۔70 جب تیرے رب نے ملائکہ سے
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ کہا۔یقیناً میں چپکتے گارے (15/26 7/12, 23/12, 37/11,) سے بشر پیدا
طِيْنٍ ۝ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ کرنیوالا ہوں(2/30)۔71 پس جب میں نے اُسے مکمل کردیا اور اُس کے
رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝ فَسَجَدَ بارے اپنا حکم دیا(32/9)۔پھر تم اُس کے فرماں بردار بن جاؤ۔72 ملائکہ
الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ سب فرماں بردار ہیں۔73 مگر ابلیس ایسا نہیں۔اُس نے تکبر
اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ کیا اور وہ کافرین میں ہے۔74 فرمایا اے ابلیس! تجھے
مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اُسکی فرماں برداری سے کس نے روکا ہے جسے میں نے اپنی قدرت
اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝ سے پیدا کیا۔تو نے تکبر کیا یا تُو عالی مرتبت ہوگیا ہے۔75
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ اُس نے کہا۔میں اس سے بہتر ہوں۔آپ نے مجھے آگ سے
خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا پیدا کیا اور اُسے آپ نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔76 فرمایا پس تُو اِن
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝ وَّ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ میں سے نکل جا۔بے شک تُو مردود ہے۔77 اور یقیناً تیرے اوپر یوم
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ الدین تک میری لعنت ہے۔78 اُس نے کہا۔اے میرے رب! مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ قیامت تک مہلت دے دے۔79 فرمایا۔پس بے شک تُو مہلت دیئے
الْمُنْظَرِيْنَ ۝ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝ گئیوں میں سے ہے۔80 ایک معلوم شدہ وقت کے دن تک۔81
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اُس نے عرض کی۔سو تیری عزت کی قسم ہے میں اِن سب کو بہکاؤں گا۔82
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ مگر اِن میں سے تیرے خالص بندے بچ جائیں گے۔83

قَالَ فَالْحَقُّ ز وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۚ ﴿۸۴﴾	پس اللہ نے فرمایا۔یہی سچ ہے اور میں سچ ہی کہتا ہوں۔84 میں
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ	تجھ سے اور جو تیری اتباع کرے گا۔اِن سب سے جہنم
مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ	بھردونگا۔85 کہہ دو۔میں اس تبلیغ پر کوئی اجر نہیں مانگتا
مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾	ہوں اور نہ ہی میں بناوٹی باتیں کرنے والوں میں سے ہوں۔86
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾	نہیں ہے یہ مگر تمام لوگوں کے لئے ایک نصیحت ہے۔87
وَ لَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾ ع	اور تم اِس کی خبر ایک وقت کے بعد ضرور جان لوگے۔88

ع5

☆ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ☆

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰن الۡحَکِیۡمِ

سورۃ نمبر ۳۹ تا ۴۲

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورة الزّمر 39

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ۝
اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ
فَاعۡبُدِ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ؕ ۝
اَلَا لِلّٰهِ الدِّيۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَالَّذِيۡنَ
اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۘ مَا نَعۡبُدُ
هُمۡ اِلَّا لِيُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلۡفٰى ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ فِىۡ مَا هُمۡ
فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ
مَنۡ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝
لَوۡ اَرَادَ اللّٰهُ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰى
مِمَّا يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ
الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
بِالۡحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيۡلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ
النَّهَارَ عَلَى الَّيۡلِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ
كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الۡعَزِيۡزُ
الۡغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ
جَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَ اَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ
الۡاَنۡعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزۡوَاجٍ ؕ يَخۡلُقُكُمۡ فِىۡ
بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ خَلۡقًا مِّنۡۢ بَعۡدِ خَلۡقٍ فِىۡ
ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ
الۡمُلۡكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى
تُصۡرَفُوۡنَ ۝ اِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ
عَنۡكُمۡ وَلَا يَرۡضٰى لِعِبَادِهِ الۡكُفۡرَ ۚ وَ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے
الکتاب کی تنزیل اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے ہے۔1
یقیناً ہم نے تیری طرف الکتاب حق کے ساتھ نازل کی۔ پس تُو اللہ کا
غلام بن۔ اُسی کے لئے دین کو خالص کرنے والا ہوجا۔2
خبردار! اطاعت تو خالص اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور جو اُس کے
سوا سرپرست بنا لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اِن کی
غلامی اِس لئے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے قریب
کردیں گے۔ بےشک اللہ اِن کے درمیان فیصلہ کر دے گا
جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ بےشک اللہ اُنہیں ہدایت
نہیں دیتا جو جھوٹ بولنے والے کافر ہیں۔3
اگر اللہ بیٹا بنانے کا ارادہ کرتا تو وہ اپنی مخلوق میں سے
جسے چاہتا چُن لیتا۔ اُس کی ذات پاک ہے۔ اللہ اکیلا غلبے
والا ہے۔4 اُس نے سمٰوات و ارض بالحق پیدا کیا ہے۔
وہی رات کو دن پر لپیٹ دیتا ہے۔ اور دن کو رات پر لپیٹ
دیتا ہے۔ اور اُس نے شمس وقمر کو کام پر لگا دیا ہے۔ ہر شے مقرر
قانون کے مطابق چلتی ہے۔ خبردار! وہ غالب حفاظت دینے
والا ہے۔5 اُس نے تمہیں جوہرِ ارض کی نوعِ واحدہ سے پیدا
کیا ہے۔(4/1) پھر اُس نے اسی سے اُس کی نسل بنائی ہے۔ اُس نے
تمہارے لئے جانوروں کی قیمتی اقسام(6/143) پیدا کی ہیں۔ وہی
تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین پردوں میں یکے بعد دیگرے شکلیں
تخلیق کرتا ہے۔ یہی تخلیق کرنے والا اللہ تمہارا رب ہے۔ اُسی کے
لئے بادشاہی ہے۔ اُس کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے۔ پھر تم کہاں اُلٹے
پھرے جاتے ہو۔6 اگر تم انکار کر دو تو یقیناً اللہ تم سے بے نیاز ہے
لیکن وہ اپنے غلاموں سے انکار پسند نہیں کرتا۔ اگر تم مان لو تو وہ

اِنۡ تَشۡكُرُوۡا يَرۡضَهُ لَكُمۡ ؕ وَلَا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ
مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ؕ
اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝٧
وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيۡبًا
اِلَيۡهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعۡمَةً مِّنۡهُ نَسِىَ مَا كَانَ
يَدۡعُوۡۤا اِلَيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنۡدَادًا
لِّيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ قُلۡ تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ
قَلِيۡلًا ۖ اِنَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ۝٨
اَمَّنۡ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيۡلِ سَاجِدًا وَّ
قَآئِمًا يَّحۡذَرُ الۡاٰخِرَةَ وَيَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ
رَبِّهٖ ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الَّذِيۡنَ
يَعۡلَمُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ
ع1 اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۝٩
قُلۡ يٰعِبَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ
لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ
وَاَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى
الصّٰبِرُوۡنَ اَجۡرَهُمۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ۝١٠
قُلۡ اِنِّىۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ
مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ۝١١ وَاُمِرۡتُ لِاَنۡ
اَكُوۡنَ اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۝١٢
قُلۡ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ
يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۝١٣ قُلِ اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا
لَّهٗ دِيۡنِىۡ ۝١٤ فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ؕ قُلۡ
اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَ

ایمان کو تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔اور کوئی بوجھ اُٹھانے
والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔پھر تمہارا لوٹنا تمہارے رب
کی طرف ہے۔پھر وہ تمہیں بتائے گا اِس کے بارے جو تم عمل
کرتے تھے۔یقیناً وہ تو دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔7
اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب سے رجوع کر کے دعا
کرتا ہے۔پھر جب وہ اپنی طرف سے نعمت عطا کرتا ہے تو وہ بھول جاتا
ہے اُس مصیبت کو جس کے لئے وہ پہلے پکارا کرتا تھا۔اور وہ اللہ کے ہم
سر بناتا ہے تاکہ لوگوں کو اُس کے راستے سے بھٹکائے۔کہہ دو تُو اپنے کفر
کا تھوڑا سا فائدہ اُٹھالے۔یقیناً تُو آگ والوں میں سے ہے۔8
کیا بھلا جو اطاعت کرنے والا، رات کی گھڑیوں میں فرماں بردار
بن کر اور حق پر قائم رہ کر زندگی گزارنے والا ہے۔وہ آخرت کی
جواب دہی سے ڈرتا ہے۔اور اپنے رب کی رحمت کا اُمیدوار رہتا
ہے۔اِن سے پوچھو۔کیا علم والے اور بے علم برابر ہوتے ہیں۔
(13/19,6/122) صرف عقل مند ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔9
کہہ دو (اللہ فرماتا ہے) اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو۔
اپنے رب کی نافرمانی سے بچو۔اُن کیلئے اِس دنیا میں اچھا
بدلہ ہے جو معیاری کام کرتے ہیں۔اور اللہ کی زمین بڑی وسیع
ہے۔یقیناً صابروں کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔10
کہہ دو یقیناً مجھے اللہ کی غلامی اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے کہ میں
اُسی کی خالص اطاعت کرنے والا ہو جاؤں۔11 مجھے حکم دیا
گیا ہے کہ میں سب سے پہلے فرماں بردار بن جاؤں۔12
کہہ دو یقیناً میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔اگر میں
نافرمانی کروں۔13 کہہ دو میں خالص اللہ کا غلام ہوں۔اُسی کیلئے
میری اطاعت ہے۔14 پس تم اُس کے سوا جس کے چاہتے ہو غلام
بنو۔کہہ دو یقیناً خاسرین قیامت کے دن اپنا اور اپنے اہل کا بھی

اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ
الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿15﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ
مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ
اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿16﴾ وَالَّذِيْنَ
اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا
اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿17﴾
الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ
اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿18﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ
الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿19﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ
فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ
الْمِيْعَادَ ﴿20﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ
ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ
ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ
حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى
ع2 لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿21﴾ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ
صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ
رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿22﴾
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا
مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ

نقصان کریں گے۔خبردار! یہ آخرت کا خسارہ بڑا واضح نقصان
ہے۔15اِن کیلئے اِن کا اُوڑھنا اور بچھونا آگ ہے۔اس
سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔اورفرماتا ہے کہ اے میرے
بندو! میری نافرمانی سے بچو۔16اورجو طاغوت کی غلامی سے
اجتناب کریں اور وہ اللہ کی طرف رجوع کریں۔اِن کے
لئے بشارتیں ہیں۔پس میرے غلاموں کو بشارت سنا دو۔17
جولوگ قرآن سنتے ہیں۔پھر وہ اُس کی بہترین کتاب کی اتباع کرتے
ہیں۔یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی ہے۔اور یہی لوگ
عقل والے ہیں۔18 کیا پھر وہ جس پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا
ہے۔کیا پھر تُو اُسے آگ سے بچا سکتا ہے(28/56)۔19
لیکن وہ لوگ جو اپنے رب کی نافرمانی سے بچتے ہیں اُن
کے لئے محلات بنے ہوئے ہیں۔اُن میں نہریں بہہ رہی
ہیں۔یہ اللہ کا وعدہ ہے۔اللہ وعدے کی خلاف ورزی نہیں
کرتا۔20 کیا تُو نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادل سے پانی نازل کرتا
ہے۔پھر اُسکے چشمے زمین سے بھی جاری کر دیتا ہے پھر اُسکے
ذریعے کھیتی اُگاتا ہے جسکی خصوصیات مختلف ہیں۔ پھر وہ
لہلہاتی ہے۔پھر تُو دیکھتا ہے پک کر زرد ہو جاتی ہے۔پھر وہ اسکو
ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔یقیناً اس مثال میں عقل مندوں کے لئے
نصیحت ہے۔21 کیا بھلا وہ شخص جس کا ذہن اللہ نے وحی کی
فرمانبرداری کے لئے کھول دیا ہو۔پھر وہ اپنے رب کی طرف سے نورِ
قرآن پر ہے۔پس بربادی ہے اُن کے لئے جن کے دل اللہ کے قرآن
کے بارے سخت ہو گئے ہیں۔یہی لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔22
اللہ نے حدیث کی بہترین کتاب (قرآن) نازل فرمائی ہے جس کی باتیں ملتی
جلتی جو بار بار نازل کی گئی(15/87,26/196) اِسے سن کر اُن کے رونگٹے
کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔پھر اُنکے

جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝
اَفَمَنْ يَّتَّقِىْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ قِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا
مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ
حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝
فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْىَ فِى الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِىْ هٰذَا
الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِىْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ
شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَ رَجُلًا سَلَمًا
لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ
ع3 يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ
وَ كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ
فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝
وَالَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖٓ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ

اعضائے جسمانی اور ذہن قرآن کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ یہ اللہ کی
ہدایت ہے۔ وہ اِسکے ساتھ ہدایت دیتا ہے جو ہدایت چاہتا ہو۔ اور
جس کو اللہ گمراہ قرار دے۔ پھر اُس کیلئے کوئی ہادی نہیں ہے۔23
کیا پھر جو اپنے آپ کو قیامت کے دِن بُرے عذاب سے بچا
لے(اُس کا کیا ہی کہنا) اور اُس دن ظالموں سے کہا جائے
گا۔ چکھو عذاب اُس کام کا جو تم کرتے تھے۔24 اِن سے پہلے
لوگوں نے بھی جھٹلا دیا تھا۔ پس اُن کے پاس عذاب آیا تھا
اُس جگہ سے جہاں سے وہ شعور بھی نہیں رکھتے تھے۔25
پس اللہ نے اِن کو دنیاوی زندگی میں ذلت چکھائی اور یقیناً آخرت کا
عذاب تو بہت بڑا ہے (29/64,30/8)۔ کاش کہ وہ قرآن سے یہ بات
جان لیں۔26 اور یقیناً ہم نے لوگوں کیلئے اِس قرآن میں ہر بات
بیان کردی ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کرلیں۔27
یہ ایک واضح قرآن ہے۔ جو کجی والا نہیں ہے تاکہ وہ اللہ کی نا
فرمانی سے بچیں۔28 اللہ آدمی کی مثال بیان کرتا ہے۔ اُس میں
مختلف طبیعتوں کے مالک شریک ہیں اور دوسرا آدمی ایک مالک
کیلئے ہے۔ کیا دونوں ازروئے مثال برابر ہوسکتے ہیں۔ اللہ ہی کے
لئے حاکمیت ہے بلکہ اِن کی اکثریت علم ہی نہیں رکھتی۔29
یقیناً تُو مرنیوالا اور وہ بھی مرنیوالے ہیں (23/16)۔30 پھر یقیناً تم
اپنے رب کے ہاں قیامت کے دن جھگڑا کروگے۔31
پس اِس سے بڑھ کر کون ظالم ہوسکتا ہے جس نے اللہ پر جھوٹ
بولا اور سچائی کو جھٹلایا۔ جب وہ اُس کے پاس قرآن کی صورت میں
آچکی ہے۔ کیا ایسے کافروں کے لئے جہنم میں ٹھکانہ نہیں ہے؟32
اِس کے برعکس جو سچّائی کے ساتھ آیا یعنی اُس نے اِس قرآن کی
تصدیق کی۔ یہی لوگ جہنم کی آگ سے بچنے والے ہیں۔33
اُن کو جو وہ چاہیں گے اُن کے رب کے ہاں سے ملے گا۔ یہی بدلہ

جَزٰٓؤُا الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۚۖ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا وَ يَجۡزِيَهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝ اَ لَيۡسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبۡدَهٗ ؕ وَ يُخَوِّفُوۡنَكَ بِالَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَ مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ۚ۝ وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِعَزِيۡزٍ ذِى انۡتِقَامٍ ۝ وَلَـئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلۡ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوۡ اَرَادَنِىۡ بِرَحۡمَةٍ هَلۡ هُنَّ مُمۡسِكٰتُ رَحۡمَتِهٖ ؕ قُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيۡهِ يَتَوَكَّلُ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ۝ قُلۡ يٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ عَامِلٌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۝ مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ۝ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالۡحَقِّ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ۝ ع4 اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الۡاَنۡفُسَ حِيۡنَ مَوۡتِهَا وَالَّتِىۡ لَمۡ تَمُتۡ فِىۡ مَنَامِهَا ۚ فَيُمۡسِكُ الَّتِىۡ قَضٰى عَلَيۡهَا الۡمَوۡتَ وَيُرۡسِلُ الۡاُخۡرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ

ہے معیاری کام کرنے والوں کا۔ 34 اِس طرح اللہ دور کر دے گا بُرے اعمال جو وہ کرتے تھے اور وہ بدلے میں دے گا اُن کا اجر اُن معیاری کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔ 35 کیا اللہ اپنے بندوں کے لئے کافی نہیں ہے جبکہ وہ تو تجھے ڈراتے ہیں اُن سے جو اُسکے سوا ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ قرار دے اُس کیلئے کوئی ہادی نہیں ہے۔ 36 اور جس کو اللہ ہدایت یافتہ قرار دے پھر اُسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے۔ کیا اللہ زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے؟ 37 اور البتہ اگر تُو اِن سے پوچھے کہ کس نے سمٰوات وارض کو تخلیق کیا ہے؟ تو کہہ اُٹھیں گے اللہ نے۔ کہہ دو مجھے ذرا بتاؤ تو سہی جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ اگر اللہ مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے تو یہ اُس نقصان کو دور کرنے والے ہیں۔ اور اگر وہ مجھے اپنی رحمت سے نوازنا چاہے تو کیا وہ اُسکی رحمت کو روکنے والے ہیں؟ کہہ دو مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ 38 کہہ دو اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو۔ میں اپنی جگہ عمل کرنے والا ہوں۔ پس تم انجامِ کار جان لوگے۔ 39 کس پر عذاب آئے گا جو اُسے رسوا کرے گا اور اُس پر دائمی عذاب آئے گا۔ 40 بے شک ہم نے تیرے اوپر انسانوں کیلئے حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے۔ پس جس نے ہدایت پا لی، اُسی کا فائدہ ہے۔ اور جو گمراہ ہوا۔ بیشک یہ وبال اُسی پر ہے۔ اور تُو اِن پر وکیل نہیں۔ 41 اللہ اِن کی موت کے وقت اِن کی سانسوں کو لے جاتا ہے۔ اور جس کو موت نہیں آئی وہ اپنی نیند میں ہوتا ہے۔ پس وہ سانسیں روکتا ہے جس کی موت کا فیصلہ کرتا ہے اور دوسروں کی سانسیں مقررہ قانون کے مطابق بھیجتا رہتا ہے۔ یقیناً اِس میں

فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ شُفَعَآءَ ؕ قُلۡ اَوَلَوۡ کَانُوۡا لَا یَمۡلِکُوۡنَ شَیۡئًا وَّلَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۳﴾ قُلۡ لِّلّٰہِ الشَّفَاعَۃُ جَمِیۡعًا ؕ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ثُمَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَحۡدَہُ اشۡمَاَزَّتۡ قُلُوۡبُ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ ۚ وَاِذَا ذُکِرَ الَّذِیۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اِذَا ہُمۡ یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰہُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ عٰلِمَ الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ اَنۡتَ تَحۡکُمُ بَیۡنَ عِبَادِکَ فِیۡ مَا کَانُوۡا فِیۡہِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوۡ اَنَّ لِلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مَا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا وَّمِثۡلَہٗ مَعَہٗ لَافۡتَدَوۡا بِہٖ مِنۡ سُوۡٓءِ الۡعَذَابِ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ وَبَدَا لَہُمۡ مِّنَ اللّٰہِ مَا لَمۡ یَکُوۡنُوۡا یَحۡتَسِبُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَہُمۡ سَیِّاٰتُ مَا کَسَبُوۡا وَحَاقَ بِہِمۡ مَّا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلۡنٰہُ نِعۡمَۃً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِیۡتُہٗ عَلٰی عِلۡمٍ ؕ بَلۡ ہِیَ فِتۡنَۃٌ وَّلٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ قَدۡ قَالَہَا الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَمَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُمۡ مَّا کَانُوۡا یَکۡسِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع5 فَاَصَابَہُمۡ سَیِّاٰتُ مَا کَسَبُوۡا ؕ وَالَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ ہٰۤؤُلَآءِ سَیُصِیۡبُہُمۡ سَیِّاٰتُ مَا کَسَبُوۡا ۙ وَمَا ہُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ ﴿۵۱﴾

نشانِ راہ ہیں اُس قوم کے لئے جو غور و فکر کرتی ہے۔42
کیا اُنہوں نے اللہ کے سوا شفیع بنا لئے ہیں۔ پوچھو اگرچہ وہ کسی شے کا بھی اختیار اور نہ وہ عقل رکھتے ہوں (کیا پھر بھی شفاعت کریں گے)۔43
کہہ دو شفاعت ساری اللہ کا حق ہے۔ اُسی کے لئے سمٰوات و ارض کی بادشاہی ہے۔ پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔44
اور جب اللہ کا، اُس کی یکتا حاکمیت کے حوالے سے ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے ذہن بند ہو جاتے ہیں جو آخرت کو نہیں مانتے ہیں۔ جب اُس کے سوا کا تذکرہ کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔45
کہہ دو اے اللہ! سمٰوات و ارض کو پیدا کرنے والے، غیب و حاضر کو جاننے والے آپ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیں اِس کے بارے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔46
اور اگر ظالموں کیلئے جو کچھ زمین میں ہے وہ سب ہو۔ اس کی مثل اور بھی اُن کے پاس ہو۔ قیامت کے دن وہ اس سارے مال کو بدترین عذاب سے بچنے کیلئے فدیہ دے دیں گے۔ اور اللہ کی طرف سے اُن کیلئے سزا کا حکم ظاہر ہو جائے گا جس کو وہ روک نہیں سکیں گے۔47
اور اُن کے لئے جو اُنہوں نے کام کئے تھے اُن کا بُرا نتیجہ ظاہر ہو گیا ہے۔ اور اُن کو گھیر لیا اُس شے نے جس کا وہ مذاق کرتے تھے۔48
پس جب انسان کو تکلیف پہنچتی تو وہ ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اُسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتے ہیں تو کہتا ہے یہ مجھے علم کی بنیاد پر دی گئی ہے۔ بلکہ یہ تو ایک ٹیسٹ تھا لیکن اِن کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔49
یہی بات اِن سے پہلے لوگ بھی کہہ چکے ہیں۔ پس اِن کو فائدہ نہیں دیا جو وہ علم و ہنر سے کماتے تھے۔50
پس اُن کو بُرے نتائج پہنچے اُن کاموں کے جو اُنہوں نے کئے تھے اور جو ظالم ہیں اِن کو بُرے نتائج پہنچ کر رہیں گے جو وہ ظلم کرتے ہیں۔ اور وہ کسی طرح بھی اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔51

اَوَ لَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ
لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يَقۡدِرُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ۝۵۲
قُلۡ يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰٓى
اَنۡفُسِهِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِيۡعًا ؕ اِنَّهٗ
هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ۝۵۳ وَاَنِيۡبُوۡۤا اِلٰى
رَبِّكُمۡ وَاَسۡلِمُوۡا لَهٗ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ
يَّاۡتِيَكُمُ الۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ۝۵۴
وَاتَّبِعُوۡۤا اَحۡسَنَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ
رَّبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ الۡعَذَابُ
بَغۡتَةً وَّ اَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ۝۵۵
اَنۡ تَقُوۡلَ نَفۡسٌ يّٰحَسۡرَتٰى عَلٰى مَا
فَرَّطْتُّ فِىۡ جَنۡۢبِ اللّٰهِ وَ اِنۡ كُنۡتُ
لَمِنَ السّٰخِرِيۡنَ ۝۵۶ اَوۡ تَقُوۡلَ لَوۡ اَنَّ اللّٰهَ
هَدٰٮنِىۡ لَكُنۡتُ مِنَ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝۵۷
اَوۡ تَقُوۡلَ حِيۡنَ تَرَى الۡعَذَابَ لَوۡ اَنَّ
لِىۡ كَرَّةً فَاَكُوۡنَ مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۵۸
بَلٰى قَدۡ جَآءَتۡكَ اٰيٰتِىۡ فَكَذَّبۡتَ بِهَا
وَاسۡتَكۡبَرۡتَ وَكُنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝۵۹
وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا
عَلَى اللّٰهِ وُجُوۡهُهُمۡ مُّسۡوَدَّةٌ ؕ اَلَيۡسَ
فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ۝۶۰
وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا بِمَفَازَتِهِمۡ
لَا يَمَسُّهُمُ السُّوۡۤءُ وَلَا هُمۡ

کیا اُنہوں نے نہیں جانا کہ اللہ ہی رزق فراخ کرتا ہے جس کے لئے
وہ قانون سازی کرتا ہے کیونکہ وہی پیمانے مقرر کرتا ہے۔ یقیناً اِس
میں نشانِ راہ ہیں اُس قوم کے لئے جو ایمان بالغیب لاتی ہے۔52
کہہ دو اللہ فرماتا ہے۔ اے میرے غلامو! جنہوں نے اپنے اوپر
ظلم کر لیا ہے۔ وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ بے شک
اللہ تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔ یقیناً وہی حفاظت دینے
والا مہربان ہے۔53 اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو۔ اور اُس
کے فرماں بردار بن جاؤ اس سے پہلے کہ تمہارے پاس عذاب آ
ئے۔ پھر مدد نہ کئے جاؤ گے۔54
اور اتباع کرو قرآن (39/23,6/19) کی جو تمہاری طرف
تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا۔ اس سے پہلے کہ تمہارے
پاس اچانک عذاب آجائے۔ اور تم شعور ہی نہ رکھتے ہوں۔55
اب بتا دیا ہے کہ اُس دن مجرم کہے گا کہ ہائے افسوس! اس پر جو میں
نے اللہ کے حکم میں کوتاہی کی اور یقیناً میں تو اللہ کے حکموں کو مذاق
کرنے والا تھا۔56 یا وہ کہے گا کاش! اللہ نے مجھے ہدایت دی
ہوتی تو یقیناً میں بھی نافرمانی سے بچنے والوں میں سے ہوتا۔57
یا وہ کہے گا۔ جب عذاب دیکھے گا۔ کاش! میرے لئے واپس لوٹنا ہوتا تو
(2/167,40/11,32/12,35/37,26/102) میں محسنین میں سے ہو جاتا۔58
کیوں نہیں پہلے ایسا کیا؟ تیرے پاس میری آیات آ چکیں تھیں۔ پھر تُو
نے اُن کو جھٹلایا تھا اور تُو نے تکبر کیا تھا۔ اور تُو کافروں میں تھا۔59
اور قیامت کے دن تُو اللہ پر جھوٹ بولنے والوں کو
دیکھے گا کہ اُن کے چہرے سیاہ ہیں۔ کیا ایسے
متکبروں کا ٹھکانہ جہنم نہیں ہے؟60
اور اللہ اُن کو مقامِ کامرانی تک پہنچا کر نجات دے گا
جو نافرمانی سے بچتے تھے۔ اُن کو کوئی دکھ نہیں پہنچے گا

يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیۡءٍ ۫ وَّ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ وَّكِیۡلٌ ﴿۶۲﴾

اورنہ وہ غمگین ہوں گے۔61اللہ ہر شے کا خالق ہے اور وہ ہرشے پر کارساز ہے۔62

لَهٗ مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۶۳﴾ ع6 قُلۡ اَفَغَیۡرَ اللّٰهِ تَاۡمُرُوۡٓنِّیۡۤ اَعۡبُدُ اَیُّهَا الۡجٰهِلُوۡنَ ﴿۶۴﴾

سمٰوات و ارض کے خزانے اُسی کے پاس ہیں اور جو اللہ کی باتوں کا انکار کرتے ہیں۔ یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔63 کہہ دو۔اے جاہلو! کیا تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں غیر اللہ کی غلامی اختیار کرلوں؟64

وَلَقَدۡ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ وَ اِلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ لَئِنۡ اَشۡرَكۡتَ لَیَحۡبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۶۵﴾

اور یقیناً تیری طرف اور تجھ سے پہلوں کی طرف وحی کی گئی۔ یقیناً اگر تُو نے شرک کیا تو تیرا عمل ضائع کردیا جائیگا (6/88,7/147)۔ اور تُو خسارہ پانے والوں میں سے ہوجائے گا۔65

بَلِ اللّٰهَ فَاعۡبُدۡ وَ كُنۡ مِّنَ الشّٰكِرِیۡنَ ﴿۶۶﴾

بلکہ اللہ ہی کی غلامی اختیار کرو اور شاکرین میں سے ہوجاؤ۔66

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖ ۖ وَ الۡاَرۡضُ جَمِیۡعًا قَبۡضَتُهٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطۡوِیّٰتٌۢ بِیَمِیۡنِهٖ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِكُوۡنَ ﴿۶۷﴾

اور اُنہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ قدر کرنے کا حق تھا۔ اور قیامت کے دن زمین ساری اُس کے قبضہ قدرت میں ہوگی اور سمٰوات اُس کی قوت سے لپٹے ہوئے ہوں گے 1۔ اُس کی ذات سبحان ہے اور اعلیٰ ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔67

تفہیمات:1) مَطۡوِیّٰتٌۢ بِیَمِیۡنِهٖ 39/67۔مَطۡوِیّٰتٌ طَیّ" مصدر سے ہے۔جس کے معنی طے کرنے کے ہوتے ہیں ۔طے کرنا اردو میں بھی مستعمل ہے۔اس کا واحد مَطۡوِیَّة" ہے۔اس کے معنی لپٹے ہوئے، طے شدہ ہوں گے۔ کسی شے کو طے کرنے سے مراد محاورہ میں ختم کرنے اور تباہ کرنے کے بھی ہوتے ہیں۔

وَ نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَصَعِقَ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِیۡهِ اُخۡرٰی فَاِذَا هُمۡ قِیَامٌ یَّنۡظُرُوۡنَ ﴿۶۸﴾

اور صورتیں ختم کرنے کے بارے حکم دیا جائے گا تو جو سمٰوات اور جو زمین میں سب تباہ ہوجائے گا۔یقیناً جو اللہ نے مشیت بنائی ہے وہی ہونا ہے۔پھر ان کو زندہ کرنے کا دوسرا حکم دیا جائے گا تو پھر اُس وقت وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے۔68

وَ اَشۡرَقَتِ الۡاَرۡضُ بِنُوۡرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الۡكِتٰبُ وَجِایۡٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَ هُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۹﴾ وَ وُفِّیَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا

اُس دن زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اُٹھے گی۔کیونکہ کتاب فیصلے کے لئے رکھی جائے گی۔نبیوں اور شہداء کو بھی لایا جائے گا۔اور اِن کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا۔اور ظلم نہیں کئے جائیں گے۔69ہر نفس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اُس

ع7 عَمِلَتْ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝

وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ
زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ
اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ
رَبِّكُمْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنْ حَقَّتْ
كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝
قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ج فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝
وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ
زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ
اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ
عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ
وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ
حَيْثُ نَشَآءُ ج فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝
وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ
الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ج وَ
قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِيْلَ الْحَمْدُ
ع8 لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

نے عمل کیا۔اوروہ خوب جانتا ہے جو وہ عمل کرتے تھے۔70
اُس دن کافروں کوگروہ درگروہ جہنم کی طرف چلایا جائے گا۔
حتّٰی کہ جب وہ اِس کے پاس آئیں گے تو اس کے دروازے
کھولے جائیں گے۔اوراُن کو اِس کا داروغہ کہے گا۔کیا تمہارے
پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے۔وہ تم پر تمہارے رب
کی آیات تلاوت کرتے تھے۔اوروہ تم کو تمہارے اس دن کی
ملاقات سے ڈراتے تھے۔کہیں گے ہاں! آئے تھے لیکن اب
تو کافروں پر عذاب کا قانون لاگو ہو چکا ہے۔71
کہا جائے گا جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں
ہمیشہ رہو۔ایسے متکبروں کا بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔72
اور جو اپنے رب کی نافرمانی سے بچتے تھے۔اُنہیں گروہ درگروہ جنت کی
طرف چلایا جائے گا۔حتّٰی کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے تو اُس کے
دروازے کھولے جائیں گے۔اور اُس کا داروغہ اُن کو کہے گا۔سَلٰمٌ
عَلَيْكُم تم خوش رہو۔پس اِس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔73
اور کہیں گے۔حاکمیت اللہ کے لئے ہے جس نے اپنا وعدہ سچّا کر
دکھایا اور اُس نے ہمیں زمین کا وارث بنایا۔ہم جنت میں
جہاں چاہیں رہ سکتے ہیں۔پس عاملین کا اجر اچھا ہے۔74
اور تُو ملائکہ کو دیکھے گا کہ وہ اقتدار کے ماحول کو سنبھالے ہوئے
ہیں۔وہ اپنے رب کے حکم کے مطابق جدوجہد کر رہے ہیں۔اور
اِن کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا۔اور کہا جائے گا
حاکمیت اللہ ہی کی ہے جو رب العالمین ہے۔75

سورة المؤمن 40

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ | اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ | حٰمٓ ۔ 1 کتاب کا نازل ہونا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست علم

الۡعَلِيۡمِ ۝ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ | والا ہے۔2 وہ گناہوں کی اصلاح کرنیوالا، توبہ قبول کرنے والا،

شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ | سخت سزا دینے والا، صاحبِ فضل ہستی ہے۔ اس کے سوا کوئی الٰہ

اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ۝ مَا يُجَادِلُ فِىۡۤ | نہیں ہے۔ اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔3 اللہ کی آیات کے بارے

اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَلَا يَغۡرُرۡكَ | قرآن کے منکر ہی جھگڑتے ہیں پس شہروں میں اِن کا چلنا پھرنا (تصرف

تَقَلُّبُهُمۡ فِى الۡبِلَادِ ۝ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ | کرنا) تجھے دھوکے میں مبتلا نہ کردے۔4 اِن سے پہلے قومِ نوح نے

نُوۡحٍ وَّالۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۖ وَهَمَّتۡ | اور اُن کے بعد بہت سے گروہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا۔ ہر قوم

كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوۡلِهِمۡ لِيَاۡخُذُوۡهُ وَجٰدَلُوۡا | نے اپنے رسول کے ساتھ یہی ارادہ کیا کہ وہ اُسے پکڑیں اور وہ

بِالۡبَاطِلِ لِيُدۡحِضُوۡا بِهِ الۡحَقَّ فَاَخَذۡتُهُمۡ | باطل کے ذریعے جھگڑا کریں تاکہ وہ اُس کے ذریعے حق کو نیچا

قف فَكَيۡفَ كَانَ عِقَابِ ۝ | دکھائیں۔ پس میں نے اُن کو پکڑ لیا۔ بتاؤ پھر میرا عذاب کیسا تھا؟ 5

وَكَذٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى | اور اسی طرح تیرے رب کا فیصلہ ثابت ہو گیا اُن لوگوں پر جنہوں

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّهُمۡ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۝ | نے کفر کیا تھا۔ یقیناً وہ آگ والے تھے۔6

اَلَّذِيۡنَ يَحۡمِلُوۡنَ الۡعَرۡشَ وَمَنۡ حَوۡلَهٗ | جو قوتیں اقتدار اور اُس کے نظم و نسق کی ذمہ داری ادا کر رہی

يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَيُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ وَ | ہیں۔ وہ اپنے رب کے حکم کے مطابق سرگرمِ عمل رہتی اور وہ اُسکا حکم مانتی

يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۚ رَبَّنَا وَسِعۡتَ | ہیں۔ اور مومنوں کے لئے حفاظت طلب کرتی ہیں۔ کہتی ہیں اے

كُلَّ شَىۡءٍ رَّحۡمَةً وَّعِلۡمًا فَاغۡفِرۡ لِلَّذِيۡنَ | ہمارے رب! آپ علم و رحمت کی رو سے ہر شے پر چھائے ہوئے ہیں۔

تَابُوۡا وَ اتَّبَعُوۡا سَبِيۡلَكَ وَقِهِمۡ | آپ اصلاح کردیں اُن کے لئے جو توبہ کریں اور اتباع کریں آپ کی راہ

عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدۡخِلۡهُمۡ | (قرآن) کی۔ اور اِن کو جہنم کے عذاب سے بچالے۔7 اے ہمارے رب!

جَنّٰتِ عَدۡنِ ۨالَّتِىۡ وَعَدْتَّهُمۡ وَمَنۡ صَلَحَ | اِن کو اور اُن کے آباء اور بیویوں اور اولاد میں سے جو اصلاح کر

ع1 مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَاَزۡوَاجِهِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ ؕ | لیں اُن کو باغات میں داخل کر جو سدا بہار ہیں۔ جن کا آپ نے اِن

اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝ | سے وعدہ کیا ہے۔ بے شک آپ غالب حکمت والے ہیں۔8

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنۡ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوۡمَئِذٍ | اِن کو بُرے نتائج سے بچا۔ اور جس کو اُس دن بُرے نتائج سے بچا

فَقَدۡ رَحِمۡتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ | لیا۔ پس آپ نے اُس پر رحم فرما دیا۔ اور یہ بہت ہی بڑی

الۡعَظِيۡمُ ۝ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُنَادَوۡنَ | کامیابی ہے۔9 یقیناً جو لوگ کافر ہیں اُس دن اُنہیں پکار کر کہا جائے

لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ
اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝
قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا
اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ
اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝
ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ
كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ
فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝
هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ
السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۝
فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ
وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝
رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي
الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ
عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝ يَوْمَ هُمْ
بٰرِزُوْنَ ڬ لَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْهُمْ
شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ
نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝
وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ
لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ڛ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۝
يَعْلَمُ خَاۗىِٕنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝
وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

گا۔یقیناً اللہ کا غُصہ تمہارے غصے سے بڑا تھا۔جب تمہیں دنیا
میں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے۔10
کہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے دو موتیں اور دو زندگیاں
پائیں۔پس ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیا۔ اب اس
جہنم سے نکلنے کی کوئی راہ ہے (39/58)؟11
یہ اس وجہ سے ہوا ہے کہ جب اُس واحد اللہ کی طرف بلایا جاتا
تو تم انکار کرتے تھے۔اور اگر اُسکے ساتھ شریک ٹھہرایا جاتا تو تم مان
لیتے تھے۔پس حکمرانی اللہ کی ہے جو عالی مرتبت بڑائی والا ہے۔12
وہی ہے جو تمہیں اپنی آیات دکھاتا اور تمہارے لئے آسمان سے رزق
نازل کرتا ہے لیکن نصیحت حاصل کرتے ہیں جو رجوع کرتے ہیں۔13
پس تم اللہ کی دعوت دو اُسی کے لئے خالص فرمانبردار بن کر۔
اگر چہ کافروں کو بُرا ہی لگے۔14
وہی صاحبِ اقتدار درجات بلند کرنے والا ہے۔وہی قرآن (42/52)
اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر وہ چاہتا ہے نازل کردیتا ہے
تا کہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔15 جس دن وہ قبروں سے
نکل پڑیں گے۔اُس دن اللہ پر اُن کی کوئی شے مخفی نہیں ہوگی۔پوچھا
جائے گا بتاؤ آج کس کی بادشاہی ہے۔آج اللہ الواحد القھار کی
بادشاہی ہے۔16 آج ہر شخص کو بدلہ دیا جائے گا اُس کا جو اُس
نے کیا تھا۔آج ظلم کی حکمرانی نہیں ہے۔یقیناً اللہ بہت جلد
حساب لینے والا ہے۔17
اِن کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب دل غم سے بھرے
گلوں تک آرہے ہونگے۔ظالموں کے لئے کوئی غم خوار نہیں
ہوگا اور نہ کوئی شفیع جس کی بات مانی جائے۔18
آنکھوں کی خیانت اور جو تم ذہنوں میں چھپاتے ہو وہ جانتا ہے۔19
اور اللہ ہی حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور جن کی تم اُسکے سوا دعوت
دیتے ہو وہ کسی شے کا بھی فیصلہ نہیں کرسکیں گے۔بے شک اللہ ہی

ع2 السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ۝ اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى	سننے والا دیکھنے والا ہے۔20 کیااِن لوگوں نے زمین میں سیر
الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ	نہیں کی پھر دیکھتے اِن سے پہلے انکار کرنے والوں کا انجام کیسا
كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَانُوۡا هُمۡ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً	ہوا تھا۔وہ اِن سے قوت اور آثار فی الارض میں زیادہ مضبوط
وَّ اٰثَارًا فِى الۡاَرۡضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡؕ	تھے۔پس اللہ نے اُن کے گناہوں کی وجہ سے اُن کو پکڑ لیا
وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ۝	اور اللہ کے عذاب سے اُن کو کوئی بچانے والا نہیں تھا۔21
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ	یہ اس وجہ سے ہوا کہ اُن کے پاس اُن کے رسول واضح دلائل
رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوۡا فَاَخَذَهُمُ	لے کر آئے تھے۔پس اُنہوں نے انکار کر دیا پھر اللہ نے اُن کو
اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِىٌّ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۝	پکڑ لیا۔یقیناً وہ بڑی قوت والا سخت عذاب والا ہے۔22
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۝	یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات یعنی واضح دلائل کے ساتھ بھیجا تھا۔23
اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ وَ قَارُوۡنَ فَقَالُوۡا	فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف۔پس اُنہوں نے کہا کہ موسیٰ
سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ	بڑا جادو بیان جھوٹا ہے۔24 پس جب وہ اُن کے پاس ہماری
مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوا اقۡتُلُوۡۤا اَبۡنَآءَ الَّذِيۡنَ	طرف سے حق لے کر آیا تو اُنہوں نے کہا کہ اُس کی ساتھی مومنوں
اٰمَنُوۡا مَعَهٗ وَاسۡتَحۡيُوۡا نِسَآءَهُمۡ ؕ وَ مَا	کے بیٹوں کو قتل کرو(28/9) اور اُن کی بیٹیوں کو زندہ رکھیں۔
كَيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ۝	اور کافروں کی تدبیر سوائے ناکامی کے کچھ نہ تھی۔25
وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ ذَرُوۡنِىۡۤ اَقۡتُلۡ مُوۡسٰى	فرعون نے کہا مجھے چھوڑو کہ میں موسیٰ کو قتل کروں گا اور
وَلۡيَدۡعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يُّبَدِّلَ	چاہیے کہ وہ اپنے رب کو بلا لے۔یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارا
دِيۡنَكُمۡ اَوۡ اَنۡ يُّظۡهِرَ فِى الۡاَرۡضِ الۡفَسَادَ ۝	دین بدل دے گا یا وہ ملک میں فساد برپا کر دے گا۔26
وَقَالَ مُوۡسٰۤى اِنِّىۡ عُذۡتُ بِرَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ مِّنۡ	اور موسیٰ نے کہا میں ہر متکبر جو یوم حساب کو نہیں مانتا اُس کے
ع3 كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤۡمِنُ بِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ۝	مقابلے میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔27
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤۡمِنٌ ۖ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَكۡتُمُ	اور مردِ مومن جو آلِ فرعون سے تھا اُس نے اپنا ایمان چھپایا ہوا
اِيۡمَانَهٗۤ اَتَقۡتُلُوۡنَ رَجُلًا اَنۡ يَّقُوۡلَ رَبِّىَ اللّٰهُ	تھا وہ بول پڑا۔کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرو گے کہ وہ کہتا ہے میرا رب
وَقَدۡ جَآءَكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ وَاِنۡ	اللہ ہے اور تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلائل
يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيۡهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنۡ يَّكُ	کے ساتھ آیا ہے۔اگر وہ جھوٹا ہے تو اُس کے جھوٹ کا وبال اُسی پر
صَادِقًا يُّصِبۡكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ يَعِدُكُمۡ ؕ اِنَّ	ہے۔اور اگر وہ سچا ہے تو تمہیں پہنچے گا جو کچھ وہ تمہیں وعدہ دے رہا
اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ كَذَّابٌ ۝	ہے۔یقیناً اللہ اُسے ہدایت نہیں دیتا جو مسرف کذاب ہے۔28
يٰقَوۡمِ لَكُمُ الۡمُلۡكُ الۡيَوۡمَ ظٰهِرِيۡنَ فِى	اے میری قوم! آج تمہاری بادشاہی ہے۔تمہیں ملک میں غلبہ ہے۔

الْاَرْضِ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ
جَآءَ نَا ط قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ
اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾
وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ
عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾
مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ
وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ط وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ
ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ج مَا
لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ج وَمَنْ يُّضْلِلِ
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ
فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ط
حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ
مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ط كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾
الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ
سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ط كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ
وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ط كَذٰلِكَ يَطْبَعُ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ
صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى
وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ط وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ط
وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع4

پس اللہ کے عذاب سے ہماری مدد کون کریگا اگر وہ ہمارے پاس آ گیا۔ فرعون نے کہا۔ میں تمہیں نہیں سمجھاتا ہوں مگر وہی جو میں سمجھتا ہوں اور میں تم کو ہدایت نہیں دیتا مگر جو میرے ذہن میں درست راستہ ہے۔29

اور اُس نے کہا جو ایمان لایا تھا، اے میری قوم! یقیناً میں تمہارے بارے گروہوں کے دورِ عذاب کی مثال سے ڈرتا ہوں۔30 مثلاً قومِ نوح اور عاد اور ثمود پر جیسے عذاب آ چکا ہے اور اِن سے بعد والے لوگوں پر بھی۔ اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کا ارادہ نہیں کرتا۔31 اور اے میری قوم! میں تمہارے بارے پیشی کے دن (dayof summoning) سے ڈرتا ہوں۔32 اُس دن اُلٹے پاؤں بھاگنے کی کوشش کرو گے۔ تم کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا کیونکہ جس کو اللہ گمراہ قرار دے پھر اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔33

اور یقیناً تمہارے پاس اِس سے پہلے یوسف بھی یہی واضح دلائل لایا تھا۔ پس تم اس کے بارے بھی ہمیشہ شک میں رہے جو وہ لایا تھا حتّٰی کہ جب وہ ہلاک ہوگیا۔ تم نے کہا اللہ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ گمراہ قرار دیتا ہے جو بھی حد سے گزرنے والا شک کرنے والا ہے۔34

جو لوگ اللہ کی آیات جو اُن کے پاس آ گئی ہیں اُس کے بارے بغیر کسی دلیل کے جھگڑتے ہیں۔ یہ اللہ کے ہاں اور مومنوں کے نزدیک بھی سخت غصے والی بات ہے۔ اس طرح اللہ مہر لگیہوئی پاتا ہے ہر اُس قلب پر جو تکبر کرنے والا بڑا سرکش ہے۔35

اور فرعون نے کہا اے ہامان! میرے لئے کوئی واضح دلیل بناؤ۔ تاکہ میں تخلیقِ کائنات کے اسباب سمجھ لوں (28/38,27/44)۔36

پھر میں لوگوں کو موسیٰ کے اِلٰہ کے بارے سمٰوات کے تخلیقی اسباب سے مطلع کروں گا۔ کیونکہ میں اُسے یقیناً جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اس طرح فرعون کیلئے اُس کا بُرا عمل مزّین کیا گیا اور وہ سیدھی راہ سے رک گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر ہلاکت کے سوا کچھ نہ تھی۔37

وَقَالَ الَّذِیۡۤ اٰمَنَ یٰقَوۡمِ اتَّبِعُوۡنِ اَهۡدِکُمۡ سَبِیۡلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ یٰقَوۡمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الۡاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الۡقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنۡ عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا یُجۡزٰۤی اِلَّا مِثۡلَهَا ۚ وَمَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَکَرٍ اَوۡ اُنۡثٰی وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓئِکَ یَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ یُرۡزَقُوۡنَ فِیۡهَا بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ النصف وَ یٰقَوۡمِ مَا لِیۡۤ اَدۡعُوۡکُمۡ اِلَی النَّجٰوةِ وَ تَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَی النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدۡعُوۡنَنِیۡ لِاَکۡفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشۡرِکَ بِهٖ مَا لَیۡسَ لِیۡ بِهٖ عِلۡمٌ ۫ وَّ اَنَا اَدۡعُوۡکُمۡ اِلَی الۡعَزِیۡزِ الۡغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَیۡهِ لَیۡسَ لَهٗ دَعۡوَةٌ فِی الدُّنۡیَا وَ لَا فِی الۡاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَی اللّٰهِ وَ اَنَّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ هُمۡ اَصۡحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذۡکُرُوۡنَ مَاۤ اَقُوۡلُ لَکُمۡ ؕ وَ اُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوۡا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ یُعۡرَضُوۡنَ عَلَیۡهَا غُدُوًّا وَّ عَشِیًّا ۚ وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ قف اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ اَشَدَّ الۡعَذَابِ ﴿۴۶﴾

اور مردِ مومن نے کہا اے میری قوم! میری اتباع کرو۔ میں تمہیں بھلائی کے راستے کی طرف راہنمائی کرتا ہوں۔38اے میری قوم! بے شک یہ دنیاوی زندگی متاعِ قلیل ہے۔اور یقیناً آخرت ہی ہمیشہ کی قیام گاہ ہے۔39جو بُرا عمل کرے گا۔اُسے اُس کے بُرے کام کی سزا دی جائے گی۔اور جس نے معیاری کام کیا وہ مرد ہو یا عورت لیکن وہ غیب پر ایمان لانے والا ہو۔پس یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ اُنہیں بغیر حساب کے رزق دیا جائے گا۔40اور اُس نے کہا اے میری قوم! میرے لئے کیا ہے کہ میں نجات کی طرف بلاؤں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔41 تم دعوت دیتے ہو تاکہ میں اللہ کا انکار کردوں اور میں اُس کے ساتھ شریک ٹھہراؤں جس کے بارے مجھے کوئی علم نہیں ہے۔اور میں تمہیں العزیز الغفار کی طرف دعوت دیتا ہوں۔42حقیقت تو یہی ہے۔یقیناً جن کیطرف تم مجھے دعوت دیتے ہو۔اُنکی طرف دعوت دنیا میں اور نہ آخرت میں ہے۔اور یہ کہ ہمیں اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔اور یقیناً حد سے گزرنے والے صاحبِ آگ ہیں۔43

سوتم یاد کروگے جو میں تمہیں کہہ رہا ہوں اور اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔یقیناً اللہ اپنے بندوں کا خود نگران ہے۔44سو اللہ نے اُسے بچالیا بُرے انجام سے جو وہ چالیں چل رہے تھے اور آلِ فرعون کو یہاں ایک بد ترین عذاب نے گھیر لیا۔45 آخرت میں آگ ہے جس میں وہ صبح وشام رہیں گے(23/16,40/11,2/28)یعنی جس دن قیامت قائم ہوگی۔حکم ہو گا کہ آلِ فرعون کو عذاب کی سختی میں داخل کر دو۔46

تفهیمات: 1)اَلنَّارُ یُعۡرَضُوۡنَ عَلَیۡهَا 40/46۔یُعۡرَضُوۡنَ مضارع مجہول جمع غائب کا صیغہ ہے۔معنی مستقبل کے ہیں۔آگ آلِ فرعون پر پیش کی جائے گی یعنی جہنم میں ڈالے جائیں گے۔صبح وشام آگ میں رہیں گے **(46/34)23/16.40/11,2/28** آیات کی رو سے قیامت سے پہلے اُٹھایا جزا و سزا کا تصور غیر قرآنی ہے لہٰذا قیامت کے دن وہ جہنم میں ڈالے جائیں گے۔قیامت سے پہلے تیسری زندگی کا تصور درست نہیں ہے۔اور موجودہ تراجم سے قرآن میں تضاد واقع ہوتا ہے۔

وَاِذۡ یَتَحَآجُّوۡنَ فِی النَّارِ فَیَقُوۡلُ الضُّعَفٰٓؤُا
لِلَّذِیۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡتُمۡ
مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا نَصِیۡبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِیۡنَ
اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُلٌّ فِیۡهَاۤ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ
حَكَمَ بَیۡنَ الۡعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ الَّذِیۡنَ فِی
النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادۡعُوۡا رَبَّكُمۡ
یُخَفِّفۡ عَنَّا یَوۡمًا مِّنَ الۡعَذَابِ ﴿۴۹﴾
قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِیۡكُمۡ رُسُلُكُمۡ
بِالۡبَیِّنٰتِ ؕ قَالُوۡا فَادۡعُوۡا ۚ وَ مَا
ع5 دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِیۡنَ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾
اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فِی الۡحَیٰوةِ
الدُّنۡیَا وَیَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡاَشۡهَادُ ﴿۵۱﴾ یَوۡمَ لَا یَنۡفَعُ
الظّٰلِمِیۡنَ مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ
سُوۡٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡهُدٰی
وَاَوۡرَثۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡكِتٰبَ ﴿۵۳﴾
هُدًی وَّذِكۡرٰی لِاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۵۴﴾
فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسۡتَغۡفِرۡ
لِذَنۡۢبِكَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ بِالۡعَشِیِّ
وَالۡاِبۡكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِ
اللّٰهِ بِغَیۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰىهُمۡ ۙ اِنۡ فِیۡ صُدُوۡرِهِمۡ
اِلَّا كِبۡرٌ مَّا هُمۡ بِبَالِغِیۡهِ ۚ فَاسۡتَعِذۡ
بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ﴿۵۶﴾
لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اَكۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ
النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾
وَمَا یَسۡتَوِی الۡاَعۡمٰی وَالۡبَصِیۡرُ ۙ

اور یاد کرو جب وہ اِس آگ میں جھگڑیں گے۔پس کمزور لوگ متکبروں
سے کہیں گے۔یقیناً ہم تمہارے تابع تھے سو اب کیا تم ہم سے آگ کے
عذاب کو ہٹا سکتے ہو۔47 اُس دن یہ متکبر کہیں گے۔اب تو ہم
سب اس میں پڑے ہیں۔ یقیناً اللہ اپنے بندوں کے درمیان
فیصلہ کر چکا ہے۔48 جو آگ میں ہونگے وہ جہنم کے نگرانوں
سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے دعا کرو ۔ کہ وہ ہم
سے ایک دن ہی عذاب میں تھوڑی سی کمی کردے۔49
وہ کہیں گے۔کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح آیات کے
ساتھ نہیں آئے تھے۔کہیں گے کیوں نہیں بلکہ آئے تھے۔وہ کہیں گے پھر
خود ہی دعا کرو۔کافروں کی دعائیں سوائے گمراہی کے کچھ نہیں ہیں۔50
یقیناً ہم اپنے رسولوں اور مومنوں کی دنیاوی زندگی میں اور جس
دن گواہ کھڑے ہوں گے مدد کریں گے (58/21)۔51 اُس دن ظالموں
کو اُن کی معذرت نفع نہیں دے گی اور اُن کے لئے لعنت اور
اُن کا بُرا ٹھکانہ ہے۔52 اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو راہنمائی دی
تھی اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا تھا۔53
یہ راہنمائی اور نصیحت عقل مندوں کے لئے ہے۔54
پس تُو صبر کر۔یقیناً اللہ کا وعدہ سچّا ہے اور تُو اپنی کمزوری کی اصلاح
طلب کر اور اپنے رب کے حکم کے مطابق صبح و شام جدوجہد
کر۔55 یقیناً جو لوگ اللہ کی آیات میں جو اُن کے پاس آ چکی
ہیں بغیر سند کے جھگڑتے ہیں۔اُن کے ذہنوں میں تکبر کے سوا کچھ
بھی نہیں ہے جسے وہ پہنچنے والے نہیں ہیں (28/83)۔ پس
تو اللہ کی پناہ طلب کر۔یقیناً وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔56
یقیناً سمٰوات وارض کو پیدا کرنا انسانوں کے پیدا کرنے
سے بڑا کام ہے۔لیکن لوگوں کی اکثریت نہیں جانتی۔57
حقیقت ہے اندھا اور بینا برابر نہیں۔اور جو ایمان بالغیب لاتے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا
الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾
اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ
ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ
ع6 جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ
الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾
كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ
لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ
صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ
الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ
الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۫ وَاُمِرْتُ اَنْ
اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ

اور معیاری کام کرتے ہیں اور بُرے کام کرنے والے بھی برابر نہیں
ہوتے۔بہت ہی کم ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔58
قیامت یقیناً آنے والی ہے(15/85) جس میں کوئی شک نہیں
ہے۔لیکن لوگوں کی اکثریت نہیں مانتی ہے۔59اور تمہارے رب
نے کہہ دیا ہے کہ میری دعوت دو تو میں تمہارے عمل کو قبول کروں
گا۔یقیناً جو لوگ میری غلامی سے تکبر کرتے ہیں۔وہ جہنم میں
ذلیل وخوار ہوکر داخل ہوں گے۔60اللہ وہی ہے جس نے تمہارے
لئے رات بنائی تاکہ اس میں سکون کرو۔ اور دن روشن
(کام کرنے والا) بنایا ہے۔یقیناً اللہ لوگوں پر بڑے ہی فضل والے
ہیں۔لیکن لوگوں کی اکثریت اللہ کی باتوں کو نہیں مانتی۔61
یہی اللہ تمہارا رب ہے(6/96)۔جو ہر شے کا خالق ہے۔اُس
کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے۔پھر تم کدھر بہکے جا رہے ہو۔62
اسی طرح وہ لوگ بہکے جا رہے ہیں جو اللہ کی آیات کا انکار
کرتے ہیں۔63 اللہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو جائے
قرار بنایا اور آسمان کو چھت (رزق کی بنیاد،حفاظت دینے والی) بنایا ہے۔
اور اُس نے تمہاری خوبصورت صورتیں بنائیں اور اُس نے
تمہیں خوشگوار چیزیں عطا کی ہیں۔یہی اللہ تمہارا رب ہے۔پس
برکتوں والا اللہ ربّ العالمین ہے۔64وہ زندہ ہے۔اُس کے سوا
کوئی حاکم نہیں۔پس اُسی کی دعوت دو اُسی کے خالص فرمانبردار
بن کر۔حاکمیت اللہ ہی کی ہے جو ربّ العالمین ہے۔65
کہہ دو مجھے تو روکا گیا ہے کہ میں اللہ کے سوا اُن کی غلامی اختیار
کروں جن کی تم دعوت دیتے ہو۔جب کہ میرے پاس میرے
رب کی واضح ہدایت آ چکی ہے۔اور مجھے حکم دیا گیا ہے
کہ میں ربّ العالمین کے لئے سر تسلیم خم کر دوں۔66
وہ ہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔پھر نطفہ سے پھر جمے

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ
يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ
ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ج وَ مِنْكُمْ
مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا
مُّسَمًّى وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝
هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ج فَاِذَا قَضٰٓى
ع7 اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ
اٰيٰتِ اللّٰهِ ط اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَ بِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ
رُسُلَنَا قف فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ اِذِ الْاَغْلٰلُ
فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ط يُسْحَبُوْنَ ۝
فِي الْحَمِيْمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝
ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ
نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ط كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
الْكٰفِرِيْنَ ۝ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
تَمْرَحُوْنَ ۝ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ج فَبِئْسَ مَثْوَى
الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ ج فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ
نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا
يُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ
قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ

ہوئے خون کے لوتھڑے سے، پھر بچہ بنا کر پیدا کر دیتا ہے۔
پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر اسی طرح تم سن رسیدہ بوڑھے
ہوتے ہو۔ اور تم میں سے ایسے بھی ہیں جو اس سے پہلے ہی مر
جاتے ہیں۔ اس طرح تم قانونِ مقررہ کے مطابق موت تک
پہنچتے ہو۔ اس طرح ہوسکتا ہے کہ تم اللہ کی باتوں کو سمجھ جاؤ۔ 67
وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور مارتا ہے۔ پس جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا
ہے تو اُس کیلئے کُن کہہ کر قانون بناتا ہے پھر وہ مرحلہ وار ہوجاتا ہے۔ 68
کیا تُو نے اُن لوگوں پر غور نہیں کیا جو اللہ کی آیات کے بارے
جھگڑتے ہیں۔ وہ کہاں اُلٹے پھرے جاتے ہیں۔ 69
وہ لوگ جو کتاب کو جھٹلاتے ہیں یعنی اُس کتاب کو جس کے ساتھ ہمارے
رسول بھیجے گئے تھے۔ آخر کار وہ انجام جان لیں گے۔ 70 جب اِن کی
گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی۔ وہ گھسیٹے جائیں گے۔ 71
کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیا جائے گا۔ 72
پھر اِن سے پوچھا جائے گا کہاں ہیں جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے۔ 73
اللہ کے سوا۔ کہیں گے وہ ہم سے گم ہوگئے ہیں۔ بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی
شے کو نہیں پکارتے تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ رہنے
دیتا ہے۔ 74 مذکورہ سزا اس وجہ سے ہے کہ تم غیر حقیقی چیزوں
پر زمین میں خوش ہوتے تھے اور اِن کی وجہ سے تم
اتراتے تھے۔ 75 اب اِن جہنم کے دروازوں میں داخل ہو
جاؤ۔ اِس میں ہمیشہ رہو گے۔ پس متکبروں کا بہت ہی بُرا
ٹھکانہ ہے۔ 76 پس صبر کر۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچّا ہے۔ پس اگر ہم
تجھے دکھا دیں وہ سب کچھ جس کا ہم اِن سے وعدہ کر رہے ہیں یا
ہم تجھے وفات دیدیں (10/46,13/40) ۔ آخر کار وہ ہماری طرف ہی
لوٹائے جائیں گے۔ 77 اور یقیناً ہم نے تجھ سے پہلے بھی اِن میں سے
رسول بھیجے تھے۔ کچھ کو ہم نے تیرے سامنے بیان کیا ہے۔ اِن

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّمۡ نَقۡصُصۡ عَلَيۡكَ ؕ وَمَا
كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا
بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُ اللّٰهِ قُضِىَ
ع8 بِالۡحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ۝78
اَللّٰهُ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَنۡعَامَ
لِتَرۡكَبُوۡا مِنۡهَا وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۝79
وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ وَلِتَبۡلُغُوۡا عَلَيۡهَا حَاجَةً
فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَعَلَيۡهَا وَعَلَى الۡفُلۡكِ
تُحۡمَلُوۡنَ ۝80 ؕ وَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَىَّ
اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنۡكِرُوۡنَ ۝81
اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ
مِنۡهُمۡ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الۡاَرۡضِ فَمَاۤ
اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ۝82
فَلَمَّا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ **بِالۡبَيِّنٰتِ**
فَرِحُوۡا بِمَا عِنۡدَهُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ وَحَاقَ
بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝83
فَلَمَّا رَاَوۡا بَاۡسَنَا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗ
وَكَفَرۡنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشۡرِكِيۡنَ ۝84
فَلَمۡ يَكُ يَنۡفَعُهُمۡ اِيۡمَانُهُمۡ لَمَّا رَاَوۡا
بَاۡسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِىۡ قَدۡ خَلَتۡ فِىۡ
ع9 عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الۡكٰفِرُوۡنَ ۝85

میں سے کچھ کو تیرے سامنے بیان ہی نہیں کیا۔نشانِ عذاب کو لانا کسی
رسول کے اختیار میں نہیں تھا(10/20) سوائے اللہ کے حکم کے۔پس جب یہ
اللہ کا حکم آجائے تو پھر حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا
ہے۔اس طرح یہاں جھٹلانے والے خسارہ اُٹھاتے ہیں۔78
اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے جانور بنائے ہیں تا کہ تم اِن
سے سواری کا کام لو اور تم اِن کو کھاتے بھی ہو۔79
اور تمہارے لئے اِن میں فائدے ہیں اور تا کہ تم اُن پر سوار ہو کر منزل
تک پہنچو جو تمہارے ذہنوں میں ہے۔تم اِن پر اور کشتیوں پر سوار کئے
جاتے ہو۔80 اس طرح وہ تمہیں اپنے نشاناتِ قدرت دکھاتا
ہے۔پس اللہ کے کون کونسے نشاناتِ قدرت کا تم انکار کرو گے۔81
کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں۔پس وہ دیکھ لیتے کہ اِن
سے پہلوں کا انجام کیسا ہو اتھا۔ وہ اِن سے قوت میں
اور آثار فی الارض میں زیادہ مضبوط تھے۔پھر اُن کو
کوئی فائدہ نہ دیا جو وہ کام کرتے تھے۔82
پس جب اُنکے پاس اُنکے رسول واضح آیات لائے۔ وہ علمِ وحی کے
مقابلے میں اُس کے ساتھ خوش ہو گئے(10/58) جو اُن کے پاس خود
ساختہ تھا۔ گھیر لیا اُس نے جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔83
پس جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہا۔ہم نے اللہ واحد کو
مانا اور ہم نے انکار کیا اُن کا جو اُسکے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے۔84
پس اِن کو اِن کے ایمان نے فائدہ نہیں دیا جب اُنہوں نے ہمارا
عذاب دیکھ لیا۔اللہ کی یہی سنت ہے جو اُس کے بندوں میں گزر
چکی ہے۔اور یہاں بھی کافروں نے نقصان ہی اُٹھایا ہے۔85

سورة حٰمٓ السجدة 41

نبِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝ تَنۡزِیۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ کِتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰیٰتُهٗ قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ۝ بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا ۚ فَاَعۡرَضَ اَکۡثَرُهُمۡ فَهُمۡ لَا یَسۡمَعُوۡنَ ۝ وَقَالُوۡا قُلُوۡبُنَا فِیۡۤ اَکِنَّةٍ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَیۡهِ وَفِیۡۤ اٰذَانِنَا وَقۡرٌ وَّ مِنۡۢ بَیۡنِنَا وَ بَیۡنِکَ حِجَابٌ فَاعۡمَلۡ اِنَّنَا عٰمِلُوۡنَ ۝ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ یُوۡحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـهُکُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسۡتَقِیۡمُوۡۤا اِلَیۡهِ وَاسۡتَغۡفِرُوۡهُ ؕ وَوَیۡلٌ لِّلۡمُشۡرِکِیۡنَ ۝ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوةَ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ کٰفِرُوۡنَ ۝ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ۝ ع1

حٰمٓ۔(1) یہ نازل شدہ کلام رحمٰن ورحیم کی طرف سے ہے۔2 کتاب جس کی آیات کی تفصیل کر دی گئی ہے(6/114)۔یہ واضح قرآن ہے اُس قوم کیلئے جو جانتی ہو۔3 یہ بشیر اور نذیر ہے۔ اِن کی اکثریت نے مُنہ موڑ لیا ہے۔پس نہیں سنتے یعنی وہ مانتے ہی نہیں۔4 اور کہتے ہیں ہمارے ذہن پردے میں ہیں جسکی تم ہمیں دعوت دیتے ہو۔ اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے۔ہمارے اور آپکے درمیان حجاب ہے۔پس آپ عمل کریں پس ہم بھی عمل کرنے والے ہیں۔5 کہہ دو بے شک میں تمہاری مثل بشر ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ یقیناً تمہارا الٰہ ایک الٰہ ہے۔پس تم اُسی کی طرف استقامت اختیار کرو۔اور اُسی سے اصلاح طلب کرو۔اور مشرکین کے لئے تباہی ہے۔6 جو قرآنِ حکیم سے تزکیہ نفس نہیں کرتے اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔7 یقیناً جو ایمان بالغیب لائے اور اُنہوں نے معیاری کام کیا۔اُن کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔8

قُلۡ اَئِنَّکُمۡ لَتَکۡفُرُوۡنَ بِالَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ فِیۡ یَوۡمَیۡنِ وَ تَجۡعَلُوۡنَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ ذٰلِکَ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ وَ جَعَلَ فِیۡهَا رَوَاسِیَ مِنۡ فَوۡقِهَا وَبٰرَکَ فِیۡهَا وَقَدَّرَ فِیۡهَاۤ اَقۡوَاتَهَا فِیۡۤ اَرۡبَعَةِ اَیَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیۡنَ ۝

کہہ دو۔کیا یقیناً تم اُس ہستی کا انکار کرتے ہو جس نے زمین دو دن میں بنائی ہے۔ اور تم اُس کے ہمسر ٹھہراتے ہو۔ یہی وہ ربّ العالمین ہے۔9 اُس نے اِس میں اِسکے اوپر پہاڑ رکھے اور اُس نے اس میں برکت دی اور اس میں اِس کی قوتوں کا پیمانہ چار دن میں مقرر کیا۔جدوجہد کرنے والوں کیلئے 1 برابر کے مواقع ہیں(51/19,70/25,12/7)۔ 10

تفہیمات:1) سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیۡنَ 41/10 ۔سَآئِلِیۡن سَآئِل کی جمع ہے۔ سَآئِل کا معنی سوال کرنے والا جس میں جستجو کا پہلو پایا جائے لہٰذا اس کے معنی جدوجہد کرنے والا بھی ہوتا ہے کیونکہ وہ تلاش کرنے کیلئے جدوجہد کرتا ہے۔سورہ نمبر 12 آیت نمبر 7 میں ہے۔لَقَدۡ کَانَ فِیۡ یُوۡسُفَ وَاِخۡوَتِهٖۤ اٰیٰتٌ لِّلسَّآئِلِیۡنَ. یقیناً یوسف اور اُس کے بھائیوں کے واقعہ میں جستجو کرنے والوں کیلئے نشاناتِ ہدایت ہیں۔ یہاں سَآئِلِیۡن سے مراد بھیک مانگنے والے ہرگز نہیں۔لہٰذا قرآن کی تعلیم بھکاری نہیں بلکہ جدوجہد کرنے والا بناتی ہے۔51/19اور70/25 آیات میں بھی یہ کلمہ محنت کشوں اور جدوجہد کرنے والوں کے لئے آیا ہے۔

ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ
لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ
اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝١١ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِىْ
يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِىْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَ زَيَّنَّا
السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝١٢ فَاِنْ اَعْرَضُوْا
فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ
وَّ ثَمُوْدَ ۝١٣ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا
اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً
فَاِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝١٤
فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ
يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ
مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝١٥
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْۤ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ
لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْىِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ
لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝١٦
وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى
الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٧ ۚ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ع2 وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝١٨ وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ
اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝١٩
حَتّٰۤى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ
اَبْصَارُهُمْ وَ جُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا۔ جبکہ وہ دھواں تھا۔ پس اِسے اور زمین کو
حکم دیا۔ خوشی سے یا جبراً اطاعت کے لئے آو۔ دونوں نے کہا ہم خوشی
سے اطاعت کرنیوالے ہیں (33/72)۔ 11 پھر اِنکے بہت سے اجرامِ
فلکی دو دن میں بنا دیئے۔ اور ہر جرم فلکی میں اُسکا کام وحی کر دیا۔ اور
ہم نے دنیاوی آسمان اجرامِ فلکی سے سجا دیا اور یہ بہت محفوظ ہے۔
یہی غالب علم والے کا قانون ہے۔ 12 پس اگر وہ روگردانی کریں تو
کہہ دو۔ میں تمہیں عاد وثمود کے عذاب کی طرح کے عذاب سے
ڈراتا ہوں۔ 13 یاد کرو جب اِن سے پہلے اور بعد رسول آئے
تھے۔ سب نے کہا کہ اللہ کے سوا کسی کے غلام نہ بنو۔ کہنے لگے اگر
ہمارا رب ہدایت چاہتا تو فرشتے نازل کرتا۔ پس یقیناً ہم انکار کرتے
ہیں جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے (43/24,34/34) ۔14
پس یہ قومِ عاد ہے جنہوں نے ملک میں ناحق تکبر کیا اور کہا، ہم سے
زیادہ قوت والا کون ہے؟ کیا بھلا اُنہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ
،جس نے اِن کو پیدا کیا ہے۔ وہ اِن سے بھی زیادہ قوت والا
ہے۔ اور وہ ہماری آیات کا انکار کر رہے تھے۔ 15
پس ہم نے منحوس دنوں میں سخت طوفانی ہوا ان پر بھیجی تا کہ ہم اُن
کو دنیاوی زندگی میں ذلت آمیز سزا کا مزہ چکھائیں لیکن آخرت والا
عذاب تو رسوا کن ہے۔ اور وہ مدد نہ کئے جائیں گے۔ 16
اور قومِ ثمود جن کو ہم نے راہنمائی دی۔ پھر اِنہوں نے ہدایت کی بجائے
گمراہی پسند کی۔ پس ذلت آمیز عذاب کی تباہی نے اُن کو پکڑا اُس کام
کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ 17 اور ہم نے مومنوں کو بچایا کیونکہ وہ
نافرمانی سے بچتے تھے۔ 18 اور جس دن اللہ کے دشمنوں کو آگ میں
جمع کیا جائے گا۔ پس وہ گروہوں میں تقسیم کئے جائیں گے۔ 19
حتّٰی کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے تو اِن کے کان اور اِن کی آنکھیں
اور اِن کے اعضائے جسمانی اِن کے خلاف گواہی دیں گے (36/65)

يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوۡا لِجُلُوۡدِهِمۡ لِمَ شَهِدۡتُّمۡ	اُن کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ 20 وہ اپنے اعضائے جسمانی سے کہیں
عَلَيۡنَا ؕ قَالُوۡۤا اَنۡطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡطَقَ	گے تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی ہے۔ وہ کہیں گے اللہ نے ہمیں
كُلَّ شَىۡءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمۡ اَوَّلَ	قوّت گویائی دی جس نے ہر شے کو قوّت گویائی دی اور اُس نے تمہیں
مَرَّةٍ وَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَا كُنۡتُمۡ	پہلی بار پیدا کیا اور اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ 21 اور تم جرائم کو نہیں
تَسۡتَتِرُوۡنَ اَنۡ يَّشۡهَدَ عَلَيۡكُمۡ سَمۡعُكُمۡ وَلَاۤ	چھپاتے تھے یہ کہ تمہارے کان اور نہ تمہاری آنکھیں اور نہ تمہارے
اَبۡصَارُكُمۡ وَلَا جُلُوۡدُكُمۡ وَ لٰكِنۡ ظَنَنۡتُمۡ	اعضائے جسمانی گواہی دیں گی۔ بلکہ تم نے تو سمجھ لیا تھا کہ اللہ بھی
اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعۡلَمُ كَثِيۡرًا مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۲﴾	بہت سے کاموں کو نہیں جانتا جو تم کرتے ہو۔ 22
وَ ذٰلِكُمۡ ظَنُّكُمُ الَّذِىۡ ظَنَنۡتُمۡ بِرَبِّكُمۡ	اور یہی تمہارا ظن جو تم نے اپنے رب کے بارے یقین بنا لیا تھا۔ اُس
اَرۡدٰٮكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾	نے تمہیں ہلاک کر دیا ہے۔ اب تم خاسرین میں سے ہو گئے ہو۔ 23
فَاِنۡ يَّصۡبِرُوۡا فَالنَّارُ مَثۡوًى لَّهُمۡ ۚ وَاِنۡ	پس اگر وہ صبر کریں پھر بھی اُن کا ٹھکانہ آگ ہی ہے۔
يَّسۡتَعۡتِبُوۡا فَمَا هُمۡ مِّنَ الۡمُعۡتَبِيۡنَ ﴿۲۴﴾	اگر اب معافی بھی مانگیں گے تو معاف نہیں کیا جائے گا۔ 24
وَقَيَّضۡنَا لَهُمۡ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوۡا لَهُمۡ مَّا بَيۡنَ	اور ہم نے اِن کے ایسے ساتھی مسلط پائے جنہوں نے اِن کا سابقہ دین اور
اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَحَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ	اِن کا مستقبل بڑا مزیّن کر کے دکھایا تھا۔ اور اِن پر عذاب کا فیصلہ ثابت ہو
فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ	گیا جو اُن پر ہوا تھا جو اِن سے پہلی اُمتیں گزر چکی ہیں جو سرکش اور
ع3 وَالۡاِنۡسِ ۚ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾	ان کے ماتحتوں میں سے تھے۔ بلاشبہ یہ خسارہ پانے والے تھے۔ 25
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَسۡمَعُوۡا لِهٰذَا	حقیقت ہے کہ کافر کہتے ہیں کہ یہ قرآن نہ سنو۔ اور اس
الۡقُرۡاٰنِ وَالۡغَوۡا فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَغۡلِبُوۡنَ ﴿۲۶﴾	میں لغویات شامل کر دو تاکہ تم غالب ہو جاؤ۔ 26
فَلَنُذِيۡقَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَذَابًا شَدِيۡدًا ۙ	پس ہم کافروں کو سخت سزا دیں گے اور ہم اِن کو بہت ہی
وَّلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾	بُرا بدلہ دیں گے اُس کام کا جو وہ کرتے تھے۔ 27
ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعۡدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمۡ	اللہ کے دشمنوں کی سزا یہی آگ ہے۔ اُن کیلئے ہمیشہ اسی میں
فِيۡهَا دَارُ الۡخُلۡدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا	رہنا ہوگا۔ یہ سزا اُس کا بدلہ ہے جو وہ ہماری آیات کا انکار
يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا رَبَّنَاۤ	کرتے تھے۔ 28 اُس دن کافر کہیں گے اے ہمارے رب!
اَرِنَا الَّذَيۡنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ	ہمیں دکھا وہ سرکش لیڈر اور ماتحت جنہوں نے ہمیں گمراہ
نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ اَقۡدَامِنَا لِيَكُوۡنَا مِنَ	کیا۔ ہم اِن کو اپنے پیروں تلے روند ڈالیں گے تاکہ وہ ذلیلوں
الۡاَسۡفَلِيۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا	میں سے ہو جائیں (33/66)۔ 29 بے شک جو لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا

اللّٰہُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ عَلَیۡهِمُ	رب اللہ ہے پھر وہ استقامت اختیار کرتے ہیں۔ اِن پر ملائکہ کا
الۡمَلٰٓئِکَةُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَ	نزول ہوتا ہے کہ تم نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور اُس جنت کی
اَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّةِ الَّتِیۡ کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾	وجہ سے خوش ہو جاؤ جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے۔ 30
نَحۡنُ اَوۡلِیٰٓؤُکُمۡ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا	ہم تمہارے دنیاوی زندگی اور آخرت میں ساتھی ہیں (10/64)۔
وَ فِی الۡاٰخِرَةِ ۚ وَلَکُمۡ فِیۡهَا مَا تَشۡتَهِیۡۤ	اور تمہارے لئے آخرت میں وہ سب کچھ ہے جو تم چاہو گے
اَنۡفُسُکُمۡ وَلَکُمۡ فِیۡهَا مَا تَدَّعُوۡنَ ﴿۳۱﴾	(43/71,32/17)۔ اور تم کو ملے گا اس میں جو تم طلب کرو گے۔ 31
ع4 نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِیۡمٍ ﴿۳۲﴾	یہ غفور رّحیم کی طرف سے مہمان نوازی ہے۔ 32
وَ مَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَی	اور اُس سے زیادہ حسین بات (39/23) کس کی ہوسکتی ہے
اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِیۡ	جو اللہ کی طرف بلاتا ہو اور معیاری کام کرتا ہو اور
مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۳۳﴾	کہہ دے یقیناً میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ 33
وَلَا تَسۡتَوِی الۡحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ ؕ اِدۡفَعۡ	وحی اور غیروحی برابر نہیں۔ غیر وحی کو قرآن (39/23) کے
بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ فَاِذَا الَّذِیۡ بَیۡنَکَ وَ	ذریعے ردکرو جو بہترین ہے۔ پھر اس وقت جس کی تیرے
بَیۡنَهٗ عَدَاوَةٌ کَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیۡمٌ ﴿۳۴﴾	درمیان عداوت تھی گویا کہ وہ ایک غم خوار دوست ہو۔ 34
وَمَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡا ۚ	اور یہ کردار سوائے صبر کرنے والوں کے کسی کو نہیں ملتا ہے اور یہ
وَ مَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا ذُوۡ حَظٍّ عَظِیۡمٍ ﴿۳۵﴾	کردار بڑے فضل والے کے سوا کسی کو نہیں ملتا۔ 35
وَ اِمَّا یَنۡزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیۡطٰنِ نَزۡغٌ	اگر شیطان تجھے کسی وسوسے سے بھی اُکسائے تو اللہ کی پناہ کے
فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۳۶﴾	طلب گار ہو جاؤ۔ یقیناً وہی سننے والا علم والا ہے۔ 36
وَ مِنۡ اٰیٰتِهِ الَّیۡلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمۡسُ	اور اُس کی تخلیقی آیات میں سے لیل و نہار اور شمس وقمر
وَالۡقَمَرُ ؕ لَا تَسۡجُدُوۡا لِلشَّمۡسِ وَلَا	ہیں۔ تم شمس وقمر کو الٰہ سمجھ کر اُن کی فرمانبرداری نہ کرو (27/24)
لِلۡقَمَرِ وَ اسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ الَّذِیۡ	بلکہ اللہ کی فرمانبرداری کرو جس نے اِن کو پیدا کیا
خَلَقَهُنَّ اِنۡ کُنۡتُمۡ اِیَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۳۷﴾	ہے۔ اگر تم خالص اُسی کی غلامی اختیار کرتے ہو۔ 37
فَاِنِ اسۡتَکۡبَرُوۡا فَالَّذِیۡنَ عِنۡدَ رَبِّکَ	پس اگر وہ تکبر کرتے ہیں تو کیا ہوا پھر تیرے رب کے ہاں ملائکہ وہ
یُسَبِّحُوۡنَ لَهٗ بِالَّیۡلِ وَالنَّهَارِ وَهُمۡ لَا	تو اُسی کیلئے دن رات جدوجہد کرتے ہیں اور وہ تھکتے نہیں ہیں۔ 38
یَسۡـَٔمُوۡنَ ﴿۳۸﴾ السجدة وَمِنۡ اٰیٰتِهٖۤ اَنَّکَ تَرَی الۡاَرۡضَ	اور یہ بھی اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ یقیناً تُو زمین کو
خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡهَا الۡمَآءَ اهۡتَزَّتۡ	مرجھایا ہوا دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اُس پر پانی برساتے ہیں تو

وَرَبَتْ ط اِنَّ الَّذِیْٓ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ
الْمَوْتٰی ط اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝
اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ
عَلَیْنَا ط اَفَمَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ خَیْرٌ اَمْ
مَّنْ یَّاْتِیْٓ اٰمِنًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ط اِعْمَلُوْا مَا
شِئْتُمْ لا اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝
اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ج
وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ ۝
لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ
خَلْفِهٖ ط تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ ۝
مَا یُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ لِلرُّسُلِ
مِنْ قَبْلِكَ ط اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ
ذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ ۝ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا
اَعْجَمِیًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ ط ءَ
اَعْجَمِیٌّ وَّ عَرَبِیٌّ ط قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
هُدًی وَّ شِفَآءٌ ط وَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ فِیْٓ
اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَیْهِمْ عَمًی ط
ع5 اُولٰٓئِكَ یُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ ۝
وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ ط
وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ط وَ اِنَّهُمْ لَفِیْ شَكٍّ
مِّنْهُ مُرِیْبٍ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ
وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ط وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِیْدِ ۝ اِلَیْهِ یُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ط وَمَا
تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا

وہ لہلہاتی ہے۔یقیناً ہے جس نے اُسے سرسبز کیا۔یقیناً وہی مُردوں کو
زندہ کرنے والا ہے۔یقیناً وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔39
یقیناً جو لوگ ہماری آیات (7/180) میں ٹیڑھ پن اختیار کرتے
ہیں۔وہ ہم پر مخفی نہیں ہیں۔کیا پھر جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر
ہے یا جو قیامت کے دن امن کی حالت میں حاضر ہوگا۔جو تم چاہو
عمل کرو۔یقیناً وہ اُسے دیکھ رہا ہے جو تم کام کرتے ہو۔40
یقیناً جو ذکر کا انکار کرتے ہیں جب وہ اُن کے پاس آجاتا ہے۔
اور یقیناً یہ ذکر تو ایک کتاب ہے جو غلبہ دینے والی ہے۔41
اس کے آگے اور اِس کے پیچھے سے باطل نہیں آ سکتا۔
یہ حکمت والے بادشاہ کی طرف سے نازل شدہ ہے۔42
تجھے کوئی حکم نہیں دیا گیا مگر وہی احکام دیئے گئے ہیں جو تجھ سے پہلے
رسولوں کو دیئے گئے تھے۔یقیناً تیرا رب مغفرت والا اور درد
ناک سزا بھی دینے والا ہے۔43 اور اگر ہم نے اِس کو ایک مبہم
کتاب بنایا ہوتا تو کہتے اِس کی باتیں تفصیل شدہ کیوں نہیں
ہیں۔کیا مبہم اور واضح برابر ہوتے ہیں۔کہہ دو یہ تو صرف ماننے
والوں کے لئے ہدایت اور شفاء (10/57) ہے اور جو نہیں مانتے
اُن کے کانوں میں بوجھ ہے اور اُن کے اوپر اندھا پن ہے۔اُنہیں
لگتا ہے کہ بڑی دور سے پکارا جاتا ہے جس کی اُنہیں سمجھ نہیں آتی۔44
اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔
اور اگر تیرے رب کی طرف سے پہلے کوئی قانون نہ بنا ہوتا تو ان
کے درمیان بھی فیصلہ کر دیا ہوتا۔اور یقیناً وہ اس کتاب کے بارے
شک میں تھے۔45 جو معیاری کام کرے وہ اُسی کے لئے اور
جو بُرا کرے اُس کا وبال اُسی پر ہے۔اور تیرا رب بندوں پر ظلم
کرنے والا نہیں۔46 قیامت کا علم تو اُسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔
پھل اپنے گابھے سے نہیں نکلتے اور کوئی حاملہ نہیں ہوتی اور نہ ہی

تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰی وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَ
يَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ ۙ قَالُوۡۤا
اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ ﴿۴۷﴾
وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ
وَ ظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسۡـَٔمُ
الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۫ وَ اِنۡ مَّسَّهُ
الشَّرُّ فَيَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ
رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُوۡلَنَّ
هٰذَا لِىۡ ۙ وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ
وَّلَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ
لَـلۡحُسۡنٰى ۚ فَلَـنُـنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِمَا
عَمِلُوۡا ۫ وَلَـنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿۵۰﴾
وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ
نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ
عَرِيۡضٍ ﴿۵۱﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ
عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرۡتُمۡ بِهٖ مَنۡ
اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۵۲﴾
سَنُرِيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا فِى الۡاٰفَاقِ وَفِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُ الۡحَقُّ ؕ اَوَلَمۡ يَكۡفِ
بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۵۳﴾
اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ
ع6 رَبِّهِمۡ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ ﴿۵۴﴾

وہ جنتی ہے مگر اُسکے علم کے مطابق ہوتا ہے۔اور جس دن وہ اُن سے
پوچھے گا میرے شریک کہاں ہیں۔وہ عرض کریں گے۔ہم آپ کو
جواب دے رہے ہیں کہ ہم میں سے کوئی گواہ نہیں ہے۔47
اور گم ہو جائیں گے جن کی وہ پہلے دعوت دیتے تھے۔اب اُنہیں یقین
ہوا کہ اُن کے لئے کوئی راہِ فرار نہیں ہے۔48 انسان بھلائی کی دعا
مانگتے نہیں تھکتا اور اگر اُسے کوئی تکلیف پہنچے تو مایوس و نا
اُمید ہو جاتا ہے۔49اور البتہ اگر ہم اُسے اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں
تکلیف کے بعد جو اُسے پہنچی تھی تو ضرور کہے گا۔یہ تو میرا حق ہے لیکن
میں قیامت قائم ہونے کا یقین نہیں رکھتا ہوں(18/36,15/85)۔
اور البتہ میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو میرے لئے اُس کے
پاس بھی بہترین ٹھکانہ ہے۔سو ہم کافروں کو بتائیں گے جو وہ
کام کرتے تھے۔اور ان کو سخت ترین سزا کا مزہ چکھائیں گے۔50
اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اللہ
سے کنارہ کش ہو جاتا ہے۔اور جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی
دعائیں مانگنے والا ہوتا ہے۔51 اِنہیں کہو بھلا مجھے بتاؤ تو سہی اگر
یہ اللہ کی طرف سے ہے۔پھر تم اس کا انکار کرتے ہو۔تو اُس سے
زیادہ گمراہ کون ہو سکتا ہے؟ جو دور کی مخالفت میں پڑا ہے۔52
ہم اِن کو اپنے تعارفی نشان کائنات اور اِن کے نفسوں میں دکھائیں
گے۔حتّٰی کہ اِن پر واضح ہو جائے گا کہ یقیناً یہ حق ہے۔ بتاؤ اب
تیرا رب کافی نہیں ہے؟ یقیناً وہ ہر شے پر گواہ ہے۔53
خبردار! یقیناً وہ اپنے رب کی ملاقات کے بارے شک میں ہیں۔
خبردار! یقیناً وہ ہر شے کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔54

سورة الشّوریٰ 42

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ کَذٰلِکَ یُوۡحِیۡۤ اِلَیۡکَ وَ
اِلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۙ اللّٰہُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۝
لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ
وَھُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ۝
تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِہِنَّ وَ
الۡمَلٰٓئِکَۃُ یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ وَ
یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ
اللّٰہَ ھُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ۝
وَالَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہُ
حَفِیۡظٌ عَلَیۡہِمۡ ۫ۖ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡہِمۡ بِوَکِیۡلٍ ۝
وَ کَذٰلِکَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ قُرۡاٰنًا
عَرَبِیًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰی وَمَنۡ حَوۡلَہَا وَ
تُنۡذِرَ یَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ ؕ فَرِیۡقٌ
فِی الۡجَنَّۃِ وَ فَرِیۡقٌ فِی السَّعِیۡرِ ۝
وَلَوۡ شَآءَ اللّٰہُ لَجَعَلَہُمۡ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّلٰکِنۡ
یُّدۡخِلُ مَنۡ یَّشَآءُ فِیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ وَالظّٰلِمُوۡنَ
مَا لَہُمۡ مِّنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ ۝
اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ۚ فَاللّٰہُ ھُوَ
الۡوَلِیُّ وَھُوَ یُحۡیِ الۡمَوۡتٰی ۫ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ
ع1 شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝ وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِیۡہِ مِنۡ شَیۡءٍ
فَحُکۡمُہٗۤ اِلَی اللّٰہِ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبِّیۡ
عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ ۖۚ وَ اِلَیۡہِ اُنِیۡبُ ۝
فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ جَعَلَ لَکُمۡ
مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ اَزۡوَاجًا وَّ مِنَ الۡاَنۡعَامِ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے
حٰمٓ ۔1 عٓسٓقٓ ۔2 اسی طرح اللہ غالب حکمت والا تیری طرف وحی کرتا ہے یعنی جس طرح تجھ سے پہلے لوگوں پر وحی کی تھی ۔3 اُسی کے پروگرام کے لئے سرگرم عمل ہے جو کچھ بھی سمٰوات اورارض میں ہے۔اور وہ بڑا ہی عالی مرتبت عظمت والا ہے۔4 قریب ہے کہ اوپر سے سمٰوات پھٹ جائیں لیکن ملائکہ اپنے رب کے حکم کے مطابق سرگرم عمل رہتے ہیں اور وہ جو کچھ زمین میں ہے اُس کی حفاظت کرتے رہتے (13/11) ہیں ۔ خبردار! یقیناً اللہ ہی حفاظت دینے والے رحیم ہیں۔5 اورجو اُس کے سوا سرپرست بنا لیتے ہیں۔اُن پربھی اللہ ہی نگہبان ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ تُو اِن کا وکیل نہیں ہے۔6 اوراسی طرح ہم نے تیری طرف واضح قرآن وحی کیا ہے تا کہ تُو مکے والوں اورجو اس کے اردگرد دنیا کو ڈرائے۔اور تُو جمع ہونیکے دن سے ڈرا جس میں کوئی شک نہیں ہے۔اُس دن ایک فریق جنت میں اور ایک فریق بھڑکتی ہوئی آگ میں ہوگا۔7 اگراللہ جبراً ہدایت دینا چاہتا تو اُن کوایک جماعت بناتا۔لیکن وہ تو اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے جو داخل ہونا چاہتا ہو۔اور یہ ظالم لوگ ہیں جن کا کوئی سرپرست اور مددگار نہیں ہے۔8 کیا اُنہوں نے اُسکے سوا سرپرست بنالئے ہیں۔پس اللہ سرپرست ہے۔اور وہی مُردوں کو زندہ کرے گا۔اور وہی ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔9 اورجس میں تم اختلاف کرتے ہو پھراُس کا فیصلہ کرنا اللہ کے سپرد ہے۔یہ مذکورہ فیصلہ کرنے والا اللہ ہی میرا رب ہے جس پرمیں توکل کرتا اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔10 سمٰوات وارض کو پیدا کرنے والا ہے۔اُس نے تمہارے لئے ہی تمہارے نفوس میں اور جانوروں میں جوڑے بنائے ہیں،

اَزْوَاجًا ج يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ط لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ج وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ط اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَ مَاوَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَ عِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ط كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ط اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾
وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ط وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ط وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾
فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ج وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ج وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ج وَ قُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ج وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ط اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ط لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ط لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ط اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ج وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ط ﴿۱۵﴾
وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾

وہ تم کو زمین میں پھیلا رہا ہے۔اُس کی مثل کوئی شے نہیں ہے(36/78,16/74)۔اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔11
سمٰوات وارض کے خزانے اُسی کے پاس ہیں۔وہی رزق فراخ کرتا ہے جس کے لئے وہ قانون سازی کرتا ہے کیونکہ وہی پیمانے بناتا ہے۔یقیناً وہی ہر شے کے بارے جاننے والا ہے۔12 تمہارا وہی دین کا راستہ مقرر کیا ہے (2/213,42/21,45/18) جس کا حکم نوح کو دیا یعنی جو ہم نے تیری طرف وحی کیا اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا۔یہ کہ وہ نازل شدہ دین کو قائم کریں اور اس سے الگ نہ ہوں۔مشرکین کیلئے بڑا گراں تھا اُس کی طرف آنا جس کی طرف تُو دعوت دیتا تھا۔اللہ اپنی طرف سے منتخب کرتا ہے جو ہدایت چاہتا ہے۔ اور ہدایت دیتا ہے جو اُس کی طرف رجوع کرتا ہے۔13
اور وہ اپنے پاس علم آنے کے بعد آپس میں ضد کی وجہ سے دینِ سے الگ ہو گئے تھے۔اور اگر تیرے رب کی طرف سے قانونِ مہلت پہلے ہی طے شدہ نہ ہوتا تو اِن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔اور یقیناً جو لوگ اِن کے بعد کتاب کے وارث بنائے گئے ہیں۔یقیناً وہ بھی اس کے بارے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔14
پس تم دعوت دو اور ڈٹ جاؤ جیسا کہ حکم دیا گیا ہے۔اور تم اِن کی خواہشات کے پیچھے نہ چلو(2/120)۔کہہ دو میں ایمان لایا اس پر جو اللہ نے اس کتاب میں نازل کیا۔اور مجھے حکم دیا تا کہ میں تمہارے درمیان عدل کروں۔اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے۔ ہمارے لئے ہمارے اور تمہارے لئے تمہارے اعمال۔اب ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں ہے۔اللہ ہی ہمارے درمیان اجتماعی نقطہ نظر پیدا کرے گا کیونکہ اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔15
اور جو لوگ اللہ کے بارے اُس کی دعوت کو قبول کرنے کے بعد جھگڑتے ہیں۔اب اُن کا جھگڑنا اُن کے رب کے ہاں باطل ہے۔اور اُن پر غضب ہے اور اُن کے لئے سخت ترین سزا ہے۔16

اَللّٰهُ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِیْزَانَ ؕ اور اللہ ہے جس نے حق کتاب نازل کی اور یہ میزان ہے (57/25)۔
وَ مَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ ﴿۱۷﴾ اور تمہیں کیا معلوم کہ شاید فیصلے والی قیامت قریب ہو۔17
یَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَ اِس کے بارے وہی جلدی کرتے ہیں جو اس کو مانتے نہیں۔
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَیَعْلَمُوْنَ حالانکہ جو مانتے ہیں وہ اس سے ڈرنے والے ہیں اور وہ
اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِیْنَ یُمَارُوْنَ فِی جانتے ہیں کہ یہ حق ہے۔خبردار! جولوگ قیامت میں شک ڈالنے
السَّاعَةِ لَفِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۱۸﴾ والی بحثیں کرتے ہیں یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں۔18
اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ اللہ اپنے بندوں کے ساتھ بہت ہی لطف وکرم کرنے والا ہے۔وہ
ع2 یَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿۱۹﴾ عطا کرتا ہے جس کا وہ قانون بناتا ہے۔وہ قوت والا غلبے والا ہے۔19
مَنْ كَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِیْ جو آخرت کی زندگی چاہتا ہو۔ہم اُس کے لئے اُسکی کھیتی میں اضافہ
حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الدُّنْیَا نُؤْتِهٖ کریں گے۔اور جو دنیاوی زندگی چاہتا ہو ہم اسے اس میں دیں
مِنْهَاوَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِیْبٍ ﴿۲۰﴾ گےلیکن اُس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔20
اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ کیا اُن کے شرکاء ہیں جنہوں نے اُن کے لئے ایسا دین بنایا
الدِّیْنِ مَا لَمْ یَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ لَا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا تھا۔اور اگر فیصلہ کن بات طے نہ
كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ ہوتی تو اِن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔اور بے شک یہ ظالم
الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۱﴾ لوگ ہیں۔اِن کے لئے دردناک عذاب ہے۔21
تَرَى الظّٰلِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا كَسَبُوْاوَهُوَ تُو ظالموں کو ڈرا ہوا دیکھے گا اس سے جو اُنہوں نے کیا تھا۔اب اُن پر
وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ عذاب واقع ہونے والا ہے۔اور جو ایمان بالغیب لائے اور اُنہوں نے
فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ قرآنی کام کئے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔اُن کے لئے اُن
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿۲۲﴾ کے رب کے ہاں ہوگا جو وہ چاہیں گے۔یہ بہت بڑا فضل ہے۔22
ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ یہی کامیابی ہے جس کی اللہ بشارت دیتا ہے اپنے غلاموں کو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ جو ایمان بالغیب لاتے اور معیاری کام کرتے ہیں۔کہہ دو میں تم سے
عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰى ؕ اللہ کی قربت میں دوستی (29/25,25/57) کے سوا کوئی اجر نہیں
وَ مَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا مانگتا ہوں1۔اور جو کوئی یہ اچھا کام کرے گا ہم اُس کو اس کے
حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ بدلہ میں زیادہ بہتر دیں گے۔یقیناً اللہ غفور ہے شکور ہے۔23

تفهیمات:1) قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰى 42/23۔کہہ دو میں تم سے اللہ کی قربت

میں دوستی(29/25,25/57) کے سوا کوئی اجر نہیں مانگتا ہوں۔اَلْــمَـوَدَّةَ کا بنیادی سہ حرفی مادہ ودد ہے جس کے معنی محبت کرنا، دوستی کرنا کے ہیں۔آیتِ مذکورہ کا مقصد بڑا واضح ہے کہ مومنوں کی دوستی اور محبت کی بنیاد اللہ کی قربت کی وجہ سے ہے۔اور کافروں کی دوستی اور محبت اُن کی بت پرستی اور غیر اللہ کی قربت کی وجہ سے ہے۔اس کا اللہ نے قرآن کی 29/25 آیت میں ذکر کیا ہے۔ملاحظہ فرمایئے۔وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۙ وَّ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۔ترجمہ اور اُس نے کہا یقیناً تم نے اللہ کے سوا کھو کھلے بتوں کو معبود بنا رکھا ہے اور یہ بت پرستی تمہارے درمیان دنیاوی زندگی میں محبت کا ذریعہ ہے۔پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور تم ایکدوسرے پر لعنت کرو گے۔اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا۔29/25 قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ترجمہ۔کہہ دو کہ میں تم سے اس دعوت پر کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا سوائے اس کے کہ جو چاہے اپنے رب کی طرف سیدھا راستہ اختیار کرے۔42/23 آیت میں اِلَّا کے بعد اَلْــمَـوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ہے اور 25/57 آیت میں اِلَّا کے بعد مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ہے۔ اب تصریفِ آیات کے اصول کے مطابق یہ دونوں آیات ایک ہی موضوع پر ایک دوسری کی متشابہ ملتی جلتی آیات ہیں۔25/57 آیت محکم ہے لہٰذا 42/23 آیت کو اس کے ماتحت سمجھا جائے گا تو یہ اللہ کی تاویل ہوگی اور اللہ کی قربت میں دوستی اور محبت کا تصور اجاگر ہوگا ورنہ جن کے دل میں کجی ہے وہ اس قسم کی آیات کی من چاہی تاویل کر کے اللہ کی محبت کے خلاف اقربا پروری اور غیر اللہ کی محبت کا تصور دے کر قرآن کے خلاف سازش کرتے ہیں اور فتنہ تلاش کرتے ہیں۔3/7

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ

کیا وہ کہتے ہیں کہ اُس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے۔پس اگر اللہ جبراً ہدایت دینا چاہتا تو تیرے دل پر مہر لگا دیتا اور اللہ باطل کو مٹاتا اور حق کو اپنے کلمات سے ثابت کرتا ہے۔یقیناً وہی دلوں کے راز جاننے والا ہے۔24 اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔اور بُرائیوں سے درگزر فرماتا ہے۔اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔25 اور قبول کرتے ہیں جو ایمان بالغیب لاتے اور معیاری کام کرتے ہیں اور اللہ اُن کو ایمان و عمل میں اپنے فضل سے زیادہ کرتا ہے۔اور کافر، اُن کے لئے سخت ترین سزا ہے۔26 اور اگر اللہ اپنے بندوں کا رزق فراخ کرے تو وہ زمین میں سرکشی کرتے ہیں بلکہ وہ ایک قانون کے مطابق رزق پہنچاتا ہے جو وہ قانون بناتا ہے۔یقیناً وہ اپنے بندوں سے خبیر، بصیر ہے۔27 یہ حقیقت ہے کہ اُن کے نا اُمید ہونے کے بعد وہی بارش

بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا وَ یَنۡشُرُ رَحۡمَتَہٗ ؕ وَ ہُوَ الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنۡ اٰیٰتِہٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَثَّ فِیۡہِمَا مِنۡ دَآبَّۃٍ ؕ وَ ہُوَ عَلٰی جَمۡعِہِمۡ اِذَا یَشَآءُ قَدِیۡرٌ ﴿۲۹﴾ ع3 وَ مَاۤ اَصَابَکُمۡ مِّنۡ مُّصِیۡبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتۡ اَیۡدِیۡکُمۡ وَ یَعۡفُوۡا عَنۡ کَثِیۡرٍ ﴿ؕ۳۰﴾ وَ مَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۚۖ وَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیۡرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنۡ اٰیٰتِہِ الۡجَوَارِ فِی الۡبَحۡرِ کَالۡاَعۡلَامِ ﴿ؕ۳۲﴾ اِنۡ یَّشَاۡ یُسۡکِنِ الرِّیۡحَ فَیَظۡلَلۡنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَہۡرِہٖ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوۡرٍ ﴿ۙ۳۳﴾ اَوۡ یُوۡبِقۡہُنَّ بِمَا کَسَبُوۡا وَ یَعۡفُ عَنۡ کَثِیۡرٍ ﴿۫۳۴﴾ وَّ یَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَہُمۡ مِّنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰہِ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰی رَبِّہِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ﴿ۚ۳۶﴾ وَالَّذِیۡنَ یَجۡتَنِبُوۡنَ کَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَ الۡفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوۡا ہُمۡ یَغۡفِرُوۡنَ ﴿ۚ۳۷﴾ وَالَّذِیۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّہِمۡ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ ۪ وَاَمۡرُہُمۡ شُوۡرٰی بَیۡنَہُمۡ ۪ وَمِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿ۚ۳۸﴾ وَ الَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَصَابَہُمُ الۡبَغۡیُ ہُمۡ یَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۳۹﴾

نازل کرتا اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے۔یقیناً وہی سرپرستی کرنے والا بادشاہ ہے۔28اور سمٰوات وارض کی تخلیق اور جو اِن میں دَآبَّۃٍ(14/33) پھیلائے ہیں۔وہ اُسکی پہچان کی نشانیاں ہیں۔اور ان سب کو جمع کرنے پر جب وہ چاہے قدرت رکھنے والا ہے۔29 اور جو تمہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے۔پس تمہارے کاموں کی وجہ ہے۔حالانکہ وہ تو کثرت سے عافیت دیتا ہے۔30 اورتم اللہ کو زمین میں عاجز کرنے والے نہیں ہو کیونکہ تمہارا اللہ کے سوا کوئی سرپرست اور مددگار نہیں ہے۔31 اور سمندر میں چلنے والے پہاڑوں کی مانند جہاز اُس کی نشانیوں میں ہیں۔32اگر وہ چاہے تو جہازوں کو چلانے والی قوت(8/46) ساکن کردے۔پھر وہ سمندر کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صابر، شکور کے لئے۔33 یا وہ اُن کے کاموں کی وجہ سے اُن کو ڈبو دیتا اور وہ کثرت سے درگزر کرتا ہے۔34 حالانکہ وہ جانتے ہیں جو ہماری آیات کے بارے جھگڑتے ہیں کہ اُن کے لئے کوئی راہِ فرار نہیں ہے۔35 پس جو شے تم کو دی گئی ہے۔پس دنیاوی زندگی کی متاعِ قلیل ہے۔اور جو اللہ کے پاس بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔یہ اُن کے لئے ہے جو ایمان لائیں اور اپنے رب پر توکل کرتے تھے۔36 اور جو لوگ بڑے گناہ اور کھلی بے حیائی سے اجتناب کرتے ہیں اور جب وہ غصے میں آئیں تو وہ اصلاح ہی کرتے ہیں(53/32)۔37 اور جو اپنے رب کی دعوت پر لبیک کہتے یعنی فرضِ منصبی کو قائم کرتے اور اپنے کاموں میں شورٰی کرتے (3/159)۔2 اور اس میں سے جو ہم نے دیا ہے اُس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔38اور جب اُن سے زیادتی کی جائے تو وہ بچاؤ کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔39

تفھیمات:2) اَمۡرُہُمۡ شُوۡرٰی بَیۡنَہُمۡ 42/38۔وہ اپنے باہمی کاموں میں شورٰی کرتے ہیں۔مرکز میں انتہائی دیانتدار شورائی نظام ہوتا ہے۔مرکز احکامِ وحی کے سوا ہر قسم کے ریاستی اور قومی مسائل کے بارے اپنی شورٰی سے مشورہ لیتا ہے۔جمہوریت اور

اسلامی شورائی نظام میں بنیادی فرق یہی ہے۔جمہوریت میں نمائندگانِ جمہور قانون سازی کے وسیع اختیارات کے مالک ہوتے ہیں۔ اسلامی شورائی نظام میں نصوصِ قطعی یعنی احکامِ وحی کے بارے شوریٰ سے کوئی رائے نہیں لی جاتی اوران کو نافذالعمل قرار دیا جاتا ہے۔جمہوریت میں حقِ حاکمیت عوام کا ہےاوراسلام میں حقِ حکمرانی صرف اللہ کا حق ہے۔اسلام میں غیراللہ کی حکمرانی شرک کہلاتی ہے۔

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَ لَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ۝

ع4

اور بُرائی کا بدلہ اُس کے برابر سزا ہے۔پس جو درگزر اور اصلاح کرے تو اُس کا اجر اللہ پر ہے۔ یقیناً وہ ظالم محبت نہیں کرتا۔40اور یقیناً جوشخص اپنے اوپرظلم ہونے کے بعد بچاؤ کرتا ہے۔اِن پر اللہ کی طرف سےکوئی الزام نہیں ہے۔41 یقیناً الزام صرف اُن لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین پر ناحق سرکشی بھی کرتے ہیں۔یہی لوگ ہیں کہ اِن کے لئے دردناک عذاب ہے۔42 اور یقیناً جس نے صبر کیا اور اصلاح کر لی۔یقیناً یہ عزمت والے کاموں میں سے ہے۔43اورجس کو اللہ گمراہ قرار دے۔پس اُس کے لئے اِس کے بعد کوئی سرپرست نہیں ہے۔ اورتُو ظالموں کو دیکھے گا کہ جب وہ عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے۔کیا اب کوئی لوٹنے کی راہ ہے۔44 اورتُو اِن کو دیکھے گا کہ وہ اِس عذاب کے سامنے لائے جائیں گے ذلت میں دبے اور چور نگاہوں سے دیکھیں گے۔اور ایمان والے کہیں گے۔یقیناً خاسرین وہی ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنا اور اپنے اہل کا نقصان کر دیا۔ خبردار! یقیناً ظالم لوگ ہمیشہ قائم رہنے والے عذاب میں ہوں گے۔45 اور اُن کے لئے وہاں کوئی حامی اورسرپرست نہیں ہوگا کہ وہ اللہ کے سوا اُن کی مدد کرسکیں۔یہ حقیقت ہے کہ جس کو اللہ گمراہ قرار دے پھراس کے لئے کوئی بچاؤ کی راہ نہیں ہے۔46 اپنے رب کے لئے دعوتِ قرآن قبول کرواس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس کے لئے اللہ کی طرف سے ٹلنے کا پروگرام نہیں ہے۔اُس دن تمہارے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں ہے۔اورنہ تمہارے لئے انکار کی گنجائش ہے۔47

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ج وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝48

پس اگر وہ روگردانی کریں تو ہم نے تجھے اِن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ہے۔یقیناً تجھ پر سوائے بلاغ کے کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔اور بےشک جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس کی وجہ سے وہ خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر اِن کو کوئی دکھ پہنچ جائے اس وجہ سے جو اُنہوں نے عمل کیا تھا۔ پھر یقیناً انسان اللہ کی نعمتوں کا نا قدردان ہے۔48

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝49

سمٰوات وارض کی بادشاہی اللہ کی ہے۔وہ تخلیق کرتا ہے جیسے وہ قانون بناتا ہے۔جسے بیٹیاں عطا کرتا ہے اُس کے لئے وہ قانون بناتا ہے۔اور جسے بیٹے عطا کرتا ہے اُس کیلئے وہ قانون بناتا ہے۔49

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًا ج وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝50

اور جن کو بیٹیاں بیٹے عطا کرتا اور بے اولاد بھی کرتا ہے جسکا وہ قانون بناتا ہے۔یقیناً وہ علم والا، پیمانے بنانے والا ہے۔50

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝51

اور کسی بشر کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اُس سے کلام کرے مگر وہ وحی سے یا پردے کے پیچھے سے یا رسول بھیج کر کلام کرتا ہے۔ پس وہ وحی کرتا ہے اپنے حکم سے جس کا وہ قانون بناتا ہے۔یقیناً وہ بلند مرتبہ حکمت والا ہے۔51

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝52

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے قرآن (40/15) وحی کیا۔اور تُو نہیں جانتا تھا کہ کتاب وحی کیا ہے اور نہ ایمان کے بارے۔لیکن ہم نے اس قرآن کو نور مقرر کیا اور ہم اس سے ہدایت دیتے ہیں اپنے بندوں کو جس کا ہم قانون بناتے ہیں۔ اور یقیناً تُو صراطِ مستقیم کی ہدایت دیتا ہے۔52

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝53 ع5

یہ اُس اللہ کی راہ ہے جس کے پروگرام کے لئے جو کچھ سمٰوات میں اور جو کچھ ارض میں ہے سرگرمِ عمل ہے۔ خبردار! تمام امورِ کائنات کا لوٹنا اللہ کی طرف ہے۔53

☆ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ☆

لَا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الۡمُطَہَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ

سورۃ نمبر ۴۳ تا ۴۸

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورۃ الزّخرف 43

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝	اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے
حٰمٓ ۝ وَالۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۝ اِنَّا	حٰمٓ.1 شہادت ہے واضح کتاب کی۔2یقیناً ہم نے اسے واضح
جَعَلۡنٰہُ قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۝	قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھ جاؤ۔3
وَ اِنَّہٗ فِیۡۤ اُمِّ الۡکِتٰبِ لَدَیۡنَا لَعَلِیٌّ	یقیناً یہ کتاب کی بنیاد کے بارے ہے جو ہمارے ہاں عالی مرتبہ
حَکِیۡمٌ ۝ اَفَنَضۡرِبُ عَنۡکُمُ الذِّکۡرَ	حکمت والی ہے۔4 کیا پھر ہم تم سے نصیحت ہی کو الگ کر دیتے
صَفۡحًا اَنۡ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِیۡنَ ۝	کہ تم ایک ایسی قوم ہو جو حد سے گزرنے والی ہو۔5
وَکَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِیٍّ فِی الۡاَوَّلِیۡنَ ۝	ہم پہلے لوگوں میں بھی بہت سے نبی بھیج چکے ہیں۔6
وَمَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ نَّبِیٍّ اِلَّا کَانُوۡا بِہٖ	اور اُن کے پاس کوئی نبی نہیں آیا مگر وہ اُس کے ساتھ
یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ۝ فَاَہۡلَکۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡہُمۡ	استہزا کرتے تھے۔7اور ہم نے اِن سے زیادہ طاقت ور لوگوں کو ہلاک
بَطۡشًا وَّ مَضٰی مَثَلُ الۡاَوَّلِیۡنَ ۝	کردیا اور یہ پہلوں کے واقعات گزر چکے ہیں۔8
وَلَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ	اور البتہ اگر تُو اِن سے پوچھے کہ سمٰوات و ارض کس نے تخلیق کئے ہیں
الۡاَرۡضَ لَیَقُوۡلُنَّ خَلَقَہُنَّ الۡعَزِیۡزُ الۡعَلِیۡمُ ۝	تو کہیں گے کہ اِن کو العزیز العلیم نے تخلیق کیا ہے۔9
الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ مَہۡدًا وَّ جَعَلَ	جس نے زمین تمہارے لئے گہوارہ بنائی۔اور تمہارے لئے اس میں
لَکُمۡ فِیۡہَا سُبُلًا لَّعَلَّکُمۡ تَہۡتَدُوۡنَ ۝	راستے بنائے ۔تاکہ تم اپنی منزل تک راہ پا سکو۔10
وَ الَّذِیۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ	اور جس نے بادل سے پانی پیمانے کے مطابق نازل کیا پس ہم نے اس
فَاَنۡشَرۡنَا بِہٖ بَلۡدَۃً مَّیۡتًا ۚ کَذٰلِکَ	سے مردہ زمین کو زندہ کیا۔اسی طرح نباتات کی طرح تم زمین سے نکل پڑو
تُخۡرَجُوۡنَ ۝ وَالَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ	گے(جس طرح ابتدا میں پیدا ہوئے تھے71/17)۔11اور جس نے ہر شے
کُلَّہَا وَ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنَ الۡفُلۡکِ وَالۡاَنۡعَامِ	کے جوڑے تخلیق کئے اور بنا دیں تمہارے لئے بحری سواریاں اور جانور جن
مَا تَرۡکَبُوۡنَ ۝ لِتَسۡتَوٗا عَلٰی ظُہُوۡرِہٖ ثُمَّ	پر تم سوار ہوتے ہو۔12 تاکہ تم اُن کی پشتوں پر بیٹھو ۔ پھر اپنے رب کی
تَذۡکُرُوۡا نِعۡمَۃَ رَبِّکُمۡ اِذَا اسۡتَوَیۡتُمۡ عَلَیۡہِ	نعمت کا تذکرہ کرو جب تم اس پر بیٹھ جاؤ تو کہو سبحان ہے وہ ذات
وَتَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ہٰذَا وَمَا	جس نے اِن کو ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم تو اِن کو قابو کرنے
کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ ۝ وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا	والے نہ تھے۔13اور ہم یقیناً اپنے رب کی طرف ہی پلٹنے والے
لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ۝ وَ جَعَلُوۡا لَہٗ مِنۡ عِبَادِہٖ	ہیں۔14اور اُنہوں نے اُس کے بندوں کو اُس کی ذات کا حصہ بنادیا
ع1 جُزۡءًا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَکَفُوۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۝	ہے۔یقیناً انسان اللہ کی واضح نا قدری کرنے والا ہے۔15

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿16﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلاً ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿17﴾ اَوَ مَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿18﴾	کیا اُس نے اپنی تخلیق میں اپنے لئے بیٹیاں بنائیں ہیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازا ہے۔16 حالانکہ جب اِن میں سے کسی کو اُس کی بشارت دی جاتی ہے جس کی مثال وہ رحمٰن کیلئے بیان کرتے ہیں۔اُس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم زدہ ہوتا ہے(16/59)۔17 کیا بھلا جو زیورات میں پرورش پائے اور وہ جھگڑے میں بات غیر واضح کرے۔18
وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ﴿19﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿20﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿21﴾	اور اُنہوں نے ملائکہ کو جو رحمٰن کے غلام ہیں اُنہیں بیٹیاں بنایا ہے۔کیا وہ اِن کی تخلیق کے وقت حاضر تھے۔اُنکی گواہی لکھی جائے گی اور پوچھا جائے گا۔19 اور کہتے ہیں اگر رحمٰن چاہتا تو ہم اِن کی غلامی نہ کرتے۔ اُن کے پاس اس کا کوئی علم نہیں۔وہ تو قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔20 کیا ہم نے اُن کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے۔پس وہ اس کے ساتھ چمٹے ہوئے ہیں(31/22)۔21
بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿22﴾	بلکہ کہتے ہیں۔یقیناً ہم نے اپنے بڑوں کو ایک دین پر پایا اور یقیناً ہم اُنہیں کے آثار پر ہدایت پا رہے ہیں۔22(28/36,38/7,37/70)
وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿23﴾	اور اسی طرح ہم نے تجھ سے پہلے کسی بستی میں کوئی نذیر نہیں بھیجا مگر اُسکے اترانے والوں نے کہا۔یقیناً ہم نے اپنے بڑوں کو ایک دین پر پایا۔اور ہم اُنکے آثار تواتر کی اقتدا کرتے ہیں۔23
قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿24﴾	ہر نبی نے کہا اگر چہ میں تمہارے پاس اُس ہدایت کے خلاف لایا ہوں جس پر تم نے اپنے بڑوں کو پایا ہے۔کہنے لگے بیشک ہم بھی انکار کرنے والے ہیں اُس کا جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے(14/9,41/14)۔24
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿25﴾ ع2	پس ہم نے اُن سے بدلہ لیا۔پس دیکھ لو جھٹلانیوالوں کا انجام کیسا ہوا تھا۔25
وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿26﴾ لا اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿27﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً ۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾	اور یاد کرو جب ابراہیم نے اپنے باپ اور قوم سے کہا۔یقیناً میں بے زار ہوں اِن سے جن کی تم غلامی کرتے ہو۔26 مگر جس نے مجھے پیدا کیا۔پس یقیناً وہی مجھے ہدایت دے گا۔27 اور اس عمل کو اُس کے پیچھے باقی رہنے والا حکم بنا دیا۔تا کہ وہ اللہ کی طرف رجوع کریں۔28

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى
جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝
وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّ
اِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا
الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ۝
اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ط نَحْنُ
قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِى الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَ رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ط
وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝
وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً
لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا
مِّنْ فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۝
وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُوْنَ ۝
وَزُخْرُفًا ط وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ
ع3 الدُّنْيَا ط وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝
وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ
شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ
عَنِ السَّبِيْلِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِىْ وَ بَيْنَكَ
بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝
وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ
فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝
اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى
الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

بلکہ میں نے اِن کو اور اِن کے آباء کو متاعِ حیات دی حتّٰی کہ اِنکے پاس حق یعنی ایک واضح بیان کرنے والا قرآن (15/1) آ گیا۔29
اور جب اِن کے پاس قرآن آیا تو کہا یہ جھوٹ ہے۔ اور ہم یقیناً اس کے کافر ہیں۔30 اور وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن اِن دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں اُتارا گیا؟31
کیا تیرے رب کی رحمت کا قانون وہ بنائیں گے؟ (53/22) ہم نے دنیاوی زندگی میں اِن کی باہمی زندگی گزارنے (28/58) کا قانون بنایا اور ہم نے ہی بعض کو بعض پر درجات کی بلندی عطا کی ہے۔ تا کہ وہ ایک دوسرے سے کام لیں۔ یقیناً یہ تیرے رب کا رحمت بھرا قانون ہی بہتر ہے اُن قوانین سے جس پر وہ اجماع کر رہے ہیں۔32
اور اگر یہ خدشہ نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت بن جائیں گے۔ تو ہم اُن کے لئے جو رحمٰن کا انکار کرتے ہیں اُن کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں۔33
اور اُن گھروں کے دروازے اور صوفے جن پر وہ بیٹھتے ہیں۔34
مزید سونے کے بنا دیتے۔ لیکن یقیناً یہ سب دنیاوی زندگی کی متاع ہے۔ لیکن آخرت تیرے رب کے ہاں متقین کے لئے ہے۔35
اور جو رحمٰن کے قرآن سے منہ پھیر لیتا ہے۔ ہم اُس پر شیطان کو مسلط پاتے ہیں۔ وہی اُس کا دوست ہے۔36 اور وہ اُن کو سیدھی راہ سے روکتے ہیں اور سمجھتے ہیں یقیناً وہ ہدایت یافتہ ہیں۔37
حتّٰی کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا ہائے افسوس! میرے اور تیرے درمیان دو مشرقوں کی دوری ہوتی۔ پس بُرا ساتھی تھا۔38
اور آج وہ تمہیں ہرگز فائدہ نہیں دے سکتا جب تم تو ظلم کر چکے ہو۔ یقیناً اب تم عذاب میں مشترک ہو۔39
کیا تُو بہروں کو سنا سکتا ہے یا تُو اندھوں کو راستہ دکھا سکتا ہے۔ جب کہ وہ کھلی گمراہی پر اڑے ہوئے ہیں۔40

فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِکَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ ۙ﴿۴۱﴾ اَوۡ نُرِیَنَّکَ الَّذِیۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَیۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿۴۲﴾

پس اگر ہم تجھے دنیا سے لے جائیں پھر ہم اِن کو سزا دینے والے ہیں۔41 یا ہم تجھے دکھا دیں جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے۔پس یقیناً ہم اِن پر قدرت رکھنے والے ہیں۔42

فَاسۡتَمۡسِکۡ بِالَّذِیۡۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ ۚ اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴۳﴾ وَ اِنَّهٗ لَذِکۡرٌ لَّکَ وَ لِقَوۡمِکَ ۚ وَ سَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۴۴﴾

پس تُو مضبوطی سے پکڑ (31/22) جو تیری طرف وحی کیا گیا ہے۔ یقیناً تُو سیدھے راستے پر ہے۔43 اور یقیناً یہ تیرے اور تیری قوم کے لئے نصیحت ہے۔ اور تم سے پوچھا جائے گا (16/93,17/36,102/8)۔44

وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ مِنۡ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِهَةً یُّعۡبَدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ ع4

اور جستجو کر اُن رسولوں کے واقعات سے جو تجھ سے پہلے بھیجے گئے تھے۔کیا ہم نے رحمٰن کے سوا معبود بنائے تھے جن کی غلامی کی جائے۔45

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ فَقَالَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۶﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف بھیجا تھا۔پس اُس نے کہا کہ میں رب العالمین کا پیغام پہنچانے والا ہوں۔46

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰیٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا یَضۡحَکُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ مَا نُرِیۡهِمۡ مِّنۡ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَکۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا ۫ وَ اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾

پس جب وہ ہماری باتیں لے کر اُن کے پاس آیا تو وہ اِن باتوں پر ہنس رہے تھے۔47 اور ہم اِن کو نشانِ عذاب نہیں دکھاتے تھے مگر وہ اپنے پہلے عذاب سے بڑا ہوتا تھا۔اور ہم نے عذاب میں اس لئے پکڑا تھا تاکہ وہ حق کی طرف پلٹیں۔48

وَ قَالُوۡا یٰۤاَیُّهَ السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّکَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَکَ ۚ اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا کَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ یَنۡکُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾

اور کہتے تھے اے ساحر! (43/30) اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کر اس لئے کہ اُس نے تیرے ساتھ عہد کیا ہوا ہے۔یقیناً ہم ہدایت پالیں گے۔49 پس جب ہم اُن سے عذاب دور کر دیتے تو اسی وقت وہ عہد سے پھر جاتے تھے۔50

وَ نَادٰی فِرۡعَوۡنُ فِیۡ قَوۡمِهٖ قَالَ یٰقَوۡمِ اَلَیۡسَ لِیۡ مُلۡکُ مِصۡرَ وَ هٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِیۡ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾

فرعون نے اپنی قوم میں خطاب کیا۔کہا اے میری قوم! کیا مصر کا ملک میرا نہیں ہے اور یہ نہریں بھی جو میرے ماتحت بہہ رہی ہیں۔کیا تم دیکھتے نہیں ہو۔51

اَمۡ اَنَا خَیۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ هُوَ مَهِیۡنٌ ۬ۙ وَّ لَا یَکَادُ یُبِیۡنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوۡ لَاۤ اُلۡقِیَ عَلَیۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ

بتاؤ میں بہتر ہوں یا یہ جو کمزور و محتاج (28/38) ہے اور واضح بات بھی نہیں کر سکتا۔52 پس کیوں نہیں اس پر سونے کے کنگن اُتارے گئے یا پھر اس کے ساتھ فرشتے

الْـمَـلٰٓـئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ۝ فَـاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ
فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝
فَلَـمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ۝ ۙ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا
ع5 لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝ وَلَـمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ
مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ۝
وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ
اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ۝
اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ جَعَلْنٰهُ مَثَلًا
لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ ؕ وَلَوْ نَشَآءُ لَـجَعَلْنَا
مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝
وَ اِنَّـهٗ لَعِلْمٌ لِّـلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ
بِهَا وَ اتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝
وَلَا يَـصُـدَّنَّـكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّـهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَـمَّا جَآءَ عِيْسٰى
بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ
وَ لِاُبَيِّنَ لَـكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ
فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝
اِنَّ اللّٰـهَ هُوَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ فَـاخْتَلَفَ
الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ
ظَلَـمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝ هَلْ
يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً
وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝
اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

جمع ہو کر آ جاتے۔ 53 پس اُس نے اپنی قوم کو بے وقوف بنایا۔ پس
اُنہوں نے اُس کی اطاعت کی۔ یقیناً وہ نافرمان تھے۔ 54
پس جب اُنہوں نے ہمیں ناراض کیا تو ہم نے اُنہیں سزا دی۔ پس ہم
نے اِن سب کو پانی میں ڈبو دیا۔ 55 پس ہم نے یہ ماضی کا واقعہ بنا دیا
اور دوسروں کیلئے مثال ہے۔ 56 اور جب ابنِ مریم کی مثال پیش
کی جاتی ہے تو اُس وقت تیری قوم اُس کے خلاف چلّا اُٹھتی ہے۔ 57
اور کہتے ہیں کیا ہمارے اِلٰـہ بہتر ہیں یا وہ؟ وہ تجھ سے یہ سوال
صرف جھگڑا کرنے کیلئے کرتے ہیں۔ بلکہ یہ جھگڑالو قوم ہے۔ 58
یہ تو ہمارا غلام تھا جس پر ہم نے وحی کا انعام کیا تھا۔ اور ہم نے
اُسے بنی اسرائیل کے لئے مثال بنایا تھا۔ 59 اور اگر ہم چاہتے تو تم
میں ملائکہ بنا دیتے۔ جو زمین میں خلیفہ ہوتے۔ 60
یقیناً یہ قرآن (43/1,31,43,44) قیامت کے لئے علمی آگاہی ہے۔ پس تم
اس میں شک نہ کرنا۔ میری اتباع کرو۔ یہی صراطِ مستقیم ہے۔ 61
اور شیطان تمہیں قرآنی راہ سے روکے گا۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا
دشمن ہے۔ 62 اور جب عیسیٰ واضح دلائل کے ساتھ آئے تو اُس
نے کہا کہ میں تمہارے پاس حکمت کے ساتھ آیا ہوں (3/49)
اور تا کہ میں تمہارے سامنے بیان کر دوں جن میں تم اختلاف
کرتے ہو۔ پس تم نافرمانی سے بچو اور میری اطاعت کرو۔ 63
یقیناً اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے۔ پس اُسی کی غلامی
اختیار کرو۔ یہی صراطِ مستقیم ہے۔ 64 پس گروہوں نے
آپس میں اختلاف کر لیا ہے۔ پس ظالموں کیلئے ایک دردناک
عذاب کے دن کی وجہ سے بربادی ہے۔ 65 وہ نہیں
انتظار کر رہے مگر ایک قیامت (15/85) کا کہ وہ اُن کے پاس
اچانک آ جائے گی اور وہ شعور بھی نہ رکھتے ہوں گے۔ 66
اُس دن تو گہرے دوست بھی ایک دوسرے کے دشمن ہوں

ع6 اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ۝ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ج وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْاَعْيُنُ ج وَ اَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَ نَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ط قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۝ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰهُمْ ط بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ صلے فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

گے مگر متّقیوں کا یہ حال نہیں ہوگا۔67 (خطاب رحمٰن ہوگا) اے میرے غلامو! آج تم پر خوف نہیں اور نہ ہی تم غمزدہ ہوگے۔68 جو ہماری باتوں کو مانتے تھے۔اور فرمانبردار تھے۔69 تم اور تمہارے ساتھی جنت میں داخل ہو جاؤ تمہیں خوشیاں دی جائیں گیں۔70 اِن کو سونے کی رکابیاں اور ڈونگے پیش کئے جائیں گے۔اور اِن میں ہو گا جو وہ چاہیں گے۔ (32/17,50/35,52/22,56/21) اور آنکھیں لطف اندوز ہوں گی۔اور وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔71 اور یہی جنت ہے جس کا تمہیں وارث بنایا اس وجہ سے کہ تم میری ہدایت پر عمل کرتے تھے۔72 تمہارے لئے اس میں ڈھیروں پھل ہوں گے جو تم کھاؤ گے۔73 یقیناً مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔74 اُن سے عذاب ختم نہ ہوگا اور وہ اس میں مایوس ہوں گے۔75 اور ہم نے اِن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی ظالم تھے۔76 اور پکاریں گے۔اے مالک! تیرا رب ہمارا کام تمام کر دے۔ وہ کہے گا اب تم یہاں ہی رہنے والے ہو۔77 یقیناً ہم تمہارے پاس حق لائے تھے لیکن تمہاری اکثریت حق کو ناپسند کرنے والی تھی۔78 کیا اُنہوں نے فیصلہ کر لیا تو ہم بھی فیصلہ کرنے والے ہیں۔79 کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اُن کی خفیہ باتیں اور سرگوشیاں نہیں سنتے۔ بلکہ ہمارے رسول اُن کے پاس لکھ رہے ہیں۔80 کہہ دو رحمٰن کا کوئی بیٹا نہیں (21/109) ہے۔اور میں اللہ کا بیٹا ماننے کا انکار کرنے والوں میں پہلا شخص ہوں 1۔81 (72/4) سمٰوات و ارض کا رب، کائنات کے اقتدار کا رب سبحان ہے اِن شرکیہ باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔82

تفہیمات:1) قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ صلے فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ 43/81۔کہہ دو رحمٰن کے لئے کوئی بیٹا نہیں (21/109) ہے۔ اور میں اللہ کا بیٹا ماننے کا انکار کرنے والوں میں پہلا شخص ہوں۔آیت میں اِنْ نافی ہے اور الْعٰبِدِيْنَ کا معنی انکار کرنے والے کیا ہے۔اب اس کے لئے قرینہ اور دلیل ملاحظہ فرمائیے۔ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اور میں نہیں جانتا کیا وہ

قریب ہے یا دور ہے جس کا تمہیں سے وعدہ کیا جاتا ہے۔21/109 آیت میں اِنْ کا معنی "نہیں" کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ 35/41 اور 10/68 آیات بھی ملاحظہ فرمالیں۔لہٰذا 43/81 آیت میں اِنْ کا معنی "نہیں" کرنا درست ہے۔اِنْ کا معنی "اگر" کرنے سے اللہ کا بیٹا بنانے والوں کے لئے غیر اللہ کی عبادت کرنے کی راہ ہموار ہوتی ہے لہٰذا رحمان کے بیٹے ہونے کا کھلا انکار (10/58) اُس کی عبادت کا راستہ بند کرتا ہے۔جب اللہ کا بیٹا نہیں تو عبادت کس کی ہے۔اس لئے عَابِدِیْن کا معنی انکار کرنے والا کیا ہے۔عَابِد قَاسِط کے وزن پر متضاد معنی کا قرینہ ہے۔ق س ط کے معروف معنی تو انصاف کرنے کے ہیں وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ط 72/14 اور یقیناً ہم میں فرماں بردار ہیں اور ہم میں سے نافرمان بھی ہیں۔72/14 آیت میں الْقٰسِطُوْنَ ، الْمُسْلِمُوْنَ کی ضد میں آیا ہے۔لہٰذا اس اوزان کی دلیل پر بھی عَابِدِیْن کے معنی انکار کرنے کے ہوسکتے ہیں۔مزید عَبِدَ باب سَمِعَ سے ہے تو اس کے معنی غضبناک ہونا، منہ چڑھانا اور انکار کرنا کے ہیں۔باب نَصَرَ سے ہے تو اس کے معنی خدمت کرنا، نوکر ہونا، ذلیل ہونا، خضوع کرنا اور غلامی کرنے کے ہیں۔لغتِ عربی میں باب کے مختلف ہونے سے معنی میں اختلاف مل جاتا ہے۔جیسا کے عَبِـــدَ کا معنی انکار کرنا آپکے سامنے ہے۔اس فعل کا فاعل دونوں ابواب میں عابد ہی ہے جس کا معنی انکار کرنے والا بھی ہو گا اور عبادت کرنے والا بھی ہے۔سیاق و سباق سے معنی متعین ہوسکتے ہیں۔

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ۝۸۳ وَهُوَ الَّذِىْ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِى الْاَرْضِ اِلٰهٌ ط وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۸۴ وَتَبٰرَكَ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ج وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ج وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۸۵ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۸۶ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۸۷ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝۸۸ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ ط فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۸۹ ع7

پس تُو اِن کو چھوڑ کہ وہ استہزا کرتے اور وہ کھیلتے رہیں حتّٰی کہ اپنے دن سے جا ملیں جس کا اُن کو وعدہ دیا جاتا ہے۔83 اور وہی ذات آسمان میں اور زمین میں حاکم ہے۔اور وہی حکمت والا علم والا ہے۔84 اور با برکت ہے وہ ذات جس کے لئے سمٰوات و ارض اور جو اِن کے درمیان ہے سب کی بادشاہی ہے۔اور اُسی کے پاس قیامت کا علم ہے۔اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔85 اور جن کو وہ اُس کے سوا پکارتے ہیں وہ کسی قسم کی شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے ہیں (10/18,2/254) مگر جو حق کی گواہی دیں اور وہ جانتے ہوں (یہ بھی اللہ کی اجازت سے ہوگا 78/38)۔86 اور اگر تُو اِن سے پوچھے کہ اِن کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ کہیں گے۔ اللہ نے۔ حیرت ہے کہ پھر وہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔87 اُس کے کہنے کی شہادت ہے کہ اے میرے رب! یہ قوم ایمان نہیں لائے گی۔88 پھر تُو اِن سے الگ ہو جا۔اور اِن کو سلام کہہ دے۔پھر وہ انجام جان لیں گے۔89

سورۃ الدّخان 44

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝ وَالۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۝ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ۝ فِیۡھَا یُفۡرَقُ کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ ۝

حٰمٓ ۔1 بیان کرنے والی کتاب کی شہادت ہے۔2 یقیناً ہم نے اِس کو بابرکت دور میں نازل کیا تھا1۔یقیناً ہم ہی ڈرانے والے ہیں۔3 اِس دور میں ہر حکمت والے حکم ہی کو ممتاز کیا جاتا ہے۔4

تفہیمات:1) اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ 44/3۔ لَیۡلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ، لَیۡلَۃَ الصِّیَام، شَھۡرُ رَمَضَانَ (2/185,187) اور لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ (97/1) کا مترادف کلمہ ہے۔یہ نزولِ قرآن کا دور ہے۔فِیۡھَا یُفۡرَقُ کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ 44/4 اِس دور میں ہر حکمت والے حکم ہی کو ممتاز کیا جاتا ہے۔

اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا کُنَّا مُرۡسِلِیۡنَ ۝ رَحۡمَۃً مِّنۡ رَّبِّکَ ؕ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَھُمَا ۘ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِیۡنَ ۝ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ؕ رَبُّکُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِکُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ۝ بَلۡ ھُمۡ فِیۡ شَکٍّ یَّلۡعَبُوۡنَ ۝ فَارۡتَقِبۡ یَوۡمَ تَاۡتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیۡنٍ ۝ یَّغۡشَی النَّاسَ ؕ ھٰذَا عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ۝ رَبَّنَا اکۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ۝ اَنّٰی لَھُمُ الذِّکۡرٰی وَقَدۡ جَآءَھُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِیۡنٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡہُ وَ قَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ۝ اِنَّا کَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِیۡلًا اِنَّکُمۡ عَآئِدُوۡنَ ۝ یَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَۃَ الۡکُبۡرٰی ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ۝ وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَھُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَ جَآءَھُمۡ رَسُوۡلٌ کَرِیۡمٌ ۝ اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰہِ ؕ اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ

یہ حکم ہماری طرف سے ہے۔یقیناً ہم احکام بھیجنے والے ہیں۔5 یہ تیرے رب کی رحمت ہے۔یقیناً وہی سماعت وعلم دینے والا ہے۔6 اگر تم یقین کرنے والے ہوتو وہ سمٰوات وارض اور جو اِنکے درمیان ہے سب کا رب ہے۔7 اُس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندگی دیتا اور مارتا ہے۔وہ تمہارا اور تمہارے پہلوں کا بھی رب ہے۔8 بلکہ وہ شک میں پڑے فضول کام کر رہے ہیں۔9 پس تُو اُس دن کا انتظار کر جس دن آسمان واضح دھوئیں کی صورت میں آئے گا۔10 وہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا۔یہ دردناک عذاب ہے۔11 اُس دن کہیں گے۔اے ہمارے رب! ہم سے عذاب دور کر دے۔ہم ایمان لانے والے ہیں۔12 اب ان کیلئے نصیحت کہاں ہے۔کیونکہ اِن کے پاس بیان کرنے والا رسول آچکا تھا۔13 پھر وہ اِس سے پھر گئے اور کہا یہ تو سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔14 یقیناً ہم عذاب کو تھوڑا ٹالنے والے ہیں۔یقیناً تم اسی کی طرف لوٹنے والے ہو۔15 اُس دن ہم بڑی پکڑ کریں گے۔یقیناً ہم سزا دینے والے ہیں۔16 یقیناً ہم ان سے پہلے قومِ فرعون کو سزا دے چکے ہیں۔اور اُن کے پاس ایک تکریم والا رسول آیا تھا۔17 یہ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو۔یقیناً میں تمہارے

اَمِيۡنٌ ۙ‏ وَّ اَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ‌ ؕ اِنِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ‌ ۚ‏ وَ اِنِّىۡ عُذۡتُ بِرَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ‏	لئے امانت دار رسول ہوں۔18اور یہ کہ تم اللہ کے خلاف سرکشی اختیار نہ کرو۔ میں تمہارے پاس ایک واضح سند(clear warrant) کے ساتھ آیا ہوں۔19 اور میں نے اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لی ہے، یہ کہ تم مجھے سنگسار کرنے کے درپے ہو۔20
وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ‏	اور اگر تم میری بات نہیں مانتے ہو تو مجھ سے الگ ہوجاؤ۔21
فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ‏	پس اُس نے اپنے رب سے عرض کی۔ یقیناً یہ مجرم قوم ہے۔22
فَاَسۡرِ بِعِبَادِىۡ لَيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَۙ‏ وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ‏	پس تُو میرے بندوں کو رات کو لے کر نکل جا۔ یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔23اور تُو آبنائے خاک(20/77)کو پار کر جا۔ یقیناً فرعونی لشکر غرق ہونے والا ہے۔24
كَمۡ تَرَكُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍۙ‏ وَّزُرُوۡعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيۡمٍۙ‏ وَّنَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَۙ‏ كَذٰلِكَ‌ وَاَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ‏	اور وہ چھوڑ کر چلے گئے باغات اور چشمے۔25اور کھیتیاں اور بڑی تکریم والی رہائش گائیں۔26اور نعمتیں جن میں وہ عیش کر رہے تھے۔27 اسی طرح ہوا۔ اور ہم نے دوسری قوم کو اس کا وارث بنا دیا۔28
فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ وَمَا كَانُوۡا مُنۡظَرِيۡنَ‏	پس اُن پر آسمان اور زمین نہیں رویا۔ اور نہ ہی وہ مہلت دیئے گئے۔29
ع1 وَلَقَدۡ نَجَّيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِۙ‏ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ‏	اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو درد ناک عذاب سے نجات دی تھی۔30جو فرعون کی طرف سے تھا۔ یقیناً وہ سرکش اور مسرفین میں سے تھا۔31
وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ‌ۚ‏	اور یقیناً ہم نے اِن کو علم کی بنیاد پر لوگوں میں چنا تھا۔32
وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰيٰتِ مَا فِيۡهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيۡنٌ‏	اور ہم نے اِن کو آیات دیں جن میں واضح ٹیسٹ تھا۔33
اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ لَيَقُوۡلُوۡنَۙ‏ اِنۡ هِىَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِيۡنَ‏	یقیناً یہ بڑے زوردار انداز سے کہتے ہیں۔34ہماری صرف پہلی موت ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہیں کیے جائیں گے۔35
فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ‏	اگر تم سچّے ہو تو ہمارے بڑوں کو زندہ کر کے لے آؤ۔36
اَهُمۡ خَيۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍۙ وَّالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ‌ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ‏	کیا یہ بہتر ہیں یا قومِ تبّع اور جو اِن سے پہلے لوگ تھے۔ اُن کو تو ہم نے ہلاک کر دیا تھا۔ یقیناً وہ مجرم تھے۔37
وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ‏ مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَـقِّ وَلٰـكِنَّ	اور ہم نے سمٰوات و ارض اور جو اِن کے درمیان ہے فضول پیدا نہیں کیا۔38ہم نے اِن کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے لیکن اِن کی

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ ع2 اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝

اکثریت علم نہیں رکھتی۔39 یقیناً فیصلے کا دن ہی سب کے اُٹھنے کا وقت مقررہ ہے۔40 اُس دن کوئی دوست دوسرے دوست کے کام نہیں آئے گا۔ اور نہ ہی وہ مدد کئے جائیں گے۔41 مگر جس پر اللہ رحم کرے گا وہ ہی بچے گا۔ یقیناً وہ ہی غالب رحیم ہے۔42 یقیناً زقوم کا درخت ہے۔43 جو گناہ گار کی خوراک ہے۔44 پگھلے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا۔45 جیسا اُبلتا ہوا گرم پانی ہوتا ہے۔46 اسے پکڑو اور اسے جہنم میں گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ۔47 پھر اِس کے سر پر کھولتا ہوا پانی بطورِ عذاب ڈالو۔48 اب عذاب چکھ تُو دنیا میں بڑا معزز تکریم والا تھا۔49 یقیناً یہ عذاب ہے جس کے بارے تُو شک کرتا تھا۔50 یقیناً متّقین امن والے مقام میں ہوں گے۔51 باغات اور چشموں میں ہوں گے۔52 وہ حریر و دیبا ریشمی لباس پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔53 اسی طرح ہو گا۔ اور ہم اِن کو حیرت انگیز عمدہ انعامات سے منسلک کریں گے (56/22,52/20,37/48)۔54

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ع3 فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝

وہ اِس میں ہر قسم کا پھل سکون سے طلب کریں گے۔55 اب اس میں موت کا ذائقہ نہیں چکھیں مگر جو پہلی موت آ چکی۔ اب اللہ نے اِن کو جہنم کی سزا سے بچا لیا ہے۔56 یہ تیرے رب کی طرف سے ایک فضل ہے۔ یہ عظیم کامیابی ہے۔57 یقیناً ہم نے اس قرآن کو تیری زبان عربی میں آسان کر دیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کرسکیں۔58 پس تُو انتظار کر یقیناً وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔59

سورۃ الجاثیہ 45

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
حٰمٓ ۝ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ
الۡحَکِیۡمِ ۝ اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
لَاٰیٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝ وَ فِیۡ خَلۡقِکُمۡ
وَ مَا یَبُثُّ مِنۡ دَآبَّۃٍ اٰیٰتٌ لِّقَوۡمٍ
یُّوۡقِنُوۡنَ ۝ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّھَارِ وَ
مَآ اَنۡزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ
فَاَحۡیَا بِہِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِھَا وَ
تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ۝
تِلۡکَ اٰیٰتُ اللّٰہِ نَتۡلُوۡھَا عَلَیۡکَ بِالۡحَقِّ ۚ
فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍۭ بَعۡدَ اللّٰہِ وَاٰیٰتِہٖ یُؤۡمِنُوۡنَ ۝
وَیۡلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیۡمٍ ۝ یَّسۡمَعُ اٰیٰتِ
اللّٰہِ تُتۡلٰی عَلَیۡہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسۡتَکۡبِرًا کَاَنۡ
لَّمۡ یَسۡمَعۡھَا ۚ فَبَشِّرۡہُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ۝
وَ اِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰیٰتِنَا شَیۡئَاۨ اتَّخَذَھَا
ھُزُوًا ؕ اُولٰٓئِکَ لَھُمۡ عَذَابٌ مُّھِیۡنٌ ۝
مِنۡ وَّرَآئِھِمۡ جَھَنَّمُ ۚ وَلَا یُغۡنِیۡ عَنۡھُمۡ
مَّا کَسَبُوۡا شَیۡئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ
اللّٰہِ اَوۡلِیَآءَ ۚ وَلَھُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ۝
ھٰذَا ھُدًی ۚ وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ
ع1 رَبِّھِمۡ لَھُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِیۡمٌ ۝
اَللّٰہُ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَکُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِیَ
الۡفُلۡکُ فِیۡہِ بِاَمۡرِہٖ وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ
فَضۡلِہٖ وَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ۝

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے

حٰمٓ.1 اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے یہ نازل شدہ کتاب ہے۔2 یقیناً سمٰوات و ارض میں نشانیاں ہیں مومن بننے کے لئے۔3 اور تمہاری پیدائش میں اورجو وہ پھیلاتا ہے دَآبَّۃٍ (14/33) میں سے۔ یہ نشانیاں ہیں اُس قوم کیلئے جو یقین رکھتی ہے۔4 اورلیل و نہار کا اختلاف اورجو اللہ نے بادل سے پانی (رزق) نازل کیا ہے۔ پھر اس کے ساتھ زمین کو بنجر ہونے کے بعد سرسبز کر دیا ہے۔اور ہواؤں کا بدل بدل کر چلنا نشانیاں ہیں اُس قوم کے لئے جو عقل رکھتی ہیں۔5 مذکورہ اللہ کی نشانیاں جن کو ہم تیرے سامنے بالحق پیش کر رہے ہیں۔اللہ اوراُس کی آیات کے بعد کون سی بات کو مانوگے۔6 بربادی ہے ہر جھوٹے بدکار کے لئے۔7 جو آیات سنتا ہے جو اُس کے سامنے پیش کی جاتی ہیں۔پھر وہ تکبر کرتا ہوا اَڑ جاتا ہے۔گویا کہ اُس نے سنا ہی نہیں۔پس اُسے دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔8 اور جب اُس نے ہماری آیات میں کچھ جانا تو اُس نے اُسے مذاق بنا لیا۔یہی لوگ ہیں جن کے لئے رسواکن عذاب ہے۔9 اِن کے پیچھے جہنم ہے اوران کو فائدہ نہیں دے گا جو کچھ اِنہوں نے کمایا اور نہ ہی وہ فائدہ دیں گے جن کو اُنہوں نے اللہ کے سوا سرپرست بنایا۔اور اُن کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔10 یہ قرآن ہدایت ہے۔اورجو لوگ اپنے رب کی آیات کا انکارکرتے ہیں۔اُن کے لئے دردناک عذاب کی سزا ہے۔11 اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لئے سمندر مسخر کردیا ہے تاکہ اس میں اُس کے قانون کے مطابق بحری سواریاں چلیں اور تم اُس کے فضل کو تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔12

وَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿13﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا م بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ج
وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ز ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
تُرْجَعُوْنَ ﴿15﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾
وَ اٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ج فَمَا اخْتَلَفُوْٓا
اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا م
بَيْنَهُمْ ط اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿17﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ
فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿18﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ
مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ط وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ
اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ج وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿19﴾
هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ
لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿20﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ
اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لا سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ
ع2 وَ مَمَاتُهُمْ ط سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿21﴾
وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ

اوراُسی نےتمہارے لئےمسخرکردیا جو کچھ بھی سمٰوات وارض میں
سب کا سب۔ یقیناً اِس میں نشانیاں ہیں اُس قوم کے لئے جو
غور و فکرکرتی ہے۔13 کہہ دو مومنوں سے کہ وہ اصلاح کرتے
رہیں اُن لوگوں کی جو کافروں کی تباہی کے ادوار کی اُمید نہیں
کرتے اس لئے کہ وہی بدلہ دے گا لوگوں کو اس کام کا جو
وہ کرتے تھے۔14 جس نے اچھا کام کیا پس اُس نے اپنے لئے
کیا۔جس نے بُرا کام کیا اُس کا وبال اُسی پر ہے۔پھر تم اپنے
رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔15 اوریقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو
کتاب یعنی فیصلہ کرنے والی یعنی نبوت عطا کی تھی۔اورہم نے
اِن کوخوشگواریاں اورلوگوں پر فضیلت بھی عطا کی تھی۔16
اورہم نے دین کے معاملے میں واضح ہدایت دی تھی۔پس
اُنہوں نے اختلاف نہیں کیا مگرعلم آنے کے بعد ضد کی وجہ
سے۔ یقیناً تیرا رب اِن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ
کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔17
پھر دین کے معاملے میں ایک شریعت پر ہم نے تجھے مقرر کیا ہے
(42/13)۔ پس تُو اسی شریعت کی اتباع کر۔اور نہ اتباع کر اُن
لوگوں کی خواہش کی جوعلم نہیں رکھتے۔18 یقیناً تجھے اللہ کے مقابلے
میں ہرگز ذرا سا وہ فائدہ نہیں دے سکتے۔یقیناً ظالم ایک
دوسرے کے سرپرست ہیں۔اورمتقیوں کا اللہ ولی ہے۔ 19
یہ بصیرت افروز دلائل لوگوں کے لئے اور ہدایت و رحمت
اُس قوم کے لئے جو یقین رکھتی ہے۔20 کیا وہ سمجھتے ہیں کہ وہ
ہم بُرے لوگوں کو اُن لوگوں جیسا ہی کردیں گے جو ایمان لائے
اور اُنہوں نے معیاری کام کئے۔کیا اُن کی زندگی اور
مرنا برابر ہے۔بہت بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔21
اوراللہ نے سمٰوات و ارض کو حق تخلیق کیا ہے۔اور تاکہ

وَ لِتُجۡزٰی کُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا کَسَبَتۡ وَ هُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾

ہرنفس کو بدلہ دیا جائے جو اس نے کمایا اور ظلم نہیں کئے جائیں۔ 22(53/31,38/27,15/85,46/3,21/16)

اَفَرَءَیۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلۡمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰی سَمۡعِهٖ وَ قَلۡبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنۡ یَّهۡدِیۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾

کیا پھر تُو نے دیکھا جس نے اپنی خواہش کو الہٰ بنالیا ہے۔اوراللہ نے علم کی بنیاد پر اُسے گمراہ قرار دے دیا۔اُس کے کان اور اُس کے قلب پر مہر لگی پائی۔اوراُس کی آنکھ پر پردہ پایا۔پھراللہ کے بعد اُسے کون ہدایت دے گا۔کیاپھر تم نصیحت نہیں پکڑتے۔23

وَ قَالُوۡا مَا هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنۡیَا نَمُوۡتُ وَ نَحۡیَا وَ مَا یُهۡلِکُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ وَ مَا لَهُمۡ بِذٰلِکَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا یَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾

اوروہ کہتے ہیں ہماری دنیاوی زندگی ہے۔ہم مرتے اور پیدا ہوتے اورہمیں گردشِ زمانہ ہلاک کرتی ہے۔حالانکہ اُنکے پاس اِس کا علم نہیں اور وہ محض ظنّی باتیں کرتے ہیں۔24

وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا کَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۵﴾

اور جب اِن کے سامنے (آخرت کی) ہماری واضح آیات پیش کی جاتی ہیں۔تو اُن کے پاس اس کے سوا کوئی دلیل نہیں کہ ہمارے بڑے زندہ کرکے لاؤ اگر تم سچّے ہو(34/43,37/157,35/40,68/47,)۔25

قُلِ اللّٰهُ یُحۡیِیۡکُمۡ ثُمَّ یُمِیۡتُکُمۡ ثُمَّ یَجۡمَعُکُمۡ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ع

کہہ دو اللہ تمہیں زندگی دیتا پھر موت دیتاہے۔پھر وہ تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا(23/16)جس میں کوئی شک نہیں ہےلیکن لوگوں کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔26

وَ لِلّٰهِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ یَوۡمَئِذٍ یَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۲۷﴾

اورسمٰوات و ارض کی بادشاہی اللہ کی ہے۔اورجس دن قیامت قائم ہوگی اُس دن جھٹلانے والے نقصان اُٹھائیں گے۔27

وَ تَرٰی کُلَّ اُمَّةٍ جَاثِیَةً ۟ کُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰۤی اِلٰی کِتٰبِهَا ؕ اَلۡیَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا کِتٰبُنَا یَنۡطِقُ عَلَیۡکُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا کُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾

اورتُو دیکھے گا کہ ہر اُمت گھٹنوں کے بل گری پڑی ہے۔ہر اُمت کواُس کی کتاب کی طرف بلایا جائے گا۔آج تم کو بدلہ دیا جائے گا جو تم کام کرتے تھے۔28 یہ ہماری کتاب ہے جو تمہارے سامنے حقیقت پیش کرے گی ۔یقیناً ہم لکھوا تے ہیں جو تم عمل کرتے ہو ۔29

فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ذٰلِکَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۳۰﴾

پس جولوگ ایمان بالغیب لائے اورمعیاری کام کرتے رہے۔پس اُن کو اُن کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔30

وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ۟ فَلَمۡ تَکُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ فَاسۡتَکۡبَرۡتُمۡ وَ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾

اورجن لوگوں نےقرآن کا انکارکر دیا ہے۔کیا اِن لوگوں کے سامنے میری آیات پیش نہیں کی جاتی تھیں۔پس تم نے تکبر کیا کیونکہ تم مجرم تھے۔31

وَ اِذَا قِیۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّ السَّاعَۃُ لَا رَیۡبَ فِیۡہَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِیۡ مَا السَّاعَۃُ ۙ اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحۡنُ بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ ﴿۳۲﴾

اورجب کہا جاتا تھاکہ اللہ کا وعدہ یقیناً سچّا ہے اور قیامت(15/85) جس میں شک نہیں توتم کہہ دیتے تھےکہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ہم صرف ایک ظنّ سا کرتے ہیں لیکن ہم یقین کرنے والے نہیں ہیں۔32

وَ بَدَا لَہُمۡ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَ حَاقَ بِہِمۡ مَّا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَ قِیۡلَ الۡیَوۡمَ نَنۡسٰکُمۡ کَمَا نَسِیۡتُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ ہٰذَا وَ مَاۡوٰىکُمُ النَّارُ وَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ ﴿۳۴﴾

اور اُس دن اُن کی بُرائیاں ظاہرہو جائیں گی جو وہ کرتے تھے۔اور اُن کوگھیر لے گا وہ حقیقی عذاب جس کا وہ مذاق اُڑا رہے تھے۔33 کہا جائے گا آج ہم تم کوبھول گئے ہیں جیسا کہ تم اپنے اس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے۔تمہارا ٹھکانہ آگ ہے۔اب تمہارا کوئی مددگار نہیں ہے۔34

ذٰلِکُمۡ بِاَنَّکُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰیٰتِ اللّٰہِ ہُزُوًا وَّ غَرَّتۡکُمُ الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا ۚ فَالۡیَوۡمَ لَا یُخۡرَجُوۡنَ مِنۡہَا وَ لَا ہُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۳۵﴾

یہ اس وجہ سے ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کو مذاق بنا لیا تھا۔اور تم کو دنیاوی زندگی نے دھوکہ دیا تھا۔ پس آج وہ اس آگ سے نہیں نکالیں جائیں گے۔ اور نہ ہی معذرت خواہی کا موقع دیا جائے گا۔35

فَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۶﴾

پس حاکمیت اللہ کے لئے ہے جو سموٰات کا رب ہے اور زمین کا رب ہے۔اور وہ عالمین کا رب ہے۔36

وَ لَہُ الۡکِبۡرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۪ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳۷﴾ ع4

اور سموٰات و ارض میں صرف اُسی کی کبریائی ہے۔ اور وہی غالب حکمت والا ہے۔37

سورۃ الاحقاف 46

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَہُمۡ شِرۡکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیۡتُوۡنِیۡ بِکِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ ہٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَۃٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴﴾ وَ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ یَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَنۡ لَّا یَسۡتَجِیۡبُ لَہٗۤ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ وَ ہُمۡ عَنۡ دُعَآئِہِمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۵﴾ وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ کَانُوۡا لَہُمۡ اَعۡدَآءً وَّ کَانُوۡا بِعِبَادَتِہِمۡ کٰفِرِیۡنَ ﴿۶﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَہُمۡ ۙ ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ؕ﴿۷﴾ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىہُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَیۡتُہٗ فَلَا تَمۡلِکُوۡنَ لِیۡ مِنَ اللّٰہِ شَیۡئًا ؕ ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَا تُفِیۡضُوۡنَ فِیۡہِ ؕ کَفٰی بِہٖ شَہِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ وَ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۸﴾ قُلۡ مَا کُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَ مَاۤ اَدۡرِیۡ مَا یُفۡعَلُ بِیۡ وَ لَا بِکُمۡ ؕ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوۡحٰۤی اِلَیَّ وَ مَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۹﴾

حٰمٓ۔1 یہ غالب حکمت والے کی طرف سے نازل شدہ کتاب ہے۔2 اور ہم نے سمٰوات و ارض اور جو اِن کے درمیان ہے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور یہ مدتِ مقررہ تک جو قانون کے مطابق ہے۔ اور کافروں کو جس سے ڈرایا گیا ہے۔ وہ حق سے منہ موڑنے والے ہیں۔3 پوچھو کیا تم نے غور کیا؟ اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو۔ مجھے بھی دکھاؤ، (13/16,35/40) اُنہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا (31/11) یا اُن کی سمٰوات میں شرکت ہے؟ میرے پاس اس قرآن سے پہلے کی وحی شدہ کتاب لاؤ یعنی نازل کردہ علمی آثار (43/22) لاؤ اگر تم سچے ہو تو۔4 اور اُس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو اللہ کے سوا پکارتا ہے جو قیامت تک اُسے جواب نہیں دے سکتے۔ کیونکہ وہ اُن کی دعا سے غافل ہیں (7/195,16/20,21)۔5 جب لوگوں کو جمع کیا جائے گا تو یہی لوگ اِن کے دشمن ہوں گے اور اِن کی غلامی سے انکاری ہونگے۔6 اور جب اِن کے سامنے ہماری واضح باتیں پیش کی جاتی تھیں تو کافر حق کے لئے جو اُن کے پاس آچکا تھا کہتے تھے۔ یہ ایک واضح جھوٹ ہے۔7 یا وہ کہتے تھے کہ اُس نے اسے گھڑ لیا ہے۔ کہہ دو اگر میں نے گھڑ لیا تو تم مجھے اللہ سے بچانے کا ذرا اختیار نہیں رکھتے۔ وہ جانتا ہے جن کاموں میں تم لگے ہو۔ میرے اور تمہارے درمیان اسی کی گواہی کافی ہے۔ کیونکہ وہی غفور ہے رحیم ہے۔8 کہہ دو کہ میں رسولوں میں سے نیا (21/2) نہیں آیا۔ اور میں نہیں جانتا ہوں کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور نہ تمہارے بارے جانتا ہوں۔ میں تو وحی (قرآن 6/19) کی اتباع کرتا ہوں جو میری طرف کی جاتی ہے۔ میں سوائے واضح نذیر کے کچھ نہیں ہوں۔9

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ط
ع1 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ
كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ط وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا
بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝١١
وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّ
رَحْمَةً ط وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ
لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ق صلے
وَ بُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢ اِنَّ الَّذِيْنَ
قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝١٣
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ج جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٤
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا ط حَمَلَتْهُ
اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ط وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ
ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ط حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ
بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً لا قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ
اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ
عَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ
وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ج اِنِّيْ تُبْتُ
اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝١٥
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا
عَمِلُوْا وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ

پوچھو بھلا مجھے بتاؤ تو سہی اگر اللہ کی طرف سے ہے اور تم نے اُس
کا انکار کر دیا ہے۔حالانکہ بنی اسرائیل میں سے ایک شاہد نے اِس
قرآن پر گواہی دی ہے۔پس وہ تو ایمان لا چکا ہے اور تم نے تکبر کیا
ہے۔بے شک اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔10
اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ بہتر ہوتا تو اس کی طرف کوئی
ہم سے سبقت نہ کر سکتا تھا۔جب اُنہوں نے اس سے ہدایت
ہی نہیں لی تو یہی کہیں گے کہ یہ بہت پُرانا جھوٹ ہے۔11
حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب راہنما سراپا رحمت تھی۔اب
یہ قرآن ہے جو بڑے واضح انداز میں اُس کا مصدّق ہے
تاکہ وہ ظالموں کو ڈرائے اور معیاری کام کرنے
والوں کو بشارت دے۔12 بے شک جنہوں نے کہہ دیا کہ ہمارا
رب اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم ہو جاتے ہیں۔اِن پر کوئی
خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں(41/30)۔13
یہی جنت والے ہیں۔ہمیشہ اس میں رہیں گے۔
یہ بدلہ اس کا ہے جو وہ عمل کرتے تھے۔14
ہم نے انسان کو والدین سے احسان کا حکم دیا ہے اور اُس کی ماں
نے اُسے تکلیف میں اُٹھائے رکھا اور تکلیف سے جنا۔اُس کا حمل
اور دودھ چھڑانا تیس ماہ ہیں۔(2/232) حتّٰی کہ جب وہ اپنی جوانی کو
پہنچا اور چالیس سال کا ہوا،کہا اے میرے رب! مجھے توفیق دے،
میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تُو نے مجھے اور میرے والدین
کو دی اور میں معیاری کام کروں جس سے تُو راضی ہو اور میری اور
میری اولاد کی اصلاح کر۔یقیناً میں تیری طرف رجوع کرتا
ہوں اور یقیناً میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔15
یہی لوگ ہیں جن کے معیاری کاموں کو جو اُنہوں نے کئے
تھے ہم قبول کرینگے۔اوران کی بُرائیوں کو دور کرینگے،جنّتی لوگوں

الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا
یُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ
اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ
مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَ هُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ
اٰمِنْ ۖۗ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوْلُ مَا
هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۷﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْۤ
اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۱۸﴾
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَ لِیُوَفِّیَهُمْ
اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَیَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ
اَذْهَبْتُمْ طَیِّبٰتِكُمْ فِیْ حَیَاتِكُمُ الدُّنْیَا وَ
اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ
الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِی الْاَرْضِ
بِغَیْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع2
وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ
بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ
بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا
اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا
لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا
تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۲﴾
قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖؗ وَ اُبَلِّغُكُمْ
مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

میں ہونگے۔ سچّائی کا وعدہ ہے جو اِن کو دیا جا رہاہے۔16 اور جواپنے والدین سے کہتا ہے کہ میں تم سے بے زار ہوں (17/23)۔کیا تم مجھے ڈراتے ہوکہ زندہ کیا جاؤں گا۔تحقیق مجھ سے پہلے قومیں گزر چکی ہیں (آج تک کوئی نہیں اُٹھا)۔وہ اللہ سے فریاد کرتے ہیں بربادی ہے تیری ایمان لے آ۔یقیناً اللہ کا وعدہ سچّا ہے۔پھر کہتا ہےنہیں یہ مگر پہلوں کے گھڑے ہوئے قصّے ہیں۔17 یہی لوگ ہیں جن پر عذاب کا فیصلہ ثابت ہو چکا ہے۔ یہ اِن گروہوں میں شامل ہیں جو اِن سے پہلے سرکش لیڈر اور عوام گزر چکے ہیں۔یقیناً یہ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔18 اور ہر قوم کے لئے عملوں کے مطابق درجات ہیں۔اور اس طرح اُن کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ظلم نہیں کئے جائیں گے۔19 اور جس دن کافروں کو آگ پر پیش کیا جائے گا۔کہا جائے گا۔تم تو اپنی خوشگواریاں دنیاوی زندگی میں لے چکے ہو اورتم نے اِس میں خوب لطف اُٹھا لیا(2/200)۔پس آج تو تمہیں ذلت کا عذاب ہی دیا جائے گا اس وجہ سے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے تھےاوراس وجہ سے بھی کہ تم نافرمانی کیا کرتے تھے۔20
عاد کے بھائی ھود کا ذکر کرو۔جب اُس نے اپنی قوم کو وادی الاحقاف میں متنبہ کیا تھا۔حالانکہ اس سے پہلے اور بعد میں بھی ڈرانے والوں نے متنبہ کیا تھا۔ یہ کہ تم اللہ کے سوا غلامی اختیار نہ کرو۔(اُس نے کہا) یقیناً میں تمہارے بارے ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔21 اُنہوں نے کہا کیا آپ ہمارے الھاؤں کے خلاف جھوٹ گھڑ لائیں ہیں۔پس عذاب لاؤ جس سے ہمیں ڈراتے ہو اگر آپ سچّوں میں سے ہو۔22 اُس نے کہا یقیناً عذاب کا علم اللہ کے پاس ہے اور میں تبلیغ کرتا ہوں جس پیغام کے ساتھ بھیجا گیا ہوں۔لیکن میں تم کو ایسی

تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهُ عَارِضًا مُّسۡتَقۡبِلَ اَوۡدِيَتِهِمۡ ۙ قَالُوۡا هٰذَا عَارِضٌ مُّمۡطِرُنَا ؕ بَلۡ هُوَ مَا اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ بِهٖ ؕ رِيۡحٌ فِيۡهَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَىۡءٍۢ بِاَمۡرِ رَبِّهَا فَاَصۡبَحُوۡا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمۡ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدۡ مَكَّنّٰهُمۡ فِيۡمَاۤ اِنۡ مَّكَّنّٰكُمۡ فِيۡهِ وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ سَمۡعًا وَّاَبۡصَارًا وَّ اَفۡـِٕدَةً ۖ فَمَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ سَمۡعُهُمۡ وَلَاۤ اَبۡصَارُهُمۡ وَلَاۤ اَفۡـِٕدَتُهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِذۡ كَانُوۡا يَجۡحَدُوۡنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ حَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ع3

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا مَا حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡقُرٰى وَ صَرَّفۡنَا الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوۡلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ قُرۡبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلۡ ضَلُّوۡا عَنۡهُمۡ ۚ وَ ذٰلِكَ اِفۡكُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَيۡكَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوۡهُ قَالُوۡۤا اَنۡصِتُوۡا ۚ فَلَمَّا قُضِىَ وَلَّوۡا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوۡا يٰقَوۡمَنَاۤ اِنَّا سَمِعۡنَا كِتٰبًا اُنۡزِلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ يَهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَقِّ وَ اِلٰى طَرِيۡقٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۳۰﴾

قوم سمجھ رہا ہوں جو جہالت کر رہی ہے۔23 پس جب اُنہوں نے عذاب کو بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف بڑھتے دیکھا۔ کہنے لگے یہ بادل ہم پر پانی برسانے والا ہے۔ بلکہ یہ عذاب تھا جس کی تم جلدی کرتے تھے۔ ہوا تھی جس میں دردناک عذاب تھا۔24 جو ہر شئے کو اپنے رب کے حکم سے تباہ کر دے گا۔ پس وہ ایسے ہو گئے کہ وہاں اُن کے مکانوں کے سوا کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔ ہم اسی طرح مجرموں کو سزا دیتے ہیں۔25 اور یقیناً ہم نے اِن کو تمکن دیا تھا جو تمکن ہم نے تمہیں نہیں دیا۔ اور ہم نے اُن کو سمع و بصر اور ذہن بھی دیئے تھے۔ پس اُن کی سمع اور اُن کی بصارت اور اُن کے ذہنوں نے اُن کو ذرا سا بھی فائدہ نہیں دیا۔ جب وہ اللہ کی آیات کا انکار کرنے لگ گئے اور اُن کو گھیر لیا اُس عذاب نے جس کا وہ مذاق اُڑا رہے تھے (6/44. 7/96)۔26

یقیناً ہم نے ہلاک کر دیں تمہارے اردگرد کی بستیاں اور ہم تصریفِ آیات سے سمجھاتے ہیں کہ شاید وہ حق کی طرف رجوع کریں۔27 پھر کیوں نہیں مدد کی اِن کی اُنہوں نے جن کو یہ اللہ کے سوا قرب حاصل کرنے کیلئے معبود بناتے تھے۔ (5/35) بلکہ وہ تو ان سے گم ہو گئے۔ یہ اِن کا جھوٹ تھا اور جو وہ افترا کرتے تھے۔28 اور جب ہم تیری طرف اجنبی لوگوں کا گروہ پھیر کر لائے وہ بڑے غور سے قرآن سن رہے تھے۔ جب وہ اُسکے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے خاموش ہو جاؤ۔ پھر جب درسِ قرآن ختم کیا (62/10) تو وہ اپنی قوم کی طرف منذرین بن کر لوٹے۔29 اُنہوں نے کہا اے ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے جو تصدیق کرنے والی ہے جو اُس سے پہلے تھیں۔ یہ حق اور راہ راست کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔30

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْلَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی بات قبول کرو اور اُس کے ساتھ ایمان لاؤ۔ وہ تمہارے کمزور پہلوؤں کی اصلاح کردے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے گا۔ 31

وَ مَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور جو اللہ کے داعی کی بات قبول نہیں کرتا تو پھر زمین میں کوئی عاجز کرنے والا نہیں ہے اور اُس کے سوا اُس کیلئے سرپرست نہیں ہیں۔ یہی لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہیں۔ 32

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا یہ کہ اللہ وہ ہی ہے جس نے سمٰوات و ارض تخلیق کئے ہیں اور وہ اِن کی تخلیق سے تھکا نہیں ہے (50/15) وہ مُردوں کو زندہ کرنے کی قدرت رکھنے والا ہے۔ بلکہ یقیناً وہ تو ہر شے کے پیمانے بنا کر اُس کے نفاذ کی قدرت رکھنے والا ہے۔ 33

وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

اور جس دن کافروں کو آگ پر پیش کیا جائے گا۔(40/46) پوچھا جائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟ کہیں گے کیوں نہیں! بلکہ یہ تو ہمارے رب کی سچّی شہادت ہے۔ حکم ہوگا پھر چکھو عذاب اُس آگ کا جس کا تم انکار کیا کرتے تھے۔ 34

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ ع4

پس تُو صبر کر جیسا کہ عزم والے رسول صبر کرتے تھے اور تو اِن کے لئے عذاب کی جلدی نہ کر۔ گویا کہ وہ خود اُس دن عذاب دیکھ لیں گے جس کا اُنہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔ اُنہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ سوائے دن کی ایک گھڑی کے دنیا میں نہیں رہے۔ بس یہ ایک بلاغ ہے۔ اُس دن سوائے نافرمانوں کے کسی کی ہلاکت نہیں ہے۔ 35

سورة محمّد47

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۝
اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَضَلَّ اَعۡمَالَہُمۡ ۝۱ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوۡا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ ہُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ۙ کَفَّرَ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ وَ اَصۡلَحَ بَالَہُمۡ ۝۲ ذٰلِکَ بِاَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا اتَّبَعُوا الۡبَاطِلَ وَ اَنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الۡحَقَّ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ؕ کَذٰلِکَ یَضۡرِبُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ اَمۡثَالَہُمۡ ۝۳ فَاِذَا لَقِیۡتُمُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فَضَرۡبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَثۡخَنۡتُمُوۡہُمۡ فَشُدُّوا الۡوَثَاقَ ٭ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعۡدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰی تَضَعَ الۡحَرۡبُ اَوۡزَارَہَا ۚ۟ۛ ذٰلِکَ ؕۛ وَ لَوۡ یَشَآءُ اللّٰہُ لَانۡتَصَرَ مِنۡہُمۡ وَ لٰکِنۡ لِّیَبۡلُوَا۠ بَعۡضَکُمۡ بِبَعۡضٍ ؕ وَ الَّذِیۡنَ قُتِلُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ فَلَنۡ یُّضِلَّ اَعۡمَالَہُمۡ ۝۴ سَیَہۡدِیۡہِمۡ وَ یُصۡلِحُ بَالَہُمۡ ۝۵ وَ یُدۡخِلُہُمُ الۡجَنَّۃَ عَرَّفَہَا لَہُمۡ ۝۶ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰہَ یَنۡصُرۡکُمۡ وَ یُثَبِّتۡ اَقۡدَامَکُمۡ ۝۷ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فَتَعۡسًا لَّہُمۡ وَ اَضَلَّ اَعۡمَالَہُمۡ ۝۸ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ کَرِہُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَہُمۡ ۝۹ اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا کَیۡفَ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے
جولوگ کفر کرتے اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیئے۔1اور جو ایمان لائے اورجنھوں نے معیاری کام کئے یعنی وہ ایمان لائے اُس پر جو محمد پر نازل کیا گیا کیونکہ یہ حق ہے اُن کے رب کی طرف سے۔اللہ نے اُن سے اُن کی بُرائیاں دور کر دیں اور اُن کے احوال کو درست کر دیا۔2 مذکورہ کافروں کا عمل ہے کہ اُنھوں نے باطل کی اتباع کی ہے۔اور ایمان والوں کا حال ہے کہ اُنھوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی اتباع کی۔اسی طرح اللہ اُن کی مثالیں لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے۔3 پس جب تمہارا کافروں سے مقابلہ ہو تو اِن کی گردنیں اُڑا دو یہاں تک کہ جب تم اُن کو کمزور کر دو پھر اُن کو قیدی بناؤ تو اُن کو بطور احسان یا فدیہ لے کر چھوڑ سکتے ہو یہاں تک کہ جنگ ختم ہو جائے یہی درست طریقہ ہے(8/68)۔اور اگر اللہ مشیت بنا لیتا تو اُن سے خود بدلہ لے لیتا لیکن یہ جنگ اس لئے ہوتی ہے تاکہ وہ تمہیں ایک دوسرے کے ذریعے آزمائے۔ اور جولوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جاتے ہیں۔پس ہرگز اُن کے اعمال ضائع نہیں ہوں گے۔4 اللہ اُن کی راہنمائی کرے گا اور اُن کا حال درست کرے گا۔5 اور اُن کو جنت میں داخل کرے گا جس کا اُن کو تعارف کرایا گیا ہے۔6 اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی فرمانبرداری کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور وہ تمہیں ثابت قدم بھی رکھے گا۔7 اور جو کافر ہیں اُن کے لئے ہلاکت ہے۔اور اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیئے ہیں۔8 یہ اس وجہ سے ہے کہ اُنھوں نے ناپسند کیا ہے جو اللہ نے نازل کیا تھا۔پس اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیئے۔9 کیا اُنھوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا۔پھر دیکھتے کہ اِن

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ
اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ
ع 1 لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ
يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى
لَّهُمْ ۝ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ
قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ اَفَمَنْ
كَانَ عَلٰى **بَيِّنَةٍ** مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ
زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ اتَّبَعُوْٓا
اَهْوَآءَهُمْ ۝ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ
الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ
اٰسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ
طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ
لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ
وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ
مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ
سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ۝
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا
مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝
وَ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى

سے پہلے کافروں کا انجام کیسا ہوا۔اللہ نے اُنہیں ہلاک کردیا اور
کافروں کیلئے اسی قسم کے حالات پیش آنے والے ہیں۔10اور یہ
اس وجہ سے کہ اللہ مومنوں کا سرپرست ہے۔اور یقیناً یہ کافر
جن کا کوئی سرپرست نہیں۔11بے شک اللہ باغات میں داخل
کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی اُن کو جو ایمان
بالغیب لائیں اور معیاری کام کریں۔اور جو کافر ہیں وہ فائدہ
اُٹھائیں اور کھائیں جیسے جانور کھاتے ہیں۔آخرکار اُن کا
ٹھکانہ آگ ہی ہے۔12اور کتنی بستیاں ہیں جو اس بستی سے زیادہ
طاقتور تھیں جس بستی سے تجھے نکال دیا گیا تھا۔پس ہم نے اُنہیں
ہلاک کردیا تھا پھر اُن کا کوئی مددگار نہیں تھا۔13 کیا پھر جو اپنے
رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہے وہ اُس جیسا ہوسکتا ہے جس نے
اپنے بُرے عمل ہی کو مزّین بنا لیا ہو اور وہ اپنی خواہشات کی
اتباع کرتے ہیں۔14 جنت کی مثال جس کا متّقیوں سے وعدہ کیا
گیا ہے۔جس میں نہریں ہونگی جو رُکی ہوئی نہیں ہونگی اور دودھ
کی نہریں جن کا ذائقہ تبدیل نہیں ہوگا۔مشروب کی نہریں جو پینے
والوں کے لئے لذت کا باعث ہونگی اور شہد کی نہریں جو صاف
ستھری ہونگی۔اور اُن کے لئے اس میں ہر قسم کا پھل ہوگا۔اور یہ اُن
کے رب کی مغفرت ہے۔یہ جنتی اُس شخص جیسا ہوسکتا ہے جو ہمیشہ
آگ میں رہنے والا ہے اور اُنہیں ابلتا ہوا پانی پلایا
جائے۔پھر وہ اُن کی آنتوں کو کاٹ دے گا۔15
اور اِن جو تیری طرف کان لگا کر سنتے ہیں یہاں تک کہ وہ تیرے
پاس سے چلے جاتے ہیں تو وہ اُن سے پوچھتے ہیں جن کو علم دیا گیا کہ
ابھی اس نے کیا کہا۔یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر
لگی پائی ہے۔اور وہ اپنی خواہشات کی اتباع کرتے ہیں۔16
اور جنہوں نے ہدایت لی۔اللہ نے اُنہیں ہدایت میں اور زیادہ کر دیا

اور اللہ

وَّ اٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿17﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ
جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ
ذِكْرٰىهُمْ ﴿18﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ
ع2 مَثْوٰىكُمْ ﴿19﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا
نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ
اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ
الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿20﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ
مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا
اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿21﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ
تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا
اَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ
اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ
اَقْفَالُهَا ﴿24﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا
عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ
وَ اَمْلٰى لَهُمْ ﴿25﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَ اللّٰهُ
يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ

اور اللہ نے اُنہیں اُن کا تقویٰ عطا کیا۔17 سو وہ انتظار نہیں کر
رہے مگر قیامت کا۔ وہ اچانک اُن کے پاس آئے گی۔ پس اُس کی
شرائط آ چکی ہیں(54/1,21/96,5/19،33/40)۔ پھر اِن کی نصیحت کا
وقت کہاں جب وہ اِن کے پاس آ گئی۔18 پس علم حاصل کر کہ یقیناً اللہ
کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور اپنے اور مومنوں اور مومنات کی کمزوریوں
کی اصلاح طلب کر۔ اور اللہ تمہاری سرگرمیاں اور تمہارے ٹھکانے
جانتا ہے۔19 اور مومن کہتے ہیں کہ کیوں نہیں کوئی سورۃ نازل
ہوتی جس میں قتال کا حکم ہو۔ پھر جب محکم سورۃ نازل کی
جاتی ہے جس میں قتال کا ذکر کیا جاتا ہے تو تُو دیکھتا ہے
اُن کو جن کے دلوں میں مرض ہے۔ وہ تیری طرف ایسے
دیکھتے ہیں جیسے وہ شخص دیکھتا ہے جس پر موت کی غشی طاری ہو
گئی ہو۔ پس اِن کی خرابی ہے۔20 اطاعت جبکہ یہ قانونی حکم ہے۔
پس جب کسی کام کا عزم ہو جائے۔ پھر اگر وہ اللہ سے سچّا عہد کریں
تو اُن کیلئے بہتر ہے۔21 اے منافقو! اب تم سے کیا توقع ہے۔
اگر تم پھر گئے تو تم زمین میں فساد اور آپس میں قطع رحمی کرو
گے۔22 یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ کیونکہ حق سننے
سے اِن کو بہرا اور حق دیکھنے سے اُن کو اندھا پایا ہے۔23
پھر وہ قرآن پر غور کیوں نہیں کرتے؟ یا پھر ان کے ذہنوں پر اِن
کی خواہش پرستی کے تالے ہیں۔24 بے شک جو اپنی ایڑیوں کے
بل پھر گئے اس کے بعد کہ اُن کے لئے ہدایت واضح ہو گئی
تھی۔ خواہشِ نفس(7/176) نے دین سے پھرنا اُن کو اچھا دکھایا اور
اُنہیں جھوٹی اُمیدیں دلائیں۔25 مذکورہ حالت اس وجہ سے ہوئی جو
اللہ کے ما انزل اللہ کو ناپسند کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ بعض باتوں
میں ہم تمہاری اطاعت کریں گے۔ اور اللہ تو اِن کے رازوں کو
جانتا ہے۔26 پھر آخرت میں ان کا کیا حال ہوگا۔ جب ملائکہ اِن کو

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ
وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ
اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ
ع3 اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ
اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ
فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ
لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾
وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ
مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَ نَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ
شَيْـًٔا ؕ وَ سَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا
الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ
اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْٓا اِلَى
السَّلْمِ ۖۗ وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ
مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا
وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ
اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ
تَبْخَلُوْا وَ يُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾

پورا پورا بدلہ دیں گے۔وہ اِن کے مونہوں اور پیٹھوں پر مار رہے ہوں گے
(4/97.6/61.16/32..28)۔27 یہ اس لئے ہوا کہ اُنہوں نے اتباع کی
جس سے اللہ ناراض ہوتا تھا اور جس نے اُس کا قرآن ناپسند کیا۔پس
اُن کے اعمال ضائع کر دیئے۔28 کیا جن کے دلوں میں مرض ہے وہ
سمجھتے ہیں کہ ہرگز اللہ اِن کے ذہنوں میں جو دشمنی ہے ظاہر نہیں کرے
گا۔29 اگر ہم چاہتے تو ہم اُن کی منافقت تجھے دکھا دیتے۔پس تُو اُ
نہیں اُن کے کردار(48/29,7/46,55/41) اور طرزِ گفتگو سے
پہچان لے گا۔اور اللہ تمہارے اعمال جانتا ہے۔30
اور یقیناً ہم تمہیں آزمائیں گے حتّٰی کہ ہم تم میں مجاہدین اور صابرین
نمایاں کریں گے۔اور ہم تمہاری خبریں نمایاں کریں گے۔31
یقیناً جو کفر کرتے ہیں اور اللہ کے پروگرام کو روکتے ہیں اور
قرآن(65/10,11) کی مخالفت کرتے ہیں اِس کے بعد
کہ اُن پر ہدایت واضح ہو چکی ہے۔وہ اللہ کا ذرا بھی نقصان
نہیں کر سکتے اور اللہ اُن کے اعمال ضائع کر دیگا۔32
اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور قرآن پہنچانے والے کی
اطاعت کرو(4/59) اور نافرمانی کر کے اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔33
یقیناً جو کافر ہیں اور اللہ کے پروگرام کو روکتے ہیں پھر وہ مر
جاتے ہیں یقیناً وہ کافر ہیں۔پس اللہ اُن کو ہرگز نہیں بخشے
گا۔34 تم سست نہ ہونا اور دب کر اُن کو صلح کی دعوت نہ دو کیونکہ
تم ہی اعلیٰ ہو(3/139)۔اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے
اعمال میں کمی نہیں کرے گا۔35 یقیناً دنیاوی زندگی تو غیر حقیقی
چیزوں کا حصول ہے۔اگر تم ایمان بالغیب لاؤ اور نافرمانی سے بچو
تو وہ تمہیں تمہارے اعمال کا بدلہ دے گا۔اور وہ تم سے تمہارے ما
لوں کا سوال نہیں کرے گا۔36 اگر وہ تم سے مال مانگے پھر وہ پیچھے پڑ
جائے تو تم بُخل کرو اور وہ تمہاری کھوٹ ظاہر کر دے گا۔37

هٰاَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ۚ فَمِنۡکُمۡ مَّنۡ یَّبۡخَلُ ۚ وَ مَنۡ یَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا یَبۡخَلُ عَنۡ نَّفۡسِہٖ ؕ وَ اللّٰہُ الۡغَنِیُّ وَ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنۡ تَتَوَلَّوۡا یَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَیۡرَکُمۡ ۙ ثُمَّ لَا یَکُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَکُمۡ ﴿۳۸﴾ ع4

یہ تم لوگ ہی ہو جن کو بلایا جاتا ہے تاکہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ پس تم میں جو بخیلی کرتا ہے۔ اور جو بخل سے کام لے یقیناً وہ اپنی جان سے بخل کرتا ہے۔ اور اللہ غنی ہے اور تم سب محتاج ہو۔ اگر تم پھر جاوٴ گے تو اللہ یہ فرضِ منصبی تمہارے علاوہ دوسروں کو بدل کر دے دے گا جو تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔38

سورۃ الفتح 48

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے

اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ۙ﴿۱﴾

بے شک ہم نے تجھے مکّہ کی ایک واضح فتح عطا کی (48/24)۔1

لِّیَغۡفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِکَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ یُتِمَّ نِعۡمَتَہٗ عَلَیۡکَ وَ یَہۡدِیَکَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا ۙ﴿۲﴾

تاکہ تیری پہلی اور بعد والی ہر کمزوری سے اللہ تجھے محفوظ کر دے۔ اور وہ تجھ پر اپنی نعمت کو پورا کرے اور وہ تجھے سیدھے راستے کی راہنمائی فرمائے۔2

وَّ یَنۡصُرَکَ اللّٰہُ نَصۡرًا عَزِیۡزًا ﴿۳﴾

اور اللہ تیری غلبے والی مدد کرے۔3

ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ السَّکِیۡنَۃَ فِیۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ لِیَزۡدَادُوۡۤا اِیۡمَانًا مَّعَ اِیۡمَانِہِمۡ ؕ وَ لِلّٰہِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۙ﴿۴﴾

وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں ایمانی سکون نازل کر دیا ہے۔ تاکہ وہ اپنے قرآن کے ساتھ ایمان کو بڑھائیں۔ اور سمٰوات و ارض کے لشکر اللہ ہی کے پروگرام کیلئے سرگرمِ عمل ہیں۔ یقیناً اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔4

لِّیُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا وَ یُکَفِّرَ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ ؕ وَ کَانَ ذٰلِکَ عِنۡدَ اللّٰہِ فَوۡزًا عَظِیۡمًا ۙ﴿۵﴾

تاکہ وہ مومنین اور مومنات کو ایسے باغات میں داخل کرے جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ اور وہ اِن سے اِن کی بُرائیاں دور کر دے گا۔ اور یہ اللہ کے ہاں بہت بڑی کامیابی ہے۔5

وَّ یُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتِ وَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ وَ الۡمُشۡرِکٰتِ الظَّآنِّیۡنَ بِاللّٰہِ ظَنَّ السَّوۡءِ ؕ عَلَیۡہِمۡ دَآئِرَۃُ السَّوۡءِ ۚ وَ غَضِبَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ وَ لَعَنَہُمۡ

اور منافقین اور منافقات کو اور مشرکین اور مشرکات کو وہ سزا دے گا۔ یہ اللہ کے بارے غلط گمان رکھنے والے ہیں۔ اِن پر بُرا دور ہے۔ اور اِن پر اللہ کا غضب ہے اور اللہ نے اِن پر لعنت کی ہے اور اللہ نے

وَ اَعَدَّلَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ۭ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ع 1 سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ وَ كُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝ وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝

ان کیلئے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ اور یہ لوٹنے کی بہت بُری جگہ ہے۔6 اور سمٰوات و ارض کے لشکر اللہ کے پروگرام کے لئے ہیں۔اور اللہ ہی غالب حکمت والا ہے۔7 یقیناً ہم نے تجھے شاہد (33/45,73/15) اور مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔8 تاکہ تم اللہ کو اُس کے رسول کے ذریعے مان لو اور اُس کی مدد کرو(47/7) اور اُس کی عزت و توقیر کرو اور تم اُس کے پروگرام کے لئے صبح و شام جدوجہد کرو۔9 بے شک جو تجھ سے بیعت کرتے ہیں یقیناً وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔اللہ کی قوت اُن کی قوتوں سے بلند ہے۔ پس جس نے عہد شکنی کی وہ اپنا ہی نقصان کرے گا۔اور جس نے عہد وفا کیا اُس کے مطابق جو اُس نے اللہ سے کیا تھا۔پس وہ اُسے بہت بڑا اجر دے گا۔10 قتال سے پیچھے رہنے والے اعرابی تجھے کہیں گے کہ ہمیں تو ہمارے اموال اور اہل وعیال نے مصروف کر رکھا تھا۔پس آپ ہماری مغفرت کی دعا کریں۔وہ اپنی زبانوں سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو اِن کے ذہنوں میں نہیں ہے۔اِن سے کہہ دو پس تمہارے لئے اللہ کے مقابلے میں کون ہے جو ذرا سا اختیار رکھتا ہو۔اگر وہ تمہارے نقصان کا ارادہ کرے یا وہ تمہارے نفع کا ارادہ کرے۔بلکہ اللہ خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔11 بلکہ تم نے تو یقین کر لیا تھا کہ رسول اور مومنین مکہ کی مہم سے ہرگز مدینہ میں اپنے اہل کی طرف کبھی بھی زندہ واپس نہیں لوٹیں گے۔اور یہ بات تمہارے ذہنوں میں مزیّن کر دی گئی تھی۔اور یہ تم نے بدگمانی کی تھی اور تم ایک ہلاک ہونے والی قوم تھے۔12 اور جو اللہ کو بذریعہ اُس کے رسول نہیں مانتا۔پھر یقیناً ہم نے ایسے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔13

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	حقیقت ہے کہ سمٰوات و ارض کی بادشاہی صرف اللہ کی ہے۔
یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	وہ معاف کرتا ہے جومعافی چاہتا ہو اور وہ سزا دیتا ہے
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۴﴾	جو سزا چاہتا ہو۔کیونکہ اللہ تو سراپا غفور ہے رحیم ہے۔14
سَیَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى	قتال سے پیچھے رہنے والے جب تم مالِ غنیمت کی طرف
مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ	جانے لگو گے تو کہیں گے اُنہیں ساتھ لے چلو۔ہمیں اجازت دیں
یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ	کہ ہم تمہارے ساتھ چلیں۔وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی باتیں بدلیں۔
تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ	کہہ دو ہرگز تم ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے اللہ نے تمہارے
فَسَیَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ	بارے پہلے ہی فرما دیا ہے۔کہیں گے بلکہ تم ہم سے حسد کرتے
كَانُوْا لَا یَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۵﴾	ہو بلکہ وہ درست بات کو کم ہی سمجھتے ہیں۔15
قُلْ لِّلْمُخَلَّفِیْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ	جنگ سے پیچھے رہنے والے اعراب سے کہہ دو۔تم کو شدید جنگ
اِلٰى قَوْمٍ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ	کرنے والوں کے مقابلے میں بلایا جائے گا۔تمہیں اُن سے لڑنا
اَوْ یُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِیْعُوْا یُؤْتِكُمُ اللّٰهُ	پڑے گا یا وہ فرمانبردار ہو جائیں گے۔پس اگر تم اطاعت کرو گے تو
اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّیْتُمْ	اللہ تم کو بہت اچھا اجر دے گا۔اور اگر تم اطاعت سے پھر گئے
مِّنْ قَبْلُ یُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۶﴾	جیسے تم پہلے پھر گئے تھے تو وہ تمہیں دردناک سزا دے گا۔16
لَیْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ	نہ اندھے پر کوئی حرج ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے
حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِیْضِ حَرَجٌ ؕ وَ مَنْ	اور نہ مریض پر کوئی حرج ہے کہ جنگ پر نہ جائے۔ اور جو اللہ کی
یُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	اطاعت اُس کے رسول کے ذریعے کرے گا۔ اللہ اُسے
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	باغات میں داخل کرے گا جس میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔
ع2 وَ مَنْ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۷﴾ النصف	اور جو مخالفت کرے گا اللہ اسے دردناک سزا دیگا۔17
لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ	یقیناً اللہ مومنین سے راضی ہوگیا جب وہ ایک درخت کے نیچے
یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا	اللہ کیلئے اپنی جانیں دینے کی تجھ سے بیعت کر رہے تھے۔پس اللہ
فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ	نے اُن کے دلوں میں ایمان کو نمایاں کر دیا تھا۔پھر اللہ نے اُن پر
عَلَیْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿۱۸﴾	سکینہ نازل فرمائی تھی۔اور اُن کو قریبی فتح کا بدلہ دیا تھا۔18
وَّ مَغَانِمَ كَثِیْرَةً یَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ	مزید ڈھیر سارا مالِ غنیمت ہے جس کو وہ لیں گے۔
كَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿۱۹﴾	کیونکہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔19

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ښ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَــــُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا

اوراللہ نےتم سےکثیر مالِ غنیمت کا وعدہ کیاہےجن کوتم حاصل کروگے۔ پس تمہیں یہ فتح مکہ جلدی عطا کر دی ہے۔اور لوگوں کے ہاتھ تمہاری طرف بڑھنے سے روک دیئے ہیں تا کہ یہ فتح مومنین کیلئے اللہ کیلئے نشان بن جائے۔کیونکہ وہی تمہیں صراطِ مستقیم کی طرف راہنمائی دیتا ہے۔20اور دوسری بستیاں جن پر تمہیں کوئی قدرت حاصل نہیں اللہ نے اُن کا بھی احاطہ کیا ہوا ہے۔اللہ ہی ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔21اور اگر کافر تم سےلڑیں گےتو شکست کھائیں گے۔پھر وہ کوئی سرپرست اور مددگارنہیں پائیں گے۔22 اللہ کی سنت ہے جو پہلے گزر چکی ہے۔اور تُو اللہ کی سنت میں ہرگز تبدیلی نہیں پائے گا۔23 یہ حقیقت ہے کہ وہی ہے جس نے مکہ میں اُن کے ہاتھ تمہاری طرف اور تمہارے ہاتھ اُن کی طرف بڑھنے سے روک دیئے۔اس کے بعد تمہیں اُن پر غلبہ عطا کیا۔اور اللہ جو تم عمل کرتے ہو اُسے دیکھنے والا ہے۔24 وہی لوگ ہیں جو کافر تھے۔اور تمہیں مدنی قرآنی مرکز میں جانے سے روکتے تھے۔اور ہدی اپنی جائے محل مدنی مرکزِ رسالت پہنچنے سے رکی ہوئی تھی۔اگر مکّہ میں کچھ مومن مرد اور عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم نہیں جانتے تھے۔یہ کہ تم اُن کو پامال کرتے اور تمہیں اُن سے بےعلمی میں نقصان پہنچ جاتا۔اسی طرح اللہ اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے جو داخل ہونا چاہتا ہے۔اگر مکّہ سے تمام مومنین نکل کر کافروں سے الگ ہو جاتے توہم ضرور اِن کافروں کو عذاب سے دو چار کر دیتے۔25 جب کافروں نے اپنے ذہنوں میں قرآن کے خلاف ضد ٹھان لی ہے جو کہ جاہلیت کی متعصّبانہ ضد تھی۔پس اللہ نے اپنے رسول اور مومنین پر سکینہ نازل کی اور اُن کو نافرمانی سے بچنے کی بات (قرآن) پر جمائے رکھا۔کیونکہ وہ اس کے زیادہ حق

ع3 وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾
هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰی وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَ مَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِيْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ع4 مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

داراور اِس کے اہل تھے۔اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔26
یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو فتح مکّہ کا حقیقی خواب سچ کر دکھایا ہے۔ اب تم مدینے والی مسجد حرام میں انشا اللہ (منافقوں کے گمان کے خلاف 48/12) امن وامان سے داخل ہو جاؤ گے۔اب تم سکون سے اپنے سروں کو منڈوانے اور کترانے والے ہو۔ اب تم مکّے والوں کے حملے سے بےخوف ہو جاؤ گے۔پس وہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے ہو پھر وہ اس کے علاوہ اور بہت جلد کامیابی عطا کرنے والا ہے۔27
وہی ہے جس نے اپنا رسول مفصّل راہنمائی (6/114) اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اس دین کا اس کی مکمل شکل کی بنیاد پر اظہار کرے (9/33)۔اور اللہ گواہ کافی ہے۔28
محمد رسول اللہ اور اُس کے صحابہ ہیں کافروں کے مقابلے میں بڑے سخت ہیں آپس میں بڑے مہربان ہیں۔تُو اِن کو حالتِ ایمان و فرمانبرداری میں دیکھتا ہے۔ وہ اللہ کے فضل اور خوشنودی کو تلاش کرتے ہیں۔اللہ کے احکام و فرمانبرداری کی ترجیحات کی وجہ سے اُن کا کردار (47/30) ہی اُن کی توجہ کا مرکز ہے۔مذکورہ کردار میں اُن جیسے لوگوں کی مثالیں تورات میں اور انجیل میں بھی ہیں۔ مومن جیسے خالص بیج (مومن) کی مثال ہے جو اپنی ننھی کونپل زمین سے نکالتا، پھر اللہ اُسے مضبوط کرتا، پھر وہ موٹا ہو جاتا، پھر اپنے تنے پر سیدھا کھڑا ہو جاتا ہے۔ وہ کسان کو خوش کرتا ہے۔اس طرح وہ مومنوں کے خلاف کافروں کو غصّہ دلاتا ہے۔اللہ نے وعدہ کیا ہے اُن میں سے جو ایمان بالغیب لائے اور اُنہوں نے معیاری کام کئے۔ اُن کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔29

☆ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ☆

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ

سورۃ نمبر ۴۹ تا ۵۹

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورۃ الحجرات 49

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىِ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَكُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِىِّ وَ لَا تَجۡهَرُوۡا لَهٗ بِالۡقَوۡلِ كَجَهۡرِ بَعۡضِكُمۡ لِبَعۡضٍ اَنۡ تَحۡبَطَ اَعۡمَالُكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ۝ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَغُضُّوۡنَ اَصۡوَاتَهُمۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ امۡتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ لِلتَّقۡوٰى ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُنَادُوۡنَكَ مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ۝ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ صَبَرُوۡا حَتّٰى تَخۡرُجَ اِلَيۡهِمۡ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ جَآءَكُمۡ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوۡۤا اَنۡ تُصِيۡبُوۡا قَوۡمًا ۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصۡبِحُوۡا عَلٰى مَا فَعَلۡتُمۡ نٰدِمِيۡنَ ۝ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ فِيۡكُمۡ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ؕ لَوۡ يُطِيۡعُكُمۡ فِىۡ كَثِيۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ لَعَنِتُّمۡ وَ لٰـكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيۡكُمُ الۡاِيۡمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَكَرَّهَ اِلَيۡكُمُ الۡكُفۡرَ وَ الۡفُسُوۡقَ وَ الۡعِصۡيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوۡنَ ۝ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعۡمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝ وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے

اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول (مرکزی اتھارٹی) سے آگے مت بڑھو۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو۔ یقیناً اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔1 اے ایمان والو! تم اپنی صوت کو نبی کی صوت (دین، نظریہ، فیصلے) سے بلند نہ کرو۔ اور اُس کو اونچی آواز سے بھی نہ بلاؤ جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو یہ کہ تمہارے اعمال غارت ہو جائیں اور تمہیں شعور بھی نہ ہو۔2 یقیناً جو اپنی اصوات کو اللہ کے رسول (مرکزی اتھارٹی) کے پاس پست رکھتے یعنی ختم کر دیتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کیلئے جانچ لیا ہے۔ اُن کے لئے مغفرت ہے اور اجرِ عظیم ہے۔3 بے شک جو لوگ حجروں کے باہر سے تجھے آوازیں دیتے ہیں۔ اِن کی اکثریت عقل نہیں رکھتی۔4 اور کاش یہ کہ وہ صبر کرتے یہاں تک تُو خود اِن کی طرف نکلتا تو ان کے لئے بہتر ہوتا کیونکہ اللہ غفور ہے رحیم ہے۔5 اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس فاسق بھی خبر لے کر آ جائے تو تم تحقیق کر لیا کرو یہ کہ تم نادانستہ کسی قوم کو نقصان نہ پہنچاؤ۔ پھر تم اپنے کئے پر نادم ہو جاؤ۔6 اور جان لو یہ کہ تم میں اللہ کا پیغام دینے والا موجود ہے اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری اطاعت کرنے لگ جائے تو تم مصیبت میں پڑ جاؤ گے۔ لیکن اللہ نے تمہاری طرف ایمان کی محبت ڈالی ہے اور اُسے تمہارے دلوں میں مزیّن کر دیا ہے۔ اور تمہیں کفر وفسوق اور نافرمانی سے نفرت دلا دی ہے۔ یہی لوگ راہِ راست پر ہیں۔7 یہ اللہ کا فضل اور نعمت ہے اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔8 اگر مومنوں کے دو گروہ لڑ پڑیں تو اِن کے درمیان صلح کرا دو پس

بَیۡنَہُمَا ۚ فَاِنۡۢ بَغَتۡ اِحۡدٰىہُمَا عَلَی الۡاُخۡرٰی	اگر اِن دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے پر زیادتی کرے۔پس اُس
فَقَاتِلُوا الَّتِیۡ تَبۡغِیۡ حَتّٰی تَفِیۡٓءَ اِلٰۤی اَمۡرِ اللّٰہِ ۚ	سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔
فَاِنۡ فَآءَتۡ فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَہُمَا بِالۡعَدۡلِ وَ	اگر لوٹ آئے تو اِن کے درمیان عدل کے ساتھ اصلاح کرواور انصاف
اَقۡسِطُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ ﴿۹﴾	کرو۔بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔9
اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَۃٌ فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَ	یقیناً مومنین خاندان ہیں۔پس اپنے خاندان میں اصلاح
ع 1 اَخَوَیۡکُمۡ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۱۰﴾	کرو۔اوراللہ کی نافرمانی سے بچو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔10
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا یَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ	اے مومنو! مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں
قَوۡمٍ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنُوۡا خَیۡرًا مِّنۡہُمۡ وَ	ہوسکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں۔اور عورتیں دوسری
لَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُنَّ	عورتوں کا مذاق نہ اڑائیں ہوسکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر
خَیۡرًا مِّنۡہُنَّ ۚ وَ لَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ وَ	ہوں۔اوراپنے ایمان والوں کو عیب نہ لگاؤ۔اورآپس میں
لَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ	ایک دوسرے کو بُرے القاب سے نہ پکارو۔ایمان لانے
الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِیۡمَانِ ۚ وَ مَنۡ لَّمۡ	کے بعد بُرے نام رکھنا بھی اللہ کی نافرمانی ہے۔جو اس
یَتُبۡ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱﴾	روش سے توبہ نہیں کرتے پھر وہ لوگ ظالم ہیں۔11
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا کَثِیۡرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫	اے ایمان والو! ظنّی باتوں سے بہت زیادہ اجتناب کرو۔
اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوۡا وَ لَا	یقیناً بعض ظنّی باتیں گناہ ہوتی ہیں۔اورتم تجسس نہ کیا کرواور
یَغۡتَبۡ بَّعۡضُکُمۡ بَعۡضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُکُمۡ	تم ایک دوسرے کی غیبت نہ کیا کرو۔کیا تم میں سے کوئی اپنے مُردہ
اَنۡ یَّاۡکُلَ لَحۡمَ اَخِیۡہِ مَیۡتًا فَکَرِہۡتُمُوۡہُ ؕ	بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے۔ظاہر ہے تم اُسے ناپسند کرو گے۔
وَ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲﴾	پھراللہ کی نافرمانی سے بچو۔یقیناً اللہ توّاب ہے رحیم ہے۔ 12
یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰکُمۡ مِّنۡ ذَکَرٍ	اے لوگو! بے شک ہم نے تمہیں مرداورعورت ہی سے پیدا کیا ہے۔
وَّ اُنۡثٰی وَ جَعَلۡنٰکُمۡ شُعُوۡبًا وَّ قَبَآئِلَ	اور ہم نے تمہارے شعوب وقبائل بنا دیئے ہیں تا کہ تم آپس میں
لِتَعَارَفُوۡا ؕ اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ	تعارف کرا سکو۔یقیناً تم میں سب سے زیادہ تقوے والا اللہ
اَتۡقٰکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌ خَبِیۡرٌ ﴿۱۳﴾	کے ہاں تکریم والا ہے۔بے شک اللہ علم والا خبردار ہے۔13
قَالَتِ الۡاَعۡرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا	اعرابی کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (یہ دعویٰ
وَ لٰکِنۡ قُوۡلُوۡۤا اَسۡلَمۡنَا وَ لَمَّا یَدۡخُلِ	ہے 2/8)۔بلکہ کہو ہم فرمانبردار ہوگئے (3/20) ورنہ تمہارے دلوں
الۡاِیۡمَانُ فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ ؕ وَ اِنۡ تُطِیۡعُوا	میں ایمان داخل نہیں ہوااوراگر تم اللہ اوراُسکے رسول (مرکزیا تھارٹی)

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا یَلِتْکُمْ مِّنْ اَعْمَالِکُمْ شَیْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِکَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِکُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۶﴾ یَمُنُّوْنَ عَلَیْکَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَکُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْکُمْ اَنْ هَدٰىکُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع2

کی اطاعت کرو تو تمہارے اعمال میں ذرا کمی نہیں کی جائے گی۔ یقیناً اللہ اصلاح کرنے والے رحیم ہے۔14 یقیناً مومنین وہی ہیں جو اللہ یعنی اُس کے رسول (مرکزی اتھارٹی) کا حکم مانتے ہیں۔ پھر وہ شک نہیں کرتے اور وہ اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچّے مومن ہیں۔15 کہہ دو کیا تم اللہ کو اپنا دین سکھاتے ہو؟ حالانکہ اللہ تو جانتا ہے جو کچھ سمٰوات اور جو کچھ ارض میں ہے۔ اور اللہ تو ہر شے کا جاننے والا ہے۔16 وہ فرمانبرداری کرکے تجھ پر احسان کرتے ہیں ۔ کہہ دو کہ مجھ پر اپنی فرمانبرداری کا احسان مت جتاؤ بلکہ اللہ نے تم پر احسان کیا ہے کہ اُس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی ہے۔ اگر تم سچّے ہو۔17 بے شک اللہ ہی سمٰوات و ارض کے غیب جانتا ہے اور اللہ دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔18

سورة قٓ 50

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَ کُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِکَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ عِنْدَنَا کِتٰبٌ حَفِیْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ کَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا اِلَی السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ کَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَ زَیَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ

قٓ۔ شرف و مجد والے قرآنِ کی شہادت ہے۔1 بلکہ اُنہوں نے تعجب کیا ہے کہ اُن کے پاس اُن میں سے ڈرانے والا آیا ہے۔ پس کافروں نے کہہ دیا ہے کہ یہ بڑی عجیب بات ہے۔2 کیا جب ہم مٹّی میں مل جائیں اور مٹّی ہوجائیں یہ دوبارہ زندہ ہونا دور کی بات ہے۔3 ہم کو معلوم ہے جو کچھ بھی زمین اِن کے جسموں کا نقصان کرتی ہے کیونکہ ہمارے پاس ایک محفوظ ریکارڈ ہے(32/11)۔4 بلکہ اُنہوں نے حق کو جھٹلا دیا جب وہ اِن کے پاس آچکا تھا۔ پس وہ ایک اُلجھی ہوئی بات میں پڑے ہوئے ہیں۔5 کیا پھر اُنہوں نے اپنے اوپر آسمان پر غور نہیں کیا۔ ہم نے اُس کو کیسے بنایا اور مزیّن کیا ہے۔ اور اِس میں کوئی خلل نہیں ہے۔6 اور زمین کو ہم نے بچھا دیا ہے اور اِس میں پہاڑ رکھ دیئے ہیں

وَ اَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ۙ﴿۷﴾ تَبۡصِرَةً وَّ ذِكۡرٰى لِكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ﴿۸﴾ وَ نَزَّلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الۡحَصِيۡدِ ۙ﴿۹﴾ وَالنَّخۡلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلۡعٌ نَّضِيۡدٌ ۙ﴿۱۰﴾ رِّزۡقًا لِّلۡعِبَادِ ۙ وَاَحۡيَيۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ كَذٰلِكَ الۡخُرُوۡجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّاَصۡحٰبُ الرَّسِّ وَ ثَمُوۡدُ ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ وَّ فِرۡعَوۡنُ وَ اِخۡوَانُ لُوۡطٍ ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ وَ قَوۡمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيۡدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَيِيۡنَا بِالۡخَلۡقِ الۡاَوَّلِ ؕ بَلۡ هُمۡ فِىۡ لَبۡسٍ مِّنۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿۱۵﴾ ع 1 وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ وَ نَعۡلَمُ مَا تُوَسۡوِسُ بِهٖ نَفۡسُهٗ ۖۚ وَ نَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ ﴿۱۶﴾

اور ہم نے اِس میں ہر قسم کی خوش نما چیزیں اُگائی ہیں۔7 یہ تبصرہ اور ایک یاد دہانی ہے ہر رجوع کرنیوالے غلام کیلئے۔8 اور ہم نے بادل سے مبارک پانی نازل کیا ہے۔ پھر ہم نے اس کے ساتھ باغات اور کھیتوں میں اناج اُگایا ہے۔9 اور بلند و بالا کھجوریں جن کے لئے خوشے تہہ بہ تہہ ہیں۔10 یہ میرے بندوں کے لئے عطا ہے۔ اور ہم نے اس سے مُردہ زمین زندہ کی۔ اسی طرح قبروں سے نکلنا ہے۔11 اِن سے پہلے قومِ نوح اور اصحابِ رس اور ثمود نے بھی جھٹلایا تھا۔12 اور قومِ عاد اور فرعون اور اخوانِ لوط۔13 اور اصحاب الایکہ اور قومِ تُبّع، سب نے رسولوں کو جھٹلایا تھا۔ اِن پر میری وعید ثابت ہوچکی تھی۔14 کیا ہم پہلی تخلیق سے تھک گئے؟(46/33)۔ نہیں بلکہ وہ ازسرِ نو تخلیق کے بارے شک میں ہیں۔15 یقیناً ہم نے انسان پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جس بنا پر اُس کا نفس وسوسہ ڈالتا ہے حالانکہ واردشدہ شیطانی تعلیم کے مقابلے میں ہم اُس سے زیادہ قربت کے حق دار ہیں 1۔16

تفہیمات: 1) اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ 50/16 ۔حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ مرکبِ اضافی ہے ۔الۡوَرِيۡدِ کی حبل ایسے ہی ہے جیسے حَبۡلِ اللهِ سے مراد اللہ کی حبل قرآن ہے علمِ وحی ہے۔ حَبۡلِ الۡوَرِيۡد انسانوں کا عقلی ظن و تخمین پر مبنی قرآن کے خلاف غیر وحی علم ہے۔ الۡوَرِيۡد کا سہ حرفی مادہ ورد ہے۔ وَرَدَ، يَرِدُ، وَرُوۡدًا، الۡوَرِيۡدِ کے معنی ہیں آنا، وارد ہونا، حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ سے مراد واردشدہ شیطانی خیالات ہیں۔ آیتِ مجیدہ میں اللہ انسان کو اس بات سے آگاہ کر رہے ہیں۔ اس واردشدہ شیطانی خیالات کے مقابلے میں ہم اس انسان سے قربت کا زیادہ حق رکھتے ہیں۔ اس لئے اسے قرآن قبول کرنا چاہیے تھا لیکن انسان قرآن چھوڑ کر ان شیطانی وسوسوں کے نرغے میں پھنس کر جہنمی راہ اختیار کر گیا ہے۔

اِذۡ يَتَلَقَّى الۡمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيۡدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلۡفِظُ مِنۡ قَوۡلٍ اِلَّا لَدَيۡهِ رَقِيۡبٌ عَتِيۡدٌ ﴿۱۸﴾ وَ جَآءَتۡ سَكۡرَةُ الۡمَوۡتِ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنۡتَ مِنۡهُ تَحِيۡدُ ﴿۱۹﴾ وَ نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡوَعِيۡدِ ﴿۲۰﴾

یاد رکھو جب دو لکھنے والے (27/6) دائیں بائیں بیٹھنے والے تمہارے اعمال لکھ لیتے ہیں۔17 کوئی بات نہیں نکلتی مگر اُس کے پاس لکھنے کیلئے نگران تیار ہوتا ہے۔18 اور اب موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آچکی ہے۔ یہی موت جس سے تُو بھاگ رہا تھا۔19 اور جب صورتوں کو زندہ کرنے کا اعلان کیا جائے گا۔ کہا جائے گا یہ یوم الوعید ہے (جس سے ڈرایا جاتا تھا)۔20

وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾	اور ہر نفس جس کے ساتھ ہانکنے اور گواہی دینے والا آئے گا۔21
لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾	یقیناً تُو اِس سے غفلت میں پڑا تھا۔پس آج ہم نے تجھ سے غفلت کا پردہ ہٹا دیا ہے۔پس آج تیری بصیرت حد میں رہنے والی ہے۔22
وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾	اور کہے گا اُس کا ساتھی یہ ریکارڈ ہے جو میرے پاس تیار ہے۔23
اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾	حکم ہوگا۔ڈال دو جہنم میں ہر ناشکرے عناد رکھنے والے کو۔24 خیر سے منع کرنے والے،زیادتی کرنے والے،شک کرنے والے کو۔25
الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾	جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنایا۔پس اُسے سخت عذاب میں ڈال دو۔26
قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾	ریکارڈر ساتھی کہے گا اے ہمارے رب! میں نے اِس سے زیادتی نہیں کی بلکہ وہ دور کی گمراہی میں پڑا تھا۔27
قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾	اللہ حکم دے گا تم میرے پاس نہ جھگڑو۔میں تمہاری طرف اپنی وعید پہلے بھیج چکا تھا۔28
مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ ع2	میرے ہاں قول کو بدلہ نہیں جاتا اور میں بندوں کیلئے ظالم نہیں ہوں۔29
يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾	اُس دن ہم جہنم سے پوچھیں گے کیا تُو بھر گئی ہے؟ اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے۔30
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾	اور متّقیوں کے لئے جنت قریب کی جائے گی جو دور نہ ہوگی۔31
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾	یہی ہے جو وعدہ کیا گیا تھا ہر رجوع کرنے والے محافظ کے لئے۔32
مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾	جو رحمٰن کی جوابدہی سے بن دیکھے ڈرتا ہے اور قلبِ منیب کے ساتھ آیا۔33
اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾	حکم ہوگا اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جا۔یہ یوم الخلود (ہیشگی کا دور) ہے۔34
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾	ان کیلئے جو چاہیں گے اس میں ہوگا (32/17)۔اور ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ ہو گا۔35
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾	اور ہم نے ان سے پہلے بہت بستیاں ہلاک کر دیں۔وہ اِن سے زیادہ شدید تھیں پکڑنے میں۔پس وہ شہروں میں سردار بنے ہوئے تھے اب اِن کے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں ہے۔36
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾	یقیناً اس میں نصیحت ہے اُس کے لئے جس کا اپنا ذہن ہو یعنی پوری توجہ سے سننے کے لئے کان لگائے اور وہ سچّی گواہی دینے والا ہو۔37

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾

اور یقیناً ہم نے سمٰوات و ارض اور جو کچھ اِن میں ہے چھ دن میں پیدا کئے ہیں اور ہمیں کوئی تھکن نہیں ہوئی۔ 38

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ ۚ ﴿۳۹﴾

پس تُو صبر کر اُن باتوں پر جو وہ کہتے ہیں اور اپنے رب کے حکم کے مطابق صبح و شام جدوجہد کرتا رہ۔ 39

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾

اور رات کے کچھ حصے میں بھی۔ پس اُسی کے پروگرام کے لئے احکامات کی اتباع کے ساتھ سرگرمِ عمل رہ۔ 40

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۥ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع 3

غور سے سن جس دن منادی کرنے والا بہت قریب سے آواز دے گا۔ 41 جس دن وہ مردے زندہ کرنے کا اعلانِ حق سنیں گے تو پتہ چل جائے گا کہ یہی مُردوں کے زندہ ہونے کا دن ہے۔ 42 یقیناً ہم زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی لوٹنا ہے۔ 43 جس دن زمین اِن کی وجہ سے پھٹ جائے گی۔ وہ قبروں سے تیزی سے نکل رہے ہونگے۔ یہ جمع کرنا ہم پر بہت آسان ہے۔ 44 ہم جانتے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں اور تُم جبراً بات منوانے والے نہیں ہو۔ پس قرآن کے ذریعے نصیحت کر اُسے جو میری وعید سے ڈرتا ہو۔ 45

سورة الذّٰریٰت 51

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو و نما پیدا کرنے والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّ اِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾

شہادت ہے احکامِ وحی کو پھیلانے والی جماعتوں کی۔ 1
پھر یہ وقار والی تعلیم کی حامل (ذمہ داری اُٹھانے والی) جماعتیں ہیں۔ 2
پھر بڑی آسانی سے پروگرام کو جاری رکھنے والی جماعتیں ہیں۔ 3
پس یہ اللہ کا حکم تقسیم کرنیوالی جماعتیں ہیں۔ 4 یقیناً جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یقیناً سچّا ہے۔ 5 اور یقیناً جزا سزا کا دور واقع ہونیوالا ہے۔ 6 شہادت ہے آسمان کی جو بڑی مضبوطی والا ہے۔ 7 یقیناً تم اس قول کے بارے میں مختلف ہو۔ 8 اِس حق سے وہی پھرتا ہے جو خود پھر جائے۔ 9 ظنّ وتخمین اور قیاس آرائیاں کرنیوالے مارے گئے۔ 10 جو جہالت میں ڈوبے حق کو بھول رہے ہیں۔ 11

يَسْـئَلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿12﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿13﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿14﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿15﴾ اٰخِذِيْنَ مَاۤ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿16﴾ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿17﴾	یہ پوچھتے ہیں جزا سزا کا دن کب ہے۔12 پتہ چل جائے گا جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے۔13 حکم ہوگا اب چکھو اپنے فتنوں کی سزا۔ یہ وہی عذاب ہے جس کی تم جلدی کررہے تھے۔14 یقیناً اُس دن متقین باغات اور چشموں میں۔15 لے رہے ہوں گے جو اُن کو اُن کا رب دے گا۔ یقیناً وہ اس سے پہلے محسنین تھے۔16 وہ راتوں کو کم سویا کرتے تھے۔17
وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿18﴾ وَفِىْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿19﴾ وَ فِى الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿20﴾ وَفِىْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿21﴾ وَفِى السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿22﴾ فَوَ رَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿23﴾ ع1	اور جھوٹوں کے مقابلے (3/17) میں اصلاح طلب کرتے۔18 اور اپنے مالوں میں محنت کش (12/7,41/10,70/25) اور معذور کا حق جانتے تھے۔19 اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین کرنیوالوں کیلئے۔20 اور تمہاری جانوں میں۔ کیا پھر تم نہیں دیکھتے ہو؟۔21 اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جس کا تمہیں وعدہ دیا ہے۔22 پس آسمان و زمین کے رب کی شہادت ہے۔ یقیناً یہ قرآن حق ہے اسی طرح جیسے تم خود باتیں کرتے ہو۔23
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿24﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿25﴾ فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿26﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿28﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِىْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿29﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿30﴾	کیا تیرے پاس ابراہیم کے مہمانوں کا واقعہ آیا ہے جو بڑے معزز تھے۔24 جب وہ اُس کے پاس آئے تو اُنہوں نے سلام کہا تھا۔ اُس نے بھی سلام کہا۔ یہ لوگ اجنبی تھے۔25 وہ اپنے اہل خانہ میں گئے پھر وہ بھُنا ہوا بچھڑا لائے (11/69)۔26 پھر اُسے اُن کے پاس رکھا اور کہا کیا تم کھاتے نہیں ہو۔27 پس اُس نے اُن سے خوف محسوس کیا۔ اُنہوں نے کہا خوف نہ کر اور اُنہوں نے ایک علم والے بچے کی خوشخبری دی۔28 اُس کی بیوی کمرے سے نکل کر سامنے آگئی پس اُس نے اپنا چہرہ چھپایا ہوا تھا 1 اور اُس نے کہا میں بُڑھیا بے اولاد ہوں (11/72)۔29 اُنہوں نے کہا۔ اب ایسا ہی ہوگا جیسا تیرے رب نے فرمایا ہے۔ یقیناً وہی حکمت والا علم والا ہے۔30

تفهیمات: 1) فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِىْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا 51/29۔ صَرَّةٍ کا سہ حرفی مادہ ص رر ہے۔ اس کے معنی باندھنا اور بند کرنے کے ہیں۔ صَرَّةٍ کے معنی بٹوہ، تھیلی، پردہ اور کمرے کے بھی ہوتے ہیں۔ صَكَّتْ کا سہ حرفی مادہ ص ک ک ہے۔ اس کے معنی ڈگمگانا، بند کرنا، چھپانا، تھپڑ مارنا اور ٹھوکر مارنے کے ہیں۔ پس اُس کی بیوی پردے یا کمرے میں سے آگے آئی پس اُس نے اپنا چہرہ چھپایا ہوا تھا۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ ع2 وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾	اُس نے پوچھا تمہارا کیا معاملہ ہے اے مُرسلو! 31 اُنہوں نے کہا یقیناً ہمیں مجرم قوم کی طرف بھیجا گیا ہے (15/8,35/22)۔32 تاکہ ہم اُن پر پتھروں کی بارش کر دیں۔33 تیرے رب کے ہاں مسرفین کے لئے یہ ایک طے شدہ قانون ہے۔34 پس ہم نے اس بستی میں سے مومنین کو نکال لیا ہے۔35 پس ہم نے اُس میں سوائے ایک گھر کے کوئی فرمانبرداروں میں سے نہیں پایا۔36 اور ہم نے اِس واقعہ میں نشان چھوڑا ہے اُن کے لئے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔37 اور موسیٰ کے واقعہ میں یاد کرو جب ہم نے اُسے فرعون کی طرف واضح سند (clear warrant) کے ساتھ بھیجا تھا۔38 پھر اُس نے اپنی طاقت سے روگردانی کی اور کہا یہ جھوٹا یا دیوانہ ہے۔39 پس ہم نے اُسے اور اُس کے لشکروں کو پکڑ لیا۔ پھر ہم نے اُن کو سمندر میں پھینکا اور وہ ملامت زدہ تھا۔40 اور قومِ عاد میں یاد کرو جب ہم نے اُن پر تباہ کرنیوالی آندھی بھیجی۔41 جس شے پر آتی اُسے ریزہ ریزہ کر دیتی۔42 اور قومِ ثمود میں یاد کرو جب اُنہیں کہہ دیا کہ تم ایک مدت تک فائدہ اُٹھا لو۔43 پس اُنہوں نے اپنے رب کے حکم میں زیادتی کی پس اُن کو عذاب نے پکڑ لیا اور وہ دیکھ رہے تھے۔44 اب وہ اُٹھنے کی طاقت رکھتے اور نہ اپنا بچاؤ کرنیکے قابل تھے۔45 اور اِن سے پہلے قومِ نوح بھی نشانِ عبرت ہے۔ یقیناً وہ نافرمان قوم تھی۔46 اور ہم نے آسمان اپنی قدرت سے بنایا۔ اور یقیناً ہم وسعت والے ہیں۔47 اور زمین بھی ہم نے بچھائی پھر اچھا ٹھکانہ بنانیوالے ہیں۔48 اور ہر شے کے ہم نے جوڑے بنائے ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔49 اب تم اللہ کی طرف دوڑ لگاؤ۔ بے شک میں تمہارے لئے اُس کی طرف سے واضح ڈرانے والا ہوں۔50 اور تم اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بناؤ۔ بے شک میں تمہارے لئے اُس کی طرف سے واضح ڈرانے والا ہوں۔51

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝ ع3

اسی طرح اِن سے پہلے بھی کوئی رسول نہیں آیا مگر اِنہوں نے کہا تھا کہ یہ دھوکا دینے والا جھوٹا ہے یا یہ دیوانہ ہے۔52 کیا اُنہوں نے اس کی وصیت کی تھی۔نہیں بلکہ یہ لوگ سرکش تھے۔53 پس تُو اِن سے الگ ہوجا پھر تُو ملامت زدہ نہیں ہے۔54 اور تُو نصیحت کرتا رہ پھر یقیناً نصیحت اہلِ ایمان کو نفع دے گی۔55 اور میں نے انسان میں سرکشی اور فرمانبرداری (متضاد قوتوں) کو صرف اپنی غلامی کیلئے پیدا کیا ہے۔56 نہ میں اِن سے رزق چاہتا ہوں اور نہ میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانے کھلائیں(20/132)۔57 یقیناً اللہ رزّاق ہے۔زبردست قوتوں والا ہے۔58 پس یقیناً ظالموں کے لئے عذاب ہے جیسا اِن کے ساتھیوں کو عذاب مل چکا ہے۔پس وہ جلدی نہ کریں۔59 پس بربادی ہے کافروں کے لئے اُن کے اُس دن کی وجہ سے جس کا اُن کو وعدہ دیا گیا تھا۔60

سورة الطّور 52

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝

شہادت ہے الطّور کی۔1 یعنی سطروں میں لکھی کتاب کی۔2 جو غیر اللہ کی غلامی کے خلاف منشور ہے۔3 شہادت ہے اُس مرکز کی جو اس منشور سے معمور ہے۔4 شہادت ہے وحی کی حکمرانی کی جو بلند شدہ ہے 1۔5

تفهيمات:1) وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ 52/5۔السَّقْفِ کا سہ حرفی مادہ س ق ف ہے۔جس کا معنی بشپ بننا اور بادشاہ بننے کے ہیں۔السَّقْفِ کے معنی بادشاہت اور حکمرانی کے ہیں۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝

شہادت ہے بحران کی جو وحی کے خلاف بھڑکا ہوا ہے۔6 یقیناً تیرے رب کا عذاب واقع ہونے والا ہے۔7 جسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔8 جس دن آسمان شدت سے لرزا اُٹھے گا۔9 اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہوجائیں گے۔10 پس اس دن جھٹلانے والوں کی بربادی ہے۔11 جو دین کے ساتھ مذاق کرنے میں مصروف ہیں۔12 انہیں اس دن نارِ جہنم کی طرف دھکیل دیا جائے گا۔13

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِیۡ كُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿14﴾ (کہاجائے گا) یہی وہ آگ ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے۔14

اَ فَسِحۡرٌ هٰذَاۤ اَمۡ اَنۡتُمۡ لَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿15﴾ بتاؤ اب کیا یہ جھوٹ ہے یاتم دیکھتے نہیں ہو۔15

اِصۡلَوۡهَا فَاصۡبِرُوۡۤا اَوۡ لَا تَصۡبِرُوۡا ۚ سَوَآءٌ عَلَیۡكُمۡ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿16﴾ جاؤاس میں داخل ہوجاؤ پس تم صبر کرو یا صبر نہ کرو یکساں ہے تم پر۔ یقیناً تم بدلہ دیئے جاؤ گے اس کا جو تم کرتے تھے۔16

اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ نَعِیۡمٍ ﴿17﴾ یقیناً اس دن متقین باغات میں ہونگے اور نعمتوں میں۔17

فٰكِهِیۡنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمۡ رَبُّهُمۡ ۚ وَ وَقٰىهُمۡ رَبُّهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ﴿18﴾ خوش ہونگے ان کے ساتھ جو ان کو ان کے رب نے عطا کیا ہو گا کیونکہ ان کو اُن کے رب نے جہنم کے عذاب سے بچا لیا۔18

كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا هَنِیۡٓـًٔۢا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿19﴾ کھاؤ اور پیؤ خوشی سے اس کے بدلے جو تم عمل کرتے تھے۔19

مُتَّكِـِٕیۡنَ عَلٰی سُرُرٍ مَّصۡفُوۡفَةٍ ۚ وَ زَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِیۡنٍ ﴿20﴾ صف در صف مسندوں پر بیٹھے ہونگے اور ہم انہیں حیرت انگیز عمدہ انعامات سے منسلک کریں گے(44/54.56/22,55/72) 2ت۔20

تفہیمات:۔ 2) وَزَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِیۡنٍ 52/20۔ حُوۡرٍ کا سہ حرفی مادہ ح ور ہے۔اس کے معنی لوٹنے اور متحیر ہونے کے ہیں تو حُوۡرٍ کے معنی ہوں گے حیرت انگیز۔ عِیۡنٍ کے بہت سے معنی ہیں جن میں سے ایک معنی عمدہ اور نفیس ہے۔ عِیۡنَةُ الۡخَیۡلِ عمدہ گھوڑے کو کہتے ہیں۔لہٰذا حُوۡرٍ عِیۡنٍ کے معنی جنت کے حیرت انگیز عمدہ اور نفیس انعام ہوں گے جس سے مومن کے بلند مرتبے اور شان کا اظہار ہوگا۔یہی الفاظ مندرجہ ذیل آیات میں بھی آئے ہیں۔(56/22,55/72,44/54,37/48)

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ اتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّیَّتُهُمۡ بِاِیۡمَانٍ اَلۡحَقۡنَا بِهِمۡ ذُرِّیَّتَهُمۡ وَ مَاۤ اَلَتۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَمَلِهِمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ كُلُّ امۡرِیٍٔۢ بِمَا كَسَبَ رَهِیۡنٌ ﴿21﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد نے قرآن(9/100) کے مطابق اُن کی اتباع کی۔ہم اُن کو اُن کی اولاد سے ملا دیں گے اور ہم ان کے عمل میں سے کسی شے کی کمی نہیں کریں گے۔ ہر انسان جو اُس نے عمل کیا اس کے بدلے رہن رکھا ہوا ہے۔21

وَ اَمۡدَدۡنٰهُمۡ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحۡمٍ مِّمَّا یَشۡتَهُوۡنَ ﴿22﴾ اور ان کو دیئے چلے جائیں گے لذیز پھل اور گوشت اس میں سے جو وہ چاہیں گے۔22(32/17)

یَتَنَازَعُوۡنَ فِیۡهَا كَاۡسًا لَّا لَغۡوٌ فِیۡهَا وَ لَا تَاۡثِیۡمٌ ﴿23﴾ اور وہ جامِ مشروب لینے میں اپنی پسندیدگی کا تنازع کریں گے جس میں لغو اور گناہ نہ ہو گا۔23

وَ یَطُوۡفُ عَلَیۡهِمۡ غِلۡمَانٌ لَّهُمۡ كَاَنَّهُمۡ لُؤۡلُؤٌ مَّكۡنُوۡنٌ ﴿24﴾ اوران کے پاس خدمت گار(56/17) آتے جاتے ہونگے 3ت گویا کہ وہ محفوظ چمکتے ستارے 4ت ہوں(56/23)۔24

وَ اَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ یَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿25﴾ جنتی آمنے سامنے ایک دوسرے کا حال احوال پوچھیں گے۔25

قَالُوۡۤا اِنَّا كُنَّا قَبۡلُ فِیۡۤ اَهۡلِنَا مُشۡفِقِیۡنَ ﴿26﴾ کہیں گے یقیناً ہم پہلے اپنے اہل میں بہت ڈرنے والے تھے۔26

تفهیمات: 3)غِلْمَانٌ"52/24۔غِلْم" دل کو خوش کرنے والی ہر شے کو غِلْم" کہتے ہیں۔مبالغہ کی حد تک خوشیاں دینے والی اشیاء جن میں نوکر بھی شامل ہیں اُنہیں غِلْمَان" کہتے ہیں۔

4)لُؤْلُوءٌ مَّكْنُوْنٌ"52/24۔لُؤْلُوءٌ" کا سہ حرفی مادہ ل ء ل ہے۔جس کے معنی کسی شے کے چمکنے کے ہیں۔لالائے النجم ستارے کے چمکنے کو کہتے ہیں۔چمکتے ستارے یا چمکتے موتی کو لُؤْلُوء" کہتے ہیں۔مَّكْنُوْن" کا سہ حرفی مادہ ک ن ن ہے۔جس کے معنی چھپانا اور جس سے مراد محفوظ انعامات ہیں۔ مَّكْنُوْن" اسمِ مفعول کے وزن پر ہے۔یہ ایسے محفوظ انعامات ہیں جو جنتیوں کے لئے ہیں۔۔لُؤْلُوء" مَّكْنُوْن" جنت کی ہر چمکتی دمکتی شے ہے جو اللہ کی طرف سے ایسا انعام ہے جو جنتی کو صاحبِ مرتبہ بنانے والا ہے۔یہ الفاظ اُن نوکروں کے لئے آئے ہیں جو جنتی کی خدمت کے لئے اُس کے آگے پیچھے پھر رہے ہیں۔جن کو چمکتے موتیوں اور ستاروں سے تشبیہ دی گئی ہے۔جنت کے یہ لازوال محفوظ انعامات مومنوں کو صاحبِ مرتبہ بنائیں گے اور مجرموں کو جہنم کی سزا ذلیل و رسوا کردے گی۔

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿27﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿28﴾ ع1 فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّ لَا مَجْنُوْنٍ ﴿29﴾ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿30﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿31﴾ؕ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿32﴾ج اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ج بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾ج فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿34﴾ؕ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿35﴾ؕ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿36﴾ؕ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿37﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ج فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ؕ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿39﴾

پس اللہ نے ہم پر احسان کردیا اور ہم کو عذابِ سموم سے بچالیا۔27 یقیناً ہم پہلے اُس سے دعائیں کیا کرتے تھے یقیناً وہی کشادگی والا رحم کرنے والا ہے۔28 پس تُو نصیحت کرتا رہ پس تُو اپنے رب کی نعمتِ قرآن کی وجہ سے نہ کاہن اور نہ دیوانہ ہے۔29 کیا وہ کہتے ہیں، یہ ایک جھوٹ گھڑنے والا ہے ہم اس کے بارے گردشِ زمانہ (موت) کا انتظار کررہے ہیں۔30 ان سے کہہ دو تم انتظار کرو پس یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔31 کیا ان کو ان کی عقلیں اس قسم کی باتیں کرنے کا حکم دیتی ہے یا وہ سرکش لوگ ہیں۔32 کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے قرآن گھڑ لیا بلکہ وہ اسے نہیں مانتے۔33 پس چاہئے کہ وہ اس کی مثل کلام بنا لائیں اگر وہ سچے ہیں۔34 کیا وہ بغیر کسی شے کے پیدا کئے گئے ہیں یا وہ خود ہی اپنے آپ کو پیدا کرنے والے ہیں۔35 کیا انہوں نے سمٰوٰت اور ارض کو پیدا کیا ہے بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔36 کیا تیرے رب کے خزانے ان کے پاس ہیں یا وہ ان پر داروغہ ہیں۔37 کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے کہ اس کے ذریعے سن لیتے ہیں پس چاہئے کہ وہ اپنے سننے والے کو واضح سند پیش کریں۔38 کیا اُس کے لئے بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں؟39

اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ؕ﴿۴۰﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ؕ﴿۴۱﴾ اَمۡ يُرِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ؕ فَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هُمُ الۡمَكِيۡدُوۡنَ ؕ﴿۴۲﴾ اَمۡ لَهُمۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۴۳﴾
وَ اِنۡ يَّرَوۡا كِسۡفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوۡلُوۡا سَحَابٌ مَّرۡكُوۡمٌ ﴿۴۴﴾
فَذَرۡهُمۡ حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ فِيۡهِ يُصۡعَقُوۡنَ ﴿۴۵﴾ يَوۡمَ لَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ؕ﴿۴۶﴾
وَاِنَّ لِلَّـذِيۡنَ ظَلَمُوۡا عَذَابًا دُوۡنَ ذٰلِكَ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾
وَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعۡيُنِنَا وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ حِيۡنَ تَقُوۡمُ ۙ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَاِدۡبَارَ النُّجُوۡمِ ﴿۴۹﴾ ع2

کیا تُو اُن سے اجر مانگتا ہے ؟پس وہ بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں۔40 کیا ان کے پاس کوئی غیب ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں۔41یا وہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں۔پس جو کافر ہیں وہ اپنی ہی چالوں میں پھنسنے والے ہیں۔42 کیا ان کے لئے اللہ کے سوا کوئی حاکم ہے۔اللہ سبحان ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔43
اور اگر وہ آسمان سے گرتا ہوا کوئی ٹکڑا دیکھ لیں تو کہیں گے یہ تو تہہ در تہہ بادل ہیں۔44
پس ان کو چھوڑ دو حتیٰ کہ وہ اپنے اس دن سے ملاقات کریں جس میں وہ سزا دیئے جائیں گے۔45اس دن ان کو ان کا مکر ذرا بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ ہی وہ مدد کئے جائیں گے۔46
اور بے شک ظالموں کے لئے اس دنیا کے عذاب کے علاوہ بھی عذاب ہے لیکن ان کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔47
اور تُو اپنے رب کے حکم سے صبر کر۔پس یقیناً تُو ہمارے سامنے ہے اور جب تُو اُٹھے اپنے رب کے حکم سے جدوجہد کر۔48اور رات کو بھی۔پس احکامات کی پیروی کے ساتھ اُسی کی راہ میں جدوجہد کرتا رہ۔49

سورة النّجم 53

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
وَ النَّجۡمِ اِذَا هَوٰىۙ ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمۡ وَمَا غَوٰى ۚ﴿۲﴾ وَ مَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰى ؕ﴿۳﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡىٌ يُّوۡحٰى ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيۡدُ الۡقُوٰى ۙ﴿۵﴾ ذُوۡ مِرَّةٍ ؕ فَاسۡتَوٰى ۙ﴿۶﴾ وَ هُوَ بِالۡاُفُقِ الۡاَعۡلٰى ؕ﴿۷﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿۸﴾ فَكَانَ قَابَ قَوۡسَيۡنِ اَوۡ اَدۡنٰى ۚ﴿۹﴾

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
شہادت ہے ستارہ ہدایت قرآن کی جب وہ بلند (طلوع،نازل) ہوا1۔1 نہ تمہارا ساتھی بھٹکا ہے اور نہ وہ بہکا ہے۔2اور وہ (محمدؐ) اس بلندی (قرآن) کے خلاف نہیں بولتا۔3نہیں ہے یہ قرآن مگر ایک وحی ہے جو وحی کی جاتی ہے2۔4اس (محمدؐ) کو قرآن کی تعلیم سخت قوت والے (اللہ) نے دی۔5جو بڑی حکمت والا ہے پھر وہ (محمدؐ) درست امور والا ہوگیا۔6حالانکہ وہ کردار میں پہلے ہی انتہائی بلند مقام پر تھا3۔7 پھر وہ حق کے قریب آیا پس وہ تو پہلے ہی تلاشِ حق میں ڈوبا ہوا تھا۔8 پھر وہ حق کے معاملے میں خالق اور مخلوق کے قریب ہوگیا4۔9

تفھیمات:1)وَالنَّجۡمِ اِذَا ھَوٰی53/1۔ ھَوٰی کا سہ حرفی مادہ ھ و ی ہے۔اس کے معنی اوپر سے نیچے گرنے، نازل ہونے اور بلند ہونے اور چڑھنے کے ہیں۔یہ کلمہ اضداد میں سے ہے۔اس بنیاد پر اس کے بہت سے معنی کئے جاتے ہیں۔یہاں کیونکہ وَالنَّجۡمِ ستارہ ہدایت سے مراد قرآن ہے۔اس کے نزول و طلوع کی بات ہے۔

2)اِنۡ ھُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰی53/4۔ ھُوَ کا مرجع یہاں ماقبل اَلنَّجۡمِ ہے۔اور اَلنَّجۡمِ سے مراد قرآن ہے۔

3)وَھُوَ بِالۡاُفُقِ الۡاَعۡلٰی53/7۔ ھُو کا مرجع یہاں ماقبل صَاحِبُکُمۡ نبی سلام' علیہ ہیں۔بِالۡاُفُقِ کا سہ حرفی مادہ ا ف ق ہے۔باب ضَرَبَ سے معنی آفاق میں جانے کے ہیں اور باب سَمِعَ سے علم و کرم یعنی اخلاقیات کے علم و عمل میں انتہا تک پہنچنے کے ہیں۔

4)قَابَ قَوۡسَیۡنِ 53/9۔ قَابَ(ن) کے معنی نزدیک اور قریب ہونے کے ہیں۔قَابَ یہ ایک فاصلہ ہے جو کمان کے چلاتے وقت کمان کے دونوں سروں کے درمیان ہوتا ہے۔کمان کے سروں کو قوسین کہتے ہیں۔ان دونوں سروں کے قریب سے قریب تر ہونے سے تیر تیزی سے کم سے کم وقت پر اپنے نشانے پر جا لگتا ہے یا منزل پر پہنچ جاتا ہے۔ قَوۡسَیۡن کا سہ حرفی مادہ ق و س ہے۔اس کے معنی اندازہ کرنا، قیاس کرنا ہیں۔قَابَ قَوۡسَیۡن دو قوسوں کے قریب ہونے سے مراد خالق اور مخلوق دونوں کے قریب ہو گیا۔خالق سے وحی جو اصلاحِ ناس کا پروگرام ہے لینے کے قریب ہو گیا اور اسی پروگرام کی تبلیغ اور نفاذ کے لئے اللہ کی مخلوق انسانوں کے بھی وہ قریب ہو گیا۔

فَاَوۡحٰۤی اِلٰی عَبۡدِہٖ مَاۤ اَوۡحٰی ؕ	پھر اُس (اللہ) نے اپنے بندے کی طرف وحی کی جو وحی کرنی تھی ۔10
مَا کَذَبَ الۡفُؤَادُ مَا رَاٰی ﴿۱۱﴾	ذہن نے جھوٹ نہیں بولا اس کے بارے جو اُس نے وحی پائی تھی ۔11
اَفَتُمٰرُوۡنَہٗ عَلٰی مَا یَرٰی ﴿۱۲﴾	کیا پھر بھی تم اُس (محمدؐ) سے جھگڑتے ہو اس پر جو وہ وحی پاتا ہے۔12
وَلَقَدۡ رَاٰہُ نَزۡلَۃً اُخۡرٰی ﴿۱۳﴾	اور یقیناً اس نے وحی کا دوسرا (کتاب لکھنے کا) نزول پایا ہے5 ۔13
عِنۡدَ سِدۡرَۃِ الۡمُنۡتَھٰی ﴿۱۴﴾	جو آخری بیری (34/16,56/28) کے پاس ہوا ہے 6 ۔14

تفھیمات: 5)وَلَقَدۡ رَاٰہُ نَزۡلَۃً اُخۡرٰی53/13۔ نَزۡلَۃً اُخۡرٰی کے معنی قرآن کا دوسرا نزول۔سوال ہے کہ پہلا نزول کون سا ہے۔وادی طوٰی میں اللہ موسیٰ سے کلام کرتے ہیں۔فرمایا فَاسۡتَمِعۡ لِمَا یُوۡحٰی 20/13 پس تُو غور سے سن اُسے جو وحی کیا جاتا ہے۔یہ زبانی احکامات جو موسیٰ کو وادی طوٰی میں وحی کئے اسے پہلا نزول کہتے ہیں۔اور موسیٰ پر دوسرا نزول 7/145 میں ہے کَتَبۡنَا لَہٗ فِی الۡاَلۡوَاحِ ۔ہم نے احکامات کی صورت میں موسیٰ کو کتاب لکھ کر دی ہے۔ثابت ہوا ہے کہ پہلا نزول زبانی احکام اور دوسرا نزول تحریری کتاب ہے جس کیلئے 7/142 میں تیس رات کے لئے بلایا گیا تھا پھر دس رات کے اضافے سے یہ مدت چالیس ہو گئی۔گویا موسیٰ سلام' علیہ کو اللہ نے کتاب لکھوائی تھی۔اسی طرح نبی سلام' علیہ پر پہلا نزول زبانی قلب پر نازل ہوا تھا اور دوسرا نزول رمضان کے مہینے میں قرآن لکھوایا گیا ۔جس کا ذکر 2/185 میں ہے۔27/6 میں ہے کہ تجھے قرآن حکمت والے علیم کی طرف سے لکھوایا جا رہا ہے اور 25/5 میں نبی سلام' علیہ صبح و شام صحابہ کو قرآن لکھوا رہے ہیں۔50/17 میں یَتَلَقّٰی کے معنی لکھنے کے ہیں۔یاد رکھو جب دو لکھنے والے (25/5,27/6) دائیں بائیں بیٹھنے والے تمہارے سب اعمال لکھ لیتے ہیں۔

6)عِنۡدَ سِدۡرَۃِ الۡمُنۡتَھٰی53/14۔ سِدۡرَۃِ کے معنی بیری اور الۡمُنۡتَھٰی کے معنی انتہائی اور آخری کے ہیں۔قرآن میں

یہ لفظ 34/16,56/28 آیات میں بھی سِدۡرٍ استعمال ہوا ہے جس کے معنی بیری کا درخت ہے۔

عِنۡدَهَا جَنَّةُ الۡمَاۡوٰى ﴿15﴾ اِذۡ يَغۡشَى اس کے پاس ایک رہائشی باغ ہے۔ 15 جب نزولِ وحی سدرہ
السِّدۡرَةَ مَا يَغۡشٰى ﴿16﴾ مَا زَاغَ پر چھا رہی تھی جیسا کہ چھا جانے کا حق ہوتا ہے۔ 16 قبولِ وحی
الۡبَصَرُ وَ مَا طَغٰى ﴿17﴾ لَقَدۡ رَاٰى مِنۡ اٰيٰتِ میں اُسکی بصیرت نے کجی اور نہ ہی سرکشی کی ۔ 17 یقیناً اُس نے
رَبِّهِ الۡكُبۡرٰى ﴿18﴾ اَفَرَءَيۡتُمُ اللّٰتَ وَ اپنے رب کی آیاتِ کبریٰ (القرآن) کو پالیا۔ 18 بھلا کیا تم نے غور
الۡعُزّٰى ﴿19﴾ وَ مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ کیا ہے کہ لات اور عزّیٰ ۔ 19 اور تیسری منات وغیرہ بھی اللہ جیسی
الۡاُخۡرٰى ﴿20﴾ اَلَـكُمُ الذَّكَرُ وَ لَهُ وحی کرتے ہیں ۔ 20 کیا تمہارے لئے بیٹے اور اس کیلئے بیٹیاں
الۡاُنۡثٰى ﴿21﴾ تِلۡكَ اِذًا قِسۡمَةٌ ضِيۡزٰى ﴿22﴾ ہیں۔ 21 تمہارا مذکورہ اصول تو بڑی دھاندلی ہے 7۔ 22

تفہیمات: 7) قِسۡمَةٌ 53/22۔ قَسَمَ يَقۡسِمُوۡنَ کا سہ حرفی مادہ ق س م ہے القسم مصدر ہے جس کے معنی عطیہ، رائے، شک، عادت، بارش، پانی، ہانڈی، گمان پیدا کرنا اور پھر قوت پا کر یقین کرنے کے ہیں۔ عرب سفر کی حالت میں پانی کی کمی کی وجہ سے پانی کی تقسیم کے لئے ایک کنکری پانی پینے والے برتن میں ڈالتے تھے۔ جب کنکری پانی میں ڈوب جاتی تو وہ پینے کے لئے پانی دیتے تھے۔ گویا یہ ایک پیمانہ اور اندازہ تھا جسے وہ القسم کہتے تھے۔ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ترجمہ۔ اور یہ بڑے عظمت والے قانون کی ایک شہادت ہے اگر تم جانتے ہو 56/76 آیتِ کریمہ میں اللہ نے قسم "عظیم" کے الفاظ قرآنِ کریم کے لئے استعمال کئے ہیں۔ 56/77 آیت میں قَسَمٌ ہی کو اللہ نے لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ کہا ہے۔ القسم کے بنیادی معنوں میں بانٹنا، تجزیہ کرنا، متفرق کرنا، شہادت دینا اور اندازہ کرنا کے بھی ہیں، اندازہ کرنا پیمانہ بنانے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے قِسۡمَةٌ کے معنی قانون اور ضابطہ کے ہوں گے۔

اِنۡ هِىَ اِلَّاۤ اَسۡمَآءٌ سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَ نہیں ہے یہ مگر خودساختہ اِلٰـہ اور قوانین ہیں جن کو تم اور تمہارے بڑوں
اٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ نے بلند کیا جس کے بارے اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ نہیں اتباع
اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهۡوَى الۡاَنۡفُسُ ۚ کرتے مگر ظن یعنی جو انسانی خواہشات پر مبنی علم کی حالانکہ یقیناً ان کے
وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمُ الۡهُدٰى ﴿23﴾ اَمۡ پاس ان کے رب کی ہدایت آ چکی ہے۔ 23 کیا انسان کیلئے ہے
لِلۡاِنۡسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿24﴾ فَلِلّٰهِ الۡاٰخِرَةُ وَ جس کی وہ تمنا کرتا ہے؟ 24 ایسا نہیں ہے تو پھر آخرت اور یہ دنیا صرف اللہ
ع1 الۡاُوۡلٰى ﴿25﴾ وَكَمۡ مِّنۡ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ ہی کے لئے ہے۔ 25 سمٰوٰت میں بہت ملائکہ ہیں۔ ان کی شفاعت ذرا
لَا تُغۡنِىۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـئًا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ بھی فائدہ نہیں دیتی یقیناً اس قانون کے بعد اللہ کس کو شفاعت کی اجازت
اَنۡ يَّاۡذَنَ اللّٰهُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَرۡضٰى ﴿26﴾ دے گا جس کو وہ چاہتا ہو اور وہ راضی بھی ہو (10/18 ہرگز نہیں)۔ 26
اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوۡنَ بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ ملائکہ کے
الۡمَلٰۤـئِكَةَ تَسۡمِيَةَ الۡاُنۡثٰى ﴿27﴾ وَمَا لَهُمۡ بِهٖ عورتوں جیسے نام رکھ لیتے ہیں۔ 27 حالانکہ ان کے پاس اس
مِنۡ عِلۡمٍ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ کے بارے کوئی علم نہیں۔ نہیں وہ اتباع کرتے مگر ظن کی

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿۲۸﴾
فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا
وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾
ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ
رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ
سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ الربع
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۙ
لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ
يَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾
اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ
اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ
هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ
اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا
ع2 تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾

اور یقیناً ظن حق کے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں دیتا۔28
پس تُو بھی اس سے منہ پھیر لے جو ہمارے ذکر سے منہ پھیرتا ہے
کیونکہ اُس نے تو دنیاوی زندگی کے سوا کوئی ارادہ نہیں کیا۔29
یہ قرآن کے خلاف ان کی انتہا ہے بے شک تیرے رب نے قرآن
میں ظاہر کر دیا ہے جو اس کی راہ سے گمراہ ہو جاتا ہے اور اُس نے ظاہر
کر دیا ہے اُس کو جو ہدایت پاتا ہے۔30
اور اللہ کے پروگرام کے لئے سرگرمِ عمل ہے جو کچھ سمٰوٰت
اور زمین میں ہے تاکہ وہ بدلہ دے ان کو جو بُرے کام
کرتے ہیں اور بدلہ دے ان کو جو معیاری کام کرتے ہیں۔31
جو بڑے گناہوں اور فواحش سے بچتے ہیں سوائے معمولی غلطی یا بُری سوچ جس
سے کسی کا نقصان نہ ہو8 (4/31) یقیناً تیرا رب مغفرت میں بڑی
وسعت والا ہے۔ وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا
تھا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں جنین کی شکل میں تھے پس تم اپنے آپ کو
مزکّی نہ ٹھہراؤ وہ خوب جانتا ہے اُس کو جو متقی ہے۔32

تفہیمات: 8) اللَّمَمَ 53/32۔ اللَّمَمَ کسی شے کو جمع کرنا پھر اُسکی اصلاح کرنا کے ہیں۔ وہ نظر جو بغیر ارادے کے پڑ جائے لمم ہے۔ معصیت کے قریب جانا یا دل میں بُرے خیالات جمع کرنا یا مذاق اور غصے میں منہ سے بُرے الفاظ کا نکل جانا جو کنٹرول میں نہ ہو سکے مگر اس سے کسی کا نقصان نہ کرنا۔ کوئی پراگندہ خیال جسے سنوار لیا جائے یا اصلاح کر لی جائے اَللَّمَمَ کی تعریف میں آتے ہیں۔ 42/37

اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰى
قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ
فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِىْ
صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ
وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ
اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا
سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾
ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾

کیا پھر تو نے غور کیا ہے جو دین سے پھر جاتا ہے۔33 اور تھوڑا سا عطا
کرتا ہے پھر روک لیتا ہے۔34 کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے پھر
وہ دیکھ رہا ہو۔35 کیا نہیں خبر دی گئی ان باتوں کی جو موسیٰ کی کتاب
میں تھیں۔36 اور ابراہیم کی کتاب میں تھیں جس نے وفا کا حق ادا کر
دیا تھا۔37 یہ کہ وہاں کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں
اُٹھائے گا۔38 اور انسان کے لئے سوائے جو اُس نے کوشش کی، کچھ
نہیں ہوگا۔39 اور یقیناً اس کی کوشش اسے دکھائی جائے گی۔40
پھر اس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔41

وَ اَنَّ اِلٰی رَبِّکَ الْمُنْتَہٰی ﴿۴۲﴾ وَ اَنَّہٗ ھُوَ اَضْحَکَ وَ اَبْکٰی ﴿۴۳﴾ وَ اَنَّہٗ ھُوَ اَمَاتَ وَ اَحْیَا ﴿۴۴﴾ وَ اَنَّہٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَۃٍ اِذَا تُمْنٰی ﴿۴۶﴾ وَاَنَّ عَلَیْہِ النَّشْاَۃَ الْاُخْرٰی ﴿۴۷﴾ وَ اَنَّہٗ ھُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی ﴿۴۸﴾ وَاَنَّہٗ ھُوَ رَبُّ الشِّعْرٰی ﴿۴۹﴾ وَاَنَّہٗٓ اَھْلَکَ عَادَا ۨالْاُوْلٰی ﴿۵۰﴾ وَثَمُوْدَاۡ فَمَآ اَبْقٰی ﴿۵۱﴾ وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّھُمْ کَانُوْا ھُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰی ﴿۵۲﴾ وَ الْمُؤْتَفِکَۃَ اَھْوٰی ﴿۵۳﴾ فَغَشّٰھَا مَا غَشّٰی ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکَ تَتَمَارٰی ﴿۵۵﴾ ھٰذَا نَذِیْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰی ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَۃُ ﴿۵۷﴾ لَیْسَ لَھَا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃٌ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ تَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰہِ وَاعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾ ع3 ع

اور یقیناً تیرے رب کی طرف ہی سب کو پہنچنا ہے۔42 حقیقت ہے یہ کہ یقیناً وہی ہنساتا ہے وہی رُلاتا ہے۔43 یہ حقیقت ہے کہ یقیناً وہی موت اور زندگی عطا کرتا۔44 حقیقت ہے یہ کہ اسی نے مرد و زن کا جوڑ تخلیق کیا ہے۔45 ایک نطفہ سے جب (رحم میں) ڈالا جاتا ہے۔46 اور یقیناً اس کے ذمے دوسری بار پیدا کرنا بھی ہے۔47 اور وہی غنی اور تنگ دست کرتا ہے۔48 اور یہ حقیقت ہے کہ وہ علم و شعور کا رب ہے۔49 یہ حقیقت ہے کہ یقیناً اس نے عادِ اولیٰ کو ہلاک کردیا تھا۔50 اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہیں چھوڑا۔51 اور ان سے پہلے قومِ نوح تباہ کی یقیناً وہ بھی بڑے ظالم اور سرکش تھے۔52 اور افک پرداز بستیوں کو اٹھا کر دے پٹکا۔53 پھر ان کو ڈھانپ دیا جیسا ڈھاپنے کا حق تھا۔54 پس تُو اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں میں شک کرے گا۔55 یہ بھی پہلے نذیروں کی طرح ایک نذیر ہے۔56 قریب آنے والی قیامت کی گھڑی آ گئی۔57 اللہ کے سوا اُسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔58 کیا پھر بھی تم اس بات پر تعجب کرتے ہو۔59 اور تم ہنستے ہو اور تم روتے نہیں ہو۔60 اور تم تکبر ہی کرتے ہو۔61 پس اللہ کیلئے فرماں برداری کرو اور اس کی غلامی اختیار کرو۔62

سورۃ القمر 54

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿﴾

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلامحنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾

قیامت قریب آجائے گی اور چاند شق ہوجائے گا1۔ 1

تفہیمات: 1) اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ 54/1۔ آغازِ کلام ماضی کا آنا مضارع کا فائدہ دیتا ہے۔اس لئے اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ کا معنی مستقبل میں کیا ہے۔قیامت قریب آجائے گی اور چاند شق ہوجائے گا۔ گویا کہ چاند کا شق ہونا قربِ قیامت کا نشان ہے۔چاند کے شق ہونے کا جو تاریخی واقعہ پیش کیا جاتا ہے۔اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔کیونکہ قرآن چاند کے ٹوٹ جانے کے بعد جڑنے کی تصدیق نہیں کرتا۔ چاند کا ختم ہو جانا قربِ قیامت کی دلیل ہے۔آیت نمبر 3 میں ہے کہ لوگ اسے بھی کائناتی حادثہ قرار دے کر قیامت کا انکار کریں گے۔

وَ اِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَ يَقُوْلُوْا اور اگر وہ یہ نشان دیکھ لیں تو کائناتی حادثہ کہہ کر انکار کر دیں گے
سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَ كَذَّبُوْا اور کہیں گے یہ قیامت کا آنا ہمیشہ کا جھوٹ ہے ۔2اس طرح اُنہوں
وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَ كُلُّ اَمْرٍ نے قیامت کو جھٹلایا اور اپنی خواہشات کی اتباع کی حالانکہ ہر کام وقت
مُّسْتَقِرٌّ ۝ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مقررہ پر ہونے والا ہے۔3اور یقیناً ان کے پاس ایسے واقعات آ چکے
مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ ہیں جن میں بہت بڑی ڈانٹ تھی۔4 یہ ایک حکمتِ بالغہ تھی پس
فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝ ان ڈراووں نے فائدہ نہیں دیا۔5
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ پس تُو ان سے الگ ہو جا ایک دن داعی ایک بہت ناگوار شے کی
نُّكُرٍ ۝ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ طرف بلائے گا۔6ان کی آنکھیں شرم سے جھکی ہونگیں، وہ
مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝ قبروں سے نکل پڑیں گے گویا کہ وہ منتشر ٹڈیاں ہیں۔7
مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ منہ اُٹھائے بلانے والے کی طرف دوڑ رہے ہونگے کافر کہیں
هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ گے یہ بڑا کٹھن دن ہے۔8ان سے پہلے قومِ نوح جھٹلا چکی
نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَ قَالُوْا مَجْنُوْنٌ ہے پس انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور انہوں نے کہا یہ
وَّازْدُجِرَ ۝ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ تو دیوانہ ہے اور جھڑک دیا۔9پس اس نے دعا کی اپنے رب سے کہ
فَانْتَصِرْ ۝ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ میں مغلوب ہوں پس میری مدد کر۔10پس ہم نے آسمان کے
بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝ دہانے کھول دیئے موسلا دھار بارش کے ساتھ۔11
وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ اور ہم نے زمین میں چشمے جاری کئے پھر پانی اس کام کیلئے مل گیا جس کا
عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى پیمانہ بنا دیا گیا تھا۔12اور ہم نے اُسے تختوں اور میخوں والی کشتی
ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ میں سوار کیا۔13 وہ ہماری نگرانی میں چل رہی تھی یہ سزا تھی
جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ۝ وَلَقَدْ اس بات کی جس کا کفر کیا گیا تھا۔14 اور یقیناً ہم نے اسے
تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ فَكَيْفَ نشانِ راہ بنایا پھر کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟15 پس پھر میرا
كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہے۔16اور یقیناً ہم نے نصیحت کیلئے
الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ قرآن کو آسان بنا دیا ہے۔پس ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟17
كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ۝ قومِ عاد نے بھی جھٹلایا تھا پھر کیسا ہے میرا عذاب اور میرا ڈرانا؟18
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ یقیناً ہم نے ان پر ایک منحوس دور میں سخت طوفانی ہوا بھیجی تھی
نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ جو کافروں کے لئے شروع سے چلی آ رہی ہے۔19وہ لوگوں کو
اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝ گھروں سے باہر پھینکتی تھی گویا کہ وہ کٹی کھجوروں کے تنے ہوں۔20

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَ نُذُرِ ۝ وَلَقَدْ
يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۝
فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ
اِذًا لَّفِىْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ۝
ع1 ءَ اُلْقِىَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ
هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ۝ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا
مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ۝ اِنَّا مُرْسِلُوا
النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ
وَاصْطَبِرْ ۝ وَ نَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ
بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝

پھر دیکھو میرا عذاب میرا ڈرانا کیسا ہے؟ 21اور یقیناً ہم نے نصیحت
حاصل کرنے کیلئے قرآن کو آسان بنا دیا ہے۔ پس ہے کوئی نصیحت
پکڑنے والا؟ 22 قوم ثمود نے بھی میری تنبیہات کو جھٹلایا تھا۔ 23
پس انہوں نے کہہ دیا کیا ہم میں سے صرف یہ ایک آدمی ہے جس کی
ہم اتباع کریں گے بے شک اس وقت ہم گمراہی اور دیوانگی میں ہونگے۔ 24
کیا ہم میں سے صرف اس پر قرآن نازل کیا گیا ہے ایسی کوئی بات
نہیں بلکہ یہ شخص بڑا جھوٹا شرارتی ہے۔ 25وہ آئندہ جان لیں
گے کہ کون جھوٹا شرارتی ہے۔ 26بے شک ہم رسالت (7/79)
بھیجنے والے ہیں جو ان کیلئے ٹیسٹ ہے سو تُو ان کا انتظار کر اور
صبر کر۔ 27اور ان کو بتا دو یقیناً یہ وحی ان کے درمیان ضابطہ حیات ہے۔
ہر علم کی سوچ و وچار (26/155) اللہ کے ہاں پیش ہونے والی ہے 2 ۔ 28

تفہیمات: 2) وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ 54/28۔ اَلْمَآءَ معرّف باللّام ہے اور السّماء کے بغیر ہے۔ اس لئے اسکے معنی پانی کے علاوہ کئے جا سکتے ہیں۔ وحی زندگی دینے والی تعلیم ہے۔ اس لئے اَلْمَآءَ کے معنی وحی کرنے کی گنجائش ہے۔ مزید قِسْمَةٌ اس کی خبر ہے جس کے معنی قانون کے ہوتے ہیں۔ اس کی تفہیم کے لئے سورۃ نمبر 53 کی تفہیمات کا نمبر 7 ملاحظہ فرمائیے۔ شِرْبٍ کے لئے سورۃ نمبر 26 کی تفہیمات نمبر 3 ملاحظہ فرمائیے۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ۝
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَ نُذُرِ ۝
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝ وَلَقَدْ
يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ۝
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ
نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۝ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ
كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ شَكَرَ ۝ وَلَقَدْ
اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝ وَ
لَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ

پس انہوں نے اپنے صاحب کو بلایا پس اس نے معاملہ ہاتھ میں لیا پھر
تبلیغ روک دی۔ 29 پھر دیکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہے۔ 30
بے شک ہم نے ان پر ایک زوردار دھماکہ ارسال کیا تھا۔ پس وہ روندی
کچلی ہوئی باڑ کی مانند ہو گئے تھے۔ 31اور یقیناً ہم نے نصیحت حاصل
کرنے کیلئے قرآن کو آسان بنا دیا ہے۔ پس ہے کوئی نصیحت
پکڑنے والا؟ 32 قوم لوط نے بھی میری تنبیہات کو جھٹلایا تھا۔ 33
بے شک ہم نے ان پر پتھر برسائے تھے مگر لوط کی پیروی کرنے والوں کو
ہم نے رات کے پچھلے پہر بچا لیا تھا۔ 34 یہ ہماری طرف سے ایک نعمت
تھی اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں جو شکر کرتا ہے۔ 35اور یقیناً اُس نے
ان کو ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا پھر انہوں نے ڈراوے پر شک کیا۔ 36اور
یقیناً انہوں نے اُس کے مہمانوں سے شہوت کا مطالبہ کیا (12/2) پس ہم نے

اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ۝
وَ لَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝
فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
ع2 الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝
وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ
مُّقْتَدِرٍ ۝ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ
لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ
جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۝ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ
الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ
اَدْهٰى وَ اَمَرُّ ۝ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ
وَّسُعُرٍ ۝ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى
وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۝
اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ۝
وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ
مُّدَّكِرٍ ۝ وَ كُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي
الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝ فِيْ
ع3 مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

ان کو جذبات میں اندھا پایا پس چکھو میرا عذاب اور میرا تنبیہات کا مزا۔ 37
اور یقیناً ان کو صبح ہوتے ہی عذاب نے آلیا جو اٹل تھا۔ 38 پس چکھو میرا
عذاب اور میری تنبیہات کا مزا۔ 39 اور یقیناً ہم نے نصیحت حاصل
کرنے کیلئے قرآن کو آسان بنایا ہے۔ پس ہے کوئی نصیحت پکڑنیوالا؟ 40
اور یقیناً آلِ فرعون کے پاس تنبیہات آئی تھیں۔ 41 انہوں نے بھی ہماری
ساری آیات کو جھٹلایا پھر ہم نے ان کو پکڑا جیسے کوئی زبردست مقتدر پکڑتا
ہے۔ 42 کیا تمہارے کافر بہتر ہیں مذکورہ بالا کافروں سے یا تمہارے
لئے آسمانی کتابوں میں کوئی معافی نامہ لکھا ہوا ہے۔ 43 یا وہ کہتے ہیں کہ
ہم بچاؤ کرنے والی جماعت ہیں۔ 44 یہ ذلیل کر دیئے جائیں گے اور
پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گی۔ 45 بلکہ قیامت ان کی وعدہ گاہ ہے اور
قیامت بڑی سخت اور تلخ حقیقت ہے۔ 46 بے شک مجرمین گمراہی اور
دیوانگی میں مبتلا ہیں۔ 47 جس دن یہ لوگ اپنے مونہوں کے بل آگ
میں گھسیٹے جائیں گے۔ ہم کہیں گے جہنم کی لپٹ کا مزہ چکھو۔ 48
بے شک ہم نے ہر شے کو اندازے کے مطابق پیدا کیا ہے۔ 49
اور ہمارا حکم پلک جھپکتے ہی نافذ العمل ہو جاتا ہے۔ 50
اور یقیناً ہم تمہارے جیسے کافر گروہوں کو ہلاک کر چکے ہیں پس ہے کوئی
نصیحت پکڑنے والا؟ 51 اور ہر عمل جو انہوں نے کیا تھا اعمال ناموں
میں موجود ہے۔ 52 اور ہر چھوٹا اور بڑا عمل تحریر شدہ ہے۔ 53
بے شک متقی باغوں اور نہروں میں ہونگے۔ 54 یہ سچائی کے ایسے مقام
میں ہونگے جو اقتدار والے بادشاہ کے پاس ہوگا۔ 55

سورة الرّحمٰن 55

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
اَلرَّحۡمٰنُ ۝ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ۝ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۝
عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ۝ اَلشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ
بِحُسۡبَانٍ ۝ وَّالنَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ ۝
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الۡمِيۡزَانَ ۝
اَلَّا تَطۡغَوۡا فِى الۡمِيۡزَانِ ۝ وَاَقِيۡمُوا الۡوَزۡنَ
بِالۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُوا الۡمِيۡزَانَ ۝
وَالۡاَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡاَنَامِ ۝ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ
وَّالنَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَكۡمَامِ ۝ وَالۡحَبُّ ذُوالۡعَصۡفِ
وَالرَّيۡحَانُ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ كَالۡفَخَّارِ ۝
وَخَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ ۝ فَبِاَىِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ رَبُّ الۡمَشۡرِقَيۡنِ
وَرَبُّ الۡمَغۡرِبَيۡنِ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝ مَرَجَ الۡبَحۡرَيۡنِ يَلۡتَقِيٰنِ ۝
بَيۡنَهُمَا بَرۡزَخٌ لَّا يَبۡغِيٰنِ ۝
فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
يَخۡرُجُ مِنۡهُمَا اللُّؤۡلُؤُ وَالۡمَرۡجَانُ ۝ فَبِاَىِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ وَلَهُ الۡجَوَارِ
الۡمُنۡشَئٰتُ فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ۝
ع1 فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كُلُّ مَنۡ
عَلَيۡهَا فَانٍ ۝ وَّيَبۡقٰى وَجۡهُ رَبِّكَ ذُو
الۡجَلٰلِ وَالۡاِكۡرَامِ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝ يَسۡـَٔلُهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ ؕ كُلَّ يَوۡمٍ هُوَ فِىۡ شَاۡنٍ ۝

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
الرحمٰن ۔1 نے قرآن کی تعلیم دی ۔2 اس نے انسان کو پیدا کیا۔3
اس نے اس کو بیان کرنے کی صلاحیت عطا کی۔ 4 شمس و قمر حساب کے
مطابق چل رہے ہیں۔ 5 نجم وشجر بھی فرماں برداری کر رہے ہیں۔ 6
اور آسمان جس کو اس نے بلند کیا اور میزان مقرر کر دی ہے۔ 7
یہ کہ تم اس میزان میں خلل و زیادتی نہ کرو۔ 8 اور وزن
کو انصاف کیساتھ قائم کرو اور میزان میں کمی نہ کرو۔ 9
اور زمین جسے اُس نے مخلوق کیلئے بنایا۔ 10 اس میں پھل اور کھجور
کے درخت جو غلاف والے ہیں۔ 11 اور اناج بھوسے والا اور خوشبودار
ہے۔ 12 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو گے؟ 13
اس نے انسان کو کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا ہے۔ 14
اور جانّ کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ۔ 15 پس تم اپنے رب کی کون کون
سی قدرتوں کا انکار کرو گے؟ 16 وہ مشرقین اور مغربین کا
رب ہے۔ 17 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو
گے؟ 18 اس نے دو سمندر چلائے جو آپس میں ملے ہوئے ہیں۔ 19
ان کے درمیان پردہ ہے وہ حد سے تجاوز نہیں کرتے۔ 20
پس تم اپنے رب کے کون کون سے کرشموں کا انکار کرو گے؟ 21
دونوں میں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ 22 پس تم اپنے رب کی
کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو گے؟ 23 اور اس کے قانون کے مطابق
سمندر میں بڑی بڑی بحری سواریاں پہاڑوں کی مانند کھڑی ہیں۔ 24
پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو گے؟ 25 ہر شے جو اس
پر ہے فنا ہونے والی ہے۔ 26 اور باقی تیرے رب کی ذات
رہے گی جو بڑے جلال واکرام والا ہے۔ 27 پس تم اپنے رب کی
کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو گے؟ 28 جو بھی سمٰوٰت و
ارض میں ہے اُسی سے مانگتا ہے۔ ہر آن وہ نئی شان میں ہے۔ 29

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو گے؟30
سَنَفْرُغُ لَکُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝ ہم تمہارا حساب لیں گے اے دو بھاری کوالٹیوں! 1۔ 31

تفھیمات:1) سَنَفْرُغُ لَکُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ 55/31۔ الثَّقَلٰنِ کا سہ حرفی مادہ ث ق ل ہے جس کے معنی بھاری ہونا کے ہیں۔ فَرَغ حرفِ لام کے ساتھ قصد کرنے کے ہیں۔ الثَّقَلٰن تثنیہ جن وانس مراد ہیں۔ ان متضاد بھاری کوالٹیوں کا انسان مجموعہ ہے۔ جن سرکشی اور انس فرماں برداری کی کوالٹی ہے۔ ان کوالٹیوں کا استعمال جن انسانوں نے وحی کے خلاف کیا یہ نافرمان انسان جن و انس کی جماعت ہے یعنی سرکش اور ان کے فرماں بردار گروہ نے قرآن کی مخالفت کی ہے۔ یہ آیت انذار ہے کہ اللہ ان کا حساب لینے کے لئے بہت جلد قصد کرنے والے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ ع2 وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو گے؟32 اے سرکش سرداروں اور ان کے ماتحت معاشرے!(33/67) اگر تم سمٰوٰت وارض کے دائروں سے بھاگ جانے کی طاقت رکھتے ہو تو بھاگو۔ تم اللہ پر غلبے کے بغیر نہیں بھاگ سکتے ہو۔33 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو گے؟34 وہ تم پر آگ کے شعلے اور دھواں بھیجے گا۔ پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔35 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو گے؟36 پس جب آسمان پھٹ جائے گا پھر وہ چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا۔37 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو گے؟38 پس اس دن کوئی جن وانس اپنے گناہ کے بارے درخواست نہیں کر سکے گا(37/34)۔ 39
پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو گے؟40
مجرم اپنے حالات سے پہچانے جائیں گے پس پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔41 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو گے؟42 یہی جہنم ہے جس کو مجرم جھٹلایا کرتے تھے۔43 اب وہ اس میں اور کھولتے ہوئے پانی میں پھرتے رہیں گے۔44 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو گے؟45
اور اُس کیلئے جو اپنے رب کی پیشی سے ڈرتا تھا دو جنتیں ہیں۔46
پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو گے؟ 47
دونوں انواع و اقسام سے بھرپور ہیں۔48 پس تم اپنے رب کی کون کون سی

تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى فُرُشٍ ۢ بَطَاۤئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۤنٌّ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ هَلْ جَزَاۤءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُدْهَاۤمَّتٰنِ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۤنٌّ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

قدرتوں کا انکار کروگے؟49 دونوں میں دو چشمے جاری ہیں۔50 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کروگے؟51 ان میں ہر قسم کے پھلوں کی دو اقسام ہیں۔52

پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کروگے؟53 بیٹھے ہونگے قالینوں پر تکیے لگائے ہوئے جن کے استر موٹے ریشم کے ہوں گے۔ دونوں جنتوں کے پھل قریب ہونگے۔54 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کروگے؟55 ان نعمتوں میں مالک کے سامنے نظریں جھکا دینے والی خوبیاں ہیں ان نعمتوں میں ان سے پہلے کوئی انس وجن داخل نہیں ہوا۔56 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو گے؟57 گویا یہ یاقوت ومرجان جیسی قیمتی نعمتیں ہیں۔58 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کروگے؟59 نہیں ہے معیاری عمل کا بدلہ سوائے اعلیٰ معیاری قسم کی جزا کے۔60 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کروگے؟61 اور ان کے علاوہ دو اور جنتیں ہوں گی۔62

پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کروگے؟63

یہ سرسبز وشاداب ہیں۔64 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کروگے؟65 ان میں دو چشمے جوش مارنے والے ہونگے۔66

پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کروگے۔67 ان میں پھل، کھجور اور انار ہونگے۔68 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کروگے؟69 ان نعمتوں میں باکمال خوبیاں ہیں۔70 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کروگے؟71 یہ خامیوں سے پاک حیرت انگیز عمدہ انعام ہے(52/20)۔72 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کروگے؟73 ان نعمتوں میں ان سے پہلے کوئی انس و جاںّ داخل نہیں ہوا۔ 74 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کروگے؟75 قالینوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جو سبز رنگ کے اور بڑے نادر اور خوبصورت ہونگے۔76 پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کروگے؟77 تیرے رب کے تعارف و احکام بڑے بابرکت ہیں جو بڑے جلال واکرام والا ہے۔78

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع3

کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کروگے؟77 تیرے رب کے تعارف و احکام بڑے بابرکت ہیں جو بڑے جلال واکرام والا ہے۔78

سورۃ الواقعہ 56

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾

جب واقعہ ہوگی واقعہ ہونے والی قیامت۔1اس کے واقع ہونے کو کوئی جھٹلانے والا نہیں۔2یہ قیامت تہہ و بالا کردینے والی ہے۔3جب یکبارگی زمین کو ہلا دیا جائے گا(79/6,99/1,89/21)۔4اور پہاڑوں کو ریزہ ریزہ کردیا جائے گا(78/20,81/3,101/5)۔5پس وہ بکھرے ہوئے غبار کی مانند ہونگے۔6اور تم اس دن تین گروہوں میں تقسیم ہو جاؤ گے(81/7)۔7 سو یہ خوش بختی والے ہیں۔کیا ہی بات ہے خوش بختی والوں کی۔8 اور یہ بدبختی والے ہیں۔کیا ہی بُرا حال ہوگا بدبخت لوگوں کا۔9 اور سبقت لے جانے والے ہیں۔10 یہی اللہ کے مقرب ہیں۔11 نعمتوں کے باغوں میں ہونگے۔12 پہلے لوگوں میں بہت زیادہ ہونگے۔13 اور بعد والوں میں تھوڑے ہی ہونگے۔14 بہترین بنائی گئی مسندوں پر۔15 ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہونگے۔16 ان کے پاس ہمیشہ حاضر رہنے والے نوکر(52/24) پھریں گے۔17 کھانے کے ڈونگے اور رکابیاں اور مشروب بھرے جام ہونگے۔18 ان سے نہ سر چکرائے گا اور نہ عقل میں فتور آئے گا۔19 اور پھل ہونگے جو وہ پسند کریں گے۔20 اور پرندوں کا گوشت جو وہ چاہیں گے(32/17)۔21 اور حیران کُن عمدہ انعام ہو گا(52/20,44/54,37/48)۔22 ان کی مثالیں محفوظ چمکتے ستاروں کی ہے(52/24)۔23 یہ بدلہ ہے اس کا جو وہ عمل کرتے تھے۔24 اس جنت میں نہ لغو اور نہ کوئی گناہ کی بات سنیں گے۔25 مگر ہر طرف سے سلاماً سلاماً کہا جائے گا۔26 اور یہ خوش بخت لوگ ہیں کیا ہی بات ہے خوش بخت لوگوں کی۔27

فِیۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ۙ﴿۲۸﴾ وَّ طَلۡحٍ بغیر کانٹوں والی بیریوں کے باغ میں ہونگے۔28اور کیلے تہہ بہ
مَّنۡضُوۡدٍ ﴿ۙ۲۹﴾ وَّ ظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ﴿ۙ۳۰﴾ تہہ لگے ہونگے۔29اور لمبے لمبے سایوں میں ہونگے۔ 30
وَّ مَآءٍ مَّسۡکُوۡبٍ ﴿ۙ۳۱﴾ وَّ فَاکِہَۃٍ کَثِیۡرَۃٍ ﴿ۙ۳۲﴾ اور پانی کی آبشاریں ہوں گی۔31اور پھلوں کی کثرت ہوگی۔32
لَّا مَقۡطُوۡعَۃٍ وَّ لَا مَمۡنُوۡعَۃٍ ﴿ۙ۳۳﴾ نہ ختم ہونے والے ہوں گے اور بلا روک ٹوک کھائیں گے۔33
وَّ فُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَۃٍ ﴿ؕ۳۴﴾ اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰہُنَّ اور بلند و بالا نشستیں ہونگی۔34ہم نے ان کو بنایا جیسا بنانے
اِنۡشَآءً ﴿ۙ۳۵﴾ فَجَعَلۡنٰہُنَّ اَبۡکَارًا ﴿ۙ۳۶﴾ کا حق ہے۔35پس ہم نے انہیں نیا نکور اَن چھُ بنایا ہے 1 ۔36
عُرُبًا اَتۡرَابًا ﴿ۙ۳۷﴾ بڑے پیارے جدید انداز میں بھرپور طریقے سے بنایا ہے۔37

تفہیمات:1)فَجَعَلۡنٰہُنَّ اَبۡکَارًا 56/37۔اَبۡکَارًا دوشیزگی اور کنوارے پن کو کہتے ہیں۔فَجَعَلۡنٰہُنَّ میں ھُنَّ کی ضمیر کا مرجع جنت کی نعمتوں کی طرف ہے۔لہٰذا اَبۡکَارًا کا تعلق جنت کی نعمتوں سے ہے جن کو کسی نے چھوا نہیں اور یہ نئی نکور اور ان چھُ نعمتیں ہیں جو مومنوں کے لئے اللہ نے تیار کی ہیں۔لہٰذا اَبۡکَارًا کے معنی نئی نکور اور ان چھُ شے کے ہیں جس کو کسی نے چھوا تک نہ ہو۔55/56

لِّاَصۡحٰبِ الۡیَمِیۡنِ ﴿ؕ۳۸﴾ ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿ۙ۳۹﴾ خوش بخت لوگوں کیلئے ہے۔38پہلوں میں بہت زیادہ ہونگے۔39اور
وَ ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿ؕ۴۰﴾ وَ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۬ۙ بعد والوں میں بھی بہت زیادہ ہونگے۔40اور یہ بدبخت لوگ ہیں اور کیا
ع1 مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ﴿ؕ۴۱﴾ فِیۡ سَمُوۡمٍ وَّ ہی برا ٹھکانہ ہے بدبخت لوگوں کا۔41یہ گرم ترین لُو اور کھولتے ہوئے پانی میں
حَمِیۡمٍ ﴿ۙ۴۲﴾ وَّ ظِلٍّ مِّنۡ یَّحۡمُوۡمٍ ﴿ۙ۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ ہونگے۔42اور سیاہ دھویں کے سائے میں ہونگے۔43نہ یہ ٹھنڈا ہوگا
وَّ لَا کَرِیۡمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِکَ اور نہ آرام دہ ہوگا۔44بے شک یہ لوگ اس سے پہلے دنیا میں مگن بڑا
مُتۡرَفِیۡنَ ﴿ۚۖ۴۵﴾ وَ کَانُوۡا یُصِرُّوۡنَ عَلَی الۡحِنۡثِ اترانے والے تھے۔45 اور بڑے بڑے گناہوں پر اصرار
الۡعَظِیۡمِ ﴿ۚ۴۶﴾ وَ کَانُوۡا یَقُوۡلُوۡنَ ۬ۙ اَئِذَا کرتے تھے۔46 اور وہ کہتے تھے کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے
مِتۡنَا وَ کُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَ اِنَّا اور ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں چورا چورا کیا یقیناً ہم اُٹھائے
لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿ۙ۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۴۸﴾ جائیں گے؟47اور ہمارے پہلے باپ دادا بھی۔48
قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِیۡنَ وَ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿ۙ۴۹﴾ کہہ دو یقیناً پہلے بھی اور بعد والے بھی۔49
لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ ۬ۙ اِلٰی مِیۡقَاتِ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۵۰﴾ سب جمع کئے جائیں گے ایک معلوم دن کے وقتِ مقررہ پر۔ 50
ثُمَّ اِنَّکُمۡ اَیُّہَا الضَّآلُّوۡنَ الۡمُکَذِّبُوۡنَ ﴿ۙ۵۱﴾ پھر یقیناً تم اے گمراہو جھٹلانے والو! 51
لَاٰکِلُوۡنَ مِنۡ شَجَرٍ مِّنۡ زَقُّوۡمٍ ﴿ۙ۵۲﴾ فَمَالِـُٔوۡنَ تم جہنم کے زہر آلود درخت کو کھانے والے ہو۔ 52 پھر تم اسی سے پیٹ
مِنۡہَا الۡبُطُوۡنَ ﴿ۚ۵۳﴾ فَشٰرِبُوۡنَ عَلَیۡہِ مِنَ بھرنے والے ہو۔53 پھر اس کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی پینے والے
الۡحَمِیۡمِ ﴿ۚ۵۴﴾ فَشٰرِبُوۡنَ شُرۡبَ الۡہِیۡمِ ﴿ؕ۵۵﴾ ہو۔54 پھر پینے والے ہو جیسے پیاسا اونٹ پیتا ہے۔55

هٰذَا نُزُلُهُمۡ یَوۡمَ الدِّیۡنِ ۝ؕ نَحۡنُ خَلَقۡنٰکُمۡ یہ جزاوسزا کے دن اُن کی مہمان نوازی ہوگی۔56 ہم نے تمہیں پیدا کیا
فَلَوۡلَا تُصَدِّقُوۡنَ ۝ اَفَرَءَیۡتُمۡ مَّا پھر کیوں نہیں تم ہماری تصدیق کرتے۔57 کیا تم نے غور کیا ہے جو تم (رحم
تُمۡنُوۡنَ ۝ؕ ءَاَنۡتُمۡ تَخۡلُقُوۡنَهٗۤ اَمۡ نَحۡنُ میں) نطفہ ڈالتے ہو۔58 کیا تم اس سے انسان تخلیق کرتے ہو یا ہم تخلیق
الۡخٰلِقُوۡنَ ۝ نَحۡنُ قَدَّرۡنَا بَیۡنَکُمُ کرنے والے ہیں۔59 ہم نے تمہارے درمیان موت کا پیمانہ مقرر
الۡمَوۡتَ وَ مَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِیۡنَ ۝ۙ کیا ہے اورہم عاجز ہونے والے نہیں ہیں۔60
عَلٰۤی اَنۡ نُّبَدِّلَ اَمۡثَالَکُمۡ وَنُنۡشِئَکُمۡ ہم تمہارے نمونے بدل بدل کر بنانے پر قدرت رکھتے ہیں۔اورہم تمہیں پیدا
فِیۡ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝ وَ لَقَدۡ کرتے ہیں اس حال میں جو تم نہیں جانتے ہو۔61 اور یقیناً تم نے پہلی
عَلِمۡتُمُ النَّشۡاَةَ الۡاُوۡلٰی فَلَوۡلَا زندگی کا اظہار تو کر دیا پھر تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے (کہ تم دوبارہ بھی
تَذَکَّرُوۡنَ ۝ اَفَرَءَیۡتُمۡ مَّا تَحۡرُثُوۡنَ ۝ؕ زندہ کئے جاؤ گے)۔62 کیا تم نے کبھی غور کیا ہے جو تم بوتے ہو۔63
ءَاَنۡتُمۡ تَزۡرَعُوۡنَهٗۤ اَمۡ نَحۡنُ الزّٰرِعُوۡنَ ۝ کیا تم اُسے اُگاتے ہو یا ہم اُسے اُگانے والے ہیں؟64
لَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنٰهُ حُطَامًا فَظَلۡتُمۡ اگر ہم چاہتے تو یقیناً اِسے چورا چورا کر دیتے پس تم ہاتھ ملتے رہ
تَفَکَّهُوۡنَ ۝ اِنَّا لَمُغۡرَمُوۡنَ ۝ۙ بَلۡ نَحۡنُ جاتے۔65 باتیں بناتے کہ یقیناً ہم تاوان زدگان ہیں۔66 بلکہ ہم
مَحۡرُوۡمُوۡنَ ۝ اَفَرَءَیۡتُمُ الۡمَآءَ الَّذِیۡ نعمت سے محروم ہونے والے ہیں۔67 کیا تم نے کبھی غور کیا کہ یہ پانی جو تم
تَشۡرَبُوۡنَ ۝ؕ ءَاَنۡتُمۡ اَنۡزَلۡتُمُوۡهُ مِنَ پیتے ہو۔68 کیا تم اِسے بادلوں سے نازل کرتے ہو یا ہم نازل کرنے
الۡمُزۡنِ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡزِلُوۡنَ ۝ لَوۡ نَشَآءُ والے ہیں؟69 اگر ہم چاہتے تو ہم اِسے کھاری بنا دیتے
جَعَلۡنٰهُ اُجَاجًا فَلَوۡلَا تَشۡکُرُوۡنَ ۝ پس کیوں نہیں تم شکر کرتے؟70
اَفَرَءَیۡتُمُ النَّارَ الَّتِیۡ تُوۡرُوۡنَ ۝ؕ کیا تم نے غور کیا یہ آگ جو تم جلاتے ہو۔71
ءَاَنۡتُمۡ اَنۡشَاۡتُمۡ شَجَرَتَهَاۤ اَمۡ نَحۡنُ کیا اس کے درخت تم نے پیدا کیئے ہیں یا ہم پیدا کرنے
الۡمُنۡشِئُوۡنَ ۝ نَحۡنُ جَعَلۡنٰهَا تَذۡکِرَةً والے ہیں؟72 ہم نے اِن تخلیقات کو اپنے تعارف کی یاد دہانی کا
وَّمَتَاعًا لِّلۡمُقۡوِیۡنَ ۝ۚ ذریعہ بنایا ہے اور یہ قوت والا بنانے کے لئے متاع ہے 2۔73
ع2 فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الۡعَظِیۡمِ ۝ پس تو اپنے عظیم رب کے احکامات کے مطابق سرگرم عمل رہ۔74

تفہیمات: 2) مَتَاعًا لِّلۡمُقۡوِیۡنَ 56/73۔ لِّلۡمُقۡوِیۡنَ کا سہ حرفی مادہ ق و ی ہے جس کے معنی توانا اور مضبوط ہونے کے ہیں۔ لِّلۡمُقۡوِیۡنَ اسمِ فاعل جمع مذکر مجرور ہے اور بابِ افعال اِقۡوَاء '' سے ہے۔ مَتَاعًا لِّلۡمُقۡوِیۡنَ کے معنی توانا، مضبوط اور طاقت ور بنانے کیلئے متاع ہے۔

فَلَآ اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ﴿۷۵﴾
وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ﴿۷۶﴾
اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ ﴿۷۷﴾
فِىۡ كِتٰبٍ مَّكۡنُوۡنٍ ﴿۷۸﴾
لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ ﴿۷۹﴾
تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا
الۡحَدِيۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡهِنُوۡنَ ﴿۸۱﴾ وَ تَجۡعَلُوۡنَ
رِزۡقَكُمۡ اَنَّكُمۡ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۸۲﴾
فَلَوۡلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ ﴿۸۳﴾
وَ اَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۸۴﴾
وَ نَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ
وَلٰكِنۡ لَّا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوۡلَاۤ
اِنۡ كُنۡتُمۡ غَيۡرَ مَدِيۡنِيۡنَ ﴿۸۶﴾
تَرۡجِعُوۡنَهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۸۷﴾
فَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿۸۸﴾
فَرَوۡحٌ وَّ رَيۡحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيۡمٍ ﴿۸۹﴾
وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ﴿۹۰﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ﴿۹۱﴾
وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُكَذِّبِيۡنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿۹۲﴾
فَنُزُلٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ ﴿۹۳﴾ وَّ تَصۡلِيَةُ
جَحِيۡمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿۹۵﴾
3ع فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۹۶﴾

پس میں احکامات کے نزول کی شہادت دیتا ہوں۔75
اور یہ بڑے عظمت والے قانون کی ایک شہادت ہے اگر تم جانتے ہو۔76
یقیناً یہ حقیقت ہے کہ یہ قرآن ہی ہے جو تکریم والا ہے۔77
جو محفوظ (52/24) کتاب کے بارے ہے۔78
اِسے غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا۔79
یہ رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے۔80 کیا اِس قرآن کے
خلاف تم مفاہمت کرنے والے ہو (68/9)۔81 اورتم باطل کی مفاہمت
سے اپنا رزق بناتے ہو (20/132,51/57) یقیناً تم جھٹلاتے ہو۔82
پھر کیوں نہیں موت سے بچاتے جب جان حلق تک آ جاتی ہے۔83
اورتم اِس وقت مرنے والے کو دیکھ رہے ہوتے ہو۔84
اورہم مرنے والے کے پاس تم سے بھی زیادہ قریب ہوتے
ہیں لیکن تم ہمیں دیکھ نہیں سکتے ہو۔85 پھر کیوں نہیں بچاتے
میّت کو اگر تم جزا اور سزا کے قائل نہیں ہو۔86
تم اِس کی زندگی کو لوٹاؤ اگر تم سچے ہو۔87
پس اگر مرنے والا مقربین میں سے ہوگا۔88
پس راحتیں اور پھولوں سے استقبال ہے اور نعمتوں کے باغ ہیں۔89
پس اگر مرنے والا خوش بخت لوگوں میں سے ہے۔90
ملائکہ کہیں گے کہ تجھ پر سلامتی ہو کہ تو خوش بخت لوگوں میں سے ہے۔91
اوراگر یہ مرنے والا جھٹلانے والا گمراہ قرآن سے ہٹا ہوا ہو گا۔92
تو پھر مہمان نوازی ہے کھولتے ہوئے پانی کی۔93 اور جہنم میں داخل
ہونا ہے۔94 بلاشبہ یہ باتیں ایک یقینی حق ہے۔95
پس تُو اپنے عظیم رب کے قانون کے مطابق سرگرم عمل رہ۔96

سورة الحدید 57

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ
وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۱ لَهٗ مُلۡكُ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ يُحۡیٖ وَ يُمِيۡتُ ۚ
وَهُوَعَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۲ هُوَالۡاَوَّلُ
وَالۡاٰخِرُوَالظَّاهِرُوَ الۡبَاطِنُ ۚ وَهُوَبِكُلِّ
شَیۡءٍ عَلِيۡمٌ ۝۳ هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی
الۡعَرۡشِ ؕ يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِی الۡاَرۡضِ وَمَا
يَخۡرُجُ مِنۡهَاوَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا
يَعۡرُجُ فِيۡهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمۡ اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝۴
لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَ اِلَی
اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ۝۵ يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِی
النَّهَارِ وَ يُوۡلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيۡلِ ؕ وَ هُوَ
عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝۶ اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ
وَ رَسُوۡلِهٖ وَ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا جَعَلَكُمۡ
مُّسۡتَخۡلَفِيۡنَ فِيۡهِ ؕ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
مِنۡكُمۡ وَ اَنۡفَقُوۡا لَهُمۡ اَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ۝۷
وَ مَا لَكُمۡ لَا تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوۡلُ
يَدۡعُوۡكُمۡ لِتُؤۡمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ وَ قَدۡ
اَخَذَ مِيۡثَاقَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝۸
هُوَ الَّذِیۡ يُنَزِّلُ عَلٰی عَبۡدِهٖۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ
لِّيُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلامحنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
جو کچھ سمٰوٰت وارض میں سب اللہ کے پروگرام کے لئے سرگرم عمل ہے
حقیقت ہے کہ وہی غالب حکمت والا ہے(21/33,36/40)۔1سمٰوٰت اور
ارض کی بادشاہت اُسی کی ہے وہی زندگی اور موت دیتا ہے کیونکہ ہر شے
کے پیمانے بنا کرنفاذ کی قدرت رکھنے والا ہے۔2وہی اوّل و آخر
اورظاہر و پوشیدہ کو تخلیق کرنے والا ہےاور وہی ہر شے کے
بارے جاننے والا ہے۔3وہی توہےجس نے سمٰوٰت و ارض کو چھ
ادوار میں پیدا کیا ہے پھراُس نے پوری کائنات کا اقتدار سنبھال
لیا وہ جانتاہے جو زمین میں داخل ہوتااور جو اِس سے نکلتا ہے
اورجو آسمان سے نازل ہوتا اور جو اِس میں چڑھتا ہے اور وہ
تمہارے پاس ہی ہوتا(58/7) ہے جہاں کہیں بھی تم ہوتے ہو
یقیناً اللہ دیکھ رہا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔4
سمٰوٰت و ارض کی بادشاہت اُسی کے پاس ہے اوراللہ ہی
کی طرف تمام امور کا لوٹنا ہے۔5وہ ہی رات کو دِن میں
داخل کرتاہے اور وہی دِن کو رات میں داخل کرتا ہے اور
وہی دلوں کے راز جاننے والا ہے۔6اللہ کو اُس کے پیغام
کے ذریعے مانو اور خرچ کرو اِس میں سے جس میں تم کو اختیار دیا
گیا ہے پس جو تم میں سے یہ معیاری ایمان لائیں گے اور
خرچ کریں گے اُن کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔7
اورتمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کو نہیں مانتے ہو حالانکہ رسول تم کو
دعوت دیتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی باتوں کو مان لو اور اُس
نے تم سے میثاق لیا تھا(3/81)۔بے شک تم ماننے والے ہو۔8
وہی ہے جواپنے بندے پر واضح آیات نازل کرتا ہے تاکہ وہ تم کو
ظلمات سے نورِ قرآن کی طرف نکالے(33/43,14/1)

وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ
مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ
مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا
مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ
الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ ع 1
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝
يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى
نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ
الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ
ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ
بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ
الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝
يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى
وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ
وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى
جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ
الْغَرُوْرُ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ
فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ
النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اور یقیناً اللہ تمہارے ساتھ رءوف ہے رحیم ہے۔9
اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے
حالانکہ سمٰوات و ارض کی میراث اللہ کیلئے ہے۔تم اُن کے
برابر نہیں ہو سکتے جو فتح سے پہلے خرچ کرتے اور جنگ کرتے
ہیں یہ درجے میں اُن سے بہت عظیم ہیں جو فتح کے بعد خرچ
کریں گے اور جنگ کریں گے۔اللہ نے سب سے اچھا وعدہ کیا
ہےاور اللہ اُس سے خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ 10
کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دیتا ہے پھر وہ اُسے
بڑھاتا جائے گا۔اور اُس کے لئے تکریم والا اجر ہے۔11
جس دِن تُو مومنین اور مومنٰت کو دیکھے گا کہ اُن کا نور اُن
کے آگے اور اُن کے دائیں دوڑ رہا ہو گا آج تم کو بشارت ہے
باغات کی جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ہمیشہ اِن
میں رہیں گے۔یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔12
جس دِن منافقون اور منافقات ایمان والوں سے کہیں گے
کہ ہماری طرف نظر کیجئے ہمیں اپنے نور میں سے کچھ حصہ دے دیں کہا
جائے گا اپنے پیچھے لوٹ جاؤ اور تم نور کو ڈھونڈ لاؤ پس اِن کے
درمیان دیوار کر دی جائے گی جس کا دروازہ ہو گا اِس کے
اندر سامانِ رحمت ہوں گے اور اُس کے باہر عذاب ہو گا۔13
وہ اِن کو آوازیں دیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ کہیں گے ہاں!
بلکہ تم نے اپنے آپ کو فتنہ میں ڈالا ہوا تھا اور تم موقع پرست
اور شک میں پڑے ہوئے تھے، خواہشات نے تم کو دھوکہ میں
ڈال دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا اور اللہ کے بارے تم کو دھوکہ
دینے والے نے دھوکہ دیا تھا۔14 پس آج تم سے اور نہ ہی کا
فروں سے کوئی فدیہ لیا جائے گا۔ تمہارا ٹھکانہ آگ ہے یہی
آگ تمہاری سرپرست ہے اور بہت بُری لوٹنے کی جگہ ہے۔15

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ
لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ
عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝
اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ
اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ
وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
ع2 بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝
اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّ
زِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ
وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ
الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا
ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝
سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا
كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

کیا ابھی وقت نہیں آیا(32/26,7/100) ایمان والوں کے لئے کہ اُن کے
دِل اللہ کے ذکر سے ڈر جائیں یعنی جو اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔
نہ ہو جاؤ اُن جیسے جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی پھر اِن پر
ایک لمبی مدت گزر گئی پس اُن کے دِل سخت ہوگئے اور اِن کی
اکثریت نافرمان تھی۔16 اچھی طرح جان لو یقیناً اللہ زمین کو اُس کے
بنجر ہونے کے بعد سرسبز کرتا ہے یقیناً ہم نے تمہارے لئے آیات کھول
کھول کر بیان کردی ہیں تا کہ تم عقل سے کام لو۔17
بے شک قرآن کی تصدیق کرنے والے مرد اور عورتیں یعنی وہ
اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے ہیں اللہ انہیں بڑھا چڑھا کر دے گا اور
اُن کیلئے تکریم والا اجر ہے۔18 اور جو لوگ اللہ کی باتیں اُسکے
پیغام دینے والوں کے ذریعے مانتے ہیں یہی لوگ صدیق ہیں اور
اپنے رب کے ہاں شہید ہیں اِن کے لئے قیامت کے دِن اِن
کا نورِ قرآن اِن کے لئے اجر ہو گا اور جنہوں نے ہماری
آیات کو جھٹلا دیا یہی لوگ جہنم والے ہیں۔19
اچھی طرح جان لو یقیناً دنیاوی زندگی کھیل اور تماشہ اور خوشنمائی اور
آپس میں تفاخر کرنا اور مال واولاد کثرت کا مقابلہ ہے (102/1)
یہ ایسی مثال ہے جیسا کہ موسلا دھار بارش خوش کر دیتی ہے کسان
کو اُس سے پیدا ہونے والی نباتات۔ پھر وہ لہلہاتی ہے پھر وہ اُسے
زرد ہوتا دیکھتا ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے اسی طرح آخرت
میں سخت ترین عذاب ہے یا اللہ کی مغفرت اور خوشنودی ہے لیکن
دنیاوی زندگی سوائے دھوکے کے سامان کے کچھ نہیں ہے۔20
دوڑ لگاؤ اپنے رب کی مغفرت کی طرف اور اُس جنت کی طرف جس کا
عرض آسمان وزمین کے عرض کے برابر ہے(3/133) یہ تیار کی گئی ہے اُن
کے لئے جو اللہ کی بات اُس کے رسولوں کے ذریعے مانتے ہیں یہ اللہ کا
فضل ہے وہ دیتا ہے جو چاہتا ہو کیونکہ اللہ تو عظیم فضل والے ہیں۔21

مَآ اَصَابَ مِنۡ مُّصِیۡبَةٍ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا
فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ
نَّبۡرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیۡرٌ ۚۖ ﴿۲۲﴾

نہیں کوئی مصیبت پہنچتی زمین میں اور نہ تمہارے لوگوں میں مگر اُس قانون کے مطابق جس کو ہم نے اِس مصیبت کے پیدا ہونے سے پہلے بنا دیا تھا یقیناً ایسا کرنا اللہ پر بہت آسان ہے۔22

لِّکَیۡلَا تَاۡسَوۡا عَلٰی مَا فَاتَکُمۡ وَلَا تَفۡرَحُوۡا
بِمَاۤ اٰتٰىکُمۡ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخۡتَالٍ
فَخُوۡرِۣ ۙ﴿۲۳﴾ الَّذِیۡنَ یَبۡخَلُوۡنَ وَیَاۡمُرُوۡنَ
النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ ؕ وَمَنۡ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ
الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا
بِالۡبَیِّنٰتِ وَ اَنۡزَلۡنَا مَعَهُمُ الۡکِتٰبَ
وَالۡمِیۡزَانَ لِیَقُوۡمَ النَّاسُ بِالۡقِسۡطِ ۚ
وَاَنۡزَلۡنَا الۡحَدِیۡدَ فِیۡهِ بَاۡسٌ شَدِیۡدٌ وَّ مَنَافِعُ
لِلنَّاسِ وَلِیَعۡلَمَ اللّٰهُ مَنۡ یَّنۡصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ
بِالۡغَیۡبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ﴿۲۵﴾ ع3

یہ نقصانات قانون کے تحت ہوتے ہیں اِس لئے تم غم نہ کھاؤ جو تم سے فوت ہوا اور نہ خوشی مناؤ اُس سے جو تم کو دیا جائے اور اللہ پسند نہیں کرتا اترانے والے ہر متکبر کو۔23 جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو پھر جاتا ہے قرآن سے پس یقیناً اللہ بے پرواہ بادشاہ ہے۔24 یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ ایک کتاب یعنی میزانِ نازل کی تھی (42/17,2/213) تاکہ لوگ عدل پر قائم ہو جائیں اور ہم نے اس میں حدود نازل کیں جو سخت سزا ہے کیوں کہ یہ لوگوں کے لئے نفع بخش ہے اور تاکہ اللہ نمایاں کرے جو اُس کی اور اُسکے رسولوں کی ایمان بالغیب مدد کرتا ہے یقیناً اللہ زبردست قوت والا ہے۔25

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا وَّاِبۡرٰهِیۡمَ وَجَعَلۡنَا فِیۡ
ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالۡکِتٰبَ فَمِنۡهُمۡ مُّهۡتَدٍ ۚ
وَکَثِیۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّیۡنَا عَلٰۤی
اٰثَارِهِمۡ بِرُسُلِنَا وَقَفَّیۡنَا بِعِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ
وَاٰتَیۡنٰهُ الۡاِنۡجِیۡلَ ۙ وَجَعَلۡنَا فِیۡ قُلُوۡبِ
الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡهُ رَاۡفَةً وَّرَحۡمَةً ؕ وَرَهۡبَانِیَّةَۨ
ابۡتَدَعُوۡهَا مَا کَتَبۡنٰهَا عَلَیۡهِمۡ اِلَّا ابۡتِغَآءَ
رِضۡوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوۡهَا حَقَّ رِعَایَتِهَا ۚ
فَاٰتَیۡنَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡهُمۡ اَجۡرَهُمۡ ۚ
وَکَثِیۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۲۷﴾

اور یقیناً ہم نے نوح اور ابراہیم کو پیغام بھیجا اور اُن کی اولاد میں نبوت یعنی کتاب فرض کی پس اِن میں کچھ ہدایت یافتہ اور ان میں اکثریت نافرمان تھی۔26 پھر ہم نے اِن کے نقشِ قدم پر اپنے رسولوں کو بھیجا اور اِن کے پیچھے ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور اُسے انجیل عطا کی اور جنہوں نے اُس کی اتباع کی ہم نے اِنکے دلوں میں محبت اور رحمت ڈال دی۔اور رھبانیت جس کی انہوں نے دین میں بدعت اختیار کی، ہم نے یہ اِن پر فرض نہیں کیا تھا مگر اللہ کی رضا تلاش کرنا فرض کیا تھا پس انہوں نے اِس کا خیال نہیں کیا جیسا کہ خیال رکھنے کا حق تھا۔پس ہم نے اِن کو اِن کا اجر دیا جو اِن میں ایمان لائے اور اِن میں کثیر نافرمان تھے ۔27

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوۡا بِرَسُوۡلِهٖ
یُؤۡتِکُمۡ کِفۡلَیۡنِ مِنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَیَجۡعَلۡ لَّکُمۡ

اے مومنو! اللہ کی نافرمانی سے بچو اور اُسکے رسول کا حکم مانو تو وہ تمہیں اپنی رحمت سے دو حصے عطا کرے گا اور تمہارے لئے

نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۚ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع4

نور مقرر کرے گا جس کے ذریعے تم چلوگےاوروہ تمہاری اصلاح کر دے گا کیونکہ اللہ غفور ہے رحیم ہے۔28اِس لئے کہ اہلِ کتاب نہیں جانتے کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی شے پر بھی قدرت نہیں رکھتے اور یقیناً یہ فضل اللہ کے پاس ہے وہی عطا کرتا ہے جو فضل یعنی ہدایت چاہتا ہواور اللہ بڑے ہی فضل والے ہیں۔29

سورۃ المجادلۃ 58

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ﴿۱﴾ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۲﴾

اللہ نے اُس کی بات سن لی ہے جو اپنے شوہر کے بارے تجھ سے بحث و جدال کررہی تھی اور اللہ کے سامنے فریاد کررہی تھی۔ تمہاری گفتگو اللہ سُن رہا تھا یقیناً اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔1جو تم میں سے اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ اُن کی مائیں نہیں ہیں۔نہیں ہیں اِن کی مائیں مگر وہی ہیں جنھوں نے اِن کو جنا ہےاور یقیناً وہ حقیقت کے خلاف ایک جھوٹ بات کہتے ہیں اور یقیناً اللہ تو عافیت دینے والا اصلاح کرنے والا ہے۔2

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۳﴾ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴﴾

اور جو اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر رجوع کریں اِس بات سے جو انہوں نے کہی تھی پس ایک گردن کا آزاد کرانا ہے اِس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں یہی حکم ہے جس کی تم کو اِس قرآن سے واعظ کی جاتی ہے اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ خبردار ہے۔3پس جو یہ عمل نہ کر سکے تو چھونے پہلے دو ماہ کے مسلسل صیام ہیں پس جو یہ بھی نہ کرسکے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا ہے یہی حکم ہے جس کی تم کو واعظ کی جاتی ہے یہ اِس لئے کہ تم اللہ کو اُس کے رسول کے ذریعے مانتے ہو اور یہ اللہ کی حدود ہیں اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔4

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵﴾

یقیناً جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں تباہ و برباد کئے جائیں گے جیسا کہ اِن سے پہلے لوگ تباہ و برباد کئے گئے تھے اور ہم تو نازل کرچکے ہیں واضح آیات یہ حقیقت ہے کہ کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔5

يَوۡمَ يَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ
اَحۡصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوۡهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
ع1 شَهِيۡدٌ ۝ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَا يَكُوۡنُ مِنۡ
نَّجۡوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمۡ وَلَا خَمۡسَةٍ
اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمۡ وَلَاۤ اَدۡنٰى مِنۡ ذٰلِكَ وَ
لَاۤ اَكۡثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمۡ اَيۡنَ مَا كَانُوۡا ۚ
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۝
اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ نُهُوۡا عَنِ النَّجۡوٰى ثُمَّ
يَعُوۡدُوۡنَ لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَيَتَنٰجَوۡنَ بِالۡاِثۡمِ
وَالۡعُدۡوَانِ وَمَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ ز وَ اِذَا
جَآءُوۡكَ حَيَّوۡكَ بِمَا لَمۡ يُحَيِّكَ
بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوۡلُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ لَوۡلَا
يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوۡلُ ؕ حَسۡبُهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ
يَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَنَاجَيۡتُمۡ فَلَا تَتَنَاجَوۡا بِالۡاِثۡمِ
وَالۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ وَ
تَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ۝ اِنَّمَا النَّجۡوٰى
مِنَ الشَّيۡطٰنِ لِيَحۡزُنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
لَيۡسَ بِضَآرِّهِمۡ شَيۡـًٔا اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قِيۡلَ لَكُمۡ تَفَسَّحُوۡا
فِى الۡمَجٰلِسِ فَافۡسَحُوۡا يَفۡسَحِ اللّٰهُ لَكُمۡ ۚ

جس دِن اللہ سب کو اُٹھائے گا پھر وہ اِن کو بتائے گا جو وہ
کرتے تھے اللہ نے اُسے شمار کیا ہوا تھا اور وہ اُسے بھول گئے تھے اور
اللہ ہر شے پر گواہ ہے۔6 کیا تُو نے غور نہیں کیا؟ یقیناً اللہ جانتا
ہے جو سمٰوٰت اور زمین میں ہے۔نہیں ہوتی کوئی سرگوشی تین
آدمیوں میں مگر وہ اُن کا چوتھا وہاں موجود ہوتا ہے اور نہ پانچ
میں مگر وہ اُن کا چھٹا ہوتا ہے اور اِس سے کم اور نہ اِس سے
زیادہ مگر وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے(57/4,4/108) جہاں بھی وہ
ہوں پھر وہ اِن کو بتائے گا جو وہ عمل کرتے تھے قیامت
کے دِن یقیناً اللہ ہر شے کے بارے جاننے والا ہے۔7
کیا تو نے غور نہیں کیا جن کو نجویٰ (4/114) سے روکا گیا پھر وہ اُسی کا
اعادہ کرتے ہیں جس سے روکا گیا تھا اور وہ نجویٰ کرتے ہیں گناہ اور
زیادتی کی اور رسول کی نافرمانی کی اور جب وہ تیرے پاس آتے ہیں تو
تجھے ایسے بلاتے ہیں کہ اللہ نے اِن القاب سے تجھے نہیں بلایا اور
وہ اپنے ذھنوں میں کہتے ہیں کہ اللہ ہمیں سزا کیوں نہیں دیتا اِس کی
جو ہم کہتے ہیں۔اِن کو جہنم کافی ہے وہ اِس میں داخل ہوں گے
پس بہت ہی بُری جگہ ہے لوٹنے کی۔8 اے ایمان والو! جب بھی
تم نجویٰ کرتے ہو پس تم آپس میں گناہ اور عدوان اور
رسول کی نافرمانی کی مجلس نہ کرو اور تم البر یعنی تقوے کی
مجلس کرو اور اللہ کی نافرمانی سے بچو جس کی طرف تم جمع
کئے جاؤ گے۔9 بے شک شیطان کی مجلس تو اِس لئے ہوتی ہے تاکہ
وہ مومنوں کو غم زدہ کرے حالانکہ وہ اِن کو ذرا سا بھی نقصان
پہنچانے والا نہیں ہے سوائے اس کے جو اللہ کے قانون کے مطابق
پہنچتا ہے پس مومنوں کو چاہیے کہ وہ اللہ پر ہی بھروسہ کریں۔10
اے ایمان والو! جب تمہیں کہا جائے کہ مجلس میں کشادگی پیدا کرو
اللہ تمہارے لئے کشادگی پیدا کردے گا اور جب تمہیں کہا جائے

وَاِذَا قِيۡلَ انۡشُزُوۡا فَانۡشُزُوۡا يَرۡفَعِ اللّٰهُ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ۙ وَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ
دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۱﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَاجَيۡتُمُ الرَّسُوۡلَ فَقَدِّمُوۡا
بَيۡنَ يَدَىۡ نَجۡوٰٮكُمۡ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ
لَّكُمۡ وَ اَطۡهَرُ ؕ فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ
رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾ ءَاَشۡفَقۡتُمۡ اَنۡ تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىۡ
نَجۡوٰٮكُمۡ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذۡ لَمۡ تَفۡعَلُوۡا وَتَابَ
اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا قَوۡمًا
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ؕ مَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلَا مِنۡهُمۡ ۙ
وَ يَحۡلِفُوۡنَ عَلَى الۡكَذِبِ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۴﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا
كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً
فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَلَهُمۡ عَذَابٌ
مُّهِيۡنٌ ﴿۱۶﴾ لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ
اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ
النَّارِ ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۷﴾ يَوۡمَ يَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ
جَمِيۡعًا فَيَحۡلِفُوۡنَ لَهٗ كَمَا يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ وَ
يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ عَلٰى شَىۡءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ
الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۸﴾ اِسۡتَحۡوَذَ عَلَيۡهِمُ الشَّيۡطٰنُ
فَاَنۡسٰٮهُمۡ ذِكۡرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓـئِكَ حِزۡبُ الشَّيۡطٰنِ ؕ
اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ الشَّيۡطٰنِ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۹﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحَآدُّوۡنَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗۤ

کھڑے ہو جاؤ تو فوراً کھڑے ہو جاؤ اللہ تم میں سے حکم ماننے
والوں کو رفعت عطا کرے گا اور اُن کو بھی جن کو علم دیا گیا ہے
ازروئے درجات اور اللہ جو تم عمل کرتے ہو اُس سے خبردار ہے۔ 11
اے ایمان والو! جب تم رسول سے نجویٰ کرو تو اپنی نجویٰ
سے پہلے صدقہ دو یہ تمہارے لئے بہتر اور پاکیزہ ترین
ہے پس اگر تم صدقہ نہ کر پاؤ تو یقیناً اللہ غفور ہے
رحیم ہے۔ 12 کیا تم ڈر گئے ہو؟ اپنی نجویٰ سے پہلے صدقات کا حکم سن
کر پس جب تم یہ نہ کرسکو تو اللہ نے تم پر مہربانی کی ہے پس تم اِس فرضِ
منصبی کو قائم کرو اور اِس تعلیم سے لوگوں کا تزکیہ نفس کرو اسی طرح
اُسکے رسول کے ساتھ اللہ کی اطاعت کرو۔ اور اللہ خبردار ہے جو تم
کرتے ہو۔ 13 کیا تُو نے اِن پر غور نہیں کیا جو ایسی قوم سے دوستی
کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا وہ نہ تم میں اور نہ وہ اُن
میں سے ہیں اور جھوٹی قسمیں کھاتے رہتے ہیں اور وہ جانتے
بھی ہیں۔ 14 اللہ نے اِن کے لئے سخت ترین عذاب تیار کر رکھا
ہے یقیناً بہت بُرا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ 15 انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال
بنایا ہے۔ پس وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ پس ان کے لئے دردناک
عذاب ہے۔ 16 ہرگز ان کے اموال اور اولاد ان کو اللہ کے
مقابلے میں ذرا سا فائدہ نہ دے گی۔ یہی آگ والے ہیں وہ
اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ 17 جس دن اللہ سب کو زندہ کرے گا پھر
وہ اس کے سامنے قسمیں کھائیں گے جیسے وہ تمہارے سامنے قسمیں
کھاتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ یقیناً وہ حق پر ہیں۔ خبردار! یقیناً وہ
جھوٹے ہیں۔ 18 خواہش نے ان پر قابو پایا ہوا ہے پس اُس نے
ان کو اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے، یہ خواہش پرست جماعت ہے۔
خبردار! یقیناً شیطانی (7/176) جماعت خسارہ پانے والی ہے۔ 19
یقیناً جو اللہ اور اس کے پیغام کو پہنچانے والے مرکز رسالت کی مخالفت

أُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ۝ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ع2

کرتے ہیں۔یہی لوگ ذلیلوں میں ہیں۔20 اللہ نے لکھ دیا ہے میں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔ یقیناً اللہ قوت والا غلبے والا ہے(40/51,30/47,10/103,37/172)۔21 تُو ایسی قوم کو جو اللہ اور یومِ آخرت کو مانتی ہو نہیں پائے گا کہ وہ دوستی کرتی ہو اُن سے جو اللہ اور اس کے پیغام پہنچانے والے (مرکزِ رسالت) کی مخالفت کرتے ہیں اگرچہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں(9/24) یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کردیا ہے اور ان کو اپنی طرف سے علمِ وحی (42/52) سے قوت بخشی ہے اور وہ ان کو باغات میں داخل کرے گا جن کے ماتحت نہریں بہہ رہی ہونگی اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی ہوگئے ہیں یہی اللہ کی جماعت ہے۔خبردار! یقیناً یہی اللہ کا گروہ فلاح پانے والا ہے۔22

سورة الحشر 59

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

جو کچھ بھی سمٰوٰت اور ارض میں اللہ ہی کے پروگرام کے لئے سرگرمِ عمل ہے کیونکہ وہی غالب حکمت والا ہے۔1 وہی ہے جس نے کافروں کو جو اہلِ کتاب میں سے تھے اُن کے گھروں سے پہلے حملے میں نکال باہر کیا۔تم اُن کا نکلنا گمان بھی نہیں کرسکتے تھے اور وہ بھی یقین کرتے تھے کہ یقیناً ان کے قلعے ان کو اللہ کے مقابلے میں بچا لیں گے پس اللہ ان کی بربادی لایا جہاں سے وہ گمان بھی نہ کرتے تھے اور ان کے دلوں میں ایسا رعب ڈال دیا جس کے نتیجہ میں وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے گھر برباد کر رہے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں سے بھی برباد ہو رہے تھے۔پس اے عقل والو! اس واقعہ سے عبرت حاصل کرو۔2 اور اگر ان پر اللہ نے جلا وطنی کا قانون لاگو نہ کیا ہوتا تو یقیناً ان کو دنیا میں عذاب دیتا اور آخرت میں ان کے لئے آگ کا عذاب ہے۔3 مذکورہ سزا اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو بھی اللہ کی مخالفت کرے گا پس یقیناً اللہ شدید عذاب

الْعِقَابِ ۝٤ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ
تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا
فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٥
وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ
اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّ
لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ط
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ
وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ لا كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً م بَيْنَ
الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ط وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ
فَخُذُوْهُ ق وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ج وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٧
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝٨
وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِيْمَانَ مِنْ
قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا
يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ
اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ
كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ط وقف وَ مَنْ يُّوْقَ
شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٩
وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْ م بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

دینے والے ہیں۔4 تم نے وحی کردہ حکم (20/44) کو قطع اور نہ اُس کو
ترک کیا ہے۔یہ جنگ اسی اصول پر قائم ہے۔پس یہ اللہ کے
قانون کے مطابق ہے اور اسی طرح وہ نافرمانوں کو رسوا کرتا ہے۔5
اور جو اللہ نے اپنے رسول کو ان کا مال عطا کیا پس نہ تو تم نے اس
کے لئے گھوڑے اور نہ ہی اونٹ دوڑائے۔لیکن اللہ اپنے رسول کو
غلبہ عطا کرتا ہے اس قانون پر جو وہ بناتا ہے کیونکہ اللہ ہی ہر شے کے
پیمانے بنا کر نفاذ کی قدرت رکھنے والا ہے۔6 جو بھی مالِ فے اللہ نے
اپنے رسول کو عطا فرمایا ہے ان بستیوں سے پس وہ صرف اللہ کے لئے
یعنی رسول کے لئے اور ایمانی قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں
اور ابنِ سبیل (طالبِ علموں) کیلئے ہے تا کہ تم میں اَغنیاء کے سامنے دولت
ہی مقصد نہ بن جائے اور مالِ فے میں جو رسول تمہیں دے
اسے لو اور جو وہ تمہیں نہ دے تم بھی رُک جاؤ۔اور اللہ کی نافرمانی
سے بچو یقیناً اللہ سخت عذاب دینے والے ہیں۔7
یہ مالِ فے ان مہاجرین محتاجوں کے لئے بھی ہے جو اپنے گھروں
اور اپنے مالوں سے نکالے گئے ہیں۔وہ صرف اللہ کے فضل اور
خوشنودی کو تلاش کر رہے ہیں اور وہ اللہ یعنی اس کے پیغام پہنچانے
والے مرکز رسالت کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ سچے ہیں۔8
اور جو ان سے پہلے ایمان لائے دار الہجرت میں آباد ہو گئے تھے وہ
محبت کرتے ہیں اُن سے جو ان کی طرف ہجرت کر کے آ جائے اور وہ
اپنے دلوں میں کسی حاجت مندی کی خواہش نہیں رکھتے اس میں جو
مالِ فے ان کو دیا جاتا ہے کیونکہ وہ تو دوسروں کو اپنے پر ترجیح دیتے ہیں
اگرچہ انکے ساتھ بھی تنگ دستی ہو اور جو شخص اپنے نفس کے لالچ و حرص
سے بچا لیا گیا پس یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔9
اور جو ان کے بعد آئیں گے وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہماری
حفاظت فرما، اور ہمارے اخوان کی بھی جو ہم سے ایمان کی وجہ سے

بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ
ع 1 اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۰﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ نَافَقُوْا یَقُوْلُوْنَ
لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ
لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَکُمْ وَلَا نُطِیْعُ
فِیْکُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّکُمْ ؕ
وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَکٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ
وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا یَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ
نَّصَرُوْهُمْ لَیُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا
یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِیْ
صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا یَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا یُقَاتِلُوْنَکُمْ جَمِیْعًا اِلَّا فِیْ
قُرًی مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ
بَیْنَهُمْ شَدِیْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِیْعًا وَّ
قُلُوْبُهُمْ شَتّٰی ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ کَمَثَلِ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
قَرِیْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۵﴾ کَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ اِذْ قَالَ
لِلْاِنْسَانِ اکْفُرْ ۚ فَلَمَّا کَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ
مِّنْکَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶﴾
فَکَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ خَالِدَیْنِ
ع 2 فِیْهَا ؕ وَذٰلِکَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۷﴾
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ
مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سبقت لے گئے۔اور تُو ہمارے دلوں میں مومنوں کیلئے کینہ نہ رہنے
دے۔اے ہمارے رب! یقیناً تُو رؤف ہے رحیم ہے۔10
کیا تُو نے منافقوں کے بارے غور نہیں کیا کہ وہ اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں
جنہوں نے اہل کتاب میں سے کفر کیا ہے۔یقیناً اگر تم کو نکالا گیا تو ہم بھی
تمہارے ساتھ ضرور نکلیں گے۔اور ہم تمہارے خلاف کسی کی بھی اطاعت
نہیں کریں گے اور اگر تم سے لڑائی کی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے اور
اللہ گواہی دے رہا ہے کہ یقیناً تم جھوٹ بول رہے ہو۔11
یقیناً اگر اِن کو نکالا گیا تو منافق اِن کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور البتہ
اگر اِن سے لڑائی کی گئی تو وہ اِن کی مدد بھی نہیں کریں گے اور البتہ اگر وہ
اِن کی مدد بھی کریں گے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر وہ مدد
نہیں کئے جائیں گے۔12 یقیناً تم نے اِن کے دِلوں میں اللہ
سے بھی زیادہ ڈر پیدا کر دیا ہے یہ اِس وجہ سے کہ یہ قوم حق
بات کو نہیں سمجھتی۔13 یہ لوگ تم سے اکٹھے ہو کر کبھی جنگ نہیں کریں
گے مگر قلعہ بند بستیوں میں یا فصیلوں کے پیچھے سے اِن کی آپسمیں
بھی سخت لڑائی ہے تُو اُن کو ایک جماعت سمجھتا ہے حالانکہ اُن کے دِل
مختلف ہیں یہ اِس وجہ سے ہے کہ یہ لوگ حق بات قرآن کو نہیں
سمجھتے۔14 اِن کی مثال اپنے سے پہلے قریب والوں جیسی ہے کہ
انہوں نے اپنے کاموں کا وبال چکھ لیا مزید اِن کے لئے درد
ناک عذاب ہے۔15 اِن کی مثال شیطان جیسی ہے جب وہ انسان
سے کہتا ہے کفر کر۔پس جب وہ کفر کرتا ہے تو کہہ دیتا ہے میں تجھ سے
براءت کرتا ہوں۔یقیناً میں تو رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔16
پس اِن دونوں کا انجام یقیناً آگ میں ہے ہمیشہ وہ
اِس میں رہیں گے اور یہی ظالموں کا بدلہ ہے۔17
اے ایمان والو! اللہ کی نافرمانی سے بچو اور چاہیے کہ ہر نفس غور
کرے کہ اُس نے مستقبل کے لئے کیا منصوبہ بندی کی ہے اللہ کی

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

نافرمانی سے بچو یقیناً اللہ خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔18 اور نہ ہو جاؤ اُن کی طرح جو اللہ کو بھول گئے پس وہ اپنے آپ کو ہی بھول گئے یہی لوگ نافرمان عہد شکن ہیں۔19 آگ والے اور جنت والے برابر نہیں ہو سکتے۔ جنت والے ہی بامراد کامیاب ہونے والے ہیں۔20 اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر نازل کرتے تو یقیناً تُو دیکھتا اُسے جوابدہی سے ڈرنے والا، اللہ کے سامنے جوابدہی کے خوف سے اسے کھول کھول کر بیان کرنے والا1۔ اور یہ مثالیں ہیں جن کو ہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ غور کریں (کہ وہ کتمان حق کیوں کرتے ہیں)۔21

تفہیمات:1) مُّتَصَدِّعًا 59/21۔ کا سہ حرفی مادہ ص د ع ہے۔ جس کے معنی کھل کر بیان کرنے کے ہیں۔ جیسا کہ 15/94 آیت میں ہے۔ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ پس تُو کھل کر بیان کر جو تجھے حکم دیا گیا ہے اور مشرکوں سے الگ ہو جا۔ مُّتَصَدِّعًا بابِ تفعل سے اسمِ فاعل ہے۔ جس کے معنی بہت زیادہ کھلم کھلا بیان کرنے والا۔ آیت کا منشاء ربانی پہاڑ کی مثال بیان کرنے کا یہ ہے کہ اگر ہم پہاڑ پر قرآن کا نزول کرتے تو وہ اللہ کے سامنے اپنی جوابدہی سے ڈرتے ہوئے قرآن کھلم کھلا بیان کرتا۔ یہ مثال لوگوں کے سامنے اس لئے بیان کی ہے کہ وہ غور وفکر کریں کہ وہ ایسا کیوں نہیں کرتے اور وہ قرآن کی حقیقی تعلیم کو کیوں چھپاتے ہیں۔ کیا اِن کو اللہ کے سامنے جوابدہی کے لئے پیش ہونے کا کوئی ڈر اور خوف نہیں ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع3

یہ حقیقت ہے اللہ وہی ہے جس کے سوا کائنات میں کوئی حاکم نہیں ہے وہ غیب و حاضر کو جاننے والا ہے۔ وہی الرحمٰن ہے الرحیم ہے۔22 یہ حقیقت ہے کہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کائنات میں کوئی حاکم نہیں، وہی بادشاہ، قدوس ہے۔ صاحبِ سلامتی، صاحبِ امن، نگہبان، غلبے والا ، الجبار، المتکبر ہے۔ اللہ سبحان ہے ہر اس شے سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔23 یہ حقیقت ہے کہ اللہ ہی خالق ہے باری ہے، مصور ہے۔ صرف اُسی کے حسین معیاری تعارف واحکامات ہیں۔ جو سمٰوٰت اور زمین میں ہے اُسی کے پروگرام کیلئے سرگرم عمل رہتا ہے۔ اور وہی غالب حکمت والا ہے۔24

☆ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ☆

لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ

سورۃ ٦٠ تا ٦٧

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورۃ الممتحنہ 60

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا عَدُوِّیۡ وَ عَدُوَّکُمۡ اَوۡلِیَآءَ تُلۡقُوۡنَ اِلَیۡہِمۡ بِالۡمَوَدَّۃِ وَ قَدۡ کَفَرُوۡا بِمَا جَآءَکُمۡ مِّنَ الۡحَقِّ ۚ یُخۡرِجُوۡنَ الرَّسُوۡلَ وَ اِیَّاکُمۡ اَنۡ تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰہِ رَبِّکُمۡ ؕ اِنۡ کُنۡتُمۡ خَرَجۡتُمۡ جِہَادًا فِیۡ سَبِیۡلِیۡ وَ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِیۡ ٭ۖ تُسِرُّوۡنَ اِلَیۡہِمۡ بِالۡمَوَدَّۃِ ٭ۖ وَ اَنَا اَعۡلَمُ بِمَاۤ اَخۡفَیۡتُمۡ وَ مَاۤ اَعۡلَنۡتُمۡ ؕ وَ مَنۡ یَّفۡعَلۡہُ مِنۡکُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیۡلِ ۝ اِنۡ یَّثۡقَفُوۡکُمۡ یَکُوۡنُوۡا لَکُمۡ اَعۡدَآءً وَّ یَبۡسُطُوۡۤا اِلَیۡکُمۡ اَیۡدِیَہُمۡ وَ اَلۡسِنَتَہُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَ وَدُّوۡا لَوۡ تَکۡفُرُوۡنَ ؕ۝ لَنۡ تَنۡفَعَکُمۡ اَرۡحَامُکُمۡ وَ لَاۤ اَوۡلَادُکُمۡ ۚۛ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ۚۛ یَفۡصِلُ بَیۡنَکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ۝ قَدۡ کَانَتۡ لَکُمۡ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ فِیۡۤ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ الَّذِیۡنَ مَعَہٗ ۚ اِذۡ قَالُوۡا لِقَوۡمِہِمۡ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنۡکُمۡ وَ مِمَّا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ ۫ کَفَرۡنَا بِکُمۡ وَ بَدَا بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَکُمُ الۡعَدَاوَۃُ وَ الۡبَغۡضَآءُ اَبَدًا حَتّٰی تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَحۡدَہٗۤ اِلَّا قَوۡلَ اِبۡرٰہِیۡمَ لِاَبِیۡہِ لَاَسۡتَغۡفِرَنَّ لَکَ وَ مَاۤ اَمۡلِکُ لَکَ مِنَ اللّٰہِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَیۡکَ تَوَکَّلۡنَا وَ اِلَیۡکَ اَنَبۡنَا وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَۃً لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ اغۡفِرۡ لَنَا رَبَّنَا ۚ

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم ان کی طرف دوستی کے پیغام بھیجتے ہو، (9/24,113,4/144,5/51) حالانکہ وہ کافر ہیں حق کے جو تمہارے پاس آ چکا تھا۔ وہ رسول کو اور تمہیں بستی سے نکالتے ہیں کہ تم صرف اللہ کی مانتے ہو جو تمہارا رب ہے۔ اگر تم میری راہ پر جہاد کرنے اور میری رضا تلاش کرنے نکلے ہو اور ان سے بھی راز دارانہ دوستیاں کرتے ہو تو یہ حقیقت ہے کہ میں جانتا ہوں اسے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم اعلانیہ کرتے ہو۔ اور تم میں سے جو یہ منافقانہ رویہ اختیار کرے پس وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ 1 اگر اس قسم کے لوگ تم پر قابو رکھتے ہوں تو یہ تمہارے دشمن ہونگے اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ تمہارے خلاف چلائیں گے اور چاہیں گے کاش کہ تم بھی کافر ہو جاؤ۔ 2 ہرگز تمہاری رشتہ داریاں اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن تمہیں فائدہ دے گی۔ اللہ اس دن تمہارے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ کیونکہ اللہ دیکھ رہا ہے جو تم عمل کر رہے ہو۔ 3 تمہارے لئے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں بہترین نمونہ ہے۔ جب اُنہوں نے (33/21,3/95,4/125,16/123,2/125,130,43/26,28) اپنی قوم سے کہا یقیناً ہم تم سے اور اس سے جو تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو بیزار ہیں۔ ہم تمہارا کفر کرتے ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت وبغض ہمیشہ کیلئے ہے حتیٰ کہ تم اللہ واحد کی حکمرانی مان لو مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے وعدہ کرنا کہ میں تیرے لئے استغفار کرونگا اُسوہ نہیں ہے (9/114) کیونکہ میں اللہ کے ہاں اختیار نہیں رکھتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم تجھ پر بھروسہ کرتے اور ہم تیری طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری طرف لوٹنا ہے۔ 4 اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کے لئے تختہ مشق نہ بنانا اور اے ہمارے رب! ہماری حفاظت فرما۔

اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۝۵ لَقَدۡ کَانَ
لَکُمۡ فِیۡہِمۡ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ لِّمَنۡ کَانَ
یَرۡجُوا اللّٰہَ وَالۡیَوۡمَ الۡاٰخِرَ ؕ وَمَنۡ
یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ ۝۶
ع1 عَسَی اللّٰہُ اَنۡ یَّجۡعَلَ بَیۡنَکُمۡ وَ
بَیۡنَ الَّذِیۡنَ عَادَیۡتُمۡ مِّنۡہُمۡ مَّوَدَّۃً ؕ وَ
اللّٰہُ قَدِیۡرٌ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝۷
لَا یَنۡہٰىکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیۡنَ لَمۡ یُقَاتِلُوۡکُمۡ
فِی الدِّیۡنِ وَلَمۡ یُخۡرِجُوۡکُمۡ مِّنۡ دِیَارِکُمۡ
اَنۡ تَبَرُّوۡہُمۡ وَ تُقۡسِطُوۡۤا اِلَیۡہِمۡ ؕ اِنَّ
اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ ۝۸ اِنَّمَا یَنۡہٰىکُمُ
اللّٰہُ عَنِ الَّذِیۡنَ قٰتَلُوۡکُمۡ فِی الدِّیۡنِ وَ
اَخۡرَجُوۡکُمۡ مِّنۡ دِیَارِکُمۡ وَ ظٰہَرُوۡا عَلٰۤی
اِخۡرَاجِکُمۡ اَنۡ تَوَلَّوۡہُمۡ ۚ وَمَنۡ یَّتَوَلَّہُمۡ
فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝۹ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا
اِذَا جَآءَکُمُ الۡمُؤۡمِنٰتُ مُہٰجِرٰتٍ فَامۡتَحِنُوۡہُنَّ ؕ
اَللّٰہُ اَعۡلَمُ بِاِیۡمَانِہِنَّ ۚ فَاِنۡ عَلِمۡتُمُوۡہُنَّ
مُؤۡمِنٰتٍ فَلَا تَرۡجِعُوۡہُنَّ اِلَی الۡکُفَّارِ ؕ لَا ہُنَّ
حِلٌّ لَّہُمۡ وَلَا ہُمۡ یَحِلُّوۡنَ لَہُنَّ ؕ وَاٰتُوۡہُمۡ مَّاۤ
اَنۡفَقُوۡا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ اَنۡ تَنۡکِحُوۡہُنَّ
اِذَاۤ اٰتَیۡتُمُوۡہُنَّ اُجُوۡرَہُنَّ ؕ وَلَا تُمۡسِکُوۡا
بِعِصَمِ الۡکَوَافِرِ وَسۡـَٔلُوۡا مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ وَلۡیَسۡـَٔلُوۡا
مَاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ ذٰلِکُمۡ حُکۡمُ اللّٰہِ ؕ یَحۡکُمُ
بَیۡنَکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ۝۱۰
وَ اِنۡ فَاتَکُمۡ شَیۡءٌ مِّنۡ اَزۡوَاجِکُمۡ اِلَی
الۡکُفَّارِ فَعَاقَبۡتُمۡ فَاٰتُوا الَّذِیۡنَ ذَہَبَتۡ

یقیناً تُو ہی غالب حکمت والا ہے۔ 5 یقیناً تمہارے لئے ان
لوگوں کے کردار میں بہترین نمونہ ہے۔ یہ صرف اس کیلئے
نمونہ ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہو۔ اور جو اس
ایمان سے پھر جائے تو یقیناً اللہ بے پرواہ بادشاہ ہے۔ 6
اس ابراہیمی کردار سے امید کی جاتی ہے کہ اللہ تمہارے اوران کے
درمیان جن سے تمہاری عداوت ہوچکی ہے دوستی پیدا کردے
کیونکہ اللہ قانون ساز ہے اور اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ 7
اللہ تم کو ان سے جو تم سے دِین کے معاملے میں جنگ نہیں کرتے
اور نہ ہی انہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا تھا ان سے
کشادہ دلی سے پیش آنے اور ان سے عدل کرنے سے نہیں روکتا۔
یقیناً اللہ عدل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ 8 یقیناً اللہ تمہیں ان
سے جو دِین کے بارے تم سے لڑتے اور تمہیں تمہارے گھروں
سے نکالتے اور نکالنے میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ان
سے دوستی کرنے سے روکتا ہے۔ جو کوئی بھی ان سے دوستی
کرے گا۔ پس یہی لوگ ظالم ہیں۔ 9 اے ایمان والو! جب
تمہارے پاس مہاجر مومنات آجائیں تو ان کی خوب پرکھ لو۔ اللہ تو
ان کے ایمان کو جانتا ہے پس اگر تم بھی ان کو مومنات سمجھ لو تو پھر
انکو اُن کی طرف تم نہ لوٹاؤ۔ اب نہ یہ اُن کیلئے حلال ہیں اور نہ
وہ ان کیلئے حلال ہیں۔ اور ان کافروں کو دے دو جو انہوں نے
نکاح پر مال خرچ کیا۔ اور تم پر کوئی حرج نہیں ان سے نکاح کرنے میں
جب تم انہیں ان کا حق دے دو۔ اور تم کافروں کی عورتوں کو نہ روکو
اور تم بھی مانگو جو تم نے خرچ کیا اور وہ بھی مانگ لیں جو
انہوں نے خرچ کیا ہے۔ یہی اللہ کا حکم ہے، وہی تمہارے
درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ ہی علم والا حکمت والا ہے۔ 10
پس اگر تمہاری بیویوں کی علیحدگی سے کوئی شے کافروں کے پاس رہ گئی ہے
تو پھر جب تمہیں غلبہ ہو تو تم ان لوگوں کو اس کے برابر مال لے

اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا
کردو جو ان کی بیویاں لے گئی تھیں جوانہوں نے نکاح پر خرچ کیا تھا

اللّٰهَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ۝۱۱
اللہ کی نافرمانی سے بچو جس کو تم حاکم ماننے والے ہو۔11

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ
اے نبی جب تیرے پاس مومنات آئیں تو تیرے ساتھ

یُبَایِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ
(سٹیٹ کے ساتھ) وہ معائدہ کریں اس بنیاد پر کہ وہ اللہ کا کسی کو نہ

شَیْـًٔا وَّ لَا یَسْرِقْنَ وَلَا یَزْنِیْنَ وَلَا یَقْتُلْنَ
شریک ٹھہرائیں اور نہ چوری کریں اور نہ وہ زنا کریں گیں۔

اَوْلَادَهُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ
اور نہ وہ اپنی اولاد کو قتل کریں اور نہ وہ بہتان باندھیں گیں جو

بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَلَا یَعْصِیْنَكَ
انہوں نے آپس میں مل کر گھڑا ہوگا اور نہ وہ کسی معروف میں تیری

فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ
نافرمانی کریں گیں۔ پس ان سے معائدہ وفا لےلو اور ان کیلئے اللہ

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۝۱۲
سے حفاظت طلب کرو۔ یقیناً اللہ غفور ہے رحیم ہے۔12

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ
اے ایمان والو! تم ایسی قوم کو دوست نہ بناؤ جس قوم کے پاس قرآن

اللّٰهُ عَلَیْهِمْ قَدْ یَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا
نہیں ان پر اللہ کا غضب ہو۔ وہ آخرت سے مایوس ہو چکے ہیں جیسا کہ

ع2 یَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ۝۱۳ النصف
کافر مایوس ہو چکے ہیں جو قبروں میں پڑے ہوئے ہیں۔13

سورة الصّف 61

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝
اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو و نما پیدا کرنے والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
جو کچھ بھی سمٰوٰت و ارض میں ہے سب اللہ ہی کے پروگرام

الْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۝۱
کیلئے سرگرم عمل ہے کیونکہ وہی غالب حکمت والا ہے۔1

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ۝۲
اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں ہو۔2

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ۝۳
یہ اللہ کے ہاں غصے والی بات ہے کہ کہہ کر تم کام کرتے نہیں ہو۔3

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِهٖ
بے شک اللہ ان سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں صف

صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ۝۴
باندھ کر لڑتے ہیں گویا کہ سیسہ پلائی دیوار ہوں۔4

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِیْ
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے کہا اے میری قوم! تم مجھے کس لئے ایذاء

وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ ؕ
دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں

فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ
پس جب انہوں نے ٹیڑھ پن اختیار کیا تو اللہ نے ان کے دلوں

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ۝۵
کو ٹیڑھا رہنے دیا۔ کیونکہ اللہ فاسق قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔5

وَ اِذْ قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْٓ
اور جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا تھا اے بنی اسرائیل! یقیناً میں تمہاری

اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ
طرف اللہ کا رسول ہوں تصدیق کرنے والا ہوں توراۃ کی جو مجھ

مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	سے پہلے تھی اور میں ایک رسول کی خوشخبری دینے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا۔اس کا تعارف اسم با مسمّٰی احمد یعنی اللہ کی حاکمیت ماننے اورقائم کرنے والا ہو گا(7/157)۔ پس جب وہ ان کے پاس واضح آیات لے کرآیا تو کہنے لگے یہ تو ایک واضح جھوٹ ہے۔ 6
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ ع1	اس سے زیادہ ظالم کون ہے۔جس نے اللہ پر جھوٹ افتریٰ کی حالانکہ اُسے اسلام کی طرف دعوت دی جاتی ہے۔اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔7 وہ چاہتے ہیں تا کہ اپنی روایتوں (افواہوں) سے اللہ کے نورقرآن کوختم کر دیں اور اللہ اپنے نور کی تکمیل کرنے والا ہے اگرچہ کافروں کو ناپسند ہی ہو۔8 وہی ہے جس نے اپنا رسول بھیجا ہے مفصّل راہنمائی (6/114) اور دینِ حق کے ساتھ تا کہ وہ اس کے مکمل دین کوظاہر کرے اگرچہ مشرکوں کو بُرا ہی کیوں نہ لگے (48/9)۔9
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت کی خبر دے دوں جو تم کو دردناک عذاب سے نجات دے گی۔10 تم اللہ اور اُس کے رسول کو مانتے ہو اور تم اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرتے ہو یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔11
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝	وہ تمہاری کمزوریوں کی اصلاح کرتا ہے اور وہ تم کو باغات میں داخل کرے گا جن کی ماتحت نہریں چل رہی ہیں اور ہمیشہ کے باغوں میں خوشگوار رہائش گاہیں ہیں ۔یہی حاصل کرنا عظیم کامیابی ہے۔12
وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	اور دوسری شے بھی جس کو تم چاہتے ہو مل جائے گی۔ یہ اللہ کی مدد ہے اور قریب والی فتح ہے کافروں پر اور اسکی بھی مومنوں کو بشارت سنادو۔13
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝ ع2	اے ایمان والو! اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسا کہ عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا کہ اللہ کی طرف میرا کون مددگار ہے ۔تو حواریوں نے کہا ہم اللہ کے مددگار ہیں ۔ پس بنی اسرائیل میں ایک گروہ ایمان لایا اور ایک گروہ نے انکار کیا۔سو ہم نے ایمان والوں کو ان کے دشمنوں کے خلاف قوت عطا کی پھر وہ کافروں پر غالب ہو گئے تھے۔14

سورۃالجمعۃ 62

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ
الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ۝۱
هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِى الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا
مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيۡهِمۡ وَ
يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَ اِنۡ
كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝۲
وَّاٰخَرِيۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ ؕ وَ هُوَ
الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۳ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ
مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ۝۴
مَثَلُ الَّذِيۡنَ حُمِّلُوا التَّوۡرٰىةَ ثُمَّ لَمۡ يَحۡمِلُوۡهَا
كَمَثَلِ الۡحِمَارِ يَحۡمِلُ اَسۡفَارًا ؕ بِئۡسَ
مَثَلُ الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَ
اللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝۵
قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ هَادُوۡۤا اِنۡ زَعَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ
اَوۡلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝۶ وَلَا يَتَمَنَّوۡنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا
قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ۝۷
قُلۡ اِنَّ الۡمَوۡتَ الَّذِىۡ تَفِرُّوۡنَ مِنۡهُ فَاِنَّهٗ
مُلٰقِيۡكُمۡ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَ
الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۸ ع1
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نُوۡدِىَ لِلصَّلٰوةِ مِنۡ
يَّوۡمِ الۡجُمُعَةِ فَاسۡعَوۡا اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ وَذَرُوا
الۡبَيۡعَ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝۹
فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانۡتَشِرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
جو کچھ بھی سمٰوٰت وارض میں ہے اللہ کے پروگرام کیلئے سرگرم عمل
رہتا ہے۔وہ الملک القدوس ہے العزیز الحکیم ہے۔1
وہی ہے جس نے اُمیوں میں اِن میں سے رسول مبعوث کیا۔وہ ان کے
سامنے اُس کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور ان کا تزکیہ نفس کرتا اور انہیں
قرآن حکیم کی تعلیم دیتا ہے (2/129)۔اور بے شک وہ اس سے پہلے
یقیناً گمراہوں میں تھے(2/151,3/164,2/231,36/2)۔2
اور ان میں سے دوسرے بھی ہیں جنہوں نے ابھی تک ان سے الحاق
نہیں کیا حالانکہ وہ غالب حکمت والا ہے۔3 یہ اللہ کا فضل ہے وہ
اُسے دیتا ہے جو فضل چاہتا ہو یقیناً اللہ بڑے فضل والے ہیں۔4
ان کی مثال جن کو تورات کی ذمہ داری دی۔پھر اُنہوں نے اس کی
ذمہ داری پوری نہیں کی۔جیسے گدھے کی مثال، کتابوں کا بوجھ اٹھاتا
(31/19) لیکن سمجھتا نہیں۔یہ بُری مثال ہے ان کی جو اللہ کی آیات کو
جھٹلاتے ہیں۔حقیقت ہے کہ اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔5
کہہ دو اے یہودیو! اگر تم کو زُعم ہے کہ تم ہی اللہ کے
دوست ہو دوسرے لوگوں کے سوا تو پھر تم موت کی تمنا کرو اگر تم
سچے ہو۔6 اور وہ اس کی کبھی بھی تمنا نہیں کریں گے اپنے عملوں کی
وجہ سے جو وہ کر چکے ہیں یقیناً اللہ ظالموں کو جاننے والا ہے۔7
کہہ دو یقیناً موت ہے جس سے تم بھاگتے ہو۔پس یقیناً یہ تمہیں ملنے
والی ہے پھر تم عالم الغیب اور حاضر جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ
گے۔پھر وہ تم کو بتائے گا اس کے بارے جو تم عمل کرتے ہو۔8
اے ایمان والو! جب بھی تمہیں اجتماعی کام (24/62) کیلئے جمع ہونے کے
وقت 1 کی ندا دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف کوشش کرو اور چھوڑ دو ہر
قسم کی مصروفیت۔یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو تو۔9
پھر جب یہ اجتماعی کام ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا

وَابۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ وَ اذۡكُرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۝ وَاِذَا رَاَوۡا تِجَارَةً اَوۡ لَهۡوَا ۨانۡفَضُّوۡۤا اِلَيۡهَا وَ تَرَكُوۡكَ قَآئِمًا ؕ قُلۡ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ مِّنَ اللَّهۡوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰه خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ۝ ع2

فضل تلاش کرو اور اللہ کی حکمرانی، کبریائی کا کثیر تذکرہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔10 لیکن جب وہ تجارت اور کوئی کھیل تماشہ دیکھتے ہیں تو بھاگ جاتے ہیں اس کی طرف اور تجھے کھڑا ہی چھوڑ دیتے ہیں ان سے کہہ دو جو اللہ کے پاس ہے وہ اس کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے کیوں کہ اللہ ہی بہتر رزق دینے والا ہے۔11

تفھیمات:1) يَوۡ مِ الۡجُمُعَةِ 62/10۔ يَوۡ مِ الۡجُمُعَةِ مرکبِ اضافی ہے۔ يَوۡ مِ کے معنی وقت، دورانیہ اور پیریڈ ،اور الۡجُمُعَةِ کے معنی جمع ہونے کے ہیں۔ مِنۡ يَّوۡمِ الۡجُمُعَةِ سے پہلے اِذَا ہنگامی بلاوے کا قرینہ ہے جب کبھی نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوةِ ہو تو ایمان والو! سب کام چھوڑ کر مرکز میں آؤ۔ سورۃ 24 آیت نمبر 62 میں اسی لِلصَّلٰوةِ کو اَمۡرٍ جَامِعٍ کہا ہے۔ ثابت ہوا کہ اس آیت میں لِلصَّلٰوةِ کے معنی اَمۡرٍ جَامِعٍ ہے۔ مرکز میں جب کبھی اجتماعی کام کے لئے بلایا جائے تو سب کام چھوڑ کر مرکز میں پہنچ جاؤ۔ اذا سے مراد ہنگامی کال ہے کسی وقت بھی ہو سکتی ہے یہاں جمعہ کا دن مراد نہیں، عربی میں جمعہ کے دن کا تصور نہیں، یہ گنتی کے حساب سے نام ہیں جیسے يَوۡمُ الۡاَحَدِ ہفتے کا پہلا دن اتوار، اس طرح یوم کے ساتھ اَلۡاِ ثۡنَيۡن، اَلثُّلٰثَاءِ ، اَلۡاَ رۡبَعَاءِ ، اَلۡخَمِيۡس ، اَلسُّدُسِ ، اَلسَّبۡعَةِ لگانے سے ہفتے کے باقی چھ دنوں کے نام ہیں۔ سورۃ 42 آیت نمبر 7 سورۃ 64 آیت نمبر 9 میں يَوۡمِ الۡجَمۡعِ کے کلمات قیامت کے دور، وقت اور دن کے لئے آئے ہیں اور اس طرح 62/10 آیت میں يَّوۡ مِ الۡجُمُعَةِ سے مراد جمع ہونے کا دن اور وقت ہے۔ ہفتے کے دنوں میں سے کوئی جمعہ کا دن مراد نہیں۔ لہٰذا اجتماع کے وقت اور دن کو يَّوۡ مِ الۡجُمُعَةِ سے تعبیر کیا گیا ہے۔

سورة المنٰفقون 63

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

اِذَا جَآءَكَ الۡمُنٰفِقُوۡنَ قَالُوۡا نَشۡهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَكٰذِبُوۡنَ ۝ۚ اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ۝ وَاِذَا رَاَيۡتَهُمۡ تُعۡجِبُكَ اَجۡسَامُهُمۡ ؕ وَ اِنۡ يَّقُوۡلُوۡا تَسۡمَعۡ لِقَوۡلِهِمۡ ؕ كَاَنَّهُمۡ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ

جب آپ کے پاس منافق آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ تُو اس کا رسول ہے لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً منافقین جھوٹے ہیں۔1 یہ لوگ اپنی قسموں کو ڈھال بناتے ہیں پھر اللہ کی راہ سے بھی روکتے ہیں یقیناً وہ بہت بُرا ہے جو وہ کرتے ہیں۔2 یہ اس وجہ سے کہ وہ ایمان لائے پھر کفر کیا۔ پھر اُن کے ذہنوں پر کفر شائع ہو گیا۔ پس وہ نہیں سمجھتے۔3 اور جب تُو ان کو دیکھتا تو ان کا ظاہر تجھے اچھا دکھائی دیتا اور اگر وہ بات کریں تو باتیں بھی غور سے سنتا ہے گویا یہ دیوار کے ساتھ لگی کھوکھلی لکڑیاں ہوں۔ وہ ہر

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَاِذَاقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْلَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْلَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ع1

مصیبت کو اپنے خلاف گمان کرتے ہیں ۔وہ دشمن ہیں پس تُو ان سے محتاط رہ۔ان پر اللہ کی مار ہے۔یہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں۔4 اور جب اُن کو کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کا رسول تمہاری اصلاح کرنا چاہتا ہے تو لا پروائی سے اپنے سر جھٹک دیتے ہیں اور تُو ان کو دیکھتا ہے کہ وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔5 ان پر برابر ہے خواہ تُو ان کیلئے اصلاح طلب کر یا ان کیلئے اصلاح طلب نہ کر۔اللہ ان کی ہرگز اصلاح نہیں کریگا۔یقیناً اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔6 یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ مت خرچ کرو ان لوگوں پر جو اللہ کے رسول کے پاس ہوتے ہیں یہاں تک کہ وہ بھاگ جائیں حالانکہ سمٰوٰت وارض کے خزانے تو اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے۔7 کہتے ہیں اگر ہم مدینے پلٹے تو معزز اس سے ذلیلوں کو نکال دیں گے (9/13,8/30)۔حالانکہ عزت تو اللہ کی اور اس کا پیغام پہنچانے والے کی ہے اور ایمان والوں کی ہے۔لیکن منافق یہ بات نہیں جانتے۔8

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِىْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ع2

اے ایمان والو! تمہارا مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کے ذکر قرآن سے غافل نہ کر دے اور جو ایسا کرے گا پس یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔9 اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تم کو دیا ہے اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی ایک کو موت آنے لگے پھر وہ کہے گا یا رب! آپ نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی۔پھر میں صدقہ خیرات کرتا اور میں صالحین میں سے ہو جاتا۔10 اور اللہ ہرگز کسی کو مہلت نہیں دے گا جب اس کی موت کا وقت آ جائے گا اور اللہ خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔11

سورة التّغابن 64

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الَّذِىْ

جو کچھ بھی سمٰوٰت وارض میں ہے وہ اللہ ہی کے پروگرام کیلئے سرگرم عمل ہے اسی کیلئے بادشاہت ہے۔اور اسی کیلئے حاکمیت ہے اور وہی ہر قانون سازی کے نفاذ کی قدرت رکھنے والا ہے۔1 وہی ہے جس نے تمہیں

خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنكُمْ
مُّؤْمِنٌ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ج وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ م
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ز فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ
تَاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ **بِالْبَيِّنٰتِ** فَقَالُوْٓا
اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ز فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا
وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶
زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ط قُلْ
بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا
عَمِلْتُمْ ط وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِيْٓ
اَنْزَلْنَا ط وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ
التَّغَابُنِ ط وَ مَنْ يُّؤْمِنْ م بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا
يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط
ع1 وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۰ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَ مَنْ يُّؤْمِنْ م بِاللّٰهِ يَهْدِ
قَلْبَهٗ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱

پیدا کیا ہے، پھر تم میں قرآن کا انکار کرنے والا اور تم میں قرآن
ماننے والا بھی ہے اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ 2
اس نے سمٰوٰت و ارض بالحق پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں
بنائیں۔ پس اس نے عمدہ صورتیں بنائیں اور اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔ 3
وہ جانتا ہے جو کچھ سمٰوٰت وارض میں ہے اور وہ جانتا ہے جو تم
چھپاتے اور جو تم اعلانیہ کرتے ہو۔ اور اللہ ذہنوں کے راز جاننے
والا ہے۔ 4 کیا تمہارے پاس پہلے کافروں کے حالات نہیں آئے پس
انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھا مزید ان کیلئے دردناک
عذاب ہے۔ 5 یہ اس وجہ سے کہ ان کے پاس ان کے رسول
واضح آیات لے کر آئے تھے۔ پس کہنے لگے کیا بشر ہم کو ہدایت
دے گا۔ پس انہوں نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا۔ اور اللہ بے پرواہ
ہوگیا کیونکہ اللہ تو بے نیاز بادشاہ ہے۔ 6
کافر دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ہر گز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو بلکہ
میرا رب شہادت دیتا ہے کہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے۔ پھر تمہیں بتایا
جائے گا جو تم کرتے تھے۔ اور یہ کرنا اللہ پر بہت آسان ہے۔ 7
پس تم اللہ اور اس کے رسول کو یعنی اُس نور قرآن کو مان لو جو ہم نے
نازل کیا ہے کیونکہ اللہ اسے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔ 8
ایک اجتماع کے دن وہ تم سب کو جمع کرے گا تو یہ احتساب کا دن
ہوگا۔ اور جو اللہ کو مانے اور معیاری کام کرے تو وہ اس کی بُرائیاں
اس سے دور کردے گا۔ اور اسے باغات میں داخل کرے گا جس کے
تحت نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ ہمیشہ اس میں ہی رہے گا۔ یہ بہت بڑی
کامیابی ہے۔ 9 اور جو کفر کریں اور ہماری آیات جھٹلائیں یہی آگ
والے ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بُری جگہ ہے
لوٹنے کی۔ 10 کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے قانون کے
مطابق پہنچتی ہے۔ اور جو اللہ کو مانتا ہے۔ وہ اس کے ذہن کو رہنمائی
فرماتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اللہ ہر شے کا علم رکھنے والا ہے۔ 11

وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ‌ۚ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ۝ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ وَاَوۡلَادِكُمۡ عَدُوًّا لَّكُمۡ فَاحۡذَرُوۡهُمۡ‌ ۚ وَاِنۡ تَعۡفُوۡا وَ تَصۡفَحُوۡا وَ تَغۡفِرُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝ اِنَّمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَاَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ‌ ؕ وَ اللّٰهُ عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسۡتَطَعۡتُمۡ وَاسۡمَعُوۡا وَاَطِيۡعُوۡا وَ اَنۡفِقُوۡا خَيۡرًا لِّاَنۡفُسِكُمۡ‌ ؕ وَمَنۡ يُّوۡقَ شُحَّ نَفۡسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝ اِنۡ تُقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا يُّضٰعِفۡهُ لَكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ۝ ع2 عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝

اوراللہ کی اطاعت کرو اور پیغام پہنچانے والے کی اطاعت کرو(4/59) پس اگرتم پھر گئے ہوتو ہمارے رسول پر تو واضح بلاغ کرنا فرض ہے ۔12 اللہ ہی ہے کہ اس کے سوا کوئی حاکم نہیں اور اللہ پر ہی مومنوں کو چاہیے کہ وہ بھروسہ کریں۔13اے مومنو!یقیناً تمہاری بیویاں اوراولا دتمہارے دشمن ہیں۔پس ان سے محتاط ہوجاؤ۔ (80/34,36,34/37,64/14,60/3,63/9,58/17,3/116)اوراگرتم عافیت سے کام لواوران سے الگ ہوجاؤ اور اصلاح کرتے رہو۔پس یقیناً اللہ اصلاح کرنے والارحیم ہے۔14

یقیناً تمہارا مال اوراولاد ٹیسٹ ہے اوراللہ ہی ہے جس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ 15پس تم اللہ کی نافرمانی سے بچو جب تم اطاعت کرنا چاہتے ہوتو قرآن کو غور سے سنواور اطاعت کرو اورخرچ کرو۔یہی تمہارے لئے بہتر ہے جوکوئی اپنے نفس کی حرص ولالچ سے بچ گیا سو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔16

اگرتم اللہ کوقرض حسنہ دوگے تو اللہ اسے تمہارے لئے کئی گنا زیادہ کرے گااورتمہاری حفاظت کریگا۔اوراللہ قدردان بردبار ہے۔17

وہ غیب وحاضر کو جاننے والا ہے،غالب حکمت والا ہے۔18

سورة الطّلاق 65

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلامحنت اورمحنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوۡهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحۡصُوا الۡعِدَّةَ‌ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمۡ‌ ۚ لَا تُخۡرِجُوۡهُنَّ مِنۡۢ بُيُوۡتِهِنَّ وَلَا يَخۡرُجۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ‌ ؕ وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ‌ ؕ وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ‌ ؕ لَا تَدۡرِىۡ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحۡدِثُ بَعۡدَ ذٰلِكَ اَمۡرًا ۝

اے نبی! کہہ دوکہ مومنو!جب تم عورتوں کی طلاق کے فیصلے کرو1 تو ان کی طلاق کا فیصلہ ان کی مصالحتی عدت کے مطابق کرواورعدت کو فیصلے کیلئے شمار کرو۔اللہ کی نافرمانی سے بچو جوتمہارارب ہے۔اس مدت میں تم اُنہیں ان کے گھروں سے نہ نکالواورنہ وہ نکلیں سوائے اس کے کہ وہ کھلی نافرمانی کی مرتکب ہوجائیں۔اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔پس جوکوئی اللہ کی حدوں کو توڑے گا ۔پس اس نے اپنی جان پرظلم کیا۔تُونہیں جانتا شایداللہ اس مصالحتی مدت کے بعدکوئی صلح کی بات پیدا کردے۔1

تفھیمات: 1) يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ 65/1۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ کے بعد قُل کا صیغہ محذوف ہے۔اور طَلَّقۡتُمُ میں مومنین اور امام المومنین سب شامل ہیں۔اس طرح آیتِ کریمہ کے معنی یہ ہوں گے۔اے نبی! اعلان کردو کہ اے مومنو! جب تم عورتوں کی طلاق کے فیصلے کرو۔ فَطَلِّقُوۡهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحۡصُوا الۡعِدَّةَ تو ان کی طلاق کا فیصلہ ان کی مصالحتی عدت کے مطابق کرو۔اور اس مدت کو فائنل فیصلہ کیلئے شمار کرو۔یہ مصالحتی مدت تین ماہ اور حاملہ کی بچہ جننے تک ہے۔عدالت کی طرف سے مصالحتی عدت کے خاتمے کے بعد فیصلے کی تاریخ ہے۔اُس دن دو گواہوں کے موجودگی میں طلاق کا فیصلہ عدالت کرے گی۔ مزید معلومات کے لئے سورۃ نمبر2 آیت نمبر229 تفہیمات نمبر96 ملاحظہ فرمائیے۔

فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ فَارِقُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ وَّاَشۡهِدُوۡا ذَوَىۡ عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ وَاَقِيۡمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ‌ؕ ذٰ لِكُمۡ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۙ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا ۙ‏ وَّيَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ‌ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ‌ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ قَدۡرًا‏ ۝ وَالّٰٓـىِٔۡ يَٮِٕسۡنَ مِنَ الۡمَحِيۡضِ مِنۡ نِّسَآٮِٕكُمۡ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـىِٔۡ لَمۡ يَحِضۡنَ‌ ؕ وَاُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ يَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ‌ ؕ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلْ لَّهٗ مِنۡ اَمۡرِهٖ يُسۡرًا‏ ۝ ذٰ لِكَ اَمۡرُ اللّٰهِ اَنۡزَلَهٗۤ اِلَيۡكُمۡ‌ؕ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعۡظِمۡ لَهٗۤ اَجۡرًا‏ ۝ اَسۡكِنُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ سَكَنۡتُمۡ مِّنۡ وُّجۡدِكُمۡ وَلَا تُضَآرُّوۡهُنَّ لِتُضَيِّقُوۡا عَلَيۡهِنَّ‌ ؕ وَاِنۡ كُنَّ اُولَاتِ حَمۡلٍ فَاَنۡفِقُوۡا عَلَيۡهِنَّ حَتّٰى يَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ‌ ج فَاِنۡ اَرۡضَعۡنَ لَـكُمۡ فَاٰ تُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ‌ ج وَاۡتَمِرُوۡا بَيۡنَكُمۡ بِمَعۡرُوۡفٍ‌ ج

پس جب وہ اپنی مصالحتی عدت پوری کریں تو ان کو دستور کے مطابق رکھو یا دستور کے مطابق الگ کرو اور گواہ بناؤ اپنے میں دو عدل والے (4/35) اور قائم کرو شہادت اللہ کیلئے۔یہ واعظ اس (قرآن) سے کی جاتی جو اللہ اور یومِ آخرت کو مانتا ہے۔جو اللہ کی نافرمانی سے بچتا ہے اللہ اس کیلئے سزا سے بچنے کی راہ نکالتا ہے۔2 اور وہ اسے عطا کرتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کرتا۔اور جو اللہ پر توکل کرے سو وہی کافی ہے یقیناً اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے۔ اللہ نے ہر شے کیلئے باقاعدہ ایک پیمانہ مقرر کیا ہوا ہے۔3 اور تمہاری عورتوں میں سے وہ عورتیں جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں۔اگر تم شک میں پڑو تو ان کی عدت تین مہینے ہے کیونکہ انہیں حیض نہیں آیا۔اور حاملہ عورتیں ان کی مصالحتی عدت ان کے بچہ جننے تک ہے۔ جو اللہ کی نافرمانی سے بچا اللہ اس کیلئے اسکے معاملہ میں آسانی پیدا کر دے گا۔4 یہی اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تمہاری طرف نازل کیا اور جو نافرمانی سے بچے گا وہ اُس کی بُرائیاں دور کر دے گا اور اسے بڑا اجر دے گا۔5 مصالحتی عدت میں اپنی وسعت کے مطابق ان کو وہاں رکھو جہاں تم خود رہتے ہو۔اور تم انہیں ضرر نہ پہنچاؤ تاکہ تم ان پر زندگی تنگ کر دو۔اور اگر وہ حاملہ ہیں تو ان پر خرچ کرو یہاں تک کہ وہ بچے جن لیں پھر اگر وہ بچوں کو تمہارے لئے دودھ پلائیں تو ان کو ان کے حقوق ادا کریں اور آپس میں مشورہ کر کے دستور کے مطابق حقوق طے کر لیں۔اور اگر تم ایک دوسرے

وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗ اُخْرٰى ؕ﴿۶﴾ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿۷﴾ ع1 وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿۹﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿۱۰﴾ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾

کو تنگ کروتو پھراس بچے کو دوسری عورت دودھ پلائے گی۔6 وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے اور جس کو جو بھی اُس کے رزق میں قدرت دی گئی ہے۔پس وہ خرچ کرے اس میں سے جو اللہ نے اسے عطا کیا۔اللہ کسی کو مکلّف نہیں ٹھہراتا مگر جو اس نے عطا کیا ہے اللہ تنگی کے بعد آسانی پیدا کرے گا۔7 اور کتنی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب کے حکم اور اُس کے رسولوں سے سرکشی کی۔تو ہم نے ان کا سخت حساب کیا یعنی ہم نے ان کو بُرا عذاب دیا۔8 پس انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے کام کا انجام خسارا تھا۔9 اللہ نے ان کے لئے سخت ترین عذاب تیار کر رکھا ہے پس تم اللہ کی نافرمانی سے بچو اے عقل والو! جو ایمان لا چکے ہو، اللہ نے تمہاری طرف نازل کر دیا ہے ذکر یعنی قرآن 10 جو پیغام ہے 2 جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح آیات پیش کرتا ہے (10/15) تاکہ وہ مومنوں کو یعنی جو معیاری عمل کرتے ہیں، ظلمات سے نور کی طرف نکالے (14/1)۔اور جو اللہ کو مانے اور معیاری عمل کرے وہ اُسے باغات میں داخل کرے گا جن کے تحت نہریں بہہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہے گا۔اللہ نے اس کو بہترین انعام عطا کیا ہے۔11

تفہیمات: 2) ذِكْرًا ۙ رَّسُوْلًا 65/11۔ذِكْرًا اور رَّسُوْلًا کے درمیان رموزِ اوقاف کی علامت لا ہے۔جس کا مطلب ہے لا وقف علیه کہ اس مقام پر کسی قسم کا وقف نہیں ہے۔ذِكْرًا رَّسُوْلًا دو اسموں کا مرکبِ توصیفی ہے۔گویا ذِكْرًا کی صفت رَّسُوْلًا ہے۔اس طرح ذکر قرآن ہے اور اس کی صفت رسول ہے لہٰذا ہم قرآن کو بھی رسول کہہ سکتے ہیں کیونکہ اللہ نے خود یہاں ذِكْرًا کو رَسُوْلًا فرما دیا ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾ ع2

اللہ ہی ہے جس نے بہت بلندیاں تخلیق کیں اور ان بلندیوں کی مثل زمین بھی تخلیق کی۔وہ ان میں حکم نازل کرتا ہے تاکہ تم جان لو کہ یقیناً اللہ ہر شے کا پیمانہ بنا کر نفاذ کی قدرت رکھنے والا ہے اور یقیناً اللہ نے ہر شے کا ازروئے علم احاطہ کیا ہوا ہے۔12

سورة التحریم 66

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَکَ ج تَبۡتَغِیۡ مَرۡضَاتَ اَزۡوَاجِکَ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝۱ قَدۡ فَرَضَ اللّٰهُ لَکُمۡ تَحِلَّةَ اَيۡمَانِکُمۡ ج وَاللّٰهُ مَوۡلٰکُمۡ ج وَ هُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ۝۲ وَ اِذۡ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ حَدِیۡثًا ج فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ وَ اَظۡهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيۡهِ عَرَّفَ بَعۡضَهٗ وَ اَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ج فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَکَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِیَ الۡعَلِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ۝۳

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلامحنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
اے نبی! تُو کیوں حرام ٹھہرائے گا جواللہ نے تیرے لئے حلال قرار دیا ہو۔ تُو اپنی ازواج کی حمایت حاصل کرلے گا 1 کیونکہ اللہ اصلاح کرنے والے رحمت عطا کرنے والے ہیں۔ 1اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسمیں توڑنے کا قانون مقرر کیا ہے اور اللہ تمہارا مولا ہے اور وہی حکیم ہے علیم ہے۔ 2اور جب نبی نے اپنی بعض بیویوں کو تنہائی میں رازداری سے وحی کی بات سمجھائی 2(33/28)۔ تو اُنھوں نے اُس کے خلاف باتیں کیں۔ اور اللہ نے اس کو نبی پر ظاہر کردیا۔ نبی نے اِن باتوں کا بعض حصہ تو جتایا اور بعض سے اعراض کیا۔ پس جب اُس نے ان کو اس مخالفت کے بارے بتایا تو انہوں نے پوچھا آپ کو اس کی خبر کس نے دی؟ فرمایا مجھے بھی جاننے والے خبردار نے خبر دی ہے۔3

تفہیمات: 1) تَبۡتَغِیۡ مَرۡضَاتَ اَزۡوَاجِکَ 66/1۔ تَبۡتَغِیۡ کا بنیادی سہ حرفی مادہ ب غ ی ہے۔ باب نَصَرَ سے غور سے دیکھنا، تعدی کرنا، زیادتی کرنا ہے۔ باب ضَرَبَ سے طلب کرنا، حق سے ہٹ جانا، نافرمانی کرنا، دراز دستی کرنا اور ظلم کرنا ہے۔ مزید فیہ بابِ افتعال سے طلب کرنا، طالب بنانا، حمایت حاصل کرنا اور ہم خیال بنانا کے ہیں، طلب کرنے میں مدد دینے کے ہیں۔ گھریلو تنازع کی بنیاد پر یہ اللہ کی طرف سے نبی اور مومنین کے لئے نصیحت اور ہدایت ہے۔ یہی تنازع آیت نمبر 33/28 میں بھی ہے۔ 66/1 آیت میں اللہ کی ہدایت ہے کہ ان سے الگ رہنے کی قسم توڑو اس کا کفارہ ادا کرو قسم کھا کر الگ بیٹھنے کی بجائے ان کو واعظ ونصیحت کرو۔ اُنکی حمایت حاصل کرلو گے وہ تمہاری ہم خیال بن جائیں گیں۔ تیری بیویوں کو اللہ نے حلال ٹھہرایا ہے تُو کیونکر اُنہیں حرام ٹھہرائے گا۔

2) اِذۡ اَسَرَّالنَّبِیُّ اِلٰی بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ حَدِیۡثًا 66/ 3۔ اور جب نبی نے اپنی بعض بیویوں کو تنہائی میں رازداری سے وحی کی بات سمجھائی جیسے نوح سلام' علیہ 71/9 آیت میں اللہ سے عرض کررہے ہیں۔ ثُمَّ اِنِّیۡۤ اَعۡلَنۡتُ لَهُمۡ وَاَسۡرَرۡتُ لَهُمۡ اِسۡرَارًا پھر بلاشبہ میں نے ان کو اعلانیہ تبلیغ کی اور میں نے رازداری سے علیحدگی میں ان کو دعوت دی ۔ نبی سلام' علیہ نے اپنی بعض ازواج کو حدیث یعنی قرآن (39/23) کی بات رازداری سے سمجھائی جس کا تذکرہ 33/28 آیت میں ہے۔ 66/3 آیت پر سوال اُٹھا کر قرآن کے مفصل اور خود مکتفی دعوے کو جھٹلانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ قرآن ازواجِ مطہرات کے ساتھ رازداری کی تفصیل نہیں دیتا ۔ یہ بات بھول جاتے ہیں کہ اس نظریے سے قرآن کی اُن تمام آیات کا انکار ہوجاتا جن میں آیات کو بیّنات، مفسر، مفصل اور خود مکتفی کہا گیا ہے۔ یہ سو (100) سے بھی زیادہ آیات ہیں۔ عقل والو! غور کرو اپنی خواہش کی اتباع نہ کرو۔

اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُكُمَا ۚ وَ
اِنۡ تَظٰهَرَا عَلَيۡهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوۡلٰٮهُ وَ
جِبۡرِيۡلُ وَ صَالِحُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ
بَعۡدَ ذٰلِكَ ظَهِيۡرٌ ۝ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنۡ
طَلَّقَكُنَّ اَنۡ يُّبۡدِلَهٗۤ اَزۡوَاجًا خَيۡرًا مِّنۡكُنَّ
مُسۡلِمٰتٍ مُّؤۡمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓٮِٕبٰتٍ
عٰبِدٰتٍ سٰٓٮِٕحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبۡكَارًا ۝
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ وَاَهۡلِيۡكُمۡ
نَارًا وَّقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ عَلَيۡهَا مَلٰٓٮِٕكَةٌ
غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعۡصُوۡنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمۡ
وَيَفۡعَلُوۡنَ مَا يُؤۡمَرُوۡنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا
تَعۡتَذِرُوا الۡيَوۡمَ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ
ع1 تَعۡمَلُوۡنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا تُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ
تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يُّكَفِّرَ عَنۡكُمۡ
سَيِّاٰتِكُمۡ وَ يُدۡخِلَكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
الۡاَنۡهٰرُ ۙ يَوۡمَ لَا يُخۡزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۚ نُوۡرُهُمۡ يَسۡعٰى بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ
بِاَيۡمَانِهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَ
اغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝
٨ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ
عَلَيۡهِمۡ ؕ وَ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۝
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوا امۡرَاَتَ
نُوۡحٍ وَّ امۡرَاَتَ لُوۡطٍ ؕ كَانَتَا تَحۡتَ عَبۡدَيۡنِ
مِنۡ عِبَادِنَا صَالِحَيۡنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمۡ
يُغۡنِيَا عَنۡهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا وَّ
قِيۡلَ ادۡخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيۡنَ ۝

اگر تم اللہ سے معافی مانگ لو، سو تمہارے ذہن حق کی طرف مائل ہیں
اور اگر تم نے نبی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کی تو یقیناً اللہ اس کا
مولا ہے۔ اور جبریل (2/97) اور صالح مومنین اور ملائکہ بھی اس کے
بعد اُسی کے مددگار ہیں۔4 اگر تم کو اُس نے طلاق دی، قریب ہے کہ
اس کا رب تمہارے بدلے میں تم سے بہتر بیویاں اس کو دے دے جو
مسلمات ،مومنات، قانتات، تائبات، عابدات ،اللہ کی راہ میں
سفر کرنے والیاں، پاک دامن عورتیں اور ابکاراً ہوں گیں۔5 اے
ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل کو جہنم کی آگ سے بچاؤ جس کا
ایندھن عام لوگ اور سرکش لیڈر ہیں اس پر سخت تندخو ملائکہ مقرر ہیں
اور وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے جس کا اُن کو حکم دیا ہے۔ اور وہ وہی
کرتے ہیں جو اُن کو حکم دیا جاتا ہے۔6 اے کافرو اس دن کہہ دیا
جائے گا کہ آج بہانے، عذرداریاں نہ کرو۔ بے شک تم کو بدلہ دیا
جائے گا جو تم عمل کرتے تھے۔ 7 اے ایمان والو! اللہ سے پکی توبہ
کرو اُمید ہے، تمہارا رب تم سے تمہاری بُرائیاں دور کر دے اور وہ تم
کو باغات میں داخل کر دے جن کے ماتحت نہریں بہہ رہی
ہوں گی۔ اس دن نبی اور اس کے ساتھ مومنوں کو اللہ رسوا
نہیں کریگا، ان کا نورِ قرآن ان کے آگے اور دائیں دوڑے
گا۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہمارے لئے ہمارا نور مکمل کر،
اور ہماری حفاظت فرما۔ یقیناً آپ ہر شے پر قادر ہیں۔ 8
اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کر اور ان پر سختی کر، کیونکہ
ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور بُری جگہ ہے لوٹنے کی۔9
اللہ نے کافروں کیلئے نوح کی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان کی ہے
وہ دونوں عورتیں ہمارے صالح بندوں کے ماتحت تھیں پس دونوں
نے اُن سے ایمانی خیانت کی تھی 3 پس وہ اللہ کے مقابلے
میں ان کے ذرا کام نہ آئے اور قیامت کے دن کہا جائے
گا داخل ہو جاؤ آگ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ۔10

تفھیمات: 3)فَخَانَتٰھُمَا 66/10۔ ماقبل لوط اور نوح سلامؑ علیھا کی دو بیویوں کا تذکرہ ہے کہ یہ دونوں ہمارے دو صالح بندوں کے ماتحت تھیں۔ جس سے اُن کا ظاہری طور پر ایمان ثابت ہوتا ہے۔ فَخَانَتٰھُمَا کے الفاظ سے اُن کے ایمان کی خیانت کا ثبوت ملتا ہے۔ ظاہری طور پر اُن کا اپنے شوہروں کے ساتھ ایمانی تعلق اور در پردہ وہ اپنے کافر رشتہ داروں سے گٹھ جوڑ رکھتی تھیں۔ یہ منافقانہ چال جو ایمان میں خیانت تصور کی جاتی ہے۔ اس خیانت کی وجہ سے قیامت کے دن وہ آگ میں داخل ہوں گی اور نبیوں کی بیویاں ہونا بھی اُن کو کوئی فائدہ نہیں دے گا۔ لٰہذا ثابت ہوا کہ دونوں نبیوں نے اِن بیویوں سے اُن کے اعلانِ حق کی وجہ سے رشتہ زوجیت برقرار رکھا ہوا تھا۔ اُن کے ایمان میں خیانت کا اظہار تو اللہ نے کیا ہے۔ انبیاء اس خیانت سے بے خبر تھے۔ مشرک و کافر سے رشتہ زوجیت کا عام مومنین کو حکم نہیں ہے تو نبی مشرکہ اور کافرہ بیوی اپنے گھر کیسے رکھ سکتا ہے۔ یہ نبیوں پر بہتان ہے لٰہذا ایسی سوچ سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اگر کسی آیت پر ہم عمل نہیں کر سکتے تو اعترافِ گناہ کی بجائے انبیاء کرام کی زندگی کو داغدار کر کے اپنے آپ کو متقی ثابت کرنے کی کوشش نہ کریں۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا امۡرَاَتَ فِرۡعَوۡنَ‌ۘ اِذۡقَالَتۡ رَبِّ ابۡنِ لِىۡ عِنۡدَكَ بَيۡتًافِى الۡجَـنَّةِ وَنَجِّنِىۡ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِىۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَۙ‏

اس طرح اللہ مومنوں کے لئے مثال بیان کرتا ہے فرعون کی بیوی کی، جب اس نے دعا کی اے میرے رب! میرے لئے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون سے نجات دے اور اس کے عمل سے بھی اور مجھے اس ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔ 11

وَمَرۡيَمَ ابۡنَتَ عِمۡرٰنَ الَّتِىۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِنَا وَصَدَّقَتۡ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتۡ مِنَ الۡقٰنِتِيۡنَ ع2

اور مریم عمران کی بیٹی کی مثال ہے جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تھی ہم نے اُس آدمی کے بارے اپنے رسول کے ذریعے پیغامِ نکاح بھیجا تھا۔ (21/91) اور اس نے اپنے رب کے کلمات یعنی اُس کے احکام کی عملاً تصدیق کی اور وہ فرماں برداروں میں سے تھی۔ 12

سورۃ الملک67

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو و نما پیدا کرنے والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ بِيَدِهِ الۡمُلۡكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرُ ۙ‏ الَّذِىۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَيٰوةَ لِيَبۡلُوَكُمۡ اَيُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ‌ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفُوۡرُۙ‏ الَّذِىۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا‌ ؕ مَا تَرٰى فِىۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ‌ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ تَرٰى مِنۡ فُطُوۡرٍ‏ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَيۡنِ يَنۡقَلِبۡ

بابرکت وہ ہستی جس کے قبضہ میں بادشاہی اور ہر شے کا قانون بنا کر اُس کے نفاذ کی قدرت رکھنے والا ہے۔ 1 وہی ہے جس نے موت و حیات کو پیدا کیا تاکہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے کیونکہ وہ العزیز، الغفور ہے۔ 2 وہی ہے جس نے اوپر تلے بہت سی بلندیاں خلق کی ہیں۔ تم الرحمٰن کی خلق میں کوئی نقص نہیں دیکھو گے۔ پھر دوبارہ غور کرو، دیکھو۔ کیا تمہیں کوئی خلل، دراڑ نظر آتی ہے؟ 3 پھر تم بار بار غور کرو، دیکھو۔ یہ نظر و بصر تھکی ماندی بغیر

اِلَيۡكَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِيۡرٌ ۝۴
وَلَقَدۡ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ وَ
جَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّيٰطِيۡنِ وَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ
عَذَابَ السَّعِيۡرِ ۝۵ وَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ
عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۝۶
اِذَآ اُلۡقُوۡا فِيۡهَا سَمِعُوۡا لَهَا شَهِيۡقًا وَّ
هِىَ تَفُوۡرُ ۝۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ
كُلَّمَاۤ اُلۡقِىَ فِيۡهَا فَوۡجٌ سَاَلَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ
اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَذِيۡرٌ ۝۸ قَالُوۡا بَلٰى قَدۡ جَآءَنَا
نَذِيۡرٌ ۙ فَكَذَّبۡنَا وَ قُلۡنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنۡ
شَىۡءٍ ۖۚ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ كَبِيۡرٍ ۝۹
وَقَالُوۡا لَوۡ كُنَّا نَسۡمَعُ اَوۡ نَعۡقِلُ مَا كُنَّا
فِىۡۤ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ۝۱۰ فَاعۡتَرَفُوۡا
بِذَنۡۢبِهِمۡ ۚ فَسُحۡقًا لِّاَصۡحٰبِ
السَّعِيۡرِ ۝۱۱ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ
بِالۡغَيۡبِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ۝۱۲
وَاَسِرُّوۡا قَوۡلَـكُمۡ اَوِ اجۡهَرُوۡا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝۱۳ اَلَا يَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ
ع1 وَ هُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ۝۱۴ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ
لَـكُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِىۡ مَنَاكِبِهَا
وَكُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِهٖ ؕ وَ اِلَيۡهِ النُّشُوۡرُ ۝۱۵
ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ اَنۡ يَّخۡسِفَ
بِكُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوۡرُ ۙ ۝۱۶
اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ اَنۡ يُّرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ
حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ كَيۡفَ نَذِيۡرِ ۝۱۷
وَلَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَكَيۡفَ

نقص نکالے تیری طرف ہی پلٹے گی اور یہ حسرت زدہ ہوگی۔4
اور یقیناً ہم نے دنیاوی آسمان (37/6,15/16) چراغوں سے سجایا اور
ان کو ہم نے شیطانوں کی رجم گاہیں بنایا اور ہم نے ان کے لئے بھڑکتی
آگ تیار کی ہے۔5اور اپنے رب کا انکار کرنے والوں کے
لئے جہنم کا عذاب ہے اور بُری جگہ ہے لوٹنے کی۔6
جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے، وہ اس کی چنگھاڑ سنیں گے کیونکہ
وہ بڑے جوش سے جل رہی ہوگی۔7 قریب ہے کہ وہ غصے سے پھٹ
پڑے، جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا، اس کے دروغے پوچھیں
گے کیا تمہارے پاس کوئی نذیر نہیں آیا؟ 8 کہیں گے ہاں ہمارے
پاس نذیر آیا تھا(46/29,41/4)۔پس ہم نے جھٹلایا اور ہم نے کہا، اللہ
نے کچھ نازل نہیں کیا۔نہیں ہو تم مگر بڑی گمراہی میں ہو۔9
اور وہ کہیں گے کاش! ہم مان لیتے اور عقل سے کام لیتے تو
آج ہم آگ والوں میں حاضر نہ ہوتے۔10پس وہ اپنے
جرائم کا اعتراف کریں گے سو اس دن آگ والوں سے اللہ کی
رحمت دور ہوگی۔11یقیناً جو اپنے رب کے سامنے جوابدہی سے بن
دیکھے ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔12
اور تم اپنی بات چھپا کر کرو یا اُسے اعلانیہ کرو۔یقیناً وہ دلوں کے بھید
جاننے والا ہے۔13خبردار وہ جانتا ہے جس نے پیدا کیا کیونکہ
وہ باریک بین الخبیر ہے۔(14) وہی ہے جس نے زمین تمہارے
لئے فرماں بردار بنائی۔پس تم اس کے کناروں پر چلو اور اس کی عطا
میں سے کھاؤ پھر اُسی کی طرف قبروں سے اُٹھ کر جانا ہے۔15
کیا تم بے خوف ہوگئے ہو(17/68) اس سے جو آسمان میں ہے یہ کہ وہ
تمہیں دھنسا دے زمین میں جب وہ لرزنے لگتی ہے۔16
کیا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہارے اوپر
پتھر برسائے۔پھر تم جان لوگے کہ میرے ڈرانے کا انجام کیسا ہے؟17
اور ان سے پہلے لوگ جھٹلا چکے ہیں پھر دیکھا تم نے کیسا انجام تھا

كَانَ نَكِيْرِ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ۘؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ۝ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝ ع2

میرے انکار کا ؟ 18 کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا (21/30) کہ وہ پر پھیلائے یا سکیڑے ہوئے ہوں (24/41)۔ انہیں الرحمٰن کے سوا کوئی نہیں تھامتا۔ یقیناً وہ ہر شے کا نگران ہے۔ 19 بھلا کون ہے جو تمہارے لئے لشکر رکھتا ہو کہ وہ الرحمٰن کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ نہیں اللہ کا انکار کرنے والے مگر دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں 20 بھلا یہ کون ہے جو تمہیں عطا کر سکے اگر وہ اپنی عطا روک لے بلکہ یہ کافر سرکشی اور نفرت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ 21 کیا پھر جو چل رہا ہو اوندھا ہو کر اپنے منہ کے بل وہ زیادہ ہدایت پر ہے یا وہ جو سیدھا ہو کر چل رہا ہو سیدھے راستے پر۔ 22 کہو وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور بنا دیئے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دماغ۔ بہت کم ہو جو تم اللہ کی باتیں مانتے ہو۔ 23 کہہ دو وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف مرنے کے بعد جمع کئے جاؤ گے۔ 24 اور وہ کہنے لگتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو تو بتاؤ۔ 25 کہہ دو یقیناً یہ علم اللہ کے پاس ہے۔ اور یقیناً میں واضح آگاہ کرنے والا ہوں۔ 26 پس جب وہ اس وعدہ کو قریب سے دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے اور کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کا تم تقاضہ کرتے تھے۔ 27 کہو کیا تم نے غور کیا کہ اگر اللہ مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں سب کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے پس انکار کرنے والوں کو دردناک عذاب سے کون بچا سکتا ہے؟ 28 کہہ دو الرحمٰن ہی ہے جس کو ہم مانتے ہیں اور اسی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں۔ پس تم جان لو گے کہ واضح گمراہی میں کون ہے؟ 29 کہہ دو کیا تم نے غور کیا ہے اگر تمہارا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تمہارے پاس چشموں والا پانی کون لائے گا؟ 30

سورة القلم 68

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
نٓ وَ الۡقَلَمِ وَ مَا يَسۡطُرُوۡنَ ۝۱ۙ
مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَةِ رَبِّکَ بِمَجۡنُوۡنٍ ۝۲ۚ
وَ اِنَّ لَکَ لَاَجۡرًا غَيۡرَ مَمۡنُوۡنٍ ۝۳ۚ
وَ اِنَّکَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيۡمٍ ۝۴ فَسَتُبۡصِرُ
وَ يُبۡصِرُوۡنَ ۝۵ۙ بِاَيِّىکُمُ
الۡمَفۡتُوۡنُ ۝۶ اِنَّ رَبَّکَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ
ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۖ وَ هُوَ اَعۡلَمُ
بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ۝۷ فَلَا تُطِعِ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ۝۸
وَدُّوۡا لَوۡ تُدۡهِنُ فَيُدۡهِنُوۡنَ ۝۹
وَلَا تُطِعۡ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيۡنٍ ۝۱۰ۙ هَمَّازٍ
مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيۡمٍ ۝۱۱ۙ مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ
مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ ۝۱۲ۙ عُتُلٍّۢ بَعۡدَ ذٰلِکَ
زَنِيۡمٍ ۝۱۳ۙ اَنۡ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِيۡنَ ۝۱۴ؕ
اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ
الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۱۵ سَنَسِمُهٗ عَلَى الۡخُرۡطُوۡمِ ۝۱۶
اِنَّا بَلَوۡنٰهُمۡ كَمَا بَلَوۡنَاۤ اَصۡحٰبَ
الۡجَنَّةِ ۚ اِذۡ اَقۡسَمُوۡا لَيَصۡرِمُنَّهَا
مُصۡبِحِيۡنَ ۝۱۷ۙ وَ لَا يَسۡتَثۡنُوۡنَ ۝۱۸
فَطَافَ عَلَيۡهَا طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّکَ وَهُمۡ
نَآئِمُوۡنَ ۝۱۹ فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِ ۝۲۰ۙ
فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِيۡنَ ۝۲۱ۙ اَنِ اغۡدُوۡا عَلٰى
حَرۡثِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰرِمِيۡنَ ۝۲۲ فَانۡطَلَقُوۡا
وَ هُمۡ يَتَخَافَتُوۡنَ ۝۲۳ۙ اَنۡ لَّا يَدۡخُلَنَّهَا
الۡيَوۡمَ عَلَيۡكُمۡ مِّسۡكِيۡنٌ ۝۲۴ۙ

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔
نٓ ۔شہادت ہے اس تحریر (96/4) کی اور جو وہ سطروں میں لکھتے ہیں۔1
تُو اپنے رب کی نعمتِ قرآن کی وجہ سے دیوانہ نہیں ہے۔ 2
اور یقیناً تیرے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔3
اور یقیناً تُو ایک عظیم ضابطہ اخلاق پر قائم ہے(22/67,27/79)۔4 پس تُو بھی
انجام دیکھ لے گا اور وہ بھی انجام دیکھ لیں گے۔5 پتہ چل جائے گا کہ تم میں
کون فتنہ عذاب میں پڑنے والا ہے۔6 بے شک تیرے رب نے ظاہر کر
دیا ہے جو اس کی راہ سے ہٹا ہوا ہے اور اُس نے ظاہر کر دیا ہے ہدایت یافتہ
لوگوں کو بھی۔7 پس تو جھٹلانے والوں کی اطاعت نہ کر۔8
وہ چاہتے ہیں اگر تم مفاہمت کرو پھر وہ مفاہمت کریں گے (56/81)۔9
اور تُو ہر قسم کھانے والے ذلیل انسان کی بات نہ مان۔10 جو عیب
لگانے والا کے ساتھ چلنے والا۔11 خیر کے کام سے منع کرنیوالا حد سے
گزرنیوالا مجرم ہے۔12 سخت سرکشی کرنیوالا اس کے بعد یہ کمینہ
شرارتی ہے۔13 یہ کہ وہ مال والا اور اولاد والا بھی ہے۔14
جب اس کے سامنے ہماری آیات پیش کی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ پہلو
ں کے من گھڑت افسانے ہیں۔15 ہم اس کو ذلیل ورسوا کردیں گے۔16
یقیناً ہم ان کو ایسی سزا دیں گے جیسے ہم نے باغ والوں کو سزا دی، یاد
کرو جب وہ قسمیں کھا رہے تھے کہ ہم صبح ہوتے ہی اس کا پھل توڑ
لیں گے۔17 اور انہوں نے انشاءاللہ تک نہیں کہا تھا۔18
پس ان پر تیرے رب کی طرف سے ایک عذاب کا طائفہ پھر گیا تھا جبکہ
وہ سو رہے تھے۔19 پس صبح ہوئی تو وہ کٹی ہوئی کھیتی کی طرح تھا۔20
پس انہوں نے صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو آوازیں دیں۔21 یہ کہ تم
اپنی کھیتی پر صبح سویرے پہنچ جاؤ اگر تم پھل توڑنے والے ہو۔22 پس وہ
چل پڑے اور چپکے چپکے سرگوشیاں کر رہے تھے۔23 یہ کہ آج مسکین
تمہارے پاس آئیں گے۔24

وَّ غَدَوۡا عَلٰی حَرۡدٍ قٰدِرِیۡنَ ﴿۲۵﴾
فَلَمَّا رَاَوۡهَا قَالُوۡۤا اِنَّا لَضَآلُّوۡنَ ﴿۲۶﴾
بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ
اَلَمۡ اَقُلۡ لَّکُمۡ لَوۡلَا تُسَبِّحُوۡنَ ﴿۲۸﴾
قَالُوۡا سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۲۹﴾
فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ یَّتَلَاوَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾
قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَاۤ اِنَّا کُنَّا طٰغِیۡنَ ﴿۳۱﴾
عَسٰی رَبُّنَاۤ اَنۡ یُّبۡدِلَنَا خَیۡرًا مِّنۡهَاۤ اِنَّاۤ
اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوۡنَ ﴿۳۲﴾ کَذٰلِکَ الۡعَذَابُ ؕ
وَ لَعَذَابُ الۡاٰخِرَۃِ اَکۡبَرُ ۘ لَوۡ کَانُوۡا
ع1 یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلۡمُتَّقِیۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ
جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ
کَالۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۵﴾ؕ مَا لَکُمۡ ۟ کَیۡفَ تَحۡکُمُوۡنَ ﴿۳۶﴾
اَمۡ لَکُمۡ کِتٰبٌ فِیۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ ﴿۳۷﴾
اِنَّ لَکُمۡ فِیۡهِ لَمَا تَخَیَّرُوۡنَ ﴿۳۸﴾
اَمۡ لَکُمۡ اَیۡمَانٌ عَلَیۡنَا بَالِغَۃٌ اِلٰی یَوۡمِ
الۡقِیٰمَۃِ ۙ اِنَّ لَکُمۡ لَمَا تَحۡکُمُوۡنَ ﴿۳۹﴾
سَلۡهُمۡ اَیُّهُمۡ بِذٰلِکَ زَعِیۡمٌ ﴿۴۰﴾ ۛ اَمۡ
لَهُمۡ شُرَکَآءُ ۚ ۛ فَلۡیَاۡتُوۡا بِشُرَکَآئِهِمۡ
اِنۡ کَانُوۡا صٰدِقِیۡنَ ﴿۴۱﴾ یَوۡمَ یُکۡشَفُ عَنۡ
سَاقٍ وَّ یُدۡعَوۡنَ اِلَی السُّجُوۡدِ فَلَا
یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَۃً اَبۡصَارُهُمۡ
تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّۃٌ ؕ وَ قَدۡ کَانُوۡا یُدۡعَوۡنَ
اِلَی السُّجُوۡدِ وَ هُمۡ سٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾
فَذَرۡنِیۡ وَ مَنۡ یُّکَذِّبُ بِهٰذَا الۡحَدِیۡثِ ؕ
سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَیۡثُ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۴﴾

اور وہ صبح ارادے پر چل پڑے کہ وہ پھل سمیٹنے پر قادر ہیں۔25
پس جب انہوں نے اس کو دیکھا تو کہا یقیناً ہم بھولنے والے ہیں۔26
نہیں بلکہ ہم محروم ہیں۔27 ان کے عقل والے نے کہا کیا میں نے تمہیں
نہیں کہا تھا کہ تم اللہ کے پروگرام کے مطابق کوشش کیوں نہیں کرتے۔28
کہنے لگے ہمارا رب سبحان ہے بے شک ہم ظلم کرنے والے ہیں۔29
پھر وہ آمنے سامنے ایک دوسرے کو ملامتیں کرنے لگے۔30
کہنے لگے ہائے ہماری بربادی! ہم یقیناً سرکشی کرنے والے ہیں۔31
امید ہے کہ ہمارا رب اس سے بھی بہتر بدلا دے گا۔ یقیناً ہم اپنے
رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔32 دنیا کا تو ایسا ہی عذاب ہوتا ہے
لیکن آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے۔(12/101,5/33,3/77) کاش کے وہ
جان لیتے۔33 بے شک متقیوں کیلئے ان کے رب کے ہاں نعمتوں سے
بھری جنت ہے۔34 کیا پھر ہم فرماں برداروں کو مجرموں جیسا قرار
دے سکتے ہیں؟35 تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟36
کیا تمہارے پاس کتاب ہے(23/62) جس میں سے تم درس دیتے ہو؟37
یقیناً تمہارے لئے اس میں وہ سب ہے جو تم پسند کرتے ہو۔38
یا تمہارے لئے کوئی پہنچا ہوا عہد و پیان ہے جو قیامت تک ہم پر فرض
ہے کہ یقیناً وہی کچھ تمہارے لئے ہے جو تم فیصلے کرتے ہو۔39
ان سے پوچھو ان میں سے مذکورہ عہد کا کون ضامن ہے؟40 کیا
ان کے ٹھہرائے ہوئے شریک ہیں؟ پس چاہئے کہ وہ اپنے ٹھہرائے
ہوئے شریکوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔41 جس دن جزا و
سزا کا راز کھلے گا اور فرماں برداروں کی طرف بلایا جائے گا تو وہ ان میں
شامل ہونے کی طاقت نہیں پائیں گے۔42 ان کی نظریں جھکی، ان پر
ذلت چھائی ہوگی کیونکہ اُنہیں فرماں برداروں کی طرف بلایا گیا تھا
لیکن وہ بُروں سے مصالحت کرنے والے تھے(68/9,56/81)۔43
پس اب مجھے نپٹنے دو اُس سے جو اس قرآن کو جھٹلاتا تھا ہم بتدریج
ان کو عذاب دیں گے جہاں سے وہ نہ جانتے ہوں گے۔44

وَ اُمۡلِیۡ لَهُمۡ ؕ اِنَّ کَیۡدِیۡ مَتِیۡنٌ ﴿۴۵﴾ اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿ؕ۴۶﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَیۡبُ فَهُمۡ یَکۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾ فَاصۡبِرۡ لِحُکۡمِ رَبِّکَ وَلَا تَکُنۡ کَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ ۘ اِذۡ نَادٰی وَ هُوَ مَکۡظُوۡمٌ ﴿ؕ۴۸﴾ لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَکَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ وَ هُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِنۡ یَّکَادُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَیُزۡلِقُوۡنَکَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکۡرَ وَ یَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿ۘ۵۱﴾ وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۵۲﴾ ع2

اور میں انہیں مہلت دیتا ہوں یقیناً میری تدبیر بڑی زبردست ہے۔45 کیا تُو ان سے معاوضہ مانگتا ہے؟ پس وہ بوجھ تلے دبے چلے جا رہے ہیں۔46 کیا ان کے پاس کوئی غیب ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں (45/24)۔47 پس داعیِ قرآن تُو اپنے رب کے حکم کے لئے صبرو استقامت سے قائم رہ اور تُو صاحب الحوت کی مانند نہ ہونا جب اس نے پکارا تھا اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔48 اگر اس کے رب کی رحمت شاملِ حال نہ ہوتی تو البتہ اسے کھلے میدان میں پھینکا پڑا رہنے دیتے اور وہ مذمت شدہ ہوجاتا۔49 پس اس کے رب نے اسے چُن لیا۔پس اُسے صالحین میں شامل کیا۔50 اور یقیناً قریب ہے کہ کافر لوگ تجھے اپنی نظروں سے گرانے کی کوشش کریں۔ جب بھی وہ قرآن سنتے ہیں تو وہ کہتے ہیں یقیناً وہ دیوانہ ہے۔51 اور نہیں ہے یہ قرآن مگر نصیحت ہے تمام انسانوں کیلئے۔52

سورۃ الحآقّۃ 69

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

اَلۡحَآقَّةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الۡحَآقَّةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡحَآقَّةُ ؕ﴿۳﴾ کَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ وَ عَادٌۢ بِالۡقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوۡدُ فَاُهۡلِکُوۡا بِالطَّاغِیَةِ ﴿۵﴾ وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهۡلِکُوۡا بِرِیۡحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِیَةٍ ۙ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَیۡهِمۡ سَبۡعَ لَیَالٍ وَّ ثَمٰنِیَةَ اَیَّامٍ ۙ حُسُوۡمًا فَتَرَی الۡقَوۡمَ فِیۡهَا صَرۡعٰی ۙ کَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ خَاوِیَةٍ ۚ﴿۷﴾ فَهَلۡ تَرٰی لَهُمۡ مِّنۡۢ بَاقِیَةٍ ﴿۸﴾ وَ جَآءَ فِرۡعَوۡنُ وَ مَنۡ قَبۡلَهٗ وَ الۡمُؤۡتَفِکٰتُ بِالۡخَاطِئَةِ ۚ﴿۹﴾ فَعَصَوۡا رَسُوۡلَ رَبِّهِمۡ فَاَخَذَهُمۡ اَخۡذَةً رَّابِیَةً ﴿۱۰﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الۡمَآءُ حَمَلۡنٰکُمۡ فِی الۡجَارِیَةِ ۙ﴿۱۱﴾

یقیناً قیامت آنے والی ہے۔1 آنے والی قیامت کیا ہے۔2 اور تجھے کیا معلوم؟ کہ الحاقّہ کیا ہے؟ 3 اس قیامت کو ثمود اور عاد نے جھٹلایا تھا۔4 پس قومِ ثمود تو ایک سخت چنگھاڑ سے ہلاک کئے گئے۔5 اور یہ قومِ عاد سخت طوفانی ہوا سے ہلاک کئے گئے تھے۔6 ان پر اس آندھی کو سات راتیں اور آٹھ دن مسلسل چلائے رکھا پس تُو ان لوگوں کو اس آندھی میں گرا پڑا دیکھ سکتا تھا گویا کہ وہ کھوکھلی کھجور کے تنے ہیں۔7 پھر کیا تُو ان میں سے کوئی باقی رہنے والا دیکھتا ہے۔8 اور فرعون اور اس سے پہلے بہت سی افک پرداز قومیں گناہوں کے ساتھ آئیں تھیں۔9 پس انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی پس اُس نے ان کو سختی سے پکڑ لیا۔10 جب پانی نے سرکشی اختیار کی تو یقیناً ہم نے تمہیں کشتی پر سوار کیا تھا۔11

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿12﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿14﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿16﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿17﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿18﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿19﴾ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿20﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿21﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿22﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿23﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا ۢبِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿24﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿25﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿26﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿27﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿28﴾ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿29﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿30﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿31﴾ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿32﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿33﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿34﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿35﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿36﴾ ع1 لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿37﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾

تا کہ ہم اس واقعہ کو تمہارے لئے یادگار نصیحت بنائیں۔اور ہر سننے والا کان اس کو یاد کرنے والا ہو۔12 پس جب صورتوں کو ختم کرنے کا اعلان کر دیا جائے گا۔13 اور زمین اور پہاڑ اُٹھائے جائیں گے اور ضربِ واحد سے ریزہ ریزہ کئے جائیں گے۔14 پس اس دن واقعہ ہونے والی واقع ہوگی۔15 اور آسمان پھٹ جائے گا پس یہ اس دن کمزور بکھرا ہوا ہوگا۔16 اور ملائکہ اس کے کناروں پر کھڑے ہونگے اور تیرے رب کا اقتدار اس دن بہترین قوتیں سنبھالے ہوئے ہوں گیں۔17 اس دن تم سب پیش ہو جاؤ گے اور تم میں سے کوئی چھپنے والا چھپ نہ سکے گا۔18 پس جس کو اعمال نامہ اُس کی یمن و سعادت کے ساتھ دیا گیا وہ خوشی سے کہے گا آؤ اس کا اعمال نامہ پڑھو۔19 میں یقین کرتا تھا کہ یقیناً میں یومِ حساب سے ملنے والا ہوں۔20 پس وہ من پسند عیش میں ہوگا۔21 ایک عالی شان جنت میں ہوگا۔22 اس کے پھل جھکے ہونگے۔23 مزے سے کھاؤ اور پیو بوجہ اسکے جو تم نے گزشتہ دنوں میں اچھے عمل کئے تھے۔24 اور جس کو اس کا اعمال نامہ اُس کی بدبختی کیساتھ دیا گیا پس وہ کہے گا ہائے بربادی میری! کاش مجھے اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔25 اور مجھے نہ معلوم ہوتا کہ حساب کیا ہے؟۔26 ہائے افسوس! کہ موت ہی فیصلہ کُن ہوتی۔27 میرا مال میرے کام نہیں آیا۔28 مجھ سے اقتدار چھن گیا۔29 اسے پکڑو اور جہنمی طوق پہنا دو۔30 پھر اسے جہنم میں داخل کر دو۔31 پھر زنجیروں میں جکڑ دو جس کی لمبائی ستر ہاتھ کی ہے پھر اسے جہنم میں چلاؤ۔32 یقیناً یہ شخص عظمت والے اللہ کی باتیں نہیں مانتا تھا(74/43)۔33 اور نہ ہی مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب دیتا تھا۔34 سو آج اس کا یہاں پر کوئی غم خوار دوست نہیں ہے۔35 اور نہ کھانا سوائے پیپ کے جو زخموں کا دھون ہے۔36 اسے سوائے مجرم کے کوئی نہیں کھائے گا۔37 پس میں شہادت دیتا ہوں اس کی جو تم دیکھ رہے ہو۔38

وَمَا لَا تُبۡصِرُوۡنَ ۝ اوراس کی جوتم نہیں دیکھ رہے ہو۔39

اِنَّہٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ کَرِیۡمٍ ۝ یقیناً یہ تکریم والے قرآن(65/10,11,74/25,81/19) کا قول ہے۔40

وَّ مَا ھُوَ بِقَوۡلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تُؤۡمِنُوۡنَ ۝ اور یہ کسی جھوٹے کا قول نہیں ہے بہت کم ہے جو تم مانتے ہو۔41

وَلَا بِقَوۡلِ کَاھِنٍ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ۝ اورنہ یہ افسانہ گو کا قول ہے، بہت کم ہیں جوتم نصیحت پکڑتے ہو۔42

تَنۡزِیۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ یہ تو رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ قرآن ہے۔43

وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَیۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِیۡلِ ۝ اوراگر وہ ہمارے بارے خود ہی کچھ باتیں گھڑ لیتا۔44

لَاَخَذۡنَا مِنۡہُ بِالۡیَمِیۡنِ ۝ یقیناً ہم اس سے یمن وسعادت کا علم یعنی قرآن چھین لیتے۔45

ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡہُ الۡوَتِیۡنَ ۝ پھر لازماً اس سے سلسلہ وحی منقطع کر دیتے 1۔46

تفھیمات:1) الۡوَتِیۡنَ 69/46 ۔الۡوَتِیۡنَ کا سہ حرفی مادہ و ت ن ہے جس کے معنی پانی کا ہمیشہ رہنا اور کبھی ختم نہ ہونا۔الوتن کسی بھی شے کے بہنے کے سلسلے کو کہتے ہیں۔شہ رگ جوخون کے بہنے کا ایک سلسلہ ہے۔اس لئے یہاں شہ رگ کے کاٹنے کا معنی کر دیتے ہیں۔ماقبل کیونکہ وحی کا موضوع ہے اس لئے یہاں سلسلہ وحی کے منقطع کرنے کا معنی مناسب ہے۔

فَمَا مِنۡکُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ عَنۡہُ حٰجِزِیۡنَ ۝ پس تم میں کوئی بھی اللہ کو اس کام سے روکنے والا نہیں ہے۔47

وَاِنَّہٗ لَتَذۡکِرَۃٌ لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۝ وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡکُمۡ مُّکَذِّبِیۡنَ ۝ وَ اِنَّہٗ لَحَسۡرَۃٌ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ۝ وَ اِنَّہٗ لَحَقُّ الۡیَقِیۡنِ ۝ اور یقیناً یہ نصیحت ہے متقی بننے کیلئے۔48اور یقیناً ہم تم میں جھٹلانے والوں کو جانتے ہیں۔49اور یقیناً یہ قرآن کافروں پر باعثِ حسرت ہے۔50 کیوں کہ یقیناً یہ یقینی حق ہے۔51

ع2 فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الۡعَظِیۡمِ ۝ پس تو اپنے ربِ عظیم کے قوانین کے مطابق سرگرمِ عمل رہ۔52

سورۃالمعارج 70

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝ لِّلۡکٰفِرِیۡنَ لَیۡسَ لَہٗ دَافِعٌ ۝ مِّنَ اللّٰہِ ذِی الۡمَعَارِجِ ۝ تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوۡحُ اِلَیۡہِ فِیۡ یَوۡمٍ کَانَ مِقۡدَارُہٗ خَمۡسِیۡنَ اَلۡفَ سَنَۃٍ ۝ فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِیۡلًا ۝ اِنَّہُمۡ یَرَوۡنَہٗ بَعِیۡدًا ۝ وَّنَرٰىہُ قَرِیۡبًا ۝ یَوۡمَ تَکُوۡنُ السَّمَآءُ کَالۡمُہۡلِ ۝ وَتَکُوۡنُ الۡجِبَالُ کَالۡعِہۡنِ ۝ وَلَا یَسۡـَٔلُ حَمِیۡمٌ حَمِیۡمًا ۝ یُّبَصَّرُوۡنَہُمۡ ؕ یَوَدُّ الۡمُجۡرِمُ لَوۡ یَفۡتَدِیۡ مِنۡ عَذَابِ یَوۡمِئِذٍۭ بِبَنِیۡہِ ۝ وَصَاحِبَتِہٖ وَاَخِیۡہِ ۝ وَفَصِیۡلَتِہِ الَّتِیۡ تُــٔۡوِیۡہِ ۝ وَمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا ۙ ثُمَّ یُنۡجِیۡہِ ۝ کَلَّا ؕ اِنَّہَا لَظٰی ۝ نَزَّاعَۃً لِّلشَّوٰی ۝ تَدۡعُوۡا مَنۡ اَدۡبَرَ وَتَوَلّٰی ۝ وَجَمَعَ فَاَوۡعٰی ۝ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ خُلِقَ ہَلُوۡعًا ۝ اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ جَزُوۡعًا ۝ وَّاِذَا مَسَّہُ الۡخَیۡرُ مَنُوۡعًا ۝ اِلَّا الۡمُصَلِّیۡنَ ۝ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَلٰی صَلَاتِہِمۡ دَآئِمُوۡنَ ۝ وَالَّذِیۡنَ فِیۡۤ اَمۡوَالِہِمۡ حَقٌّ مَّعۡلُوۡمٌ ۝ لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ۝ وَالَّذِیۡنَ یُصَدِّقُوۡنَ بِیَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝ وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّہِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّہِمۡ غَیۡرُ مَاۡمُوۡنٍ ۝ وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ لِفُرُوۡجِہِمۡ حٰفِظُوۡنَ ۝

سائل واقع ہونے والا عذاب کی جستجو کرتا ہے۔1 یہ کافروں کیلئے ہے اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔2 یہ عروج والے اللہ کی طرف سے ہے۔3 ایک دور میں ملائکہ اور علمِ وحی اس کی طرف سے عروج پر ہوں گے۔اُس دور کی مقدار پچاس ہزار سال ہو گی۔ 4 پس تُو صبرِجمیل سے کام لے۔5 یقیناً وہ اس کو دور سمجھتے ہیں۔6 لیکن ہم اسے بہت قریب سمجھتے ہیں۔ 7 اس دن آسمان پگھلے تانبے کی مانند ہوگا۔8 اور پہاڑ دھنکی ہوئی روئی کی مانند ہونگے۔9 کوئی دوست دوسرے دوست کا حال نہ پوچھے گا۔10 ایک دوسرے کو دیکھیں گے۔اس دن مجرم چاہے گا کہ کاش وہ عذاب کے بدلے فدیہ میں دے اپنے بیٹے ۔11 اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔12 اور اپنا کنبہ جس میں وہ رہتا تھا(80/34)۔13 اور جو زمین میں سب پھر اسے نجات مل جائے۔14 ہرگز نہیں! یقیناً یہ بھڑکتی آگ ہے۔15 یہ بھوننے کیلئے کھینچنے والی ہے 16 یہ اُس کو بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا 17 اور جمع کرتا پھر بخل کرتا تھا۔18 یقیناً یہ انسان بے صبرا بنایا گیا ہے۔19 جب اس کو مصیبت پہنچتی ہے تو گھبرا جاتا ہے۔20 اور جب اسے پیغامِ وحی پہنچتا تو روکنے والا تھا۔21 مگر مصلّین ایسا نہیں کرتے(107/4,74/43)۔22 جو اپنے فرضِ منصبی پر ہمیشہ قائم رہنے والے ہیں۔23 اور جو لوگ اپنے مالوں میں حق سمجھتے ہیں۔24 محنت کرنے والے کا(41/10,12/7,51/19) اور معذور کا بھی۔25 اور جو جزا و سزا کے دن کی تصدیق کرتے ہیں۔26 اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔27 یقیناً ان کے رب کا عذاب بےخوف ہونے والی شے نہیں۔28 اور جو لوگ اپنی عصمتوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔29

اِلَّا عَلٰۤی اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡمَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُهُمۡ
فَاِنَّهُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ ﴿۳۰﴾ۚ فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ
ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ﴿۳۱﴾ۚ
وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ﴿۳۲﴾ۙ
وَ الَّذِیۡنَ هُمۡ بِشَهٰدٰتِهِمۡ قَآئِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ۙ وَالَّذِیۡنَ
هُمۡ عَلٰی صَلَاتِهِمۡ یُحَافِظُوۡنَ ﴿۳۴﴾ؕ
ع1 اُولٰٓئِکَ فِیۡ جَنّٰتٍ مُّکۡرَمُوۡنَ ﴿۳۵﴾ؕ فَمَالِ
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا قِبَلَکَ مُهۡطِعِیۡنَ ﴿۳۶﴾ۙ
عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ عِزِیۡنَ ﴿۳۷﴾
اَیَطۡمَعُ کُلُّ امۡرِیٴٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ یُّدۡخَلَ
جَنَّةَ نَعِیۡمٍ ﴿۳۸﴾ۙ کَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّمَّا
یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ
وَالۡمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۴۰﴾ۙ عَلٰۤی اَنۡ نُّبَدِّلَ
خَیۡرًا مِّنۡهُمۡ ۙ وَ مَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِیۡنَ ﴿۴۱﴾
فَذَرۡهُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی
یُلٰقُوۡا یَوۡمَهُمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۲﴾ۙ
یَوۡمَ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا
کَاَنَّهُمۡ اِلٰی نُصُبٍ یُّوۡفِضُوۡنَ ﴿۴۳﴾ۙ
خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ
ع2 ذٰلِکَ الۡیَوۡمُ الَّذِیۡ کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۴﴾

سوائے اپنی ازواج کے یعنی جن سے ان کا نکاح ہو گیا ہے۔
(23/6)پس یقیناً وہ ملامت زدہ نہیں ہیں۔30پس جو ان کے
علاوہ چاہے گا پس یہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔31
اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی پاسبانی کرتے ہیں۔32
اور جو لوگ اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں۔33اور جو لوگ
اپنے فرضِ منصبی کی حفاظت کرتے ہیں۔34
یہی لوگ باغات میں تکریم دیئے جائیں گے۔35سو کیا ہو
گیا ہے ان کافروں کو جو تیرے مرکز پر چڑھائی کر رہے ہیں۔36
کبھی دائیں سے کبھی بائیں سے جتھہ بندی کر کے۔37
کیا ان میں ہر شخص طمع کرتا ہے؟ کہ وہ نعمتوں والی جنت میں داخل کیا
جائے گا۔38ہرگز نہیں! یقیناً ہم نے ان کو پیدا کیا جسے وہ ظاہر
کرتے ہیں۔39سو میں رب المشارق والمغارب کی شہادت دیتا ہوں
کہ یقیناً ہم قادر ہیں۔40 اس پر بھی قادر ہیں کہ ہم ان
سے بہتر لوگ بدل کر لائیں اور ہم عاجز نہیں ہے۔41
پس ان کو لغوگوئی اور کھیل تماشے میں چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ
اپنے اس دن سے ملاقات کرلیں جس کا ان کو وعدہ دیا گیا تھا۔42
جس دن وہ قبروں سے بڑی تیزی سے نکلیں گے(50/42,44)
گویا وہ کسی متعین نشان کی طرف دوڑے چلے جا رہے ہوں۔43
ان کی نگاہیں جھکنے والی ہیں۔ذلت نے ان کو ڈھانپا ہوا ہوگا۔یہی
وہ دن ہے جس کا ان کو وعدہ دیا گیا تھا۔44

سورة نوح 71

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ
قَوۡمَکَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱﴾
قَالَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡ لَکُمۡ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۲﴾ۙ
اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوۡهُ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۳﴾ۙ

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ وہ اپنی قوم کو آگاہ
کرے اس سے پہلے کہ ان کے پاس دردناک عذاب آجائے۔1
اس نے کہا اے میری قوم! یقیناً میں تمہارے لئے واضح نذیر ہوں۔2
یہ کہ اللہ کی غلامی کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو اور میری اطاعت کرو۔3

يَغۡفِرۡ لَكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَ يُؤَخِّرۡكُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ‌ۘ لَوۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ دَعَوۡتُ قَوۡمِىۡ لَيۡلًا وَّ نَهَارًا ۙ۝ فَلَمۡ يَزِدۡهُمۡ دُعَآءِىۡۤ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَاِنِّىۡ كُلَّمَا دَعَوۡتُهُمۡ لِتَغۡفِرَ لَهُمۡ جَعَلُوۡۤا اَصَابِعَهُمۡ فِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَاسۡتَغۡشَوۡا ثِيَابَهُمۡ وَاَصَرُّوۡا وَاسۡتَكۡبَرُوا اسۡتِكۡبَارًا‌ ۚ۝ ثُمَّ اِنِّىۡ دَعَوۡتُهُمۡ جِهَارًا ۝ ۙثُمَّ اِنِّىۡۤ اَعۡلَنۡتُ لَهُمۡ وَ اَسۡرَرۡتُ لَهُمۡ اِسۡرَارًا ۝ فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ۝ يُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا ۙ۝ وَّيُمۡدِدۡكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِيۡنَ وَ يَجۡعَلۡ لَّكُمۡ جَنّٰتٍ وَّ يَجۡعَلۡ لَّكُمۡ اَنۡهٰرًا ؕ۝ مَالَكُمۡ لَا تَرۡجُوۡنَ لِلّٰهِ وَقَارًا‌ ۚ۝ وَ قَدۡ خَلَقَكُمۡ اَطۡوَارًا ۝ اَلَمۡ تَرَوۡا كَيۡفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ۝ وَّ جَعَلَ الۡقَمَرَ فِيۡهِنَّ نُوۡرًا وَّجَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتًا ۙ۝ ثُمَّ يُعِيۡدُكُمۡ فِيۡهَا وَ يُخۡرِجُكُمۡ اِخۡرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ بِسَاطًا ۙ۝ لِّتَسۡلُكُوۡا مِنۡهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ ع1 قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّهُمۡ عَصَوۡنِىۡ وَاتَّبَعُوۡا مَنۡ لَّمۡ يَزِدۡهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۚ۝

وہ تمہاری کمزوریوں کی اصلاح کرتا اور تمہیں مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے۔ یقیناً اللہ کی مقررہ مدت جب آجائے تو پھر مہلت نہیں دی جائے گی۔ کاش کہ تم جانتے۔4 نوح نے کہا اے میرے رب! میں اپنی قوم کو رات اور دن دعوت دے چکا ہوں۔5

پس ان میں میری دعوت نے سوائے راہِ فرار کے کوئی اضافہ نہیں کیا۔6

اور یقیناً جب میں نے ان کو دعوت دی کہ آپ ان کی اصلاح کریں، انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں رکھ لیں اور انہوں نے خواہشات اپنے اوپر اُوڑھ لیں اور باطل پر ضد کی اور انہوں نے بڑا تکبر کیا ہے۔7 پھر میں نے ان کو کھلی اعلانیہ دعوتِ حق دی ہے۔ 8 پھر بلا شبہ میں نے ان کو اعلانیہ تبلیغ کی اور میں نے راز دارانہ طریقے سے علیحدگی میں بھی ان کو دعوت دی۔9 سو میں نے کہا کہ اپنے رب سے اصلاح طلب کرو یقیناً وہی اصلاح کرنے والا ہے۔10

وہ ہی تم پر موسلا دھار بارشیں برساتا ہے۔11

اور وہ مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرتا ہے اور وہی تمہارے لئے باغات پیدا کرتا ہے اور تمہارے لئے نہریں جاری کرتا ہے۔12

تمہیں کیا ہو گیا کہ تم اللہ کیلئے کسی عزت ووقار کی امید نہیں رکھتے۔13

حالانکہ اسی نے تم کو کئی حالتوں سے گزار کر پیدا کیا ہے۔14

کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے کیسے پیدا کیا ہے بہت سی بلندیوں کو تہہ در تہہ اوپر تلے۔15 اور اُسی نے ان میں چاند کو نور ٹھہرایا اور سورج کو روشن چراغ بنایا(78/13)۔16

اور اللہ نے تمہیں زمین سے نباتات کی طرح اُگایا ہے (15/19)۔17 پھر تم کو اسی میں لوٹائے گا اور پھر تمہیں نکالے گا جیسا کہ نکالنے کا حق ہوتا ہے(2/28)۔18 حقیقت ہے کہ اللہ نے تمہارے لئے زمین کو کشادہ کیا ہے۔19 تاکہ تم اس کی کشادہ راہوں پر چلو۔20 نوح نے کہا اے میرے رب! انہوں نے میری نافرمانی کی اور اتباع کی ہے اُس کی جس کے مال و اولاد نے سوائے خسارے کے کوئی اضافہ نہیں کیا۔21

وَ مَکَرُوۡا مَکۡرًا کُبَّارًا ﴿ۚ۲۲﴾
وَقَالُوۡا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَکُمۡ وَلَا تَذَرُنَّ
وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۬ۙ وَّ لَا یَغُوۡثَ وَ یَعُوۡقَ
وَ نَسۡرًا ﴿ۚ۲۳﴾ وَ قَدۡ اَضَلُّوۡا کَثِیۡرًا ۬ۚ وَ لَا
تَزِدِ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾
مِمَّا خَطِیۡٓئٰتِهِمۡ اُغۡرِقُوۡا فَاُدۡخِلُوۡا
نَارًا ۬ۙ فَلَمۡ یَجِدُوۡا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ اَنۡصَارًا ﴿۲۵﴾ وَ قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ لَا
تَذَرۡ عَلَی الۡاَرۡضِ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ
دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّکَ اِنۡ تَذَرۡهُمۡ یُضِلُّوۡا
عِبَادَکَ وَ لَا یَلِدُوۡۤا اِلَّا فَاجِرًا
کَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ
وَ لِمَنۡ دَخَلَ بَیۡتِیَ مُؤۡمِنًا وَّ
لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَ لَا تَزِدِ
ع2 الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ النصف

اور انہوں نے بڑی خطرناک چالیں چلیں۔22
اور کہتے ہیں تم اپنے الہاؤں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور نہ چھوڑنا
وَدّ اور سواع کو اور نہ ہی یغوث اور یعوق اور نسر
کو۔23(نوح نے عرض کی) اور یہ اکثریت کو گمراہ کرچکے ہیں اور
آپ ظالموں میں سوائے گمراہی کے کوئی شے زیادہ نہ کریں۔24
ان کی خطاؤں کی وجہ سے ان کو غرق کر دیا پھر ان کو
داخل کر دیا جائے گا آگ میں پھر اپنے لئے اللہ کے سوا
کوئی مددگار نہ پائیں گے۔25 اور نوح نے عرض کی اے
میرے رب! ان کافروں میں سے کوئی گھر بھی اس سر
زمین پر نہ چھوڑ۔26 بے شک اگر آپ نے ان کو چھوڑ دیا تو وہ
تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور سوائے فاجر و کافر کے
کوئی اولاد نہ جنیں گے۔27 اے میرے رب! مجھے اور میرے
والدین کی مغفرت فرما اور اس کی بھی جو میرے مرکز میں
مومن بن کر داخل ہوا اور سب مومنین اور مومنات کیلئے اور آپ
ظالموں کو سوائے ہلاکت و تباہی کے زیادہ نہ کریں۔28

سورۃ الجنّ 72

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ
الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾

کہہ دو کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ اجنبی لوگوں نے قرآن سنا ہے۔
پس انہوں نے کہا کہ بے شک ہم نے بڑا دلکش قرآن سنا ہے۔1

(17/88,34/41,6/128,46/29,51/56,55/33,72/6,7/38,179)

یَّهۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنۡ نُّشۡرِکَ
بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّ اَنَّهُ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا
اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّ اَنَّهُ کَانَ یَقُوۡلُ
سَفِیۡهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ
لَّنۡ تَقُوۡلَ الۡاِنۡسُ وَ الۡجِنُّ عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا ﴿۵﴾
وَّ اَنَّهُ کَانَ رِجَالٌ مِّنَ الۡاِنۡسِ یَعُوۡذُوۡنَ

بھلائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے پس ہم نے اسے مانا ہے۔ اور ہم ہرگز
اپنے رب کا کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔2 اور ہمارے رب کی شان
اعلیٰ ہے نہ اُس کی بیوی اور نہ اُس نے بیٹا بنایا۔3 یہ حقیقت ہے کہ
ہمارے بے وقوفوں نے اللہ پر زیادتی کی بات کہی ہے۔4 اور ہم نے
یقیناً گمان کیا تھا کہ ہرگز عوام اور لیڈر اللہ پر جھوٹ نہیں بولیں گے۔5
یہ حقیقت ہے کہ عام لوگ ان لیڈروں کی پناہ میں رہتے ہیں۔

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ
وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ
اللّٰهُ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا
مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ۙ
وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ
فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا
رَّصَدًا ۙ وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ
بِمَنْ فِى الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ
رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ
وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ
قِدَدًا ۙ وَّ اَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ
فِى الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ
وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ
بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ
وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ
فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا
وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ
وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ
مَّآءً غَدَقًا ۙ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ يُّعْرِضْ
عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ
وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا
تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ
وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ
ع1 كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؕ
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّىْ وَ لَآ
اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا

پس اُنہوں نے اِن کو سرکشی میں زیادہ کر دیا تھا۔6
پس انہوں نے گمان کیا جیسا تم نے گمان کیا کہ ہرگز اللہ کسی کو مبعوث نہیں کرے گا۔ 7اور یقیناً ہم نے بلندی (قرآن) کو سمجھ لیا (56/79) پس ہم نے اس کو سخت حفاظتی حصار اور روشنی سے بھرا ہوا پایا ہے۔8
اور یقیناً ہم اسی حقیقت کو سننے کے لئے محفلوں میں بیٹھا کرتے تھے پس جو کوئی اب قرآن سن لے گا تو اپنے لئے وہ ایک مینارہ نور پائے گا (15/18,37/10,53/1,86/3)۔9حقیقت ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ کیا کوئی بُرا ارادہ کیا گیا ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔10اور یقیناً ہم میں صالح ہیں اور ہم میں اس کے سوا بھی ہیں ہم مختلف طریقوں پر ہیں۔11 حقیقت ہے کہ ہم نے یقین کر لیا کہ ہم ہرگز اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے زمین میں اور ہرگز بھاگ کر اسے عاجز نہیں کر سکتے۔12
اور بلاشبہ ہم نے ہدایت کو سنا تو ہم نے اسے مانا پس جو اپنے رب کو مان لے پھر اسے نہ نقصان کا اور نہ کسی زیادتی کا خوف ہے۔13
اور یقیناً ہم میں فرماں بردار اور ہم میں نافرمان ہیں سو جو فرماں بردار ہوگئے پس یہی ہیں جنہوں نے بھلائی پالی۔14
اور جو نافرمان ہیں پس وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔15
اور یہ کہ اگر وہ سیدھے راستے پر قائم رہتے تو ہم ان کو زندگی بخش پانی (وحی) سے سیراب کریں گے۔16 تا کہ ہم ان کو اس میں آزمائیں اور جو اپنے رب کے ذکر سے اعراض کرے، اسے داخل کریں سخت عذاب میں۔17
اور یقیناً مساجد اللہ کے پروگرام کیلئے ہیں پس اللہ کے ساتھ کسی غیر اللہ کی تم دعوت نہ دو (51/51,16/20,18/26,21/22)۔18
اور یقیناً بات یہ ہے کہ جب بھی اللہ کا بندہ کھڑا ہو کر اُس کی دعوت دیتا تو وہ اس پر مخالفت کا ہجوم کھڑا کر لیتے ہیں۔19
کہہ دو یقیناً میں اپنے رب کی دعوت دیتا ہوں اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں ٹھہراتا۔20

قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾	کہہ دو میں تمہارے ضرر اور نہ بھلائی کا اختیار رکھتا ہوں (7/188)۔21
قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰہِ اَحَدٌ ۙ۵ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾	کہہ دو یقیناً مجھے اللہ کے مقابلے میں ہرگز کوئی نہیں بچا سکتا اور ہرگز اس کے سوا کوئی پناہ نہیں پاتا ہوں۔22
اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰہِ وَ رِسٰلٰتِہٖ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ فَاِنَّ لَہٗ نَارَ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾	مگر اللہ کی طرف سے بلاغ اور اس کے پیغام ہیں (5/67) اور جو نافرمانی کرے اللہ یعنی اُس کے قرآن کی (65/10,11) پس یقیناً اس کے لئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ اس میں رہے گا۔23
حَتّٰٓی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾	حتیٰ کہ جب وہ دیکھیں گے جس کا وعدہ دیا گیا پس جان لیں گے کون کمزور ہے مددگار کے لحاظ سے اور کم ہے عددی قوت میں۔24
قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَہٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾	کہہ دو میں نہیں جانتا کیا قریب ہے جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا میرا رب اس کی مدت بڑھا دے۔25
عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْھِرُ عَلٰی غَیْبِہٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾	وہی عالم الغیب ہے پس وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔26
اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّہٗ یَسْلُکُ مِنْ ۢ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾	مگر وہ رسول چُن لیتا ہے پھر یقیناً وہ اس کے آگے اور پیچھے نگہبان لگا دیتا ہے۔27
لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّھِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْھِمْ وَ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع2	تا کہ وہ معلوم کرے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے ہیں اور جو کچھ بھی اُن کے پاس ہے اُس نے احاطہ کیا ہوا ہے اور اس نے ہر شے کو شمار کر رکھا ہے۔28

سورة المزّمّل 73

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
یٰٓاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَہٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْہُ قَلِیْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْہِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾	اے مُزمّل۔1 رات کو اُٹھو مگر تھوڑا۔2 اس کا نصف یا اس سے کم کرلو۔3 یا اس سے کچھ زیادہ کرلو اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر غور و فکر سے پڑھو (17/78)۔4
اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْکَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾	یقیناً ہم تیرے اوپر اس مضبوط ترین قول کی ذمہ داری ڈالیں گے۔5
اِنَّ نَاشِئَۃَ الَّیْلِ ھِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ﴿۶﴾	یقیناً رات کو اٹھنا نفسِ حیوانی کو شدید کچلنے والا ہے اور یہ درست وقت ہے بات سمجھنے کا۔6
اِنَّ لَکَ فِی النَّھَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ﴿۷﴾	بے شک تیرے لئے دن میں بہت زیادہ مصروفیت ہے۔7
وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ وَ تَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلًا ﴿۸﴾	اور اپنے رب کے قانون کو پیشِ نظر رکھو اور ہر طرف سے کٹ کر اس کی طرف رجوع کرو۔8
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا ﴿۹﴾	وہی مشرق و مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے پس اسی کو کارساز بناؤ۔9
وَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاھْجُرْھُمْ ھَجْرًا جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾	اور صبر کرو ان باتوں پر جو وہ کہتے ہیں اور خوبصورت انداز سے ان سے الگ ہو جاؤ (15/85)۔10

وَذَرۡنِیۡ وَالۡمُکَذِّبِیۡنَ اُولِی النَّعۡمَۃِ وَ
مَهِّلۡهُمۡ قَلِيۡلاً ۝ اِنَّ لَدَیۡنَاۤ اَنۡکَالًا وَّ
جَحِيۡمًا ۝ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا
اَلِيۡمًا ۝ يَوۡمَ تَرۡجُفُ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ
وَكَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِيۡبًا مَّهِيۡلًا ۝ اِنَّاۤ
اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۵ شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ
كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ۝
فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ
اَخۡذًا وَّبِيۡلًا ۝ فَكَيۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ
يَوۡمًا يَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِيۡبَا ۝
السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعۡدُهٗ
مَفۡعُوۡلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ
ع1 اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ
اَنَّكَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَنِصۡفَهٗ
وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ ؕ وَ اللّٰهُ
يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ
فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ
الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى ۙ
وَاٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ
مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ
سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُ ۙ وَ
اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقۡرِضُوا
اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ
مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرًا
وَّ اَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ وَ اسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ
ع2 اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝

ان نعمتوں والے جھٹلانے والے سے مجھے ہی نمٹنے دو اور تم بھی ان کو
تھوڑی مہلت دے دو۔ 11 یقیناً ہمارے پاس بیڑیاں اور بھڑکتی
ہوئی آگ ہے۔ 12 گلے میں پھنسنے والا کھانا اور دردناک عذاب
ہے۔ 13 جس دن زمین اور پہاڑ لرزتے ہونگے اور پہاڑ ریت کے سر
کتے ہوئے ٹیلوں کی مانند ہونگے۔ 14 بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک
پیغام (65/10,11,3/101,2/143) بھیجا تھا جو تم پر اللہ کا گواہ تھا(28/44)
جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف پیغام بھیجا تھا(33/45,48/8)۔ 15
پس فرعون نے پیغام کی نافرمانی کی تھی پس ہم نے اسے نافرمانی کی وجہ سے
سخت عذاب میں پکڑ لیا تھا۔ 16 پس تم سزا سے کیسے بچو گے اگر تم نے
قرآن کا انکار کیا ہے جس دن یہ عذاب بچوں کو بوڑھا بنا دے گا۔ 17
اس کی وجہ سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ ہے جو پورا ہو کر
رہنے والا ہے۔ 18 یقیناً یہ ایک نصیحت ہے پس جو چاہتا ہے ہدایت
وہ اپنے رب کی راہ اختیار کرے۔ 19 بے شک تیرا رب جانتا ہے یہ کہ
تُو تقریباً دو تہائی رات جاگتا ہے یا اس کا نصف یا اس کا تہائی اور
ایک گروہ ان میں سے جو تیرے ساتھ جاگتا ہے۔ اور اللہ ہی لیل و
نہار کے پیمانے مقرر کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ تم ہرگز اِس پُر مشقت
ڈیوٹی کو نہیں نبھا سکتے لہٰذا اس نے تم پر مہربانی کی ہے پس قرآن پڑھو جو
آسانی سے پڑھ سکو(17/78)۔ وہ جانتا ہے کہ تم میں سے مریض اور
دوسرے لوگ جو زمین میں اللہ کا فضل تلاش کرتے پھریں گے اور
دوسرے لوگ جو اللہ کی راہ میں مقاتلہ کریں گے۔ پس اِس قرآن میں
سے اتنا ہی پڑھو جو آسانی سے پڑھ سکو اس طرح یہ فرض منصبی قائم رکھو
اور قرآن حکیم سے تزکیہ نفس کرو اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہو۔ جو بھی
تم اپنے لوگوں کے لئے قرآن کے مطابق منصوبہ بندی کرو گے اسے
تم اللہ کے پاس موجود پاؤ گے۔ اجر کے لحاظ سے یہی معیاری اور عظیم
کام ہے۔ اس طرح تم اللہ سے اصلاح کے طلب گار بن جاؤ
یقیناً اللہ ہی اصلاح کرنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ 20

سورة المدّثّر 74

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلامحنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا الۡمُدَّثِّرُ ۝۱ قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۝۲ اے مُدثّر۔1 اپنے موٴقف پر قائم رہ پھر دوسروں کو انذار کر۔2 وَ رَبَّکَ فَکَبِّرۡ ۝۳ وَ ثِیَابَکَ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کر۔3 اور اپنے لباس (ساتھیوں) کو ظاہری، فَطَہِّرۡ ۝۴ وَ الرُّجۡزَ فَاہۡجُرۡ ۝۵ باطنی پلیدی سے پاک کر۔4 کفر کی نجاست سے الگ ہوجا۔5 وَ لَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَکۡثِرُ ۝۶ وَ لِرَبِّکَ اور ایسا احسان نہ کر کہ تُو کثرت کی طلب کرے۔6 اور اپنے رب کے فَاصۡبِرۡ ۝۷ فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوۡرِ ۝۸ فَذٰلِکَ لئے ڈٹ جا۔7 پس جب قیامت کا بگل بجایا جائے گا۔8 پس یہ یَوۡمَئِذٍ یَّوۡمٌ عَسِیۡرٌ ۝۹ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ غَیۡرُ دن بہت مشکل ہو گا۔9 کافروں پر کوئی آسانی نہ یَسِیۡرٍ ۝۱۰ ذَرۡنِیۡ وَ مَنۡ خَلَقۡتُ وَحِیۡدًا ۝۱۱ ہوگی۔ 10 آج مجھے نپٹنے دو جس کو میں نے اکیلا پیدا کیا تھا۔11 وَّ جَعَلۡتُ لَہٗ مَالًا مَّمۡدُوۡدًا ۝۱۲ وَّ بَنِیۡنَ اور میں نے اسے کثیر مال عطا کیا تھا۔12 اور حاضر رہنے والے شُہُوۡدًا ۝۱۳ وَّ مَہَّدۡتُّ لَہٗ تَمۡہِیۡدًا ۝۱۴ بیٹے دیئے تھے۔13 اور ساز وسامان کی بہتات سے نوازا تھا۔14 ثُمَّ یَطۡمَعُ اَنۡ اَزِیۡدَ ۝۱۵ کَلَّا ؕ اِنَّہٗ کَانَ پھر وہ طمع کرتا ہے کہ مزید دوں۔15 ہر گز نہیں یقیناً یہ ہماری آیات لِاٰیٰتِنَا عَنِیۡدًا ۝۱۶ سَاُرۡہِقُہٗ صَعُوۡدًا ۝۱۷ سے عناد رکھتا تھا۔ 16 میں اسے عذاب میں مبتلا کردوں گا۔17 اِنَّہٗ فَکَّرَ وَ قَدَّرَ ۝۱۸ فَقُتِلَ کَیۡفَ یقیناً اِس نے غور کیا اور اندازہ لگایا۔ 18 پس مارا جائے اور اس نے کیسا قَدَّرَ ۝۱۹ ثُمَّ قُتِلَ کَیۡفَ قَدَّرَ ۝۲۰ اندازہ لگایا ہے۔19 پھر مارا جائے اس نے کیسا اندازہ لگایا ہے۔20 ثُمَّ نَظَرَ ۝۲۱ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ۝۲۲ پھر ایک نظریہ قائم کیا۔21 پھر تیوری چڑھائی اور منہ بسورہ۔22 ثُمَّ اَدۡبَرَ وَ اسۡتَکۡبَرَ ۝۲۳ فَقَالَ اِنۡ ہٰذَاۤ پھر پلٹا اور تکبر کیا۔23 پھر کہتا ہے نہیں ہے یہ مگر جھوٹ ہے جو اِلَّا سِحۡرٌ یُّؤۡثَرُ ۝۲۴ اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّا قَوۡلُ پہلے سے چلا آرہا ہے۔24 نہیں ہے یہ مگر ایک بشر کا قول ہے الۡبَشَرِ ۝۲۵ سَاُصۡلِیۡہِ سَقَرَ ۝۲۶ وَ مَاۤ (69/40,81/19)۔25 اسے میں سقر میں داخل کروں گا۔26 اور تجھے کیا اَدۡرٰىکَ مَا سَقَرُ ۝۲۷ لَا تُبۡقِیۡ وَ لَا معلوم کہ یہ سقر کیا ہے۔27 نہ باقی رہنے دیتی ہے اور نہ کوئی شے تَذَرُ ۝۲۸ لَوَّاحَۃٌ لِّلۡبَشَرِ ۝۲۹ چھوڑتی ہے۔28 یہ انسان کیلئے جھلسا دینے والی آگ ہے۔29 عَلَیۡہَا تِسۡعَۃَ عَشَرَ ۝۳۰ وَ مَا جَعَلۡنَاۤ اس کے اوپر اُنّیس نگران مقرر ہیں۔30 اور ہم نے آگ اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِکَۃً ۪ وَّ مَا جَعَلۡنَا والوں پر نگران مقرر نہیں کئے مگر ملائکہ اور ہم نے ان کی گنتی کو عِدَّتَہُمۡ اِلَّا فِتۡنَۃً لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ۙ مقرر نہیں کیا مگر یہ کافروں کیلئے ٹیسٹ ہے۔ تا کہ جن کو الکتاب لِیَسۡتَیۡقِنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ وَ یَزۡدَادَ دی گئی ہے وہ یقین کرلیں اور ایمان والوں کے ایمان کو الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِیۡمَانًا وَّ لَا یَرۡتَابَ الَّذِیۡنَ زیادہ کردے اور شک میں نہ پڑیں وہ لوگ جن کو کتاب دی

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ
اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَا
يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ مَا
ع1 هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝٣١
كَلَّا وَ الْقَمَرِ ۝٣٢ وَ الَّيْلِ اِذْ
اَدْبَرَ ۝٣٣ وَ الصُّبْحِ اِذَآ
اَسْفَرَ ۝٣٤ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝٣٥
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝٣٦ لِمَنْ شَآءَ
مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۝٣٧ كُلُّ نَفْسٍۭ
بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝٣٨ اِلَّآ اَصْحٰبَ
الْيَمِيْنِ ۛ ۝٣٩ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ قف
يَتَسَآءَلُوْنَ ۝٤٠ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝٤١
مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝٤٢
قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝٤٣
وَ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝٤٤
وَ كُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝٤٥
وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝٤٦
حَتّٰى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝٤٧
فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ۝٤٨
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝٤٩
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝٥٠
فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝٥١
بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝٥٢

گئی تھی یعنی ایمان والے اور تا کہ وہ لوگ جن کے دلوں میں
مرض ہے اور کافر کہیں گے کہ اس بات سے اللہ کیا چاہتے
ہیں۔ اسی طرح اللہ گمراہ ہی رہنے دیتا ہے جو گمراہ رہنا چاہتے
ہوں اور اللہ ان کو ہدایت دیتا ہے جو ہدایت چاہتے ہوں اور
تیرے رب کے لشکروں کو سوائے اس کے کوئی نہیں جانتا اور
نہیں ہے یہ مثال مگر نصیحت ہے انسان کیلئے۔31
خبردار! شہادت ہے چاند کی۔32 شہادت ہے رات کی جب وہ
پلٹ جاتی ہے۔ 33 شہادت ہے صبح کی جب وہ نمودار
ہوتی ہے۔34 یقیناً جہنم بڑی آفتوں میں سے ایک ہے۔35
یہ ایک ڈراوا ہے انسان کیلئے۔36 اس لئے جو چاہے تم میں
سے آگے بڑھے یا پیچھے رہے آزاد ہے۔37 ہر شخص اپنے
بُرے کسب کے سبب گروی ہے۔38 مگر یمن و سعادت
والوں کے لئے یہ سلوک نہیں ہے۔39 وہ باغات میں
ہونگے وہ سوال کریں گے۔40 مجرموں سے۔41
کہ تم کو کس شے نے سقر میں ڈالا ہے۔42
کہیں گے ہم کتاب اللہ کی اتباع کرنے والے نہیں تھے (69/33)۔43
اور نہ ہی ہم معذوروں کو کھانا کھلاتے تھے۔44
اور ہم قرآن سے استہزاء کرنے والوں کے ساتھ مشغول رہتے تھے۔45
اور ہم جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتے تھے۔46
حتٰی کہ ہمارے پاس یقینی حساب کا دن آ گیا۔47
پس اُس دن شفاعت کرنے والوں کی شفاعت نفع نہ دے گی۔48
پس انہیں کیا ہوا کہ وہ نصیحت سے اعراض کرنے والے ہیں۔49
گویا کہ بدکنے والے گدھے ہیں (31/19,2/259)۔50
جو شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔51
بلکہ اِن میں سے ہر کوئی چاہتا ہے کہ اُسے ایک
کھلا صحیفہ دیا جائے۔52

کَلَّاؕ بَلۡ لَّا یَخَافُوۡنَ الۡاٰخِرَۃَ ﴿ؕ۵۳﴾	خبردار! بلکہ یہ لوگ آخرت سے نہیں ڈرتے۔53
کَلَّاۤ اِنَّہٗ تَذۡکِرَۃٌ ﴿ۚ۵۴﴾	خبردار! حقیقت یہی ہے کہ یہ ایک نصیحت ہے۔54
فَمَنۡ شَآءَ ذَکَرَہٗ ﴿ؕ۵۵﴾	پس جو چاہے اس قرآن سے نصیحت حاصل کر لے۔55
وَمَا یَذۡکُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ ؕ ہُوَ اَہۡلُ التَّقۡوٰی وَاَہۡلُ الۡمَغۡفِرَۃِ ﴿۵۶﴾ ع2 الثلثۃ	اور وہ نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر یہ کہ اللہ قانون سازی کرتا ہے نصیحت حاصل کرنے کی۔(42/13) جو اُس کے قانون کے مطابق ہو وہی تقویٰ اور مغفرت کا اہل ہوتا ہے۔56

سورۃ القیٰمۃ 75

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝	اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
لَاۤ اُقۡسِمُ بِیَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ ۙ﴿۱﴾ وَ لَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَۃِ ؕ﴿۲﴾ اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَہٗ ؕ﴿۳﴾	میں قیامت کے دن کی شہادت دیتا ہوں۔1 اور میں ملامت کرنے والے نفس کی شہادت دیتا ہوں۔2 کیا انسان سمجھتا ہے کہ کیا ہم اس کی ہڈیوں کو ہرگز جمع نہیں کرسکیں گے؟3
بَلٰی قٰدِرِیۡنَ عَلٰۤی اَنۡ نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ ﴿۴﴾	بلکہ قادر ہیں کہ ہم اس کے جوڑ جوڑ کو دوبارہ بنائیں گے۔4
بَلۡ یُرِیۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِیَفۡجُرَ اَمَامَہٗ ۚ﴿۵﴾	بلکہ انسان چاہتا ہے تاکہ وہ اپنے مستقبل میں برائی کرتا رہے۔5
یَسۡـَٔلُ اَیَّانَ یَوۡمُ الۡقِیٰمَۃِ ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَ خَسَفَ الۡقَمَرُ ۙ﴿۸﴾	وہ سوال کرتا ہے قیامت کا دن کب آئے گا۔6 پس اُس وقت آنکھیں متحیر ہوجائیں گی۔7 اور چاند بے نور ہوجائے گا۔8
وَ جُمِعَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ ۙ﴿۹﴾ یَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍ اَیۡنَ الۡمَفَرُّ ﴿ۚ۱۰﴾ کَلَّا لَا وَزَرَ ﴿ؕ۱۱﴾ اِلٰی رَبِّکَ یَوۡمَئِذِۣ الۡمُسۡتَقَرُّ ﴿ؕ۱۲﴾	اور سورج اور چاند کو جمع کیا جائے گا 42/29 ۔9 اس دن انسان کہے گا اب کہاں جائے فرار ہے۔10 خبردار! اب کوئی پناہ نہیں ہے۔11 اس دن تیرے رب کی طرف جائے قرار ہے۔ 12
یُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿ؕ۱۳﴾	اس دن وہ انسان کو اس کی اگلی پچھلی خبریں بتا دیگا۔13
بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰی نَفۡسِہٖ بَصِیۡرَۃٌ ﴿ۙ۱۴﴾	بلکہ انسان اپنے آپ سے خود ہی آگاہ ہو گا۔14
وَّ لَوۡ اَلۡقٰی مَعَاذِیۡرَہٗ ﴿ؕ۱۵﴾	اگر چہ اس دن معذرتیں بھی پیش کرے گا۔15
لَا تُحَرِّکۡ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعۡجَلَ بِہٖ ﴿ؕ۱۶﴾ اِنَّ عَلَیۡنَا جَمۡعَہٗ وَ قُرۡاٰنَہٗ ﴿ۚۖ۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاۡنٰہُ فَاتَّبِعۡ قُرۡاٰنَہٗ ﴿ۚ۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا بَیَانَہٗ ﴿ؕ۱۹﴾	حکم ہوگا اس کے بارے اپنی زبان نہ چلا اس لئے کہ تُو اس کی جلدی کر رہا تھا۔16 یقیناً ہم پر اس کی ہڈیاں جمع کرنا اور اُسے تعلیم دینا فرض تھا۔17 پس جب ہم نے اسے تعلیمِ وحی دی کہ تُو اس قرآن کی اتباع کر۔18 پھر بلاشبہ ہم پر اس کا بیان کرنا فرض تھا۔19

كَلَّا بَلۡ تُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَةَ ۙ﴿۲۰﴾ وَ تَذَرُوۡنَ الۡاٰخِرَةَ ؕ﴿۲۱﴾ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ﴿۲۳﴾ وَ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ۙ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنۡ يُّفۡعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ؕ﴿۲۵﴾ كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِىَ ۙ﴿۲۶﴾ وَ قِيۡلَ مَنۡ سکتة رَاقٍ ۙ﴿۲۷﴾ وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الۡفِرَاقُ ۙ﴿۲۸﴾ وَ الۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوۡمَئِذِ ۨالۡمَسَاقُ ؕ﴿۳۰﴾ ع1 فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ﴿۳۱﴾ وَلٰـكِنۡ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ۙ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ يَتَمَطّٰى ؕ﴿۳۳﴾ اَوۡلٰى لَكَ فَاَوۡلٰى ۙ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوۡلٰى لَكَ فَاَوۡلٰى ؕ﴿۳۵﴾ اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ يُّتۡرَكَ سُدًى ؕ﴿۳۶﴾ اَلَمۡ يَكُ نُطۡفَةً مِّنۡ مَّنِىٍّ يُّمۡنٰى ۙ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۙ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنۡهُ الزَّوۡجَيۡنِ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰى ؕ﴿۳۹﴾ اَلَيۡسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يُّحۡیِۦَ الۡمَوۡتٰى ﴿۴۰﴾ ع2

خبردار! بلکہ تم مفادِ عاجلہ چاہتے تھے۔20اور تم آخرت کو بھولے ہوئے تھے۔21اس دن کچھ چہرے بارونق تروتازہ ہونگے۔22 وہ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہونگے(83/15)۔23اور کچھ چہرے اس دن اداس ہونگے۔24وہ یقین کریں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ برتاؤ ہو گا۔25 خبردار! جب جان کنی کا وقت آئے گا۔26 کہا جائے گا کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا جو جان بچائے؟۔27 اب وہ یقین کریگا کہ یقیناً یہ تو دنیا سے جدائی کا وقت ہے۔28 جان کنی کی حالت میں پنڈلی سے پنڈلی جڑ جائے گی۔29 اس دن تیرے رب کی طرف چلنا ہوگا۔30 پس نہ قرآن کی تصدیق کی اور نہ ہی اس نے پیروی کی ۔31 بلکہ اس نے قرآن کو جھٹلایا اور مخالفت کی۔32 پھر وہ اپنے اہل کی طرف اکڑتا ہوا گیا تھا۔33 تیرے لئے بربادی ہی بربادی ہے۔34 پھر بتاتے ہیں کہ تیرے لئے بربادی ہی بربادی ہے۔35 کیا انسان نے سمجھ رکھا ہے کہ بلا حساب کتاب یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا۔36 کیا نہیں تھا وہ ایک نطفہ حقیر پانی کا جو رحمِ مادر میں ڈالا گیا تھا(16/4,18/37,22/5,23/13,35/11,36/77,40/67)۔37 پھر وہ خون کا لوتھڑا تھا پھر اللہ نے ہر لحاظ سے درست پیدا کر دیا۔38 پھر اس نے اپنی قدرتِ کاملہ سے مرد و زن کے جوڑے بنا دیئے۔39 کیا یہ مذکورہ بالا کام کرنے والا مُردوں کو زندہ کرنے پر قادر نہیں ہو سکتا ؟(ذرا سا غور تو کرو)۔40

سورة الدّھر 76

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلامحنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

هَلۡ اَتٰی عَلَی الۡاِنۡسَانِ حِیۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ لَمۡ یَكُنۡ شَیۡـًٔا مَّذۡكُوۡرًا ۝

کیا انسان پر زمانے میں کوئی وقت ایسا آیا تھا کہ جب وہ قابلِ ذکر شے ہی نہیں تھا(19/9,67)۔1

اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ ٭ۖ نَّبۡتَلِیۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ سَمِیۡعًۢا بَصِیۡرًا ۝

بے شک ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا ہم نے اس کی ابتلاء کی (رڑکا) ہے پھر ہم نے اسے سننے والا دیکھنے والا بنایا ہے۔2

اِنَّا هَدَیۡنٰهُ السَّبِیۡلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوۡرًا ۝ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِیۡنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغۡلٰلًا وَّ سَعِیۡرًا ۝

یقیناً ہم نے اسے ہدایت دے دی ہے خواہ اب مان لے یا وہ انکار کر دے (انسان اس میں آزاد ہے)۔3 یقیناً ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں، طوق اور بھڑکتی آگ تیار کی ہے۔4

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ یَشۡرَبُوۡنَ مِنۡ كَاۡسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوۡرًا ۝ۚ

بے شک ابرار یعنی قرآن پر عمل کرنے والے لوگ ایسے جام نوش کریں گے (37/45) جن کی آمیزش کافوری ہوگی۔5

عَیۡنًا یَّشۡرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوۡنَهَا تَفۡجِیۡرًا ۝ۚ

یہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے غلام جام پئیں گے وہ اس چشمے سے اور شاخیں بھی جاری کریں گے۔6

یُوۡفُوۡنَ بِالنَّذۡرِ وَ یَخَافُوۡنَ یَوۡمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسۡتَطِیۡرًا ۝ وَ یُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّهٖ مِسۡكِیۡنًا وَّ یَتِیۡمًا وَّ اَسِیۡرًا ۝

وہ نذروں کو پوری کرتے اور اس دن سے ڈرتے رہتے تھے۔ جس کی مصیبت ہر طرف پھیلنے والی تھی۔7 اور وہ اس کی محبت میں معذور اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے تھے۔8

اِنَّمَا نُطۡعِمُكُمۡ لِوَجۡهِ اللّٰهِ لَا نُرِیۡدُ مِنۡكُمۡ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوۡرًا ۝

کہتے تھے بے شک ہم صرف اللہ کی خاطر تم کو کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ ہی شکریہ کے متمنی ہیں۔9

اِنَّا نَخَافُ مِنۡ رَّبِّنَا یَوۡمًا عَبُوۡسًا قَمۡطَرِیۡرًا ۝ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الۡیَوۡمِ وَ لَقّٰىهُمۡ نَضۡرَةً وَّ سُرُوۡرًا ۝ۚ

یقیناً ہم اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو دن بڑا مصیبت زدہ ہوگا۔10 پس اس دن اللہ ان کو مصیبت سے بچائے گا اور ان کو تروتازگی اور خوشی عنائت فرمائے گا۔11

وَ جَزٰىهُمۡ بِمَا صَبَرُوۡا جَنَّةً وَّ حَرِیۡرًا ۝ۙ

اور اُن کا بدلہ اُن کے صبر کی وجہ سے یہ جنت اور آزادی ہے۔12

مُّتَّكِـِٕیۡنَ فِیۡهَا عَلَی الۡاَرَآئِكِ ۚ لَا یَرَوۡنَ فِیۡهَا شَمۡسًا وَّ لَا زَمۡهَرِیۡرًا ۝ۚ

جس میں وہ شاہانہ صوفوں پر بیٹھے ہونگے اس جنت میں وہ گرمی اور نہ سردی پائیں گے۔ (دونوں کی شدت سے محفوظ ہوں گے) 13

وَ دَانِیَةً عَلَیۡهِمۡ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتۡ قُطُوۡفُهَا تَذۡلِیۡلًا ۝

اس جنت کے سائے ان پر جھکے ہونگے اور اس جنت کے پھل بڑی آسانی سے میسر ہونگے۔14

وَ یُطَافُ عَلَیۡهِمۡ بِاٰنِیَۃٍ مِّنۡ فِضَّۃٍ وَّاَکۡوَابٍ کَانَتۡ قَوَارِیۡرَاۡ ﴿۱۵﴾ قَوَارِیۡرَاۡ مِنۡ فِضَّۃٍ قَدَّرُوۡهَا تَقۡدِیۡرًا ﴿۱۶﴾

ان کے پاس خدامِ جنت چاندی کے برتنوں میں کھانا اور شیشے کے بنے ہوئے گلاسوں میں پانی لے کر پھریں گے۔ 15 یہ شیشہ چاندی جیسا ہو گا جسے ایک پیمانے کے مطابق بنایا ہے۔ 16

وَ یُسۡقَوۡنَ فِیۡهَا کَاۡسًا کَانَ مِزَاجُهَا زَنۡجَبِیۡلًا ﴿۱۷﴾ عَیۡنًا فِیۡهَا تُسَمّٰی سَلۡسَبِیۡلًا ﴿۱۸﴾

اس میں مشروب سے بھرے جام پلائے جائیں گے جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔ 17 یہ جنت میں چشمہ ہے جس کا نام سلسبیلا ہے۔ 18

وَ یَطُوۡفُ عَلَیۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۚ اِذَا رَاَیۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُؤۡلُؤًا مَّنۡثُوۡرًا ﴿۱۹﴾

اور ان کے پاس ہمیشہ حاضر رہنے والے خدام آئیں گے (52/24)۔ جب تُو دیکھے گا تو ان کو بکھرے چمکتے ستارے گمان کرے گا (52/34)۔ 19

وَ اِذَا رَاَیۡتَ ثَمَّ رَاَیۡتَ نَعِیۡمًا وَّ مُلۡکًا کَبِیۡرًا ﴿۲۰﴾

اور جب تُو دیکھے پھر جدھر بھی تُو دیکھے گا نعمتیں ہی نعمتیں ہیں کیونکہ یہ انعام اللہ کی عطا کردہ عظیم سلطنت ہے۔ 20

عٰلِیَهُمۡ ثِیَابُ سُنۡدُسٍ خُضۡرٌ وَّ اِسۡتَبۡرَقٌ ۫ وَّ حُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّۃٍ ۚ وَ سَقٰهُمۡ رَبُّهُمۡ شَرَابًا طَهُوۡرًا ﴿۲۱﴾

ان پر شاہانہ لباس زیب تن ہوگا جو سبز رنگ کا باریک ریشم کا اور کڑھائی والا موٹے ریشم کا ہوگا اور چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب ان کو پاکیزہ مشروب پلائے گا۔ 21

اِنَّ هٰذَا کَانَ لَکُمۡ جَزَآءً وَّ کَانَ سَعۡیُکُمۡ مَّشۡکُوۡرًا ﴿۲۲﴾ ع1

بے شک یہ تمہارے لئے جزا ہے اور تمہاری کوشش قابلِ قدر ہے (83/26,26/22)۔ 22

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ تَنۡزِیۡلًا ﴿۲۳﴾ فَاصۡبِرۡ لِحُکۡمِ رَبِّکَ وَ لَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ اٰثِمًا اَوۡ کَفُوۡرًا ﴿۲۴﴾

بے شک ہم نے تجھ پر قرآن نازل کیا ہے جیسا کہ نازل کرنے کا حق ہوتا ہے۔ 23 پس تو اپنے رب کے حکم کے لئے ڈٹ جا اور تُو ان میں سے کسی بدکار اور کافر کی اطاعت نہ کر۔ 24

وَ اذۡکُرِ اسۡمَ رَبِّکَ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیۡلًا ﴿۲۵﴾ وَ مِنَ الَّیۡلِ فَاسۡجُدۡ لَهٗ وَ سَبِّحۡهُ لَیۡلًا طَوِیۡلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ یُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَۃَ وَ یَذَرُوۡنَ وَرَآءَهُمۡ یَوۡمًا ثَقِیۡلًا ﴿۲۷﴾ نَحۡنُ خَلَقۡنٰهُمۡ وَ شَدَدۡنَاۤ اَسۡرَهُمۡ ۚ وَ اِذَا شِئۡنَا بَدَّلۡنَاۤ اَمۡثَالَهُمۡ تَبۡدِیۡلًا ﴿۲۸﴾

اور اپنے رب کے تعارف و احکام کا (جو قرآن میں ہے) صبح و شام تذکرہ کر۔ 25 اور رات کو اُس کیلئے فرماں بردار بن کر رہ اور اس کے پروگرام کی جدوجہد میں لمبی راتیں گزار۔ 26 بے شک وہ دنیاوی مفادِ عاجلہ سے محبت کرتے اور اپنے پیچھے بھاری دورِ آخرت کو بھول جاتے ہیں۔ 27 ہم نے ہی ان کو پیدا کیا اور ہم نے ان کے جوڑوں کو مضبوط کیا اور جب ہم نے چاہا ان جیسے لوگوں کو بدل دیا جیسا کہ بدلنے کا حق تھا۔ 28

اِنَّ ھٰذِہٖ تَذۡکِرَۃٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیۡلًا ﴿۲۹﴾	یقیناً یہ ایک نصیحت ہے پس جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کر لے۔ 29
وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ﴿٭ۖ۳۰﴾	حقیقت ہے کہ تم قانون نہیں بنا سکو گے (81/29) مگر اللہ ہی قانون بناتا ہے یقیناً اللہ ہی علم والا حکمت والا ہے۔ 30
یُّدۡخِلُ مَنۡ یَّشَآءُ فِیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ وَ الظّٰلِمِیۡنَ اَعَدَّ لَہُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿۳۱﴾ ع2	وہ اسے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے جو رحمت میں داخل ہونا چاہتا ہے اور جو ظالم ہیں ان کیلئے دردناک عذاب تیار کیا ہوا ہے۔ 31

☆ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ☆

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ 56/79

﴿اس کو غیر اللہ سے پاک ذہنوں کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا﴾

اَلۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ

سورۃ ۷۷ تا ۱۱۴

مترجم: محمد یونس شہید

رابطہ کے لئے

03344049480

سورۃ المرسلٰت77

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ وَالۡمُرۡسَلٰتِ عُرۡفًا ۝ۙ فَالۡعٰصِفٰتِ عَصۡفًا ۝ۙ وَّ النّٰشِرٰتِ نَشۡرًا ۝ۙ فَالۡفٰرِقٰتِ فَرۡقًا ۝ۙ فَالۡمُلۡقِیٰتِ ذِکۡرًا ۝ۙ عُذۡرًا اَوۡ نُذۡرًا ۝ۙ اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَوَاقِعٌ ۝ؕ فَاِذَا النُّجُوۡمُ طُمِسَتۡ ۝ۙ وَاِذَاالسَّمَآءُ فُرِجَتۡ ۝ۙ وَ اِذَا الۡجِبَالُ نُسِفَتۡ ۝ۙ وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتۡ ۝ؕ لِاَیِّ یَوۡمٍ اُجِّلَتۡ ۝ؕ لِیَوۡمِ الۡفَصۡلِ ۝ۚ وَمَآ اَدۡرٰئکَ مَا یَوۡمُ الۡفَصۡلِ ۝ؕ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ۝ اَلَمۡ نُهۡلِکِ الۡاَوَّلِیۡنَ ۝ؕ ثُمَّ نُتۡبِعُهُمُ الۡاٰخِرِیۡنَ ۝ کَذٰلِکَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِیۡنَ ۝ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ۝ اَلَمۡ نَخۡلُقۡکُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِیۡنٍ ۝ۙ فَجَعَلۡنٰهُ فِیۡ قَرَارٍ مَّکِیۡنٍ ۝ۙ اِلٰی قَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ۝ۙ فَقَدَرۡنَا ۖ فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ۝ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ۝ اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ کِفَاتًا ۝ۙ اَحۡیَآءً وَّ اَمۡوَاتًا ۝ۙ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
شہادت ہے معروف جماعتِ مرسلین کی۔1 پھر جہادی برق رفتار جماعتوں کی۔2 شہادت ہے پیغامِ وحی نشر کرنے والی جماعتوں کی۔3 پھر حق و باطل میں فرق کرنے والی جماعتوں کی۔4 پھر قرآن پیش کرنے والی جماعتوں کی۔5 یہ ایک معذرت خواہی، عذر ختم کرنا اور پیش آگاہی ہے۔6 یقیناً جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یقیناً یہ واقع ہونے والا ہے۔7 پس جب ستارے مٹ جائیں گے۔8 اور جب آسمان پھٹ جائے گا۔9 اور جب پہاڑ اُڑائے جائیں گے۔ 10 اور جب رسولوں کی حاضری کا وقت آ پہنچے گا۔11 انسان کو کس دن کی مہلت دی گئی تھی؟12 فیصلے کے دن کے لئے مہلت دی گئی تھی۔13 اور تجھے خوب معلوم ہے کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟14 تُو جانتا ہے کہ بربادی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔15 کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا تھا؟ (بتا ذرا انسان!)۔16 پھر ان کے پیچھے ہی بعد والوں کو بھی بھیج رہے ہیں۔17 اسی طرح ہم مجرموں سے سلوک کرتے ہیں۔18 اس دن بربادی ہے جھٹلانے والوں کیلئے ۔19 کیا ہم نے تمہیں پانی کے حقیر قطرے سے پیدا نہیں کر دیا؟20 پھر ہم نے ہی اسے ایک محفوظ جگہ میں ٹھہرائے رکھا۔21 ایک معلوم پیمانے تک۔22 پس ہم نے پیمانے بنائے ہیں۔ پس بہترین پیمانے بنانے والے ہیں۔23 بربادی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔24 کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والا نہیں بنایا(78/6)۔(25) زندہ اور مردہ دونوں کو۔26

وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّ
اَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝27 وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝28 اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ
بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝29 اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ
ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝30 لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ
مِنَ اللَّهَبِ ۝31 اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ
كَالْقَصْرِ ۝32 كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝33
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝34 هٰذَا
يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝35 وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ
فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝36 وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝37
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ۝38
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝39
ع1 وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝40
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ۝41 وَّ فَوَاكِهَ
مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝42 كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا
هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝43
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝44
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝45
كُلُوْا وَ تَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ
مُّجْرِمُوْنَ ۝46 وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝47
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا
يَرْكَعُوْنَ ۝48 وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝49
ع2 فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝50

اور اس میں ہم نے بڑے بڑے پہاڑ بنا دیئے اور ہم
نےتم کو میٹھا پانی پلایا ہے۔27 بربادی ہے اس دن
جھٹلانے والوں کیلئے۔28 حکم ہو گا اب چلو اس
طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے۔29 چلو تین شاخوں والے
جہنمی سائے کی طرف۔30 نہ اس میں ٹھنڈک اور نہ ہی
یہ آگ کے شعلوں سے بچائے گا۔31 بیشک محل جیسے انگارے
پھینکے گا۔32 گویا کہ یہ زرد رنگ کے اونٹ ہوں۔33
بربادی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔34 اس دن مجرم
نہیں بولیں گے۔35 اور نہ اجازت ہوگی کہ وہ معذرت
کریں۔36 بربادی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔37
یہ فیصلے کا دن ہے ہم تمہیں اور پہلوں کو جمع کریں گے۔38
پس اگر تمہارے پاس کوئی داؤ ہے تو آج مجھ پر وار کرو۔39
بربادی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔40
یقیناً متقین چھاؤں اور چشموں میں ہونگے۔41 اور پھل ملیں
گے اس میں سے جو وہ چاہیں گے۔42 (32/17) حکم ہو گا کھاؤ
اور پیو مزے سے قرآنی اعمال کے سبب جو تم کرتے تھے۔43
یقیناً ہم معیاری کام کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیں گے۔44
بربادی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔45
کھاؤ ور تھوڑا سا فائدہ اٹھا لو یقیناً تم مجرم ہو (پکڑے
جاؤ گے)۔46 بربادی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔47
اور جب انہیں کہا گیا تھا کہ قرآن مان لو وہ نہیں مانتے
تھے (2/170)۔48 بربادی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔49
بتاؤ اب اس کے بعد کون سی حدیث مانو گے (7/185)۔50

سورة النّبا 78

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِيۡمِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ۙ﴿۶﴾ وَّ الۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ﴿۷﴾ۙ وَّ خَلَقۡنٰكُمۡ اَزۡوَاجًا ۙ﴿۸﴾ وَّ جَعَلۡنَا نَوۡمَكُمۡ سُبَاتًا ۙ﴿۹﴾ وَّجَعَلۡنَا الَّيۡلَ لِبَاسًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلۡنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ۙ وَّ بَنَيۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ۙ وَّ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ﴿۱۴﴾ لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ﴿۱۶﴾ؕ اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِيۡقَاتًا ۙ﴿۱۷﴾ يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ۙ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ؕ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتۡ مِرۡصَادًا ﴿۲۱﴾ۙ لِّلطّٰغِيۡنَ مَاٰبًا ۙ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَحۡقَابًا ﴿۲۳﴾ۚ لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا بَرۡدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيۡمًا وَّ غَسَّاقًا ۙ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ۙ﴿۲۷﴾ وَّ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ؕ وَ كُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ كِتٰبًا ۙ﴿۲۹﴾

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

کس شے کے بارے یہ لوگ ایک دوسرے سے سوال کر رہے ہیں۔1 ایک بڑی خبر کے بارے سوال کر رہے ہیں؟۔2 جس میں وہ اختلاف کرنے والے ہیں۔3 خبردار! وہ جان لیں گے۔4 خبردار! یہ واقع ہوئی تو وہ جان لیں گے۔5 کیا ہم نے زمین کو ہموار میدان بطور بچھونا نہیں بنایا(77/25)۔6 اور پہاڑوں کو میخیں نہیں بنایا۔7 اور ہم نے تمہارے جوڑے بنا دیئے ہیں۔8 اور ہم نے تمہاری نیند کو باعث آرام بنایا ہے۔9 اور ہم نے رات کو لباس بنایا ۔ 10 اور ہم نے دن تلاشِ معاش کے لئے بنایا ہے۔ 11 اور ہم نے تمہارے اوپر مضبوط بلندیاں بنا دی ہیں۔12 اور ہم نے روشن چراغ (سورج71/16) بنایا ہے۔13 اور ہم نے نچڑنے والی بدلیوں سے موسلا دھار بارش برسائی ہے۔14 تا کہ ہم اس کے ذریعے ہر قسم کا غلہ اور نباتات اُگائیں۔ 15 اور گھنے باغات ۔16 یقیناً فیصلے کا دن ہے جس کا مقررہ وقت ہے۔17 جس دن وہ مُردوں کو زندہ کرنے کا اعلان کرے گا تو تم فوج در فوج آؤ گے(39/68)۔18 اور آسمان کھول دیا جائے گا سو وہ دروازے بن جائیں گے۔19 اور پہاڑوں کو چلایا جائے گا پس وہ سرکتی ریت ہو جائیں گے(56/5)۔20 بے شک جہنم ایک گھات ہے۔ 21 جو سرکشوں کیلئے ایک ٹھکانہ ہے۔22 وہ اسی میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔23 اس میں نہ تو کوئی ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کا۔24 مگر ایک کھولتا ہوا گرم پانی اور بہتی ہوئی پیپ ہو گی۔25 یہ ایک بھرپور بدلہ ہے ۔26 یقیناً یہ لوگ اس محاسبہ کے دن کی امید ہی نہیں کرتے تھے۔27 اور ہماری آیاتِ قرآنی کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلا دیا کرتے تھے۔28 اور ہم نے تو ہر شے کو بطورِ کتاب شمار کر رکھا ہے(43/80)۔ 29

ع1 فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝۳۰
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ
وَ اَعْنَابًا ۝ وَّ كَوَاعِبَ
اَتْرَابًا ۝ وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ۝
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ
صَفًّا ۝ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ
لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝
اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ
يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ
ع2 يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝

اب سزا بھگتو ہم سوائے سزا کے تمہارا کوئی اضافہ نہ کریں گے۔30
بے شک متقیوں کیلئے مقامِ کامیابی ہے۔31 وہاں باغات ہونگے اور
انگور ہونگے۔32 اور یہ ایک بھرپور شان و شوکت والی زندگی
ہوگی۔33 اور وہاں مشروب بھرے جام ہونگے۔34
اس ماحول میں بے ہودگی اور جھوٹ وہ نہیں سنیں گے۔35
یہ تیرے رب کی طرف سے صلہ ہے جو شمار شدہ انعام ہے۔36
وہ سمٰوٰت وارض اور جو ان کے درمیان ہے سب کا رب الرحمٰن ہے جس
سے بات کرنے کا اُس دن کسی کو اختیار نہ ہوگا۔37
جس دن کتابِ وحی کی تعلیم دینے والا اور ملائکہ صف باندھے
کھڑے ہونگے وہ بات نہ کریں گے مگر جس کیلئے الرحمٰن اجازت
دے گا اور وہ سچی گواہی دے گا (43/86 مجرم کی شفاعت نہیں کریگا)۔38
یہی حقیقی فیصلے کا دن ہے (جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں) پس جو چاہے
اپنے رب کی طرف جائے پناہ پکڑے (آج موقع ہے)۔39
بے شک ہم نے تمہیں قریب والے عذاب سے متنبہ کر دیا ہے۔ اس دن
ہر فرد اپنے کئے کو خود دیکھ لے گا اور کافر تو کہے گا کہ کاش کہ میں مٹی
ہی ہوتا (یعنی دوبارہ زندہ ہی نہ کیا جاتا)۔40

سورة النّٰزِعٰتِ 79

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝
وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝
وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرٰتِ
اَمْرًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
اندھیروں میں ڈوبوں کو نورِ قرآن کی طرف نکالنے والی جماعتوں کی شہادت ہے۔1
شہادت ہے قرآن میں ہشاش بشاش رہنے والی جماعتوں کی 1۔2
شہادت ہے اللہ کیلئے مشاق مسلسل جدوجہد کرنے والی جماعتوں کی۔3
پھر سبقت لے جانے والی جماعتوں کی۔4 پھر ہر کام کی تدبیر و تعمیر کرنے والی
جماعتوں کی۔5 یاد کرو جس دن ایک زلزلہ ہلا ڈالے گا (56/4)۔6

تفہیمات:1) وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا 79/2۔ نَشْطًا کا بنیادی سہ حرفی مادہ ن ش ط ہے۔ سمع باب سے ہشاش بشاش ہونے کے معنی
ہیں۔ ضرب باب سے راستہ عبور کرنے کے معنی ہیں۔ نصر باب سے رسی کو گرہ دینا اور گرہ کو مضبوط کرنے کے معنی ہیں۔ لہٰذا

یہ اُن مومنین جماعتوں کا تذکرہ ہے جنہوں نے اندھیروں سے نکل کر نورِ قرآن کا راستہ اختیار کرلیا ہے اور اس گرہ کو یعنی عہد کو پکا، مضبوطی سے تھام لیا اور یہ خوشی سے آگے بڑھنے والی جماعتیں ہیں۔ یہ اندھیروں سے نکل کر روشنی کی طرف آنے والی جماعتیں ہیں۔ وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝ یہی مذکورہ کام اس مومنین جماعت کا ہے جو اندھیروں سے نکل کر نورِ قرآن کی طرف آچکی ہے۔ اب دوسرے لوگوں کو جو اندھیروں میں ڈوبے ہوئے ہیں اُن کو وہاں سے نکالے۔ اس کے لئے السّٰبِحٰتِ بڑی مشّاق تیراک یعنی زبردست علم وعمل والی جماعت ہو۔ السّٰبِقٰتِ بڑھ بڑھ کر قرآن کے علم وعمل پر کام کرنے والی جماعت ہو۔ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا اپنے فیصلے خود کرنے والی جماعت ہو۔ غیروں کی محتاج اور اُن سے ڈکٹیشن لینے والی جماعت نہ ہو۔ یہ جماعت ہے جو النّٰشِطٰتِ نَشْطًا کی مصداق ہوتی ہے۔ یہ انبیاء اور اُن کے اصحاب کی جماعتیں ہیں جن کو یہاں بطورِ شہادت اللہ نے پیش کیا ہے۔ دنیا اور آخرت کی سدھار کے لئے اس قسم کی جماعت قرآن کا مقصود ومطلوب ہے ورنہ معاشرہ ہلاک ہے۔

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوْبٌ اس کے پیچھے اور مزید زلزلہ آئے گا۔7 اس دن دل خوف **يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝ اَبْصَارُهَا** سے دھڑک رہے ہونگے۔8 ان کی آنکھیں ندامت سے **خَاشِعَةٌ ۝ يَقُوْلُوْنَ ءَ اِنَّا** جھکی ہوئیں ہوں گی۔9 اب وہ کہتے ہیں کیا ہم یقیناً

لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ مرنے کے بعد پہلی حالت میں زندہ ہو کر لوٹیں گے؟10

ءَ اِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ کیا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہوں تو دوبارہ زندہ ہوں گے؟11

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ کہتے ہیں یہ حقیقت ہے تو اس وقت لوٹنا خسارہ ہے۔12

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ بے شک یہ مُردوں کا زندہ کرنے کا ایک زبردست حکم ہے۔13

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝ حکم ملتے ہی پھر اُس وقت قبروں سے اٹھ کھڑے ہونگے۔14

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ کیا تیرے پاس موسیٰ کا واقعہ آیا ہے۔15 (اُسے الساعۃ کی خبر دی تھی 20/15۔)

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ جب اس کے رب نے اس کو طویٰ کی مقدس وادی میں بلایا **طُوًى ۝ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝** تھا۔16 حکم دیا فرعون کی طرف جاؤ یقیناً وہ باغی ہے۔17 **فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝ وَ** پس اُسے کہو کیا تُو تزکیہ نفس کرنا چاہتا ہے؟18 کیونکہ میں تیرے **اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝ فَاَرٰىهُ** رب کی طرف راہنمائی کرتا ہوں پس تُو ڈر جا۔19 پھر موسیٰ نے **الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ فَكَذَّبَ وَ** اسے بڑی دلیل سمجھائی۔20 پھر اس نے جھٹلایا اور

عَصٰى ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝ نافرمانی کی۔21 پھر حق سے منہ موڑ کر حق کے خلاف کوشش کی۔22

فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ پھر اس نے اجتماع کیا پھر انہیں خطاب کیا۔23 پھر کہا میں ہی

الْاَعْلٰی ۝ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ
الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰی ۝ اِنَّ فِیْ
ع1 ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ۝
ءَ اَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ
بَنٰىهَا ۝ رَفَعَ سَمْكَهَا
فَسَوّٰىهَا ۝ وَ اَغْطَشَ لَیْلَهَا وَ اَخْرَجَ
ضُحٰىهَا ۝ وَ الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ
دَحٰىهَا ۝ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ
مَرْعٰىهَا ۝ وَ الْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۝
مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ۝
فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰی ۝
یَوْمَ یَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی ۝
وَ بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰی ۝
فَاَمَّا مَنْ طَغٰی ۝ وَ اٰثَرَ الْحَیٰوةَ
الدُّنْیَا ۝ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰی ۝
وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ
نَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی ۝
فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰی ۝ یَسْـَٔلُوْنَكَ
عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ۝
فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۝
اِلٰی رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ۝
اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ یَّخْشٰىهَا ۝
كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْۤا
ع2 اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۝

تمہارا ربِ اعلیٰ ہوں (28/38)۔24 پھر اللہ نے اُس کو انجامِ آخرت
کے لئے دنیا کے عذاب کے ساتھ پکڑ لیا۔25 یقیناً مذکورہ آیات
میں سامانِ عبرت ہے اُس کیلئے جو جوابدہی سے ڈرتا ہے۔26
کیا تم زیادہ سخت ہو ازروئے پیدائش یا آسمان جس کو اُس
نے بنایا ہے (20/4,41/9)۔27 اللہ نے اس کی چھت کو بلند کیا پھر
اس کو درست فرمایا۔28 اور تاریک بنایا اس کی رات کو اور اس کی
روشنی نکالی دن کو۔29 اور ارض جس کو اِس کے بعد اُس
نے پھیلا دیا۔30 اُسی نے اِس سے اس کا پانی اور اس کا
چارہ پیدا کیا ہے۔31 اور پہاڑوں کو اس کی مضبوطی بنایا۔32
یہ سب تمہارے اور تمہارے جانوروں کیلئے متاع ہے۔33
پس جب وہ بڑی مصیبت السّاعة آئے گی۔34
تو اس دن انسان یاد کرے گا اُسے جو اُس نے کوشش کی تھی۔35
اور جہنم کو اس دن اُس کے سامنے لایا جائے گا جو دیکھ لے گا۔36
پس جس نے سرکشی کی ۔37 اور اس نے دنیاوی زندگی کو ترجیح دی۔
(75/21)۔38 بے شک جہنم ہے یہی ٹھکانہ ہے سرکش کا۔39
اور جو اپنے رب کے سامنے پیش ہونے سے ڈر گیا اور جس
نے اپنے آپ کو خواہشاتِ نفس کی اتباع سے روک لیا۔40
یقیناً جنت، یہی ٹھکانہ ہے۔41 تمہیں قیامت کے بارے
پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع پذیر ہونا کب ہے؟42
اس کے وقوع پذیر ہونے کے وقتِ معیّن سے تیرا کیا سروکار ہے؟43
اس قیامت کی انتہائی معلومات تیرے رب کے پاس ہیں۔44
بے شک تُو متنبہ کرنے والا ہے ان کو جو اس سے ڈرتے ہیں ۔45
گویا کہ جس دن وہ دیکھ لیں گے اُسے تو انہیں محسوس ہوگا کہ وہ
اس دنیا میں سوائے دن کی ایک شام یا اُس کی صبح ہی رہے تھے۔46

سورة عبس 80

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
عَبَسَ وَ تَوَلّٰۤى ۙ﴿۱﴾
اَنۡ جَآءَهُ الۡاَعۡمٰى ؕ﴿۲﴾
وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰۤى ۙ﴿۳﴾
اَوۡ يَذَّكَّرُ فَتَنۡفَعَهُ الذِّكۡرٰى ؕ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ
اسۡتَغۡنٰى ۙ﴿۵﴾ فَاَنۡتَ لَهٗ تَصَدّٰى ؕ﴿۶﴾
وَمَا عَلَيۡكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ﴿۷﴾
وَاَمَّا مَنۡ جَآءَكَ يَسۡعٰى ۙ﴿۸﴾
وَهُوَ يَخۡشٰى ۙ﴿۹﴾ فَاَنۡتَ عَنۡهُ تَلَهّٰى ۚ﴿۱۰﴾
كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذۡكِرَةٌ ۚ﴿۱۱﴾ فَمَنۡ
شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ﴿۱۲﴾ فِىۡ صُحُفٍ
مُّكَرَّمَةٍ ۙ﴿۱۳﴾ مَّرۡفُوۡعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ۙ﴿۱۴﴾
بِاَيۡدِىۡ سَفَرَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ كِرَامٍۭ
بَرَرَةٍ ؕ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ
اَكۡفَرَهٗ ؕ﴿۱۷﴾ مِنۡ اَىِّ شَىۡءٍ
خَلَقَهٗ ؕ﴿۱۸﴾ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۙ﴿۱۹﴾
ثُمَّ السَّبِيۡلَ يَسَّرَهٗ ۙ﴿۲۰﴾
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقۡبَرَهٗ ۙ﴿۲۱﴾
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَهٗ ؕ﴿۲۲﴾
كَلَّا لَمَّا يَقۡضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ؕ﴿۲۳﴾
فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ۙ﴿۲۴﴾
اَنَّا صَبَبۡنَا الۡمَآءَ صَبًّا ۙ﴿۲۵﴾ ثُمَّ
شَقَقۡنَا الۡاَرۡضَ شَقًّا ۙ﴿۲۶﴾

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

اُس نے تیوری چڑھائی اور بے رخی اختیار کی (74/22)۔1
یہ کہ اس کے پاس حق کا متلاشی ایک اندھا آ گیا ہے۔2
اور تجھے کیا معلوم کہ شاید وہ اندھا تزکیہ نفس کر لے۔3
یا وہ نصیحت حاصل کرے پھر اُسے نصیحت فائدہ دے۔4 جو شخص قرآن
سے بے پرواہی کرتا ہے۔5 پھر تُو اُس کے لئے بھرپور توجہ کرے گا۔6
حالانکہ تیری ذمہ داری نہیں یہ کہ وہ تزکیہ نفس نہیں کرتا۔7
لیکن وہ شخص جو تیرے پاس آتا ہے وہ حق کی جستجو کرتا ہے۔8
اور وہ ڈرتا ہے۔9 پھر تُو اُس سے بے رخی اختیار کرو گے۔10
خبردار! یقیناً یہ سراپا نصیحت ہے۔11 پس جو چاہے اپنی نصیحت حاصل
کر لے (43/44)۔12 یہی قرآن پہلے مکرم صحیفوں میں بھی تھا
(26/196,15/91,20/133)۔13 جو بلند مرتبہ، پاکیزہ تھے۔14
اب یہ ایسے کاتبوں کے ہاتھوں میں ہے (25/5)۔15 جو بڑے معزز اور
کشادہ دل خیر خواہ صحابہ رسول ہیں۔16 مارا جائے ایسا انسان جس
نے اس کا انکار کیا۔17 سوچتا نہیں، اللہ نے اس کو کس شے سے پیدا
کیا۔18 نطفے سے، اسکو پیدا کیا، پھر اُس کا قانون بنایا۔19
پھر یہ اللہ کی راہ ہے جسے اُس نے آسان بنایا ہے۔20
پھر اسے موت دی پھر اُس کو موت اور مٹی سے ڈھانپا۔21
پھر جب وہ چاہے گا دوبارہ اسے زندہ کر دیگا۔22
خبردار! انسان نے اللہ کا حکم پورا نہیں کیا جو اُس نے اُسے دیا تھا۔23
پھر چاہیے کہ انسان اپنے طعام کی طرف دیکھ لے۔24
یقیناً ہم نے یہ پانی زور دار برسایا تھا۔25 پھر ہم نے ہی
زمین کو پھاڑا ایک سلیقے سے جیسا پھاڑنے کا حق تھا۔26

فَاَنۢبَتۡنَا فِيۡهَا حَبًّا ۙ‏ وَّ عِنَبًا وَّ قَضۡبًا ۙ‏ وَّ زَيۡتُوۡنًا وَّ نَخۡلًا ۙ‏ وَّ حَدَآئِقَ غُلۡبًا ۙ‏ وَّ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ۙ‏ مَّتَاعًا لَّـكُمۡ وَ لِاَنۡعَامِكُمۡ ؕ‏ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۖ‏ يَوۡمَ يَفِرُّ الۡمَرۡءُ مِنۡ اَخِيۡهِ ۙ‏ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيۡهِ ۙ‏ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيۡهِ ؕ‏ لِكُلِّ امۡرِیٴٍ مِّنۡهُمۡ يَوۡمَئِذٍ شَاۡنٌ يُّغۡنِيۡهِ ؕ‏ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ مُّسۡفِرَةٌ ۙ‏ ضَاحِكَةٌ مُّسۡتَبۡشِرَةٌ ۚ‏ وَوُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ عَلَيۡهَا غَبَرَةٌ ۙ‏ تَرۡهَقُهَا قَتَرَةٌ ؕ‏ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡكَفَرَةُ الۡفَجَرَةُ ۝ ع 1

پھر ہم نے اس میں غلہ اُگایا۔27 اور یہ انگور اور سبزیاں ہیں۔28 اور زیتون اور کھجور کے درخت۔29 اور گھنے باغات ہیں۔30 اور پھل اور چارہ۔31 یہ تمہارے اور تمہارے جانوروں کے لئے متاعِ زیست ہے۔32 پس جب یہ مصیبت (السّاعة) آجائے گی۔33 تو اس دن آدمی اپنے بھائی (70/13)۔34 اور اپنی ماں اور اپنے باپ، 35 اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے بھاگے گا۔36 ان میں سے ہر انسان اس دن اپنی فکر میں پڑا ہو گا۔37 اس دن بہت سے چہرے روشن۔38 ہنستے مسکراتے ہونگے۔39 بہت سے چہرے ہونگے جن پر گرد و غبار ہوگا۔40 انہیں پریشانی ڈھانپ رہی ہو گی۔41 یہی لوگ قرآن کے منکر کافر و بدکار ہیں۔42

سورۃالتّکویر 81

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ۙ‏ وَ اِذَا النُّجُوۡمُ انۡكَدَرَتۡ ۙ‏ وَاِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ ۙ‏ وَاِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۙ‏ وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ ۙ‏ وَ اِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۙ‏ وَ اِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ۙ‏ وَ اِذَا الۡمَوۡءٗدَةُ سُئِلَتۡ ۙ‏ بِاَىِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ ۚ‏ وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ ۙ‏ وَ اِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتۡ ۙ‏ وَاِذَا الۡجَحِيۡمُ سُعِّرَتۡ ۙ‏ وَ اِذَا الۡجَـنَّةُ اُزۡلِفَتۡ ۙ‏ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ ؕ‏ فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ ۙ‏ الۡجَوَارِ الۡكُنَّسِ ۙ‏ وَ الَّيۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ ۙ‏

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔1 اور جب ستارے بکھر جائیں گے۔2 اور جب پہاڑوں کو چلا دیا جائے گا (56/5)۔3 اور جب معاشرے معطل کر دیئے جائیں گے۔4 اور جب وحشی انسانوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔5 اور سمندروں کو خالی کر دیا جائے گا (82/3)۔6 اور جب انسانوں کی جماعت بندی کی جائے گی (56/7)۔7 اور جب زندہ درگور مظلوم انسان سے پوچھا جائے گا۔8 تجھے کس جرم میں قتل کیا گیا تھا۔9 اور جب اعمال نامے نشر کئے جائیں گے۔10 اور جب فیصلے کے لئے قرآن کھولا جائے گا۔11 اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔12 اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔13 جان لے گا ہر نفس جو اُس نے عمل حاضر کیا ہے۔14 پس میں شہادت دیتا ہوں پیچھے ہٹنے والے کی۔15 چلتے چلتے چھپ جانیوالے ستاروں کی۔16 اور رات جب جانے لگتی ہے۔17

وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۙ﴿۱۸﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلُ
رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ۙ﴿۱۹﴾ ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى
الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ ۙ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيۡنٍ ؕ﴿۲۱﴾
وَمَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ﴿۲۲﴾ وَلَقَدۡ
رَاٰهُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِيۡنِ ۚ﴿۲۳﴾ وَمَا هُوَ عَلَى
الۡغَيۡبِ بِضَنِيۡنٍ ۚ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَيۡطٰنٍ
رَّجِيۡمٍ ۙ﴿۲۵﴾ فَاَيۡنَ تَذۡهَبُوۡنَ ؕ﴿۲۶﴾
اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۲۷﴾ لِمَنۡ شَآءَ
مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّسۡتَقِيۡمَ ؕ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوۡنَ
ع 1 اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۹﴾

اور صبح جب نمودار ہوتی ہے۔18 یقیناً یہ تکریم والے قرآن کا قول،
(69/40,74/25,65/10)۔ 19 قوت والا جو عرش والے کے ہاں
مرتبے والا ،20 لائق اطاعت، وہاں با اعتماد ہے۔21
یہ پیغام پہنچانے والا تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں ہے۔22 اور یقیناً اُس نے
اس کو واضح آفاقی پیغام سمجھ لیا ہے۔23 اور وہ اس قرآن کی
غیب کی باتیں بتانے میں بخیل نہیں۔24 اور نہ یہ کسی شیطان (خواہش
پرست) مردود کی بات ہے۔25 پھر تم کہاں جا رہے ہو۔26
نہیں یہ مگر نصیحت ہے عالمین کے لئے۔27 یہ اُس کے لئے جو تم میں سے
سیدھا راستہ چاہتا ہو۔28 یہ حقیقت ہے کہ تم قانون نہیں بنا سکو گے یقیناً
اللہ قانون بناتا ہے(76/30) جو رب العالمین ہے(20/50)۔29

سورۃ الانفطار 82

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۙ﴿۱﴾ وَاِذَا الۡكَوَاكِبُ
انۡتَثَرَتۡ ۙ﴿۲﴾ وَاِذَا الۡبِحَارُ فُجِّرَتۡ ۙ﴿۳﴾
وَاِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۙ﴿۴﴾ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا
قَدَّمَتۡ وَاَخَّرَتۡ ؕ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا
غَرَّكَ بِرَبِّكَ الۡكَرِيۡمِ ۙ﴿۶﴾ الَّذِىۡ
خَلَقَكَ فَسَوّٰٮكَ فَعَدَلَكَ ۙ﴿۷﴾ فِىۡۤ اَىِّ
صُوۡرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ﴿۸﴾ كَلَّا بَلۡ
تُكَذِّبُوۡنَ بِالدِّيۡنِ ۙ﴿۹﴾ وَاِنَّ
عَلَيۡكُمۡ لَحٰفِظِيۡنَ ۙ﴿۱۰﴾ كِرَامًا
كَاتِبِيۡنَ ۙ﴿۱۱﴾ يَعۡلَمُوۡنَ مَا
تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ
نَعِيۡمٍ ۚ﴿۱۳﴾ وَاِنَّ الۡفُجَّارَ لَفِىۡ جَحِيۡمٍ ۚ﴿۱۴﴾
يَّصۡلَوۡنَهَا يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمۡ عَنۡهَا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔1 اور جب ستارے بکھر جائیں
گے۔2 اور سمندروں کو جب خالی کر دیا جائے گا(81/6)۔3
اور جب قبروں کو اکھیڑا جائے گا۔4 انسان جان لے گا اس نے آگے
کیا بھیجا اور پیچھے کیا چھوڑا ہے۔5 پوچھا جائے گا اے انسان! تیرے
ربِ کریم کے پروگرام کے بارے تجھے کس نے دھوکہ دیا؟۔6 جس نے
تجھے پیدا کیا پھر سنوارا پھر متناسب آدمی بنایا۔7 جس شکل میں
قانون سازی کر کے اُس نے تجھے ترکیب سے بنایا ۔8 خبردار! تجھے
دھوکہ نہیں، بلکہ جان بوجھ کر تم جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو۔9 حالانکہ بلاشبہ
تمہارے اوپر نگران ہیں(86/4,6/61,13/11)۔10 بڑے معزز لکھنے
والے ہیں(50/18,21/94,43/80,45/29)۔11 وہ جانتے ہیں جو
تم کر رہے ہو۔12 بے شک ابرار فرماں بردار نعمتوں میں
ہونگے۔13 اور یقیناً نافرمان بدکردار لوگ جہنم میں ہونگے۔14
جزا و سزا کے دن وہ اس میں داخل ہونگے۔15 اور وہ اس سے

بِغَآئِبِيْنَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝ ع 1

کبھی غیب ہونے والے نہیں۔16اور تمہیں کیا معلوم، یوم الدین کیا ہے؟۔17 پھر تمہیں کیا معلوم، یوم الدین کیا ہے؟۔18اس دن کوئی کسی کیلئے ذراسا اختیار نہ رکھے گا۔اس دن صرف اللہ کیلئے حکم ہوگا (37/20,51/12,56/56,74/46) ۔19

سورۃ المطفّفین 83

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ كَلَّا بَلْ سکتة رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝

ماپ تول کم کرنیوالوں کیلئے بربادی ہے۔1جولوگ جب ماپ تول لیتے ہیں تو پورا لیتے ہیں۔2اور جب وہ ماپ تول دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔3 کیا وہ یقین نہیں کرتے؟ کہ یقیناً وہ اٹھائے جانے والے ہیں۔4 ایک بڑے دن کیلئے ۔5
جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔6 خبردار! بے شک بدکاروں کا اعمال نامہ سجین میں ہو گا۔7
اور تجھے معلوم ہے کہ سجین کیا ہے؟8اعمال کا ریکارڈ دفتر ہے۔9
اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔10 جو جزا و سزا کے دور کو جھٹلاتے تھے۔11اس دور کو ہر حد سے گزرنے والے گناہ گار کے سوا کوئی نہیں جھٹلاتا۔12جب اس پر ہماری آیات تلاوت کی جاتیں تو کہتا تھا پہلوں کے قصّے ہیں۔13 ہرگز نہیں! بلکہ ان کے ذہنوں پر جہالت کا زنگ تھا جو وہ کام کرتے تھے۔14خبردار! یقیناً وہ اُس دن اپنے رب کے دیدار سے محروم حجاب میں ہوں گے(75/23)۔15 پھر یقیناً وہ جہنم میں داخل ہونے والے ہیں۔16 پھر اعلان کیا جائے گا یہی جہنم ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔17 خبردار! یقیناً معیاری عمل کرنے والوں کا اعمال نامہ علیّین میں ہو گا۔ 18اور تجھے معلوم ہے علیّین کیا ہے؟19 اعمال کا ریکارڈ دفتر ہے۔ 20 مقرب ملائکہ نگہداشت کرتے ہیں۔21 یقیناً ابرار نعمتوں میں ہونگے۔22

عَلَى الْاَرَآئِکِ یَنْظُرُوْنَ ۝ تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِیْمِ ۝ یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ خِتٰمُهٗ مِسْکٌ ؕ وَ فِیْ ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝ وَ مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِیْمٍ ۝ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا کَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَکُوْنَ ۝ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ ۝ وَ اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤی اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَکِهِیْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْۤا اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَیْهِمْ حٰفِظِیْنَ ۝ فَالْیَوْمَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْکُفَّارِ یَضْحَکُوْنَ ۝ عَلَى الْاَرَآئِکِ یَنْظُرُوْنَ ۝ هَلْ ثُوِّبَ الْکُفَّارُ مَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ۝ ع1

شاہانہ مسندوں پر نظارے کریں گے۔23 داعی قرآن! تُو اِن کے چہروں میں نعمتوں کی تروتازگی سے اِن کو پہچان لے گا۔24 خالص قسم کے سربمہر مشروب پلائے جائیں گے۔25 اس کی مُہر مشک کی ہوگی۔پس ان میں رغبت کرنے والوں کو رغبت کرنی چاہئے۔26 اس میں تسنیم کی آمیزش ہو گی۔27 تسنیم ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے مقربین پانی پیتے ہیں۔28 یقیناً مجرم ایمان والوں سے ٹھٹھہ مذاق کیا کرتے تھے۔29 اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو اشارہ بازی کرتے تھے۔30 اور جب اپنے اہلِ خانہ کی طرف لوٹتے تو بڑے خوش و خرم لوٹتے تھے۔31

اور جب وہ اُن کو دیکھتے تو کہتے ہیں، یقیناً یہ گمراہ ہیں۔32 حالانکہ اُن کو اِن پر نگران بنا کر نہیں بھیجا۔33 پس آج مومنین ان کافروں کو ٹھٹھے مذاق(83/29) کا اس طرح جواب دیں گے۔34 کہ وہ شاہانہ مسندوں پر نظارہ کر رہے ہوں گے۔35 کہیں گے کیا کافروں کو بدلہ دیا گیا ہے جو وہ عمل کرتے تھے۔36

سورۃالانشقاق84

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

ا للہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَ تَخَلَّتْ ۝ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۝ یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ ۝ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ۝ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۝

جب آسمان پھٹ جائے گا۔1 اور وہ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گا اور یہی اُس پر فرض کیا گیا تھا۔2

اور جب زمین ہموار کی جائے گی۔3 اور نکال دے گی جو اس میں ہوگا اور خالی ہو جائے گی۔4 اور وہ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گی اور یہی فرض کیا گیا تھا۔5 اے انسان! یقیناً تُو اپنے رب کی طرف کوشش کرنے والا ہے سو اُس سے جا ملے گا۔6 پس جس کا اعمال نامہ اس کی یمن وسعادت کے ساتھ دیا گیا۔7 سو حساب آسان کیا جائے گا۔8

وَّ يَنۡقَلِبُ اِلٰۤى اَهۡلِهٖ مَسۡرُوۡرًا ؕ وَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهۡرِهٖ ۙ فَسَوۡفَ يَدۡعُوۡا ثُبُوۡرًا ۙ وَّ يَصۡلٰى سَعِيۡرًا ؕ اِنَّهٗ كَانَ فِىۡۤ اَهۡلِهٖ مَسۡرُوۡرًا ؕ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنۡ لَّنۡ يَّحُوۡرَ ۛۚ بَلٰٓى ۛۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيۡرًا ؕ فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ وَالَّيۡلِ وَمَا وَسَقَ ۙ وَالۡقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ لَتَرۡكَبُنَّ طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ؕ فَمَا لَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۙ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ لَا يَسۡجُدُوۡنَ ؕ السجدة بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُكَذِّبُوۡنَ ۖ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُوۡعُوۡنَ ۖ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۙ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ؕ ع1

اور وہ اپنے اہل کی طرف خوش وخرم لوٹے گا۔9 اور جس کو اس کی غفلت و ناکامی کا اعمال نامہ دیا جائے گا۔10 پس وہ چلاتا ہوا ہلاکت کو پکارے گا۔11 اور دہکتی آگ میں داخل کیا جائے گا۔12 یقیناً دنیا میں وہ اپنے اہل خانہ ہی میں بڑا خوش و خرم تھا۔13 یقیناً اس نے یقین کر لیا تھا کہ وہ ہرگز اللہ کی طرف نہیں پلٹے گا۔14 کیوں نہیں! بلکہ پلٹنا تھا یقیناً اس کا رب تو اسے دیکھ رہا تھا۔15 پس میں شہادت دیتا ہوں شفق کی۔16 اور لیل کی اور جو کچھ وہ سمیٹتی ہے۔17 اور قمر کی جب وہ کامل ہو جاتا ہے۔18 یقیناً تم ایک دور سے دوسرے دور میں داخل ہو گے۔19 پس ان کو کیا ہوا کہ وہ اللہ کی باتیں نہیں مانتے۔20 اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ اسے تسلیم نہیں کرتے۔21 بلکہ جو لوگ کافر ہیں وہ قرآن کو جھٹلاتے ہیں۔22 اور اللہ تو خوب جانتا ہے جو وہ اپنے ذہنوں میں چھپاتے ہیں۔23 پس تو ان کو دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔24 مگر جو لوگ ایمان بالغیب لائیں اور قرآن کے تابع معیاری کام کریں ان کیلئے ایسا اجر ہے جو نہ ختم ہونے والا ہے۔25

سورة البروج85

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ ۙ وَالۡيَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ ۙ وَشَاهِدٍ وَّمَشۡهُوۡدٍ ؕ قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ۙ النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ ۙ اِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا قُعُوۡدٌ ۙ وَّهُمۡ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ شُهُوۡدٌ ؕ وَمَا نَقَمُوۡا مِنۡهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

ستاروں والے (67/5,37/6,15/16) آسمان کی شہادت ہے۔1 اور یوم الدین کی جس کا وعدہ دیا گیا ہے۔2 اور شاہد یعنی اللہ کی اور مشہود یعنی خبر کی جو بطور شہادت اللہ نے پیش کی ہے۔3 ہلاک کر دیئے گئے خندقیں کھودنے والے۔4 جن میں ایندھن والی آگ تھی۔5 یاد کرو جب وہ خندقوں کے گرد بیٹھے ہوئے تھے۔6 اور وہ اہلِ ایمان کے ساتھ جو کچھ کر رہے تھے وہ خود دیکھ رہے تھے۔7 اور انہوں نے ان سے بدلہ نہیں لیا مگر یہ کہ وہ اللہ کی باتوں پر

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ۸ الَّذِىْ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ؕ۹ اِنَّ الَّذِيْنَ
فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ
يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ
عَذَابُ الْحَرِيْقِ ؕ۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۵ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْكَبِيْرُ ؕ۱۱ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ۱۲
اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ۚ۱۳ وَهُوَ الْغَفُوْرُ
الْوَدُوْدُ ۙ۱۴ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۙ۱۵
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ؕ۱۶ هَلْ اَتٰىكَ
حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۙ۱۷ فِرْعَوْنَ وَ
ثَمُوْدَ ؕ۱۸ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ
تَكْذِيْبٍ ۙ۱۹ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۚ۲۰
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ۲۱ فِىْ
لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۲۲ ع1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ۙ۱
وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ۲
النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۙ۳
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ؕ۴
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ۵
خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ۶

ایمان بالغیب رکھتے تھے جو غالب حکمران ہے۔8 وہی ہے جس کیلئے سمٰوٰت و ارض کی بادشاہت ہے اور اللہ ہی ہر شے پر گواہی دینے والا ہے۔9 یقیناً جو مومنوں اور مومنات کو تکالیف دیتے تھے پھر انہوں نے توبہ نہیں کی پس ان کے لئے جہنم کا عذاب اور بھڑکتی آگ کی سزا ہے۔10 بے شک جو اللہ کی باتوں پر ایمان بالغیب لائے اور قرآن کے تابع معیاری عمل کرے اُن کے لئے باغات ہیں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔11 یقیناً تیرے رب کی پکڑ بہت شدید ہے۔12 یقیناً وہی ابتداء کرتا اور دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔13 اور وہی غفور ، ودود ہے۔14 صاحبِ اقتدار بڑی شان والا ہے۔15 وہ کرنے والا ہے اُس کو جو وہ ارادہ کرتا ہے۔16 کیا تیرے پاس لشکروں کی تباہی کا واقعہ پہنچا ہے؟17 یہ فرعون اور ثمود کے لشکروں کا واقعہ ہے (جو تُو پڑھ چکا ہے)۔18 بلکہ کافر تو صرف جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔19 اور اللہ تو ان کو گھیرے ہوئے ہے۔20 بلکہ یہی قرآن بڑی شان والا ہے۔21 جو اس قانون کے بارے ہے جس کی حفاظت کی گئی ہے۔(15/9,7/145)۔22

سورة الطّارق 86

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

شہادت ہے بلندی یعنی طارق (طریقہ، راستہ بتانے والے قرآن) کی ۔1
اور تجھے خوب معلوم ہے کہ طارق کیا ہے؟ 2
یہ اندھیروں میں سوراخ کرنے والا روشن ستارہ (نورِ قرآن) ہے۔3
نہیں ہے کوئی نفس مگر اُس پر نگران ہے(82/10,12,13/11)۔4
پس چاہیئے انسان غور کرے کہ اسے کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔5
اسے پیدا کیا گیا ہے اُچھلنے والے پانی سے۔6

يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷ۭ
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸ۭ
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝۹ۙ
فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰ۭ
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱ۙ
وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲ۙ
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝۱۳ۙ وَّمَا هُوَ
بِالْهَزْلِ ۝۱۴ۭ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ
كَيْدًا ۝۱۵ۙ وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ۝۱۶ۚۖ
ع1 فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝۱۷

جوانسان کی پشت اور سینے کے درمیان سے نکلتا ہے۔7
یقیناً مرنے کے بعد وہ اس کو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔8
اس دن چھپے ہوئے راز بھی ظاہر کر دیئے جائیں گے۔9
پس اس کے پاس نہ طاقت ہوگی اور نہ ہی کوئی مدد کرنے والا ہوگا۔10
شہادت ہے لوٹنے والی، گردش کرنے والی بلندی (بادل) کی۔11
شہادت ہے زمین کی جو اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے والی ہے۔12
یقیناً یہ قرآن ہمارا نازل شدہ فیصلہ کن قول ہے۔13 اور یہ قرآن کوئی ہنسی مذاق فضول قول نہیں ہے۔14 یقیناً وہ قرآن کے خلاف چالیں چل رہے ہیں۔15 اور میں ان چالوں کا جواب دوں گا۔16
پس تُو ان کافروں کو مہلت دے، میں بھی ان کو مہلت دیتا ہوں۔17

سورة الاعلیٰ87

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝۱ۙ الَّذِىْ
خَلَقَ فَسَوّٰى ۝۲ۙ وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝۳ۙ
وَالَّذِىْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝۴ۙ فَجَعَلَهٗ
غُثَآءً اَحْوٰى ۝۵ۭ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝۶ۙ
اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا
يَخْفٰى ۝۷ۭ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝۸ۚۖ
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝۹ۭ
سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝۱۰ۙ
وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝۱۱ۙ الَّذِىْ يَصْلَى
النَّارَ الْكُبْرٰى ۝۱۲ۚ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا
وَلَا يَحْيٰى ۝۱۳ۭ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ
تَزَكّٰى ۝۱۴ۙ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ
فَصَلّٰى ۝۱۵ۭ

اپنے رب اعلیٰ کے حکم کے مطابق سرگرم عمل رہ۔1 جس نے پیدا کیا، پھر درست بنایا۔2 اور جس نے اقدار بنائیں پھر راہنمائی دی۔3 اور جس نے چارہ پیدا کیا۔4 پھر اس کو سیاہ کوڑا بنایا ہے۔5 ہم تجھے قرآن پڑھائیں گے پھر تُو نہیں بھولے گا۔6 یقیناً اللہ نے جو مشیت بنائی ہے یقیناً وہی جانتا ہے ظاہر کو اور اسے بھی جو پوشیدہ ہے۔7 اور ہم تجھے آسان زندگی کا ضابطہ مہیا کرتے ہیں۔8 پس تُو قرآن پیش کر(50/45) یقیناً یہ نصیحت فائدہ دے گی۔9 وہ نصیحت قبول کرے گا جو آخرت کی جوابدہی سے ڈرتا ہے۔10 اور بدبخت اس سے پہلوتہی کرے گا۔11 جو بڑی آگ میں داخل ہو گا۔12 پھر نہ وہ اس میں مرے گا اور نہ وہ زندہ ہو گا۔13 فلاح پائی جس نے تعلیمِ قرآن سے تزکیہ نفس کرلیا۔14 اور اپنے رب کے احکام و تعارف کا ذکر کیا(7/180,41/40) پھر اُس نے حکم کی اتباع کی(96/10)۔15

بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا ﴿۫ۖ۱۶﴾ — بلکہ تم تو دنیاوی زندگی کو ہی ترجیح دیتے ہو۔16
وَالۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی ﴿ؕ۱۷﴾ — حالانکہ آخرت ہی بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے۔17
اِنَّ ھٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی ﴿ۙ۱۸﴾ — یقیناً یہی قرآنی تعلیم پہلی کتابوں میں تھی(26/196)۔18
ع1 صُحُفِ اِبۡرٰھِیۡمَ وَ مُوۡسٰی ﴿۱۹﴾ — ابراہیم اور موسیٰ کی کتابوں میں بھی تھی۔19

سورۃ الغاشیۃ 88

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ — اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلامحنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

ھَلۡ اَتٰىکَ حَدِیۡثُ الۡغَاشِیَۃِ ﴿ؕ۱﴾ وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍ خَاشِعَۃٌ ﴿ۙ۲﴾ عَامِلَۃٌ نَّاصِبَۃٌ ﴿ۙ۳﴾ تَصۡلٰی نَارًا حَامِیَۃً ﴿ۙ۴﴾ تُسۡقٰی مِنۡ عَیۡنٍ اٰنِیَۃٍ ﴿ؕ۵﴾ لَیۡسَ لَھُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِیۡعٍ ﴿ۙ۶﴾ لَّا یُسۡمِنُ وَلَا یُغۡنِیۡ مِنۡ جُوۡعٍ ﴿ؕ۷﴾ وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَۃٌ ﴿ۙ۸﴾ لِّسَعۡیِھَا رَاضِیَۃٌ ﴿ۙ۹﴾ فِیۡ جَنَّۃٍ عَالِیَۃٍ ﴿ۙ۱۰﴾ لَّا تَسۡمَعُ فِیۡھَا لَاغِیَۃً ﴿ؕ۱۱﴾ فِیۡھَا عَیۡنٌ جَارِیَۃٌ ﴿ۘ۱۲﴾ فِیۡھَا سُرُرٌ مَّرۡفُوۡعَۃٌ ﴿ۙ۱۳﴾ وَّ اَکۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَۃٌ ﴿ۙ۱۴﴾ وَّ نَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَۃٌ ﴿ۙ۱۵﴾ وَّ زَرَابِیُّ مَبۡثُوۡثَۃٌ ﴿ؕ۱۶﴾ اَفَلَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَی الۡاِبِلِ کَیۡفَ خُلِقَتۡ ﴿ٝ۱۷﴾ وَ اِلَی السَّمَآءِ کَیۡفَ رُفِعَتۡ ﴿ٝ۱۸﴾ وَ اِلَی الۡجِبَالِ کَیۡفَ نُصِبَتۡ ﴿ٝ۱۹﴾ وَ اِلَی الۡاَرۡضِ کَیۡفَ سُطِحَتۡ ﴿ٝ۲۰﴾ فَذَکِّرۡ ۟ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُذَکِّرٌ ﴿ؕ۲۱﴾ لَسۡتَ عَلَیۡھِمۡ بِمُصَیۡطِرٍ ﴿ۙ۲۲﴾ اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰی وَ کَفَرَ ﴿ۙ۲۳﴾ فَیُعَذِّبُہُ اللّٰہُ الۡعَذَابَ الۡاَکۡبَرَ ﴿ؕ۲۴﴾

کیا بھلا تیرے پاس الغاشیہ (قیامت) کی خبر آئی ہے۔1 کچھ چہرے اس دن شرمندہ۔2 تھکا دینے والا عمل کرنے والے ہوں گے۔3 اُس دن وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہونگے۔4 کھولتے ہوئے گرم پانی کے چشموں سے پلایا جائے گا۔5 نہیں ہو گا ان کیلئے کھانا مگر خار دار جھاڑ۔6 نہ تو وہ صحت مند کرے گا اور نہ ہی بھوک مٹائے گا۔7 کچھ چہرے اس دن تروتازہ ہونگے۔8 اپنی سعی پر راضی ہونے والے ہیں۔9 عالی شان جنت میں ہوں گے۔10 اس جنت میں بے ہودہ گفتگو نہ سنیں گے۔11 اس میں جاری رہنے والے چشمے ہوں گے۔12 اس میں عالیشان مسندیں لگی ہوں گیں۔13 اور ساغر بڑے قرینے سے رکھے ہوں گے۔14 اور گاؤ تکیے قطار در قطار ہوں گے۔15 اور نفیس قالین بچھے ہونگے۔16 کیا پھر وہ بادل نہیں دیکھتے کہ اسے کیسے پیدا کیا گیا ہے۔17 اور پھر آسمان کی طرف کہ اسے کیسے بلند کیا؟18 اور پہاڑ کی طرف کہ اسے کیسے نصب کر دیا؟19 اور زمین کی طرف کہ اسے کیسے بچھایا؟ 20 پس تُو قرآن سے نصیحت کر(50/45)۔ یقیناً تُو نصیحت ہی کرنے والا ہے۔21 تُو ان پر داروغہ نہیں ہے۔22 یقیناً جو حق سے منہ موڑے اور انکار کر دے۔23 پس اللہ اسے بہت بڑی سزا دیگا۔24

اِنَّ اِلَيۡنَاۤ اِيَابَهُمۡ ۙ﴿۲۵﴾

ع1ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا حِسَابَهُمۡ ﴿۲۶﴾

بے شک ہماری طرف ہی ان کا لوٹنا ہے۔25

پھر یقیناً ان کا حساب ہمارے ذمہ ہے۔26

سورة الفجر 89

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

وَالۡفَجۡرِۙ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشۡرٍۙ ﴿۲﴾

وَّالشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِۙ ﴿۳﴾

وَالَّيۡلِ اِذَا يَسۡرِۚ ﴿۴﴾

هَلۡ فِىۡ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِىۡ حِجۡرٍؕ ﴿۵﴾

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۙ﴿۶﴾

اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ۙ﴿۷﴾

الَّتِىۡ لَمۡ يُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِى الۡبِلَادِ ۙ﴿۸﴾

وَثَمُوۡدَ الَّذِيۡنَ جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ ۙ﴿۹﴾

وَفِرۡعَوۡنَ ذِى الۡاَوۡتَادِ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيۡنَ طَغَوۡا

فِى الۡبِلَادِ ۙ﴿۱۱﴾ فَاَكۡثَرُوۡا فِيۡهَا الۡفَسَادَ ۙ﴿۱۲﴾

فَصَبَّ عَلَيۡهِمۡ رَبُّكَ سَوۡطَ عَذَابٍ ۙ﴿۱۳﴾

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالۡمِرۡصَادِؕ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا

الۡاِنۡسَانُ اِذَا مَا ابۡتَلٰٮهُ رَبُّهٗ فَاَكۡرَمَهٗ

وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَكۡرَمَنِؕ ﴿۱۵﴾

وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابۡتَلٰٮهُ فَقَدَرَ عَلَيۡهِ

رِزۡقَهٗ ۙ فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَهَانَنِ ۚ﴿۱۶﴾

كَلَّا بَلۡ لَّا تُكۡرِمُوۡنَ الۡيَتِيۡمَ ۙ﴿۱۷﴾

وَلَا تَحٰٓضُّوۡنَ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ۙ﴿۱۸﴾

وَتَاۡكُلُوۡنَ التُّرَاثَ اَكۡلًا لَّمًّا ۙ﴿۱۹﴾

وَّتُحِبُّوۡنَ الۡمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ﴿۲۰﴾

كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الۡاَرۡضُ دَكًّا دَكًّا ۙ﴿۲۱﴾

شہادت ہے روشن قرآن کی۔1 شہادت ہے ظلمات والے معاشرے کی۔2

شہادت ہے اِن سے جڑنے والوں اور الگ ہونے والوں کی۔3

شہادت ہے ظلم کی جب چلا جاتا ہے یا مطیع ہو جاتا ہے۔4

مذکورہ تاریخ انسانی میں کیا عقل والے کے لئے کوئی شہادتِ حق ہے؟5

کیا تُو نے غور نہیں کیا کہ تیرے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا(105/1)۔6

جو اِرم بستی کے باسی بلند ستونوں والی عمارتوں والے تھے۔ 7

اُس وقت ملکوں میں کوئی قوم اِن کے برابر پیدا نہیں کی گئی تھی۔8

اور قومِ ثمود جو وادی میں سخت چٹانوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔9

اور یہ فرعون میخوں والا یعنی بڑی قوت والا تھا۔10 جو ملکوں میں سرکشی کرتے تھے۔11 پس انہوں نے ان میں بہت فساد برپا کر رکھا تھا۔12

پس تیرے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔13

بے شک تیرا رب مجرموں کی گھات میں ہے۔14 پس جو انسان ہے جب اس کو اُس کا رب امتحان میں ڈالتا ہے تو اُسے عزت بخشتا ہے اور اسے نعمتیں عطا کرتا ہے تو کہتا ہے مجھے میرے رب نے عزت بخشی ہے۔15

اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب اسے امتحان میں ڈالا پھر اس کے رزق کا پیمانہ مقرر کر دیا تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا ہے۔16

خبردار! ایسی بات نہیں بلکہ تم یتیم کی تکریم نہیں کرتے ہو۔17

اور معذور کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے ہو۔18

اور تم میراث کا مال سمیٹ سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔19

اور تم مال سے بڑی شدید محبت کرتے ہو۔20

خبردار! جب زمین کو کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دیا جائیگا(56/4)۔21

وَّجَآءَ رَبُّکَ وَالْمَلَکُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَ جِایْٓءَ یَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ یَوْمَئِذٍ یَّتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ وَ اَنّٰی لَهُ الذِّکْرٰی ﴿۲۳﴾ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ﴿۲۴﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا یُوْثِقُ وَ ثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿۳۰﴾ ع1

اورآئے گا تیرا رب اور ملائکہ صف درصف کھڑے ہونگے۔22 اوراس دن جہنم کو لایا جائے گا اس دن انسان نصیحتِ قرآن سمجھ جائے گا لیکن اب اس کیلئے نصیحت کہاں فائدہ مند ہوگی۔23 وہ کہے گا، کاش میں اپنی آخری زندگی کیلئے منصوبہ بندی کر لیتا۔24 پس اس دن اُس کی سزا جیسی کوئی سزا نہ دے گا۔25 اور نہ اس کی پکڑ جیسا کوئی پکڑے گا۔26 اے قرآن پر مطمئن ہونے والے شخص (13/28)۔27 اب تُو اپنے رب کی طرف لوٹ تُو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی ہے۔28 پس تُو میرے خاص بندوں میں شامل ہوجا۔29 اور میری تیار کردہ جنت میں داخل ہوجا۔30

سورة البلد90

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَ اَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَ وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ ﴿۴﴾ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ یَقُوْلُ اَهْلَکْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ ﴿۸﴾ وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَیْنِ ﴿۹﴾ وَ هَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَ مَآ اَدْرٰىکَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَکُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْکِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ کَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

میں اس شہر کی شہادت دیتا ہوں۔1 اور تُو اس شہر کی حرمت و پابندی سے آزاد ہے۔2 اور شہادت ہے جننے والے کی اور جو اس نے جنا۔3 یقیناً ہم نے انسان کو بڑی مشقت میں پیدا کیا ہے۔4 کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر کسی کو کوئی قدرت نہیں ہے؟۔5 وہ کہتا ہے کہ میں نے توڈھیروں مال جمع کرنیکی خواہش کر لی ہے۔6 کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا؟۔7 کیا ہم نے اُسے دو آنکھیں نہیں دی تھیں۔8 اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔9 اور ہم نے اسے دو راہیں (خیروشر) دکھا دی ہیں۔10 پس اس نے دارالعاقبہ میں داخل ہونے کی کوشش نہیں کی۔11 اور تجھے کیا معلوم دارالعاقبہ میں داخل ہونے کی کوشش کیا ہے؟12 یہ غلامی سے آزادی ہے۔13 اور فاقے کے وقت کھانا کھلانا ہے۔14 قرابت والے یتیم۔15 اور خاک آلودہ پریشان معذور کو۔16 اور جو ایمان والے ہوتے ہیں اور وہ صبر کی تلقین کرتے اور مرحمہ یعنی قرآن کے ذریعے

وَ تَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَیۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع1

وصیت کرتے رہتے ہیں۔17 یہی لوگ یمن و سعادت والے ہیں۔18 اور جو ہماری باتوں کا انکار کرتے ہیں وہ بدبخت ہیں۔19 ان پر بند دروازوں والی آگ ہے (جس میں ان کو قید کیا جائے گا)۔20

سورۃالشّمس 91

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ الشَّمۡسِ وَ ضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَ الۡقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَ النَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾ وَ الَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰهَا ﴿۴﴾ وَ السَّمَآءِ وَ مَا بَنٰهَا ﴿۵﴾ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا طَحٰهَا ﴿۶﴾ وَ نَفۡسٍ وَّ مَا سَوّٰهَا ﴿۷﴾ فَاَلۡهَمَهَا فُجُوۡرَهَا وَ تَقۡوٰهَا ﴿۸﴾ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَکّٰهَا ﴿۹﴾ وَ قَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰهَا ﴿۱۰﴾ کَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰهَاۤ ﴿۱۱﴾ اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقۡیٰهَا ﴿۱۳﴾ فَکَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا فَدَمۡدَمَ عَلَیۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَ لَا یَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿۱۵﴾ ع1

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

شہادت ہے سورج کی اور اس کی روشنی کی۔1 چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے۔2 دن کی جب سورج کو ظاہر کرتا ہے۔3 لیل کی جب اس کو چھپاتی ہے۔4 بلندی کی اور جس نے اُس کو بنایا ہے۔5 زمین کی اور جس نے اُس کو پھیلایا ہے۔6 انسان کی اور جس نے اُس کو درست بنایا ہے۔7
پھر اُس نے اُس کا فجور اور تقویٰ سمجھنے کی اُسے صلاحیت دی ہے۔8
فلاح پا گیا وہ شخص جس نے قرآنِ حکیم سے تزکیہ نفس کر لیا۔ 9
اور نامراد ہو گیا وہ شخص جس نے اسے خاکِ جہالت میں دبا دیا۔10
ثمود نے اپنے نفس کی سرکشی کی وجہ سے حق کو جھٹلایا تھا۔11
جب اس قوم کا بدبخت غصے سے بھپر کر حق کے خلاف کھڑا ہوا۔12
پس اللہ کے رسول نے اُن کو کہا یہ اللہ کی رسالت ہے(7/79) اور تمہیں اسی کا جامِ توحید پلانا ہے(اس کی تعلیم دینی ہے)۔13 پس انہوں نے اُس کو جھٹلایا پھر وہ اس کو ختم کرنے کے پیچھے لگ گئے پھر ان پر ان کے رب نے ان کے جرم کی وجہ سے عذاب بھیجا۔ پھر اس قوم کو پیوندِ خاک کر دیا۔14 کیونکہ وہ قوم اپنے بُرے انجام سے نہیں ڈرتی تھی۔15

سورۃ الّیل 92

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ الَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰی ﴿۱﴾
وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی ﴿۲﴾

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

شہادت ہے رات کی جب چھا جاتی ہے۔1
شہادت ہے دن کی جب وہ روشن ہوتا ہے۔2

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰىٓ ۝
شہادت ہے اُس کی جس نے نر اور مادہ پیدا کئے۔3

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝
بے شک تمہاری سعی و جدوجہد مختلف ہے۔4

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝
پس جس نے اللہ کی راہ میں عطیات دیئے اور نافرمانی سے بچا۔5

وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝
اور اس نے قرآن کی تصدیق کی۔6

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝
سو ہم اسے آسانیاں مہیا کر دیں گے۔7

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝
اور جس نے بخیلی کی اور قرآن سے بے نیازی اختیار کی۔8

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝
اور اُس نے قرآن کو جھٹلایا۔9

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝
سو ہم اسے مشکلات میں ڈال دیں گے۔10

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝
اور اس کے کام نہیں آئے گا اس کا مال جب وہ عذاب میں مبتلا ہوگا۔11

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝
بے شک ہم پر یہ راہنمائی کرنا لازم ہے۔12

وَ اِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝
اور یقیناً آخرت اور دنیا ہمارے قابو میں ہے۔13

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝
پس میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے آگاہ کر دیا ہے۔14

لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝
اس میں نہیں داخل ہوگا مگر صرف بد بخت (20/2)۔15

الَّذِيْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ۝
جس نے قرآن جھٹلایا تھا اور قرآن سے منہ پھیر لیا تھا۔16

وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝
اور اس جہنم سے بچا لیا جائے گا قرآن کی نافرمانی سے بچنے والے کو۔17

الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝
جو اپنا مال فی سبیل اللہ دیتا ہے۔ وہ تعلیمِ قرآن سے تزکیہ نفس کرتا ہے۔18

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝
اور کوئی نہیں کہ اُسکے پاس کوئی نعمت ہو کہ وہ اللہ کے احسان کا بدلہ اتار سکے۔19 مگر اپنے ربِ اعلیٰ کی خوشنودی حاصل کر کے ایسا کرنا ممکن ہے۔20 (وہ ایسا کام کرے جو اس کا رب چاہتا ہے)

وَ لَسَوْفَ يَرْضٰى ۝ ع1
تو یقیناً وہ راضی ہو جائے گا۔21

سورة الضحیٰ 93

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو و نما پیدا کرنے والا ہے۔

وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝
شہادت ہے روز روشن کی۔1 رات کی جب وہ چھا جائے۔2

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝
تجھے تیرے رب نے نہ چھوڑا ہے اور نہ ہی وہ ناراض ہوا ہے۔3

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝
اور یقیناً تیرے لئے آخرت دنیاوی زندگی سے بہت بہتر ہے۔4

وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ فَتَرۡضٰی ؕ۵
اَلَمۡ یَجِدۡکَ یَتِیۡمًا فَاٰوٰی ۪ۖ۶
وَ وَجَدَکَ ضَآلًّا فَهَدٰی ۪ۖ۷

اور یقیناً تیرا رب تجھے عطا کریگا، پھر تُو خوش ہو جائے گا۔5
کیا اس نے تجھے یتیم نہیں پایا تھا پھر ٹھکانہ فراہم کیا۔6
اور اس نے تجھے حق سے ناواقف پایا تو اس نے حق کی راہنمائی فرمادی
(42/52,4/113,12/3,34/50,26/20,62/2,3/164,2/198)۔7

وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰی ؕ۸
فَاَمَّا الۡیَتِیۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡ ؕ۹
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ ؕ۱۰
ع1 وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثۡ ؑ۱۱

اور اس نے تجھے تنگ دست پایا تھا سو اس نے غنی کر دیا۔8
لہٰذا جو یتیم ہے اُس پر تم ظلم و سختی نہ کرو۔9
اور جو محنت کش ہو پس اس کی محنت مزدوری نہ چھینو۔10
اور جو تیرے رب کی نعمت قرآن ہے پس اِس کو خوب بیان کرتے رہنا۔11

سورة الم نشرح 94

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞
اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ۙ۱
وَوَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ ۙ۲
الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَکَ ۙ۳
وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ؕ۴
فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۙ۵
اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ؕ۶
فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ۷
ع1 وَاِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ؑ۸

کیا ہم نے تیرے ذہن کو تیری ہدایت کے لئے کشادہ نہیں کیا؟ 1
اور کیا ہم نے تیرے غیر قرآنی رسم ورواج کے بوجھ تجھ سے نہیں اُتارے؟2
جنھوں نے تیری کمر توڑ رکھی تھی۔3 اور ہم نے تیرے لئے تیرے ذِکرِ
قرآن (43/44,21/10,41/41,15/9,23/71) کو بلند کیا ہے۔4
پس یقیناً مشکلات کے ساتھ ہی آسانی ہوتی ہے۔5
یقیناً مشکلات کے ساتھ ہی آسانی ہوتی ہے۔6
پس جب بھی تُو فارغ ہو کارِ رسالت کے فرضِ منصبی کی طرف آ ؤ۔7
اور اپنے رب کی طرف رغبت اختیار کرو۔8

سورة التّین 95

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞
وَالتِّیۡنِ وَ الزَّیۡتُوۡنِ ۙ۱ وَطُوۡرِ
سِیۡنِیۡنَ ۙ۲ وَ هٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ ۙ۳
لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ
تَقۡوِیۡمٍ ۫۴ ثُمَّ رَدَدۡنٰهُ اَسۡفَلَ سٰفِلِیۡنَ ۙ۵
اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

شہادت ہے تین اور زیتون کی تہذیبوں کی۔1 طورِ سینین (24/43) کی
تہذیب کی۔2 اور اِس امن والے شہر کی تہذیب کی۔3
یقیناً ہم نے انسان کو نگران کے حوالے سے بہترین حالت میں
تخلیق کیا ہے۔4 پھر ہم نے اِسے پست ترین حالت میں لوٹا ہوا پایا۔5
مگر جو ایمان بالغیب لائے اور وحی کی اتباع میں معیاری کام

فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝
ع1 اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

کئے پس اُن کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔6
پھر یوم الدین کے بعد وہ تجھے کبھی نہیں جھٹلائیں گے۔7
(اُس دن پوچھیں گے) کیا اللہ سب حاکموں کا حاکم نہیں ہے؟8

سورۃالعلق 96

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَ
رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِيْ عَلَّمَ
بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝
كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝ اَنْ رَّاٰهُ
اسْتَغْنٰى ۝ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝
اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝ عَبْدًا
اِذَا صَلّٰى ۝ اَرَءَيْتَ اِنْ
كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝ اَوْ اَمَرَ
بِالتَّقْوٰى ۝ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ
وَتَوَلّٰى ۝ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝
كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۝ لَنَسْفَعًا
بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝
فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝ سَنَدْعُ
الزَّبَانِيَةَ ۝ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ
ع1 وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝ السجدة

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
تُو اپنے رب کا ضابطہ حیات پڑھ کر سنا دے جس نے تخلیق کیا۔1
اُس نے انسان کو جمے ہوئے خونی لوتھڑے سے تخلیق کیا ہے۔2 قرآن پڑھ کر
سناؤ کیونکہ تیرا رب بڑا کریم ہے۔3 جس نے تحریر قرآن (3/44,68/1) کے
ذریعے تعلیم دی ہے۔4 انسان کو تعلیم دی ہے جو وہ نہیں جان سکتا تھا۔5
خبردار! یقیناً انسان اللہ سے سرکشی اختیار کرتا ہے۔6 یہ کہ وہ اُس سے بے
نیاز ہونا چاہتا ہے۔7 یقیناً اُس نے تیرے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے۔8
کیا تُو نے غور کیا جو روکتا ہے۔9 اللہ کے بندے کو جب وہ قرآن پیش
کرتا اور پیروی کرتا ہے (87/15,75/31,108/2)۔10 کیا تُو نے غور کیا
یقیناً (21/109) وہ ھدایت پر ہے۔11 اور وہ اللہ کی نافرمانی
سے بچنے کا حکم دیتا ہے۔12 کیا تُو نے غور کیا یقیناً (21/109) اُس
نے جھٹلایا اور منہ موڑا ہے۔13 کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھتا ہے۔14
خبردار! اگر وہ باز نہ آیا تو ہم پیشانی سے پکڑ کر
گھسیٹیں گے۔15 یہ قرآن کو جھٹلانے والی خطا کار پیشانی ہے۔16
پس وہ بلا لے اپنی جماعت کو۔17 ہم جہنم کے چوکیداروں کو
بلائیں گے۔18 خبردار! اِس جھوٹے کی اطاعت نہ کر اور اللہ
کا فرماں بردار بن اور اللہ کی قربت حاصل کر۔19

سورۃ القدر 97

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
یقیناً ہم نے اس کو حق وباطل کے فیصلہ کن دور 1 میں نازل کیا ہے۔1
اور تجھے کیا معلوم کہ حق وباطل کا فیصلہ کن دور کیا ہے۔2

لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۙ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ۛ یہ فیصلہ کن دور(45/14,14/5,) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔3
تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ اِس دور میں ملائکہ اور قرآن(42/52,16/2,41/42) نازل ہوتے ہیں
رَبِّهِمۡ ۚ مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۛ سَلٰمٌ ۛ قف اپنے رب کے حکم سے ہر حکم لے کر۔(4) جو سلامتی والا ہوتا ہے۔
هِىَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ۝ یہ (لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ)قرآن کے نزول اور ظاہر ہونے کا دور ہے۔5 ع1

تفهيمات: 1)لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ 97/1۔لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ کے معنی حق وباطل میں فیصلہ کن دور کے ہیں۔ لَیۡلَةِ کا کلمہ قرآن میں آٹھ بار دوہرایا گیا۔2/51,7/142, آیات میں تین بار موسیٰ سلام' علیہ کی ملاقات کے لئے آیا ہے اور تیس اور چالیس کے عدد کے ساتھ لَیۡلَةِ کا کلمہ آیا ہے۔ظاہر ہے یہاں دور اور پیریڈ مراد ہے۔لَیۡلَةِالصِیَامِ 2/187 آیت میں ہے اور لَیۡلَةٍ مُبَارِكَةٍ 44/3 آیت میں ہے۔یہاں بھی لَیۡلَةِ کا کلمہ پیریڈ کے لئے ہے۔قرآن رات کے لئے لیل کا کلمہ لاتا ہے وہ بغیر تائے تانیث کے ہوتا ہے۔الۡقَدۡرِ کے کئی معنی ہیں مثلاً اندازہ، غوروفکر، تعظیم، فیصلہ، حکم اور تقسیم وغیرہ وغیرہ۔یہاں حق وباطل میں فیصلہ کن دور کی بات ہے۔نزولِ قرآن کی بات ہے۔لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ،لَیۡلَةِ الصِیَامِ،لَیۡلَةٍ مُبَارِكَةٍ اور شَهۡرُرَمَضَانَ مترادفات ہیں اور نزول قرآن کے دور کے لئے یہ کلمات استعمال ہوئے ہیں۔یہ قرآن کے نزول کا دوسرا دور ہے جسے نَزۡلَةً اُخۡرٰى 53/13) کہا گیا ہے۔یہ قرآن کے تحریر کرنے کا دور ہے۔نزولِ وحی کے دو دور ہوتے ہیں۔پہلا دور زبانی احکام کے نازل ہونے کا ہوتا ہے۔اوردوسرے دور میں جب اللہ کا قانونی تقاضہ ہوتا ہے وحی کو اپنی نگرانی میں تحریر کرواتا ہے۔جیسے موسیٰ سلام' علیہ کو وادی طویٰ میں حکم ہوا کہ وحی غور سے سنو(20/13) یہ پہلا دور زبانی احکام کا تھا۔ دوسرے دور میں فرعون کی تباہی کے بعد اللہ نے چالیس راتوں میں موسیٰ سے احکامات، کتاب میں اپنی نگرانی میں لکھوائے۔اور لکھے ہوئے احکام کتاب کی صورت میں موسیٰ اپنی قوم کے پاس لائے تھے(7/145)۔یہ دوسرا دور تحریر کتاب کا دور تھا۔موسیٰ کو لکھی ہوئی وحی، کتاب کی شکل میں دی گئی جو موسیٰ اپنی موت سے پہلے مکمل ضابطہ حیات کے طور پر اپنی قوم کو دے کر گئے تھے۔اسی طرح محمد رسول اللہ بھی اللہ کی نگرانی میں اپنے ہاتھوں سے لکھ کر قرآن اپنی قوم کو دے کر گئے ہیں(29/48,25/5)۔اور یہ تحریر قرآن کا دور ہی لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ کا دور ہے۔جسے ہزار مہینوں سے بھی زیادہ بہتر قرار دیا گیا ہے۔اگر یہ دور رمضان کا مہینہ قرار دیا جائے تو غلط نہیں ہو گا۔

سورة البيّنة 98

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
لَمۡ يَكُنِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ مُنۡفَكِّيۡنَ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ الۡبَيِّنَةُ ۙ ۝ وہ لوگ جنھوں نے قرآن کا انکار کیا تھا اہلِ کتاب میں سے اور مشرکین میں سے وہ غیر اللہ کی غلامی سے آزادی حاصل کرنے والے نہ تھے یہاں تک کہ اُن کے پاس واضح دلیل بھی آ چکی تھی۔1

رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَھَّرَۃً ۙ فِیۡھَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ ؕ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ اِلَّامِنۡۢ بَعۡدِ مَاجَآءَ تۡھُمُ الۡبَیِّنَۃُ ؕ وَمَآ اُمِرُوۡٓا اِلَّا لِیَعۡبُدُوا اللّٰہَ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ ۬ۙ حُنَفَآءَ وَ یُقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ یُؤۡتُوا الزَّکٰوۃَ وَذٰلِکَ دِیۡنُ الۡقَیِّمَۃِ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَھۡلِ الۡکِتٰبِ وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ فِیۡ نَارِ جَھَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡھَا ؕ اُولٰٓئِکَ ھُمۡ شَرُّ الۡبَرِیَّۃِ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِکَ ھُمۡ خَیۡرُ الۡبَرِیَّۃِ ؕ جَزَآؤُھُمۡ عِنۡدَ رَبِّھِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِھَا الۡاَنۡھٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡھَآ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ خَشِیَ رَبَّہٗ ؕ ع1

یہ اللہ کا پیغام پہنچانے والا ہے جو پاک کتاب کی تلاوت کرتا ہے۔2 جس میں ٹھوس محکم قوانین ہیں۔3 اورجن کوکتاب دی گئی تھی وہ قرآن سے الگ نہیں ہوئے مگر اپنے پاس واضح دلیل آنے کے بعد قرآن سے الگ ہوگئے۔4 اور نہیں حکم دیا گیا مگر یہ کہ وہ اللہ کی غلامی کریں۔اُسی کیلئے دین خالص کرنے والے ہوں یکسو ہو کر(2/135) یعنی اسی طرح فرضِ منصبی کو قائم کریں اور قرآنِ حکیم سے تزکیہ نفس کریں حقیقت ہے کہ یہی محکم دین ہے۔5 بے شک کافر اہل کتاب اور مشرکین میں سے وہ سب جہنم کی آگ میں ہونگے اس میں ہمیشہ رہیں گے۔یہی لوگ ہیں کہ وہ بدترین مخلوق ہے(8/22)۔6 بے شک جو لوگ ایمان بالغیب لائے اور اُنہوں نے قرآن کے مطابق معیاری عمل کئے۔یہی لوگ بہترین مخلوق ہے۔7 ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس سدابہار باغات ہیں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی ہوگئے ہیں یہ بدلہ اس کیلئے ہے جو اپنے رب کے سامنے جوابدہی سے ڈرتا ہے۔8

سورۃالزلزال 99

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلامحنت اورمحنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَھَا ۙ وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَھَا ۙ وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ مَالَھَا ۚ یَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَھَا ۙ بِاَنَّ رَبَّکَ اَوۡحٰی لَھَا ؕ یَوۡمَئِذٍ یَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۬ۙ لِّیُرَوۡا اَعۡمَالَھُمۡ ؕ فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ

جب زمین کواس کے شدید زلزلے سے ہلایا جائے گا(99/1)۔1 اورزمین اپنے بوجھ نکال دے گی۔ 2اور انسان کہے گا اس کوکیا ہوگیا ہے۔3اس دن وہ اپنے اوپر ہونے والی خبریں بیان کرے گی۔4اس وجہ سے کہ تیرے رب نے اُسے حکم دیا ہے۔5 اس دن لوگ مختلف گروہوں میں اللہ کی طرف پلٹیں گے تاکہ وہ اُن کو ان کے اعمال دکھا دے۔6پس جس نے ذرّہ برابر

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝ ع1

کوئی معیاری عمل کیا ہو گا وہ اسے دیکھ لے گا۔7اور جس نے ذرہ برابر کوئی بُرا عمل کیا ہو گا وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔8

سورۃ العٰدیٰت 100

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

وَ الْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ شہادت ہے زیادتی کرنیوالی جماعتوں کی جو شوروغل کرتی ہیں 1 (41/26)۔1

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ پھر طعنہ زنی کر کے نورِ قرآن کو چھپانے والی جماعتیں ہیں 2 ۔2

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ پھر نورِ قرآن پر غور کرنے والی جماعتیں ہیں 3 ۔3

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ پھر وہ نورِ قرآن کی بانگِ دہل پیروی کرتے ہیں 4 ۔4

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ پھر وہ نورِ قرآن کے ذریعے امتِ وسط بن جاتی ہیں۔5

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝ ثابت ہے کہ یقیناً انسان اپنے رب کی نعمتِ قرآن کا ناشکرا ہے۔6

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ یہ حقیقت ہے کہ یقیناً وہ خود اس پر گواہی دینے والا ہے۔7

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ یہ حقیقت ہے یقیناً وہ مال کی محبت کیلئے بڑا شدید ہے۔8

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۝ کیا پھر وہ جانتا نہیں جب قبروں سے باہر نکالا جائے گا۔9

وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۝ اور ذہنوں میں چھپے ہوئے راز بھی حاصل کر لئے جائیں گے۔10

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝ ع1 بے شک ان کا رب ان کے بارے اس دن بڑا باخبر ہو گا۔11

تفہیمات:1)وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا 100/1۔ اَلْعٰدِیٰتِ کا سہ حرفی مادہ ع دی ہے جس کے معنی بغض رکھنا، ظلم کیا جانا اور مال کا چوری کیا جانا ہے۔عَادٰی کے معنی جھگڑا کرنا اور دشمن ہونے کے ہیں۔ ضَبْحًا کا سہ حرفی مادہ ض ب ح ہے جس کے معنی گالی دینا، بُرا بھلا کہنا اور گھوڑے کا دوڑنے کی حالت میں جوف سے آواز نکالنا جس سے شوروغل مراد لیا جاسکتا ہے۔ لہٰذا آیت کا معنی ہوگا۔شہادت ہے حد سے بڑھنے والی جماعتوں کی جو قرآن سن کر شوروغل کرتی ہیں۔(41/26)

2)فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا 100/2۔ مُوْرِیٰتِ کا سہ حرفی مادہ وری ہے۔جس کے معنی آگ نکالنے کے ہیں۔بابِ انفعال اور تفعیل سے اَوْرِیَ اور وَرّٰیَ کے معنی چھپانے اور اصل بات چھپا کر دوسری بات کرنے کے ہیں۔جمع مونث اسمِ فاعل بابِ انفعال سے ہے۔آیت کا موزوں ترجمہ یہی ہے۔پھر طعنہ زنی کر کے نورِ قرآن چھپانے والی جماعتیں ہیں ۔

3)فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا 100/3۔مُغِیْرٰتِ کا سہ حرفی مادہ غ ور ہے جس کے معنی پستی میں جانے، گہرائی میں جانے، معاملے میں باریک نظر سے دیکھنا اور داخل ہونے کے ہیں۔صُبْحًا کے معنی صبح، روشنی اور چمکدار کے ہیں جس سے مراد قرآن کی روشنی ہے۔آیت کا ترجمہ یوں ہے۔پس نورِ قرآن پر غور کرنے والی جماعتیں بھی ہیں۔

4)فَـاْثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا 100/4۔ اَثَرْنَ کا سہ حرفی مادہ اَثَرَ ہے۔جس کے معنی پیچھے لگنے اور پیروی کرنے کے ہیں۔ نَقْعًا کا معنی بلند آواز کے ہیں۔اس طرح آیت کا معنی ہوا۔پھر وہ اس نورِقرآن کی بانگ دہل پیروی کرتے ہیں۔

سورة القارعة 101

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اَلْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝ ع1

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
یہ ایک القاریہ ہے۔1 القاریہ کیا ہے؟۔2
اور تجھے کیا معلوم کہ القاریہ کیا ہے؟۔3یہ ایک دور ہے جس دن لوگ پتنگوں کی مانند بکھرے ہونگے۔4
اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین روئی یا اُون کی مانند ہونگے (56/5)۔5 پس اس دن جس کے عملوں کی مقدار قرآن کے مطابق معیاری ہوگی۔6پس وہی من پسند عیش میں ہوگا۔7
اور جس کے عملوں کی مقدار قرآن کے مطابق غیر معیاری ہوگی (18/105)۔8 پس اس شخص کا ٹھکانہ ہاویہ ہے۔9
اور تجھے کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے۔10
یہ ایک بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔11

سورةالتّکاثر 102

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝ ع1

اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
کثرتِ مال کی مقابلہ بازی نے تمہیں غافل کردیا ہے(3/14,28/60)۔1
یہاں تک کہ تم قبروں میں پہنچ گئے ہو۔2 خبردار!اب تم غفلت کا انجام جان لوگے۔3 پھرغور سے سنو!تمہیں اب غفلت کا پتہ لگ جائے گا۔4
خبردار!اگرتم یقینی علمِ قرآن سے انجام جان لیتے(توغفلت نہ کرتے)۔5
اب تم جہنم کو دیکھو گے۔6 پھر تم ضرور اس کو یقینی آنکھ سے دیکھوگے۔7 پھرتم سے اللہ کی عطا کردہ نعمت قرآن کے بارے پوچھا جائے گا (43/44)۔8

سورة العصر 103

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

وَالۡعَصۡرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۬ۙ وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ﴿۳﴾ ع1

تاریخ انسانی کا زمانہ شاہد ہے۔1 یقیناً انسان خسارے میں ہے۔2 مگر جو لوگ ایمان بالغیب لائے اور انہوں نے معیاری کام کئے۔اور انہوں نے قرآن کے ساتھ نصیحت کی اور وہ صبر کی تلقین کرتے رہے(وہ خسارے سے بچ گئے)۔3

سورة الھمزة 104

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

وَیۡلٌ لِّکُلِّ ہُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِۣ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَہٗ ۙ﴿۲﴾ یَحۡسَبُ اَنَّ مَالَہٗۤ اَخۡلَدَہٗ ۚ﴿۳﴾ کَلَّا لَیُنۡۢبَذَنَّ فِی الۡحُطَمَۃِ ۫ۖ﴿۴﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡحُطَمَۃُ ؕ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰہِ الۡمُوۡقَدَۃُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِیۡ تَطَّلِعُ عَلَی الۡاَفۡـِٕدَۃِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّہَا عَلَیۡہِمۡ مُّؤۡصَدَۃٌ ۙ﴿۸﴾ فِیۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ ﴿۹﴾ ع1

بربادی ہے ہر عیب جوئی کرنے والے طعن کرنے والے کی۔1 جو مال جمع کرتا ہے اور اسے گن گن کر رکھتا ہے۔2 وہ سمجھتا ہے کہ اس کے مال نے اسے ہمیشہ کی زندگی عطا کی ہے۔3 خبردار! وہ الحُطَمَۃُ میں ڈالا جائے گا۔4 اور تجھے کیا معلوم کہ الحُطَمَۃُ کیا ہے؟۔5 یہ تو اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔6 جو ان کے پلید ذہنوں کی وجہ سے ظاہر ہو جائے گی۔7 یقیناً یہ آگ ان پر بند دروازوں میں ہوگی۔8 جو لمبے لمبے ستونوں میں ہو گی(جہاں سے نکل نہ سکیں گے)۔9

سورة الفیل 105

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ ؕ﴿۱﴾ اَلَمۡ یَجۡعَلۡ کَیۡدَہُمۡ فِیۡ تَضۡلِیۡلٍ ۙ﴿۲﴾ وَّ اَرۡسَلَ عَلَیۡہِمۡ طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ ۙ﴿۳﴾ تَرۡمِیۡہِمۡ بِحِجَارَۃٍ مِّنۡ سِجِّیۡلٍ ۪ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَہُمۡ کَعَصۡفٍ مَّاۡکُوۡلٍ ﴿۵﴾ ع1

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ تیرے رب نے نا مراد لوگوں1 (قومِ لوط) سے کیا معاملہ کیا تھا(89/6)۔1 کیا اُس نے ان کی چال کو جو مومنوں کے خلاف تھی غلط نہیں کر دیا تھا۔2 اور اس نے بدکاروں پر بدبختی(7/131,36/18,) کے غول بھیجے تھے2۔3 تُو نے ان پر کھنگر یلے پتھروں کی بارش پائی(51/33,15/74)۔4 پس اللہ نے ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی مانند کر دیا تھا۔5

تفھیمات:1) اَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ 105/1۔فال، فائلٌ، فیل" کمزور اور نامناسب اور غلط رائے کا دینا ہے رجل" فیل الرّای فا ل بالرّائے ،کمزور رائے کا آدمی، بےوقوف، موٹی عقل والے۔اَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ سے مراد یہاں قومِ لوط ہے۔

جن پر پتھروں کی بارش کا عذاب آیا تھا۔ فرمایا کیا تُو نے غور نہیں کیا اے داعی قرآن! کہ ہم نے قرآن کے مخالفین کا کیا حال کیا تھا۔ ہمارا مخالفین قرآن سے اب بھی یہی وعدہ ہے۔ اس سے پہلے سورۃ نمبر 89 آیت نمبر 6 میں اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ کہہ کر پہلے کافروں کے انجام کی خبردی جارہی ہے۔ یہاں کاف ضمیر مخاطب کی ہے جو قیامت تک داعی قرآن کے لئے تثبیتِ قلب کا سامان پیدا کرتی رہے گی۔ اصحابِ فیل کا واقعہ لوط سلام' علیہ کے کافروں کی تباہی، مومنوں کے لئے ہدایت اور تثبیتِ قلب کا سامان ہے 11/120
2) طَيۡرًا اَبَابِيۡلَ 105/3۔ کا مادہ ط ی ر ہے جس کے معنی پرندہ، آزادی کے لئے استعارہ ہے اور اس کے معنی نحوست اور بدبختی کے بھی ہیں۔ 7/131 اور 36/18,19 آیات میں یہ معنی ہیں۔ تَرۡمِيۡهِمۡ میں رم ی (ض) کے معنی پھینکنا کے ہیں اور تا واحد مخاطب مضارع کے لئے ہے۔ اس کا معنی ثلاثی مجرد میں خاصہ وجدان کو تسلیم کرتے ہوئے کیا ہے کہ تُو نے ان پر پتھروں کی بارش پائی ہے۔ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍ کے یہی الفاظ 51/33 اور 15/74 آیات میں لوط سلام' علیہ کی قوم کی تباہی کے لئے استعمال ہوئے ہیں۔

سورۃ القریش 106

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝	اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ۝ اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ ۝ فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ۝ الَّذِىۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ وَّ اٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ۝ ع1	قریش سے لوگوں کی مانوسیت بیت اللہ کی وجہ سے ہے۔1 اِن سے مانوسیت کی وجہ سے گرمی اور سردی میں ان کے تجارتی قافلے محفوظ ہیں۔2 پس چاہئے کہ وہ اس بیت (مرکز) کے رب کی غلامی اختیار کریں۔3 جس نے ان کو بھوک میں کھانا دیا ہے اور ہر قسم کے خوف سے ان کو امن دیا ہے۔4

سورۃ الماعون 107

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝	اللہ کے احکام و تعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔
اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يُكَذِّبُ بِالدِّيۡنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِىۡ يَدُعُّ الۡيَتِيۡمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ۝ فَوَيۡلٌ لِّلۡمُصَلِّيۡنَ ۝ الَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَ ۝ الَّذِيۡنَ هُمۡ يُرَآءُوۡنَ ۝ وَ يَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ۝ ع1	کیا تو نے غور کیا اس شخص پر جو یومِ جزا و سزا (82/18,19) کو جھٹلاتا ہے۔1 پس یہی شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔2 اور معذور کو کھانا کھلانے کی ترغیب تک نہیں دیتا۔3 پس ایسے نام نہاد وحی کی اتباع کرنے والوں کیلئے (74/43) بربادی ہے۔4 یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے فرضِ منصبی کو بھولنے والے ہیں (23/2,9,70/23,34,6/92)۔5 جو ریاکارانہ دکھاوے کا کام کرتے ہیں۔6 اور علم سے سیراب کرنے والے چشمہ ہدائت قرآن کی تعلیم سے منع کرتے ہیں۔7

سورۃ الکوثر 108

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ؕ﴿۱﴾ بلاشبہ ہم نے تجھے نعمتِ قرآن (خیراً کثیراً 2/269) عطا کر دی ہے۔1

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانۡحَرۡ ؕ﴿۲﴾ پس تو پیروی کر قرآن کی (96/10) اپنے رب کے پروگرام کیلئے اور سینہ تان کر ڈٹ جا۔2 یقیناً ایسا کرنے سے تیرا دشمن ابتر ہوگا۔3

ع1 اِنَّ شَانِئَکَ ہُوَ الۡاَبۡتَرُ ﴿۳﴾

سورۃ الکٰفرون 109

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ اعلان کردو اے کافرو، قرآن کے نہ ماننے والو!۔1

لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ میں غیراللہ کی غلامی نہیں کرتا ہوں جن کی تم غلامی کرتے ہو۔2

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ اور نہ تم غلامی کرنے والے ہو جس (اللہ) کی میں غلامی کرتا ہوں۔3

وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ اور میں غلامی کرنے والا نہیں ہوں جن کی تم غلامی کرتے ہو۔4

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ اور نہ تم غلامی کرنے والے ہو جس کی میں غلامی کرتا ہوں۔5

ع1 لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ﴿۶﴾ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین (10/15,6/19) ہے۔ 6

سورۃ النّصر110

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾ جب اللہ کی مدد اور فتح مبین (48/1) آ چکی ہے۔1

وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَ اسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ

ع1 اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

اور تُو نے لوگوں کو دیکھ لیا کہ وہ اللہ کے دین میں فوج درفوج داخل ہو رہے ہیں۔2 پس تُو اپنے رب کے حکم کے مطابق جدوجہد کرتا رہ اور اس سے حفاظت اور اصلاح طلب کر یقیناً وہی مہربانی کرنے والا ہے۔3

سورۃ اللّھب111

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ وَّ تَبَّ ؕ﴿۱﴾ مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُ مَالُہٗ وَمَا کَسَبَ ؕ﴿۲﴾ سَیَصۡلٰی نَارًا ذَاتَ

جہنم کی دعوت دینے والے سردار کی قوت تباہ ہوجائے گی اور وہ خود بھی تباہ ہوجائے گا (جیسے پہلے تباہ ہوچکے ہیں) 1 ۔1اس کے کام نہیں آیا اُس کا مال اور جو اس نے کام کئے تھے۔2 وہ شعلوں والی

لَهَبٍ ۚ وَّ امۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّا لَةَ آگ میں داخل ہوگا۔3اوراس کی حکومت آگ لگانے والی باتوں کی
الۡحَطَبِ ۚ فِیۡ جِیۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ ذمہ دارتھی 2۔4اس کے شرف ومجد(44/49) کے خلاف گرفت کرنے
مَّسَدٍ ؑ ۱ع والا اللہ کا محکم قانون موجود ہے 3۔5

تفہیمات:1) اَبِیۡ لَهَبٍ 111/1۔ اَبِیۡ کا سہ حرفی مادہ ا ب و ہے۔اَ بَا کا معنی باپ ہوناہے اَلۡاَب کا معنی باپ کے ہیں۔یہ وہ شخص ہے جو کسی چیز کے لئے باعثِ ایجاد موجد یا باعثِ اصلاح مصلح ہوتا ہے۔اس کا اعراب حالتِ رفعی میں واوَ سےابو اور نصبی میں الف سے ابا اور جری میں یا سے ابی آتا ہے۔ لَهَبٍ کا سہ حرفی مادہ ل ھ ب ہے۔ اس کا معنی آگ کے شعلے بھڑکانا ہوتا ہے۔اَبِیۡ لَهَبٍ کا مطلب ہوا شعلوں والی آگ بھڑکانے کا موجد، سردار اور لیڈر۔جیسے فرعون، قارون اور ھامان اور انبیاء کے مخالفین ہیں۔ان سب کو اس آیت میں اَبِیۡ لَهَبٍ کا لقب دیا گیا ہے۔

2)وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّا لَةَ الۡحَطَبِ 111/4 ۔ امۡرَاَتُ، اَمر کا اسمِ نوع ہے۔اس کے معنی حکومت اور ولایت کے ہیں۔ حَمَّا لَةَ حمل سے ہے۔جس کے معنی بوجھ اُٹھانے کے، ذمہ دار ہونے کے اور ضامن ہونے کے ہوتے ہیں۔ امۡرَاَتُهٗ سے مراد اُس کی حکومت ہے جو جہنم کا ایندھن اُٹھائے ہوئے ہے جو معاشرے میں جہنمی نظریات اور رسم و رواج لاگو کرنے کی ذمہ دار ہے۔آیت کے معنی بڑے واضح ہو گئے ہیں کہ جہنم کی آگ بھڑکانے والے تمام سردار اور اُن کی حکومتیں سب ناکام اور تباہ برباد ہو گئے ہیں۔یہ ایک تاریخی شہادت ہے۔

3)فِیۡ جِیۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ 111/5۔جِیۡد کا سہ حرفی مادہ ج ود ہے جس کے معنی اچھا ہونا، عمدہ ہونا اور شرف و مجد والا ہوناہے۔جِیۡد الرَّجُلُ کے معنی ہلاکت کے قریب ہونا بھی ہوتا ہے۔جِیۡدِهَا کا معنی اُس کی حکومت کی ہلاکت کے قریب ہونے کے بھی کئے جا سکتے ہیں لیکن 44/49 آیت کی تصریف کی وجہ سے بنیادی سہ حرفی مادے کے لحاظ سے شرف ومجد ہی کے معنی یہاں مناسب ہیں۔ حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ کے معنی رسی کو مضبوط بٹنے کے ہیں۔اس کے مجازی معنی زبردست محکم جکڑنے والے قانون کے ہیں۔آیت کا واضح مطلب ہوا کہ اس کے شرف ومجد(44/49) کے خلاف گرفت کرنے والا محکم قانون موجود ہے۔

سورة الاخلاص 112

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ — ا للہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلامحنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشوونما پیدا کرنے والا ہے۔

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ — اعلان کردو کہ حقیقت یہی ہے کہ اللہ یکتا ہے(17/42,21/22,2/22)۔1

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ — اللہ ہمیشہ رہنے والا بے نیاز بادشاہ ہے(سب اس کے محتاج ہیں)۔2

لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ — نہ تو اُس نے تولید کی ہےاور نہ وہ تولید کیا گیا ہے(19/33,6/101)۔3

وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ؑ — اور اس کا کوئی ہمسر برابری کرنے والا نہیں ہے۔4

سورة الفلق 113

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝	اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔
قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝	کہہ میں ہر پھوٹنے والی شے کے رب کی پناہ مانگتا ہوں (16/98,41/36,23/98,7/200)۔1
مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۝	اس شر سے جو اس نے پیدا کی ہے (3/191, 38/91)۔2 اور تاریکی کی شر سے جب وہ چھا جاتی ہے۔3 اور اتحاد کے خلاف شر انگیز پراپیگنڈہ کرنے والی جماعتوں کی شر سے۔4
ع1 وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝	اور حاسد کی شر سے جب وہ حسد کرتا ہے (میں رب الفلق کی پناہ مانگتا ہوں)۔5

تفھیمات: مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ 113/2 ۔پناہ مانگتا ہوں اس شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔شر کی تخلیق اللہ نے کی ہے بعض لوگوں کو اعتراض ہے کہ یہ اللہ پر الزام ہے تو پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ شیطان، ابلیس کس نے پیدا کیا ہے جو شر کا سرچشمہ ہے۔پھر یہ بھی حقیقت ہے کہ اللہ نے کوئی شے باطل نہیں پیدا کی (38/27)۔اب اس تضاد کا حل کیا ہے۔یہ غور و فکر کا مقام ہے کہ شیطان ابیٰ واستکبرَ کا مرکب ہے۔اور یہ کوالٹی جب تک انسان میں نہیں وہ طاغوت کا انکار نہیں کر سکتا لہذا یہ قوت باطل نہیں ہے۔اس قوّت کا استعمال وحی کے مطابق کرلیا جائے تو یہ ایمان بالحق کے لئے ممدّ ومعاون ثابت ہوتی ہے۔اللہ نے جن وانس کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے 51/56۔ انسان جنّ وانس دو متضاد کوالٹیوں کا مجموعہ ہے۔ اللہ نے فرمایا شیطان جنوں میں سے ہے۔ شیطان ابیٰ واستکبر کا مجموعہ ہے۔ابیٰ واستکبر کی کوالٹی انسان میں نہیں ہوگی تو وہ طاغوت کا انکار کیسے کرے گا۔ وحی اس لئے دی جاتی ہے کہ انسان اپنی فرماں برداری اور انکار وتکبر کی صفات کو وحی کی اتباع میں بروئے کار لائے تو یہ شیطانی قوت باطل نہیں رہتی۔اگر فرماں برداری کی قوت بھی وحی کی حدود میں نہ رہے اور وہ باطل کی فرمانبردار بن جائے تو یہ بھی باطل ہو جاتی ہے۔ لہذا ابیٰ واستکبر اور فرماں برداری دونوں متضاد جذبے وحی کے مطابق استعمال کرنے سے انسان مومن بن جاتا ہے۔اور اللہ نے کوئی شے باطل نہیں پیدا کی یہ ایک حقیقت بن کر سامنے آجاتی ہے (38/27,3/191) تضاد ختم ہو جاتا ہے۔

سورة الناس 114

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝	اللہ کے احکام وتعارف کے ساتھ جو بلا محنت اور محنت کے ساتھ سامانِ نشو ونما پیدا کرنے والا ہے۔
قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝	کہہ میں رب الناس کی پناہ میں آتا ہوں (16/98,23/97,7/200)۔1
مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝	جو انسانوں کا بادشاہ۔2 وہ انسانوں کا معبود ہے۔3
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۝	میں پیچھے ہٹ کر وسواس ڈالنے والے کی شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں۔4
الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝	جو لوگوں کے ذہنوں میں قرآن کے بارے وسوسے ڈالتا ہے۔5

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ ع۱ یہ سرکش لیڈر اور اُن کے ماتحتوں میں سے ہے2/13,(11/119,41/25,29,3
7/38,179)-6 (میں تمام سرکش قوتوں سے بیزار ہو کر صرف رَبِّ النَّاس کی پناہ مانگتا ہوں)

☆رب العالمین سے عاجزانہ دعا☆

☆اے اللہ! آپ کے فضل و کرم سے قرآن کی ترجمانی کا کام پایہ تکمیل تک پہنچا ہے۔ یہ میں نے خالص اپنی ہدایت کے لئے کیا ہے۔☆ اے اللہ! اس کاوش میں آپ نے مجھے تنہا نہیں چھوڑا۔ اگر آپ کی مدد شاملِ حال نہ ہوتی تو ☆اے اللہ! میں ایک لفظ لکھنے اور نہ پڑھنے اور نہ سمجھنے کے قابل ہوتا۔ میری اس کاوش کو قبول فرما اور اس کو دوسرے لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بنا دے۔☆ اے اللہ! یہ پیغام لوگوں تک پہنچانے میں میری مدد فرما۔ میرا دستِ سوال سوائے تیرے اور کسی کے سامنے نہیں ہے۔ میرا کام آسان فرما اور میرے دل میں کشادگی پیدا کر دے کہ میں لوگوں کی طعن و ملامت یا کسی لالچ و حرص یا کسی خوف و حزن سے تیرے پیغام میں کہیں کوتاہی نہ کر بیٹھوں۔ میرے اندازِ بیان کی گرہ کشائی کر تاکہ لوگوں کے علمی اور عملی مسائل حل کروں جو تیری منشاء کے مطابق ہوں اور لوگ بھی میری بات کو سمجھ جائیں کیونکہ تیرا کلام توانسانی خواہشات سے پاک ہے اس کی اتباع کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ☆اے اللہ! میں اپنی جان پر ظلم کر بیٹھتا ہوں اگر آپ نے اپنی رحمت سے محروم کر دیا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ اپنی رحمت کے سایے سے ہمیشہ مجھے ڈھانپنا۔ میں تمام فسق و فجور اور ظلم و شرک اور غیر اللہ کی ظنّی شرکیہ تعلیمات سے توبہ کر کے صرف اور صرف تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔☆ اے اللہ! مجھے اپنے دامنِ رحمت میں سمیٹ لے۔ مجھے اپنی منشا کے مطابق قرآن کی سمجھ اور اس راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ میرے لئے اس راہ میں آنے والی ہر مشکل دور فرمایئے اور اپنی صراطِ مستقیم پر ثابت قدمی عطا فرمایئے۔☆اے اللہ! میں نہیں جانتا دنیاوی مال و اسباب میں میرے لئے کیا خیر ہے اور کیا شر۔ میں ہر قسم کی خیر کا محتاج ہوں جو تیری طرف سے مجھے پہنچے اور میرے لئے ہدایت کا سبب بنے اور جس سے میری ایمانی قوت میں اضافہ ہو اور عملِ صالح کرنے کا سامان پیدا ہو اور ذکرِ قرآن بلند کرنے میں مددگار ثابت ہو۔

☆ اَوَّلُ وَ اٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ☆

تصانیف محمد یونس شہید

ترجمہ قرآن مترجم محمد یونس شہید

۱۔دعوتِ قرآن اور نفاذِ قرآن کا بنیادی ڈھانچہ

۲۔فلاحِ معاشرہ اللہ کی حکومیت میں ہے۔

۳۔ الشفاعۃ" قرآن کی روشنی میں

۴۔حجابِ نسواں قرآن کی روشنی میں

۵۔ایمان اور ذکر قرآن کی روشنی میں

۶۔(حقیقتِ صوم مصنف ڈاکٹر قمرالزماں) تنقیدی جائزہ اور الصیام قرآن کی روشنی میں

۷۔ معیشت قرآن کی روشنی میں

۸۔سیرت النبی اور ہمارا طرزِ زندگی

۹۔الحج قرآن کی روشنی میں

۱۰۔الصلوٰۃ قرآن کی روشنی میں

۱۱۔حلال وحرام قرآن کی روشنی میں

۱۲۔قرآن ایک مفصّل کتاب ہے

۱۳۔سنت، حدیث اور تواتر قرآن کی روشنی میں

۱۴۔معجزات قرآن کی روشنی میں

۱۵۔اسلامی معاشرت

۱۶۔عیسیٰ ابنِ مریم

۱۷۔ الرّبٰوا قرآن کی روشنی میں

۱۸۔نکاح اور طلاق قرآن کی روشنی میں

۱۹۔رکیئے۔۔۔سوچیئے۔۔۔

۲۰۔ قانونِ وراثت قرآن کی روشنی میں

۲۱۔اطیعواللہ واطیعوالرسول

۲۲۔الصدقات والزکوٰۃ قرآن کی روشنی میں

مذکورہ بالا تمام تصنیفات اور قرآن کا ترجمہ سب کمپوز ہو چکے ہیں۔انشاء اللہ، اللہ کی مدد سے قرآن سے محبت کرنے والوں کے تعاون سے مذکورہ بالا تمام تصنیفات جلد ہی پبلش بھی ہو جائیں گیں۔مذکورہ تمام مضامین اور قرآن کے ترجمے میں صرف اللہ کی منشاء کو مدنظر رکھا گیا ہے۔بغیر کسی لاگ و لپیٹ کے اپنی جان اور اپنی عزت و شہرت کی پروا کیئے بغیر اللہ کی آیات کا اُس کے سیاق و سباق میں جو مفہوم بنتا تھا اُسے پیش کر دیا ہے۔نہ تو اس ترجمے میں غیروں سے تعصب کیا گیا ہے اور نہ ہی اپنوں سے کوئی رعائیت کی گئی ہے۔صرف اللہ کی محبت اور آخرت کی جواب دہی کا خوف تھا جس کی وجہ سے یہ کام بیس سال کی شب و روز کی محنتِ شاقہ سے پایہ تکمیل تک پہنچا ہے۔اس کا اجر میں صرف اللہ سے مانگتا ہوں۔قرآن ہمارے پاس اللہ کی امانت ہے اس میں خیانت نہ کی جائے۔خود بھی اس کی اتباع کی جائے اور دوسروں کو بھی اس کی اتباع کے لئے تیار کیا جائے۔اسی کا بلاغ ہو اور اسی کے مطابق ہمارا کام ہو۔سر دست ان تصنیفات کی فوٹو کاپی مطالبے پر مل سکتی ہے۔